ں نصاب ی ریب برجہ سب بطفالون اورمنت سنہ ۱۹۰۶ء جبری کرایا گیا ہے۔ کوئی صاحب بلا اجازت تحریری شیخ احمد تاجر کتب لاہور نہ چھاپے

تلک آیات الکتاب المبین

الحمد للہ والمنۃ کہ کتاب ہدایت نصاب نافع ہر صبی و شیخ و شاب مسمّٰے بہ

کنوز الفرقان

بضبط

مصطلحات القرآن

از تالیفات مولوی وحید الزمان صاحب حیدرآبادی باہتمام شیخ احمد تاجر کتب و مالک مطبع احمدی لاہور

در مطبع احمدی واقع لاہور مطبوع گردید

کے کارخانہ میں ہر ایک قسم کی کتابیں ست کفایت سے مل سکتی ہیں۔ الشتہار ۱۱ شعبان ۱۳۲۳ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد از حمد و صلوٰۃ برادران مومنین اتباع سید المرسلین صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ اجمعین کی خدمت بابرکت میں یہ التماس ہے کہ آج کل زمانہ جیسا پُرآشوب ہے وہ آپ کو بخوبی معلوم ہے بوجہ قرب قیامت و بعد زمانہ نبوت طرح طرح کے فتن اور فسادات پیدا ہو رہے ہیں۔ اُدھر سے مخالفین اسلام جو اتفاقات زمانہ سے برسر دولت و حکومت ہیں ہر وقت یہ کوشاں رہتے ہیں کہ جس طرح سے ہو سکے مسلمان اپنے قواعد اسلام کو نسیاً منسیاً کر ڈالیں۔ چونکہ دنیا کی طلب آجکل اکثر قلوب پر غالب ہے اسلیے عہد طفولیت سے ہی اُسی کے خیال میں، ساعی اور منہمک ہو کر تحصیل قرآن اور حدیث سے جن پر بنائے اصول ایمان ہے بالکل غافل رہتے ہیں اور نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ادنی سے ادنے مخالفین کے اوہام اور وساوس اُنکے دلوں میں بیٹھ جاتے ہیں اور اس دنیائے دنی کی فکر میں اپنی سعادت ابدی اور حیات سرمدی کو بالکل کھو بیٹھتے ہیں۔ اور بڑی وجہ آجکل تباہی ایمان اور شیوع تنصر اور دہریت اور الحاد کی یہی ہو رہی ہے کہ اطفال اہل اسلام ابتدائی نشو و نما و شروع تربیت اور تعلیم کے اصول ایمان سے غافل رکھے جاتے ہیں بلکہ علی الرغم اصول مخالفین کی تعلیم دیجاتی ہے اسکا سبب کچھ تو غفلت اور کاہلی اہل اسلام ہی کچھ حکومت اور شوکت مخالفین اسلام کچھ تنگی و ضیق و فقر و محتاجی اہل اسلام ہمارے زمانہ میں ملک ہند میں سو مسلمانوں میں ایک ہی کہاتا پیتا اور خوش اور محظوظ اور تونگر اور غنی نظر نہیں آتا پیٹ کی مار بُری ہوتی ہے پس اسکی فکر میں وہ یہی چاہتے ہیں کہ اُنکی اولاد کچھ کمانے کے لائق ہو جاوے اور بہت نہیں تو تھوڑی سی ہی بکدوشی اُنکو حاصل ہو اسلیے بچوں کو عقل آتے ہی وہ انگریزی مدرسوں میں داخل کر دیے جاتے ہیں جہاں بجائے اصول قرآنی کے اصول بائیبل سے ہر وقت اُنکے کان بھرے جاتے ہیں اور رفتہ رفتہ یہ مخالف خیالات اُنکے دلوں میں ایسے جم جاتے ہیں کہ سن رشد کو پہنچکر وہ یا تو دہری ہو جاتے ہیں یا نصرانی لاحول ولا قوۃ الا باللہ خیر مخالفین اسلام کا تو فتنہ تباہی تھا آج کل بعضے نام کے مسلمان ایسے پیدا ہو گئے ہیں جنکا وجود مسلمانوں کے حق میں آریہ اور برہمو سماج اور پادریوں سے بھی زیادہ سمّ قاتل ہے۔ یہ لوگ بظاہر اسلام کی ہمدردی اور خیر خواہی کا دم بھرتے ہیں اور پردہ مسلمانوں کی بیخ کنی اور بربادی چاہتے ہیں یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اتَّقُوا اللّٰہَ وَکُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ ایسے وقت میں ان فتنوں سے بچنے کی کوئی صورت اس سے بہتر نظر نہیں آتی کہ جہانتک ہو سکے قرآن پاک کے مضامین نہایت آسانی اور سہولت کے ساتھ مسلمانوں میں شائع کیے جائیں قرآن پاک میں تمام باتیں موجود ہیں توحید اور تہذیب اخلاق اور قصص اور تاریخی حالات مگر مشکل یہ ہے کہ قرآن پاک ایک مبسوط کتاب ہے اور دوسرے غیر مسلسل کیونکہ قرآن پاک بدفعات ۲۳ سال میں ہمارے سرور عالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوا اسلیے ہر وقت جیسے جیسے ضرورت لاحق ہوتی گئی ویسے ہی حکام اترتے گئے توراۃ شریف کیطرح قرآن پاک مجموعہ کے طور پر نہیں اترا اور نہ ہر ایک قسم کے مضامین ضرور جداگانہ ابواب اور فصول میں بیان کیے جاتے اب موجودہ قرآن شریف کی تعلیم بغیر اسکے نہیں ہو سکتی کہ سارا قرآن شریف من اولہ الی آخرہ بچوں کو پڑھایا جاوے اور بوجہ قلت فرصت اور ضیق معاش کے نہ تو اطفال کے والدین کو اکثر موقع ملتا ہے اور نہ خود اطفال استقدر محنت و مشقت اپنے اوپر گوارا کرتے ہیں الا ماشاء اللہ اگر کسی بچہ نے دو تین پاروں کا ترجمہ سمجھکر بھی پڑھا تو بہت سے اہم اعتقادات اور اصول سے جنکا ذکر دوسرے پاروں میں ہے وہ غافل رہجاتا ہے فقیر نے اسوقت بخیال فائدہ رسانی اہل اسلام و صیانت و حفاظت اہل ایمان بالہام ربانی یہ قصد مصمم کیا کہ قرآن پاک کی ترتیب بطور ابواب کر دیجائے، اس طرح سے کہ پہلے اثبات باری تعالےٰ اور توحید اور صفات الٰہی کی آیتیں تمام ذکر کی جائیں پھر دوسرے عقائد کی پھر نبوت کی پھر احکام فقہی کی پھر

فہرست ابواب تبویب القرآن مع ضبط مضامین الفرقان

مقدمہ کتاب

اعتقادیات

۱	باب	خدا کا ثبوت
۲	باب	توحید کا بیان
۳	باب	شرک کا رد
۴	باب	اللہ کے نام اور صفات ثبوتی اور سلبی
۵	باب	اللہ کی تعریف اور ثناء
۶	باب	اللہ کی آزمائش
۷	باب	اللہ پر جھوٹ باندھنا
۸	باب	کفر کا عذاب
۹	باب	اللہ کی نعمتوں کا بیان
۱۰	باب	اللہ کی نشانیوں اور اگلی امتوں کی تباہی کا بیان
۱۱	باب	فرشتوں کا بیان
۱۲	باب	جن اور شیطان اور جادو اور کہانت کا بیان
۱۳	باب	تقدیر کا بیان
۱۴	باب	لوح محفوظ کا بیان
۱۵	باب	ایمان اور اسلام کا بیان
۱۶	باب	وحی اور پیغمبری کا ثبوت
۱۷	باب	پیغمبروں کی صفات اور نشانیاں دکھلانے سے اُن کا عجز
۱۸	باب	اللہ اور رسول کی اطاعت کا حکم
۱۹	باب	پیغمبروں کی تسلی اور تشفی
۲۰	باب	پیغمبروں کا بیان
۲۱	باب	قرآن کے صفات کا بیان
۲۲	باب	اوامر اور نواہی اور اخلاق کا بیان اور حضرت لقمان کا ذکر
۲۳	باب	علم کی فضیلت
۲۴	باب	قیامت اور حشر نشر حساب کتاب کا بیان -
۲۵	باب	مومنین اور محسنین اور متقین کے صفات اور انکے بہشتی ہونے کا بیان
۲۶	باب	اعراف کا بیان
۲۷	باب	جنت اور اسکی نعمتوں کا بیان
۲۸	باب	مشرک اور کفار کے صفات اور انکے دوزخی ہونے کا بیان
۲۹	باب	فاسقوں کا بیان
۳۰	باب	منافقوں کا بیان
۳۱	باب	دوزخ اور اسکی تکلیفوں کا بیان
۳۲	باب	مساجد اور قبلہ کا بیان

فقہ القرآن

۳۳	باب	طہارت کا بیان
۳۴	باب	نماز اور زکوٰۃ اور صدقہ کا بیان
۳۵	باب	روزہ اور اعتکاف اور شب قدر کا بیان
۳۶	باب	عمرہ اور حج اور طواف اور سعی اور احرام اور انکے متعلقات کا بیان
۳۷	باب	قرآن میں جو دعائیں مذکور ہیں
۳۸	باب	عورتوں اور آنحضرتؐ کے ازواج مطہرات اور پردے کا بیان -
۳۹	باب	یتیموں کا بیان
۴۰	باب	نکاح اور مہر اور زوجیت کے حقوق کا بیان
۴۱	باب	طلاق اور رجعت کا بیان
۴۲	باب	رضاع اور نفقہ کا بیان
۴۳	باب	لعان کا بیان
۴۴	باب	ظہار اور تبنی کا بیان
۴۵	باب	عدت کا بیان
۴۶	باب	خلع کا بیان
۴۷	باب	رہن اور بیع اور امانت کا بیان
۴۸	باب	سود کا بیان
۴۹	باب	قرض کا بیان
۵۰	باب	قسم کا بیان
۵۱	باب	حلال حرام کردہ کا بیان
۵۲	باب	گواہی کا بیان
۵۳	باب	حکم اور فیصلہ کا بیان
۵۴	باب	جہاد اور غزوہ اور ہجرت اور شہادت اور بیعت کا بیان
۵۵	باب	حدود اور قصاص اور قتل اور دیت کا بیان
۵۶	باب	وصیت کا بیان
۵۷	باب	ترکہ کا بیان

قصص القرآن

۵۸	باب	آدم اور ہابیل و قابیل اور ابلیس کا قصہ
۵۹	باب	حضرت موسیٰ اور ہارون اور قارون اور طالوت اور عزیر اور بنی اسرائیل اور اہل کتاب کے حالات اور صفات
۶۰	باب	حضرت یعقوب کا قصہ
۶۱	باب	حضرت عیسیٰ اور مریم اور زکریا اور یحییٰ کا ذکر اور نصاریٰ کا رد
۶۲	باب	حضرت داؤد اور سلیمان اور ہاروت و ماروت اور سبا کے حالات
۶۳	باب	حضرت ابراہیم اور اسمٰعیل اور کعبے کے حالات
۶۴	باب	حضرت نوح کے حالات
۶۵	باب	حضرت ہودؑ کے حالات اور قوم عاد کا بیان
۶۶	باب	حضرت صالحؑ کے حالات اور قوم ثمود کا بیان
۶۷	باب	حضرت لوطؑ کے حالات اور مؤتفکات کا بیان
۶۸	باب	حضرت شعیبؑ کے حالات
۶۹	باب	حضرت ایوبؑ کا قصہ
۷۰	باب	حضرت ادریسؑ کا ذکر
۷۱	باب	حضرت الیاسؑ کا ذکر
۷۲	باب	خندق والوں کا قصہ
۷۳	باب	اصحاب الفیل کا قصہ
۷۴	باب	حضرت یوسفؑ کا قصہ
۷۵	باب	حضرت یونسؑ کا قصہ
۷۶	باب	اصحاب الکہف کا ذکر
۷۷	باب	اصحاب القریہ کا قصہ
۷۸	باب	قصہ ذوالقرنین و یاجوج و ماجوج -

المتفرقات

۷۹	باب	دنیا کی مذمت آخرت کی تعریف کا بیان
۸۰	باب	تقلید کی مذمت کا بیان
۸۱	باب	بشارت اور خوشخبری کا بیان
۸۲	باب	ڈرانا اور تحذیر کا بیان
۸۳	باب	مغفرت اور توبہ اور استغفار کا بیان
۸۴	باب	شفاعت کا بیان
۸۵	باب	کوئی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائیگا
۸۶	باب	اعمال کا تولا جانا
۸۷	باب	جزا اور بدلے کا بیان
۸۸	باب	تکلیف اور مواخذے کا بیان
۸۹	باب	انتظار کرنے کا بیان
۹۰	باب	اولاد کو قتل کرنے کا بیان
۹۱	باب	کانا پھوسی اور سرگوشی کا بیان
۹۲	باب	گمان کا بیان
۹۳	باب	ناپ تول پورا کرنے کا بیان
۹۴	باب	نیکیوں کا دو چند سے چند ثواب ملنا اور برائی کا بدلا برابر
۹۵	باب	انسان کی فطرت اور طبیعت اور اس کی پیدائش کا بیان
۹۶	باب	ایک کا دوسرے سے مقابلہ اور مشابہت اور برابری اور ہمسری
۹۷	باب	اللہ پاک نے کن کن چیزوں کی قسم کھائی ہے اُن کا بیان
۹۸	باب	کہاوتوں اور مثلوں کا بیان
۹۹	باب	ابولہب کا حال
۱۰۰	باب	موت کا بیان
۱۰۱	باب	متفرق باتیں

قرآن مجید کی تمام ایکسو چودہ ۱۱۴ سورتوں کی نمبروار فہرست جسکے دیکھنے سے یہ معلوم ہو سکتا ہے کہ ہر ایک سورت کا کون سا نمبر اور وہ کس کس پارے میں ہے

نام سورت	نمبر	پارہ
سورۂ فاتحہ	۱	۱
سورۂ بقرہ	۲	۱-۲-۳
سورۂ آل عمران	۳	۳-۴
سورۂ نسا	۴	۴-۵-۶
سورۂ مائدہ	۵	۶-۷
سورۂ انعام	۶	۷-۸
سورۂ اعراف	۷	۸-۹
سورۂ انفال	۸	۹-۱۰
سورۂ توبہ	۹	۱۰-۱۱
سورۂ یونس	۱۰	۱۱
سورہ ہود	۱۱	۱۱-۱۲
سورۂ یوسف	۱۲	۱۲-۱۳
سورۂ رعد	۱۳	۱۳
سورۂ ابراہیم	۱۴	۱۳
سورۂ حجر	۱۵	۱۳-۱۴
سورۂ نحل	۱۶	۱۴
سورۂ بنی اسرائیل	۱۷	۱۵
سورۂ کہف	۱۸	۱۵-۱۶
سورۂ مریم	۱۹	۱۶
سورۂ طٰہٰ	۲۰	۱۶
سورۂ انبیا	۲۱	۱۷
سورۂ حج	۲۲	۱۷
سورۂ مومنون	۲۳	۱۸
سورۂ نور	۲۴	۱۸
سورۂ فرقان	۲۵	۱۸-۱۹
سورۂ شعرا	۲۶	۱۹
سورۂ نمل	۲۷	۱۹-۲۰
سورۂ قصص	۲۸	۲۰
سورۂ عنکبوت	۲۹	۲۰-۲۱
سورۂ روم	۳۰	۲۱
سورۂ لقمان	۳۱	۲۱
سورۂ سجدہ	۳۲	۲۱
سورۂ احزاب	۳۳	۲۱
سورۂ سبا	۳۴	۲۲
سورۂ فاطر	۳۵	۲۲
سورۂ یٰسین	۳۶	۲۲-۲۳
سورۂ صافات	۳۷	۲۳
سورۂ ص	۳۸	۲۳
سورۂ زمر	۳۹	۲۳-۲۴
سورۂ مومن	۴۰	۲۴
سورۂ حم سجدہ	۴۱	۲۴-۲۵
سورۂ حم عسق	۴۲	۲۵
سورۂ زخرف	۴۳	۲۵
سورۂ دخان	۴۴	۲۵
سورۂ جاثیہ	۴۵	۲۵
سورۂ احقاف	۴۶	۲۶
سورۂ محمدؐ	۴۷	۲۶
سورۂ فتح	۴۸	۲۶
سورۂ حجرات	۴۹	۲۶
سورۂ ق	۵۰	۲۶
سورۂ ذاریات	۵۱	۲۶
سورۂ طور	۵۲	۲۷
سورۂ والنجم	۵۳	۲۷
سورۂ قمر	۵۴	۲۷
سورۂ رحمان	۵۵	۲۷
سورۂ واقعہ	۵۶	۲۷
سورۂ حدید	۵۷	۲۷
سورۂ مجادلہ	۵۸	۲۸
سورۂ حشر	۵۹	۲۸
سورۂ ممتحنہ	۶۰	۲۸
سورۂ صف	۶۱	۲۸
سورۂ جمعہ	۶۲	۲۸
سورۂ منافقون	۶۳	۲۸
سورۂ تغابن	۶۴	۲۸
سورۂ طلاق	۶۵	۲۸
سورۂ تحریم	۶۶	۲۸
سورۂ ملک	۶۷	۲۹
سورۂ نون	۶۸	۲۹
سورۂ حاقہ	۶۹	۲۹
سورۂ معارج	۷۰	۲۹
سورۂ نوح	۷۱	۲۹
سورۂ جن	۷۲	۲۹
سورۂ مزمل	۷۳	۲۹
سورۂ مدثر	۷۴	۲۹
سورۂ قیامہ	۷۵	۲۹
سورۂ دہر	۷۶	۲۹
سورۂ المرسلات	۷۷	۲۹
سورۂ نبا	۷۸	۳۰
سورۂ والنازعات	۷۹	″
سورۂ عبس	۸۰	″
سورۂ کورت	۸۱	″
سورۂ انفطر	۸۲	″
سورۂ مطففین	۸۳	″
سورۂ انشقت	۸۴	″
سورۂ بروج	۸۵	″
سورۂ طارق	۸۶	″
سورۂ اعلیٰ	۸۷	″
سورۂ غاشیہ	۸۸	″
سورۂ فجر	۸۹	″
سورۂ بلد	۹۰	″
سورۂ والشمس	۹۱	″
سورۂ واللیل	۹۲	″
سورۂ والضحیٰ	۹۳	″
سورۂ الم نشرح	۹۴	″
سورۂ والتین	۹۵	″
سورۂ اقرا	۹۶	۳۰
سورۂ قدر	۹۷	″
سورۂ لم یکن	۹۸	″
سورۂ زلزال	۹۹	″
سورۂ والعادیات	۱۰۰	″
سورۂ قارعہ	۱۰۱	″
سورۂ تکاثر	۱۰۲	″
سورۂ عصر	۱۰۳	″
سورۂ ہمزہ	۱۰۴	″
سورۂ فیل	۱۰۵	″
سورۂ قریش	۱۰۶	″
سورۂ ماعون	۱۰۷	″
سورۂ کوثر	۱۰۸	″
سورۂ کافرون	۱۰۹	″
سورۂ نصر	۱۱۰	″
سورۂ لہب	۱۱۱	″
سورۂ اخلاص	۱۱۲	″
سورۂ فلق	۱۱۳	″
سورۂ ناس	۱۱۴	″

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اثبات الٰہ — خدا کا ثبوت

پارہ	سورت	رکوع		
۱	البقرۃ ۲	۳	كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَكُنْتُمْ أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝	تم خدا کو کیسے نہیں مانتے پہلے تم میں جان نہ تھی پھر تم میں جان ڈالی پھر تم کو مار ڈالے گا پھر تم کو جلائیگا پھر تم کو اُسی کے پاس جانا ہے وہی خدا ہے جس نے تمہارے لیئے سب کچھ جو زمین میں ہے بنایا پھر آسمان کی طرف چڑھ گیا اور سات آسمان ہموار بنائے اور وہ ہر چیز کو جانتا ہے۔
۷	الانعام ۶	۱	هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ طِينٍ ثُمَّ قَضَىٰ أَجَلًا ۖ وَأَجَلٌ مُسَمًّى عِنْدَهُ ثُمَّ أَنْتُمْ تَمْتَرُونَ ۝	اُسی خدا نے تم کو مٹی سے بنایا پھر میعاد ٹھہرا دی اور ایک (دوسرا) وعدہ ٹھہرا رکھا ہے اُسکے پاس پھر بھی تم (اسکی قدرت میں) شک کرتے ہو
۷	الانعام ۶	۹	وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ	اور وہی خدا ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو درستی کے ساتھ پیدا کیا
۷	الانعام ۶	۱۲	وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۗ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ ۗ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَفْقَهُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُتَرَاكِبًا وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَجَنَّاتٍ مِنْ أَعْنَابٍ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۗ انْظُرُوا إِلَىٰ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَيَنْعِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكُمْ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝	اور اُسی (خدا) نے تمہارے لیئے تارے بنائے کہ جنگل اور دریا کے اندھیروں میں (رات کو) اُنسے راہ کا پتا لگاؤ جو لوگ علم رکھتے ہیں انکے لیئے ہمنے کھولکر نشانیاں بیان کردی ہیں۔ اور اُسی (خدا) نے تمکو ایک جان سے پیدا کیا پھر (تمہارے لیئے) ایک ٹھہرنے کی جگہ ہے اور ایک سونپے جانے کی جو لوگ سمجھ رکھتے ہیں اُنکے لیئے ہمنے کھولکر نشانیاں بیان کردی ہیں۔ اور اُسی (خدا) نے آسمان سے پانی برسایا پھر اُسی پانی سے ہمنے ہر چیز کے مولکے نکالے پھر اُس میں ہری ہری پلیں نکالیں (شاخیں) اُنسے ہم گتھے ہوئے (جڑے ہوئے) دانے نکالتے ہیں اور کھجور کے گابھے میں سے گچھے (زمین پر) لٹکے ہوئے (یا جھکے ہوئے) اور انگور کے باغ اور زیتون اور انار جو ایک دوسرے سے (صورت میں) ملتے ہیں اور (مزے میں) نہیں ملتے ان چیزوں کے پھل دیکھو جب یہ پھلیں اور اُنکا پکنا دیکھو بے شک ان چیزوں میں ایمان والوں کے لیئے نشانیاں ہیں۔
۸	الانعام ۶	۱۷	وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَ جَنَّاتٍ مَعْرُوشَاتٍ وَغَيْرَ مَعْرُوشَاتٍ وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا أُكُلُهُ	اور وہی خدا ہے جس نے باغ پیدا کیے چھتریوں پر چڑھے ہوئے اور بے چڑھے ہوئے اور کھجور کے درخت اور کھیت (اناج کے) جنکے پھل طرح طرح کے

قصص اور امثال کی پھر اخلاق کی پھر دوسرے متفرق ابواب کی اس طرح پر قرآن پاک کے مرتب ہوجانے سے یہ فائدہ متصور ہے کہ کم سن بچے اگر شروع کے دو تین باب ہی سمجھ کر پڑھ لینگے تو اُنکے عقائد درست اور مستحکم ہوجائینگے اور مخالفین کے مغویانہ خیالات سے وہ محفوظ اور مصون رہینگے بحول اللہ وقوتہ وہو علی کل شی قدیر **دوسرا فائدہ** اس میں یہ ہے کہ علماء اور واعظین جس آیت کی تفسیر دیکھنا چاہینگے وہ آیت آسانی سے اُنکو تفسیر کی کتابوں میں ملجائے گی کیونکہ ہر آیت اپنے متعلقہ باب میں لکھی گئی ہے اور اُسکے شروع میں پارہ رکوع اور سورت کا نمبر دیدیا گیا ہے۔ **تیسرا فائدہ** اس میں یہ ہے کہ مخالفین اسلام کے مقابلہ اور مناظرہ میں ہر طرح کے مضامین قرآن پاک سے بآسانی بتائے جاسکتے ہیں میرے ایک دوست کہتے تھے کہ ایک پادری نے اُن سے کہا کہ تمہارے قرآن میں اخلاق کی آیتیں بہت ہی کم ہیں میں اُسکو سر دست قائل نہ کرسکا چونکہ اخلاق کے متعلق مجھ کو ایک یا دو ہی آیتیں اُسوقت مستحضر تھیں **چوتھا فائدہ** یہ ہے کہ وہ مسائل جو قرآن پاک میں منصوص ہیں اور جنکے خلاف کسی کا قول قابل تسلیم نہیں ہوسکتا ہر ایک شخص کو بآسانی مستحضر رہینگے اور وہ جھوٹے ہمدردان اہل اسلام کو جو منافق صفت ہیں آسانی کے ساتھ الزام دے سکیگا بہرحال اگرچہ یہ امر ایک نیا امر ہے جو آجتک مسلمانوں میں کسی نے نہیں کیا مگر چونکہ میری نیت بخیر ہے اور انما الاعمال بالنیات اسلیے میں یہ کہتا ہوں فی ذلک عاقبۃ محمودۃ وغایۃ مسعودۃ ان شاء اللہ تعالی وہو حسبی ونعم الوکیل **فائدہ** اس طرح پر مرتب قرآن مجید کا نام میں نے **تبویب القرآن** رکھا ہے جو اسم بامسمّٰی ہے تبویب کی صورت یہ ہے کہ ہر ایک قسم مضمون کے لیے ایک جداگانہ باب قرار دیا ہے اور ساری قرآن پاک کو من اولہ الی آخرہ مطالعہ کرکے اُس قسم کی آیتوں کو اُسی کے متعلق باب میں ذکر کیا ہے آیت شریفہ کے آخری الحاقات کا جیسے ان اللہ علی کل شئ قدیر یا وہو السمیع العلیم وغیرہ کا لحاظ نہیں کیا کیونکہ ایسا کرنے سے پھر بالکل تبویب ناممکن ہوجاتی بلکہ ہر آیت شریفہ کے اصل مضمون مابہ المقصود پر لحاظ کرکے اُسکو متعلقہ باب میں مندرج کیا ہے اور مزید آسانی کے لیے آیت کے شروع میں نمبر سورت اور نمبر رکوع کا اشارہ ہندسوں میں کردیا ہے۔ ہر ایک سورت کے سورہ فاتحہ سے لیکر سورۂ ناس تک مسلسل نمبر ڈالے گئے ہیں جنکی تعداد ۱۱۴ ہے اگر کئی آیات متصلاً ایک ہی مضمون کی وارد ہیں تو اُن سب کو ایک ہی جگہ بہ ترتیب قرآنی لکھ کر اُنکے اول میں سورت اور رکوع کا نمبر تحریر کردیا ہے اگر کسی آیت میں دو اہم مطلب مذکور ہیں تو تکمیل فائدے کیلئے اُس آیت کو مکرر دو یا تین بابوں میں بھی ذکر کیا ہے مگر ایسے اتفاقات بہت کم ہوئے ہیں پس درحقیقت یہ تبویب القرآن سارے قرآن پر مشتمل ہی مع شیئے زائد اور اگرچہ یہ ممکن تھا کہ تحسین عبارت اور تلخیص مضمون کے لیے میں بعضے قصص میں سے آیات مکررہ حذف کردیتا مگر اس قسم کا تصرف کلام الٰہی میں سوء ادب خیال کیا گیا اور مصلحت دینی اور شرعی کے بھی خلاف سمجھا گیا اسلیے مکررہ آیتوں کو اپنے حال پر بحال رکھا گیا اور گو بحیثیت اجتماعی ان آیات کی تکرار بادی النظر میں خلاف فصاحت معلوم ہوتی ہے مگر صرف اس لحاظ سے کہ تبویب القرآن کی غایۃ اور غرض دوسری ہی ہے یہ تکرار کچھ مضر نہ سمجھی گئی یعنی تبویب القرآن سے یہ مقصود نہیں کہ لوگ اسکی تلاوت کریں۔ تلاوت اور قرارت کے لیے تو اصل قرآن موجود ہے اُسی کا دور رکھیں صرف مضامین کے انضباط اور تعلیم اطفال خورد سال اور ضرورت کے وقت ہر مضمون کے استخراج کے لیے یہ تبویب القرآن بنائی گئی ہے۔ اور اس میں کوئی شرعی قباحت نہیں ہے بلکہ جب میری نیت اس محنت اور جانفشانی سے بخیر ہے تو میں ہر طرح اس کے اجر اور ثواب کا امیدوار ہوں۔ ولن یترکم اعمالکم اور ان اللہ لا یضیع عمل عامل منکم الآیہ +

خاکسار وحید الزمان عفا اللہ عنہ

۱۱	یونس	۳	۱۱ هُوَ الَّذِیْ یُسَیِّرُکُمْ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ حَتّٰۤی اِذَا کُنْتُمْ فِی الْفُلْکِ ۚ وَجَرَیْنَ بِهِمْ بِرِیْحٍ طَیِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا جَآءَتْهَا رِیْحٌ عَاصِفٌ وَّجَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ کُلِّ مَکَانٍ وَّظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ اُحِیْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ۚ لَئِنْ اَنْجَیْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَکُوْنَنَّ مِنَ الشّٰکِرِیْنَ ۝ فَلَمَّاۤ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ یَبْغُوْنَ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ ؕ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْیُکُمْ عَلٰۤی اَنْفُسِکُمْ ۙ مَّتَاعَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۫ ثُمَّ اِلَیْنَا مَرْجِعُکُمْ فَنُنَبِّئُکُمْ بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝	۱۱ وہی خدا ہے جو خشکی اور تری (زمین اور پانی) میں تم کو لیے پھرتا ہے یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں ہوتے ہو اور موافق ہوا سے وہ لوگوں کو لے کر چلتی ہیں اور لوگ اُسپر خوش ہو جاتے ہیں (ایکبارگی) زور کی آندھی چلنے لگتی ہے اور ہر طرف سے پانی کی لہر اُنپر آپہونچتی ہے اور وہ سمجھتے ہیں کہ اب (بلا میں) گھر گئے بس (اُس وقت) خالص خدا ہی کو مانکر اُس سے دعا کرنے لگتے ہیں (اے خدا) اگر تو ہمکو اس بلا سے چھوڑا دے تو بیشک ہم (تیرے) شکرگذار ہونگے۔ پھر جب خدا انکو (اس مصیبت سے) چھوڑا دیتا ہے تو ملک میں ناحق کی شرارت کرنے لگتے ہیں لوگو تمہاری شرارت کا وبال خود تمہاری جان پر پڑیگا یہ دنیا کی زندگی کا (چند روزہ) مزہ ہے پھر (آخر) تمکو ہمارے پاس لوٹکر آنا ہے ہم تم کو جو تم کرتے تھے (اُسکی سزا دیکر) جتلا دینگے۔
۱۱	یونس	۴	۱۲ قُلْ مَنْ یَّرْزُقُکُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ یَّمْلِکُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ یُّخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَمَنْ یُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ فَسَیَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ فَذٰلِکُمُ اللّٰهُ رَبُّکُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۖ فَاَنّٰی تُصْرَفُوْنَ ۝ کَذٰلِکَ حَقَّتْ کَلِمَتُ رَبِّکَ عَلَی الَّذِیْنَ فَسَقُوْۤا اَنَّهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝	۱۲ پوچھ تو سہی تم کو آسمان اور زمین میں کون روزی دیتا ہے اور (تمہارے) کانوں اور آنکھوں کا کون مالک ہے اور مردہ سے زندہ اور زندہ سے مردہ کون نکالتا ہے اور (دنیا کے) کاموں کو کون چلاتا ہے تو ضرور کہینگے کہ اللہ پھر تو یہہ کہا اچھا تو پھر تم شرک سے کیوں نہیں بچتے یہی تو اللہ تمہارا سچا مالک اور سچ بات معلوم ہو جانے پر اسکو نہ ماننا گمراہی نہیں تو پھر کیا ہے تم کدھر پھرے جا رہے ہو (اے پیغمبر) اسیطرح تیرے مالک کا فرمانا ان گنہگاروں پر پورا ہوا کہ وہ ایمان لانے والے نہیں۔
۱۱	یونس	۷	۱۳ هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الَّیْلَ لِتَسْکُنُوْا فِیْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّسْمَعُوْنَ ۝	۱۳ خدا وہی ہے جس نے رات کو اسلیئے بنایا کہ تم اسمیں آرام کرو اور دن کو اسلیئے کہ دیکھو بھالو اسمیں سننے والوں کے لیے البتہ نشانیاں ہیں۔
۱۲	ہود	۱	۱۴ وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ وَّکَانَ عَرْشُهٗ عَلَی الْمَآءِ لِیَبْلُوَکُمْ اَیُّکُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَلَئِنْ قُلْتَ اِنَّکُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ لَیَقُوْلَنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ۝	۱۴ اور وہی خدا ہے جس نے چھہ دن میں آسمان اور زمین بنائے اور اُسکا تخت پانی پر تھا کہ تم کو آزمائے کون تم میں اچھے کام کرتا ہے اور (اے پیغمبر) اگر تو (ان کافروں سے) کہے تم بے شک مرنے کے بعد جی اٹھوگے تو وہ کافر ضرور کہینگے یہہ (تمہاری بات) تو ایک کھلے جادو کی طرح ہے اور بس۔
۱۳	الرعد	۱	۱۵ اَللّٰهُ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ کُلٌّ یَّجْرِیْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ یُدَبِّرُ الْاَمْرَ یُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّکُمْ بِلِقَآءِ رَبِّکُمْ تُوْقِنُوْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِیْ مَدَّ الْاَرْضَ	۱۵ اللہ تعالیٰ وہ (قدرت والا) ہے جس نے آسمانوں کو بے سہارے اونچا (کھڑا) کیا تم دیکھ رہے ہو پھر عرش پر چڑھا اور چاند اور سورج کو کام پر لگایا ہر ایک ایک ٹھہری ہوئی مدت تک چل رہا ہے سارے جہان کا انتظام کرتا ہے اپنی (قدرت کی) نشانیاں تفصیل کے ساتھ بیان کرتا ہے اسلیے کہ تم کو اپنے مالک سے ملنے کا یقین ہو اور اسی خدا نے زمین کو پھیلایا

پارہ	سورت	رکوع		
۸	الانعام ۶	۱۷ (۱۶)	وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۚ كُلُوا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۚ وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝ وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ۚ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ۚ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ نَبِّئُوْنِيْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ۚ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ	اور زیتون اور انار جو (دیکھنے مین) ایکدوسرے سے ملتے ہین اور (مزے مین) نہین ملتے اور چوپائے جانورون مین سے اُسنے بوجھ لادنے والے اور زمین سے لگے ہوئے پیدا کیے (لوگو) خدا نے جو تم کو رزق دیا اسمین سے کھاؤ اور شیطان کے قدمونپر مت چلو کیونکہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے نر مادہ ملاکر آٹھ قسم ہین (یعنے چار جوڑی) دو بھیڑ مین (نر اور مادہ) اور دو بکری مین (نر اور مادہ) (اے پیغمبر) کہدے کیا خدا نے دونو نرون کو حرام کیا ہے یا دونو مادون کو (بھیڑ اور بکری کو) یا اُن دونو مادون کو پیٹ مین جو (بچہ) ہے اسکو اگر تم سچے ہو تو مجھ کو سند کے ساتھ بتاؤ اور اونٹ مین سے دو (نر اور مادہ) اور گائے مین سے دو (نر اور مادہ) (اے پیغمبر) کہدے کیا خدا نے دونو نرونکو حرام کیا ہے یا دونو مادون کو یا دونو مادون کے پیٹ مین جو (بچہ) ہے اسکو کیا تم اُس وقت حاضر تھے جس وقت اللہ نے اسکا حکم دیا۔
۸	انعام	۲۰	وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ ۚ اِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۚ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝	اور وہی خدا ہے جس نے تم کو زمین مین نائب بنایا اور تم مین سے ایک کے درجے دوسرے پر بلند کیے اسلیے کہ تم کو جو دیا ہے اسمین تمکو آزمائے بے شک تیرا مالک جلد سزا دینے والا ہے اور (اُسکے ساتھ ہی) بخشنے والا مہربان (بھی) ہے۔
۸	الاعراف	۷	وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ حَتّٰٓى اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۚ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِيْ خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ۚ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ۝	اور وہی خدا ہے جو مینہ سے پہلے ہواؤن کو بھیجتا ہے وہ خوشخبری دیتی ہین یہان تک کہ جب ہوائین بوجھل بادل کو لاد لاتی ہین تو ہم اُسکو مری (اجاڑ سوکھی) بستی کی طرف ہانک لے جاتی ہین پھر وہان پانی برساتی ہین پھر پانی سے ہر قسم کے پھل اگاتی ہین اسی طرح ہم مردون کو بھی (زمین سے) نکالین گے تاکہ تم سوچو اور جس بستی کی مٹی اچھی ہے وہان خدا کے حکم سے پیداوار (بھی اچھی) ہوتی ہے اور جسکی مٹی خراب ہے وہان پیداوار نہین ہوتی مگر مشکل سے ہم اسی طرح پھیر پھیر کر اپنی نشانیان اُن لوگون کے لیے بیان کرتے ہین جو شکرگذار ہین۔
۹	الاعراف	۲۴	هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا ۚ	اور وہی ہے جس نے تم کو ایک جان (آدم) سے پیدا کیا اور اُسی سے اُسکا جوڑا نکالا تاکہ اُسکا دل اُس سے لگ جائے۔
۱۱	یونس	۱	هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ۚ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ۝	وہی خدا ہے جس نے سورج کو (خود) چمکتا بنایا اور چاند کو (سورج سے) روشن (کیا) اور چاند کی منزلین مقرر کین اس لیے کہ تم سالون کا شمار اور حساب کرو اللہ نے یہ سب حکمت ہی کے ساتھ بنایا ہے وہ سمجھنے والون کو لیئے اپنی قدرت کی) نشانیان بیان کرتا ہے۔ بے شک جو لوگ خدا سے ڈرتے ہین انکے لیے رات اور دن کے آگے پیچھے آنے جانے مین اور اللہ نے جو چیزین آسمان اور زمین مین بنائی ہین اُن مین نشانیان ہین۔

۱۵	بنی اسرائیل	۷	رَبُّكُمُ الَّذِي يُزْجِي لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ۝	(لوگو) تمہارا مالک وہ ہے جو سمندر میں تمہارے لئے جہاز چلاتا ہے اسلیے کہ تم اسکا فضل چاہو بے شک وہ تم پہ مہربان ہے
۱۷	الانبیاء	۳	وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۝	اور وہی (خدا) ہے جس نے رات اور دن بنائے اور سورج اور چاند (اور تارے) ہر ایک (اپنے) ایک آسمان میں تیر رہے ہیں۔
۱۷	الحج	۹	وَهُوَ الَّذِي أَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۗ إِنَّ الْإِنسَانَ لَكَفُورٌ ۝	اور اُسی نے (پہلی بار جب تم بے جان تھے) تم کو جلایا پھر تم کو مار ڈالیگا (پھر حشر کے دن) تم کو جلائیگا بے شک آدمی بڑا ناشکرا ہے
۱۸	المؤمنون	۵	وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۖ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝	اور وہی (خدا) ہے جس نے تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے تم (ان نعمتوں کا) بہت کم شکر کرتے ہو۔ اور وہی (خدا) ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلایا اور اُسی کے پاس (قیامت کے دن) اکٹھا کیے جاؤ گے۔ اور وہی (خدا) ہے جو (ہر جاندار کو) جلاتا ہے اور مارتا ہے اور رات دن کا ایر پھیر بھی وہی کرتا ہے کیا تم کو عقل نہیں۔
۱۹	الفرقان	۵	وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا ۝ وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۖ وَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ۝ لِّنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا وَنُسْقِيَهُ مِمَّا خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَأَنَاسِيَّ كَثِيرًا ۝	اور وہی خدا ہے جس نے رات کو تمہارا اوڑھنا (پردہ) اور نیند کو آرام بنایا اور دن کو جی اٹھنا بنایا اور وہی خدا ہے جس نے اپنی رحمت (اترنے) سے (یعنے پانی برسنے سے پہلے اُسکی خوشخبری دینے کے لیئے ہواؤں کو بھیجا اور ہم نے آسمان سے پاک کرنے والا پانی بھیجا اس لیئے کہ ہم اُسکی وجہ سے مری ہوئی بستی کو زندہ کریں اور اپنی خلقت میں سے بہت سے جانوروں اور آدمیوں کو پلائیں۔
۱۹	الفرقان	۵	وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَحِجْرًا مَّحْجُورًا ۝ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا ۗ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ۝	اور وہی خدا ہے جس نے دو دریاؤں کو ملا کر بہایا ایک تو میٹھا ہے خوشگوار اور دوسرا کھاری بہت کھاری (یا کڑوا) اور دونوں کے بیچ میں (ظاہری یا اپنی قدرت کی) ایک آڑ اور مضبوط روک بنائی۔ اور وہی خدا ہے جس نے پانی (نطفے) سے آدمی کو بنایا پھر خون اور دامادی کا رشتہ اُسکے لیئے قائم کیا اور
۱۹	الفرقان	۶	وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ أَرَادَ أَن يَذَّكَّرَ أَوْ أَرَادَ شُكُورًا ۝	اور وہی خدا ہے جس نے اُس شخص کے لیئے جو (خدا کی قدرتوں میں) غور کرنا چاہتا ہے (یا اُسکی نعمتوں کا) شکر کرنا چاہتا ہے رات اور دن کو ایک کے پیچھے ایک آتے جاتے بنایا
۲۱	الروم	۳	وَهُوَ الَّذِي يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِ ۚ وَلَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝	اور وہی خدا ہے جو شروع میں پیدا کرتا ہے ..... پھر دوبارہ پیدا کریگا اور دوبارہ بنانا اُسپر (پہلی بار بنانے سے) زیادہ آسان ہے اور جو بات آسمان اور زمین میں سب سے بڑھ چڑھ کر ہے وہ اُسمیں موجود ہے اور وہ زبردست ہے حکمت والا
۲۲	الاحزاب	۶	هُوَ الَّذِي يُصَلِّي عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ لِيُخْرِجَكُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا ۝	وہی خدا ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اسکے فرشتے (تمہارے لیئے دعا کرتے ہیں) اسلیئے کہ تم کو (کفر کی) تاریکیوں سے نکالکر (اسلام کی) روشنی میں لائے اور وہ ایماندار پر مہربان ہے
۲۲	فاطر	۵	هُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ ۚ	وہی خدا ہے جس نے تم کو زمین میں (اگلوں کا) جانشین بنایا۔
۲۴	المؤمن	۲	هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ آيَاتِهِ وَيُنَزِّلُ لَكُم مِّنَ السَّمَاءِ رِزْقًا ۚ وَمَا يَتَذَكَّرُ إِلَّا مَن يُنِيبُ ۝	وہی (خدا) ہے جو تم کو نشانیاں دکھلاتا ہے اور آسمان سے تمہارے لیئے روزی اتارتا ہے اور نصیحت وہی مانتا ہے جو (خدا کی طرف) رجوع ہوتا ہے۔

پارہ	سورت	رکوع		
			وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهَارًا ۚ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ جَعَلَ فِيهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝ وَفِي الْأَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجَاوِرَاتٌ وَجَنَّاتٌ مِّنْ أَعْنَابٍ وَزَرْعٌ وَنَخِيلٌ صِنْوَانٌ وَغَيْرُ صِنْوَانٍ يُسْقَىٰ بِمَاءٍ وَاحِدٍ ۚ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلَىٰ بَعْضٍ فِي الْأُكُلِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ	اور اُسمین تہامنے والے پہاڑ اور دریا بنائے اور ہر قسم کے میوون کا ایک ایک جوڑ دو دو کا اسمین پیدا کیا رات سے دن کو چھپا لیتا ہے بیشک ان باتون مین اُن لوگون کے لیئے نشانیان ہین جو سوچتے بچارتے ہین اور (خود زمین مین (طرح طرح کے) ٹکڑے ہین ایکدوسرے سے ملے ہوئے اور انگور کے باغ ہین اور کھیت ہین اور کھجور کے درخت دوشاخے (اور جڑ ایک) اور الگ الگ جڑ والے سب کو ایک ہی پانی دیا جاتا ہے اور (باوجود اسکے) ہم مزے مین ایک کو دوسرے سے بڑہاتے ہین بیشک ان باتون مین ان لوگون کے لیئے قدرت کی نشانیان ہین جو عقل رکھتے ہین
۱۳	الرعد ۱۳	۲	هُوَ الَّذِي يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ۝ وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ ۖ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا مَنْ يَشَاءُ وَهُمْ يُجَادِلُونَ فِي اللَّهِ ۚ وَهُوَ شَدِيدُ الْمِحَالِ ۝	وہی خدا ہے جو تم کو ڈرانے کو اور امید دلانے کو بجلی کی چمک دکھلاتا ہے اور بوجھل بادلون کو پیدا کرتا ہے اور گرج (کڑک) اسکی تعریف کی تسبیح پڑہتی ہے اور فرشتے بھی ڈر کے مارے اور (وہی خدا) کڑاکے بھیجتا ہے پھر جس پر چاہتا ہے انکو گراتا ہے اور وہ (کافر) اللہ تعالیٰ کے مقدمے مین جھگڑتے ہین حالانکہ اللہ تعالیٰ کی پکڑ بہت سخت ہے۔
۱۳	ابراھیم ۱۴	۲	قَالَتْ رُسُلُهُمْ أَفِي اللَّهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ يَدْعُوكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى ۚ	انکے پیغمبروں نے (اُنسے) کہا کیا (تم کو) خدا مین (بھی) شک ہے جو آسمانون اور زمین کا انوکھا پیدا کرنے والا ہے وہ تم کو بلاتا ہے اسلیے کہ تمہارے گناہ معاف کردے اور ایک مدت مقرر تک تم کو مہلت دے۔
۱۴	النحل ۱۶	۲	هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لَّكُمْ مِنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ ۝ يُنْبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝ وَمَا ذَرَأَ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا ۖ وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ وَأَلْقَىٰ فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ وَأَنْهَارًا وَسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝ وَعَلَامَاتٍ ۚ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ ۝	وہی خدا ہے جس نے تمہارے لیئے آسمان سے پانی برسایا اسمین سے کچھ تمہارے پینے کا ہے اور کچھ ایسا ہے جس سے درخت اگتے ہین جن مین (جانورون کو) چراتے ہو اسی پانی سے خدا تمہارے لیئے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور اور ہر طرح کے میوے اگاتا ہے جو لوگ سوچتے ہین انکے لیئے اسمین (خدا کی قدرت کی) نشانی ہے۔ اور اُسی خدا نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو تمہارے کام مین لگایا اور تارے بھی اسکے حکم سے تابعدار ہین بے شک جو لوگ عقل رکھتے ہین اُنکے لیئے ان چیزون مین نشانیان ہین اور جو چیزین اُس نے زمین مین تمہارے لیئے پیدا کی ہین کئی رنگ کی ان مین بھی اُن لوگون کے لیئے جو غور کرتے ہین (اُسکی قدرت کی) نشانی ہے اور اسی خدا نے سمندر کو (بھی) تمہارے کام مین لگا دیا اسلیئے کہ اسمین سے (شکار کرکے) تازہ تازہ گوشت کھاؤ اور اسمین سے زیور (موتی مونگا وغیرہ) نکالکر پہنو اور تو دیکھتا ہے کشتیان (پانی کو) چیرتی ہوئی اسمین چلتی ہین اور اسلیئے کہ تم خدا کا فضل تلاش کرو اور اسلیئے کہ تم شکر کرو اور اسی خدا نے زمین مین بھاری بھاری پہاڑ گاڑ دیئے ایسا نہ ہو وہ اوندھا تم کو لیکر جھکے اور اسمین تم کو راہ ملنے کے لیئے ندیان اور رستے بنائے اور (بہت سی) نشانیان اور ستارون سے بھی انکو رستہ ملتا ہے

پارہ	سورت	رکوع		
۲۷	الحدید ۵۷	۱	اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ ۝	یا انہوں نے آسمان اور زمین بنائے ہیں نہیں مگر یقین نہیں رکھتے۔
۲۷	الحدید ۵۷	۱	هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۝	وہی خدا ہے جس نے چھ دن میں آسمان اور زمین بنائے پھر عرش پر چڑھا۔
۲۷	الحدید ۵۷	۱	هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۝ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝	وہی تو اللہ ہے جو اپنے بندے (محمد صلعم) پر صاف صاف آیتیں (قرآن کی) اسلیے اتارتا ہے کہ تم کو (کفر کے) اندھیروں سے نکالکر (ایمان کے) اوجالے میں لائے اور بیشک اللہ تم لوگوں پر بہت شفقت کرنے والا مہربان ہے ۱۲
۲۸	الحشر ۵۹	۱	هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ۝	وہی خدا ہے جس نے اہل کتاب کے کافروں (بنی نضیر کے یہودیوں) کو پہلے حشر کے وقت انکے گھروں میں سے نکال باہر کیا۔
۲۸	الصف ۶۱	۱	هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝	وہی خدا ہے جس نے اپنے پیغمبر (حضرت محمد) کو ہدایت (قرآن) اور سچا دین دیکر بھیجا اسلیے کہ اسکو سب دینوں پر غالب کردے گو مشرک برا مانیں۔
۲۸	الجمعة ۶۲	۱	هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۗ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ۗ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝	وہی خدا ہے جس نے عرب کے انپڑھ لوگوں میں انہی میں کا ایک پیغمبر بھیجا وہ انکو اللہ کی آیتیں پڑھ کر سناتا ہے (حالانکہ انپڑھ ہیں) اور انکو (شرک اور کفر کی گندگی سے) پاک کرتا ہے اور انکو (اللہ کی) کتاب اور سمجھ کی باتیں سکھلاتا ہے (دانائی اور عقلمندی کی) اور (اس پیغمبر کے آنے سے) پہلے تو وہ کھلی گمراہی میں تھے اور (اللہ نے اس پیغمبر کو) دوسرے لوگوں کی طرف بھی (بھیجا ہے) جو ابھی ان (عرب کے مسلمانوں) سے نہیں ملے اور وہ زبردست ہے حکمت والا ہے یہ پیغمبر اللہ کا فضل ہے وہ جس (بندے) کو چاہتا ہے سرفراز فرماتا ہے اور اللہ تو بڑے فضل والا ہے۔
۲۸	التغابن ۶۴	۱	هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝	وہی خدا ہے جس نے تم (سب) کو پیدا کیا اب تم میں کوئی کافر ہوا کوئی مومن (جیسا اُسنے تقدیر میں لکھا تھا) اور اللہ تمہارے (سب) کاموں کو دیکھ رہا ہے
۲۹	الملک ۶۷	۲	هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ۗ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ۝	وہی خدا تو ہے جس نے زمین کو (تمہارے چلنے پھرنے کیلیے) ملائم (نرم ہموار) کردیا اسکے رستوں میں چلتے پھرتے رہو اور اسکی دی ہوئی روزی (مزے سے) کھاؤ اور اسی کے پاس تم کو (مرے بعد) جی اُٹھ کر جانا ہے
۲۹	الملک ۶۷	۲	قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝ قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝	(اے پیغمبر) کہدے اسی خدا نے تم کو پیدا کیا اور اسی نے تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے تم بہت کم (اللہ کی نعمتوں کا) شکر کرتے ہو (اے پیغمبر) کہدے اسی خدا نے تم کو زمین میں پھیلایا (آدمی کی نسل بڑھائی) اور اسی کے پاس تم کو اکٹھا ہوکر (قیامت کے دن) جانا ہے

اِثْبَاتُ التَّوْحِيْدِ — توحید کا بیان

۱	البقرة ۲	۳	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝	لوگو اپنے مالک کی بندگی کرو جس نے بنایا تم کو اور تم سے پہلے (اگلے) لوگوں کو تم پرہیزگار ہو جاؤ گے امید رکھو۔
۱	البقرة ۲	۱۶	قُلْ اَتُحَاۗجُّوْنَنَا فِي اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ	(اے پیغمبر) کہہ کیا اللہ (کے بارے) میں ہم سے جھگڑتے ہو (اسکے دین یا اسکے

پارہ	سورت	رکوع		
٢٤	المؤمن ٤٠	٧	هُوَ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُونُوا شُيُوخًا وَمِنكُم مَّن يُتَوَفَّىٰ مِن قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوا أَجَلًا مُّسَمًّى وَلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝ هُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ فَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُن فَيَكُونُ ۝	وہی خدا ہی جسنے تم کو مٹی سے بنایا پھر تمھاری نسل نطفے سے پھر جمے ہوئے خون کی پھر بچہ سا تم کو نکالتا ہے پھر (تمکو پرورش کرتا ہی) اسلیئے کہ تم اپنی جوانی کو پہونچو پھر (تمکو زندہ رکھتا ہی) اسلیئے کہ تم بوڑھے ہو اور کوئی کوئی تم مین ان وقتون سے پہلے ہی مرجاتا ہے اور (یہ سب) اسلیئے کہ تم (اپنے) مقرر وعدے تک پہونچو اور اسلیئے کہ تم سمجھو وہی خدا جلاتا ہے اور مارتا ہی تو جب کوئی کام کرنا چاہتا ہے اُس سے فرماتا ہے ہوجا وہ ہوجاتا ہے۔
٢٤	حم السجدۃ ٤١	٢	قُلْ أَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُونَ بِالَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ فِي يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُونَ لَهُ أَندَادًا ذَٰلِكَ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ مِن فَوْقِهَا وَبَارَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَا أَقْوَاتَهَا فِي أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ سَوَاءً لِّلسَّائِلِينَ ۝ ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْأَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا قَالَتَا أَتَيْنَا طَائِعِينَ ۝ فَقَضَاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ فِي يَوْمَيْنِ وَأَوْحَىٰ فِي كُلِّ سَمَاءٍ أَمْرَهَا وَزَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَحِفْظًا ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝	کہدو کیا تم اُس (خدا) کو نہین مانتے جس نے دو دن مین زمین بنائی اور تم (دوسرون کو) اسکے برابر والے سمجھتے ہو (حالانکہ) وہ تو سارے جہان کا مالک ہے اور اسمین پہاری پہر کم پہاڑ اوپر کہ بنائے اور اُس مین برکت رکھی اور وہان کے (رہنے والون کے لیئے) خوراکون کا بندوبست کیا یہ سب چار دن مین ہوا ٹھیک پوچھنے والون کے لیئے پھر پروردگار آسمان کی طرف چڑھا وہ ایک دھوان سا تھا اور آسمان اور زمین سے فرمایا خوشی سے خواہ زبردستی سے میرا حکم مانو دونون نے عرض کیا ہم خوشی سے تیرا حکم بجالانے کو حاضر ہین پھر دو دن مین سات آسمان بنائے اور ہر ایک آسمان مین جو کام کرنا تھا کیا اور ہمنے نزدیک والے (پہلے) آسمان کو چراغون (تاروں) سے سجایا اور اسکی حفاظت کی یہ انتظام اس (خدا) کا ہے جو زبردست علم والا۔
٢٥	الشوری ٤٢	٣	وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ۝	اور وہی خدا تو ہی جو اپنے بندون کی توبہ قبول کرتا ہی اور اُنکی (جرائم) معاف کردیتا ہے اور جو تم کرتے ہو وہ جانتا ہے۔
٢٥	الشوری ٤٢	٣	وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِن بَعْدِ مَا قَنَطُوا وَيَنشُرُ رَحْمَتَهُ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ ۝	اور وہی خدا ہے کہ (بندی جب بارش سے) ناامید ہوجاتے ہین) اُس وقت مینہ برساتا ہی اور اپنی رحمت پھیلا دیتا ہے اور وہی کام بنانیوالا تعریف کے لائق ہے
٢٥	الزخرف ٤٣	٧	وَهُوَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ إِلَٰهٌ وَفِي الْأَرْضِ إِلَٰهٌ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ۝	اور اُسی خدا کا پوجا آسمان مین ہوتا ہے اور اُسی خدا کا زمین مین اور وہ حکمت والا ہے سب جانتا ہے۔
٢٦	الفتح ٤٨	١	هُوَ الَّذِي أَنزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا مَّعَ إِيمَانِهِمْ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝	وہی خدا ہے جس نے مسلمانون کے دلون مین تسلی (اور تسلی) اتاری اس سے یہہ غرض تھی کہ (پہلے) ایمان کے ساتھ اُنکا ایمان اور بڑھ جائے اور آسمان اور زمین کی فوجین اللہ ہی کی ہین اور اللہ علم والا ہے حکمت والا۔
٢٦	الفتح ٤٨	٢	هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ۝	وہی خدا ہے جس نے اپنے پیغمبر (حضرت محمد ﷺ) کو ہدایت اور سچا دین دیکر اس لیے بھیجا کہ اسکو سب دینون پر غالب کردے اور اسلام کی سچائی کے لیئے) اللہ کی گواہی بس کرتی ہے۔
٢٧	الطور ٥٢	٢	أَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ ۝	کیا وہ آپ ہی آپ (بغیر کسی بنانیوالے کے) بنگئے ہین یا انہون نے خود (اپنے تئین) بنالیا ہے

۱۶	الکہف	۱۳	قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ	۱۵ اے پیغمبر کہدے مین بھی تمہاری طرح ایک آدمی ہون (فرق یہ ہے کہ) مجھ پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے وحی آتی ہے کہ تمہارا خدا وہی ایک سچا خدا ہے ۱۶
〃	طٰہٰ	۵	اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝	۱۶ تمہارا (سچا) خدا اللہ تعالیٰ ہے جسکے سوا کوئی پوجا کے لائق نہین اُسکے علم مین ہر چیز سما گئی ہے۔
۱۷	الانبیا	۲	اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ ۝ لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝	۱۷ کیا انہون نے زمین (مین سے نکال نکال کر مثلاً پتھر سونا چاندی پیتل وغیرہ سے) جو خدا بنائے ہین (یعنے بت) وہ (کسی کو مرنیکے بعد) زندہ کر سکتے ہین اگر آسمان اور زمین مین اللہ کے سوا اور دو سچے خدا ہوتے تو دونو (آسمان اور زمین)
〃	〃	۷	قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝	۱۸ کہدے مجھ تو بس یہی وحی آتی ہے اور کچھ نہین کہ تمہارا خدا وہی ایک خدا ہے تم تو اسکے تابعدار بنتے ہو یا نہین۔
〃	الحج	۵	فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ۭ	۱۹ تو (لوگو) تمہارا خدا وہی ایک خدا ہے اُسی کے تابعدار رہو۔
۲۰	القصص	۷	وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ	۲۰ اور وہی اللہ تعالیٰ ہے جسکے سوا کوئی سچا خدا نہین۔
۲۲	فاطر	۱	لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝	۲۱ کوئی سچا خدا نہین اُسکے سوا پھر تم کدہر الٹے جا رہے ہو
۲۳	والصفت	۱	اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝	۲۲ بے شک تم (سب) کا خدا ایک ہے۔
〃	ص	۱	اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ۝	۲۳ اُس نے کئی خداؤن کو ایک خدا کر دیا یہ تو بڑی انوکھی (تعجب کی) بات ہے۔
〃	〃	۵	وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝	۲۴ اور ایک خدا کے سوا جو (سب پر) دباؤ رکھنے والا ہے کوئی سچا خدا نہین
〃	الزمر	۱	سُبْحٰنَهٗ ۭ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝	۲۵ پاک ہے وہ تو اکیلا خدا ہے (سب پر) دباؤ رکھنے والا۔
۲۸	المؤمن	۲	اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ	۲۶ اللہ کے سوا کوئی سچا خدا نہین۔
۱۶	طٰہٰ	۱	اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ۝	۲۷ وہی اللہ تعالیٰ ہے اُسکے سوا کوئی سچا خدا نہین اُسکے پیارے نام ہین

ردّ الشرک ۳ — باب ۳ شرک کا رد

۱	الفاتحہ	۱	اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝	۱ ہم تیری ہی بندگی کرتے ہین (یعنے تیرا ہی پوجا کرتے ہین) اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہین
۱	البقرۃ	۱۴	وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۭ سُبْحٰنَهٗ ۭ بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ كُلٌّ لَّهٗ قَانِتُوْنَ ۝	۲ اور کہتے ہین (معاذ اللہ) خدا اولاد رکھتا ہے وہ پاک ہے (سب سے نرالا کوئی اُسکے جوڑ کا نہین تو اسکی اولاد کہان ہو سکتی ہے) آسمان اور زمین مین جو کچھ ہے سب اُسی
۲	〃	۲۰	وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ۭ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ۝	۳ کچھ لوگ ایسے بھی ہین جو اللہ کا شریک و سرنگو بھی بناتے ہین اور اللہ کے برابر اُنسے محبت کرتے ہین اور جو لوگ ایمان والے ہین وہ اللہ کی محبت سب سے زیادہ رکھتے ہین اگر ان ظالمون کو وہ بات معلوم ہوتی جو (قیامت کے دن) اللہ کا عذاب دیکھتے وقت معلوم ہوگی کہ سب کچھ قدرت (اور اختیار) اللہ ہی کو ہے اور اللہ کا عذاب بڑا سخت ہے
۳	ال عمران	۷	قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَاۗءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـــًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا	۴ (اے پیغمبر ان سے) کہدے کتاب والو (یہود اور نصاریٰ) ایسی بات آجاؤ جو ہم مین اور تم مین برابر مانی جاتی ہے یعنے ہم سوا خدا کے کسی اور کو نہ پوجین اور اللہ کا شریک کسی چیز کو نہ بنائین اور ہم آپسمین ایکدوسرے کو رب بنائین

			وَلَنَا اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ۝	ہم اور ہمارے اعمال اور تم اور تمہارے اعمال اور ہم تو خالص اُسی کے ماننے والے ہیں
۲	البقرۃ	۱۹	وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝	(لوگو) تمہارا خدا وہی ایک خدا ہے اُسکے سوا کوئی سچا معبود نہیں بہت رحم کرنے والا مہربان ہے۔
۳	آل عمران	۲	شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝	اللہ اس بات کا گواہ ہے اُسکے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور فرشتے اور علم والے بھی (گواہ ہیں) انصاف کے ساتھ حکومت کر رہا ہے اُسکے سوا کوئی سچا معبود نہیں زبردست ہے حکمت والا۔
۵	النساء	۱۱	اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ۝	اللہ تعالےٰ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں وہ تم کو ضرور قیامت کے دن اکٹھا کرے گا اسمیں کچھ شک نہیں اور اللہ تعالےٰ سے زیادہ کس کی بات سچی ہو سکتی ہے۔
۶	النساء	۲۳	اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ سُبْحٰنَهٗٓ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝	اللہ تو بس اکیلا معبود ہے وہ بیٹا بیٹی سے پاک ہے اُسکی تو ملک ہے جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے۔ اور اللہ تعالےٰ بس ہے کام بنانے والا۔
۶	المائدۃ	۱۰	لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ	بیشک وہ لوگ تو کافر ہو چکے جو کہتے ہیں اللہ تین میں کا ایک ہے حالانکہ ایک خدا کے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے۔
۷	الانعام	۱	وَهُوَ اللّٰهُ فِى السَّمٰوٰتِ وَفِى الْاَرْضِ ؕ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ۝	اور وہی ہے اللہ آسمانوں میں اور زمین میں تمہاری چھپی اور کھلی باتوں کو جانتا ہے اور تمہارے کام (بھی) جانتا ہے۔
۷	الانعام	۲	قُلْ اَىُّ شَىْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ شَهِيْدٌۢ بَيْنِىْ وَبَيْنَكُمْ ۙ وَاُوْحِىَ اِلَىَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ؕ اَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰى ؕ قُلْ لَّآ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِىْ بَرِىْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝	(اے پیغمبر) ان سے پوچھ) کہدو کس کی گواہی سب سے بڑی گواہی ہے کہہ اللہ گواہ ہے مجھ میں اور تم میں اور یہ قرآن (اللہ کی طرف سے) مجھ پر اتارا گیا ہے اسلیئے کہ میں تم کو اور جن لوگوں کو یہ قرآن پہونچے (قیامت تک) ڈراؤں کیا تم یہ گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ دوسرے خدا بھی ہیں (اے پیغمبر) کہدو میں (یہ) گواہی نہیں دونگا کہدو کوئی نہیں وہ اکیلا خدا ہے (اُسکا کوئی شریک نہیں) اور بیشک میں اُن چیزوں سے بیزار ہوں جنکو تم (اللہ کا) شریک ٹھہراتے ہو۔
۱۱	التوبۃ	۱۶	فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِىَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝	پھر اگر یہ لوگ نہ مانیں تو کہدو اللہ مجھ کو بس ہے اُسکے سوا کوئی سچا معبود نہیں اُسی پر میں بھروسا کرتا ہوں اور وہ بڑے تخت (یعنے عرش) کا مالک ہے
۱۳	الرعد	۲	وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۝	اور صبح اور شام اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں جو آسمان میں ہیں اور زمین میں جو خوشی سے اور زور سے اور اُنکے سائے (پر چھائیاں بھی)۔
۱۴	النحل	۲	اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ	(لوگو) تم سب کا خدا ایک ہی خدا ہے۔
۱۴	النحل	۷	وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّاىَ فَارْهَبُوْنِ ۝	اور (اے لوگو) اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے دو خدا مت بناؤ بس وہی ایک ہی خدا ہے تو مجھ ہی سے ڈرو۔
۱۵	بنی اسرائیل	۵	قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗٓ اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِى الْعَرْشِ سَبِيْلًا ۝ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ۝	(اے پیغمبر) کہدے اگر خدا کے ساتھ اور معبود بھی ہوتے جیسے یہ لوگ کہتے ہیں تب تو عرش کے مالک تک ضرور کوئی رستہ ڈھونڈھ نکالتے وہ انکی (نالائق) باتوں سے پاک اور برتر ہے بہت برتر۔

الیہ ان شاء وتنسون ما تشرکون ۰
۱۳ قل ارءیتم ان اخذ اللہ سمعکم وابصارکم
وختم علی قلوبکم من الہ غیر اللہ
یاتیکم بہ انظر کیف نصرف الایت
ثم ہم یصدفون ۰
۱۴ قل انی نہیت ان اعبد الذین تدعون
من دون اللہ قل لا اتبع اہوآءکم قد
ضللت اذا وما انا من المہتدین ۰
۱۵ قل من ینجیکم من ظلمت البر والبحر
تدعونہ تضرعا وخفیۃ لئن انجنا
من ہذہ لنکونن من الشکرین ۰ قل اللہ
ینجیکم منہا ومن کل کرب ثم انتم تشرکون ۰
۱۶ قل ادعوا من دون اللہ ما لا ینفعنا و
لا یضرنا ونرد علی اعقابنا بعد اذ ہدنا
اللہ کالذی استہوتہ الشیطین فی الارض
حیران لہ اصحب یدعونہ الی الہدی
ائتنا قل ان ہدی اللہ ہو الہدی و
امرنا لنسلم لرب العلمین ۰
۱۷ ولو اشرکوا لحبط عنہم ما کانوا یعملون ۰
۱۸ وما قدروا اللہ حق قدرہ
۱۹ وجعلوا للہ شرکآء الجن وخلقہم وخرقوا
لہ بنین وبنت بغیر علم سبحنہ وتعلی
عما یصفون ۰ بدیع السموت والارض
انی یکون لہ ولد ولم تکن لہ صاحبۃ
وخلق کل شیء وہو بکل شیء علیم ذلکم
اللہ ربکم لا الہ الا ہو خالق کل
شیء فاعبدوہ وہو علی کل شیء وکیل
۲۰ افغیر اللہ ابتغی حکما

۲۱ وجعلوا للہ مما ذرا من الحرث
والانعام نصیبا فقالوا ہذا للہ
بزعمہم وہذا لشرکآئنا فما

۷ الانعام ۶ ۵
۷ ۷
۸ ۸
۹ ۹
۱۰ ۱۰
۱۱ ۱۱
۱۲ و ۱۳ ۱۲ و ۱۳
۱۴ ۱۴
۱۶ ۱۶

تو اُس مصیبت کو جسکے لیئے پکارتے تھے دور کر دیگا اور جنکو تم نے اُسکا شریک
(اے پیغمبرؐ) کہہ بھلا بتلاؤ تو سہی اگر اللہ تمہاری کان اور آنکھیں چھین لے
اور تمہارے دلونپر مہر کر دی تو کوئی اور خدا سوا اللہ کے (پھر) یہ چیز تمکو لا دے (اے پیغمبرؐ) دیکھو ہم (ان سے) پھیر پھیر کر (کیسی کیسی) دلیلیں
بیان کرتے ہیں اسپر بھی یہ نہیں سنتے
(اے پیغمبرؐ) کہدو مجھکو انکا پوجنا منع ہوا جنکو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو
(اور پوجتے ہو) کہدو میں تمہاری خواہشوں پر نہیں چلتا اگر چلوں تو میں
گمراہ ہو چکا اور راہ پانے والوں میں نہ رہا۔
(اے پیغمبرؐ) کہدو تم کو خشکی اور سمندر کے اندھیروں سے کون بچا کر لاتا ہے
تم آواز نکالکر اور چپکے سے اُسکو پکارتے ہو (اور کہتے ہو) اگر وہ ہم کو اس
(بلا) سے بچالے تو ہم ضرور (اُسکے) شکر گذاروں میں رہیں گے (اے پیغمبرؐ)
کہدو اللہ تم کو ان اندھیروں سے اور ہر ایک سختی سے نجات دیتا ہے پھر تم شرک کرتے ہو
(اے پیغمبرؐ) کہدو کیا ہم اللہ کے سوا انکو پکاریں جو ہمارا نہ بھلا کر سکتے ہیں
نہ برا کر سکتے ہیں اور جب اللہ ہم کو (سیدھی) راہ پر لگا چکا تو ہم الٹے
پاؤں (کفر کی طرف) لوٹ جائیں جیسے کسی کو بہوتنے (شیطان غول
بیابانی) جنگل میں بہکا کر حیران کر دیں اُسکے کچھ ساتھی ہوں جو اُسکو راہ
پر بلائیں (کہیں) ادھر آؤ (اے پیغمبرؐ) کہدو اللہ نے جو راہ بتائی وہی راہ
ہے اور ہم (مسلمانوں) کو تو یہ حکم ملا ہے کہ جو سارے جہان کا مالک ہے اُسکے تابعدار بنیں
اور اگر وہ لوگ شرک کرتے تو اُنکا کیا کرایا (سب) اکارت ہوتا۔
اور ان لوگوں نے اللہ کو جیسا پہچاننا چاہیئے تھا ویسا نہیں پہچانا
اور ان مشرکوں نے جنوں کو اللہ کا شریک بنا دیا حالانکہ اللہ ہی نے جنوں کو
پیدا کیا اور ان لوگوں نے نادانی سے اللہ کے لیئے بیٹوں اور بیٹیوں کو
تراش لیا وہ ان باتوں سے جو یہ بناتے ہیں پاک اور برتر ہے وہ
آسمانوں اور زمین کا ایجاد کرنیوالا ہے اُسکی اولاد (بیٹا یا بیٹی) کہاں
سے ہو گی جبکہ اُسکی کوئی جورو نہیں ہے اور اُسنے ہر چیز کو پیدا کیا اور
اور وہ ہر چیز کو جانتا ہے یہی اللہ تمہارا مالک ہے اُسکے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے
وہی ہر چیز کو پیدا کرنیوالا ہے اُسی کو پوجو اور وہی ہر چیز کا نگہبان ہے۔
(اے پیغمبرؐ ان لوگوں سے کہدو) کیا میں اللہ کے سوا اور کسی فیصلہ کرنیوالے کو ڈھونڈھوں
اور اللہ نے جو کھیت اور جانور (اور سویشی) پیدا کیئے ہیں اُن میں یہ کافر
اللہ کا ایک حصہ لگاتے ہیں اور اپنے خیال پر (جو غلط ہے)
یوں کہتے ہیں کہ یہ اللہ کا ہے اور یہ ہمارے معبودوں (بتوں) کا ہے پھر جو

		مِّن دُونِ اللّٰهِ ۚ فَإِن تَوَلَّوْا فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ۝	اللہ ہی کو رب سمجھین پھر اگر وہ (اتنا سمجھانے پر بھی نہ مانین تو تم تو (اے مسلمانو اور پیمبر) کہدو تم گواہ رہو ہم تو (ایک خدا کے) تابعدار ہین
۵	النسآء	۶	وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا
〃	〃	۷	إِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ أَن يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ لِمَن يَشَاءُ ۚ وَمَن يُشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرَىٰ إِثْمًا عَظِيمًا ۝
〃	〃	۱۸	إِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ أَن يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ لِمَن يَشَاءُ ۚ وَمَن يُشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا ۝ إِن يَدْعُونَ مِن دُونِهِ إِلَّا إِنَاثًا ۖ وَإِن يَدْعُونَ إِلَّا شَيْطَانًا مَّرِيدًا ۝ لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ لَأَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ۝ وَلَأُضِلَّنَّهُمْ وَلَأُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَآمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ آذَانَ الْأَنْعَامِ وَلَآمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ
۶	المآئدة	۱۰	إِنَّهُ مَن يُشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ ۖ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنصَارٍ ۝
〃	〃	〃	قُلْ أَتَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ۚ وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
۷	الأنعام	۲	قُلْ أَغَيْرَ اللّٰهِ أَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ۗ قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ ۖ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝
〃	〃	〃	وَإِن يَمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ ۖ وَإِن يَمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝
〃	〃	۴	قُلْ أَرَأَيْتَكُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ أَوْ أَتَتْكُمُ السَّاعَةُ أَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُونَ ۖ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝ بَلْ إِيَّاهُ تَدْعُونَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ

کہ جانوروں کے کان چیرا کرین اور اُن کو یہ سوجھاؤن گا کہ اللہ تعالیٰ کی بناوٹ بدل دین۔

کیونکہ جو کوئی اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرے تو اللہ تعالیٰ جنت کو اُسپر حرام کرچکا اور اُسکا ٹھکانا دوزخ ہے اور ظالمون کا (یعنے مشرکون کا) کوئی مددگار نہ ہوگا۔

(اے پیغمبر) کہدے کیا تم اللہ تعالیٰ کو چھوڑکر ایسے کو پوجتے ہو جو تمہارے برے کا مالک نہین نہ بھلے کا اور اللہ تعالیٰ ہی سنتا جانتا ہے۔

کہہ کیا مین خدا تعالیٰ کے سوا جو آسمان اور زمین کا پیدا کرنیوالا ہے اور کسی کو اپنا معبود بناؤن اور وہ (خدا کسی کو) کھلاتا ہے اُسکو کوئی نہین کھلاتا کہدے مجھ کو تو یہ حکم ہوا ہے کہ سب سے پہلے (خدا کا) حکم ماننیوالون اور شرک کرنیوالون مین شامل نہ ہون۔

اور اگر اللہ تجھ کو کوئی تکلیف پہونچائے (جیسے بیماری یا محتاجی یا اور کوئی بلا) تو اُس کے سوا کوئی اُسکا دور کرنے والا نہین اور اگر وہ تجھکو کوئی بھلائی پہونچائے تو وہ سب کچھ کرسکتا ہے۔

(اے پیغمبر ان کافرون سے) کہہ (بھلا) بتلاؤ تو سہی اگر تمپر خدا کا عذاب آجائے یا تم پر قیامت آن کھڑی ہو تو کیا (اُسوقت بھی) تم اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کو پکارو گے اگر تم (اپنے دعوی مین) سچے ہو (ہرگز) دوسرے کسی کو نہین پکارو گے بلکہ خاص اللہ ہی کو پکارو گے پھر اگر وہ چاہیگا

		۰	أَرِجْلٌ يَمْشُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ أَيْدٍ يَبْطِشُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ يُبْصِرُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا قُلِ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ كِيدُونِ فَلَا تُنظِرُونِ ۝	پاؤن ہین جن سے وہ چلتے ہین کیا اُنکے ہاتھ ہین جن سے وہ (چیزون کو) تھامتے ہین کیا اُنکی آنکھین ہین جن سے وہ دیکھتے ہین کیا اُنکے کان ہین جن سے وہ سنتے ہین کہدو تم اپنے شریکون کو پکارو پھر تم سب مل کر مجھپر اپنا داؤن چلاؤ اور ذرا (بھی)
۹	الاعراف	۲۴	وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَكُمْ وَلَا أَنفُسَهُمْ يَنصُرُونَ ۝ وَإِن تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ لَا يَسْمَعُوا وَتَرَاهُمْ يَنظُرُونَ إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ۝	اور جن کو تم اُسکے سوا پکارتے ہو نہ وہ تمہاری مدد کرسکتے ہین نہ اپنی آپ مدد کرتے ہین اور اگر تم اُنکو سیدھے رستہ کی طرف بلاؤ تو (تمہاری) ایک نہ سنین اور دیکھنے مین تجھکو وہ دیکھتے ہین اور وہ دیکھتے نہین۔
۱۰	التوبۃ	۵	وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرٌ ابْنُ اللَّهِ وَقَالَتِ النَّصَارَى الْمَسِيحُ ابْنُ اللَّهِ ۖ ذَٰلِكَ قَوْلُهُم بِأَفْوَاهِهِمْ يُضَاهِئُونَ قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَبْلُ ۚ قَاتَلَهُمُ اللَّهُ ۚ أَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ۝ اتَّخَذُوا أَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ أَرْبَابًا مِّن دُونِ اللَّهِ وَالْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا إِلَٰهًا وَاحِدًا ۖ لَّا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ سُبْحَانَهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ يُرِيدُونَ أَن يُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَيَأْبَى اللَّهُ إِلَّا أَن يُتِمَّ نُورَهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ۝	اور یہود کہتے ہین عزیر (پیغمبر) اللہ تعالہ کا بیٹا ہے اور نصاری کہتے ہین کہ مسیح اللہ تعالہ کا بیٹا ہی یہ اُنکے منہ کی باتین ہین اگلے کافرون کی سی باتین بنانے اللہ تعالہ اُنکو غارت کرے کہان (کیسے) بہک گئے ہین ان لوگون نے اللہ تعالہ کو چھوڑکر اپنے مولویون اور درویشون (عالمون اور مشائخین) کو اور مسیح مریم کے بیٹے کو خدا بنالیا حالانکہ انکو (خدا تعالہ کے پاس سے) اور کچھہ نہین یہی حکم ملا تھا کہ ایک (اکیلے سچے) خدا کی پرستش کرین اُسکے سوا کوئی سچا معبود نہین وہ ان لوگون کے شرک سے پاک ہے (یہہ لوگ) چاہتے ہین کہ اللہ تعالہ کے نور کو اپنے منہ سے (جھوٹی باتین بناکر) بجھادین اور اللہ تعالہ نہین ماننے والا جب تک اپنے نور کو پورا نہ کرے گو کافر برا مانین۔
۱۱	یونس	۲	وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنفَعُهُمْ وَيَقُولُونَ هَٰؤُلَاءِ شُفَعَاؤُنَا عِندَ اللَّهِ ۚ قُلْ أَتُنَبِّئُونَ اللَّهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ ۚ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝	اور یہہ (مشرک) اللہ تعالہ کے سوا اُنکو پوجتے ہین جو نہ انکا نقصان کرسکتے ہین نہ فائدہ (یعنے بت) اور کہتے ہین اللہ تعالہ کے پاس یہہ ہمارے سفارشی ہونگے (اے پیغمبر) کہدو کیا تم اللہ تعالہ کو وہ بات بتلاتے ہو جسکو نہ وہ آسمانون مین پہچانتا ہے نہ زمین مین وہ اُن کے شرک سے پاک اور برتر ہے۔
〃	〃	۴	قُلْ هَلْ مِن شُرَكَائِكُم مَّن يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۚ قُلِ اللَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ۝ قُلْ هَلْ مِن شُرَكَائِكُم مَّن يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ ۚ قُلِ اللَّهُ يَهْدِي لِلْحَقِّ ۗ أَفَمَن يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ أَحَقُّ أَن يُتَّبَعَ أَمَّن لَّا يَهِدِّي إِلَّا أَن يُهْدَىٰ ۖ فَمَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ۝	(اے پیغمبر ان سے) پوچھہ تمہارے شریکون مین کوئی ایسا ہی ہے جو مخلوق کو شروع مین پیدا کرے پھر (فنا کرکے) اُسکو دوبارہ پیدا کرے کہدے اللہ تعالہ شروع مین مخلوق کو پیدا کرتا ہے پھر دوبارہ بھی وہی پیدا کریگا تو تم کدھر اُلٹے جارہے ہو پوچھہ تمہارے شریکون مین کوئی ایسا ہی ہے جو سچے راہ پر لگا سکے کہدے اللہ تعالہ سچی راہ پر لگاتا ہے کیا جو سچی راہ پر لگاتا ہے اُسکی تابعداری بہتر ہے یا اُسکی جسکو خود راہ معلوم نہین مگر جب وہ راہ پر لگایا جائے تو تم لوگون کو کیا ہوا ہے کیسا انصاف کرتے ہو۔
〃	〃	۵	قُلْ لَّا أَمْلِكُ لِنَفْسِي ضَرًّا وَلَا نَفْعًا إِلَّا	(اے پیغمبر) کہدو مین اپنی جان کے نفع اور نقصان کا تو مالک نہین مگر

كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ إِلَى اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ إِلَىٰ شُرَكَآئِهِمْ ۗ سَآءَ مَا يَحْكُمُونَ ۝

اُنکے معبودون کا (حصہ) ہے وہ تو اللہ تعہ کے کام مین نہین آسکتا اور جو اللہ تعہ کا (حصہ) ہے وہ اُنکے معبودون کو مل سکتا ہے (لاحول ولا قوۃ) کیا برا فیصلہ کرتے ہین۔

۸	الانعام	۱۹	قُلْ أَيُّ شَيْءٍ أَكْبَرُ شَهَادَةً ۖ قُلِ اللّٰهُ ۖ شَهِيدٌ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۚ وَأُوحِيَ إِلَيَّ هَٰذَا الْقُرْآنُ لِأُنذِرَكُم بِهِ وَمَن بَلَغَ ۚ أَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُونَ أَنَّ مَعَ اللّٰهِ آلِهَةً أُخْرَىٰ ۚ قُل لَّا أَشْهَدُ ۚ قُلْ إِنَّمَا هُوَ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ وَإِنَّنِي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ ۝
〃	〃	۲۰	قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ لَا شَرِيكَ لَهُ ۖ وَبِذَٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ۝ قُلْ أَغَيْرَ اللّٰهِ أَبْغِي رَبًّا وَهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۚ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ إِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۚ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُم مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۝
〃	الاعراف	۴	قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْإِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَأَن تُشْرِكُوا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا
〃	〃	〃	حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوا أَيْنَ مَا كُنتُمْ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللّٰهِ ۖ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا وَشَهِدُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ ۝
۹	〃	۲۳	قُلْ لَّا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا مَا شَاءَ اللّٰهُ ۚ وَلَوْ كُنتُ أَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوءُ ۚ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝
〃	〃	۱۸۴	فَلَمَّا آتَاهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهُ شُرَكَاءَ فِيمَا آتَاهُمَا ۚ فَتَعَالَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ أَيُشْرِكُونَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ ۝ وَلَا يَسْتَطِيعُونَ لَهُمْ نَصْرًا وَلَا أَنفُسَهُمْ يَنصُرُونَ ۝ وَإِن تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ لَا يَتَّبِعُوكُمْ ۖ سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ أَدَعَوْتُمُوهُمْ أَمْ أَنتُمْ صَامِتُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللّٰهِ عِبَادٌ أَمْثَالُكُمْ ۖ فَادْعُوهُمْ فَلْيَسْتَجِيبُوا لَكُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝ أَلَهُمْ

(اے پیغمبر) کہدو کہ کونسی چیز گواہی مین سب سے بڑی ہے کہدو کہ اللہ تعہ (جو) مجھ مین اور تم مین (سچی) گواہی کا مالک ہے اور یہ قرآن مجھ پر وحی کیا گیا ہے تاکہ مین اسکے ذریعہ سے تمکو اور جسکو یہ پہنچے ڈراؤن کیا تم (لوگ) یہ گواہی دیتے ہو کہ اللہ تعہ کے ساتھ اور معبود بھی ہین کہدو کہ مین تو (ایسی) گواہی نہین دیتا کہدو کہ وہ تو ایک ہی معبود ہے اور مین تمہارے شریک بنانے سے بیزار ہون

(اے پیغمبر) کہدو کہ میری نماز اور قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ ہی کے لیے ہے جو سارے جہان کا مالک ہے اُسکا کوئی شریک نہین اور مجھکو یہی حکم ہوا ہے اور مین (اُس امت مین) سب سے پہلے اُسکا تابعدار ہون (اے پیغمبر) کہدو کیا مین اللہ تعہ کے سوا کوئی اور مالک ڈھونڈون حالانکہ وہی ہر چیز کا مالک ہے اور جو شخص کچھ کرتا ہے اُسی کے ذمہ ہے اور کوئی شخص دوسرے کے گناہ کا بوجھ نہین اُٹھائیگا پھر تم سب کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹکر جانا ہے تب وہ تمکو بتا دیگا کہ جس بات مین تم اختلاف کرتے تھے اُسکی اصلیت کیا ہے

(اے پیغمبر) کہدو کہ میرے مالک نے تو صرف بُرے (بے شرمی کے) کاموں کو حرام کیا ہے کھلم کھلا ہو یا چھپکر اور گناہ کو اور ناحق ستانے (یعنے ظلم) کو اور اللہ تعہ کے ساتھ شریک کرنے کو جس کی اُس نے کوئی سند نہین اوتاری۔

یہان تک کہ جب ہمارے فرشتے اُنکی جان نکالنے کو آموجود ہونگے تو (اُن سے) کہینگے اب وہ کدہر ہین جن کو تم اللہ تعہ کے سوا پوجتے تھے وہ کہینگے (معلوم نہین) ہم کو چھوڑکر کہان غائب ہوگئے اور اُس وقت اپنے اوپر آپ گواہی دینگے بے شک وہ کافر تھے۔

(اے پیغمبر) کہدو مین اپنی ذات کے نفع نقصان کا (بھی) مالک نہین مگر جو اللہ تعہ چاہے اور اگر مین غیب کی بات جانتا ہوتا تو اپنے لیے بہت سی بھلائی کر لیتا اور مجھے کوئی تکلیف نہ پہونچتی مین تو کچھ نہین مگر (ایک بندہ) ایمان والون کو ڈرانے والا اور خوشخبری دینے والا۔

جب اللہ تعہ نے اُنکو اچھا پورا بچہ دیا تو جو اللہ تعہ نے اُن کو دیا تھا اُس مین اللہ تعہ کے شریک بنانے لگے اور اللہ تعہ اُن کے شرک سے برتر ہے کیا یہ لوگ اُنکو (اللہ تعہ کا) شریک بناتے ہین جو کچھ نہین پیدا کرتے بلکہ خود (اللہ تعہ کے) پیدا کیے ہوئے ہین اور نہ وہ اُنکی مدد کر سکتے ہین اور نہ اپنی مدد کرتے ہین اور (اے مشرکو) اگر تم اُنکو سیدھے رستہ پر بلاؤ تو تمہارے ساتھ نہ ہولین تم اُن کو پکارو یا چپ رہو دونو تمہارے لیے برابر ہین۔ بے شک تم جن لوگون کو اللہ تعہ کے سوا پکارتے ہو وہ تمہاری طرح (اللہ تعہ کے) بندے ہین اچھا اُنکو پکارو وہ تمہارا مطلب نکالین اگر سچے ہو کیا اُنکے

۱۳ الرعد ۲۰ ۱۳ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۭ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَاۗءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ۭ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝

کہدے پھر کیا تم نے اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر دوسروں کو اپنا مالک بنا لیا جو اپنی ذات کے نفع اور نقصان کا (بھی) اختیار نہیں رکھتے (تو تمہارے نفع نقصان کا انکو کیا اختیار ہوگا) کہدے کیا اندھا اور انکھیارا برابر کیا اندھیرا اور اجالا برابر (کفر اور ایمان برابر) کیا ان کافروں نے ان لوگوں کو خدا کا شریک ٹھیرایا ہے جنہوں نے خدا کی طرح کچھ پیدا کیا ہے اور اس پیدائش سے انکو شبہ پڑ گیا کہدے اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ اکیلا ہے زبردست۔

۱۳ ۲۱ ۵ اَفَمَنْ هُوَ قَاۗىِٕمٌۢ عَلٰي كُلِّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ ۭ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَاۗءَ ۭ قُلْ سَمُّوْهُمْ ۭ اَمْ تُنَبِّـــُٔوْنَهٗ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ۭ

پھر کیا جو (یعنے خداوند کریم) ہر شخص کے کاموں کی خبر رکھتا ہے اور اسکی (بھی) خبر رکھتا ہے کہ ان کافروں نے اللہ کے شریک ٹھیرائے ہیں کہدے (بھلا) انکے نام تو بتاؤ یا کیا تم خدا کو وہ بات بتلاتے ہو جو (ساری) زمین میں (کہیں) نہ ہو یا محض ظاہری باتیں (بنا رہے ہو)

۱۳ ۲۳ ۔ ۔ ۔ قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ اُشْرِكَ بِهٖ ۭ اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ۝

کہدے مجھے تو یہی حکم ہوا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو پوجوں اور کسی کو اسکا شریک نہ بناؤں میں اسی کی طرف لوگوں کو بلاتا ہوں اور اسی کی طرف مجھ کو لوٹ جانا ہے

۱۴ ابراھیم ۵ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ۝

اور ان لوگوں نے اللہ تعالیٰ کے ساجھی ٹھیرائے اسلیئے کہ لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے (سیدھے) رستے (توحید) سے بہکا دیں کہدے (چند روز دنیا کے) مزے اڑا لو پھر تو تم کو دوزخ ہی

۱۶ النحل ۲ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْـــًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ۝ اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَاۗءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۙ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ۝

اور جن معبودوں کو یہ مشرک اللہ تعالیٰ کے سوا پکارتے ہیں وہ کچھ نہیں پیدا کر سکتے بلکہ خود (دوسرے کے) پیدا کیئے ہوئے ہیں مردے ہیں نہ کہ زندے (آدمی کی طرح بھی) جان نہیں ہے اور انکو یہ بھی معلوم نہیں کہ وہ کب زندہ ہونگے

۱۳ ۲۵ ۲ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ دَاۗبَّةٍ وَّالْمَلٰۗىِٕكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝ يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝

اور آسمان اور زمین میں جتنے جاندار ہیں اور فرشتے سب اللہ تعالیٰ کو سجدہ کرتے ہیں اور وہ (اس کی عبادت سے) غرور نہیں کرتے وہ (یعنے فرشتے) اوپر کی طرف سے اپنے مالک سے ڈرتے ہیں اور انکو جو حکم ہوتا ہے وہ بجا لاتے ہیں۔

۱۶ ۲۶ ۷ وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيْهِ تَجْــَٔرُوْنَ ۝ ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ۝ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۣ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ۭ تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔـلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ۝ وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ۝ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ۝ يَتَوٰرٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْۗءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ۭ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰي هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِي التُّرَابِ ۭ اَلَا سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝

اور جتنی نعمتیں تمہارے پاس ہیں وہ بھی سب اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی ہیں پھر جب تم کو تکلیف پہونچتی ہے تو (بھی) اسی کے آگے بلبلاتے ہو پھر جب وہ تمہاری تکلیف دور کر دیتا ہے تو تم میں سے کچھ لوگ (جو کافر ہیں) اپنے مالک کے ساتھ شرک کرنے لگتے ہیں انکا مطلب یہ ہے کہ ہمارے دیئے کی ناشکری کریں خیر (چند روز) مزہ اڑا لو آگے چلکر تم کو معلوم ہوگا اور یہ لوگ (کافر) جو ہمنے انکو دیا ہے اسمیں سے کچھ حصہ انکا ٹھیراتے ہیں جنکو شعور ہی نہیں ہے قسم خدا کی (اے کافرو) جو تم جھوٹ باندھتے ہو اسکی باز پرس تم سے ہوگی اور کہتے ہیں اللہ تعالیٰ کی بیٹیاں ہیں وہ پاک ذات ہے اور انکو من مانے بیٹے ملیں اور جب انمیں سے کسی کو بیٹی کی خبر دی جاتی ہے (کہ تمہارے گھر بیٹی پیدا ہوئی ہے) تو (مارے رنج کے) اسکا منہ کالا پڑ جاتا ہے اور گھٹ کر رہ جاتا ہے (بیٹی پیدا ہونیکی) بری خبر کی وجہ سے جو اسکو دی گئی ہے لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے (دل میں سوچتا ہے)

			مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۭ اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ۝	جو خدا چاہی ہر قوم کی ایک میعاد (مقرر) ہے جب انکا وقت آگیا تو ایک گھڑی آگے پیچھے نہین ہو سکتے -
۱۱	یونس	۷	قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ۭ هُوَ الْغَنِيُّ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍۭ بِهٰذَا ۭ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَي اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝	کافر (اہل کتاب یا مشرک) کہتے ہین اللہ کی اولاد ہی وہ اس سے پاک ہے وہ تو بے پرواہ ہی آسمانون اور زمین مین جو کچھ ہے سب اُسی کا ہی تمہارے پاس اس بات کی کوئی دلیل نہین ہی کیا تم اللہ پر وہ بات لگاتے ہو جسکو نہین جانتے
〃	〃	۱۱	قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ فَلَآ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ ۠ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَاَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَاۗدَّ لِفَضْلِهٖ ۭ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝	(اے پیغمبر) کہدو لوگو اگر تم کو میرے دین مین کچھ شک ہے تو مین تو اللہ کے سوا تم جن کو پوجتے ہو اُنکو پوجنے والا نہین البتہ مین اللہ تعالیٰ کو پوجتا ہون جو (ایک دن) تمہاری جان لیگا اور مجھ کو یہ حکم ہوا ہی کہ ایمانداروں مین رہون اور یہ کہ سب دینون سے الگ ہو کر اس دین (اسلام) پر اپنا مُنہ سیدھا رکھا اور ہرگز مشرکون مین مت ہو اور اللہ تعالیٰ کے سوا انکو مت پکار جو نہ تیرا فائدہ کر سکتے ہین نہ نقصان پھر اگر تو ایسا کرے (بالفرض) تو بے شک تو بھی ظالمون سے ہوگا اور اگر اللہ تعالیٰ تجھ کو کوئی تکلیف پہونچائے تو اُسکے سوا کوئی اُسکا دور کرنے والا نہین اور اگر تجھ کو کوئی فائدہ پہونچانا چاہے تو اُس کے فضل کو کوئی پھیر دینے والا نہین وہ اپنے بندون مین سے جس کو چاہے فائدہ پہونچائے اور وہی بخشنے والا مہربان ہے -
〃	ھود	۱	اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ ۝	اُس لیئے کہ تم خدا کے سوا کسی کو نہ پوجو مین اُسی کی طرف سے تم کو ڈرانے والا اور خوشخبری دینے والا ہون -
۱۲	یوسف	۵	اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۭ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ ۭ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝	اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی حکومت نہین ہے اُسنے تو یہ حکم دیا ہے کہ سوائے اُسکے کسی کو نہ پوجو یہی سیدھا رستہ ہے مگر اکثر لوگ نہین جانتے -
۱۳	〃	۱۲	وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ۝	اور اکثر لوگ ایسے ہین جو اللہ تعالیٰ کو مانتے ہین مگر (یہ بھی) شرک کرتے ہین -
〃	〃	〃	قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۣ عَلٰي بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝	کہدو میری راہ یہ ہے مین تم کو اللہ تعالیٰ کی طرف سمجھ بوجھ کر بلاتا ہون (دلیل رکھکر) اور جو میری پیروی کرے اور اللہ تعالیٰ کی ذات پاک ہے اور مین شرک کرنے والون مین نہین ہون -
〃	الرعد	۲	لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ۭ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَاۗءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ۭ وَمَا دُعَاۗءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ۝	اُسی کی (پکار) سچی پکار ہے اور جن کو اللہ تعالیٰ کے سوا پکارتے ہین (بت اور تار اولیاء وغیرہ) وہ انکا کچھ کام نہین نکال سکتے مگر ایسا ہی (نکال سکتے ہین) جیسے کوئی اپنے دونو ہاتھ پانی کی طرف پھیلائے تاکہ پانی اُسکے منہ تک پہونچ جائے حالانکہ پانی کبھی اُسکے منہ تک آنیوالا نہین اور کافرون کا پکارنا (عبادت یا دعا کرنا) محض لغو ہے -

وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ۝ اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ۝ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ۝ اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّآ اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ۝

اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ پاش پاش ہو کر گر جائیں اسلیئے کہ انہون نے اللہ تعالے کو اولاد والا کہا اور خدا تعالے کے (شان کے) لائق نہیں ہے کہ اُسکی اولاد ہو آسمان اور زمین مین جتنے لوگ ہین سب اُسکے سامنے غلام (بندہ ناچیز) بن کر حاضر ہونگے۔

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ۭ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ۝ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ۭ

کیا اُن لوگون نے اللہ تعالے کے سوا اور کسر خدا بنائے ہین (اے پیغمبر اُنسے) کہہ اچھا اپنی دلیل لاؤ یہ (قرآن) ان لوگون کی کتاب ہے جو میرے ساتھ ہین اور ان لوگون کی جو مجھ سے پہلے گذرے یہ کتابین ہین بات یہ ہے کہ ان مین سے اکثر کا فرحق بات کو نہین جانتے (جب حق بات بیان کی جاتی ہے) تو مالدیتے ہین (مُنہ پھیر لیتے ہین) اور ہمنے تجھ سے پہلے کوئی پیغمبر نہین بھیجا مگر اُسپر یہی وحی بھیجتے رہے کہ میرے سوا کوئی سچا خدا نہین تو مجھ ہی کو پوجتے رہنا اور (کافر) کہتے ہین

وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّىْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ۝ اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ۭ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ۝ اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ۭ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ۝ لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَاۗءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ۭ وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّهُمْ فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ۝

اور اُن مین سے جو کہے مین خدا کے سوا بندگی کے لائق ہون تو اُسکو ہم جہنم کی سزا دینگے اور شریرون کو ہم ایسی ہی سزا دیتے ہین۔

کیا ہمارے سوا بھی کوئی اُنکے خدا ہین جو ہم سے (ہمارے عذاب سے) انکو بچا سکتے ہین وہ اپنی آپ مدد نہین کر سکتے اور نہ ہمارے مقابلہ مین کوئی انکا ساتھ دیگا

(اے مکے کے کافرو) تم اور جن کو تم خدا کے سوا پوجتے ہو دوزخ کے ایندھن ہونگے تم (سب) کو دوزخ مین جانا پڑیگا اگر یہ خدا ہوتے جیسے یہ شرک سمجھتے ہین) تو دوزخ مین نہ جاتے اور سب کے سب ہمیشہ اسمین رہینگے وہان وہ چیخ پکار مچائینگے اور وہان (ایک کی ایک بات تک) وہ نہ سُنینگے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى ۙ اُولٰۗىِٕكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ۝ لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۚ وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ۝ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ ۭ هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝

اللہ تعالے کے سوا ان چیزون کو پکارتا ہے جو نہ اُسکا برا کر سکتے ہین اور نہ بھلا کر سکتے ہین یہی تو پرلے سرے کی گمراہی ہے۔ یہ تو اُن چیزون کو پکارتا ہے جنکا نقصان نفع سے کہین نزدیک ہے بے شک (یہ بت) بُرا دوست ہے اور بُرا رفیق ہے۔

فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ۝ حُنَفَاۗءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ۭ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَاۗءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ۝

تو بتون کی گندگی سے بچے رہو (اُنکی پرستش نہ کرو) اور جھوٹ بولنے سے بچے رہو بس خالص خدا کے (تابعدار) ہو رہو اسکے ساتھ کسی کو شریک کرو اور جو کوئی اللہ تعالے کے ساتھ شرک کریگا تو (اُسکی مثال ایسی ہے) جیسے وہ آسمان سے گر پڑا پھر (راہ مین) پرندے اسکو اوچک لین (نوچ کھائین) یا آندھی اُسکو (اوڑا کر) کہین دور پھینک دے۔

ذٰلِكَ ۭ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَاۗىِٕرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ۝ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ۝

(اور) اسلیئے کہ اللہ تعالے ہی سچا خدا ہے اور اسکے سوا (کافر) جسکو پکارتے ہین وہ غلط ہے اور اسلیئے کہ اللہ تعالے ہی سب سے بلند اور سب سے بڑا ہے۔

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰي مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۭ فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ۭ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ۝

اور (یہ کافر) اللہ تعالے کے سوا اُن چیزون کو پوجتے ہین جنکو (پوجنے کے لیئے کوئی سند اللہ تعالے نے نہین اوتاری نہ اُنکے پاس اُسکی کوئی (عقلی دلیل ہے

(اور ہر) اُمت کے لیئے ہم نے قربانی کرنا مقرر کیا ہے تاکہ وہ (قربانی کرتے وقت) اُن چوپایون پر جو اللہ تعالے نے اُنکو دیئے ہین (ذبح کرتے وقت) اللہ تعالے کا نام لین سو تمہارا خدا ایک ہی خدا ہے تو اُسی کے فرمانبردار ہو رہو اور (اے پیغمبر) عاجزی کرنیوالون کو خوشخبری سنا دو

			لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝
۱۴	النحل ۱۶	۱۰	وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۝
۱۵	بنی اسرائیل ۱۷	۲	لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ۝
〃	〃	۳	وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ
〃	〃	۴	اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ۭ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا ۝
〃	〃	۶	قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا ۝ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ۭ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ۝
〃	〃	۷	وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ۝
۱۶	الکہف ۱۵	۱۲	فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَاۗءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ۝
〃	مریم ۱۶	۲	مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ۭ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝
〃	مریم ۱۹	۵	وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ۝ كَلَّا ۭ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ۝
〃	〃	۶	وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ۝ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْـــًٔا اِدًّا ۝ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ

جو لوگ آخرت کا یقین نہین کرتے انہین کو ایسی بری باتین مبارک ہین اور اللہ تعالیٰ کی تو وہ صفت ہے جو سب سے عمدہ اور وہ زبردست ہے حکمت والا

اور یہ لوگ (مشرک) اللہ تعالیٰ کے سوا ان چیزون کو پوجتے ہین جو آسمان اور زمین سے روزی دینے کا کوئی اختیار ہی نہین رکھتے نہ انکو (کچھ بھی) طاقت ہے۔

(اے پیغمبر) خدا تعالیٰ کے ساتھ دوسرے کسی کو معبود نہ بنا ورنہ تو نکو (بدنام) اور خدا کی رحمت سے محروم ہو کر بیٹھے گا۔

اور تیرے مالک نے یہ چکوتا کر دیا ہے کہ اسکے سوا اور کسی کو نہ پوجو۔

مشرکو یہ بھی کوئی بات ہے کیا خدا نے تمہارے لئے بیٹے اور اپنے لئے بیٹیان یعنی فرشتے یہ تو تم بڑی (غلط) بات کہہ رہے ہو۔

(اے پیغمبر) کہدو خدا کے سوا تم جن کو (خدا کا شریک) سمجھتے ہو انکو پکار دیکھو وہ تو تمہارا ہی اختیار نہین رکھتے کہ کوئی تکلیف تمہاری دور کر دین یا اسکو سرکا دین (کسی اور پر ڈالدین) جن لوگون کو یہ مشرک پکارتے ہین ان مین جو زیادہ مقرب ہین وہ اپنے مالک تک (خود) وسیلہ چاہتے ہین اور اسکی مہربانی کی امید رکھتے ہین اور اسکے عذاب سے ڈرتے رہتے ہین اسلیئے کہ تیرے مالک کا عذاب ڈرنے ہی کی چیز ہے

اور جب سمندر مین تم آفت مین گرفتار ہوتے ہو تو اللہ تعالیٰ کے سوا جن جن کو تم پکارا کرتے تھے سب بھول جاتے ہیں پھر جب تمکو خشکی مین بچا لاتا ہے تو (خدا تعالیٰ سے) پھر بیٹھتے ہو اور آدمی بڑا ناشکرا ہے۔

اب جسکو اپنے مالک سے ملنے کی امید ہو اسکو چاہیے اچھا کام کرے (شرع کے موافق) خلوص کے ساتھ اور اپنے مالک کی عبادت مین کسی (مخلوق) کو شریک نہ کرے

خدا تعالیٰ کی یہ شان نہین کہ وہ کسی کو بیٹا بنائے وہ پاک ذات ہے (بیٹا بیٹی اسکے کہان ہو سکتے ہین) جب وہ کوئی کام ٹھیرا لیتا ہے تو فرماتا ہے ہو وہ ہو جاتا ہے اور بے شک اللہ تعالیٰ میرا مالک ہے اور تمہارا (بھی) مالک ہے اور اسی کو پوجو یہی سیدھا رستہ ہے۔

اور ان مشرکون نے اللہ تعالیٰ کے سوا دوسرے معبود اسلیئے ٹھیرائے ہین کہ (قیامت کے دن) وہ انکا بچاؤ ہون ہرگز نہین (یہ معبود انکا کچھ بچاؤ نہ کرینگے بلکہ) وہ انکی عبادت سے انکار کرینگے اور انکے دشمن بن جائین گے (انکے مخالف ہو بیٹھین گے)

اور کافر (نصارے بعضے مشرکین) کہتے ہین اللہ تعالیٰ کی اولاد ہے (اے کافرو) تم تو بڑی سخت بات (گھڑ) لائے جس (کی وجہ سے) عجب نہین آسمان پھٹ پڑین۔

اللّٰهِ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ اَمَّنْ
يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ
وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ۗ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۭ
قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝ اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ
فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ
بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۗ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۭ
تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ
ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَ
الْاَرْضِ ۗ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۭ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

۲۰ النمل ۲۷ ۷ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ
الَّذِيْ حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَيْءٍ ۡ وَّاُمِرْتُ اَنْ
اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝

۲۰ القصص ۲۸ ۹ وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ
اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ
مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝

۲۰ القصص ۲۸ ۹ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ ۭ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ۭ لَهُ
الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

۲۰ العنکبوت ۲۹ ۲ اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا
يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ
الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ۭ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ

۲۱ العنکبوت ۲۹ ۶ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ
فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ۝

۲ العنکبوت ۲۹ ۷ فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ
لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ
يُشْرِكُوْنَ ۝ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ
وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۣ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝

۲۱ الروم ۳۰ ۴ وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ
مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ
رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ۝

اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی اور خدا بھی ہے (نہیں ہرگز نہیں) بات یہ ہے کہ انمیں اکثر لوگ نادان ہیں بلا مصیبت کا مارا (شخص) بیقراری میں جب اسکو پکارے تو کون اسکی دعا قبول کرتا ہے اور تکلیف دفع کرتا ہے اور (کون) تمکو زمین میں (ایکدوسرے کا) جانشین بناتا ہے کیا اب بھی (یہی کہو گے) کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ اور کوئی خدا ہے تم بہت کم سوچتے ہو بلا خشکی اور سمندر کی اندھیریوں میں کون تم کو رستہ دکھلاتا ہے اور اپنی رحمت (مینہ) کے آگے (بارش کی) خوشخبری کے لیے ہواؤں کون چلاتا ہے کیا (اب بھی یہ کہو گے) اللہ تعالیٰ کے ساتھ اور کوئی خدا ہے (نہیں ہرگز نہیں) جنکو یہ لوگ اللہ تعالیٰ کا شریک بناتے ہیں اللہ تعالیٰ کی شان انسے (بہت) بڑی ہے بھلا کون ہے (جو تمام چیزوں کو) سرے سے بناتا ہے پھر انکو دوہراتا ہے (مار کر جلاتا ہے) اور کون ہے جو آسمان اور زمین سے تم کو روزی دیتا ہے کیا (اب بھی یوں کہو گے) اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی (اور) خدا ہے (اے پیغمبر) ان لوگوں سے کہدو) مجھے تو یہ حکم ہوا ہے کہ شہر (مکے) کے مالک کی بھی جس نے اسکو عزت دی اور سب چیزیں اُسی کی ہیں (اُسی نے بنایا) اور مجھے (یہی) حکم ہوا ہے کہ میں (اُسکا) تابعدار رہوں (مسلمان فرمانبردار) اور ایسا نہ ہو اللہ تعالیٰ کی آیتیں تجھ پر اترے بعد یہ کافر ان (پر چلنے) سے (یا اُن کو پڑھکر سُنانے سے) تجھ کو روک دیں اور تو (لوگوں کو) اپنے مالک کی طرف بلاتا رہ (دین کی دعوت کرتا رہ) اور مشرکوں میں ہرگز نہ ہو اور اللہ تعالیٰ کے سوا کسی دوسرے خدا کو مت پکار اسکے سوا کوئی خدا ہی نہیں ہے (سب کی بندی اور غلام ہیں) سب چیزیں فنا ہونے والی ہیں مگر اُس کی (پاک) ذات اُسی کی حکومت ہے اور تم کو اسی کے پاس لوٹ جانا ہے جن دیوتاؤں کو تم اللہ تعالیٰ کے سوا پوجتے ہو وہ تم کو روزی دینے کا کچھ اختیار نہیں رکھتے (اگر تم کو روزی مانگنا ہے) تو اللہ تعالیٰ سے روزی مانگو اور اُسی کو پوجو اور اُسی کا شکر کرو اور اُسی کی طرف تم کو لوٹ جانا ہے میرے ایماندار بندو میری زمین کشادہ ہے تو (کہیں بھی رہکر) میری ہی عبادت کرتے رہو۔

پھر یہ (مشرک) لوگ جب جہاز میں سوار ہوتے ہیں تو خدا کو پکارتے ہیں خالص اُسی کا پوجا کرتے ہیں پھر جب خدا (اپنے فضل سے) انکو بچا کر خشکی میں لاتا ہے تو خشکی میں آتے ہی شرک کرنے لگتے ہیں انکا مطلب یہ ہے کہ ہمنے جو ان کو (دریا سے نجات) دی اُسکی ناشکری کریں اور مزے اڑائیں پھر آگے چلکر انکو معلوم ہو اور لوگوں (کا یہ حال ہے) اُن کو جب انکو کوئی تکلیف پہونچتی ہے تو اپنے مالک کی طرف رجوع ہو کر اُسکو پکارتے ہیں پھر جب وہ اپنی مہربانی (کا مزہ) انکو چکھاتا ہے تو ایک گروہ اُن میں کا اسی وقت شرک کرنے لگتا ہے۔

لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ۝

(قیامت کے دن ایسے) بے انصافون کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

۸۵ قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۭ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۭ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۭ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ۝ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ ۭ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۢ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝

۸۵ (اے پیغمبر ان سے) پوچھو زمین اور جو کچھ اسمین ہے کسکی ہے اگر تم جانتے ہو (تو بتاؤ) وہ ضرور یہی کہینگے اللہ ہی کی ہے کہدو پھر تم غور کیون نہین کرتے (اے پیغمبر ان سے) پوچھو (بھلا یہ تو بتاؤ) ساتون آسمانون کا مالک کون ہے اور بڑی تخت (عرش) کا مالک کون ہے وہ ضرور یہی کہینگے اللہ (ان سب کا) مالک ہے کہدو پھر تم اُس (کے عذاب اور قہر) سے کیون نہین ڈرتے (اے پیغمبر ان سے) پوچھو (بھلا یہ تو بتاؤ) اگر تم جانتے ہو کس کے ہاتھ مین ہر چیز کی حکومت ہے اور وہ بچا لیتا ہے اور اُس (کی پکڑ اور عذاب) سے کوئی نہین بچا سکتا وہ ضرور یہی کہینگے اللہ کے ہاتھ مین (ہر چیز کا اختیار ہے) تو کہو پھر تم کہان بہکے پھرتے ہو اصل یہ ہے کہ ہمنے انکے پاس سچی بات پہونچا دی ہے اور وہ بیشک جھوٹے ہین اللہ نے نہ تو کسی کو بیٹا بنایا اور نہ اسکے ساتھ اور خدا ہے اگر ایسا ہوتا تو ہر خدا اپنی بنائی چیز کو لے کر جدا ہوتا اور (لڑکر) ایکدوسرے پر غالب آتا جو باتین (خدا کی نسبت) یہ بناتے ہین وہ اُنسے پاک ہے وہ چھپی اور کھلی ہر بات کو جانتا ہے اور انکے شرک سے (کہین) برتر ہے

۸۶ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۝

اور جو کوئی اللہ کے ساتھ کسی دوسرے خدا کو پکارے جسکی کوئی دلیل اسکے پاس نہین ہے تو اللہ ہی کے پاس اُسکا حساب ہوگا بے شک جو کافر ہین وہ بچ نہین سکینگے۔

۸۷ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْـــًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ۝

اور کافرون نے اللہ کے سوا ایسے خدا بنائے ہین جو نہ کسی چیز کو پیدا کرتے ہین وہ خود (دوسرے کے) پیدا کیے ہوئے ہین اور نہ اپنی ذات کے نفع و نقصان کے مالک ہین اور نہ کسی کا مرنا جینا اور مرے پیچھے جی اُٹھنا اُنکے اختیار مین ہے۔

۸۸ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۭ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰي رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ۝

اور یہ لوگ اللہ کے سوا ان چیزون کو پوجتے ہین جو نہ انکا بھلا کر سکتی ہے اور نہ برا اور کافر تو اپنے مالک کا دشمن بن بیٹھا ہے۔

۸۹ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ۝

تو اے (پیغمبر) اللہ کے ساتھ کسی دوسرے خدا کو (مشرکون کی طرح) مت پکار پھر عذاب مین پڑ جائے۔

۹۰ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۭ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً ۚ فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَاۗىِٕقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ۭ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۭ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ۝ اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ۭ ءَاِلٰهٌ مَّعَ

بھلا کیا اللہ بہتر اچھا ہے یا وہ جنکو وہ اللہ کا شریک ٹھیراتے ہین۔ بھلا کس نے آسمان اور زمین بنائے اور آسمان سے تمہارے لیے پانی برسایا (ہم ہی نے برسایا) پھر ہم ہی نے اُس سے رونق دار باغ اوگائے تم سے تو اُسکے درخت اوگا نا (بھی) نہ ہو سکتا کیا (اب بھی یہ کہوگے) اللہ کے ساتھ اور بھی کوئی خدا ہے (نہین ہرگز نہین) ہوا یہ ہے کہ یہ لوگ سیدھی راہ سے ہٹ جاتے ہین بھلا کس نے زمین کو رہنے کے لائق بنایا اور اسکے بیچ مین ندی اور نالے بنائے اور اسکو (اور سمندرون مین) لنگر کرنے کے لیے اُسمین پہاڑ پیدا کیے اور دو دریاؤن مین آڑ رکھی (ایک میٹھا ایک کھاری)

۲۲	فاطر ۳۵	۵	وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ۘ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ۘ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ۝	اور جو (بالفرض) سن بھی لین تو تمہارا کام نہین نکال سکتے اور قیامت کے دن وہ تمہارے شرک کو برا کہین گے اور تجھکو (اللہ) خبر رکھنے والے کے برابر کون بتا سکتا ہے
۲۲	فاطر ۳۵	۵	قُلْ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۚ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰي بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا ۝	(اے پیغمبر ان کافرون سے کہہ) بتلاؤ تو سہی تمہارے دیوتا جنکو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو مجھکو دیکھاؤ انہون نے زمین مین کونسی چیز بنائی ہے یا آسمان کے بنانے مین انکا کچھ ساجھا ہے یا ہمنے انکو کوئی کتاب دی ہے جسکی وہ سند رکھتے ہین بلکہ یہ ظالم اور کچھ نہین ایک دوسرے کو فریب دے کر بہلا لیتے ہین۔
۲۳	یٰس ۳۶	۵	وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ۝	اور انہون نے اللہ کے سوا جو دوسرون کو معبود بنایا تو اس امید سے کہ انکو مدد ملے تو انکی (کچھ بھی) مدد نہین کر سکتے بلکہ (قیامت کے دن انکی) فوج بن کر پکڑے آئین گے۔
۲۳	الزمر ۳۹	۱	فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۝ اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ۭ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۘ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝	تو (اے پیغمبر) اللہ تعالیٰ کو پوجتا رہ خالص اسکی بندگی کرکے خالص اللہ ہی کی بندگی کرنی چاہیئے اور جن لوگون نے اللہ تعالیٰ کے سوا اور دوسرون کو (اپنا) حمایتی بنایا ہے (ہم انکو خدا سمجھ کر نہین پوجتے) ہم تو انکو بس اسلیے پوجتے ہین کہ ہم کو خدا کے نزدیک کر دین بیشک یہ لوگ جن باتون مین اختلاف کر رہے ہین اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) اُن کا فیصلہ کر دے گا۔
۲۳	الزمر ۳۹	۱	لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۙ	اگر خدا کسی کو اولاد بنانا چاہتا تو اپنی مخلوق مین سے جس کو چاہتا چن لیتا۔
۲۳	الزمر ۳۹	۲	قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۝ وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝	(اے پیغمبر) کہدے مجھے تو یہ حکم ہوا ہے کہ اللہ کو پوجون خالص اُسی کی بندگی کرون اور مجھکو یہ حکم ہوا ہے کہ سب سے پہلے (اللہ کا) تابعدار بنون۔
۲۳	الزمر ۳۹	۲	قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِيْ ۝ فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ۭ	کہدے مین تو اللہ کو پوجتا ہون خالص اُسی کی بندگی کرتا ہون تم اسکے سوا جسکو چاہو پوجو۔
۲۴	الزمر ۳۹	۴	وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ۭ	اور یہ لوگ تجھکو اللہ کے سوا دوسرون کا ڈر بتلاتے ہین۔
۲۴	الزمر ۳۹	۴	وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۭ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ۭ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۭ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝	اور (اے پیغمبر) اگر تو ان کافرون سے پوچھے آسمان اور زمین کو کس نے بنایا تو بے شک یہی کہین گے اللہ نے بنایا (اب اُنسے) کہہ بھلا بتلا تو سہی اگر اللہ مجھکو کوئی تکلیف پہونچانا چاہے تو جن کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو وہ اُسکی (بھیجی ہوئی) تکلیف دور کر سکتے ہین یا اللہ اگر مجھپر فضل کرنا چاہے تو یہ (جھوٹے دیوتا) اسکے فضل کو روک سکتے ہین (ہرگز نہین) کہدے اللہ مجھکو بس کرتا ہے بھروسہ کرنے والے اللہ ہی پر بھروسہ کرتے ہین
۲۴	الزمر ۳۹	۵	اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ۭ قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْـــًٔا وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ۝	کیا ان کافرون نے اللہ کو چھوڑ کر دوسرون کو (اپنا) سفارشی (بنا رکھا ہے) (اے پیغمبر) کہدے اگر یہ سفارشی ذرا بھی اختیار نہ رکھتے ہون اور نہ انکو عقل ہو
۲۴	الزمر ۳۹	۷	قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا	(اے پیغمبر ان کافرون سے) کہہ جاہلو (نادانو) تم مجھسے یہ کہتے ہو کہ اللہ کے سوا

لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ فَتَمَتَّعُوا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝ أَمْ أَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوا بِهِ يُشْرِكُونَ ۝				انکا مطلب یہ ہے کہ ہمنے جو (نعمت) انکو دی (شرک کرکے) اسکی ناشکری کریں خیر (چند روز دنیا کا) مزہ اُٹھا لو تو آگے چلکر تم کو معلوم ہو جائیگا کیا ہمنے اُنپر کوئی سند اوتاری ہے وہ اُن کو شرک کرنا بتلا رہی ہے۔
اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَفْعَلُ مِنْ ذَٰلِكُمْ مِنْ شَيْءٍ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝	٤	الروم ٣٠	٢١	لوگو اللہ تعالہ ہی نے تم کو پیدا کیا ہے پھر تم کو روزی دی پھر تم کو مارگا پھر تم کو جلائے گا کیا جن کو تم نے (خدا کا) شریک سمجھا ہے وہ ان کاموں مین سے کچھ بھی کر سکتے ہین یہ لوگ جو شرک کرتے ہین اللہ تعالہ اُن سے (کہین) پاک اور برتر ہے۔
وَإِذْ قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ وَهُوَ يَعِظُهُ يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ ۝	٢	لقمن ٣١	٢١	اور (اے پیغمبر وہ وقت یاد کر) جب لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا بیٹا اللہ تعالہ کا شریک کسی کو مت بنانا کیونکہ شرک بڑا (سخت) گناہ ہے۔
وَإِذَا غَشِيَهُمْ مَوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۖ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُقْتَصِدٌ ۚ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُورٍ ۝	٤	لقمن ٣١	٣١	اور جب (سمندر مین) سایبانونکی طرح انکو (پانی کی) موج ڈھانک لیتی ہے (اور ڈوبنے کا ڈر ہوتا ہے) سچے دل سے اللہ ہی کی بندگی کرکے اُسی کو پکارتے ہین پھر جب وہ انکو بچا کر خشکی مین لے آتا ہے تو کوئی تو انصاف پر قائم رہتا ہے اور ہماری نشانیون کا وہی انکار کرتے ہین جو دغا باز ناشکرے ہین۔
قُلْ مَنْ ذَا الَّذِي يَعْصِمُكُمْ مِنَ اللَّهِ إِنْ أَرَادَ بِكُمْ سُوءًا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۚ وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝	٢	الاحزاب ٣٣	٢١	(اے پیغمبر) کہدو بھلا اگر خدا تمہارے ساتھ برائی کرنا چاہے تو تم کو اُس (کے ہاتھ) سے کون بچا سکتا ہے یا اگر تم پر رحم کرنا چاہے (تو تم کو کون برائی پہونچا سکتا ہے) اور اللہ تعالہ کے سوا نہ تو وہ کسی کو اپنا حمایتی پائینگے نہ مددگار۔
قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ لَا يَمْلِكُونَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَمَا لَهُ مِنْهُمْ مِنْ ظَهِيرٍ ۝	٣	السبا ٣٤	٢٢	(اے پیغمبر ان لوگون سے) کہدو تم جن کو خدا کے سوا (معبود) سمجھتے ہو بھلا انکو پکارو تو سہی انکو تو ایک ذرے برابر بھی اختیار نہین نہ آسمان مین نہ زمین مین اور نہ آسمان اور زمین (کے بنانے) مین انکا کوئی حصہ ہے اور نہ ان مین سے کوئی خدا کا مددگار ہے۔
قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ قُلِ اللَّهُ ۙ وَإِنَّا أَوْ إِيَّاكُمْ لَعَلَىٰ هُدًى أَوْ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝	٣	السبا ٣٤	٢٢	(اے پیغمبر) کہدو تم کو آسمان اور زمین مین سے کون روزی دیتا ہے (وہ کیا جواب دینگے) تو ہی کہدے اللہ تعالہ اور (کون) بے شک ہم یا تم (دونون مین سے ایک ضرور) ہدایت پر ہوگا اور دوسرا کھلی گمراہی پر
قُلْ أَرُونِيَ الَّذِينَ أَلْحَقْتُمْ بِهِ شُرَكَاءَ كَلَّا ۖ بَلْ هُوَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝	٣	السبا ٣٤	٢٢	کہدو جن لوگون کو تم نے خدا کا ساجھی بنا کر اُس سے ملا دیا ہے اُن کو (ذرا) مجھے تو دکھاؤ بس کرو (ایسی لغو باتون سے باز آؤ) بات یہ ہے کہ بھلا اُسکے سوا کوئی اور ہی پیدا کرنے والا ہے جو آسمان اور زمین سے تم کو روزی دے کوئی سچا خدا نہین اُسکے سوا۔
هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللَّهِ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۚ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ	١	فاطر ٣٥	٢٢	
وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مَا يَمْلِكُونَ مِنْ قِطْمِيرٍ ۚ إِنْ تَدْعُوهُمْ لَا يَسْمَعُوا دُعَاءَكُمْ	٢	فاطر ٣٥	٢٢	اور (اے مشرکو) جنکو تم اسکے سوا پکارتے ہو انکو کھجلی کے چھلکے برابر بھی اختیار نہین ہے اگر تم انکو پکارو تو (اول تو) وہ تمہارا پکارنا سنینگے نہین

وہی اللہ (کا کلمہ خدا) ہے زبردست حکمت والا

۲۵	الشوریٰ ۴۲	۵	وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ أَوْلِيَاءَ يَنصُرُونَهُم مِّن دُونِ اللَّهِ ۗ	(۱۰۱) اور خدا کے سوا (وہاں) کوئی اُنکی حمایتی نہ ہونگے جو اُنکی مدد کریں۔
۲۵	الزخرف ۴۳	۲	أَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنَاتٍ وَأَصْفَاكُم بِالْبَنِينَ وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُم بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمَٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ ۝ أَوَمَن يُنَشَّأُ فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِينٍ ۝	(۱۰۲) کیا خدا نے آپ جو پیدا کیا اسمین بیٹیاں (اپنے لیے) لیلین اور تم کو چن کر بیٹے دیے اور ان کافرونمین سے جب کسی کو اُسکے (پیدا) ہونے کی خبر دی جاتی جسکو وہ خدا کے لیے بیان کرتا ہے (یعنے بیٹی پیدا ہونے کی) تو اُسکا مُنہ کالا پڑ جاتا ہے اور اندر ہی اندر غصہ سے گھٹتا رہتا ہے کیا جو گہنے پاتے مین پلتی ہے اور لڑائی جھگڑے مین وہ برابر بات نہین کر سکتی۔
۲۵	الزخرف ۴۳	۴	وَاسْأَلْ مَنْ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن رُّسُلِنَا أَجَعَلْنَا مِن دُونِ الرَّحْمَٰنِ آلِهَةً يُعْبَدُونَ ۝	(۱۰۳) اور (اے پیغمبر) تجھ سے پہلے جو پیغمبر بھیج چکے ہین اُن سے پوچھ لے کیا ہمنے خدا تعالیٰ کے سوا دوسرے دیوتا ٹھیرائے ہین جن کو لوگ پوجین
۲۵	الزخرف ۴۳	۶	إِنَّ اللَّهَ هُوَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۗ هَٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ۝	(۱۰۴) بے شک اللہ تعالیٰ وہی میرا مالک ہے اور تمہارا بھی مالک ہے اسی کو پوجو یہی (توحید) سیدھا رستہ ہے۔
۲۵	الزخرف ۴۳	۷	قُلْ إِن كَانَ لِلرَّحْمَٰنِ وَلَدٌ ۖ فَأَنَا أَوَّلُ الْعَابِدِينَ ۝	(۱۰۵) (اے پیغمبر) کہدے اگر (بالفرض) خدا کی کوئی اولاد ہوتی تو (سب سے) پہلے مین اُسکی پوجا کرتا۔
۲۵	الزخرف ۴۳	۷	وَلَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِهِ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَن شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝	(۱۰۶) اور یہ کافر خدا کے سوا جنکو پکارتے ہین وہ تو سفارش بھی نہین کر سکتے (بچانا تو کجا) البتہ جنہون نے حق بات (توحید) کی یقین کہکر گواہی دی۔
۲۶	الاحقاف ۴۶	۱	قُلْ أَرَأَيْتُم مَّا تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ ۖ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَاوَاتِ ۖ ائْتُونِي بِكِتَابٍ مِّن قَبْلِ هَٰذَا أَوْ أَثَارَةٍ مِّنْ عِلْمٍ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝ وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّن يَدْعُو مِن دُونِ اللَّهِ مَن لَّا يَسْتَجِيبُ لَهُ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَهُمْ عَن دُعَائِهِمْ غَافِلُونَ ۝ وَإِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوا لَهُمْ أَعْدَاءً وَكَانُوا بِعِبَادَتِهِمْ كَافِرِينَ ۝	(۱۰۷) کہدے بھلا دیکھو تو سہی جن (دیوتاؤن) کو تم اللہ تعالیٰ کے سوا پکارتے ہو مجھکو دکھلاؤ تو انہون نے زمین مین کیا بنایا یا آسمانون (کے بنانے) مین انکا ساجھا ہے اگر تم سچے ہو تو اس (قرآن) سے پہلے کی کوئی آسمانی کتاب یا اگلی کوئی علمی روایت (اپنی بات کی ثبوت مین) لیکر آؤ اور اس سے بڑھکر گمراہ کون ہوگا جو اللہ تعالیٰ کے سوا ایسون کو پکارے جو قیامت تک اسکے پکارنے پر جواب دین اور (جواب دینا تو کیا) وہ انکا پکارنا سننے تک نہین اور جب (قیامت کے دن) لوگ اکٹھے کیے جائینگے وہ (بت خدا کی قدرت سے زندہ ہوکر) انکے دشمن بن جائین گے اور کہینگے ہمنے ہمکو نہین پوجا۔
۲۶	الاحقاف ۴۶	۴	فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ قُرْبَانًا آلِهَةً ۖ بَلْ ضَلُّوا عَنْهُمْ ۚ وَذَٰلِكَ إِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝	(۱۰۸) پھر جن دیوتاؤن کو انہون نے اللہ تعالیٰ کے سوا اسکی نزدیکی حاصل کرنیکے لیے خدا بنا رکھا تھا انہون نے انکی مدد کیون نہ کی (مدد کیا خاک کرتے) وہ تو انسے غائب غلہ ہوگئے اور انکو جھوٹ اور طوفان کا جو جوڑا کرتے تھے یہ حال ہوا
۲۶	الفتح ۴۸	۲	قُلْ فَمَن يَمْلِكُ لَكُم مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۚ	(۱۰۹) کہدے (اس بہانے سے کیا فائدہ) بھلا اگر اللہ تعالیٰ تم کو کوئی فائدہ پہونچانا چاہے یا کچھ نقصان دینا چاہے تو اُسکے مقابلے مین تمہارے لیے کسی کا کچھ چل سکتا ہے
۲۷	الذریٰت ۵۱	۳	وَلَا تَجْعَلُوا مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ ۖ إِنِّي لَكُم مِّنْهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝	(۱۱۰) اور اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی خدا مت بناؤ مین اسکی طرف سے تم کو کھول کر ڈراتا ہون۔
۲۷	الطور ۵۲	۲	أَمْ لَهُ الْبَنَاتُ وَلَكُمُ الْبَنُونَ ۝	(۱۱۱) کیا (اسی سفر کو) خدا کی تو بیٹیان ہین اور تمہارے لیے بیٹے ہین۔

			الجٰهِلُوْنَ ۝ وَلَقَدْ اُوْحِیَ اِلَیْكَ وَاِلَی
			الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكَ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَیَحْبَطَنَّ
			عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ۝ بَلِ اللّٰهَ
			فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِیْنَ ۝
۲۴	المؤمن ۴۰	۶	فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ۙ وَلَوْ
			كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝
۲۴	المؤمن ۴۰	۲	وَالَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا یَقْضُوْنَ بِشَیْءٍ
			هُوَ الْحَیُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِیْنَ
۲۴	المؤمن ۴۰	۷	لَهُ الدِّیْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝
۲۴	المؤمن ۴۰	۷	قُلْ اِنِّیْ نُهِیْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ
			مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِیَ الْبَیِّنٰتُ مِنْ
			رَّبِّیْ وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝
۲۴	المؤمن ۴۰	۸	ثُمَّ قِیْلَ لَهُمْ اَیْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ۝ مِنْ
			دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ
			نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَیْـًٔا ؕ كَذٰلِكَ یُضِلُّ اللّٰهُ
			الْكٰفِرِیْنَ ۝ ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِی
			الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ۝
			اُدْخُلُوْۤا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ۚ
			فَبِئْسَ مَثْوَی الْمُتَكَبِّرِیْنَ ۝
۲۴	حم السجدة ۴۱	۵	لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ
			الَّذِیْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِیَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۝
			فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِیْنَ عِنْدَ رَبِّكَ
			یُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا یَسْـَٔمُوْنَ ۝
۲۴	حم السجدة ۴۱	۶	وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا یَدْعُوْنَ مِنْ قَبْلُ وَ
			ظَنُّوْا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِیْصٍ ۝
۲۵	الشوری ۴۲	۱	اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِیَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ
			الْوَلِیُّ وَهُوَ یُحْیِ الْمَوْتٰی ۫ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ
			شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝
۲۵	الشوری ۴۲	۳	اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّیْنِ
			مَا لَمْ یَاْذَنْ بِهِ اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ
			لَقُضِیَ بَیْنَهُمْ ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِیْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝

(اور کسی کو) مین پوجون اور تیری طرف اور تجھ سے پہلے جو (پیغمبر) گذرے گئے انکی طرف (بھی) یہہ حکم بھیجا جا چکا ہی (ہر ایک پیغمبر سے ہمنے کہدیا ہی) اگر تو نے (اللہ تعہ کے ساتھہ) شرک کی تو تیرا کیا کرایا (سب) اکارت اور تو ٹوٹے مین پڑ گیا (تو کافرون کا کہنا ہرگز نہ مان) بلکہ اللہ ہی کو پوجتا رہ اور (اُسی کا) تو (سچا) خالص خدا ہی کی بندگی کرکے اُسکو پکار اگرچہ کافر (اس خلوص سے) برا مانین ۔

اور جن (دیوتاؤن) کو یہہ کافر اللہ تعہ کے سوا پکارتے ہین وہ کچھہ بھی فیصلہ نہین کر سکتے وہ (ہمیشہ) زندہ ہی اسکے سوا کوئی سچا خدا نہین خالص اُسی کی بندگی کرکے اسکو پکار واصل تعریف اللہ ہی کو سجھتی ہے جو سارے جہان کا مالک ہے ۔

(اے پیغمبر) کہدے جب میرے پاس میرے مالک کی طرف سے کھلی نشانیان آچکین تو مجھہ کو اللہ تعہ کے سوا اوردن کا پوجنا جنکو تم پکارتے (پوجتے) ہو منع ہوا اور مجھے یہہ حکم ہوا کہ اللہ تعہ ہی کے سامنے گردن جھکاؤن جو سارے جہان کا مالک ہے

پھر اُن سے کہا جائیگا وہ لوگ کہان گئے جنکو تم اللہ تعہ کے سوا شریک سمجھتے تھے وہ کہین گئے وہ تو ہمارے پاس سے غائب ہو گئے (معلوم نہین کدھر چلدیئے) گویا ہم اس سے پہلے کسی کو پکارتے ہی نہ تھے اللہ تعہ کافرون کو ایسا ہی بہکا دیتا ہے (اُسے کہا جائے گا) یہہ اُسکی سزا ہے جو تم دنیا مین ناحق اترا تے تھے اور اُسکی جو تم دھند مچاتے تھے (اب) دوزخ کے دروازون مین گھسو ہمیشہ اسی مین رہو غرور کرنے والون کا کیا برا ٹھکانا ہے ۔

سورج اور چاند کو سجدہ نہ کرو (وہ تو تمہاری طرح ایک مخلوق ہین) اور اگر تم خاص اللہ تعہ کو پوجنا چاہتے ہو تو اُس خدا کو سجدہ کرو جس نے اُن کو پیدا کیا ہے پھر اگر یہہ لوگ غرور کرین تو خدا کے پاس جو فرشتے ہین وہ رات اور دن اسکی پاکی بیان کرتے رہتے ہین اور وہ (کبھی) تھکتے ہی نہین

اور پہلے (دنیا مین) یہہ لوگ جن (دیوتاؤن) کو (اللہ کے سوا) پکارا کرتے تھے وہ (سب) غائب غلہ ہو جائین گے اور (اسوقت) سمجھہ لینگے (اب) بھاگنے کیا ان لوگون نے اللہ تعہ کے سوا (دوسرون کو) سرپرست بنایا تو سرپرست اللہ ہی ہے اور وہی مردون کو جلائیگا اور وہ سب کچھہ کر سکتا ہے ۔

کیا ان لوگون نے (خدا کے) شریک بنا رکھے ہین جو انکو دین کا وہ رستہ بتلاتے ہین جسکا خدا نے حکم نہین دیا اور اگر چکی ہوئی بات نہ ہوتی تو انکا فیصلہ ہو چکا ہوتا اور گنہگارون کو بے شک تکلیف کا عذاب (ایک دن ضرور) ہونا ہے

			اَعْبُدُہٗ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَلِیَ دِیْنِ ۝	(خدا) کو پوجوگے جسکو مین پوجتا ہون تم کو تمہارا دین (مبارک) مجھ کو میرا دین ۔
			صِفَاتُ اللّٰہِ التَّبُوْتِیَّۃُ وَالسَّلْبِیَّۃُ وَاَسْمَآءُہٗ ۞	باب ۴ اللہ کے صفات ثبوتی اور سلبی اور اللہ تعالے کے نام ۔
۱	الفاتحۃ	۱	اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝	بڑا مہربان رحم والا
″	″	۱	مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝	انصاف کے دن کا مالک ۔
″	البقرۃ	۳	ھُوَ الَّذِیْ خَلَقَ لَکُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ثُمَّ اسْتَوٰٓی اِلَی السَّمَآءِ فَسَوّٰھُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَھُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝	وہی خدا ہے جس نے تمہارے لیے سب کچھ جو زمین مین ہی بنایا پھر آسمان کی طرف چڑھ گیا اور سات آسمان ہموار بنائے اور وہ ہر چیز کو جانتا ہے
″	″	۱۳	اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰہَ لَہٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا لَکُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰہِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ ۝	کیا تجھ کو معلوم نہین کہ اللہ ہی کی بادشاہت ہی آسمانون اور زمین مین اور خدا کے سوا مسلمانو نہ تمہارا کوئی حمایتی ہے نہ مددگار ۔
″	″	۱۴	بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِذَا قَضٰٓی اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ ۝	نیا نکالنے والا (یعنے ایجاد کرنے والا) آسمان اور زمین کا اور جب کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو فرماتا ہے ہوجا وہ ہوجاتا ہے ۔
″	″	۱۶	صِبْغَۃَ اللّٰہِ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰہِ صِبْغَۃً وَّنَحْنُ لَہٗ عٰبِدُوْنَ ۝	(مسلمانو) کہو اللہ نے ہمکو رنگ دیا اور اللہ کے رنگ سے کس کا رنگ بہتر ہے اور ہم اُسی کا پوجا کرتے ہین ۔
″	″	۲۳	وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ۔	(اے پیغمبر) جب میرے بندے تجھ سے میرا حال پوچھین کہ مین کہان ہون تو کہدے مین نزدیک ہون ۔
″	″	۳۴	اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝	اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانون مین ہے اور جو زمین مین ہے اور تم اپنے دل کی بات کہو یا اُس کو چھپاؤ اللہ اسکا حساب تم سے لیگا پھر جسکو وہ چاہے گا بخش دے گا اور جسکو چاہے گا عذاب کرے گا اور اللہ سب کچھ کر سکتا ہے ۔
″	″	۴۰	لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْٓ اَنْفُسِکُمْ اَوْ تُخْفُوْہُ یُحَاسِبْکُمْ بِہِ اللّٰہُ فَیَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝	
″	ال عمران	۱	الٓمّٓ ۝ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۝	اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہین وہ زندہ ہے سب کا سنبھالنے والا

۲۷	۵۲ الطور	۲	أَمْ لَهُمْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝	۱۱۱ یا اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور (انکا خدا ہے) اللہ تعالیٰ تو انکے شرک سے پاک اور برتر ہے
۲۷	۵۳ النجم	۱	أَفَرَأَيْتُمُ اللَّاتَ وَالْعُزَّىٰ ۝ وَمَنَاةَ الثَّالِثَةَ الْأُخْرَىٰ ۝ أَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْأُنثَىٰ ۝ تِلْكَ إِذًا قِسْمَةٌ ضِيزَىٰ ۝ إِنْ هِيَ إِلَّا أَسْمَاءٌ سَمَّيْتُمُوهَا أَنتُمْ وَآبَاؤُكُم مَّا أَنزَلَ اللَّهُ بِهَا مِن سُلْطَانٍ ۚ	۱۱۲ (مشرکو) بھلا بتلاؤ تو سہی لات اور عزے اور تیسرا اور ایک بت منات (یہ کس کام کے ہین) تم کو تو مرد دیئے (بیٹے ملے) اور پروردگار کو عورتین (بیٹیاں) یہ تو اگر ہو تو ایک بھونڈی تقسیم ہے یہ بت تو تمہارے نام ہی نام ہین جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے (اپنے دل سے) تراش لئے ہین اللہ نے تو انکے معبود ہونے کی) کوئی سند نہین اتاری
۲۸	۶۴ التغابن	۲	مَا أَصَابَ مِن مُّصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ	۱۱۹ جو مصیبت آتی ہے وہ اللہ تعالیٰ کے حکم ہی سے آتی ہے -
۲۹	۶۷ الملک	۲	أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي هُوَ جُندٌ لَّكُمْ يَنصُرُكُم مِّن دُونِ الرَّحْمَٰنِ ۚ إِنِ الْكَافِرُونَ إِلَّا فِي غُرُورٍ ۝ أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ ۚ بَل لَّجُّوا فِي عُتُوٍّ وَنُفُورٍ ۝	۱۲۰ بھلا اللہ کے سوا تمہارا ایسا کونسا لشکر ہے جو (مصیبت کے وقت) تمہاری مدد کریگا کافر (دھوکے) مین ہین (شیطان کے فریب مین آگئے ہین) بھلا اگر خدا اپنی روزی اتارنا روک لے (بارش کو موقوف کردے) تو تم کو کون روزی دے گا بات یہ ہے کہ کافر (شرارت اور حق بات سے) بہت ہی بدک رہے ہین -
۲۹	۶۷ الملک	۲	قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكَنِيَ اللَّهُ وَمَن مَّعِيَ أَوْ رَحِمَنَا فَمَن يُجِيرُ الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ قُلْ هُوَ الرَّحْمَٰنُ آمَنَّا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَن يَأْتِيكُم بِمَاءٍ مَّعِينٍ ۝	۱۲۱ (اے پیغمبر) کہدے بھلا تو سہی اللہ مجھ کو اور میرے ساتھ والون (مسلمانون) کو تباہ کردے یا ہم پر رحم فرمائے یہ کافر (نافرمان) تکلیف کے عذاب سے کون بچائیگا (اے پیغمبر ان لوگون سے) کہدو وہی خدا بڑا رحم کرنے والا ہے ہم اسپر ایمان لائے اور اسی پر ہمارا بھروسا ہے تم اب (قریب ہین جب عذاب اتریگا) جان لوگے کون کھلی گمراہی مین تھا (اے پیغمبر) کہدے (تم نے خدا کو نہین مانتے) بھلا بتلاؤ تو سہی اگر تمہارا پانی جو تم پیتے ہو اور پتال ہو زمین کی تہ مین اتر جائے (جذب ہو جائے) تو پھر (خدا کے سوا) کون ہے جو تم کو ستھرا صاف پانی
۲۹	۶۸ القلم	۲	أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ فَلْيَأْتُوا بِشُرَكَائِهِمْ إِن كَانُوا صَادِقِينَ ۝	۱۲۲ یا انہون نے (خدا کے) شریک بنا رکھے ہین پھر اگر سچے ہین تو ان شریکون کو (سامنے) لائین -
۲۹	۷۲ الجن	۱	وَأَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا ۝	۱۲۳ اور مسجدین اللہ ہی کی (عبادت کے لیے) ہین تو اللہ کے ساتھ کسی اور کا پوجا نہ کرو
۲۹	۷۲ الجن	۲	قُلْ إِنَّمَا أَدْعُو رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِهِ أَحَدًا ۝ قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا رَشَدًا ۝ قُلْ إِنِّي لَن يُجِيرَنِي مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ وَلَنْ أَجِدَ مِن دُونِهِ مُلْتَحَدًا ۝ إِلَّا بَلَاغًا مِّنَ اللَّهِ وَرِسَالَاتِهِ ۚ	۱۲۴ (اے پیغمبر) کہدے مین تو بس اپنے مالک کا پوجا کرتا ہون (خدائے واحد کا) اور کسی کو اسکا شریک نہین بناتا (اے پیغمبر) کہدے مین تمہارے نقصان یا نفع کا اختیار نہین رکھتا (اے پیغمبر) کہدے مجھکو اللہ (کے عذاب) سے کوئی نہین بچا سکتا (وہی بچائے تو بچائے) اور اسکے سوا کہین مجھ کو پناہ نہین مل سکتی (میرا کچھ اختیار نہین) صرف اللہ تعالیٰ کے حکم اور اسکے پیغام پہونچا دینا (میرا کام ہے اور یہی میرے اختیار مین ہے)
۳۰	۹۸ البینة	۱	وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ حُنَفَاءَ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَذَٰلِكَ دِينُ الْقَيِّمَةِ ۝	۱۲۵ حالانکہ اہل کتاب کو (خود انکی کتابون مین) یہی حکم ہوا تھا کہ اللہ تعالیٰ کو پوجین ایک طرف کے ہو کر خالص اسی کی بندگی کرین اور نماز کو درستی سے ادا کرین اور زکوٰۃ دیا کرین اور یہی دین ٹھیک ہے
۳۰	۱۰۹ الکفرون	۱	قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۝ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۝ وَلَا أَنتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدتُّمْ ۝ وَلَا أَنتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝	۱۲۶ (اے پیغمبر ان مکہ کے کافرون سے) کہدے کافرو مین اُن (بتون) کو نہین پوجتا جن کو تم پوجتے ہو اور نہ مین جس (خدا) کو پوجتا ہون اسکو تم پوجتے ہو اور نہ مین آئندہ اُن (بتون) کو پوجون گا جن کو تم نے پوجا اور نہ تم آئندہ اگر

ناشتہ ۱۲ اگر

۶	المائدۃ ۵	۶	۲۵ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝	کیا تو نہین جانتا کہ اللہ تعہ ہی کی بادشاہت ہے آسمانون اور زمین مین وہ جسکو چاہے عذاب دیتا ہے اور جسکو چاہے معاف کر دیتا ہے اور اللہ تعہ سب کچھ کر سکتا ہے ۔
۶	〃	۹	۲۶ بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ۝	نہین اُسکے دونو ہاتھ کشادہ ہین جس طرح چاہتا ہے خرچ کرتا ہے ۔
۷	〃	۱۳	۲۷ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝	جانے رہو کہ اللہ تعہ کا عذاب سخت ہے اور اللہ تعہ بخشنے والا مہربان (بھی) ہے ۔
〃	〃	۱۶	۲۸ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَا فِيْهِنَّ ۭ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝	آسمانون اور زمین اور اُنکے بیچ مین اللہ تعہ ہی کی بادشاہت ہے اور وہ سب کچھ کر سکتا ہے ۔
〃	الانعام ۶	۱	۲۹ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ۝	تمہارا بھید اور کھلی باتون کو جانتا ہے اور تمہارے کام (بھی) جانتا ہے
〃	〃	۲	۳۰ قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ قُلْ لِّلّٰهِ ۭ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۭ	(اے پیغمبر) کہدو آسمان اور زمین مین جو کچھ ہے (وہ سب) کس کا ہے کہدے اللہ ہی کا ہے اُسنے آپ ہی (بندہ پر) مہربانی اپنے اوپر لازم کر لی ہے
〃	〃	〃	۳۱ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۭ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝	اور جتنی چیزین رات اور دن مین بستی ہین وہ (سب) اُسی (خدا) کی ہین وہ سنتا ہے (اُنکے حالون کو) جانتا ہے ۔
〃	〃	〃	۳۲ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ۝	آسمان اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ (خدا سب کو) کھلاتا ہے اور اُسکو کوئی نہین کھلاتا ۔
〃	〃	〃	۳۳ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝	اور وہ اپنے بندون پر زبردست ہے اور وہ حکمت والا خبردار ہے
۲۲	فاطر ۳۵	۸	۳۴ فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۝	اللہ تعہ جسکو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسکو چاہتا ہے سیدھے رستے پر لگاتا ہے
۷	الانعام ۶	۴	۳۵ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ۭ وَمَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝	جسکو چاہے اللہ تعہ گمراہ کرے اور جسکو چاہے سیدھی راہ پر لگا دے ۔
۷	الانعام ۶	۷	۳۶ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ۭ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝	اور اُسی کے پاس غیب کی کنجیان ہین جنکو اُسکے سوا کوئی نہین جانتا اور جو کچھ خشکی اور سمندر مین ہے اُسکو (بھی وہی) جانتا ہے اور ایک پتہ نہین گرتا مگر اُسکو معلوم رہتا ہے اور نہ کوئی دانہ زمین کے اندھیرون مین اور نہ کوئی ہرا نہ کوئی سوکھا جو کھلی کتاب (لوح محفوظ مین) نہ ہو اور
〃	〃	۶۰	۳۷ وَهُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝	وہی خدا ہے جو رات کو تم کو سلا دیتا ہے اور دن مین جو (کام) تم کر چکے تھے اُسکو جانتا ہے پھر سونے سے تم کو ایک مقرر مدت پوری ہونے کے لیئے جگاتا ہے پھر اُسی کی طرف تم کو لوٹ جانا ہے پھر جو کچھ تم (دنیا مین کیا کرتے تھے) وہ تم کو جتلا دے گا ۔
〃	〃	۸	۳۸ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ۝ ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ۭ اَلَا لَهُ الْحُكْمُ	اور وہ زبردست ہے اپنے بندون کے اوپر (عرش معلی پر) اور تم پر چوکیدار (فرشتے) مقرر کرتا ہے یہان تک کہ جب تم مین سے کسی کی موت آتی ہے تو ہمارے فرشتے اُسکی جان اٹھا لیتے ہین اور وہ (حکم مین) کوتاہی نہین کرتے پھر (سب بندے) خدا کی طرف لوٹائے جاتے ہین جو اُنکا حقیقی مالک ہے

۳	آل عمران	۱	اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ۝ هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝	۱۱ بے شک اللہ سے کوئی چیز چھپی نہیں نہ زمین میں نہ آسمان میں وہی (ماں کے) پیٹ میں جس طرح چاہتا ہے تمہاری تصویر بناتا ہے اُسکے سوا کوئی سچا معبود نہیں زبردست ہے حکمت والا
	آل عمران	۳	قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ۝ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۝ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝	۱۲ کہدے جو کچھ تمہارے جی میں ہے اُسکو چھپاؤ یا کہو کو اللہ کو معلوم ہے اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب جانتا ہے اور اللہ سب کچھ کر سکتا ہے۔
۴	آل عمران	۱۱	وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۝ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝	۱۳ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ ہی کی طرف سب کاموں کی انتہا ہے۔
〃	آل عمران	۱۳	وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۝ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۝ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝	۱۴ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے جسکو چاہے بخشدے اور جسکو چاہے عذاب کرے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔
	آل عمران	۱۶	بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۝ وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ۝	۱۵ بلکہ اللہ تمہارا کارساز ہے اور اُسکی مدد سب سے بہتر ہے۔
〃	〃	۱۹	ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ ۝ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝	۱۶ یہ (عذاب) اُن کاموں کا بدلہ ہے جن کو تمنے اپنے ہاتھوں کر کے آگے بھیجا (یعنے بطور توشہ آخرت کے) اور اس وجہ سے کہ اللہ اپنے بندوں پر
〃	〃	〃	وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۝ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝	۱۷ اور اللہ تعالیٰ ہی کی بادشاہت ہے آسمانوں اور زمین میں اور اللہ تعالیٰ سب کچھ کر سکتا ہے۔
۵	النساء	۶	اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۝ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝	۱۸ اللہ تعالیٰ کسی پر ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کرتا بلکہ اگر کوئی نیکی ہو تو اُسکو دونا کر دیتا ہے اور (اُسکے علاوہ) اپنے پاس سے بڑا ثواب دیتا ہے۔
۶	〃	۱۸	وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۝ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا ۝	۱۹ اور اللہ تعالیٰ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور ہر چیز اللہ تعالیٰ کے علم میں ہے۔
〃	〃	۱۹	وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۝	۲۰ اور اللہ تعالیٰ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے۔
〃	〃	〃	وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۝ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ۝ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا ۝	۲۱ اور اللہ تعالیٰ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ تعالیٰ بس ہے کام بنانے والا لوگو اگر وہ چاہے تو (دم بھر میں تم کو فنا اور (تمہارے بدل) دوسروں کو پیدا کر دے اور اللہ ایسا کر سکتا ہے
۶	〃	۲۱	اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ۝	۲۲ اگر تم (لوگوں کے ساتھ) کھلم کھلا بھلائی کرو یا چھپا کر کرو یا کوئی قصور معاف کر دو تو اللہ تعالیٰ بھی (سب طرح کی) قدرت رکھکر معاف کرتا ہے۔
۷	المائدۃ	۳	وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۝ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۝ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝	۲۳ اور اللہ تعالیٰ ہی کی بادشاہت ہے آسمانوں اور زمین اور اُنکے بیچ میں وہ جو چاہتا ہے بناتا ہے اور اللہ تعالیٰ سب کچھ کر سکتا ہے۔
〃	〃	〃	وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۝ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝	۲۴ اور اللہ تعالیٰ ہی کی بادشاہت ہے آسمانوں اور زمین اور اُنکے بیچ میں اور (سب کو) اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

			يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۝ اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ وَّمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝	تو تم کو اوٹھالے اور تمہارے بعد جسکو چاہے تمہارا جانشین (قائم مقام) بنالے جیسے دوسرے لوگون کی نسل سے تم کو پیدا کیا جس چیز کا تم سے وعدہ ہے (یعنے قیامت) وہ ضرور آنے والی ہے اور تم اسکو روک نہیں سکتے
۸	الانعام ۶	۱۸	قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝	(اے پیغمبر) کہدے اللہ ہی کی دلیل زبردست ہے پھر اگر وہ چاہتا تو تم سب کو راہ پر لگا لیتا۔
۸	الاعراف ۷	۷	اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۡ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ۭ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ۭ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝	بے شک تمہارا مالک اللہ ہے جسنے آسمان اور زمین چھ دن مین بنائے پھر تخت پر چڑھا رات سے دن کو ڈھانپتا ہے رات دن کے پیچھے لگی دوڑی آرہی ہے اور سورج اور چاند اور تارون کو بنایا وہ حکم کے تابعدار ہین سُن لو اُسی نے سب کچھ بنایا اُسی کی حکومت ہے اللہ تعہ کی بڑی برکت ہے جو سارے جہان کا مالک ہے۔
۹	〃	۲۲	مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝	جس کو اللہ تعہ راہ پر لگائے وہی راہ پاتا ہے اور جن کو وہ گمراہ کرے وہ تباہ ہوئے۔
〃	〃	〃	وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۠ وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ۭ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝	اور اللہ تعہ کے اچھے (خاصے) نام ہین اُسکو اُنہی ناموں سے پکارو اور جو لوگ اُسکے ناموں مین بے دینی کرتے ہین اُن کو چھوڑ دو وہ اپنے کیے کا بدلہ قریب پائین گے۔
〃	〃	۲۳	مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ۭ وَيَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝	جس کو خدا گمراہ کرے اُسکو کوئی راہ پر لگانے والا نہین اور وہ ان کافرون کو اپنی شرارت مین بھٹکتے ہوئے چھوڑ دیتا ہے۔
〃	〃	۲۴	اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۚ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ۝	میرا تو سنبھالنے والا اللہ ہے جس نے قرآن کو اُتارا اور وہی نیک بندون کا حامی ہے۔
۱۰	الانفال ۸	۷	ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰي قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝	یہ اسلیے کہ اللہ تعہ جو نعمت کسی قوم کو دیتا ہے تو پھر اُسکو بدلتا نہیں جب تک وہی قوم اپنے دل کی حالت کو نہین بدلتی اور اس لیے کہ اللہ تعہ سب کچھ سُنتا جانتا ہے۔
۶	النساء ۴	۲۳	وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ۝	اور موسےٰ سے تو اللہ تعہ نے بول کر باتین کین۔
۱۰	التوبۃ ۹	۱	فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ	تو اُسکو پناہ دے جب تک وہ اللہ کا کلام سُن لے۔
〃	〃	۱۰	اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝	کیا انکو (یہ بھی) معلوم نہین کہ اللہ تعہ تو اُنکے بھید اُنکی کانا پھوسی (سب) جانتا ہے اور یہ کہ اللہ غیب کی باتون سے بھی خوب واقف ہے
۱۱ ۲۹	التوبۃ ۹ المجادلہ ۵۸	۱۳ ۳	رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ	اللہ تو اُن سے راضی ہوا اور وہ اللہ تعہ سے راضی ہوئے۔
۱۱	التوبۃ ۹	۱۴	وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًۢا بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ	اور اللہ ایسا نہین کہ کسی قوم کو راہ دکھانے کے بعد پھر گمراہ کردے یہان تک کہ اُنکو وہ باتین نہ بتا دے جن سے وہ بچتے رہین بیشک اللہ تعہ سب کچھ جانتا ہے بیشک آسمان اور زمین کی بادشاہت

			وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ۝	اور وہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔
۷	الانعام ۶	۸	قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ۝ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ۝	(اے پیغمبر) کہدے اُسی کو یہ قدرت ہے کہ اوپر سے تم پر عذاب بھیجے یا تمہارے پاؤں کے تلے سے یا تم میں (پھوٹ ڈالکر کئی گروہ کردے اور ایک گروہ دوسرے کی لڑائی کا مزہ چکھائے دیکھ ہم کس طرح پھیر پھیر کر آیتوں کو بیان کرتے ہیں تاکہ وہ سمجھیں اور قرآن کو تبری قوم (قریش) نے جھٹلایا اور وہ سچ ہے (اے پیغمبر) کہدے میں تم پر داروغہ نہیں ہوں ہر خبر کا ایک ٹھیرا ہوا وقت ہے اور اب تم کو معلوم ہو جائیگا۔
			وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ۭ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ۝ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ۡ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝	
		۹	وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۭ قَوْلُهُ الْحَقُّ ۭ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ۭ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝	اور جس دن فرمائیگا ہو جا وہ ہو جائیگی اُسکی بات سچی ہے اور جس دن صور (نگل) پھونکا جائیگا اُس دن اُسی کی بادشاہت ہوگی وہ غائب اور حاضر سب کا جاننے والا ہے اور وہ حکمت والا خبردار ہے
۸		۱۲	اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ۭ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝	بے شک اللہ ہی دانے اور گٹھلی کا پھاڑنے والا ہے زندہ کو مردے سے نکالتا ہے اور مردے کو زندے سے نکالنے والا یہی تو تمہارا خدا ہے پھر تم کیسے پھیرے جاتے ہو صبح کی روشنی (پو) پھوڑنے والا اور رات کو اُسنے آرام کے لیئے اور سورج اور چاند کو حساب کے لیے بنایا یہ زبردست علم والے خدا کا باندھا ہوا اندازہ ہے۔
		۱۳	فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝	
		۱۴	بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ۭ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝	وہ آسمانوں اور زمین کا انوکھا پیدا کرنے والا ہے وہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے
		۱۵	لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ۡ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۝	آنکھیں اُسکو نہیں دیکھ سکتیں اور وہ آنکھوں کو دیکھتا ہے اور وہ مہربان ہے خبردار۔
۹		۱۶	وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ۭ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝	اور تیرے مالک کا فرمانا سچائی اور انصاف کے ساتھ پورا ہوا اُسکی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور وہ سُنتا جانتا ہے۔
			اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝	بے شک تیرا مالک جو کوئی اُسکی راہ سے بھٹک گیا اُسکو خوب جانتا ہے اور وہ راہ پانے والوں کو بھی خوب جانتا ہے۔
		۱۷	فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَاۗءِ ۭ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝	تو جس شخص کو اللہ تعالیٰ راہ پر لگانا چاہتا ہے اسلام قبول کرنے کے لیئے اُسکا سینہ کھولدیتا ہے (وہ خوشی سے مسلمان ہو جاتا ہے) اور جس شخص کو گمراہ کرنا چاہتا ہے اُسکا سینہ تنگ بہت تنگ کر دیتا ہے گویا وہ آسمان پر چڑھ رہا ہے جو لوگ ایمان نہیں لاتے اللہ تعالیٰ اسی طرح اُن پر عذاب بھیجتا ہے۔
		۱۸	وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ۭ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ۝	یہ (پیغمبروں کو بھیجنا) اس وجہ سے ہے کہ تیرا مالک بستیوں کو ظلم سے اجاڑنا نہیں چاہتا جب وہاں کے لوگ (بیچارے) بیخبر ہوں اور ایک کے درجے ہیں اپنے اپنے عملوں کے موافق اور تیرا مالک اُنکے کاموں سے بے خبر نہیں اور تیرا مالک بے پرواہ ہے رحم والا اگر چاہے
		۱۹	لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝	
		۲۰	وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ وَقَالَ اَوْلِيٰۗؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ۭ قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ۝	

			يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ	جو کام یہ چھپا کر کرتے ہین یا کہلم کہلا اللہ تعہ اُسکو جانتا ہے وہ تو اولو
			عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ	تک کے بید جانتا ہے اور زمین پر جو جانور چلتا پہرتا ہے اُسکی
			فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ	روزی اللہ تعہ پر ہے اور وہی جانتا ہے کہ کہان رہیگا اور کہان مریگا
			مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ۭ كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ	سب کہلی کتاب (لوح محفوظ) مین موجود ہے۔
۱۲	۱۱ ہود	۹	وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَمَآ	اور ہمنے ان لوگون پر ظلم نہین کیا لیکن اُنھون نے خود اپنے اوپر
			اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ يَدْعُوْنَ مِنْ	آپ ظلم کیا پہر جب تیرے مالک کا عذاب آیا اُنکے وہ (جھوٹے)
			دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۭ	معبود جن کو اللہ کے سوا پکارتے تہے کچھہ اُنکے کام نہ آئے بلکہ اور
			وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ	زیادہ تباہی کے باعث ہوئے۔
		۱۰	وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ	اور تیرا مالک ایسا نہین کہ ظلم سے بستیون کو تباہ کردے اور وہان
			وَّاَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ۝	کے رہنے والے نیک ہون۔
			وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً	اور اگر تیرا مالک چاہتا تو سب لوگون کو ایک ہی راہ پر لگا دیتا
			وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ۝ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ	لیکن وہ ہمیشہ اختلاف کرتے رہین گے مگر جن پر تیرا مالک
			رَبُّكَ ۭ وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ۭ	فضل کرے اور اسی لیے اُنکو پیدا کیا
			وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ	اور آسمان اور زمین مین جو کچھہ غیب کی (چھپی ہوئی) باتین ہین
			يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۭ	وہ سب اللہ تعہ کو معلوم ہین اور اخیر ہر کام کی انتہا اُسی کی طرف
			وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝	ہے تو اُسی کا پوجا کر اور اسی پر بہروسا رکھہ اور تیرا مالک انکے کامونسے غافل
۱۳	۱۳ الرعد	۲	اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ	نہین اللہ تعہ جانتا ہے ہر مادہ جو اپنے پیٹ مین اٹھائے ہوئے ہے اور پیٹ جو گھٹتے
			الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ۭ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ	بڑہتے ہین اور اُس نے ہر چیز کا اندازہ باندہ رکھا ہے چھپی
			بِمِقْدَارٍ ۝ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ	اور کہلی جانتا ہے اور وہ (سب سے) بڑا ہے بلند تم مین
			الْمُتَعَالِ ۝ سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ	جو کوئی چپکے سے بات کہے اور جو پکار کر کہے (دونو اُس کے نزدیک)
			وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍۢ بِالَّيْلِ	برابر اور (اسی طرح) جو کوئی (اندہیری) رات مین چھپ رہتا ہو
			وَسَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ۝	اور جو دن دہاڑے کہلا پہرتا ہو۔
			اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا	بے شک اللہ کسی قوم کی حالت نہین بدلتا جب تک وہ خود اپنی حالت
			بِاَنْفُسِهِمْ ۭ وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْۗءًا فَلَا	نہ بدلین اور جب اللہ تعہ کسی قوم کو تباہ کرنا چاہے تو کوئی اُسکو
			مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ۝	ٹال نہین سکتا اور اللہ تعہ کے سوا کوئی اُن کا والی نہین۔
		۳	اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۭ	اللہ تعہ جسکو چاہتا ہے فراغت سے روزی دیتا ہے اور جسکو چاہتا ہے اسکو
		۴	قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ	کہدے اللہ تعہ جن کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جو اُسکی طرف
			مَنْ اَنَابَ ۝	رجوع ہوتے ہین اُنکو اپنی راہ بتاتا ہے۔
			اَفَلَمْ يَايْــَٔسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ	کیا (ابہی تک) مسلمان یہ نہین سمجہے کہ اگر اللہ تعہ چاہتا تو سب لوگون
			لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ۭ	کو راہ پر لگا دیتا (کچھہ نشانی کی بہی حاجت نہ رہتی)۔
		۶	يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۚ وَعِنْدَهٗٓ اُمُّ الْكِتٰبِ	(پہر جو تقدیر اللہ تعہ نے لکہہ رکہی ہے اُسمین سے) جو اللہ تعہ چاہتا ہے مٹا دیتا ہے

			وَالْاَرْضِ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۭ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝	اللہ ہی کی ہے وہی جلاتا اور وہی مارتا ہے اور اللہ تعہ کے سوا تمہارا (اے مسلمانو) کوئی نہ حمایتی ہے نہ مددگار۔
۱۱	یونس	۱	اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ۭ مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝	(لوگو) بیشک تمہارا مالک اللہ جس نے چھ دن مین آسمان اور زمین کو بنایا پھر (اپنے) تخت پر چڑھا دنیا کا انتظام کر رہا ہے (اسکی درگاہ مین) کوئی سفارشی نہین ہو سکتا جب تک اُسکا حکم نہ ہو یہی اللہ تو تمہارا مالک ہے تو اُسی کا پوجا کرو کیا تم غور نہین کرتے۔
〃	〃	۳	وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ۭ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝	اور اللہ تعہ (لوگون کو) اُس گھر کی طرف بلاتا ہے جو بچا ہوا ہے اور جسکو چاہتا ہے سیدھی راہ پر لگا دیتا ہے۔
〃	〃	۵	اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْـــًٔا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝	اللہ تو لوگون پر ذرا بھی ظلم نہین کرتا وہ خود اپنے اوپر آپ ظلم کیا کرتے ہین۔
〃	〃	۶	اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ	سُن لو اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانون اور زمین مین ہے۔ سُن لو اللہ تعہ کا وعدہ سچ ہے مگر اکثر لوگ نہین جانتے وہی جلاتا ہے اور مارتا ہے اور اُسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے (قیامت کے دن)
〃	〃	۷	وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ۭ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۗءِ وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝	اور (اے پیغمبر) تو کسی حال مین ہو (کوئی کام کرتا ہو) اور قرآن مین سے کچھ بھی پڑھ کر سُناوے اور (اے لوگو) تم کوئی بھی کام کرو جب تم اُس مین لگے رہتے ہو ہم تم کو دیکھتے رہتے ہین اور تیرے مالک سے چیونٹی برابر کوئی چیز چھپی نہین نہ زمین مین نہ آسمان مین اور نہ چیونٹی سے کم نہ اُس سے بڑی کوئی چیز ہے جو کھلی کتاب (لوح محفوظ) مین نہ ہو۔
〃	〃		اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ ۭ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَاۗءَ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ۝	سُن رکھو جتنے آسمانون مین ہین اور جتنے زمین مین ہین سب اللہ ہی کے ہین اور جن لوگون کی یہ (مشرک) پیروی کرتے ہین اللہ تعہ کے سوا اُن کو پکارتے ہین وہ شریک نہین ہین یہ مشرک اور کچھ نہین صرف گمان کی پیروی کرتے ہین اور کچھ نہین مگر خیال دوڑاتے ہین
〃	〃	۱۰	وَلَوْ شَاۗءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ۭ اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝	اور اگر تیرا مالک چاہتا تو زمین مین جتنے لوگ ہین سب ایمان لے آتے کیا تو لوگون کو زبردستی مومن بنائے گا اور کوئی شخص اللہ تعہ کے بے حکم ایمان نہین لا سکتا۔ اور اللہ تعہ انہی لوگون پر گندگی ڈالتا ہے جو عقل سے کام نہین لیتے۔
	ہود	۱	اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ۭ اَلَا حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ	(اے پیغمبر) سُن کہ یہ کافر اللہ تعہ سے (اپنا حال) چھپانیکے لیئے اپنے سینون کو موڑ لیتے ہین سُن لے یہ جسوقت اپنے کپڑے اوڑھ لیتے ہین اُسوقت بھی

۱۴	الحجر ۱۵	۶	وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ ۭ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ۝ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ۝	۹۱ اور ہمنے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ اُن مین ہے (بڑی) حکمت کو ساتھ بنایا ہے اور قیامت ضرور آئیگی تو (اے پیغمبر کافرون اور مشرکون سے) اچھی طرح درگزر ۹۲ بے شک تیرا مالک سب کا بنانے والا جاننے والا ہے۔
۱۴	النحل ۱۶	۱	خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝	۹۳ اُس نے آسمان اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا وہ اُن کے شرک سے برتر ہے۔
〃	〃	〃	وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا جَاۗىِٕرٌ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝	۹۴ اور سیدھی راہ اللہ ہی پر ہے اور کوئی راہ (کفر اور گمراہی کی) ٹیڑھی بھی ہے اور جو خدا چاہتا تو تم سب کو (سیدھی) راہ پہ لگا دیتا۔
〃	〃	۲	وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۝	۹۵ اور خدا تو جو تم چھپاتے ہو اور جو تم کہولتے ہو (سب) جانتا ہے۔
〃	〃	۳	لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ۝	۹۶ سچی بات تو یہ ہے کہ وہ جو کچھ چھپاتے ہین اور جو کچھ کہولتے ہین اللہ اُسکو جانتا ہے (تو اُنکو ضرور بدلہ ملیگا) وہ غرور والون کو پسند نہین کرتا۔
〃	〃	۵	اِنْ تَحْرِصْ عَلٰي هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝	۹۷ اگر تجھکو اُنکے راہ پر لانے کی حرص ہے (تو تیری حرص کرنے سے کچھ نہ ہوگا) کیونکہ اللہ نے جنکو گمراہ کرنا چاہا ہے وہ راہ پر نہین آسکتے اور نہ کوئی اُنکی مدد کرسکتا ہے
〃	〃	〃	اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝	۹۸ ہم تو جب کچھ کرنا چاہتے ہین تو ہمارا کہنا یہی ہوتا ہے کہتے ہین ہو جا وہ ہو جاتا ہے۔
〃	〃	۷	وَلَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ۭ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ۝	۹۹ اور اُسی کا ہے جو کچھ آسمان اور زمین مین ہے اور اُسی کی عبادت ہمیشہ قائم ہے کیا تم خدا کے سوا دوسرے کسی سے ڈرتے ہو۔
〃	〃	۱۱	وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط	۱۰۰ اور آسمان اور زمین مین غیب کی باتین اللہ ہی کو معلوم ہین۔
〃	〃	۱۳	وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَلَتُسْـَٔـلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝	۱۰۱ اور اگر خدا چاہتا تو تم (سب) کو ایک ہی امت بنا دیتا مگر وہ جسکو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسکو چاہتا ہے راہ پہ لاتا ہے اور تم جو دنیا مین کر رہے ہو تم سے اُسکی ضرور باز پرس ہوگی۔
۱۵	بنی اسرائیل ۱۷	۳	رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ۭ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ۝	۱۰۲ تمہارا مالک خوب جانتا ہے جو تمہارے جی مین ہے اگر تم (دل سے) نیک ہو تو اللہ توبہ کرنے والون کو بخش دیتا ہے۔
〃	〃	〃	اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ۝	۱۰۳ تیرا مالک جسکو چاہتا ہے فراغت کے ساتھ روزی دیتا ہے اور تنگی سے (دیتا ہے) وہی اپنے بندون کو جانتا دیکھتا ہے۔
〃	〃	۵	نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓى اِذْ يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ۝ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ۝	۱۰۴ ہم خوب جانتے ہین جس لیے وہ قرآن کو سنتے ہین جب وہ تیری طرف کان لگاتے ہین اور (ہم خوب جانتے ہین) جب وہ کانا پھوسی کرتے ہین جس وقت یہ ظالم (ایک دوسرے سے) کہتے ہین تم تو اس مرد کے کہنے پر چلتے ہو جسپر کسی نے جادو کر دیا ہے (اے پیغمبر) دیکھ تو سہی تجھپر کیا کیا باتین لگاتے ہین وہ (خود) بہک گئے ہین (ٹھیک) رستے پر نہین آسکتے
〃	〃	۶	رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ۭ اِنْ يَّشَاْ يَرْحَمْكُمْ اَوْ اِنْ يَّشَاْ يُعَذِّبْكُمْ ۭ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ	۱۰۵ تمہارا مالک تم کو خوب جانتا ہے اگر چاہے تمپر رحم کرے یا اگر چاہے تم کو عذاب دے اور ہمنے (اے پیغمبر) تجھہ اُن کا ذمہ وار نہین بنایا

۱۳	الرعد ۱۳	۶	وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ۭ وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝
۱۴	ابراهیم ۱۴	۱	فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يُّنِيْبُ ۭ
۱۵		۳	اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝ وَمَا ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ۝
۱۶		۴	وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَاۗءُ ۝
۱۷		۵	اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَاۗىِٕبَيْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ۭ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ۭ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ۝
۱۸		۶	وَمَا يَخْفٰى عَلَي اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۗءِ ۝
۱۹		۷	فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝
۲۰	الحجر ۱۵	۲	وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاۗءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ۝ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ۝ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ۝ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ۝ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَاۗىِٕنُهٗ ۡ وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ۝ وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ۝ وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ۝ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ۝

اور اللہ تعالیٰ (جو چاہتا ہے وہ) حکم دیتا ہے اُسکے حکم کا کوئی ٹالنے والا نہیں اور وہ جلد حساب لینے والا ہے۔

اور یہی اللہ تعالیٰ جسکو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسکو چاہتا ہے راہ پر لگاتا ہے

(اے پیغمبر) کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو حکمت کے ساتھ بنایا ہے وہ اگر چاہے تو (ابھی) تم کو مٹا دے اور نئی خلقت لاکر بسائے اور اللہ تعالیٰ کو یہ کچھ مشکل نہیں ہے۔

اور اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ وہ ہے جس نے آسمان اور زمین بنائے اور آسمان سے پانی برسایا پھر تمہارے کھانے کے لیے اُس پانی سے میوے نکالے اور کشتیوں کو تمہارے اختیار میں دیا کہ اُسکے حکم سے سمندر میں چلیں اور ندیاں تمہارے اختیار میں دیں اور سورج اور چاند کو تمہارے کام میں لگایا وہ دونوں اپنے دستور پر چل رہے ہیں اور رات اور دن کو (بھی) تمہارے کام میں لگایا اور جو تم نے اُس (خدا) سے مانگا وہ سب اُسے تم کو دیا اور اگر اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو گنو تو پورا گن نہ سکو گے بے شک آدمی بڑا بے وفا بڑا ناشکرا ہے۔

اور اللہ تعالیٰ پر کوئی چیز چھپی نہیں نہ زمین میں نہ آسمان میں

تو (اے پیغمبر) یہ مت سمجھ کہ اللہ تعالیٰ نے جو وعدہ اپنے پیغمبروں سے کیا ہے اُسکے خلاف کرے گا بے شک وہ زبردست ہے بدلہ لینے والا۔

اور ہم نے آسمان میں برج بنائے اور دیکھنے والوں کے لیے آسمان کو ستاروں سے آراستہ کیا اور ہم نے آسمان کو ہر ایک شیطان مردود سے (کہ وہاں جائے) بچا رکھا مگر جو کوئی چوری چھپے کوئی بات سن بھاگے تو اُسکے پیچھے کھلا دہکتا ہوا شعلہ لگتا ہے اور ہم نے زمین کو پھیلایا اور اُس میں بوجھل پہاڑ رکھے اور ہر چیز اسمیں (یا پہاڑوں میں) اندازے کے ساتھ اُگائی (یا پیدا کی) اور زمین میں ہم نے تمہاری گذر کے سامان بنائے (کھانے پینے رہنے کے) اور اُنکے جن کو تم روزی نہیں دیتے اور کوئی چیز ایسی نہیں جسکے خزانے ہمارے پاس نہ ہوں اور ہم ایک ٹھیرے ہوئے اندازے سے اُسکو اتارتے ہیں اور ہم نے پانی بھری ہوائیں چلائیں پھر ہم نے آسمان سے پانی برسایا اور تم کو وہ پانی پلایا اور تم تو اُسکو روک کر رکھ بھی نہیں سکتے اور ہم ہی جلاتے ہیں اور مارتے ہیں اور ہم ہی (سب کے) وارث ہیں اور ہم جانتے ہیں جو تم میں پہلے گذرے اور ہم جانتے ہیں جو بعد کو (قیامت تک) پیدا ہونگے۔

۱۵	الکہف	۱۲	قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ۝	(اے پیغمبر) کہدو اگر میرے مالک کی باتین لکھنے کے لیئے سمندر کی سیاہی ہو تو میرے مالک کی باتین تمام ہونے سے پہلے سمندر تمام ہو جائے گو اتنا ہی ایک اور سمندر ہم اُسکی مدد کو لائین ۔
۱۶	مریم	۲	اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ۝	(کیا انکو اتنی سمجھ نہین) کہ ہم زمین کے وارث ہونگے اور اُن لوگون کے جو زمین پر (بستے) ہین اور ہماری ہی طرف انکو لوٹکر آنا ہے ۔
〃	〃	۴	لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ۝ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ۚ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ۝	جو ہمارے آگے ہے اور جو ہمارے پیچھے ہے اور جو اُنکے بیچ مین ہے سب اُسی کا ہے اور تیرا مالک (کسی چیز کو) بھولنے والا نہین آسمانون اور زمین کا اور جو کچھ اُنکے بیچ مین ہے اُسکا ہی مالک ہے تو اُسی کا پوجا کر اور اُسکے پوجے پر جما رہ کیا تو اُسکے جوڑ کا اور کوئی بھی سمجھتا ہے ۔
〃	〃	۶	لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ۝	اُسنے ان سب کو (اپنے علم اور قدرت سے) گھیر رکھا ہے اور پوری طرح گن رکھا ہے
〃	طٰہٰ	۱	اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۝ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ۝ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفَى ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۝	وہ بڑے رحم والا تخت پر چڑھا اُسی کا ہے جو کچھ آسمانون مین ہے اور جو زمین مین ہے اور جو اُن دونو کے بیچ مین ہے اور جو سیلی زمین کے تلے ہے اور اگر تو پکار کر بات کرے (تو اُسکو تیری پکارنے کی احتیاج نہین) وہ تو بھید کو جانتا ہے اور اُس سے زیادہ چھپے ہوئے کو وہی اللہ ہے اسکے سوا کوئی سچا خدا نہین اُسکے پیارے نام ہین ۔
〃	〃	۶	يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ۝ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ۭ	وہ (سب) جانتا ہے جو اُنکے آگے ہے اور جو اُنکے پیچھے ہے اور لوگونکا علم اُسکو گھیر نہین سکتا اور (قیامت کے دن) اُس زندہ ہمیشہ رہنے والے (خدا) کے سامنے (سب لوگونکے)
〃	〃	〃	فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ	تو اللہ تعالے کی شان بلند ہے جو سچا بادشاہ ہے (وہی مالک حقیقی ہے)
۱۷	الانبیاء	۱	قُلْ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۭ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝	کہدیجیے مالک میرا تو آسمان اور زمین مین کوئی بات کہی جائے چھپکے سے یا پکار کر اُسکو معلوم ہے اور وہ (سب) سنتا جانتا ہے ۔
〃	〃	۲	وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاۗءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ۝ لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ ۖ اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۭ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ۝ وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ	اور ہمنے آسمان اور زمین کو اور جو اُنکے بیچ مین ہے کھیل (بے کار) نہین بنایا اگر ہمکو دل بہلانا منظور ہوتا (جورو یا اولاد) اور ہم ایسا کرنا چاہتے تو اپنے پاس سے اسکو بنا سکتے تھے بات یہ ہے کہ ہم سچ کو (پتھر کی طرح) جھوٹ پر پھینک مارتے ہین وہ اُسکو کچل ڈالتا ہے پھر وہ (یعنے جھوٹ اُسی دم فنا ہو جاتا ہے اور جو باتین تم بناتے ہو اُنسے خراب ہوگے اور آسمانون اور زمین مین جتنے لوگ ہین سب اُسکے ملک ہین ۔
〃	〃	〃	لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْـَٔلُوْنَ ۝	وہ جو کرے اُس سے کوئی پوچھ نہین سکتا (کیا مجال) اور بندون سے پوچھ ہوگی
〃	〃	〃	يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ۝	اُسکو معلوم ہے جو اُنکے آگے ہے اور جو اُنکے پیچھے ہے اور وہ (فرشتے) کسی کی سفارش نہین کر سکتے مگر جسکے لیئے خدا تعالے کی مرضی ہو اور وہ اُسکی ہیبت سے کانپ رہے ہین ۔
〃	〃	۳۰	اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	کیا کافرون نے اس بات پر غور نہین کیا کہ (پہلے) آسمان اور زمین

وَكِيلًا ۝ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

اور تیرا مالک (ان شرکون کو تو کیا) سارے آسمان اور زمین مین جو لوگ ہین اُن سب کو خوب جانتا ہے

۹۹ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيِّينَ عَلٰى بَعْضٍ وَّاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُورًا ۝

اور ہم نے بعض پیغمبرون کو بعض پر فضیلت دی ہے اور داؤد کو زبور عنایت کی ہے

قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُونِهِ فَلَا يَمْلِكُونَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيلًا ۝

(اے پیغمبر) کہدو کہ (خدا کے سوا) جنکو تم (معبود) خیال کرتے ہو (سب) کو بلا دیکھو وہ تمہاری تکلیف کو نہ تو دور کر سکتے ہین اور نہ بدل سکتے ہین

أُولٰئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُ وَيَخَافُونَ عَذَابَهُ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُورًا ۝

یہ لوگ جنکو پکارتے ہین وہ خود اپنے مالک کی (خوشنودی کا) وسیلہ ڈھونڈتے ہین کہ کون (اللہ سے) نزدیک تر ہے اور اسکی رحمت کے امیدوار اور اسکے عذاب سے خائف رہتے ہین بیشک تیرے مالک کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے

وَإِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ إِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ أَوْ مُعَذِّبُوهَا عَذَابًا شَدِيدًا كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُورًا ۝

اور کوئی بستی (نافرمان) ایسی نہین جسکو ہم قیامت کے دن سے پہلے ہلاک نہ کرینگے یا سخت عذاب نہ دینگے یہ (بات) کتاب (لوح محفوظ) مین لکھی ہوئی ہے

وَمَا مَنَعَنَا أَنْ نُّرْسِلَ بِالْآيٰتِ إِلَّا أَنْ كَذَّبَ بِهَا الْأَوَّلُونَ وَاٰتَيْنَا ثَمُودَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوا بِهَا وَمَا نُرْسِلُ بِالْآيٰتِ إِلَّا تَخْوِيفًا ۝

اور ہمکو نشانیان بھیجنے سے (جنکو لوگ طلب کرتے ہین) صرف اسی بات نے روکا کہ اگلے لوگون نے انکو جھٹلایا تھا اور ہم نے ثمود کو اونٹنی (نشانی) دی تھی تو انہون نے اسکے ساتھ بدسلوکی کی اور ہم نشانیان صرف ڈرانے کو بھیجتے ہین

وَإِذْ قُلْنَا لَكَ إِنَّ رَبَّكَ أَحَاطَ بِالنَّاسِ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِي أَرَيْنٰكَ إِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِي الْقُرْاٰنِ وَنُخَوِّفُهُمْ فَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا طُغْيَانًا كَبِيرًا ۝

اور جب ہم نے تجھہ سے کہا کہ تیرے مالک نے لوگون کو گھیر لیا ہے اور جو دکھاوا ہمنے تجھہ کو دکھلایا وہ صرف اسی لیئے کہ لوگون کی جانچ ہو اور (اسی طرح) وہ درخت جسپر قرآن مین لعنت کی گئی ہے اور ہم ان (کافرون) کو ڈراتے ہین لیکن ہمارے ڈرانے سے کچھہ (فائدہ) نہین ہوتا انکی سخت شرارت اور بڑھہ جاتی ہے

قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهِ فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ أَهْدٰى سَبِيلًا ۝

(اے پیغمبر) کہدے ہر کوئی اپنے طریق پر عمل کرتا ہے پھر جو کوئی تم مین سے سیدھے رستہ پر ہے اُسکو اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے

وَيَسْـَٔلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا ۝

اور تجھہ سے پوچھتے ہین روح کیا ہے کہدے روح میرے مالک کا حکم ہے اور تم لوگون کو اللہ تعالیٰ کے علم مین سے کچھہ نہین ملا مگر تھوڑا

وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِهِ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى وُجُوهِهِمْ عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا مَّأْوٰهُمْ جَهَنَّمُ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيرًا ۝

اور جسکو اللہ تعالیٰ راہ دکھائے وہی راہ پائیگا اور جسکو وہ بہکائے تو (اے پیغمبر) خدا کے سوا اور کوئی لوگ اُسکے دوست نہ ہونگے (جو اسکو راہ پر لائین) اور ہم قیامت کے دن انکو مُنہ کے بھل اندھے اور گونگے اور بہرے اٹھائین گے (آخر) انکا ٹھکانا دوزخ ہے ہر بار جب تھمے گی (ذرا شعلہ کم ہوگا) تو ہم اُنکو زیادہ اُبھیڑ کا دین گے یہ سزا انکو اسلیئے ملے گی کہ انہون نے ہماری آیتون کو نہ مانا اور کہنے لگے کیا جب ہم (مرنے پیچھے) ہڈیان اور چورا ہو جائینگے تو پھر نئے سرے سے کیا ہم پیدا ہو کر اٹھا کھڑے کیئے جائین گے کیا ان لوگون نے یہ نہین جانا کہ اللہ تعالیٰ جسنے آسمان پیدا کیے اور زمین (اتنی بڑی بڑی چیزین) وہ انکے سے آدمی بھی (دوبارہ) پیدا کر سکتا ہے اور اُسنے ان لوگون کو (دوبارہ پیدا ہونے کی) ایک میعاد مقرر کر رکھی ہے جسمین کچھہ شک نہین اسپر بھی ظالم انکار کے سوا کچھہ نہین مانتے (ان لوگون سے) کہدے اگر میرے مالک کی رحمت کے خزانے تمہارے ہاتھہ مین ہوتے تو تم خرچ ہو جانیکے ڈر سے بخیل کرتے ہین اور آدمی بخیل ہے

وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنسَانِ أَعْرَضَ وَنَأٰى بِجَانِبِهِ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَئُوسًا ۝

قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهِ فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ أَهْدٰى سَبِيلًا ۝

وَيَسْـَٔلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا ۝

وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهِ عَلَيْنَا وَكِيلًا ۝

إِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ إِنَّ فَضْلَهُ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيرًا ۝

قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْإِنسُ وَالْجِنُّ عَلٰى أَنْ يَّأْتُوا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا ۝

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ فَأَبٰى أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ۝

وَقَالُوا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَنْبُوعًا ۝

أَوْ تَكُونَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْأَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِيرًا ۝

أَوْ تُسْقِطَ السَّمَاءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا أَوْ تَأْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيلًا ۝

أَوْ يَكُونَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ أَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَاءِ وَلَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهُ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّي هَلْ كُنْتُ إِلَّا بَشَرًا رَّسُولًا ۝

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُّؤْمِنُوٓا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدٰى إِلَّا أَنْ قَالُوٓا أَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُولًا ۝

قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْأَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُونَ مُطْمَئِنِّينَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَاءِ مَلَكًا رَّسُولًا ۝

قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ۝

وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِهِ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى وُجُوهِهِمْ عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا مَّأْوٰهُمْ جَهَنَّمُ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيرًا ۝

ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوٓا أَإِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا ۝

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللّٰهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ قَادِرٌ عَلٰى أَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ أَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيهِ فَأَبَى الظّٰلِمُونَ إِلَّا كُفُورًا ۝

قُلْ لَّوْ أَنْتُمْ تَمْلِكُونَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّي إِذًا لَّأَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْإِنفَاقِ وَكَانَ الْإِنسَانُ قَتُورًا ۝

قُلْ ادْعُوا اللّٰهَ أَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ أَيًّا مَّا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيلًا ۝

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا ۝

سورۃ الکہف ۱۸

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهُ عِوَجًا ۝

قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصّٰلِحٰتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا حَسَنًا ۝

مَّاكِثِينَ فِيهِ أَبَدًا ۝

وَيُنْذِرَ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۝

مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ إِنْ يَّقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ۝

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى ءَاثَارِهِمْ إِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوا بِهٰذَا الْحَدِيثِ أَسَفًا ۝

إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۝

وَإِنَّا لَجٰعِلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا جُرُزًا ۝

أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ كَانُوا مِنْ ءَايٰتِنَا عَجَبًا ۝

إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَآ ءَاتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ۝

فَضَرَبْنَا عَلٰٓى ءَاذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِينَ عَدَدًا ۝

ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ أَيُّ الْحِزْبَيْنِ أَحْصٰى لِمَا لَبِثُوٓا أَمَدًا ۝

نَّحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُمْ بِالْحَقِّ إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ ءَامَنُوا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ۝

وَرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا فَقَالُوا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَ مِنْ دُونِهِ إِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَآ إِذًا شَطَطًا ۝

هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ ءَالِهَةً لَّوْلَا يَأْتُونَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍ بَيِّنٍ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝

وَإِذِ اعْتَزَلْتُمُوهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ إِلَّا اللّٰهَ فَأْوُوٓا إِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهِ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ أَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ۝

وَتَرَى الشَّمْسَ إِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَإِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِي فَجْوَةٍ مِّنْهُ ذٰلِكَ مِنْ ءَايٰتِ اللّٰهِ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ۝

وَتَحْسَبُهُمْ أَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُودٌ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَذَاتَ الشِّمَالِ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ۝

وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوا بَيْنَهُمْ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالُوا رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ فَابْعَثُوٓا أَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلْيَنْظُرْ أَيُّهَآ أَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَأْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَدًا ۝

إِنَّهُمْ إِنْ يَّظْهَرُوا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوكُمْ أَوْ يُعِيدُوكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوٓا إِذًا أَبَدًا ۝

وَكَذٰلِكَ أَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوٓا أَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّأَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيهَا إِذْ يَتَنَازَعُونَ بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا رَّبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلٰٓى أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ۝

سَيَقُولُونَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ قُلْ رَّبِّي أَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ إِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيهِمْ مِّنْهُمْ أَحَدًا ۝

وَلَا تَقُولَنَّ لِشَاْيْءٍ إِنِّي فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ۝

إِلَّآ أَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسٰٓى أَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ۝

وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَازْدَادُوا تِسْعًا ۝

قُلِ اللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا لَهُ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ أَبْصِرْ بِهِ وَأَسْمِعْ مَا لَهُمْ مِّنْ دُونِهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا ۝

وَاتْلُ مَآ أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ كِتٰبِ رَبِّكَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهِ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ۝

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰهُ وَكَانَ أَمْرُهُ فُرُطًا ۝

وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ إِنَّآ أَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِينَ نَارًا أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا وَإِنْ يَّسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ بِئْسَ الشَّرَابُ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ۝

إِنَّ الَّذِينَ ءَامَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا ۝

أُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّإِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٔينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَآئِكِ نِعْمَ الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ۝

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ۝

كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ ءَاتَتْ أُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ۝

وَكَانَ لَهُ ثَمَرٌ فَقَالَ لِصَاحِبِهِ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّأَعَزُّ نَفَرًا ۝

وَدَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ قَالَ مَآ أَظُنُّ أَنْ تَبِيدَ هٰذِهٖٓ أَبَدًا ۝

وَمَآ أَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ إِلٰى رَبِّي لَأَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ۝

قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَكَفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ۝

لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّي وَلَآ أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا ۝

وَلَوْلَآ إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ إِنْ تَرَنِ أَنَا أَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ۝

فَعَسٰى رَبِّي أَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيدًا زَلَقًا ۝

أَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيعَ لَهُ طَلَبًا ۝

وَأُحِيطَ بِثَمَرِهِ فَأَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ أَنْفَقَ فِيهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوشِهَا وَيَقُولُ يٰلَيْتَنِي لَمْ أُشْرِكْ بِرَبِّي أَحَدًا ۝

وَلَمْ تَكُنْ لَّهُ فِئَةٌ يَّنْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ۝

هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ۝

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ أَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ هَشِيمًا تَّذْرُوهُ الرِّيٰحُ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ۝

الْمَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ أَمَلًا ۝

وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا ۝

وَعُرِضُوا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا لَّقَدْ جِئْتُمُونَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ بَلْ زَعَمْتُمْ أَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ۝

وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ وَيَقُولُونَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَّلَا كَبِيرَةً إِلَّآ أَحْصٰهَا وَوَجَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِرًا وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا ۝

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوا لِأٰدَمَ فَسَجَدُوٓا إِلَّآ إِبْلِيسَ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ أَفَتَتَّخِذُونَهُ وَذُرِّيَّتَهُ أَوْلِيَآءَ مِنْ دُونِي وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ بِئْسَ لِلظّٰلِمِينَ بَدَلًا ۝

مَآ أَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَلَا خَلْقَ أَنْفُسِهِمْ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّينَ عَضُدًا ۝

وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَآءِيَ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ۝

وَرَأَى الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوٓا أَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوا عَنْهَا مَصْرِفًا ۝

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ وَكَانَ الْإِنسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ۝

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُّؤْمِنُوٓا إِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّآ أَنْ تَأْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۝

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوٓا ءَايٰتِي وَمَآ أُنْذِرُوا هُزُوًا ۝

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ إِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَّفْقَهُوهُ وَفِي ءَاذَانِهِمْ وَقْرًا وَإِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوٓا إِذًا أَبَدًا ۝

وَرَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوا مِنْ دُونِهِ مَوْئِلًا ۝

اور تیرا مالک (ان شرکون کو تو کیا) سارے آسمان اور زمین مین جو لوگ ہین اُن سب کو خوب جانتا ہے

اور ہم نے بعض پیغمبرون کو بعض پر فضیلت دی ہے اور داؤد کو زبور عنایت کی ہے

(اے پیغمبر) کہدو کہ (خدا کے سوا) جنکو تم (معبود) خیال کرتے ہو (سب) کو بلا دیکھو وہ تمہاری تکلیف کو نہ تو دور کر سکتے ہین اور نہ بدل سکتے ہین

یہ لوگ جنکو پکارتے ہین وہ خود اپنے مالک کی (خوشنودی کا) وسیلہ ڈھونڈتے ہین کہ کون (اللہ سے) نزدیک تر ہے اور اسکی رحمت کے امیدوار اور اسکے عذاب سے خائف رہتے ہین بیشک تیرے مالک کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے

اور کوئی بستی (نافرمان) ایسی نہین جسکو ہم قیامت کے دن سے پہلے ہلاک نہ کرینگے یا سخت عذاب نہ دینگے یہ (بات) کتاب (لوح محفوظ) مین لکھی ہوئی ہے

اور ہمکو نشانیان بھیجنے سے (جنکو لوگ طلب کرتے ہین) صرف اسی بات نے روکا کہ اگلے لوگون نے انکو جھٹلایا تھا اور ہم نے ثمود کو اونٹنی (نشانی) دی تھی تو انہون نے اسکے ساتھ بدسلوکی کی اور ہم نشانیان صرف ڈرانے کو بھیجتے ہین

اور جب ہم نے تجھہ سے کہا کہ تیرے مالک نے لوگون کو گھیر لیا ہے اور جو دکھاوا ہمنے تجھہ کو دکھلایا وہ صرف اسی لیئے کہ لوگون کی جانچ ہو اور (اسی طرح) وہ درخت جسپر قرآن مین لعنت کی گئی ہے اور ہم ان (کافرون) کو ڈراتے ہین لیکن ہمارے ڈرانے سے کچھہ (فائدہ) نہین ہوتا انکی سخت شرارت اور بڑھہ جاتی ہے

(اے پیغمبر) کہدے ہر کوئی اپنے طریق پر عمل کرتا ہے پھر جو کوئی تم مین سے سیدھے رستہ پر ہے اُسکو اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے

اور تجھہ سے پوچھتے ہین روح کیا ہے کہدے روح میرے مالک کا حکم ہے اور تم لوگون کو اللہ تعالیٰ کے علم مین سے کچھہ نہین ملا مگر تھوڑا

اور جسکو اللہ تعالیٰ راہ دکھائے وہی راہ پائیگا اور جسکو وہ بہکائے تو (اے پیغمبر) خدا کے سوا اور کوئی لوگ اُسکے دوست نہ ہونگے (جو اسکو راہ پر لائین) اور ہم قیامت کے دن انکو مُنہ کے بھل اندھے اور گونگے اور بہرے اٹھائین گے (آخر) انکا ٹھکانا دوزخ ہے ہر بار جب تھمے گی (ذرا شعلہ کم ہوگا) تو ہم اُنکو زیادہ اُبھیڑ کا دین گے یہ سزا انکو اسلیئے ملے گی کہ انہون نے ہماری آیتون کو نہ مانا اور کہنے لگے کیا جب ہم (مرنے پیچھے) ہڈیان اور چورا ہو جائینگے تو پھر نئے سرے سے کیا ہم پیدا ہو کر اٹھا کھڑے کیئے جائین گے کیا ان لوگون نے یہ نہین جانا کہ اللہ تعالیٰ جسنے آسمان پیدا کیے اور زمین (اتنی بڑی بڑی چیزین) وہ انکے سے آدمی بھی (دوبارہ) پیدا کر سکتا ہے اور اُسنے ان لوگون کو (دوبارہ پیدا ہونے کی) ایک میعاد مقرر کر رکھی ہے جسمین کچھہ شک نہین اسپر بھی ظالم انکار کے سوا کچھہ نہین مانتے (ان لوگون سے) کہدے اگر میرے مالک کی رحمت کے خزانے تمہارے ہاتھہ مین ہوتے تو تم خرچ ہو جانیکے ڈر سے بخیل کرتے ہین اور آدمی بخیل ہے

(ان لوگون سے) کہدے تم اللہ کہکر (خدا کو) پکار

			إِنَّ ذٰلِكَ فِي كِتٰبٍ ۚ إِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيرٌ ۝
۱۷	الحجر ۲۲	۱۰	يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۗ وَإِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝
۱۸	المؤمنون ۲۳	۲	وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۖ وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝
〃	〃	۶	وَإِنَّا عَلٰى أَنْ نُرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُونَ ۝
〃	〃	〃	فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ۝
〃	النور ۲۴	۵	اللّٰهُ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ
〃	〃	۶	أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَالطَّيْرُ صٰفّٰتٍ ۖ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهُ وَتَسْبِيحَهُ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ۝ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَإِلَى اللّٰهِ الْمَصِيرُ ۝
〃	〃	۹	أَلَا إِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۖ قَدْ يَعْلَمُ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ ۖ وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ إِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا ۗ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝
〃	الفرقان ۲۵	۱	الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهُ تَقْدِيرًا ۝
〃	〃	〃	يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ
۱۹	〃	۵	الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۛ الرَّحْمٰنُ فَسْئَلْ بِهِ خَبِيرًا ۝
〃	الشعراء ۲۶	۱	وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝
۲۰	النمل ۲۷	۵	قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللّٰهُ ۚ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ۝
〃	الحجرات ۴۹	۶	وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ

بے شک (سب) ایک کتاب (لوح محفوظ) مین لکھا ہوا ہے

وہ جو اُنکے سامنے ہے اور جو اُنکے پیچھے ہے جانتا ہے اور سب کو اللہ تعالیٰ تک پہونچنا ہے۔

اور ہم کسی شخص پر اُسکی طاقت سے زیادہ بوجھ نہین ڈالتے اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جو سچ سچ تمکو بتلاتی ہے اور اُن پر ظلم نہ ہوگا۔

اور ہم یہ کر سکتے ہین کہ جس عذاب کا کافرون سے وعدہ کر رہے ہین وہ تمکو دکھلا دین

بلند ہے اللہ تعالیٰ جو سچا بادشاہ ہے اُسکے سوا کوئی سچا خدا نہین وہ عزت کے تخت کا صاحب ہے۔

اللہ تعالیٰ آسمان اور زمین کا نور ہے۔

کیا تجھ کو معلوم نہین کہ آسمان اور زمین مین جتنے ہین اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتے ہین اور پرندے بھی بازو پھیلائے ہوئے ہر ایک کو اپنی بندگی اور اللہ تعالیٰ کی یاد کا ڈھنگ معلوم ہے اور جو یہ کیا کرتے ہین وہ اللہ تعالیٰ کو معلوم ہے اور آسمان اور زمین دونو مین اللہ تعالیٰ ہی کی بادشاہت ہے اور اللہ تعالیٰ ہی کے پاس (سب کو) لوٹ جانا ہے۔

سن لو اللہ تعالیٰ ہی کا ہے جو کچھ آسمانون اور زمین مین ہے تم جس حال مین ہو وہ (خوب) جانتا ہے اور جس دن (قیامت مین) اُسکی طرف لوٹائے جاؤگے تو وہ اُنکو بتلا دے گا جو وہ (دنیا مین) کرتے تھے (اُنکے اعمال کی سزا دیگا) اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جانتا ہے۔

وہ خدا تعالیٰ ایسا ہے جسکی آسمان اور زمین مین بادشاہت ہے اور کوئی بیٹا نہین رکھتا (بلکہ سب اُسکے بندے اور غلام ہین) اور نہ بادشاہت مین کوئی اُسکا ساجھی ہے اور اُسنے ہر چیز کو بنایا پھر ایک اندازے سے اُسکو درست کیا

آسمان اور زمین کی چھپی بات (غیب کی بات) جانتا ہے۔

جس نے آسمان اور زمین اور جو اُنکے بیچ مین ہے چھ دن مین بنائے پھر (اُنکا انتظام کرنے کو) تخت پر جا بیٹھا وہ بہت رحم والا ہے تو جو کوئی ان باتون کو جانتا ہو اُس سے پوچھ۔

اور بے شک تیرا مالک بر دست ہے رحم والا۔

(اے پیغمبر) کہدے جتنے لوگ آسمانون اور زمین مین ہین (آدمی ہون یا فرشتے یا جن) کسی کو غیب کا علم نہین بجز خدا کے اور اُن کو یہ بھی خبر نہین وہ کب جی کر (قبرون سے) اٹھینگے

اور (اے پیغمبر) بے شک تیرا مالک لوگون پر فضل کرتا ہے (گناہ پر فوراً عذاب نہین کرتا) مگر اکثر لوگ (اس فضل اور کرم کا) شکر نہین کرتے اور تیرا مالک

			كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۭ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاۗءِ	دونو ملے جلے (چسپان) تھے پھر ہمنے انکو الگ الگ کیا اور ہم نے
			كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۭ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا	ہر زندہ چیز کو پانی سے بنایا کیا (اسپر بھی) وہ ایمان نہین لاتے اور ہمنے
			فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ ۠ وَجَعَلْنَا	زمین مین گڑے ہوئے (یا بھاری) پہاڑ رکھے (ایسا نہ ہو) وہ انکو لیکر
			فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝	جھک پڑے اور ہمنے ان پہاڑون مین کھلے رستے رکھے اسلیئے کہ انکو
			وَجَعَلْنَا السَّمَاۗءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚ وَهُمْ	راہ ملے اور ہمنے آسمان کو مضبوط چھت بنایا اور یہ لوگ آسمان
			عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ۝	کی نشانیون پر دھیان نہین کرتے۔
۱۷	الانبیاء ۳۱	۴	وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا	۱۱۹ اور جو رائی کے دانے برابر (کسی کا عمل) ہوگا تو ہم اسکو بھی (تولنے
			بِهَا ۭ وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ۝	۱۲۰ کے لیئے) حاضر کرین گے اور ہم حساب کرنے کے لیئے بس ہین۔
〃	〃	۷	اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ	۱۲۱ بے شک وہ خدا اس بات کو بھی جانتا ہے جو پکار کر کہی جائے
			مَا تَكْتُمُوْنَ ۝	اور اسکو بھی جانتا ہے جسکو تم چھپاتے ہو۔
〃	〃	〃	قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ۭ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ	۱۲۲ پیغمبر نے دعا کی مالک میرے انصاف سے فیصلہ کردے اور ہم تمہاری
			الْمُسْتَعَانُ عَلٰي مَا تَصِفُوْنَ ۝	(بے جا) باتون پر اُسی کی مدد چاہتے ہین۔
۱۷	الحج ۲۲	۱	ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى	۱۲۳ یہ سب اس وجہ سے کہ اللہ تعالیٰ وہی حق ہے اور وہی مردون کو (قیامت
			وَاَنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝	کے دن) جلائے گا اور وہی سب کچھ کرسکتا ہے۔
〃	〃	〃	وَّاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝	۱۲۴ اور اللہ تعالیٰ اپنے بندون پر ظلم نہین کرتا۔
〃	〃	۲	اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ	۱۲۵ کیا تو نہین دیکھتا کہ (فرشتون اور مخلوق مین سے) جو آسمان اور جو زمین
			وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَ	مین ہین اللہ تعالیٰ ہی کو سجدہ کرتے ہین اور سورج اور چاند اور تارے
			النُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَاۗبُّ وَكَثِيْرٌ	اور پہاڑ اور درخت اور جانور اور بہت سے آدمی (بھی سجدہ مین ہین) اور بہت
			مِّنَ النَّاسِ ۭ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۭ	سے آدمی ایسے ہین جنپر عذاب آنا لازم ہوگیا ہے (مراد کافر اور مشرک ہین)
			وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ۭ اِنَّ	جسکو اللہ تعالیٰ ذلیل کرے اُسے کوئی (اور دوسرا) عزت نہین دے سکتا۔
			اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاۗءُ ۝	اللہ تعالیٰ جو چاہے وہ کرتا ہے۔
〃	〃	۶	وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ	۱۲۵ اور اگر اللہ تعالیٰ لوگون کو ایک دوسرے پر سے نہ ہٹاتا رہتا (مشرکون کا
			لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّ	غلبہ نہ روکتا) تو خانقاہین اور گرجے اور (یہودیون کے) عبادت خانے
			مَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ۭ	اور مسجدین جن مین اللہ تعالیٰ کا نام بہت لیا جاتا ہے (سب کے سب) گرادی
			وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ	جاتین اور جو کوئی اللہ تعالیٰ کی مدد کرے اللہ تعالیٰ بے شک اُسکی مدد
			عَزِيْزٌ ۝	کرے گا کیونکہ اللہ زبردست ہے عزت والا (یا غالب)
〃	〃	۸	ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ	۱۲۶ کیونکہ اللہ تعالیٰ رات کو دن مین گھسیڑ دیتا ہے اور دن کو رات مین گھسیڑ
			يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ	دیتا ہے اور (دوسرے) یہ کہ اللہ تعالیٰ (سب کچھ) سنتا دیکھتا ہے۔
〃	〃	〃	لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاِنَّ	۱۲۷ اسی کا ہے جو کچھ آسمانون مین ہے اور جو کچھ زمین مین ہے اور بے شک
			اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝	۱۲۸ اللہ تعالیٰ ہی بے نیاز تعریف کے سزاوار ہے۔
〃	〃	۹	اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۭ	(اے پیغمبر) کیا تجھکو یہ معلوم نہین کہ جو کچھ آسمان اور زمین مین ہے اللہ تعالیٰ جانتا ہے

			اَلْحَیَّ وَیُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝
۲۱	الروم ۳۰	۳	وَلَهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ۝
〃	〃	۴	اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ یُمِیْتُكُمْ ثُمَّ یُحْیِیْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ یَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَیْءٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۝
〃	〃	۵	اَللّٰهُ الَّذِیْ یُرْسِلُ الرِّیٰحَ فَتُثِیْرُ سَحَابًا فَیَبْسُطُهٗ فِی السَّمَآءِ كَیْفَ یَشَآءُ وَیَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَی الْوَدْقَ یَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَاۤ اَصَابَ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ اِذَا هُمْ یَسْتَبْشِرُوْنَ ۝ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ یُّنَزَّلَ عَلَیْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِیْنَ ۝
〃	〃	۶	اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَّشَیْبَةً ؕ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِیْمُ الْقَدِیْرُ ۝
〃	لقمٰن ۳۱	۱	خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰی فِی الْاَرْضِ رَوَاسِیَ اَنْ تَمِیْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِیْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ؕ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِیْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِیْمٍ ۝ هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِیْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِیْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝
〃	〃	۲	یٰبُنَیَّ اِنَّهَاۤ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِیْ صَخْرَةٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ ۝
〃	〃	۳	لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ۝ وَلَوْ اَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ یَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ

اور زمین کو مرے پیچھے (پانی برسا کر) زندہ کرتا ہے اور اسی طرح تم بھی (مرے پیچھے قبر سے) نکالے جاؤ گے۔

اور جتنے لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اُسکے حکم میں ہیں۔

(لوگو) اللہ تعالیٰ ہی نے تم کو پیدا کیا ہے پھر تم کو روزی دی پھر تم کو مارے گا پھر تم کو جلائیگا کیا جنکو تمنے (خدا کا) شریک سمجھا ہے وہ ان کاموں میں سے کچھ بھی کر سکتے ہیں یہ لوگ جو شرک کرتے ہیں اللہ تعالیٰ اُن سے (کہیں) پاک اور برتر ہے۔

اللہ تعالیٰ ہی ہواؤں کو بھیجتا ہے وہ بادل کو اوبھارتی ہیں پھر اللہ تعالیٰ اُس بادل کو (سارے) آسمان میں پھیلا دیتا ہے جس طرح سے چاہتا ہے (کبھی ہلکا کبھی گہرا) اور (کبھی) اُسکو ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے پھر تو دیکھتا ہے اُسمیں سے مینہ (چھنکر) نکلتا ہے جب اپنے بندوں میں سے جنپر وہ چاہتا ہے مینہ برساتا ہے تو وہ اُسی وقت خوش ہو جاتے ہیں حالانکہ برسات پڑنے سے پہلے اُس سے (ذرا) اول ہی یہ لوگ برسات سے ناامید ہو چکے تھے

اللہ ہی نے تم کو کمزوری میں بنایا (یعنے بچپنے میں) پھر کمزوری کے بعد (جوانی کا) زور دیا پھر زور کے بعد کمزوری دی اور بوڑھا کر دیا (بال سفید ہو گئے) وہ جو چاہتا ہے بناتا ہے اور وہ (آدمی کی تمام مصلحتیں) جانتا ہے قدرت والا ہے۔

اُسی اللہ نے آسمانوں کو بنایا جیسے تم دیکھتے ہو بن ستونوں کے (انکو کھڑا کیا) اور اُسی نے زمین میں پہاڑ رکھے ایسا نہ ہو وہ (چلنے میں) اِدھر اُدھر جھکے (ہچکولے کھائے) اور ہر قسم کے جانور اُسمیں پھیلائے اور ہمنے آسمان سے پانی برسایا پھر (اُس پانی سے) زمین میں ہر قسم کی عمدہ چیزیں اگائیں (اے پیغمبر ان کافروں سے کہہ) اللہ تعالیٰ کی تو پیدا کی ہوئی چیزیں ہیں اب اسکے سوا دوسرے لوگوں نے کیا پیدا کیا ہے مجھکو دکھاؤ بات یہ ہے کہ یہ ظالم (کافر) کھلی گمراہی میں ہیں

بیٹا اگر کوئی عمل رائی کے دانے کے برابر ہو پھر (فرض کرو کہ) وہ (ساتوں زمینوں کے تلے) ایک پتھر پر ہو یا آسمان اور زمین میں (کہیں) تو بھی اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) اسکو (حساب لینے کے لیے) حاضر کرے گا بیشک اللہ تعالیٰ (بڑی) باریک نظر والا خبردار ہے۔

اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے (سب اُسی کی ملک ہے) بیشک اللہ تعالیٰ ہی بے نیاز اور تعریف کا سزاوار ہے اور اگر زمین میں ہر درخت کے قلم بنا دیے جائیں اور سمندر سیاہی ہو اُسکے بعد سات اور (ایسے) سمندر سیاہی بنیں جب بھی اللہ تعالیٰ کی باتیں ختم نہ ہوں۔

مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ۝ وَمَا
مِنْ غَائِبَةٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِلَّا فِي
كِتَابٍ مُبِينٍ ۝

جو اُنکے دلون مین چھپا ہوا ہے اور جو وہ علانیہ (کہو لکر) کرتے ہین اور آسمان اور زمین بہر مین کوئی چھپی بات ایسی نہین جو لوح محفوظ مین نہ لکھی ہو۔

۱۴۲ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهِ وَهُوَ
الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ۝

(اے پیغمبرؐ) تیرا مالک (قیامت کے دن) اپنا حکم دیکر اُن لوگون کا فیصلہ کر دے گا اور وہ زبردست ہی (سب) جاننے والا۔

۱۴۳ وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَىٰ حَتَّىٰ يَبْعَثَ
فِي أُمِّهَا رَسُولًا يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا ۚ وَمَا
كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرَىٰ إِلَّا وَأَهْلُهَا ظَالِمُونَ

اور (اے پیغمبرؐ) تیرا مالک بستیون کو اُس وقت تک تباہ نہین کرتا جب تک ہان کی بڑی بستی مین (ان بستیون کے صدر مقام مین) ایک پیغمبر نہ بھیجے جو ہماری آیتین پڑھکر انکو سناوے (اور ہمارے حکم پہونچاوے) اور ہم ان بستیونکو اُس وقت تباہ کرتے ہین جب وہان کے لوگ ظالم ہوتے ہین

۱۴۴ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ ۗ مَا كَانَ لَهُمُ
الْخِيَرَةُ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ

اور (اے پیغمبرؐ) تیرا مالک جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور جسکو چاہتا ہے (پیغمبری کے لیے) چن لیتا ہے بندونکو کوئی (مستقل) اختیار نہین ہے۔ یہ جن جن لوگون کو اللہ تعالیٰ کا شریک بناتے ہین اللہ اُن سے کہین پاک و برتر ہے

۱۴۵ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ

اور (اے پیغمبرؐ) جو باتین اُنکے جی مین چھپی ہوئی ہین اور جو وہ علانیہ کہتے ہین تیرا مالک سب جانتا ہے

۱۴۶ وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْأُولَىٰ وَالْآخِرَةِ ۖ وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ
تُرْجَعُونَ ۝

اور وہی اللہ ہے کہ اُسکے سوا کوئی معبود نہین ہے دنیا اور آخرت مین اُسی کی تعریف ہے اور اُسی کا حکم چلتا ہے اور تم اُسی کی طرف لوٹائے جاؤگے

۱۴۷ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّيْلَ سَرْمَدًا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ
يَأْتِيكُمْ بِضِيَاءٍ ۖ أَفَلَا تَسْمَعُونَ ۝ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا إِلَىٰ يَوْمِ
الْقِيَامَةِ مَنْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُونَ فِيهِ ۖ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ۝ وَمِنْ رَحْمَتِهِ
جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝

(اے پیغمبرؐ ان لوگون سے) کہدے اللہ تعالیٰ بس ہے گواہ مجھ مین اور تم مین وہ آسمانون اور زمین کی (سب) چیزین جانتا ہے

۱۴۸ وَكَأَيِّنْ مِنْ دَابَّةٍ لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللَّهُ يَرْزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ ۖ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

اور (دنیا مین) کتنے جانور ایسے ہین جو اپنی روزی لادے نہین پھرتے اللہ اُنکو روزی دیتا ہے اور تم کو بھی (وہی دیتا ہے) اور وہ (سب کچھ) سنتا جانتا ہے

۱۴۹ اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

اللہ تعالیٰ اپنے بندون مین سے جسکو چاہتا ہے فراغت کے ساتھ روزی دیتا ہے اور جسکو چاہتا ہے تنگی سے دیتا ہے بیشک اللہ سب کچھ جانتا ہے

۱۵۰ لِلَّهِ الْأَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ ۚ وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ ۝ بِنَصْرِ اللَّهِ ۚ يَنْصُرُ مَنْ
يَشَاءُ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ وَعْدَ اللَّهِ ۖ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ وَعْدَهُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ
لَا يَعْلَمُونَ ۝

اللہ تعالیٰ ہی کا اختیار تھا پہلے بھی (جب وہ مغلوب ہوئے) اور بعد بھی اور اُس دن (جب وہ غالب ہونگے) مسلمان اللہ تعالیٰ کی مدد پر خوش ہو جائینگے (جیسے آج مشرک خوش ہین) وہ جسکی چاہتا ہے مدد کرتا ہے اور وہ زبردست ہے رحم والا یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے اللہ تعالیٰ اپنا وعدہ خلاف نہین کرتا مگر اکثر لوگ (یہہ بات) نہین جانتے۔

۱۵۱ اللَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ثُمَّ
إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

اللہ تعالیٰ ہی شروع مین پیدا کرتا ہے پھر وہی دوبارہ پیدا کریگا پھر تم (سب) اُس کے پاس لوٹ جاؤگے۔

۱۵۲ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ

وہ زندہ کو مردے سے نکالتا ہے اور مردے کو زندے سے

فاطر ۳۵ ۱ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

(۱۶۱) اللہ تعالیٰ (اپنی) رحمت جو لوگون پر کھول دے تو اُسکا کوئی روکنے والا نہین اور جو روک رکھے تو اُسکا کوئی کھولنے والا نہین اور وہی زبردست ہے حکمت والا۔

۲ وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ۝

(۱۶۲) اور اللہ تعالیٰ ہی ہے جس نے ہوائین چلائین وہ ہوائین بادل کو اوبھارتی ہین پھر اُس بادل کو ہم مردہ شہر کی طرف ہانکے جاتے ہین پھر اُسکی وجہ سے ہم زمین کو مرے بعد جلاتے ہین اسیطرح جی اُٹھنا ہے جو شخص عزت چاہتا ہو تو عزت ساری اللہ تعالیٰ ہی کی ہے پاکیزہ کلمہ (لا الٰہ الا اللہ) اُس تک چڑھ جاتا ہے اور نیک کام اُسکو چڑھاتا ہے

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ۚ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ۭ

۳ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ۭ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ۭ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝

(۱۶۳) اور اللہ تعالیٰ نے تم کو (پہلے) مٹی سے پیدا کیا پھر (تمہاری نسل) نطفے سے پھر تمکو جوڑا جوڑا بنایا (ایک مرد ایک عورت) اور کسی عورت کو پیٹ نہین رہتا اور نہ وہ جنتی ہے مگر خدا کو معلوم ہے اور نہ کسی عمر والے کو زیادہ عمر ملتی ہے اور نہ کسی کی عمر کم کی جاتی ہے مگر (یہ سب) لوح محفوظ مین لکھا ہوا ہے بیشک اللہ تعالیٰ پر یہ (عمر کا گھٹانا بڑھانا) آسان ہے۔

۴ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۭ

(۱۶۴) وہ رات کے ایک حصے کو دن مین شریک کر دیتا ہے اور دن (کے ایک حصے) کو رات مین شریک کر دیتا ہے اور سورج اور چاند کو اُسی نے کام مین لگا دیا ہے دونو ایک مقرر وقت پر چل رہے ہین یہی اللہ تمہارا مالک ہے

۵ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَاۗءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝ وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ۝

(۱۶۵) لوگو تم اللہ تعالیٰ کے محتاج ہو اور اللہ تعالیٰ ہی بے پرواہ ہے خوبیون والا اگر وہ چاہے تو تم کو (ابھی ابھی) فنا کر دے اور (تمہارے بدل) نئی خلقت پیدا کرے اور اللہ تعالیٰ پر یہ بات کچھ مشکل نہین۔

۶ اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝

(۱۶۶) بے شک اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے اُسکو (حق بات) سن لینے کی توفیق دیتا ہے اور تو اُن لوگون کو نہین سنا سکتا جو قبرون مین ہین۔

۷ اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

(۱۶۷) بے شک اللہ تعالیٰ آسمانون اور زمین کی پوشیدہ باتین جانتا ہے وہ تو دلون کی بات بھی جانتا ہے۔

۸ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَىِٕنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ۝

(۱۶۸) آسمانون اور زمین کو بے شک اللہ تعالیٰ ہی تھامے ہوئے ہے وہ ٹل نہین سکتے اور جو (کہین) ٹل جائین تو پھر اللہ کے سوا کوئی بھی ایسا نہین ہے جو اُنکو تھام سکے بے شک اللہ تعالیٰ حلم والا ہے بخشنے والا۔

۹ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ۝

(۱۶۹) اور اللہ تعالیٰ کچھ ایسا نہین ہے کہ آسمان اور زمین مین کوئی چیز اُسکو تھکا سکے وہ (سب) جانتا ہے اور (ہر طرح کی) قدرت رکھتا ہے۔

یٰسٓ ۳۶ ۱ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ

(۱۷۰) بے شک ہم ہی مردونکو جلائینگے اور جو (نیک) کام وہ آگے بھیج چکے اور نشانیان ہم اُنکو لکھ لیتے ہین اور ہمنے ہر چیز ایک روشن کتاب (لوح محفوظ) مین جمع کر لی ہے

			إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝	بے شک اللہ تعالیٰ زبردست ہے حکمت والا
۲۱	لقمٰن ۳۱	۳	ذٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِن دُونِهِ الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ	اسکی وجہ یہ ہے کہ اللہ وہی سچا (خدا) ہے اور اللہ کے سوا جنکو (یہ مشرک) پکارتے ہیں وہ (سب) جھوٹے (معبود) ہیں اور (دوسرے) یہ کہ اللہ ہی (سب سے) بلند اور (سب سے) بڑا ہے
〃	〃	۴	إِنَّ اللَّهَ عِندَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ ۖ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۖ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۝	اللہ تعالیٰ ہی کو معلوم ہے قیامت کب آئیگی اور وہی پانی برساتا ہے اور وہی جانتا ہے ماں کے پیٹ میں کیا ہے (لڑکا یا لڑکی) اور کسی کو معلوم نہیں کل وہ کیا کریگا (اچھا کام یا برا کام) اور (اللہ کے سوا) کوئی نہیں جانتا وہ کس ملک (کس سرزمین) میں مریگا بیشک یہ باتیں اللہ ہی جانتا ہے اسی کو خبر ہے
〃	السجدة ۳۲	۱	اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۖ مَا لَكُم مِّن دُونِهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا شَفِيعٍ ۚ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ۝ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ أَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ۝ ذٰلِكَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ	اللہ وہی ہے جس نے آسمان اور زمین اور جو اُنکے بیچ میں ہے چھ دن میں بنائے پھر عرش پر چڑھا اُس کے سوا نہ کوئی تمہارا سرپرست ہے نہ سفارشی کیا تم (اتنا بھی) نہیں سمجھتے وہ آسمان سے لے کر زمین تک سب کام چلاتا ہے پھر یہ سب کام اُس دن میں جو تمہارے حساب سے ہزار برس کا ہوگا اللہ تعالیٰ تک چڑھ جائینگے یہی تو (وہ خدا ہے جو) چھپی اور کھلی (سب باتیں) جانتا ہے زبردست رحم والا جس نے ہر چیز کو بہت خوب صورتی سے بنایا۔
〃	〃	۲	وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدَاهَا	اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو ہدایت کرتے
۲۲	الاحزاب ۳۳	۷	وَاللَّهُ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ ۚ	اور اللہ تعالیٰ کو تو سچی بات کہنے میں کوئی شرم نہیں۔
〃	〃	〃	إِن تُبْدُوا شَيْئًا أَوْ تُخْفُوهُ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝	اگر تم کسی چیز کو کھول کر ہو یا (دل میں) اسکو چھپاؤ تو اللہ تعالیٰ تو ہر چیز کو جانتا ہے۔
۲۲	السبا ۳۴	۱	يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا ۚ وَهُوَ الرَّحِيمُ الْغَفُورُ ۝	وہ جانتا ہے جو زمین کے اندر رہتا ہے اور جو زمین سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے اترتا ہے اور جو آسمان میں چڑھ جاتا ہے اور وہی مہربان ہے بخشنے والا۔
〃	〃	〃	عَالِمِ الْغَيْبِ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَلَا أَصْغَرُ مِن ذٰلِكَ وَلَا أَكْبَرُ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ۝	غیب کی باتیں جانتا ہے اُس سے ذرہ برابر کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں نہ آسمان میں اور نہ زمین میں اور نہ ذرہ سے چھوٹی اور نہ بڑی مگر وہ کھلی کتاب (لوح محفوظ) میں لکھی ہوئی ہے
〃	〃	۴	قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ ۚ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝	(اے پیغمبر) کہدے میرا مالک جسکو چاہتا ہے فراغت کے ساتھ روزی دیتا ہے اور جسکو چاہتا ہے تنگی سے دیتا ہے لیکن اکثر لوگ (اس مصلحت کو) نہیں جانتے
〃	〃	۵	قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ ۚ وَمَا أَنفَقْتُم مِّن شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ ۖ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝	(اے پیغمبر) کہدے میرا مالک جسکو چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے فراغت کے ساتھ روزی دیتا ہے اور جسکو چاہتا ہے اسکے لیے تنگ کردیتا ہے اور تم لوگ (اللہ کی راہ میں) جو کچھ خرچ کردو وہ اسکا بدلہ دیگا اور وہ (سب) روزی
〃	〃	۶	قُلْ إِنَّ رَبِّي يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ۝	کہدے میرا مالک حق بات (پیغمبر کے دل میں) ڈالتا چلا جاتا ہے غیب کی باتو کو وہ خوب جا

۲۴	الزمر ۳۹	۵	۱۹۵ اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا الاية ۱۹۶ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ۝	۱۹۵ اللہ تعہ جانون کو مرتے وقت (اپنے پاس) اُٹھا لیتا ہے - آخر تک ۱۹۶ آسمان اور زمین (سب) مین اُسی کا راج ہے پھر (مرنے کے بعد بھی) تم کو اُسی کے پاس لوٹ کر جانا ہے -
〃	〃	〃	۱۹۷ اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝	۱۹۷ کیا اُن کو یہ نہین معلوم ہوا کہ اللہ تعہ جس کو چاہتا ہے فراغت کے ساتھہ روزی دیتا ہے اور (جس کو چاہتا ہے) تنگی سے دیتا ہے بے شک اس مین ایمان دار لوگون کے لیے نشانیان ہین -
〃	〃	۶	۱۹۸ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝	۱۹۸ اللہ تعہ سب گناہون کو بخشدیتا ہے بے شک وہی (بڑا) بخشنے والا مہربان ہے
〃	〃	〃	۱۹۹ اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۡ وَّهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	۱۹۹ ہر چیز کا پیدا کرنے والا اللہ ہی ہے اور ہر چیز اُسی کی سپرد ہے - آسمان اور زمین کے خزانون کی کنجیان اُسی پاس ہین -
〃	〃	۷	۲۰۰ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝	۲۰۰ اور ان کافرون نے اللہ تعہ کا جیسا مرتبہ تہا ویسا مرتبہ نہین سمجہا اور (وہان تو یہ حال ہے کہ) قیامت کے دن ساری زمینین اُسکی ایک مٹھی مین ہونگی اور آسمان اسکے داہنے ہاتھہ پر لپٹے ہونگے یہ لوگ جن کو اُسکا شریک بتاتے ہین اُسکی ذات اُنسے (کہین) پاک اور برتر ہے
〃	المؤمن ۴۰	۱	۲۰۱ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝	۲۰۱ گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا سخت سزا دینے والا بڑا فضل کرنے والا اُسکے سوا کوئی (سچا) معبود نہین ہے اُسی کی طرف لوٹکر جانا ہے -
〃	〃	۲	۲۰۲ رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰي مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ	۲۰۲ بلند درجے والا ہے عرش کا مالک وہ اپنے بندون مین سے جسپر چاہتا ہے اپنے اختیار سے وحی بہیجتا ہے -
〃	〃	〃	۲۰۳ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ۲۰۴ يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۭ	۲۰۳ اللہ تعہ تو آنکہون کی چوری (تک) اور جو باتین دل چہپاتے ہین جانتا ہے ۲۰۴ اور اللہ تعہ سچا فیصلہ کرتا ہے اور جن (دیوتاؤن) کو یہ کافر اللہ تعہ کے سوا پکارتے ہین وہ کچہہ بہی فیصلہ نہین کر سکتے (اُن مین جان ہی کہان ہے) بیشک اللہ ہی ہے جو (سب) سُنتا ہے دیکہتا ہے -
〃	〃	۳	۲۰۵ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۭ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝	۲۰۵ بیشک جو بے لحاظ (حد سے بڑہ جانے والا) جہوٹا ہوتا ہے اللہ اُسکو (کبہی) راہ پر نہین لاتا
〃	〃	۴	۲۰۶ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ۝	۲۰۶ اور اللہ تعہ بندون پر ظلم کرنا نہین چاہتا -
〃	〃	〃	۲۰۷ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ۝	۲۰۷ اور جسکو اللہ تعہ بہٹکا دے اُس کو کوئی راہ پر نہین لا سکتا -
〃	〃	〃	۲۰۸ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝	۲۰۸ جو لوگ حد سے بڑہ گئے ہین اور شک مین پڑے ہین اُنکو اللہ اسیطرح بہٹکا دیتا ہے
〃	〃	〃	۲۰۹ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُۨ ۝	۲۰۹ جو کوئی غرور والا اینٹہو ہے اللہ تعہ اُسکے دل پر اسی طرح مہر لگا دیتا ہے -
〃	〃	〃	۲۱۰ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ۝	۲۱۰ اور کہہ نہین ہم تو دنیا کی زندگی مین (بہی) اپنے پیغمبرون اور ایمانداروں کی مدد کرتے ہین اور جس دن گواہ کہڑے ہونگے (اُسدن بہی اُنکی مدد کرینگے)
〃	〃	۶	۲۱۱ اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ۝	۲۱۱ اللہ تعہ وہ ہے جس نے رات کو تمہارے آرام کے لیے
〃	〃	۷	۲۱۲ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ	

وَمِنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۭ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ۝
اور جسے ہم (زیادہ) عمر دیتے ہین اُسکی بناوٹ الٹ دیتے ہین کیا انکو عقل نہین ہے

بَلٰى وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ۝ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ
کیون نہین وہ بڑا پیدا کرنے والا بڑا علم والا ہے اسکی تو یہ شان ہے جب

اَرَادَ شَيْـــًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝
کوئی چیز (بنانا) چاہتا ہے تو اُس کو فرما دیتا ہے ہو جا وہ ہو جاتی ہے۔

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا
جو آسمانون اور زمین کا اور جو اُنکے بیچ مین ہے اُنکا مالک اور سورج جہان

وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝
جہان سے نکلتا ہے اُن کا مالک۔

اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ۨ الْكَوَاكِبِ ۝
ہمنے نزدیک والے (پہلے) آسمان کو آراستہ کیا ستارون سے جو بن دی

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاۗءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا
اور ہمنے آسمان اور زمین کو اور جو اُن دونو کے بیچ مین ہے اُس کو

بَاطِلًا ۭ ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ
بیکار (بے فائدہ) نہین بنایا یہ کافرون کا خیال ہے تو کافرون کی

لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ۝
دوزخ سے خرابی ہونے والی ہے۔

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا
وہ آسمان اور زمین کا اور جو اُن دونو کے بیچ مین ہے اُسکا

الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۝
مالک ہے زبردست بہت بخشنے والا۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ۝
بے شک جو شخص جھوٹا ناشکرا ہے اللہ اُسکو راہ پر نہین لگاتا۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ
اُسنے آسمان اور زمین حکمت کے ساتھ بنائے رات کو دن پر لپیٹتا ہے

الَّيْلَ عَلَي النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَي الَّيْلِ ۡ
اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے اور اُسی نے سورج اور چاند کو کام پر لگایا

وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ
ایک ٹھیری ہوئی مدت (قیامت) تک سب چل رہے ہین سن لو وہی

مُّسَمًّى ۭ اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۝ خَلَقَكُمْ
زبردست ہے بڑا بخشنے والا اُسنے تم (سب) کو ایک شخص سے بنایا

مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا
پھر اُسی مین سے اُسکا جوڑا بنایا اور تمہارے لیئے آٹھ طرح کے چوپائے

وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۭ
جانور اتارے وہی تم کو تمہاری ماؤن کے پیٹ مین ایک طرح

يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ
کے بعد دوسری طرح سے بناتا ہے تین تین اندھیرون مین یہی

بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ
اللہ تعالیٰ تمہارا مالک ہے اُسی کی بادشاہت ہے (وہی حاکم ہے)

رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۝
اُسکے سوا کوئی سچا خدا نہین پھر بھی تم کہان پھرے جا رہے ہو۔

اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۚ وَلَا
اگر تم ناشکری کرو تو اللہ تعالیٰ کو تمہاری کچھ پرواہ نہین اور وہ اپنے بندون

يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ۭ
کے لیئے ناشکری پسند نہین کرتا اور جو تم (اُسکا شکر کرو) تو وہ اسکو تمہارے لیئے

وَعْدَ اللّٰهِ ۭ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ۝
یہ اللہ کا وعدہ ہے اللہ (اپنا) وعدہ خلاف نہین کرتا۔

ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ
یہ (کتاب) اللہ تعالیٰ کی ہدایت ہے جسکو چاہتا ہے اس (کے ذریعہ) سے

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝
رستہ دکھلاتا ہے اور جسکو اللہ بھٹکا دے اُسکو کوئی راہ پر لانیوالا نہین

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ۭ
کیا اللہ تعالیٰ اپنے بندے (محمد ﷺ) کے لیئے کافی نہین ہے۔

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝
اور جسکو اللہ تعالیٰ گمراہ کردے اُسکو کوئی راہ پر نہین لگا سکتا اور جسکو

وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ۭ
اللہ تعالیٰ راہ پر لگائے اُسکو کوئی گمراہ نہین کر سکتا کیا اللہ تعالیٰ

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِي انْتِقَامٍ ۝
زبردست بدلہ لینے والا نہین ہے۔

حَسْبِيَ اللّٰهُ ۭ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝
اللہ تعالیٰ مجھ کو بس کرتا ہے اُسی پر بھروسا کرنے والے بھروسا کرتے ہین

الشوریٰ ۴۲ ۲ ۲۲۱ اللّٰهُ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَالْمِیْزَانَ ؕ وَمَا یُدْرِیْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِیْبٌ ۝

۲۲۱ اللہ وہ ہے جس نے سچائی کو سانھ کتاب اتاری اور (انصاف) کی ترازو۔

۲۲۲ اللّٰهُ لَطِیْفٌۢ بِعِبَادِهٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ۝

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے جسکو چاہتا ہے (اتنی) روزی دیتا ہے (کسی کو بہت کسی کو کم) اور وہ زور والا ہے زبردست۔

۲۲۳ وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِی الْاَرْضِ وَلٰكِنْ یُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا یَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِیْرٌۢ بَصِیْرٌ ۝

اور اگر اللہ اپنے (سب) بندوں کو فراغت سے روزی دے تو ملک میں فساد مچادیں لیکن وہ اندازے سے جتنی چاہتا ہے (اپنی روزی) اتارتا ہے بیشک وہ اپنے بندوں کی خبر رکھتا ہے (انکو) دیکھ رہا ہے۔

۲۲۴ وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِیْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَیْدِیْكُمْ وَیَعْفُوْا عَنْ كَثِیْرٍ ۝

اور (لوگو) تمپر جو مصیبت آتی ہے تو تمہارے ہاتھوں نے جو کیا ہے اسکی سزا میں اور بہت (سے قصور) معاف کردیتا ہے۔

۲۲۵ وَمَنْ یُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِیٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ

اور جسکو خدا بہٹکا دے تو پھر اسکا کوئی نہ لگا نہیں (جو اسکو راہ پر لائے)

۲۲۶ وَتَرَى الظّٰلِمِیْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ یَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِیْلٍ ۝

اور جسکو اللہ تعالیٰ بہٹکا دے اسکے لیے (ہدایت کا) رستہ ہی نہیں ہے

۲۲۷ وَتَرٰىهُمْ یُعْرَضُوْنَ عَلَیْهَا خٰشِعِیْنَ مِنَ الذُّلِّ یَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِیٍّ ؕ

۲۲۸ وَقَالَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ الْخٰسِرِیْنَ الَّذِیْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِیْهِمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ

۲۲۹ اَلَآ اِنَّ الظّٰلِمِیْنَ فِیْ عَذَابٍ مُّقِیْمٍ ۝

۲۳۰ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِیَآءَ یَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ یُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِیْلٍ ۝

۲۳۱ اِسْتَجِیْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ یَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ یَّوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِیْرٍ ۝

۲۳۲ اَللّٰهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ ؕ یَهَبُ لِمَنْ یَّشَآءُ اِنَاثًا وَّیَهَبُ لِمَنْ یَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ۝

اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جسکو چاہتا ہے (لڑکی) بیٹیاں عنایت فرماتا ہے اور جسکو چاہتا ہے (لڑکے) بیٹے دیتا ہے یا (جنکو چاہتا ہے) بیٹے بیٹیاں (دونوں ملا کر) دیتا ہے اور جسکو چاہتا ہے بانجھ کردیتا ہے بے شک وہ (اپنے بندوں کی مصلحت) خوب جانتا ہے قدرت والا۔

۲۳۳ اَوْ یُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ وَیَجْعَلُ مَنْ یَّشَآءُ عَقِیْمًا ؕ اِنَّهٗ عَلِیْمٌ قَدِیْرٌ ۝

۲۳۴ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ یُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْیًا

اور آدمی کا یہ حوصلہ نہیں کہ اللہ تعالیٰ اس سے بات کرے مگر وحی کے

۲۳۵ اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ یُرْسِلَ رَسُوْلًا فَیُوْحِیَ بِاِذْنِهٖ مَا یَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ عَلِیٌّ حَكِیْمٌ ۝

۲۳۶ وَكَذٰلِكَ اَوْحَیْنَآ اِلَیْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ؕ مَا كُنْتَ تَدْرِیْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِیْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِیْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ؕ وَاِنَّكَ لَتَهْدِیْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝

۲۳۷ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ ۝

الزخرف ۴۳ ۱ ۲۲۸ حٰمٓ ۝

۲۲۸ قسم ہے

۲۲۹ وَالْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ ۝

۲۳۰ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝

۲۳۱ وَاِنَّهٗ فِیْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَیْنَا لَعَلِیٌّ حَكِیْمٌ ۝

۲۳۲ اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِیْنَ ۝

۲۳۳ وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِیٍّ فِی الْاَوَّلِیْنَ ۝

۲۳۴ وَمَا یَاْتِیْهِمْ مِّنْ نَّبِیٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

۲۳۵ فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّمَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِیْنَ ۝

۲۳۶ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَیَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِیْزُ الْعَلِیْمُ ۝

۲۳۷ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ لَكُمْ فِیْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝

۲۳۷ جس نے زمین کو تمہارا بچھونا بنایا اور اسمیں تمہارے (چلنے پھرنے کے) لیے رستے نکالے اسلیے کہ تم (جہاں جانا چاہو وہاں) پہونچ جاؤ

۲۳۸ وَالَّذِیْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ ۚ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّیْتًا ؕ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝

اور جس نے آسمان سے پانی برسایا پھر مرے ہوئے شہر کو ہمنے اس پانی سے جلا اٹھایا اور اسیطرح تم بھی (قبروں سے) نکالے جاؤگے

۲۳۹ وَالَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ۝

اور جس نے ہر قسم کے جوڑے پیدا کیے اور تمہارے لیے کشتیاں اور چوپائے

۲۴۰ لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَیْتُمْ عَلَیْهِ وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ۝

جانور بنائے جنپر تم چڑھے پہرتے ہو اسلیے کہ تم انکی پیٹھ پر سواری کرو پھر جب جم کر بیٹھ جاؤ تو اپنے مالک کا احسان یاد کرو اور کہو کیا پاک ذات ہے وہ (خدا تعالیٰ) جس نے ان چیزوں کو ہمارے بس میں کردیا اور اگر وہ ہمارے بس میں نہ کرتا تو ہم میں اتنی طاقت نہ تھی کہ انکو اپنے قابو میں لاتے اور ہم تو بے شک اپنے مالک کے پاس لوٹ جانے والے ہیں۔

۲۴۱ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝

۲۴۲ وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِیْنٌ ۝

۲۴۳ اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا یَخْلُقُ بَنٰتٍ وَّاَصْفٰىكُمْ بِالْبَنِیْنَ ۝

۲۴۴ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِیْمٌ ۝

۲۴۵ اَوَمَنْ یُّنَشَّؤُا فِی الْحِلْیَةِ وَهُوَ فِی الْخِصَامِ غَیْرُ مُبِیْنٍ ۝

۲۴۶ وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِیْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ ؕ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَیُسْـَٔلُوْنَ ۝

۲۴۷ وَقَالُوْا لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ؕ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ؕ اِنْ هُمْ اِلَّا یَخْرُصُوْنَ ۝

۲۴۸ اَمْ اٰتَیْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ۝

۲۴۹ بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝

۲۵۰ وَكَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِیْ قَرْیَةٍ مِّنْ نَّذِیْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ۝

۲۵۱ قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَیْهِ اٰبَآءَكُمْ ؕ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝

۲۵۲ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۚ فَانْظُرْ كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِیْنَ ۝

۲۲۹ آخر ہم نے ان سے بدلہ لیا (سب کو تباہ کردیا) تو (اے پیغمبر) دیکھ تو سہی (پیغمبروں کو) جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔

۲۵۳ بَلْ مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِیْنٌ ۝

لیکن ہوا یہ کہ میں نے ان مکہ کے کافروں اور انکے باپ دادا کو (دنیا کی چیزیں) برسنے دیا یہاں تک کہ انکے پاس سچا قرآن اور کھولکر بیان کرنیوالا پیغمبر آپہنچا

۲۵۴ وَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝

۲۵۵ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْیَتَیْنِ عَظِیْمٍ ۝

۲۵۶ اَهُمْ یَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ؕ نَحْنُ قَسَمْنَا بَیْنَهُمْ مَّعِیْشَتَهُمْ فِی الْحَیٰوةِ

۲۳۸ ہم نے دنیا کی زندگی میں انکی روزی بانٹ دی ہے۔

وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى
النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۖ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝
اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّ
السَّمَآءَ بِنَآءً وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ
وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ
فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝
كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ۝
اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا
مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝ وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ
وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَ
عَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ۝
اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ
مِّنْ اَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا
تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ۚ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ
شُرَكَآءِيْ ۖ قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَهُوَ
الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ
يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَالظّٰلِمُوْنَ
مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝
وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ۚ
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّيْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ
اُنِيْبُ ۝ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ جَعَلَ
لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّمِنَ الْاَنْعَامِ
اَزْوَاجًا ۚ يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ ۚ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ
شَيْءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝ لَهٗ مَقَالِيْدُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يَبْسُطُ الرِّزْقَ
لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۚ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ
اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ

اور دن کو (ہر چیز کا) دکھلانے والا بنایا بے شک وہ لوگون پر بڑا فضل
کرنے والا ہے پر اکثر لوگ (اُسکے فضل کا) شکر نہین کرتے (لوگو) یہی تو
اللہ تعالیٰ ہے تمہارا مالک ہر چیز کا پیدا کرنے والا اُسکے سوا کوئی سچا معبود
نہین ہے پھر تم کدھر بہکے جا رہے ہو۔
اللہ تعالیٰ وہ ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو رہنے کی جگہ اور آسمان کو
چھت بنایا اور اُسی نے تمہاری شکلین بنائین اور (کیسی) اچھی شکلین
بنائین اور ستھری چیزین تم کو کھانے کو دین یہی اللہ تعالیٰ ہے جو تمہارا مالک
ہے وہ بڑی برکت والا ہے سارے جہان کا پالنے والا۔
اللہ تعالیٰ کافرون کو ایسا ہی بہکا دیتا ہے۔
اللہ وہی ہے جس نے تمہارے لیے چوپائے جانور بنائے اسلیئے کہ تم اُن مین سے
کسی پر سواری کرو اور کسی کو کھاؤ اور تم کو ان جانورون مین فائدے ہین
اور اسلیئے کہ تم ان جانورون پر (چڑھکر) تمہارے دل مین جو طلب ہے
اُس تک پہونچ جاؤ اور تم ان جانورون اور (خشکی مین) اور جہاز پر لدکر پہنچتے ہو
قیامت کب آئیگی اس) کا علم خدا ہی کے حوالے ہے اور کوئی پھل اپنے
گابھون (غلافون) مین سے نہین نکلتے اور (اسیطرح) کسی مادہ کو پیٹ
نہین رہتا نہ وہ جنتی ہے مگر اُسکو خبر ہے اور (اے پیغمبر وہ دن یاد کر)
جس دن اللہ مشرکون کو پکاریگا وہ (تمہارے دیوتا) کہان گئے جنکو تم میرا شریک سمجھتے تھے
اُسی کا ہے جو کچھ آسمانون مین ہے اور جو زمین مین ہے اور وہی
(سب سے) اونچا بڑا ہے۔
اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو سب لوگون کا ایک ہی دین کر دیتا لیکن وہ جسکو
چاہتا ہے اپنی رحمت مین داخل کرتا ہے اور گناہگار دن (نافرمانون)
کا تو (اُسدن) کوئی حمایتی ہوگا اور نہ مددگار۔
اور جس بات مین تم اختلاف کرو تو اُسکا (اخیر) فیصلہ اللہ تعالیٰ کے
حوالے ہے (لوگو) یہی تو اللہ تعالیٰ ہے میرا مالک اُسی پر مین بھروسا ہی
اور اُسی کی طرف مین رجوع کرتا ہون آسمان اور زمین کا پیدا کرنیوالا
اُسی نے تمہاری جنس کے تمہارے لیے جوڑے بنائے اور چوپایون
مین بھی (انہی کی جنس کے) جوڑے بنائے وہ تم کو زمین مین (چارون
طرف) پھیلاتا ہے اُس کی سی دنیا مین کوئی چیز نہین اور وہ سنتا جانتا ہے
آسمان اور زمین کے خزانے اُسی کے پاس ہین وہ جسکو چاہتا ہے فراغت کے ساتھ
روزی دیتا ہے اور (جسکو چاہتا ہے اُسکی روزی) تنگ کرتا ہے بیشک وہ سب کچھ جانتا ہے
اللہ تعالیٰ جس (بندے) کو چاہتا ہے (پیغمبر کے لیے) اپنی طرف کھینچ لیتا ہے اور جو کوئی اللہ

۲۵	الشوریٰ ۴۲	۲	اللّٰهُ الَّذِیْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَالْمِیْزَانَ ؕ وَمَا یُدْرِیْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِیْبٌ ۝	۲۲۱ اللہ وہ ہے جس نے سچائی کے ساتھ کتاب اتاری اور (انصاف) کی ترازو۔ ۲۲۲ اور تمکو کیا خبر شاید قیامت نزدیک آگئی ہو۔
۲۵	〃	۳	اَللّٰهُ لَطِیْفٌۢ بِعِبَادِهٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ۝	۲۲۳ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے جسکو چاہتا ہے (اتنی) روزی دیتا ہے (کسی کو بہت کسی کو کم) اور وہ زور والا ہے زبردست۔
۲۵	〃	۳	وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِی الْاَرْضِ وَلٰكِنْ یُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا یَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِیْرٌۢ بَصِیْرٌ ۝	۲۲۴ اور اگر اللہ اپنے (سب) بندوں کو فراغت سے روزی دے تو ملک میں فساد مچادیں لیکن وہ اندازہ سے جتنی چاہتا ہے (اپنی روزی) اتارتا ہے بیشک وہ اپنے بندوں کی خبر رکھتا ہے (انکو) دیکھ رہا ہے۔
۲۵	〃	۴	وَمَاۤ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِیْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَیْدِیْكُمْ وَیَعْفُوْا عَنْ كَثِیْرٍ ۝	۲۲۵ اور (لوگو) تمپر جو مصیبت آتی ہے تو تمہارے ہی ہاتھوں نے جو کیا ہے اسکی سزا میں اور بہت (سے قصور) معاف کردیتا ہے۔
۲۵	〃	۵	وَمَنْ یُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِیٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ	۲۲۶ اور جسکو خدا بہکا دے تو پھر اسکا کوئی نگہبان نہیں جو اسکو راہ پر لائے
۲۵	〃	۵	وَتَرَى الظّٰلِمِیْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ یَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِیْلٍ ۝	۲۲۷ اور تم ظالموں کو دیکھو گے کہ جب عذاب کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ (دنیا میں) واپس جانے کا کوئی رستہ ہے۔
۲۵	〃	۵	وَتَرٰىهُمْ یُعْرَضُوْنَ عَلَیْهَا خٰشِعِیْنَ مِنَ الذُّلِّ یَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِیٍّ ؕ	۲۲۸ اور تم دیکھو گے کہ وہ ذلت کے مارے جھکے ہوئے (دوزخ کے) سامنے لائے جائیں گے (اور) چور نگاہ سے دیکھتے ہیں۔
۲۵	〃	۵	وَقَالَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ الْخٰسِرِیْنَ الَّذِیْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِیْهِمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ	۲۲۹ اور مومن کہیں گے کہ بیشک خسارے میں وہ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے تئیں اور اپنے گھر والوں کو خسارے میں ڈالا۔
۲۵	〃	۵	اَلَاۤ اِنَّ الظّٰلِمِیْنَ فِیْ عَذَابٍ مُّقِیْمٍ ۝	۲۳۰ سن رکھو کہ ظالم ہمیشہ کے عذاب میں (مبتلا) ہونگے۔
۲۵	〃	۵	وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِیَآءَ یَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ	۲۳۱ اور انکے کوئی حامی نہیں جو خدا کے سوا انکی مدد کرسکیں۔
۲۵	〃	۵	وَمَنْ یُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِیْلٍ ۝	۲۳۲ اور جسکو اللہ (بہکا دے) بھٹکا دے اسکے لیے (ہدایت کا) رستہ ہی نہیں ہے۔
۲۵	〃	۵	اِسْتَجِیْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ یَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ	۲۳۳ اللہ کے حکم سے جسکو پھرنا نہیں (یعنی قیامت) آنے سے پہلے اپنے پروردگار کا حکم مانو۔
۲۵	〃	۵	مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ یَّوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِیْرٍ ۝	۲۳۴ اس دن تمہارے لیے نہ تو کوئی جائے پناہ ہوگی اور نہ تم سے انکار کی کچھ سبیل ہوسکے گی۔
۲۵	〃	۵	فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ عَلَیْهِمْ حَفِیْظًا ؕ	۲۳۵ پھر اگر وہ منہ پھیر لیں تو ہم نے تمکو انپر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔
۲۵	〃	۵	اِنْ عَلَیْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ	۲۳۶ تمپر تو صرف پیغام پہنچا دینا (فرض) ہے۔
۲۵	〃	۵	وَاِنَّاۤ اِذَاۤ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ	۲۳۷ اور جب ہم آدمی کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ اس پر اترانے لگتا ہے۔
۲۵	〃	۵	لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ ؕ یَهَبُ لِمَنْ یَّشَآءُ اِنَاثًا وَّیَهَبُ لِمَنْ یَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ۝	۲۳۸ آسمان اور زمین کی بادشاہت اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جسکو چاہتا ہے (لڑکی) بیٹیاں عنایت فرماتا ہے اور جسکو چاہتا ہے (لڑکے) بیٹے دیتا ہے یا (جنکو چاہتا ہے) بیٹے بیٹیاں (دونوں ملا کر) دیتا ہے اور جسکو چاہتا ہے بانجھ کردیتا ہے بیشک وہ (اپنے بندوں کی مصلحت) خوب جانتا ہے قدرت والا۔
۲۵	〃	۵	اَوْ یُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ وَیَجْعَلُ مَنْ یَّشَآءُ عَقِیْمًا ؕ اِنَّهٗ عَلِیْمٌ قَدِیْرٌ ۝	
۲۵	〃	۵	وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ یُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْیًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ	۲۴۰ اور آدمی کا یہ حوصلہ نہیں کہ اللہ تعالیٰ اس سے بات کرے مگر وحی کے ذریعے یا پردے کے پیچھے سے۔
۲۵	الزخرف ۴۳	۱	اَلَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ لَكُمْ فِیْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝	۲۴۱ جس نے زمین کو تمہارا بچھونا بنایا اور اسمیں تمہارے (چلنے پھرنے کے) لیے رستے نکالے اسلیے کہ تم (جہاں جانا چاہو وہاں) پہونچ جاؤ
۲۵	〃	۱	وَالَّذِیْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ ۚ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّیْتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝	۲۴۲ اور جس نے آسمان سے پانی برسایا پھر مرے ہوئے شہر کو ہمنے اس پانی سے جلا اٹھایا اور اسیطرح تم بھی (قبروں سے) نکالے جاؤ گے
۲۵	〃	۱	وَالَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ۝	۲۴۳ اور جس نے ہر قسم کے جوڑے پیدا کیے اور تمہارے لیے کشتیاں اور چوپائے جانور بنائے جنپر تم چڑھے پھرتے ہو
۲۵	〃	۱	لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَیْتُمْ عَلَیْهِ وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ۝	۲۴۴ اسلیے کہ تم انکی پیٹھ پر سواری کرو پھر جب جم کر بیٹھ جاؤ تو اپنے مالک کا احسان یاد کرو اور کہو کیا پاک ذات ہے وہ (خدا تعالیٰ) جس نے ان چیزوں کو ہمارے بس میں کردیا اور اگر وہ ہمارے بس میں نہ کرتا تو ہم میں اتنی طاقت نہ تھی کہ انکو اپنے قابو میں لاتے
۲۵	〃	۱	وَاِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝	۲۴۵ اور ہم تو بیشک اپنے مالک کے پاس لوٹ جانے والے ہیں۔
۲۵	〃	۲	فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِیْنَ ۝	۲۴۶ آخر ہم نے ان سے بدلہ لیا (سب کو تباہ کردیا) تو (اے پیغمبر) دیکھ لو (پیغمبروں کو) جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔
۲۵	〃	۳	بَلْ مَتَّعْتُ هٰۤؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِیْنٌ ۝	۲۴۷ لیکن ہوا یہ کہ میں نے ان مکہ کے کافروں اور انکے باپ دادا کو (دنیا کی چیزیں) برسنے دیا یہاں تک کہ انکے پاس سچا قرآن اور کھولکر بیان کرنیوالا پیغمبر آپہنچا
۲۵	〃	۳	نَحْنُ قَسَمْنَا بَیْنَهُمْ مَّعِیْشَتَهُمْ فِی الْحَیٰوةِ	۲۴۸ ہم نے دنیا کی زندگی میں انکی روزی بانٹ دی ہے۔

وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى
النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ۝
ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ لَا إِلَٰهَ
إِلَّا هُوَ ۖ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ۝
اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ قَرَارًا وَالسَّمَاءَ
بِنَاءً وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ
وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ ۖ
فَتَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝
كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ الْكَافِرِينَ ۝
اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَنْعَامَ لِتَرْكَبُوا
مِنْهَا وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝ وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ
وَلِتَبْلُغُوا عَلَيْهَا حَاجَةً فِي صُدُورِكُمْ وَ
عَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ۝
إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرَاتٍ
مِنْ أَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَىٰ وَلَا
تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ ۚ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ أَيْنَ
شُرَكَائِي قَالُوا آذَنَّاكَ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيدٍ ۝
لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَهُوَ
الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝
وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَهُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَٰكِنْ
يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ ۚ وَالظَّالِمُونَ
مَا لَهُمْ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝
وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهُ إِلَى اللَّهِ
ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبِّي عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ
أُنِيبُ ۝ فَاطِرُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ جَعَلَ
لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَمِنَ الْأَنْعَامِ
أَزْوَاجًا ۖ يَذْرَؤُكُمْ فِيهِ ۚ لَيْسَ كَمِثْلِهِ
شَيْءٌ ۖ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝ لَهُ مَقَالِيدُ
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ يَبْسُطُ الرِّزْقَ
لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝
شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا وَصَّىٰ بِهِ نُوحًا وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَىٰ ۖ أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ ۚ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ ۚ اللَّهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ يُنِيبُ

اور دن کو (ہر چیز کا) دکھلانے والا بنایا بے شک وہ لوگون پر بڑا فضل کرنے والا ہے پر اکثر لوگ (اُسکے فضل کا) شکر نہین کرتے (لوگو) یہی تو اللہ ہے تمہارا مالک ہر چیز کا پیدا کرنے والا اُسکے سوا کوئی سچا معبود نہین ہے پھر تم کدہر بہکے جا رہے ہو۔

اللہ تعالیٰ وہ ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو رہنے کی جگہ اور آسمان کو چھت بنایا اور اُسی نے تمہاری شکلین بنائین اور (کیسی) اچھی شکلین بنائین اور تمہاری چیزین تم کو کھانے کو دین یہی اللہ تعالیٰ ہے جو تمہارا مالک ہے وہ بڑی برکت والا ہے سارے جہان کا پالنے والا۔

اللہ تعالیٰ کافرون کو ایسا ہی بہکا دیتا ہے۔

اللہ وہی ہے جس نے تمہارے لیے چوپائے جانور بنائے اسلیئے کہ تم اُن مین سے کسی پر سواری کرو اور کسی کو کھاؤ اور تم کو اُن جانورون مین فائدے ہین اور اسلیئے کہ تم ان جانورون پر (چڑھکر) تمہارے دل مین جو طلب ہے اُس تک پہونچ جاؤ اور تم اُن جانورون اور (خشکی مین) اور جہاز پر لدکر پھرتے ہو

قیامت (کب آئیگی اس) کا علم خدا ہی کے حوالے ہے اور کوئی پھل اپنے کا بھون (غلافون) مین سے نہین نکلتے اور (اسیطرح) کسی مادہ کو پیٹ نہین رہتا نہ وہ جنتی ہے مگر اُسکو خبر ہے اور (اے پیغمبر وہ دن یاد کر) جس دن اللہ مشرکون کو پکارکر کہیگا وہ (تمہارے دیوتا) کہان گئے جنکو تم میرا نہ یک سمجھتے تھے

اسی کا ہے جو کچھ آسمانون مین ہے اور جو زمین مین ہے اور وہی (سب سے) اونچا بڑا ہے۔

اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو سب لوگون کا ایک ہی دین کر دیتا لیکن وہ جسکو چاہتا ہے اپنی رحمت مین داخل کرتا ہے اور گناہگارون (نافرمانون) کا تو (اُسدن) کوئی حمایتی ہوگا اور نہ مددگار۔

اور جس بات مین تم اختلاف کرو تو اُسکا (اخیر) فیصلہ اللہ تعالیٰ کے حوالے ہے (لوگو) یہی تو اللہ تعالیٰ ہے میرا مالک اُسی پر میرا بھروسا ہے اور اُسی کی طرف مین رجوع کرتا ہون آسمان اور زمین کا پیدا کرنیوالا اُسی نے تمہاری جنس کے تمہارے لیے جوڑے بنائے اور چوپایون مین بھی (اُنہی کی جنس کے) جوڑے بنائے وہ تم کو زمین مین (چارون طرف) پھیلاتا ہے اُس کی سی دنیا مین کوئی چیز نہین اور وہ سنتا جانتا ہے

آسمان اور زمین کے خزانے اُسی کے پاس ہین وہ جسکو چاہتا ہے فراغی سے روزی دیتا ہے اور (جسکو چاہتا ہے اُسکی روزی) تنگ کرتا ہے بیشک وہ سب کچھ جانتا ہے

اللہ تعالیٰ جس (بندے) کو چاہتا ہے (پیغمبری کے لیے) اپنی طرف کھینچ لیتا ہے اور جو کوئی اللہ

۲۶	۴۶ الاحقاف	۴	أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللّٰهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰى أَنْ يُّحْيِيَ الْمَوْتٰى ۚ بَلٰى إِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝	کیا اُن لوگون نے اتنا نہین سمجھا کہ جس خدا نے آسمان اور زمین بنائے اور اُنکے بنانے مین وہ (ذرا بھی) نہین تھکا وہ مردون کو نہین جلا سکتا بے شک (جلا سکتا ہے) وہ سب کچھ کر سکتا ہے۔
	۴۷ محمد	۱	ذٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَأَنَّ الْكٰفِرِينَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ	اسکی وجہ یہ ہے کہ ایمان والون کا اللہ تعالیٰ حامی ہے اور کافرون کا کوئی حامی نہین
	״	۴	وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَأَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ ۚ وَإِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ ۝	اور اللہ تو بے پرواہ ہے اور تم ہی محتاج ہو اور (اے عرب کے لوگو) اگر تم (پیغمبر کا کہنا) نہ مانوگے تو اللہ تمہارے سوا دوسرے لوگون کو بدلکر (تمہاری جگہ لے آئیگا پھر وہ تمہاری طرح نافرمان نہین ہونگے)
	۴۸ الفتح	۱۰	وَلِلّٰهِ جُنُودُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ	اور آسمان اور زمین کی فوجین (سب) اللہ ہی کی ہین۔
	״	۱۴	وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاءُ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝	اور آسمان اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے وہ جس (بندے) کو چاہتا ہے بخش دیتا ہے اور جس (بندے) کو چاہتا ہے سزا دیتا ہے اور وہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔
	۴۹ الحجرات	۱۳	يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّأُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوبًا وَّقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا ۚ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ أَتْقٰكُمْ ۚ إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۝	لوگو ہمنے تم (سب) کو ایک مرد (آدم) اور ایک عورت (حوا) سے بنایا اور تمہاری ذاتین اور برادریان اسلیئے ٹھیرائین کہ تم پہچانے جاؤ اللہ کے نزدیک تم مین وہی زیادہ عزت دار ہے جو تم مین زیادہ پرہیزگار ہے بے شک اللہ تعالیٰ جاننے والا خبردار ہے۔
	״	۱۶	قُلْ أَتُعَلِّمُونَ اللّٰهَ بِدِينِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝	(اے پیغمبر ان گنوارون سے) کہدو کیا تم اللہ کو اپنی نیداری جتلاتے ہو اللہ تو آسمان اور زمین مین جو کچھ ہے وہ جانتا ہے اور اللہ تعالیٰ کو سب کچھ معلوم ہے
	״	۱۸	إِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَاللّٰهُ بَصِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝	بے شک اللہ تعالیٰ آسمان اور زمین کی غیب کی باتین جانتا ہے اور جو تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اُسکو دیکھ رہا ہے۔
	۵۰ ق	۱	قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْأَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيظٌ ۝	ہم تو جتنا اُنکو زمین کہا لی جاتی ہے وہ جانتے ہین اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جس مین سب کچھ موجود ہے۔
	״	۲	وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۚ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ ۝	اور بے شک ہمنے ہی آدمی کو بنایا اور ہم اُسکے دل مین جو خیال آتے ہین اُن تک کو جانتے ہین اور ہم گردن کی (شہ) رگ سے بھی زیادہ اُسکے نزدیک ہین۔
	״	۲۹	مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَا أَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ۝	(دیکھو) میرے پاس جو بات (ٹھیر چکی) ہے وہ بدل نہین سکتی اور مین بندون پر ظلم کرنے والا نہین ہون۔
	״	۳۸	وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ۖ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوبٍ ۝	اور ہمنے آسمان اور زمین اور جو اُن دونوکے بیچ مین ہے (سب) چھ دن مین بنا دیا اور ہم کو ذرا بھی تھکن نہ ہوئی۔
	״	۴۳	إِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيتُ وَإِلَيْنَا الْمَصِيرُ ۝	بے شک ہم ہی (سب کو) جلاتے ہین اور ہم ہی مارتے ہین اور ہمہی کو پھرنا ہے
	״	۴۵	نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۝	ہم خوب جانتے ہین جو یہ کافر بکتے ہین اور تیرا کام انپر زور کرنے کا نہین ہے
۲۷	۵۱ الذاریات	۳	وَالسَّمَاءَ بَنَيْنٰهَا بِأَيْدٍ وَّإِنَّا لَمُوسِعُونَ ۝ وَالْأَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُونَ ۝	اور ہمنے آسمان کو اپنی قوت سے بنایا اور ہم (بہت) طاقت رکھتے ہین اور ہمنے زمین کو (فرش کیطرح) بچھایا ہم کیسے اچھے بچھانے والے ہین

			الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ۗ وَرَحْمَتُ	اور ان میں ایک کو دوسرے سے کئی درجہ بڑا کر رکھا ہے اس سے یہ
			رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۝ وَلَوْلَآ اَنْ يَّكُوْنَ	غرض ہے کہ ان میں ایک دوسرے سے تابعداری کرائے اور جو (مال
			النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ	متاع) یہ لوگ اکٹھا کرتے ہیں تیرے مالک کی مہربانی اس سے (کہیں)
			بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ وَّ	بہتر ہے اور اگر یہ خیال نہ ہوتا کہ لوگ سب ایک طریق پر (کفر پر) ہو جائینگے
			مَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ۝ وَلِبُيُوْتِهِمْ	تو ہم تو جو لوگ خدا تعالیٰ کو نہیں مانتے اُنکے گھروں کی چھتیں چاندی
			اَبْوَابًا وَّسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ ۝ وَزُخْرُفًا	کی کر دیتے اور (چاندی کی) سیڑھیاں بھی جنپر چڑھتے (اترتے) تھے
			وَاِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۗ	اور انکے گھروں کے دروازے (بھی چاندی کے) کر دیتے اور (چاندی ہی کی) تخت جنپر تکیہ لگاتے اور
۲۵	الزخرف	۴	فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ۝	پھر اگر ہم تجھ کو (دنیا سے) اوٹھا لیں تب بھی ہم ان (کافروں) سے بدلہ
			اَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِيْ وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا عَلَيْهِمْ	لینگے یا جس (عذاب) کا ہم نے انسے وعدہ کرتے ہیں وہ تجھ کو دکھلا دیں
			مُقْتَدِرُوْنَ ۝	بے شک ہم کو (ہر طرح) ان پر قدرت ہے۔
۲۵	الدخان	۱	رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۗ	آسمان اور زمین کا اور جو انکے بیچ میں ہے اُنکا مالک اگر تم (اس بات کا)
			اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَ	یقین کرو اُسکے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے جلاتا ہے اور وہی مارتا ہے تمہارا
			يُمِيْتُ ۗ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝	مالک اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا مالک۔
″	″	۲	وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا	اور جتنے آسمان اور زمین اور جو اُنکے بیچ میں ہے کھیل نہیں بنایا
			لٰعِبِيْنَ ۝ مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ	ہمنے انکو حکمت ہی کے لیے پیدا کیا (بڑی مصلحت کے لیے) لیکن
			اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝	اکثر لوگ نہیں سمجھتے۔
۲۵	الجاثیۃ	۲	اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ	اللہ (تعالیٰ) ہی تو ہے جس نے سمندر کو تمہارے بس میں کر دیا اسلیئے
			فِيْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ	کہ اُسکے حکم سے اسمیں جہاز چلیں اور اسلیئے کہ تم اُسکا فضل ڈھونڈو
			تَشْكُرُوْنَ ۝ وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَ	اور اسلیئے کہ تم (اُسکے احسان کا) شکر کرو اور جتنی چیزیں آسمان میں
″	″		مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ	ہیں اور جتنی زمین میں اُن سب کو اُسنے اپنی طرف سے تمہارے کام لگا دیا ہے
			لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝	بیشک سوچنے والوں کے لیے تو اس میں نشانیاں ہیں۔
″	″	۳	وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَ	اور اللہ تعالیٰ نے آسمان اور زمین حکمت سے بنائے ہیں اور طلب یہ ہے
			لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ	کہ ہر شخص کو اُسکے کیے کا بدلہ ملے اور اُن پر ظلم نہ ہوگا۔
″	″		قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ	(ان کافروں سے) کہدے اللہ ہی تم کو جلاتا ہے پھر وہی تم کو مارتا ہے پھر وہی
			اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَلٰكِنَّ	قیامت کے دن جسمیں کوئی شبہ نہیں تم کو (جلا کر) اکٹھا کریگا
			اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝	مگر اکثر لوگ (یہ بات) نہیں سمجھتے
″	″	۴	وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ وَيَوْمَ	اور آسمان زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے اور جس دن قیامت
			يَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ	برپا ہوگی اُس دن جھوٹوں کی خرابی ہے۔
۲۶	الاحقاف	۱	مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ	ہمنے آسمان اور زمین اور جو اُنکے بیچ میں ہے انکو مصلحت ہی سے ایک مقرر
			اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا	وعدے (قیامت) تک کے لیئے بنایا ہے اور کافروں کو جس چیز سے ڈرایا
			عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ۝	جاتا ہے وہ اُسکی پرواہ ہی نہیں کرتے۔

۲۷	الواقعۃ ۵۶	۳	وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ۝	اور ہم تم سے زیادہ اُس (بیمار) کے قریب ہوتے ہین لیکن تم نہین جانتے
۲۷	الحدید ۵۷	۱	لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝	اسی کی بادشاہت ہے آسمان اور زمین مین وہی جلاتا ہے اور مارتا ہے اور وہ سب کچھ کرسکتا ہے - وہی پہلا ہے اور پچھلا اور باھر اور اندر اور سب کچھ جانتا ہے -
〃	〃	〃	هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاۗءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۭ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۭ وَهُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝	وہی خدا ہے جس نے چھہ دن مین آسمان اور زمین بنائے پھر عرش پر چڑھا جو زمین مین گھستا ہی اور جو زمین سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے اترتا ہے اور جو آسمان پر چڑھتا ہے وہ ان (سب) کو جانتا ہے - ... ... اور وہ (عرش پر رہکر) تم جہان رہو (اپنے علم اور قدرت سے) تمہارے ساتھ ہی اور اللہ تمہارے کامون کو دیکھہ (بھی) رہا ہے آسمان اور زمین کی بادشاہت اسی کی ہے اور سب کام لوٹ کر اللہ ہی کو پاس جاتے ہین وہ (گرمی کے موسم مین) رات کو (گھٹاکر) دن مین گھسیڑ دیتا ہی اور (سردی کے موسم مین) دن کو (گھٹاکر) رات مین گھسیڑ دیتا ہی اور وہ تو دلون کے خیال (بھی) جانتا ہے
۲۸	المجادلہ ۵۸	۱	قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝	(اے پیغمبر) اللہ نے اس عورت کی بات سن لی جو اپنے خاوند کے باب مین تجھہ سے تکرار کر رہی تھی اور خدا کے سامنے جھینک رہی تھی (شکایت کر رہی تھی) اور اللہ تم دونو کی بات چیت سنتا ہے بیشک اللہ (سب کچھہ) سنتا ہی دیکھتا ہی
〃	〃	۲	اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝	(اے پیغمبر) کیا تجھہ کو یہ معلوم نہین کہ جو کچھہ آسمانون اور زمین مین ہی اللہ سب کو جانتا ہی جب تین آدمی (ملکر) کچھہ کانا پھوسی (چپکی چپکی باتین) کرتے ہین تو اللہ انکا چوتھا ہوتا ہی اور جب پانچ آدمی کچھہ کانا پھوسی (صلاح و مشورہ) کرتے ہین تو اللہ انکا چھٹا ہوتا ہی اسیطرح اس سے کم آدمی ہون یا زیادہ اللہ (اپنے علم سے) ضرور انکے ساتھہ ہوگا وہ کہین ہون (اگرچہ سات کوٹھریون کے اندر ہون) پھر قیامت کے دن جو کام انہون نے کیے ہین انکو جتلا دیگا بیشک اللہ سب کچھہ جانتا ہے -
〃	〃	۳	كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝	اللہ نے (لوح محفوظ یا اگلی کتابون مین) یہہ لکھہ چکا ہی کہ (آخر کار) میں اور میرے پیغمبر غالب ہونگے بیشک اللہ زور آور (اور) غالب ہونگے (تلوار سے یا دلیل سے)
〃	الحشر ۵۹	۳	هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ	وہ اللہ وہ ہی کہ اُسکے سوا کوئی سچا خدا نہین چھپی اور کھلی (سب) باتین جاننے والا وہی بہت رحم والا مہربان ہی وہ اللہ وہ ہی کہ اُسکے سوا کوئی سچا خدا نہین وہی (سارے جہان کا) بادشاہ ہی (تمام برائیون سے) پاک (تمام عیبون سے) چنگا (اپنے بندون کو) امن دینے والا (یا اپنے وعدے کو سچ کرنیوالا) ہر چیز کی نگہبانی کرنیوالا زبردست بڑا دبادبہ والا بڑائی والا اللہ ان شرکون کے

			وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝	اور ہر چیز کا ہمنے جوڑا پیدا کیا ہے اسلیئے کہ تم (خدا کو) سمجھو۔
۲۷	الذّٰرِیٰت ۵۱	۳	وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ۝ مَا أُرِيدُ مِنْهُمْ مِنْ رِزْقٍ وَمَا أُرِيدُ أَنْ يُطْعِمُونِ ۝ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ ۝	اور میںنے جن اور آدمی اسی لیے پیدا کیے ہین کہ وہ میری پوجا کریں۔ مین اُنسے روزی نہین چاہتا اور نہ یہ چاہتا ہون کہ وہ مجھ کو (کماکر) کھلائین کیونکہ روزی دینے والا تو اللہ ہی ہے جو زور والا (اور) مضبوط ہے۔
″	النجم ۵۳	۱	فَلِلَّهِ الْآخِرَةُ وَالْأُولَىٰ ۝	آخرت اور دنیا دونو اللہ ہی کے اختیار مین ہین۔
″	″	″	إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدَىٰ ۝	بے شک تیرا مالک خوب جانتا ہے کہ کون اُسکی (بھی) راہ سے بہٹک گیا ہے اور وہ (یہ بھی) خوب جانتا ہے کہ کون (بھی) راہ پر آگیا ہے
″	″	″	وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ أَسَاءُوا بِمَا عَمِلُوا وَيَجْزِيَ الَّذِينَ أَحْسَنُوا بِالْحُسْنَىٰ ۝ الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّمَمَ إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ أَنْشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَإِذْ أَنْتُمْ أَجِنَّةٌ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ ۝	اور جو کچھ آسمانون مین ہے اور جو کچھ زمین مین ہے سب اللہ ہی کا ہے (اسی نے آدمیون کو بھی بنایا) اس لیئے کہ برون کو اُنکے کیے کا اور اچھون کو اچھا بدلہ دے (اچھے لوگ وہ ہین) جو بڑے بڑے گناہون اور بے شرمی کے کامون سے بچتے ہین مگر چھوٹا قصور (اُن سے) ہو جاتا ہے بیشک تیرا مالک بڑا بخشنے والا ہے وہ تم کو اُس وقت سے خوب جانتا ہے جب اُسنے تم کو زمین سے نکالا اور جب تم اپنی ماؤن کے پیٹ مین بچے تھے۔
″	″	۳	وَأَنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الْمُنْتَهَىٰ ۝ وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَىٰ ۝ وَأَنَّهُ هُوَ أَمَاتَ وَأَحْيَا ۝ وَأَنَّهُ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنْثَىٰ ۝ مِنْ نُطْفَةٍ إِذَا تُمْنَىٰ ۝	اور یہ کہ انجام (سب کو) تیرے مالک کے پاس جانا ہے اور یہ کہ وہی (جس کو چاہتا ہے) ہنساتا ہے اور (جسکو چاہتا ہے) رولاتا ہے اور یہ کہ وہی مارتا ہے اور وہی جلاتا ہے اور اُسی نے (ہر جانور کے) جوڑے نر اور مادہ نطفے سے بنائے جب وہ (مادہ کے) پیٹ مین جاتا ہے۔
″	″	″	وَأَنَّ عَلَيْهِ النَّشْأَةَ الْأُخْرَىٰ ۝ وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَىٰ وَأَقْنَىٰ ۝ وَأَنَّهُ هُوَ رَبُّ الشِّعْرَىٰ ۝	اور یہ کہ وہی (کسی کو) مالدار کرتا ہے اور (کسی کو) محتاج بناتا ہے اور یہ کہ وہی شعرے ستارے کا مالک ہے۔
″	القمر ۵۴	۳	وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ۝	اور ہمارا کام ایک دم کی بات ہے جیسے آنکھ کی جھپک۔
″	الرحمٰن ۵۵	۱	خَلَقَ الْإِنْسَانَ ۝ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝	اُسی نے آدم ؑ کو پیدا کیا اُسکو بولنا (بات کرنا) سکھلایا۔
″	″	″	خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝ وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَارِجٍ مِنْ نَارٍ ۝	اُسی نے آدم ؑ کو ٹھیکری کی طرح کھنکھناتی مٹی سے بنایا اور جنون کو (یا ابلیس کو) آگ کے لوے (شعلہ سے)۔
″	″	″	رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۝	وہی دونو پورب اور دونو پچھم کا مالک ہے۔
″	″	۲	كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۝ وَيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۝ يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ۝	(اے پیغمبر ؐ) زمین پر جتنی چیزین ہین سب فنا ہونیوالی ہین اور تیرے مالک کی ذات باقی رہے گی جو عزت اور بزرگی والی ہے۔ آسمان اور زمین مین جتنے لوگ ہین سب اسی سے (اپنی مراد) مانگتے ہین وہ ہر روز (ہر وقت) ایک کام مین لگا ہے۔
″	″	″	سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيُّهَ الثَّقَلَانِ ۝	اے جنو اور آدمیو اب ہم تمہارے (حساب و کتاب کی) طرف عنقریب متوجہ ہوتے ہین

۲۹	القلم ۶۸	۲	۲۸۵ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَأُمْلِي لَهُمْ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ۝	۲۸۵ ہم آہستہ آہستہ انکو (ڈھیل دیکر دوزخ مین) لیجائینگے انکو خبر ہی نہوگی اور مین انکو (دنیا مین) مہلت دونگا (جلدی عذاب نہین کرتا) کیونکہ میرا
″	معارج ۷۰	۱	۲۸۶ تَعْرُجُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ ۝	۲۸۶ فرشتے اور روح (یعنے جبرئیل یا اور کوئی فرشتہ) اُس تک ایک دن مین چڑھتے ہین (اگر اور کوئی وہان تک چڑھنا چاہے تو) اُسکا اندازہ پچاس ہزار برس کا ہے
″	معارج ۷۰	۲	۲۸۷ إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِمَّا يَعْلَمُونَ ۝ فَلَا أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ إِنَّا لَقَادِرُونَ ۝ عَلَىٰ أَنْ نُبَدِّلَ خَيْرًا مِنْهُمْ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ۝	۲۸۷ وہ جانتے ہین جس چیز سے ہمنے انکو بنایا تو مین پوربون اور پچھمون کے مالک کی (یعنے اپنی) قسم کہاتا ہون ہم یہ کرسکتے ہین کہ انکے بدل (دوسری مخلوق) اُنسے بہتر لاکر بسائین اور ہم عاجز نہین ہین۔
″	الجن ۷۲	۲	۲۸۸ عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِ أَحَدًا ۝ إِلَّا مَنِ ارْتَضَىٰ مِنْ رَسُولٍ فَإِنَّهُ يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا ۝ لِيَعْلَمَ أَنْ قَدْ أَبْلَغُوا رِسَالَاتِ رَبِّهِمْ وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَأَحْصَىٰ كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ۝	۲۸۸ غیب کا علم اُسی کو ہے وہ اپنے غیب کو کسی پر نہین کہولتا مگر جس پیغمبر کو وہ چاہتا ہے (اُسکو غیب کی کوئی بات بتادیتا ہے) تو اسکے بھی آگے اور پیچھے (فرشتون کا) پہرا لگا دیتا ہے اسلیئے کہ وہ (یعنے پیغمبر) جان لے کہ فرشتون نے اپنے مالک کا پیغام پہونچا دیا اور اللہ نے جو کچھ اُنکے پاس ہے سب کو (اپنے علم سے) گھیر لیا ہے اور ہر چیز کی گنتی تک اسکو معلوم ہے
۲۹	المزمل ۷۳	۱	۲۸۹ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ۝	۲۸۹ وہ پورب اور پچھم (دونو) کا مالک ہے اُسکے سوا کوئی پوجا کے لائق نہین اسلیئے سب کام اسی کو سونپ دے
″	″	۲	۲۹۰ وَاللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ	۲۹۰ اور ٹھیک اندازہ رات اور دن کا اللہ ہی جانتا ہے۔
″	المدثر ۷۴	″	۲۹۱ كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرَىٰ لِلْبَشَرِ ۝	۲۹۱ اللہ اسیطرح جسکو چاہتا ہے بہکا دیتا ہے اور جسکو چاہتا ہے راہ پر لاتا ہے اور اللہ تعالے کے لشکر اللہ تعالے کے سوا اور کوئی نہین جانتا اور یہ (قرآن) تو بس لوگون کی نصیحت کے لیئے بیان کی گئی ہین (نہ اور کسی غرض سے)
۲۹	″	۲	۲۹۲ وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ هُوَ أَهْلُ التَّقْوَىٰ وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ۝	۲۹۲ اور وہ جب ہی مانین گے جب اللہ تعالے چاہیگا اُسی کو ڈرنا چاہیئے اور (جو ڈرے اسکے گناہ بخشنا بھی اسی کو سزاوار ہے۔
″	الدھر ۷۶	۱	۲۹۳ إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا وَإِمَّا كَفُورًا ۝	۲۹۳ ہم ہی نے اُسکو رستہ دکھلایا یا تو وہ شکر گذار ہے (مومن) یا ناشکرا (کافر)۔
″	″	۲	۲۹۴ نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ وَشَدَدْنَا أَسْرَهُمْ وَإِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَا أَمْثَالَهُمْ تَبْدِيلًا ۝	۲۹۴ ہم ہی نے تو انکو بنایا اور ہم ہی نے اُنکے جوڑبند مضبوط کیے اور ہم جب چاہین (انکو میٹ کر) اُنکے بدل انہی کی طرح دوسرے آدمیونکو لاکر بسادین
″	″	″	۲۹۵ وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ وَالظَّالِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝	۲۹۵ اور تم (کوئی بات) چاہ ہی نہین سکتے جب تک اللہ تعالے نہ چاہے بیشک اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ جسکو چاہتا ہے اپنی رحمت مین لیجاتا ہے (یعنے بہشت مین) اور ظالمون (مشرکون) کے لیے اُسنے تکلیف کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔
۳۰	النبا ۷۸	۲	۲۹۶ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمَٰنِ لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ خِطَابًا ۝	۲۹۶ وہ جو آسمانون اور زمین اور اُنکے بیچ مین جو کچھ ہے اُن کا مالک ہے بڑی رحم والا (قیامت کے دن مارے ہیبت کے) اُس سے بات نہ کرسکین گے
″	التکویر ۸۱	۱	۲۹۷ وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝	۲۹۷ اور تم (کچھ) چاہ ہی نہین سکتے جب تک اللہ نہ چاہے جو سارے جہان کا مالک ہے

پارہ	سورہ	رکوع		
			اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى ۚ	اللہ (ہر چیز کا) بنانے والا پیدا کرنے والا نقش کھینچنے والا اسکے کیا کیا پیارے نام ہین -
۲۸	المتحنة ۶۰	۱	وَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا أَخْفَيْتُمْ وَمَا أَعْلَنْتُمْ ۚ	اور (یہ نہین جانتے) کہ مین تمہاری چھپی اور کھلی (دونو) باتون سے خوب آگاہ ہون
〃	الجمعة ۶۲	۲	ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝	یہ پیغمبری اللہ تعالہ کا فضل ہے وہ جس (بندے) کو چاہتا ہے سرفراز فرماتا ہے اور اللہ تعالہ بڑے فضل والا ہے -
〃	المنفقون ۶۳	۱	وَلِلّٰهِ خَزَائِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ	آسمان اور زمین کے خزانے اللہ تعالہ ہی کے اختیار مین ہین -
〃	التغابن ۶۴	۱	خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۖ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۝	اسی نے آسمان اور زمین حکمت (اور مصلحت) سے بنائے اور تمہاری شکلین بنائین اور اچھی شکلین بنائین اور اسی کی طرف (تم سب کو) لوٹ کر جانا ہے جو کچھ آسمان اور زمین مین ہے وہ (سب) جانتا ہے اور جو تم چھپاتے ہو اور جو کھولتے ہو اسکو بھی جانتا ہے اور اللہ تعالہ تو دلون تک کی بات جانتا ہے -
			يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ۚ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝	
〃	〃	۲	وَاللّٰهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ ۝ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝	اور اللہ تعالہ بڑا قدردان تحمل والا ہے (جلدی عذاب نہین کرتا چاہیے اور کھلے کا جاننے والا زبردست حکمت والا -
〃	الطلاق ۶۵	۱	إِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ أَمْرِهِ ۚ	اللہ تو اپنا کام ضرور پورا کرنے والا ہے -
〃	〃	۲	اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَمِنَ الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ يَتَنَزَّلُ الْأَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۙ وَأَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝	اللہ تو وہ ہے جس نے سات آسمان بنائے اور اتنی ہی (یعنی سات) زمینین بنائین اُن ساتون آسمانون اور زمینون مین اللہ تعالہ کے حکم اترتے رہتے ہین اسلیے کہ تم سمجھ لو اللہ سب کچھ کر سکتا ہے اور اللہ تعالہ کا علم ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے -
۲۹	الملك ۶۷	۱	الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ۝ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۖ مَا تَرٰى فِي خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۖ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُورٍ ۝ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ ۝	جس نے موت اور زندگی (دونو کو) اسلیے پیدا کیا کہ تم کو آزما کر دیکھے کون تم مین اچھے کام کرتا ہے (اور کون برے) اور وہ زبردست ہے بخشنے والا جس نے تہ بر تہ سات آسمان بنائے (اے پیغمبر) تو اللہ کی پیدائش مین کچھ خلل نہین پاتا تو پھر دوبارہ دیکھ (آسمان مین) کوئی درار معلوم ہوتی ہے (کہین پھٹا ٹوٹا ہے) پھر بار بار دیکھ ہو گا یہ کہ تیری نگاہ (آخر) کھسیانی ہو کر تھک کر تیری طرف الٹ آئے گی -
〃	〃	〃	وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ ۖ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۗ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ۝	اور (لوگو) تم اپنی بات چپکے سے کہو یا پکار کر کہو وہ تو دلون تک کے خیال جانتا ہے بھلا یہ کیونکر ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالہ اپنی بنائی ہوئی چیزون کو نہ جانے اور وہ تو بڑا باریک بین خبردار ہے -
〃	〃	۲	أَأَمِنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ	کیا تم اس (خدا تعالہ) سے بے ڈر ہو گئے جو آسمان پر ہے -
〃	القلم ۶۸	۱	إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۝	بے شک تیرا مالک خوب جانتا ہے کون اسکے رستے سے (سچے دین سے) بہک گیا ہے اور جو لوگ راہ پائے ہوئے ہین انکو بھی خوب جانتا ہے -

			إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ۝	بیشک وہ تحمل والا بخشنے والا ہے۔
۱۵	بنی اسرائیل ۱۷	۱۲	وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا ۝	اور کہہ سب تعریف خدا ہی کو سزاوار ہے جس نے (کسی کو) بیٹا نہیں بنایا اور بادشاہی میں کوئی اسکا شریک نہیں اور نہ اسکو (عاجز ہونیکے سبب) حمایت کے لیے کسی مددگار کی ضرورت ہے اور (اسکی) بڑائی (دل و جان سے) بیان کرتے رہو۔
〃	الکہف ۱		اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهُ عِوَجًا ۜ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصّٰلِحٰتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا حَسَنًا ۝ مَّاكِثِينَ فِيهِ أَبَدًا ۝ وَّيُنْذِرَ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۝ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ۚ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ ۚ إِنْ يَّقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ۝	ہر طرح کی تعریف خدا ہی کو سزاوار ہے جس نے اپنے بندے (محمدؐ) پر قرآن اتارا اور اس میں کسی طرح کی کجی نہیں رکھی سیدھا (بھی) اس لیے (اتارا) کہ (کافروں کو) اس سخت عذاب سے ڈرائے جو اسکی طرف سے آنے والا ہے اور مسلمانوں کو جو نیک کام کرتے ہیں خوشخبری دیدے کہ انکو اچھی مزدوری (بہشت) ملے گی جسمیں وہ ہمیشہ رہیں گے اور ان لوگوں کو (بھی) ڈرائے جو کہتے ہیں اللہ نے اولاد کیا ہے نہ انکے پاس اس بات کی کوئی سند ہے نہ انکے باپ دادا کے پاس بڑی (سخت) بات ہے جو انکے منہ سے نکلتی ہے (معاذ اللہ کہ اللہ اولاد رکھتا ہے) یہ جھوٹ کہتے ہیں۔
۱۸	الفرقان ۲۵	۱	تَبٰرَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُونَ لِلْعٰلَمِينَ نَذِيرًا ۝	بڑی برکت والا ہے وہ خدا جس نے اپنے بندے (محمدؐ) پر قرآن اتارا اس لیے کہ وہ سارے جہان کو ڈرانے والا ہے۔
〃	〃	۲	تَبٰرَكَ الَّذِي إِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُورًا ۝	وہ خدا اگر چاہے (تو ایک باغ یا محل کی کیا حقیقت ہے) تجھکو اس سے بہتر عنایت فرمائے ایسے ایسے باغ دے جنکے نیچے نہریں بہتی ہیں اور کئی محل تیرے لیے بنا دے۔
〃	البروج ۳۰		تَبٰرَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوجًا وَّجَعَلَ فِيهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيرًا ۝	بڑی برکت والا ہے وہ خداوند جس نے آسمان میں برج بنائے اور اس میں ایک چراغ (یعنے سورج) رکھا اور چاند روشنی دینے والا۔
۱۹	النمل ۲۷	۵	قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفٰى ۭ	(اے پیغمبرؐ) کہدے شکر خدا کا (کہ گناہگار تباہ ہوئے) اور خدا کی طرف سے اُن بندوں پر سلام جن کو اس نے چن لیا۔
〃	〃	۷	وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيكُمْ اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُونَهَا ۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝	اور (اے پیغمبرؐ) کہدے شکر خدا کا آگے چلکر وہ اپنی (قدرت کی) نشانیاں تم کو دکھلائیگا تم انکو پہچان لوگے اور تیرا مالک (لوگو) تمہارے کاموں سے بیخبر نہیں ہے۔
۲۰	القصص ۷		وَهُوَ اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْأُولٰى وَالْآخِرَةِ ۖ وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝	اور وہی اللہ تعالیٰ ہے جسکے سوا کوئی سچا خدا نہیں دنیا اور آخرت میں اسی کو تعریف سجتی ہے اُسی کی حکومت ہے اور اسی کے پاس تم کو لوٹ جانا ہے۔
۲۱	الروم ۳۰	۲	فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ ۝ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِينَ تُظْهِرُونَ ۝	تو شام اور صبح اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرتے رہو اور وہی تعریف کے لائق ہے آسمان اور زمین میں اور (اسکی پاکی بیان کرو) تیسرے پہر اور دوپہر کو۔
۲۲	السبا ۳۴	۱	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ ۭ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ۝	اصل تعریف اللہ تعالیٰ ہی کو سزاوار ہے اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور آخرت میں (بھی دنیا کی طرح) اُسی کی تعریف ہوگی اور وہی حکمت والا خبردار ہے۔

پارہ	سورہ	رکوع		
۳۰	البروج	۱	اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ۝ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ۝ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۝ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ۝ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۝	(اے پیغمبرؐ) تیری مالک کی پکڑ (بہت) سخت ہی وہی شروع مین (سب کو) پیدا کرتا ہے اور وہی (آخرت مین) دوبارہ پیدا کریگا اور وہی (گناہگاروں کو) بخشنے والا (نیکون سے) محبت کرنیوالا ہی تخت کا مالک بزرگی والا جو چاہتا ہی کرگزرتا ہے بے شک وہ اُسکو دوبارہ بھی پیدا کرسکتا ہے
″	الطارق	۱	اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ۝	
″	الاعلیٰ	۱	اَلَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ۝ وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى ۝ وَالَّذِيْ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ۝ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ۝	جس نے (سب چیزون کو) بنایا اور عمدگی سے بنایا اور جس نے (سب کچھ) ٹھیرایا پھر (اسی طرح) چلایا اور جس نے (جانورون کے لیے) چارہ نکالا پھر اسکو (سکھاکر) کوڑا بنادیا کالا کردیا -
″			اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ۝ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ۝	بے شک وہ کہلا اور چھپا جانتا ہے اور ہم تجھکو آسان طریقے پر لے چلینگے
″	الفجر	۱	اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ۝	بے شک تیرا مالک تو (بدکارون کی) تاک مین لگا ہے -
″	اللیل	۱	اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ۝ وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ۝	بے شک سچا رستہ بتانا ہمارا کام ہے اور آخرت اور دنیا ہمارے ہی ہین
″	التین	۱	اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۝	کیا اللہ سب حاکمون سے بڑھکر حاکم (اور قدرت والا) نہین ہے
″	العلق	۱	اَلَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ	اسی نے (آدمی) کو قلم کے ذریعہ سے (لکھنا) سکھایا آدمی کو وہ باتین سکھائین
″	البینۃ	۱	رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۝	تو اُن سے خوش اور وہ اللہ سے خوش -
″	الاخلاص	۱	قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝	(اے پیغمبرؐ ان لوگون سے جو خدا کا حال پوچھتے ہین یون) کہدے وہ اللہ ایک ہی ہے اللہ بے نیاز ہی نہ اُسنے کسی کو جنا اور کوئی اسکی اولاد ہے) نہ اُسکو کسی نے جنا اور نہ کسی کی اولاد ہے) اسکے برابر والا (جوڑ کا) کوئی نہین ہے -

ثناء اللہ ۵

باب ۵ اللہ کی تعریف اور ثنا

۱	الفاتحۃ	۱	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝	اصل تعریف اللہ ہی کو سزاوار ہے جو سارے جہان کا پالنے والا ہے
۷	الانعام	۱	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۝ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ۝	اصل تعریف خدا ہی کو سزاوار ہی جسنے آسمان اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیرا اور اوجالا بنایا پھر بھی کافر اپنے مالک سے شرک کرتے ہین -
۸	الاعراف	۵	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۝	خدا کا شکر جس نے ہم کو یہ رستہ دکھلایا اور اگر اللہ تعالیٰ ہم کو راہ پر نہ لگاتا تو ہم (جنت کی) راہ نہ پاتے -
۱۵	بنی اسرائیل	۱	سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِيْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِيَهٗ مِنْ اٰيٰتِنَا ۝ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝	وہ (خداوند ہر عیب سے) پاک ہے جو اپنے بندے (محمد صلے اللہ علیہ وسلم) کو راتون رات ادب والی مسجد (خانہ کعبہ) سے دور کی مسجد (بیت المقدس) مین لے گیا جس کے گرد ہم نے برکت کر رکھی ہے اسلیئے کہ ہم محمدؐ کو اپنی نشانیان دکھلائین بیشک وہی خدا ہے جو سنتا اور دیکھتا ہے
″			سُبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ۝ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ۝	ساتون آسمان اور زمین اور جو ان مین ہین (فرشتے اور جن اور آدمی) سب اُسکی پاکی بیان کرتے ہین اور کوئی چیز ایسی نہین جو اللہ کی تعریف پاکی کے ساتھ نہ کرتی ہو لیکن تم اُن کی تسبیح نہین سمجھتے -

			وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝	اور وہ زبردست ہے حکمت والا۔
۲۸	۶۲ الجمعة	۱	۳۱ يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۝	۳۱ جتنی چیزین آسمان مین ہین اور جتنی زمین مین ہین (سب) اللہ کی پاکی بیان کررہی ہین جو (سارے جہان کا بادشاہ) پاک ذات زبردست اور حکمت والا ہے
″	۶۴ التغابن	۱	۳۲ يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝	۳۲ جتنی چیزین آسمانون مین ہین اور جتنی زمین مین ہین سب اللہ کی پاکی بیان کررہی ہین اسی کی (سارے جہان مین) بادشاہت ہے اور اسی کو تعریف سجتی ہے اور وہ سب کچھ کرسکتا ہے۔
۲۹	۶۷ الملك	۱	۳۳ تَبٰرَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝	۳۳ بڑی برکت والا ہے وہ (خدا) جسکے ہاتھ مین (سارے جہان کی) بادشاہت ہے اور وہ سب کچھ کرسکتا ہے۔
″	۶۹ الحاقة	۲	۳۴ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝	۳۴ (اے پیغمبر) اپنے بڑائی والے پروردگار کی پاکی بیان کرتا رہ۔

ابتلاء اللہ ۶ — باب اللہ تعالیٰ کی آزمایش

۲	۲ البقرة	۱۹	۱ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ۗ	۱ اور البتہ ہم تم کو کچھ ڈر کچھ بھوک کچھ مال کچھ جان کچھ پیداوار (یا اولاد) کے نقصان سے آزمائین گے۔
″	″	۲۶	۲ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَأْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ۖ مَسَّتْهُمُ الْبَأْسَاءُ وَالضَّرَّاءُ وَزُلْزِلُوا حَتّٰى يَقُولَ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ۗ أَلَا إِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيبٌ ۝	۲ (مسلمانو) کیا تم سمجھتے ہو جنت مین چلدوگے اور ابھی تک تو تمہاری وہ حالت نہین ہوئی جو اگلے لوگون کی ہوئی تھی مصیبت اور تکلیف اُن کو لگ گئی (یعنے مفلسی اور بیماری نے گھیرلیا) اور اتنا جھڑجھڑائے گئے کہ آخر خود پیمبر اور انکے ساتھ ایمان والے (گھبراکر) بول اُٹھے (بھائی) اللہ کی مدد کب آویگی سُن لو اللہ کی مدد نزدیک ہے
۴	۳ ال عمران	۱۴	۳ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِينَ ۝ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَلْقَوْهُ ۖ فَقَدْ رَأَيْتُمُوهُ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ۝	۳ کیا تم یہ سمجھے کہ جنت مین چلدوگے اور ابھی اللہ نے یہ نہین دیکھا کہ کون تم مین جہاد کرتے ہین اور نہ یہ دیکھا کہ کون ثابت قدم رہتے ہین اور تم تو خود موت آنے سے پیشتر اُس کی آرزو کیا کرتے تھے اب تو تم نے آنکھون سے اُس کو دیکھ لیا۔
″	″	۱۸	۴ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلٰى مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيزَ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ ۗ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِي مِنْ رُّسُلِهِ مَنْ يَّشَاءُ ۖ فَآمِنُوا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ ۚ وَإِنْ تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ ۝	۴ اللہ تو مسلمانون کو جس حال پر تم ہو چھوڑنے والا نہین جب تک ناپاک (منافق) کو پاک (مومن) سے جدا نہ کردے اور اللہ تم کو غیب کی بات بتلانیوالا نہین لیکن اللہ اپنے رسولون مین سے جسکو چاہتا ہے چن لیتا ہے تو اللہ اور اسکے پیمبرون پر ایمان لاؤ اور اگر تم ایمان لاؤگے اور (شرک و نفاق سے) پرہیز کروگے تو تم کو بڑا ثواب ملے گا۔
۴	″	۷	۵ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ	۵ پھر خدا نے تم کو آزمانے کے لیئے کافرون کی طرف سے پھیر دیا

۲۲	فاطر ۳۵	۱	[16] اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۭ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝	[16] اصل تعریف اللہ تعالیٰ ہی کو سزاوار ہے جس نے آسمان اور زمین نئے سرے سے بنائے فرشتوں کو پیغام پہونچانے کے لیے مقرر کیا جنکے دو دو تین تین چار چار بازو ہین وہ جتنے چاہے (فرشتون مین) اور (بازو) زیادہ پیدا کرسکتا ہے بے شک اللہ تعالیٰ سب کچھ کرسکتا ہے۔
〃	〃	۴	[17] اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ۭ	[17] شکر اللہ تعالیٰ کا جس نے ہم سے (ہر طرح کا) رنج دفع کردیا۔
۲۳	یٰسٓ ۳۶	۳	[18] سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ۝	[18] پاک ہے وہ خدا جس نے قسم قسم کی سب چیزین بنائین کچھ تو زمین سے اوگتی ہین اور کچھ خود ان مین سے پیدا ہوتی ہین (مرد اور عورت) اور کچھ ایسے ہین جن کو وہ نہین جانتے۔
〃	〃	۵	[19] فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝	[19] تو پاک ہے وہ خدا جسکے ہاتھ مین ہر چیز کی حکومت ہے اور تم کو (سب کو) اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔
〃	والصّٰفّٰت ۳۷	۵	[20] سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝	[20] اللہ تعالیٰ ان باتون سے پاک ہے جو یہ بناتے ہین۔
〃	〃	〃	[21] سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ وَسَلٰمٌ عَلَي الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝	[21] (اے پیغمبر) تیرا مالک جو عزت والا ہے ان باتون پاک ہے جو یہ بناتے ہین اور سلام ہے پیغمبرون پر اور ساری تعریف اسی اللہ کی ہے جو سارے جہان کا مالک ہے
۲۵	الزخرف ۴۳	۱	[22] سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ۝	[22] کیا پاک ذات ہے وہ (خدا تعالیٰ) جس نے ان چیزون کو ہمارے بس مین کردیا اور (اگر وہ ہمارے بس مین نہ کرتا تو) ہم مین اتنی طاقت نہ تھی کہ انکو اپنے قابو مین لاتے
〃	〃	۷	[23] سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝	[23] وہ آسمان اور زمین کا مالک اور تخت (عرش) کا مالک ان باتون سے جو یہ بناتے ہین پاک ہے۔
〃	〃	〃	[24] وَتَبٰرَكَ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝	[24] اور بڑی برکت والا ہے وہ (خدا) جسکا راج آسمانون مین ہے اور زمین مین اور ان دونو کے بیچ مین اور وہی جانتا ہے قیامت کب آئیگی اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے۔
۲۵	الجاثیۃ ۴۵	۴	[25] فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَلَهُ الْكِبْرِيَاۗءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝	[25] اصل تعریف اللہ تعالیٰ ہی کو سزاوار ہے جو آسمان کا مالک اور زمین کا مالک سارے جہان کا مالک ہے اور آسمان اور زمین مین اسی کی بڑائی ہے اور وہی زبردست ہے حکمت والا۔
۲۷	الرحمٰن ۵۵	۳	[26] تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۝	[26] (اے پیغمبر) تیرے مالک کا نام بڑی برکت کا ہے جو عزت اور بزرگی والا ہے
〃	الحدید ۵۷	۱	[27] سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝	[27] آسمان اور زمین مین جتنی چیزین ہین (سب) اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کررہی ہین اور وہ زبردست ہے حکمت والا۔
۲۸	الحشر ۵۹	۱	[28] سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝	[28] جتنی چیزین آسمان مین ہین اور جتنی زمین مین ہین (سب) اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرتی ہین اور وہ زبردست ہے حکمت والا۔
〃	〃	۳	[29] يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝	[29] آسمان اور زمین مین جتنی چیزین ہین سب اسکی پاکی بیان کررہی ہین (اسکی خدائی کا اقرار کررہی ہین) اور وہ زبردست ہے حکمت والا
۲۸	الصف ۶۱	۱	[30] سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ	[30] جتنی چیزین آسمان مین ہین اور جتنی زمین مین ہین (سب) خدا کی پاکی

بیان کررہی ہین۔

۲۰	العنکبوت ۲۹	۱	۱۰	اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ۝
			۱۱	وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَآ
				اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ
				اللّٰهِ ۭ وَلَىِٕنْ جَاۗءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ
				اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ۭ اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا
				فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ
				الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ۝
۲۱	الاحزاب ۳۳	۲	۱۹	هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا
				شَدِيْدًا ۔
۲۶	محمد ۴۷	۱	۲۰	وَلَوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ
				لِّيَبْلُوَا بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ۭ
״	״	۴	۲۱	وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ
				وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ وَنَبْلُوَا۟ اَخْبَارَكُمْ
۲۸	التغابن ۶۴	۲	۲۲	اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۭ وَاللّٰهُ
				عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝
۲۹	الملک ۶۷	۱	۲۳	خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ
				اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ
۲۹	القلم ۶۸	۱	۲۴	اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ اِذْ
				اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ۝ وَلَا
				يَسْتَثْنُوْنَ ۝ فَطَافَ عَلَيْهَا طَاۗىِٕفٌ مِّنْ
				رَّبِّكَ وَهُمْ نَاۗىِٕمُوْنَ ۝ فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ۙ
				فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ۝ اَنِ اغْدُوْا عَلٰي
				حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ۝ فَانْطَلَقُوْا
				وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ۝ اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ
				عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ ۝ وَّغَدَوْا عَلٰي حَرْدٍ
				قٰدِرِيْنَ ۙ فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْٓا
				اِنَّا لَضَاۗلُّوْنَ ۝ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ۝ قَالَ
				اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ۝
				قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝ فَاَقْبَلَ
				بَعْضُهُمْ عَلٰي بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ۝ قَالُوْا
				يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ۝ عَسٰي رَبُّنَآ

سچون کو ضرور الگ کریگا اور جھوٹون کو الگ ۔

اور لوگون مین کچھ ایسے بھی ہین جو کہتے ہین ہم اللہ پر ایمان لائے پھر جب انکو اللہ (کی راہ) مین (مال یا جسم یا عزت کی) کچھ تکلیف پہونچتی ہو تو لوگونکی ستانے کو اللہ کے عذاب کی طرح سمجھ لیتے ہین اور اگر تیرے مالک کی طرف سے مسلمانونکو کوئی مدد آن پہونچے تو ایسے لوگ ضرور یون کہینگے ہم تو تمہارے ساتھ تھے (ہمکو بھی لوٹ مین شریک کرنا) بھلا (یہ لوگ) کیا (سمجھے ہین) اللہ کو سارے جہان کے دلونکا حال معلوم نہین ہے، اور اللہ تو ایمان والونکو ضرور جدا وہان (اُس موقع پر) مسلمان جانچے گئے اور زور سے جھنجھوڑے گئے

اور اگر اللہ تعہ چاہتا تو (بغیر تمہارے لڑے) کافرون سے بدلہ لے لیتا مگر اسکو یہ منظور ہے کہ تم کو ایک دوسرے سے (لڑاکر) جانچے اور ہم تو (اے مسلمانو) تم کو ضرور آزمائین گے یہانتک کہ ہم کھولدینگے تم مین سے کون لوگ جہاد کرتے ہین اور (کافرون کی ایذادہی پر) صبر کرتے ہین اور تمہارے تمہارے مال اور اولاد اور کچھ نہین (اللہ تعہ کی) جانچ ہے اور (جو کوئی مال اور اولاد رکھکر اللہ کو نہ بھولے تو) اللہ کے پاس (اسکے لیے) بڑا ثواب ہے، موت اور زندگی (دونو کو) اس لیے پیدا کیا کہ تم کو آزماکر دیکھے کون تم مین اچھے کام کرتا ہے (اور کون برے) ۔

ہمنے ان مکہ کے کافرون کو اس طرح جانچا ہے جیسے ایک باغ والونکو جانچا تھا جب وہ باغ والے قسم کھا بیٹھے تھے کہ صبح ہوتے ہی اسکا میوہ توڑ ڈالینگے اور انشاء اللہ نہ کہا تو وہ سو ہی رہے تھے کہ تیرے مالک کی طرف سے ایک پھیرا کرنے والی (بلا) باغ پر پھیرا کرگئی پھر (سارا) باغ ایسا ہوگیا جیسے کوئی (سب میوہ) کاٹکر لے گیا صبح ہوتے ہی (باغ والے) ایکدوسرے کو پکارنے لگے چلو (بھائی) سویرے ہی اپنی کھیت پر چلین اگر تم کو کاٹنا ہی پھر چپکے چپکے یہ یون کہتے ہوئے چلے دیکھتے رہو آج کوئی فقیر تم تک آجائے اور صبح سویرے ہی خوب بندوبست کرکے روانہ ہوئے سمجھے اب کیا ہی (سارا میوہ) ہاتھ کرلیا جب انہونے باغ کو دیکھا تو (پہلے دیکھتے ہی) کہنے لگے ہم رستہ بھولگئے نہین بلکہ ہماری قسمت پھوٹ گئی اگر مین جو زیادہ عقلمند تھا (اچھا آدمی تھا) وہ کہنے لگا مینے تم سے نہین کہا تھا تم انشاء اللہ کیون نہین کہتے کہنے لگے ہمارا مالک پاک ہے بیشک ہم گناہگار تھے پھر ایکدوسرے کی طرف منہ کرکے لگے اولا ہنا دینے (آخر کار سب) کہنے لگے ہائے ہماری کم بختی ہم خود حد سے بڑھ گئے تھے کیا عجب ہے ہمارا مالک

(کافرون کو ضرور سزا دیگا اور مسلمانون کو صدا ایسا ہی نہین رکھیگا) حالانکہ ابھی ہم کو جانچ رہے ہین

			كَفِرُونَ ۝ أُولَٰئِكَ لَمْ يَكُونُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُم مِّن دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ۘ يُضَاعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ۚ مَا كَانُوا يَسْتَطِيعُونَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوا يُبْصِرُونَ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝ لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْأَخْسَرُونَ	یہ لوگ دنیا مین خدا کو تھکا نہین سکتے اور (قیامت کے دن بھی) خدا کے سوا کوئی انکا حامی نہ ہوگا انکو (اور وبال) دونا عذاب ہوگا نہ (سچی بات) سن سکتے تھے اور نہ (سیدھا رستہ) دیکھہ سکتے تھے یہی لوگ ہین جنہون نے اپنی جانون کو تباہ کیا اور (دنیا مین) جو جھوٹی باتین بناتے تھے وہ سب ہوا ہوگئین ۔ ضرور یہی لوگ آخرت مین سب سے زیادہ گھاٹے مین پڑین گے ۔
۱۰	النحل ۱۶	۱۴	إِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَاذِبُونَ ۝	جھوٹ تو وہ لوگ بناتے ہین جنکو اللہ تعالہ کی آیتون پر ایمان نہین ہوتا اور وہی جھوٹے ہوتے ہین
۱۰	"	۱۵	إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ۝	بے شک جو لوگ خدا تعالہ پر جھوٹ باندھتے ہین وہ کبھی بامراد نہ ہونگے ۔
۱۶	طٰہٰ ۲۰	۳	وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَىٰ ۝	اور (دیکھو) جس نے خدا تعالہ پر جھوٹ باندھا وہ تباہ ہوچکا ۔
۲۱	العنکبوت ۲۹	۷	وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُ ۚ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِينَ ۝	اور اُس سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا جو اللہ تعالہ پر جھوٹ باندھے (اسکا شریک ٹھیرائے) یا جب سچی بات (اللہ تعالہ کی کتاب) اُس تک پہونچے تو اسکو جھٹلائے کیا ایسے کافرون کا ٹھکانا دوزخ نہین ہے ۔
۲۴	الزمر ۳۹	۴	فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن كَذَبَ عَلَى اللَّهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ إِذْ جَاءَهُ ۚ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِينَ ۝	پھر اُس سے بڑھکر کون ظالم ہے جس نے اللہ تعالہ پر جھوٹ باندھا اور سچی بات (قرآن) کو جب وہ اسکے پاس پہونچ گئی جھٹلایا کیا ایسے کافرون کا ٹھکانا دوزخ مین نہین ہے ۔ (ضرور ہین الکافرون کا ٹھکانا ہے)
۲۴	الشوریٰ ۴۲	۳	أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۖ فَإِن يَشَإِ اللَّهُ يَخْتِمْ عَلَىٰ قَلْبِكَ ۗ وَيَمْحُ اللَّهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝	کیا یہ لوگ کہتے ہین کہ پیغمبر نے اللہ تعالہ پر جھوٹ باندہ لیا اللہ تعالہ تو اگر چاہے تیرے دل پر مہر لگا دے اور اللہ تو جھوٹ کو میٹ دیتا ہے اور اپنے کلام سے حق بات (اسلام) کو جماتا ہے بے شک وہ تو دلون تک کی بات جانتا ہے ۔
۲۸	الصف ۶۱	۱	وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعَىٰ إِلَى الْإِسْلَامِ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝	اور اُس سے بڑھکر کون ظالم ہوگا جس کو اسلام لانے کے لیئے بلایا جائے تو وہ اللہ پر (الٹا) جھوٹا طوفان باندھے اور اللہ تعالہ بے انصاف لوگون کو راہ پر نہین لگاتا

عَذَابُ اللّٰہِ ۸

باب اللہ کا عذاب

۱۱	یونس ۱۰	۵ و ۱۷	قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُهُ بَيَاتًا أَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُونَ ۝ أَثُمَّ إِذَا مَا وَقَعَ آمَنتُم بِهِ ۚ آلْآنَ وَقَدْ	(اے پیغمبر) کہدے بھلا بتاؤ تو سہی اگر خدا کا عذاب تمپر رات کو یا دن کو آن پڑے گناہگار لوگ کیسی (ہولناک) چیز کی جلدی مچا رہے ہین کیا پھر جب عذاب آن ہی پڑیگا تب اُسپر یقین کروگے اب تم کو یقین آیا تو

۲۹	الحن ۷۲	۱	اِنْ نَّبْدِلْ لَنَا خَيْرًا مِّنْهَا ۚ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ۝ وَاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ۝ لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ	اس سے بہتر باغ ہم کو دے ہم اپنے مالک سے (یہی) امید رکھتے ہین اور (اے پیغمبر لوگون سے کہہ) اگر وہ (ایمان کے) سیدہی رستے پر جمے رہتے تو ہم انکو آزمانے کے لیئے خوب پانی دیتے۔

اَلْاِفْتِرَآءُ عَلَى اللّٰهِ وَالتَّكْذِيْبُ
باب اللہ تعہ پر جھوٹ باندہنا

۷	الانعام ۶	۳	وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۝	اور جو شخص خدا پر جھوٹ بہتان لگائے یا اسکی آیتون کو جھٹلائے اس سے بڑہکر اور کون ظالم ہوگا بے شک ظالمون کی بہلائی نہین ہوسکتی
〃	〃	۱۱	وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ؕ	اور اس سے بڑہکر کون ظالم ہوگا جو اللہ تعہ پر جھوٹ باندہے یا یون کہے مجہپر وحی آئی اور اسپہ کوئی وحی نہ آئی ہو اور جو کہے مین بہی ایسا ہی (قرآن) اوتارون گا جیسے اللہ تعہ نے اوتارا۔
۷	〃	۱۷	فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝	پہر جو کوئی اللہ تعہ پر بے جانے بوجہے لوگون کو بہکانے کے لیے جہوٹ باندہے اس سے بڑہکر کون ظالم ہوگا بے شک اللہ تعہ ظالمون کو راہ پر نہین لگاتا۔
۸	〃	۲۰	فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ؕ سَنَجْزِي الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ۝	پہر اس سے بڑہکر ظالم کون ہوگا جو اللہ تعہ کی آیتون کو جھٹلائے اور انسے الگ ہوجائے جو لوگ ہماری آیتون سے الگ ہوجاتے ہین ان کو ہم اس الگ ہوجانے کے بدل بری مار کی سزا دین گے
۸	الاعراف ۷	۳۷	فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ؕ	تو اس سے بڑہکر کون ظالم ہوگا جو اللہ تعہ پر جھوٹ باندہے یا اس کی آیتون کو جھٹلائے ایسے لوگون کے لیئے جو حصہ قرآن مین لکہا گیا ہے وہ ان کو پہونچے گا۔
۱۱	یونس ۱۱	۱۷	فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝	تو اس سے بڑہکر کون ظالم ہوگا جو اللہ تعہ پر جھوٹ باندہے یا اسکی آیتون کو جھٹلائے بے شک (ایسے) گنہگار مراد کو پہونچنے والے نہین
〃	〃	۷۰	قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ۝ مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝	(اے پیغمبر) کہدے جو لوگ اللہ تعہ پر جھوٹ باندہتے ہین وہ پنپنے والے ہین (ان کو کبہی فلاح نہ ہوگی) دنیا مین تہوڑا سا مزہ اڑالین پہر ہمارے پاس (انکو) آخر لوٹ کر آنا ہے پہر ہم انکو انکے کفر کی سزا مین سخت عذاب (کا مزہ) چکہائین گے۔
۱۱	ہود ۱۲	۱۸	وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّهِمْ وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ۚ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ	اور جو خدا تعہ پر جھوٹ باندہے اس سے بڑہکر کون ظالم ہوگا یہ لوگ اپنے مالک کے سامنے لائے جائین گے اور گواہ گواہی دینگے انہین لوگون نے اپنے مالک پر جھوٹ بولا تہا سن لو ظالمون پر اللہ تعہ کی پہٹکار ہے جو خدا کی راہ سے (لوگون کو) روکتے ہین اور اس مین کجی (عیب) نکالنا چاہتے ہین اور وہی ہین جو آخرت کو بہی نہین مانتے

			بِنَاءً وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝	چھت اور آسمان سے پانی برساکر میوے نکالے تمہارے کہانے کو تو جان بوجھ کر اللہ تعالیٰ کے برابر کسی کو مت بناؤ۔
۲	البقرۃ	۵	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ وَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ۝	اے اسرائیل (حضرت یعقوب بن اسحٰق بن ابراہیمؑ) کی اولاد میرا وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کیا اور اپنا وہ اقرار پورا کرو جو تم نے مجھ سے کیا ہے میں بھی اپنا اقرار جو تم سے کیا ہے پورا کرونگا اور میرا ہی ڈر رکھو
″	″	۶	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝	اسرائیل کی اولاد میرا وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کیا اور وہ جو میں نے سارے جہان میں تم کو بڑائی دی تھی اور اس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچھ کام نہ آویگا نہ اس کی سفارش سنی جاوے گی نہ بدلہ (یعنے روپیہ وغیرہ بطور فدیہ کے) منظور ہوگا نہ مدد ملے گی۔
″	″	۱۵	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝	اسرائیل کی اولاد میرا وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کیا اور وہ جو میں نے سارے جہان میں تم کو بڑائی دیا اور اس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچھ کام نہ آئے گا نہ اسکی طرف سے بدلہ منظور کیا جائے گا نہ سفارش کچھ فائدہ دے گی نہ مدد ملے گی۔
۶	المائدۃ	۱	اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا	آج میں نے تمہارا دین پورا کردیا اور تم پر اپنا احسان تمام کیا اور دین اسلام کو تمہارے لیئے پسند کیا
″	″	۲	وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝	اور اللہ تعالیٰ نے جو احسان تم پر کیا ہے اسکو اور اس اقرار کو جو پکا کرکے تم سے لیا یاد کرو جب تم نے کہا تھا ہم نے سنا اور مانا اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو (اپنا اقرار نہ توڑو) کیونکہ اللہ تعالیٰ دلوں کی بات جانتا ہے (تو کھلی بات کیونکر نہ جانے گا)
″	″		يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝	مسلمانو اللہ کا وہ احسان تم پر یاد کرو جب کچھ لوگوں نے تم پر ہاتھ چلانا چاہا تھا پھر اللہ نے انکا ہاتھ تم سے روک دیا اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسا رکھنا چاہیے۔
″	″	۴	وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ۖ وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝	جب موسےٰ نے اپنی قوم سے کہا بھائیو اللہ تعالیٰ نے جو تم پر احسان کیا اسکو یاد کرو اس نے تم میں کئی نبی پیدا کیئے اور تم کو (غلامی سے) بادشاہ بنا دیا اور تم کو وہ دیا جو دنیا جہان میں کسی کو نہیں دیا۔

			بِالْعَذَابِ ۚ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكٰفِرِينَ ۙ	عذاب کی جلدی مچا رہے ہین اور دوزخ کافرون کو گھیرے ہوئے ہے (یعنے عنقریب گھیرلے گی)
			يَوْمَ يَغْشٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَيَقُولُ ذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝	جس دن (سب طرف) اوپر سے اور اُنکے پاؤن تلے سے (دوزخ کا) عذاب اُنکو ڈھانک لیگا اور (اللہ تعہ) فرمائے گا اپنے اعمال کا جو تم کرتے رہے مزہ چکھو (یعنے سزا)
۲۱	السجدة ۳۲	۲	وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُونَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝	اور ہم ان (فاسقون) کو بڑے عذاب (آخرت کے عذاب) سے ادہر ہی ایک چھوٹے عذاب کا مزہ چکھائینگے تاکہ یہہ (اپنے گناہون سے) پھرین۔
۲۳	والصفت ۳۷	۵	اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ۝ فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ ۝	کیا وہ ہمارے عذاب (آنے) کی جلدی مچا رہے ہین جب اُنکے آنگن (انگنای صحن) مین عذاب آ اُتریگا تو جن لوگونکو ڈرایا گیا تھا اُنکی صبح بری
۲۵	الدخان ۴۴	۱	فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ ۝ يَغْشَى النَّاسَ ۖ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيمٌ ۝ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُونَ ۝ اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُولٌ مُبِينٌ ۝ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوا مُعَلَّمٌ مَجْنُونٌ ۝ اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيلًا اِنَّكُمْ عَآئِدُونَ ۝ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا مُنْتَقِمُونَ ۝	تو (اے پیغمبر) اُس دن کا انتظار کر جب آسمان سے کہلا دھوان اُٹھے گا لوگون پر چھا جائیگا (کہینگے) یہہ تو تکلیف کا عذاب ہے مالک ہمارے یہہ عذاب ہمپر سے ٹالدے ہم ایمان لاینگے انکو کہان نصیحت ہو گی اور اُنکے پاس ایک پیغمبر آچکا جس نے کھولکر (سچا چٹھا) سُنادیا اسپر بھی اُنہون نے اُسکی طرف سے منہ پھیر لیا اور کہنے لگے یہہ تو (کسی کا) سکھایا ہوا باولا ہے (لوگو) ہم چند روز کے لیئے یہہ عذاب ہٹا دینگے (مگر) تم پھر وہی (شرک اور کفر) کروگے جس دن ہم (اُنکو) بڑی سخت پکڑ پکڑینگے ہم بدلہ لینگے۔
۷	الانعام ۶	۵	قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُونَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ۝	(اے پیغمبر) کہدے بھلا دیکھو تو اگر اللہ تعہ کا عذاب یکایک آجائے یا قیامت (یاد رہے)
۲۷	الطور ۵۲	۱	اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۝ مَا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۝	کو تمپر آئے تو کون تباہ ہوگا وہی نا جو مشرک ہین۔ بے شک تیرے مالک کا عذاب ضرور پڑے گا کوئی اُسکو ٹال نہین سکتا
۲۸	الحشر ۵۹	۱	وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۝	اور اگر اللہ تعہ نے (اُنکی قسمت مین) جلاوطن ہونا نہ لکھدیا ہوتا تو دنیا مین اُنپر (اور کوئی دوسرا) عذاب اوتارتا اور آخرت مین تو اُن کو (بہرصورت) دوزخ کا عذاب ہونا ہے۔
۲۹	القلم ۶۸	۱	كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ۖ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝	(دنیا کا) عذاب ایسا ہی ہوا کرتا ہے اور آخرت کا عذاب تو بہت بڑا ہے (معاذ اللہ) کاش یہہ لوگ جانتے ہوتے۔
"	المعارج ۷۰	۱	سَاَلَ سَآئِلٌ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ۝ لِّلْكٰفِرِينَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ۝ مِّنَ اللّٰهِ ذِي الْمَعَارِجِ ۝	ایک مانگنے والے نے (جلدی کرکے) وہ عذاب مانگا جو (بلند) درجے والے اللہ کی طرف سے کافرون کو (ضرور) ہونیوالا ہے کوئی اُسکو روک نہین سکتا
"	"	"	اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُونٍ ۝	بے شک اُنکے مالک کا عذاب ڈرنے کے لائق ہے۔

اَلتَّذْكِيرُ بِاٰلَآءِ اللّٰهِ ۹ — باب ۹ اللہ تعہ کی نعمتون کا بیان

۱	البقرة ۲	۳	اَلَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ	جس نے زمین کو تمہارا بچھونا بنایا اور آسمان کو

الوانہ فیہ شفاء للناس ان فی ذلک
لایۃ لقوم یتفکرون ۝ واللہ خلقکم
ثم یتوفکم ومنکم من یرد الی ارذل
العمر لکی لا یعلم بعد علم شیئا ان
اللہ علیم قدیر ۝ واللہ فضل بعضکم
علی بعض فی الرزق ۚ فما الذین فضلوا
برادی رزقھم علی ما ملکت ایمانھم
فھم فیہ سواء ۚ افبنعمۃ اللہ یجحدون
واللہ جعل لکم من انفسکم ازواجا
وجعل لکم من ازواجکم بنین و
حفدۃ ورزقکم من الطیبت ۚ افبالباطل
یؤمنون وبنعمۃ اللہ ھم یکفرون ۝
واللہ اخرجکم من بطون امھتکم
لا تعلمون شیئا ۙ وجعل لکم السمع و
الابصار والافئدۃ ۝ لعلکم تشکرون
الم یروا الی الطیر مسخرت فی جو السماء
ما یمسکھن الا اللہ ۚ ان فی ذلک
لایت لقوم یؤمنون ۝ واللہ جعل
لکم من بیوتکم سکنا وجعل لکم من
جلود الانعام بیوتا تستخفونھا یوم
ظعنکم ویوم اقامتکم ۙ ومن اصوافھا
واوبارھا واشعارھا اثاثا ومتاعا
الی حین ۝ واللہ جعل لکم مما خلق
ظلالا وجعل لکم من الجبال اکنانا
وجعل لکم سرابیل تقیکم الحر وسرابیل
تقیکم باسکم ۚ کذلک یتم نعمتہ علیکم
لعلکم تسلمون ۝ فان تولوا فانما علیک
البلغ المبین ۝ یعرفون نعمت اللہ
ثم ینکرونھا واکثرھم الکفرون ۝
الم تر ان اللہ انزل من السماء ماء
فتصبح الارض مخضرۃ ۚ ان اللہ

رنگ کی اسمین لوگون کی تندرستی (شفا) ہی جو لوگ غور کرتے ہین
اُنکے لیے اسمین (خدا کی قدرت کی) نشانی ہی اور (لوگو) اللہ تعہ ہی نے تم کو
پیدا کیا پھر وہی تمہاری جان نکالتا ہے اور تم مین سی کوئی کوئی نکمی (خراب)
عمر کو پہونچ جاتا ہے اسلیئے کہ (بہت کچھہ) جاننے کے بعد پھر کچھہ نہ جانے
بیشک اللہ تعہ جانتا ہے قدرت والا (سب کچھہ کرسکتا ہی) اور اللہ تعہ نے
تم مین سی ایک کو دوسرے سے زیادہ روزی دی ہی پھر جنکو زیادہ روزی
ملی ہی وہ اپنی روزی اپنے غلامون کو دینے والے اور غلامون کو (مال و دولت
مین) اپنے برابر کرنے والے نہین کیا یہ لوگ اللہ تعہ کی نعمتون کے منکر ہین
اور اللہ تعہ نے تم ہی مین سی تمہاری بی بیون کو بنایا اور تمہاری بی بیون
سے تمہارے بیٹے اور پوتے نواسے پیدا کیئے (یا بیٹیان یا سسرالی رشتہ دار)
اور تم کو مزیدار چیزین کہانے کو دین کیا یہ لوگ جھوٹ کو (بتون کو) مانتے
ہین اور اللہ تعہ کے احسان کو نہین مانتے ۔
اور (لوگو) اللہ تعہ نے تم کو تمہاری ماؤن کے پیٹ سی نکالا (اُس وقت)
تم کچھہ نہین جانتے تھے اور تم کو سننے کے لیے کان دیے اور (دیکھنے کو)
آنکھین دین اور (سوچنے کو) دل دیے اسلیئے کہ تم شکر کرو کیا ان
لوگون نے پرندون کو نہین دیکھا وہ ادھر بیچ آسمان مین حکم کے
تابعدار ہین (اُڑ رہے ہین) اللہ تعہ ہی انکو سنبھالتا ہے بے شک جو
ایمان دار ہین اُنکے لیے اسمین (ایک قدرت کی) نشانی ہے اور اللہ تعہ نے
تمہارے گھرون کو تمہارے لیے ٹھکانا بنایا اور چوپائے جانورون کی
کھالون سے تمہارے لیے ڈیرے بنائے جب تم (سفر مین) کوچ کرتے ہو اور
جب ٹھیرتے ہو تو انکو ہلکا (پہلکا) پاتے ہو اور انکی اون اور روئین اور بالون
سے کئی طرح کے سامان اور کام کی چیزین ایک وقت تک اور اللہ تعہ نے اپنی
پیدا کی ہوئی چیزون سی تمہارے لیے سائے بنائے اور پہاڑون مین چھپ
رہنے کے غار اور تمہارے لیے (کپڑے کے) کرتے بنائے جو تم کو گرمی اور سردی
سے بچاتے ہین اور (لوہے کے) کرتے جو (لڑائی مین) تم کو تمہاری مار سے بچاتے
ہین اللہ اسیطرح اپنا احسان تمپر پورا کرتا اسلیئے کہ تم اُسکا حکم مانو پھر
اگر یہ لوگ (اتنا سمجھانے پر بھی) نہ مانین تو تیرے ذمے کہولکر (اللہ تعہ
کا حکم) پہونچا دینا ہے ۔ یہ لوگ اللہ تعہ کی نعمتون کو (خوب) پہچانتے
ہین پھر اُنکو نہین مانتے اور اُن مین اکثر ناشکرے ہین ۔
(اے دیکھنے والے) کیا تو نے نہین دیکھا (زمین سوکھی مردہ پڑی ہی) اللہ نے
آسمان سے پانی برسایا تو پھر (زمین زندہ ہوکر) سرسبز ہو جاتی ہی بیشک

۸	الاعراف	۱	وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝	آدمیو ہمنے تم کو زمین مین جگہہ دی اور اُسی مین تمہاری گذران کے سامان بنائے تم بہت کم شکر کرتے ہو۔
〃	〃	۲	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ؕ وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۝	آدمیو ہمنے تم پر کپڑا اوتارا جو تمہاری شرمگاہ کو چھپاتا ہے اور بناؤ کا سامان اور پرہیزگاری کا لباس یہہ (سب سے) بہتر ہے یہہ اللہ کی (قدرت کی) نشانیون مین سے ہے تاکہ وہ نصیحت لین۔
۹	الانفال	۳	وَاذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝	اور وہ وقت یاد کرو جب تم زمین (مکہ) مین تھوڑے سے تھے کمزور (یعنے ہجرت سے پہلے) تم ڈرتے تھے کہین (کافر لوگ) تمکو اچک نہ لے جائین پھر اللہ نے تم کو جگہہ دی اور (بدر کے دن) اپنی مدد سے تم کو زور دیا اور تم کو حلال چیزین کھانے کو دین اسلیے کہ تم شکر کرو
۱۳	ابراھیم	۵	وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ	اور اگر تم اللہ تعالے کی نعمتون کو گنو تو پورا گن نہ سکوگے۔
۱۴	النحل	۱	وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝ وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ۝ وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ؕ اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً ؕ وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝	اور اُسنے چوپایہ جانور کو پیدا کیا ان مین تمہاری جڑاول ہے اور بہی کئی طرح کے فائدے ہین اور انہی (کے گوشت) کو کہاتے ہو اور تم کو اُن سے رونق ہوتی ہے جب شام کو (چراکر) لاتے ہو اور جب صبح کو (چرانے) لیجاتے ہو اور یہہ جانور تمہارے بوجہہ ایسے (دور) شہر کو اٹھاکر لے جاتے ہین کہ تم وہان پہونچ ہی نہ سکتے مگر جان توڑکر بیشک تمہارا مالک بڑی شفقت والا مہربان ہے اور اُسی نے تمہاری سواری اور رونق کے لیے گہوڑون اور خچرون اور گدہون کو پیدا کیا اور وہ چیزین پیدا کرتا ہے جن کو تم نہین جانتے
〃	〃	۲	وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝	اور اگر خدا تعالے کی نعمتین گننا چاہو تو اُن کو پورا گن نہ سکوگے بے شک اللہ تعالے بخشنے والا مہربان ہے۔
〃	〃	۹۸ ۱۹	وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ۝ وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ۝ وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِيْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ۝ ثُمَّ كُلِيْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ	اور اللہ تعالے ہی نے آسمان سے پانی برسایا پھر زمین کو مرے بعد اُس پانی سے جلایا جو لوگ (دل لگاکر) سنتے ہین اُنکے لیے اسمین (خدا کی قدرت کی) نشانی ہے اور (لوگو) تم کو چوپائے جانورون مین بہی سوچنے کا موقع ہے اُنکے پیٹون مین جو چیزین ہین گوبر اور خون سے ہم تم کو خالص (اوپٹ) دودہ پلاتے ہین پینے والے کو مزی سے (غٹ غٹ) پی جاتے ہین اور (اسی طرح) کہجور اور انگور کے پہلون سے تم شراب بناتے ہو اور عمدہ کہانا جو لوگ عقل رکہتے ہین اُنکے لیے اسمین (خدا کی قدرت کی) نشانی ہے اور (اے پیغمبر ہم) تیرے مالک نے شہد کی مکہی کو سکہلایا کہ پہاڑون اور درختون اور چھتون مین گہر بنا (یعنے چھتے لگا) پھر ہر قسم کے پہل (اور پہول) چوستی رہ پھر (لوٹکر) اپنے مالک کے آسان رستون مین چلی جا اور (چھتے مین داخل ہوجا) اُسکے پیٹ سے ایک پینے کی چیز نکلتی ہے (یعنے شہد) کئی طرح کے

السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ۝

روزی دے کوئی سچا خدا نہیں اسکے سوا پھر تم کدھر الٹے جارہے ہو

۲۵ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ؕ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ۝ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ

(اے دیکھنے والے) کیا تو نے نہیں دیکھا اللہ تعالیٰ نے آسمان سے پانی برسایا پھر ہم نے اس پانی سے کئی رنگ کے پھل اگائے اور اسی طرح پہاڑوں میں کہاٹیاں بنائیں (یا طبقے) کچھ تو اُن میں سفید ہیں اور سرخ کئی رنگ کے اور کچھ کالے بھجنگ اور اسی طرح آدمیوں اور جانوروں اور چارپایوں میں بھی طرح طرح کے رنگ ہیں

۲۶ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ۝ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝

اور اُنکے لیے مردہ زمین نشانی ہے ہم نے (پانی برساکر) اسکو جلایا اور زمین سے اناج نکالا یہ لوگ اُسی میں سے کھاتے ہیں اور زمین میں ہم نے کھجور اور انگور کے باغ لگائے اور اُس میں (پانی کے) چشمے بہائے اس لیے کہ یہ لوگ اُس کا میوہ کھائیں اور میوہ انہوں نے اپنے ہاتھوں سے نہیں بنایا کیا یہ لوگ شکر نہیں کرتے۔

۲۷ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۝ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ۝ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ۝ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ۝

اور ایک نشانی اُنکے لیے یہ ہے کہ ہمنے اُنکی نسل کو بھری ہوئی کشتی میں لادا اور ہمنے اُنکے لیے کشتی کی طرح اَور چیز بنائی ہے جسپر وہ سوار ہوتے ہیں اور اگر ہم اُنکو ڈبودیں تو کوئی اُنکی فریاد سننے والا نہیں اور نہ اُن کو بچانے والا مگر ہماری ہی مہربانی ہو اور ایک وقت تک ہم اُنکو دنیا کے مزے اُٹھانے دیں۔

۲۸ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِى الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ۝

(اے دیکھنے والے) کیا تو نہیں دیکھتا کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان سے پانی برسایا پھر زمین میں اُس کے چشمے چلا دیے پھر اُس پانی سے رنگ برنگ کھیتی نکالتا ہے پھر جب وہ پک جاتی ہے تو اُسکو دیکھتا ہے زرد ہوگئی پھر اللہ تعالیٰ اُسکو (سلھا کر) چورہ چورہ کر دیتا ہے ان باتوں میں عقلمندوں کے لیے بڑی نصیحت ہے۔

۲۹ اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِىْ فِى الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝

(دیکھنے والے) کیا تو نہیں دیکھتا کہ سمندر میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جہاز چلتے ہیں اس سے مطلب ہے کہ تم کو اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھلادے بے شک اس میں ہر صبر اور شکر کرنے والے کے لیے نشانیاں ہیں

۳۲ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِى الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ۝ اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝ اَوْ يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ۝ وَّيَعْلَمَ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِىْٓ اٰيٰتِنَا ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ

اور اُسکی نشانیوں میں سے جہاز ہیں جو سمندر میں پہاڑوں کی طرح دکھلائی دیتے ہیں اگر وہ چاہے تو ہوا کو تھما دے یہ جہاز سمندر کی پیٹھ پر کھڑے رہ جائیں بے شک ان (جملوں) میں ہر صبر اور شکر کرنیوالے (بندے) کے لیے نشانیاں ہیں یا (اگر وہ چاہے) تو جہازوالوں کے اعمال کی سزا میں انکو تباہ کردے اور بہتوں کو معاف کردے اور اسلیے کہ وہ لوگ جو ہماری نشانیوں میں جھگڑتے ہیں یہ جان لیں کہ (اب

اللطیف خبیر ۝

۱۷ الحج ۶ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ وَ
الْفُلْكَ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ؕ وَ یُمْسِكُ
السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝

۱۹ المؤمنون ۱ وَ لَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَ مَا
كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِیْنَ ۝ وَ اَنْزَلْنَا مِنَ
السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِی الْاَرْضِ ۚ
وَ اِنَّا عَلٰی ذَهَابٍۭ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ۝ فَاَنْشَاْنَا
لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّ اَعْنَابٍ ۖ لَكُمْ
فِیْهَا فَوَاكِهُ كَثِیْرَةٌ وَّ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝
وَ شَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَیْنَآءَ تَنْۢبُتُ
بِالدُّهْنِ وَ صِبْغٍ لِّلْاٰكِلِیْنَ ۝ وَ اِنَّ لَكُمْ
فِی الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِیْكُمْ مِّمَّا فِیْ
بُطُوْنِهَا وَ لَكُمْ فِیْهَا مَنَافِعُ كَثِیْرَةٌ وَّ مِنْهَا
تَاْكُلُوْنَ ۝ وَ عَلَیْهَا وَ عَلَی الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ۝

۲۰ النمل ۷ اَلَمْ یَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّیْلَ لِیَسْكُنُوْا فِیْهِ وَ
النَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ
لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ۝

۲۱ العنکبوت ۷ اَوَ لَمْ یَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّ یُتَخَطَّفُ
النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ یُؤْمِنُوْنَ
وَ بِنِعْمَةِ اللّٰهِ یَكْفُرُوْنَ ۝

۳۲ السجدة ۳ اَوَ لَمْ یَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَی الْاَرْضِ الْجُرُزِ
فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ
وَ اَنْفُسُهُمْ ؕ اَفَلَا یُبْصِرُوْنَ ۝

۳۵ الاحزاب ۲ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ
اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ رِیْحًا
وَّ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِیْرًا ۝

۳۵ فاطر ۱ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ ؕ
هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَیْرُ اللّٰهِ یَرْزُقُكُمْ مِّنَ

مہربان (یا باریک بین) ہی خبردار۔

کیا تو نے (اے دیکھنے والے) نہیں دیکھا کہ اللہ نے زمین میں جتنی چیزیں ہیں
تمہارے لئے کر دی ہیں اور کشتی کو بھی (تمہارے) بس میں کر دیا ہے جو
اللہ کے حکم سے چلتی ہے اور آسمان کو زمین پر گرنے سے یہی روکتا
ہے مگر جب حکم ہو (تو وہ اور بات ہے) بیشک اللہ لوگوں پر نہایت شفقت
کرنے والا مہربان ہے۔ اور ہم نے سات رستے (یعنی سات آسمان) بنائے اور ہم
بنانے سے بیخبر نہیں ہیں اور ہم نے ایک اندازے کے ساتھ آسمان سے پانی
برسایا پھر زمین میں اسکو ٹھیرا رکھا اور ہم اس پانی کو اڑا لیجانے
پر بھی قادر ہیں پھر اس پانی سے ہم نے تمہارے لیے کھجور اور
انگور کے باغ اور تمہارے لئے تم کو ان باغوں میں سے بہت سے میوے
ملتے ہیں اور انہی پر تمہاری گذر ہے اور وہ درخت جو طور سینا
(یا پہاڑ) میں (بہت) نکلتا ہے تیل لیکر اگتا ہے اور کھانے والوں
کے لیے سالن (اسکے تیل میں روٹی ڈبو کر کھاتے ہیں) اور (لوگو) تمکو
چوپایوں میں بھی غور کرنا چاہیے ان کے پیٹوں میں سے ہم تم کو پلاتے
ہیں اور اسکے سوا تم کو اور بھی بہت سے فائدے ہیں اور ان میں سے ایک
یہ ہے کہ انہیں سے کھاتے ہو اور ان پر اور کشتیوں پر لدے پھرتے ہو۔
کیا ان لوگوں نے نہیں دیکھا (یعنی نہیں سمجھا) ہم نے رات انکے آرام کے
لیے بنائی اور دن کو سوجھا دینے والا بنایا اسکی نشانیوں میں ہر سمجھ
والے کے لیے (بڑی) نشانیاں ہیں بیشک جو لوگ ایماندار ہیں انکے لیے دن اور رات میں نشانیاں ہیں۔
کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے (مکہ کو) امن کا حرم بنایا اور انکے
آس پاس (کے ملک) کے لوگ لٹ جاتے ہیں کیا یہ لوگ جھوٹی بات
پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ کی (سچی) نعمت (آنحضرت کی نبوت)
سے انکار کرتے ہیں۔ کیا انہوں نے اس پر بھی نظر نہیں کی کہ ہم پانی (کے ابر) کو اوجاڑ چٹیل زمین
کی طرف ہانک لے جاتے ہیں پھر اس سے کھیتی نکالتے ہیں جس سے انکے
چارپائے اور وہ خود بھی کھاتے ہیں کیا ان لوگوں کو آنکھ نہیں (اللہ کی قدرت کو)
دیکھتے۔ اے ایمان والو اللہ نے جو تم پر احسان کیا اسکو یاد کرو جب (چاروں طرف
سے کافروں کے) لشکر تم پر ٹوٹ پڑے پھر ہم نے انپر آندھی بھیجی اور
وہ (فرشتوں کے) لشکر بھیجے جن کو تم نے نہیں دیکھا اور اللہ
تمہارے کاموں کو دیکھ رہا تھا۔

لوگو اللہ کا جو احسان تم پر ہے اسکو یاد کرو بھلا اسکے سوا کوئی
اور بھی پیدا کرنے والا ہے جو آسمان اور زمین سے تم کو

			مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ وَّتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝	اور ہواؤن کے پھیرنے مین اور بادل (ابر) مین جو آسمان اور زمین کے درمیان حکم کا تابع ہے (خدا تعالٰی کی قدرت کی) نشانیان ہین۔
۴	ال عمران	۲۰	إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَامًا وَّقُعُودًا وَّعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ	بے شک آسمانون اور زمین کی پیدائش اور رات دن کے آنے جانے مین عقلمندون کے لیے (اُس کی قدرت کی) نشانیان ہین جو اللہ تعالٰی کو کھڑے اور بیٹھے اور کروٹ پر لیٹے (ہر حالت مین) یاد کرتے ہین اور آسمانون اور زمین کی پیدائش مین غور کرتے ہین
۳	″	۲	قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأُخْرَىٰ كَافِرَةٌ يَرَوْنَهُم مِّثْلَيْهِمْ رَأْيَ الْعَيْنِ وَاللَّهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهِ مَن يَشَاءُ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ۝	تمہارے (سمجھنے کے) لیے ایک بڑی نشانی (خدا کی قدرت کی) ان دو فوجون مین ہو چکی جو (بدر کے دن) بھڑ گئی تھین ایک فوج تو اللہ کی راہ مین لڑتی تھی اور دوسری مکرون کی تھی وہ آنکھون سے انکو اپنے سے (یا اُنسے) دونا دیکھتے تھے اور اللہ جسکو چاہے اپنی مدد سے زور دیتا ہے جو لوگ عقل کی آنکھ رکھتے ہین اُنکو اسمین (یعنے اس واقعہ مین) بیشک بڑی عبرت ہو
۴	″	۱۴	قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِكُمْ سُنَنٌ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ	تم سے پہلے بہت سے واقعے گذر چکے ہین تو زمین کی سیر کرو دیکھو جھٹلانے والون کا انجام کیسا ہوا۔
۷	الانعام	۱	أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَبْلِهِم مِّن قَرْنٍ مَّكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّن لَّكُمْ وَأَرْسَلْنَا السَّمَاءَ عَلَيْهِم مِّدْرَارًا وَجَعَلْنَا الْأَنْهَارَ تَجْرِي مِن تَحْتِهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُم بِذُنُوبِهِمْ وَأَنشَأْنَا مِن بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ	کیا ان لوگون نے (یعنے مکے کے کافرون نے) نہین دیکھا کہ ہمنے اُنسے پہلے کتنی امتون کو تباہ کر دیا ہمنے اُنکو زمین مین ایسا جمایا تھا کہ ویسا تم کو نہین جمایا اور آسمان سے اُنپر موسلا دھار مینہ برسایا اور انکے نیچے نہرین بہا دین آخر اُنکے گناہون کی سزا مین ہم نے اُن کو غارت کر دیا اور اُن کے بعد دوسری امت پیدا کی۔
″	″	۲	قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ انظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ۝	(اے پیغمبر) کہدے زمین مین تو پھرو پھر (آنکھسے) دیکھ لو (یا سمجھ لو) پیغمبرون کو جھٹلانے والون کا کیا انجام ہوا۔
۸	الاعراف	۱	وَكَم مِّن قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا فَجَاءَهَا بَأْسُنَا بَيَاتًا أَوْهُمْ قَائِلُونَ ۝ فَمَا كَانَ دَعْوَاهُمْ إِذْ جَاءَهُم بَأْسُنَا إِلَّا أَن قَالُوا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ	اور کتنی بستیان جب ہم نے اُنکو کھپانا (تباہ کرنا) چاہا تو ہمارا عذاب اُن پر رات کو یا دن کو پڑی سو رہی تھے تو جس وقت ہمارا عذاب اُنپر آن پہونچا کچھ نہ کہہ سکے مگر یہی کہنے لگے بے شک ہم گنہگار تھے
۹	″	۲۳	أَوَلَمْ يَنظُرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ مِن شَيْءٍ وَأَنْ عَسَىٰ أَن يَكُونَ قَدِ اقْتَرَبَ أَجَلُهُمْ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ۝	کیا انہون نے آسمان اور زمین کی بادشاہت (یا انتظام مین اللہ تعالٰی نے جو چیزین پیدا کی ہین اُن مین غور نہین کیا اور نہ اسمین کہ شاید اُنکی موت آگئی ہو تو مرنے بعد پھر کس بات پر ایمان لائین گے۔
۱۰	التوبة	۹	أَلَمْ يَأْتِهِمْ نَبَأُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَقَوْمِ إِبْرَاهِيمَ وَأَصْحَابِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكَاتِ أَتَتْهُمْ	کیا ان (منافقون) کو ان لوگون کی خبر نہین پہونچی جو اُنسے پہلے گذر چکے ہین نوح کی قوم اور عاد اور ثمود اور ابراہیم کی قوم اور مدین والے (شعیب کی قوم) اور الٹی بستیون والے (لوط کی قوم اُنکے پاس

۲۷	النجم ۵۳	۳	فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰی ۝
۲۷	الرحمٰن ۵۵	۱	فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝
۲۷	الواقعۃ ۵۶	۲	اَفَرَءَیْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ۝ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ۝
۲۷	″	″	اَفَرَءَیْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ۝ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ۝ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ۝ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ۝ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ۝ اَفَرَءَیْتُمُ الْمَآءَ الَّذِیْ تَشْرَبُوْنَ ۝ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ۝ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ۝ اَفَرَءَیْتُمُ النَّارَ الَّتِیْ تُوْرُوْنَ ۝ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَاۤ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ۝ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِیْنَ ۝
۲۷	الحدید ۵۷	۳	وَاَنْزَلْنَا الْحَدِیْدَ فِیْهِ بَاْسٌ شَدِیْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ
۳۰	عبس ۸۰	۱	فَلْیَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰی طَعَامِهٖۤ اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا فَاَنْۢبَتْنَا فِیْهَا حَبًّا وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا وَّزَیْتُوْنًا وَّنَخْلًا وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ

اَلتَّذْكِیْرُ بِاَیَّاتِ اللّٰهِ وَالْاُمَمِ الْمَاضِیَةِ (۱۰)

باب اللہ تعالیٰ کی نشانیون اور اگلی امتون کی تباہی کا بیان ۷

۲	البقرۃ ۲	۲۰	اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِیْ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِمَا یَنْفَعُ النَّاسَ وَمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِیْهَا

پھر (اے آدمی تو) اپنے پروردگار کی کس کس نعمت مین شبہ کریگا
تو (جنو اور آدمیو) تم دونو اپنے مالک کی کیا کیا نعمتین جھٹلاؤ گے
بھلا دیکھو تو جو نطفہ تم مین سے نکلتا ہے تم نے اُس کو بنایا یا
ہم نے بنایا۔
بھلا دیکھو تو سہی تم جو (اناج وغیرہ) بوتے ہو کیا تم اُسکو اوگاتے ہو
یا ہم اوگاتے ہین اگر ہم چاہین تو (اناج پکنے سے پیشتر ہی) اُسکو
چورا چورا کر دین پھر تم یہہ باتین بناتے رہ جاؤ (ہائے) ہم تو ڈوبے
گئے (ہمارا پیسہ برباد ہوگیا) نہین ہماری قسمت ہی پھوٹی ہے
بھلا دیکھو تو سہی جو پانی تم پیتے ہو کیا تم نے اُسکو ابر (بادل) سے
اوتارا یا ہمنے اوتارا ہم چاہتے تو اُسکو ایسا کھاری کر دیتے جو زبان
پر (بھی) نہ رکھا جاتا پھر تم (ہمارے احسان کا) شکر کیون نہین کرتے
بھلا دیکھو تو سہی آگ جسکو تم سلگاتے ہو کیا تم نے اُسکا درخت
بنایا یا ہمنے بنایا ہمنے (دنیا کی) آگ کو (دوزخ کی آگ کا) بدلا لانے اور
مسافرون کے فائدے کے لیے بنایا ہے
اور ہم نے لوہا پیدا کیا اُس مین تو بڑی لڑائی کا سامان بنتا ہے اور
لوگون کو (بہت) فائدے ہوتے ہین۔
آدمی کو چاہیئے (اگر اپنی حقیقت پر غور نہین کرتا تو) اپنے کھانے
ہی پر نظر ڈالے (پہلے) ہمنے (اوپر سے) پانی برسایا پھر ہمنے زمین کو
طاقت دیکر زمین کو پھاڑ ڈالا پھر ہم ہی نے اس مین (غلہ کے)
دانے اور انگور اوگائے اور ترکاریان اور زیتون اور کھجور اور گھنے
گھنے باغ اور میوے اور چارہ تمہارے اور تمہارے جانورون کے فائدے کے لیے

بے شک عقلمندونکے لیے آسمان اور زمین کی پیدایش مین اور رات دن کے
ایر پھیر مین اور کشتیون مین جو لوگون کے فائدہ کا سامان لیکر سمندر مین
مین چلتی ہین اور مینہ مین جسکو اللہ نے آسمان سے برسایا پھر مرے
پیچھے زمین کو اُس سے جلایا (یعنے تروتازہ کیا) اور سب قسم
کے جانورون کو اُس مین پھیلایا۔

			مِنْ فَوْقِهِمْ وَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝	اور جدہر سے اُنکو خیال (بھی) نہ تھا اودہر سے عذاب اُن پہونچا۔
۱۴	النحل ۱۶	۶	اَوَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَهُمْ دٰخِرُوْنَ ۝	کیا ان لوگون نے اُن چیزون کو نہین دیکھا جو اللہ تعالےٰ نے پیدا کی ہین انکے سائے کبھی داہنی طرف کبھی بائین طرف ڈہلتے ہین اللہ تعالےٰ کو عاجزی کے ساتھ سجدہ کر رہے ہین۔
۱۵	بنی اسرائیل ۱۷	۲	وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ۝	اور ہم نے رات اور دن کے دو نمونے بنائے پھر رات کا نمونہ تاریک رکھا اور دن کا نمونہ روشن رکھا اس لیے کہ (دن مین) اپنے مالک کا فضل چاہو (یعنے کمائی کرو) اور اسلیے کہ تم برسون کی گنتی اور حساب جان لو اور ہر چیز کو ہم نے کھولکر بیان کر دیا ہے۔
″	″	″	وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ۭ وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ۝	اور ہمنے نوح ؑ کے بعد کتنی امتون کو تباہ کر ڈالا اور (اے پیغمبر ﷺ) تیرا مالک اپنے بندون کے گناہون کو جاننے والا اور دیکھنے کے لیے بس ہے۔
″	″	۶	وَمَا مَنَعَنَآ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ اِلَّآ اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ۭ وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا ۭ وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ۝	اور ہمنے جو نشانیان بھیجنا موقوف رکھا تو اس وجہ سے کہ اگلے لوگون نے اُن کو جھٹلایا اور ہم نے ثمود کو اونٹنی دی کھلم کھلا معجزہ اُنہون نے اُسپہ ظلم کیا اور ہم جو نشانیان بھیجتے ہین تو صرف (لوگون کو) ڈرانے کے لیے۔
″	الکہف ۱۸	۸	وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ۝	اور ان بستیون کو ہم نے (دنیا مین) تباہ کر دیا جب انہون نے شرارت کی اور انکی ہلاکت کا (آخرت مین بھی) ہمنے ایک وعدہ مقرر کیا ہے
۱۶	مریم ۱۹	۵	وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا ۝	اور ہمنے تو اُن سے پہلے کتنی جمعون کو تباہ کر دیا جو اُن سے اچھا سامان اور اُن سے اچھی نمود رکھتے تھے۔
″	″	۶	وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ۭ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ۝	اور (ان لوگون کی حقیقت ہی کیا ہے) ہم تو ان سے پہلے کتنی جماعتون کو تباہ کر چکے ہین بھلا تو اُن مین سے کسی کو دیکھتا ہے یا اُنکی بھنک بھی (کہین) سُنتا ہے۔
۱۶	طٰہٰ ۲۰	۱	طٰهٰ ۝ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ۝ اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ۝ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ۝	ہمنے (اے پیغمبر ﷺ) قرآن تجھپر اسلیے نہین اوتارا کہ تو تکلیف اُٹھائے مگر (ہمنے تو قرآن اسلیے اوتارا کہ وہ) ڈرنے والے کے لیے نصیحت ہو (یہ قرآن) اُسکا اوتارا ہوا ہے جس نے زمین کو اور اونچے اونچے آسمانون کو بنایا
″	″	۵	كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ	(اے پیغمبر ﷺ) یون ہم تجھکو اگلے گذرے ہوئے حال سناتے ہین۔
″	″	۷	اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ۝	کیا اُن کو خبر نہین ہوئی کہ ہمنے ان سے پہلے کتنی قومین تباہ کر دیں جنکے گھرون مین (بستیون مین) آتے جاتے رہتے ہین بیشک اس مین عقل والون کے لیے نشانیان ہین۔

			رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝	[10] اُنکے پیغمبر کھلی نشانیاں لے کر آئے پھر اللہ تعالیٰ نے اُنپر ظلم نہیں کیا لیکن یہ لوگ (خود) اپنے اوپر آپ ظلم کرتے تھے۔
۱۱	یونس	۲	وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ	[11] اور تم سے پہلے ہم نے کتنی قوموں کو جب وہ ظالم بن گئے غارت کر دیا اور اُنکے پیغمبر اُنکے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے اور وہ ایمان لانے والے نہ تھے ہم گنہگار لوگوں کو ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں پھر (اُنکے تباہ ہونیکے) بعد ہم نے تم کو اُنکا جانشین بنایا اس لیئے کہ ہم دیکھیں تم کیسے کام کرتے ہو۔
۱۱	"	۱۰	قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝	[11] (اے پیغمبر) ان لوگوں سے کہہ (ذرا) دیکھو تو آسمان اور زمین میں کیا کیا (نشانیاں ہیں) اور جن کی قسمت میں ایمان نہیں اُن کو نشانیوں سے کچھ فائدہ ہوتا ہے نہ ڈرانے والوں سے
۱۲	هود	۱۱	فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ۝	[12] تو اُن قوموں میں جو تم سے پہلے گذری ہیں ایسے اچھے لوگ کیوں نہ پیدا ہوئے جو ملک میں فساد پھیلانے سے روکتے مگر تھوڑے اُن کو ہم نے بچا لیا اور ظالم لوگوں نے تو وہی (ناز و نعمت) مزے اختیار کیے جن میں مست ہو رہے تھے اور وہ بدکار (قصور وار) تھے
۱۳	یوسف	۱۲	وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ۝	[13] اور آسمان اور زمین میں بہتیری نشانیاں ایسی ہیں جن پر لوگ (کافر) گذرتے رہتے ہیں اُنکو دیکھتے ہیں اور (پھر حیران ہی ہیں) غور نہیں کرتے
"	"	"	اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	[14] کیا یہ لوگ (کافر) ملک میں نہیں پھرے (اگر پھرتے) تو (آنکھ سے) دیکھ لیتے کہ اگلے لوگوں کا انجام کیسا ہوا۔
"	الرعد	۶	اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ	[15] کیا یہ (مکے کے) کافر نہیں دیکھتے کہ ہم (کفر کی) زمین سب طرف سے کم کرتے چلے آ رہے ہیں۔
"	ابراهيم	۲	اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۛ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۛ لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ۛ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَاِنَّا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ	[16] کیا تم کو اُن لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جو تم سے پہلے گذرے ہیں نوح کی قوم اور عاد اور ثمود اور اُنکے بعد والے جن کو اللہ ہی جانتا ہے اُنکے پاس اُنکے پیغمبر نشانیاں لے کر آئے تو انہوں نے اپنے ہاتھوں کو اپنے منہ تک پہنچایا اور کہنے لگے ہم تو جو دیکر بھیجے گئے ہو اُسکو نہیں مانتے اور جس دین کی طرف تم ہم کو بلاتے ہو اُس میں ہم کو ایسی شک ہے جس سے دل ہی نہیں جمتا۔
۱۴	الحجر	۱	وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ۝ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ۝	[17] اور ہم نے جس بستی کو تباہ کیا اُسکی مدت لکھی ہوئی تھی کوئی قوم اپنی میعاد سے (جو اللہ تعالیٰ نے مقرر کر رکھی ہے) نہ آگے بڑھ سکتی ہے نہ پیچھے رہ سکتی ہے۔
۱۴	النحل	۴	قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ	[18] ان سے پہلے جو (کافر) گذر گئے اُنہوں نے بھی داؤں کیا اللہ تعالیٰ نے اُنکے (داؤں کی) عمارت کی جڑ سے خبر لی اور (دھڑ دھڑا کر) اوپر سے چھت آ رہا (مکر کی

			كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ۝ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ۝	قسم کی چیزین اوگائی ہین بے شک اسمین (خدا کی قدرت کی) نشانی ہے اور (تو بھی) اُن مین کے بہت لوگ نہین مانتے (اکثر کافر ہین)
۱۹	الشعراء	۱۱	وَمَا أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ إِلَّا لَهَا مُنذِرُونَ ۝ ذِكْرَىٰ وَمَا كُنَّا ظَالِمِينَ ۝	اور ہمنے کوئی بستی اُس وقت تک تباہ نہین کی جب تک اُسکے یہان ڈرانے والے (پیغمبر) نہین بھیجے اور ہم ظالم نہین ہین۔
۲۰	النمل	۶	قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ۝	(اے پیغمبر) کہدے (ذرا) ملک مین (چلو) پھرو تو اور دیکھو گنہگارون کا انجام کیسا (خراب) ہوا۔
〃	القصص	〃	وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ بَطِرَتْ مَعِيشَتَهَا ۖ فَتِلْكَ مَسَاكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَن مِّن بَعْدِهِمْ إِلَّا قَلِيلًا ۖ وَكُنَّا نَحْنُ الْوَارِثِينَ ۝ وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَىٰ حَتَّىٰ يَبْعَثَ فِي أُمِّهَا رَسُولًا يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرَىٰ إِلَّا وَأَهْلُهَا ظَالِمُونَ	اور (انہون نے اسپر غور نہین کیا کہ) ہمنے بہت سی ایسی بستیان کہیا دین جو اپنی معاش پر اترا رہی تہین لو دیکھو اُنکے گہر اُنکے تباہ ہوئے پیچھے پھر نہین بسے مگر کوئی کوئی اور (آخر ہم ہی اُنکے) گہر بار مال متاع کے وارث ہوئے (کیونکہ اُنکا کوئی وارث ہی نہ رہا) اور (اے پیغمبر) تیرا مالک بستیون کو اُس وقت تک تباہ نہین کرتا جب تک وہ اُنکی بڑی بستی مین (ان بستیون کے صدر مقام مین) ایک پیغمبر نہ بھیجے جو ہماری آیتین اُنکو پڑھکر
〃	〃	۷	قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِن جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّيْلَ سَرْمَدًا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُم بِضِيَاءٍ ۖ أَفَلَا تَسْمَعُونَ ۝ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِن جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُم بِلَيْلٍ تَسْكُنُونَ فِيهِ ۖ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ۝ وَمِن رَّحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝	(اے پیغمبر ان لوگون سے) پوچھ بھلا بتلاؤ تو سہی اگر اللہ تعالیٰ ہمیشہ قیامت تک تمپر رات کیے رہے (کبھی سورج نہ نکلے برابر اندہیرا رہے) تو اللہ کے سوا دوسرا کون خدا ہے جو تمپر روشنی لیکر آئے (دن نکالے) کیا تم (دل لگاکر یہ بات) نہین سنتے (اے پیغمبر ان لوگون سے) پوچھ بھلا بتلاؤ تو سہی اگر اللہ تعالیٰ ہمیشہ قیامت تک تم پر دن کیے رہے (رات نہ آئے سورج نہ ڈوبے) تو اللہ کے سوا دوسرا کون خدا ہے جو تم پر رات لیکر آئے جسمین تم آرام کرو کیا تم (ایسی کھلی بات بھی) نہین دیکھتے اور اُسی خدا کی مہربانی ہے کہ رات تمہارے آرام کیلیے بنائی اور دن اسلیے بنایا کہ اُسکا فضل (روزی رزق) ڈہونڈو اور اُس کا شکر کرو۔
۳۰	العنکبوت	۲	أَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللَّهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ۝ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللَّهُ يُنشِئُ النَّشْأَةَ الْآخِرَةَ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝	کیا ان لوگون نے یہ نہین سمجھا کہ اللہ تعالیٰ شروع مین کیونکر پیدا کرتا ہے پھر (جس نے شروع مین پیدا کیا) وہی دوبارہ بھی پیدا کریگا اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ دونو آسان ہین (اے پیغمبر) کہدے (ذرا) زمین مین تو پھرو اور دیکھو اللہ تعالیٰ نے پیدائش کیونکر شروع کی پھر وہی اللہ تعالیٰ (قیامت کو دن) پچھلا اُٹھان بھی اُٹھائیگا (آخری پیدائش بھی وہی کریگا) بیشک اللہ سب کچھ کرسکتا ہے
〃	〃	۴	خَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝	اللہ تعالیٰ نے آسمان اور زمین حکمت سے بنائے ہین بے شک ایمان داروں کے لیئے اس مین نشانی ہے۔
۲۱	〃	۶	وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۖ فَأَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ۝	اور (اے پیغمبر) اگر تو ان (کافرون) سے پوچھے کس نے آسمان اور زمین پیدا کیے اور سورج اور چاند کو کام مین لگایا تو ضرور یہی کہینگے اللہ تعالیٰ نے پھر کہان پھیکے جا رہے ہین۔

۱۷	الانبیاء ۲۱	۱	۲۹ مَآ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝	۲۹ (فرمایشی نشانی دیکھنے پر) انسے پہلے کوئی بستی والے ایمان نہیں لائے جنکو ہمنے تباہ کردیا یہ (بھلا) کیا ایمان لائینگے ۔
۔	۔	۲	وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ۝ فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ۝ لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا اِلٰى مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ۝ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝ فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ۝	اور بہت سی بستیاں جہان کے لوگ شریر تھے ہمنے توڑ پھوڑ ڈالیں (تباہ کردیں) اور اُنکے بعد دوسرے لوگ پیدا کیے جب اُنہوں نے ہمارے عذاب کی آہٹ پائی تو لگے وہاں سے جلد بھاگنے (انکو فرشتوں نے آواز دی) بھاگو نہیں اور جہان تم مزے کرتے تھے (جسمیں اڑاتے تھے) اُن مقاموں اور اپنے گھروں میں لوٹ جاؤ وہاں شاید کوئی تم کو پوچھے کہنے لگے ہائے ہماری خرابی ہم (خود) قصوروار تھے بے شک یہ وہ یہی کہتے رہے (ہائے وائے اپنے قصور کا اقرار کرتے رہے) یہانتک ہمنے انکو (کھیت کی طرح) کاٹ کر (آگ کی طرح) بجھا دیا (یعنے
۔	۔	۷	وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝	اور جن بستیوں کو ہمنے کھپا دیا (تباہ کردیا) انکا پھیر (دنیا میں) آنا حرام ہے انکے
۱۷	الحج ۲۲	۶	وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْتُهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ۝	اور بہت سی بستیاں جو نافرمان تھیں ہم نے انکو تباہ کردیا اب وہ اپنی چھتوں پر گری پڑی ہیں اور (بہت سے) کنوئیں جو بے کار پڑے ہیں اور (بہت سے) عالی شان محل (خالی پڑے ہیں)
۔	۔	۔	وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَاِلَيَّ الْمَصِيْرُ ۝	اور بہت سی بستیوں کو ہمنے (چند روز کی) مہلت دی پھر (جب نافرمانی) ہوئی تو ہمنے انکو (ایک ہی ایکا) دھر پکڑا اور میرے ہی پاس (سب کو) لوٹکر آنا ہے
۱۸	النور ۲۴	۴	اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ۚ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ۝ يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ۝ وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓى اَرْبَعٍ ۚ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝	(اے پیغمبر) کیا تونے اپنے مالک کی قدرت نہیں دیکھی اُسنے سایہ کیونکر پھیلایا اور اگر وہ چاہتا تو سایہ ٹھیرا رکھتا (کبھی نہ ہوتے) نکلتی پھر ہمنے سورج کو (اُنکا) سایہ کی پہچان کی پھر سائے کو ہم نے دھیرے دھیرے اپنی طرف سمیٹ لیا
۱۹	الفرقان ۲۵	۵	اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ۝ ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ۝	
۔	الشعراء ۲۶	۱	اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ	کیا ان لوگوں نے زمین کو نہیں دیکھا اُسمیں ہمنے کیسی عمدہ عمدہ

۲۱	الروم ۳۰	۴	۴۷ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝	۴۷ کیا ان لوگون نے اسپر نظر نہین کی کہ اللہ تعالہ جس کو چاہتا ہے فراغت کے ساتھہ روزی دیتا ہے اور جسکو چاہتا ہے تنگی سے دیتا ہے بے شک جو لوگ ایماندار ہین اُنکے لیے اس (معاملہ) مین (خدا کی قدرت کی)
〃	〃	۵	۴۸ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلُ كَانَ أَكْثَرُهُم مُّشْرِكِينَ ۝	۴۸ (اے پیغمبر ص) کہدے (ذرا) ملکون کی سیر تو کرو اور دیکھو اگلے لوگون کا انجام کیا ہوا اُن مین اکثر مشرک تھے۔
〃	〃	〃	۴۹ وَمِنْ آيَاتِهِ أَن يُرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ وَلِيُذِيقَكُم مِّن رَّحْمَتِهِ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝	۴۹ اور اسکی (قدرت کی) نشانیون مین سے یہ ہے کہ (بارش کی) خوش خبری دینے والی ہوائین (بارش سے پہلے) بھیجتا ہے اور اُس سے مطلب یہ ہے کہ اپنی مہربانی (کا مزہ) تم کو چکھائے اور اُسکے حکم سے (دریاؤن مین) جہاز چلین اور اسلیئے کہ (دریا کا سفر کرکے) تم اُسکا فضل ڈھونڈھو اور (یہ کیا)
〃	لقمٰن ۳۱	۳	۵۰ أَلَمْ تَرَوْا أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُم مَّا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً ۝	۵۰ کیا تم لوگون نے اس پر نظر نہین ڈالی کہ اللہ تعالہ نے جو کچھہ آسمانون مین ہے اور جو زمین مین ہے سب کو تمہارے کام مین لگایا اور تم پر اپنی کھلی اور چھپی نعمتین پوری کر دین۔
〃	〃	〃	۵۱ وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۚ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝	۵۱ اور (اے پیغمبر ص) اگر تو ان (کافرون) سے پوچھے آسمان اور زمین کس نے بنائے ہین تو ضرور یہی کہین گے اللہ تعالہ نے (بنائے ہین اور کہدے) شکر خدا تعالہ کا بات یہ ہے کہ ان کافرون مین اکثر بے علم (جاہل اللہ تعالہ
〃	〃	۴	۵۲ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى وَأَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝	۵۲ کیا تو نہین دیکھتا کہ اللہ تعالہ رات کو دن مین شریک کر دیتا ہے اور دن کو رات مین شریک کر دیتا ہے اور اُس نے سورج اور چاند کو کام مین لگا دیا ہے ہر ایک ٹھیری ہوئی مدت تک چلتے رہین گے (یعنی قیامت تک) اور اللہ تعالہ کو تمہارے کامون کی (سب) خبر ہے۔
۲۱	السجدۃ ۳۲	۳	۵۳ أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَبْلِهِم مِّنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسَاكِنِهِمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ ۖ أَفَلَا يَسْمَعُونَ ۝	۵۳ کیا ان (مکے) کافرون پر (اب تک) یہ نہین کہلا کہ ہمنے اُن سے پہلے کتنی قومین تباہ کر دین یہ لوگ (ابھی تک) اُنکے مکانون مین جایا کرتے ہین بے شک اسمین نشانیان ہین کیا ان لوگون کو کان نہین
۲۲	السبا ۳۴	۱	۵۴ أَفَلَمْ يَرَوْا إِلَىٰ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُم مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۚ إِن نَّشَأْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَاءِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ	۵۴ کیا ان لوگون نے جو انکے سامنے اور پیچھے آسمان اور زمین ہے اُسکو نہین دیکھا اگر ہم چاہین تو (دم بھر مین) اُنکو زمین مین دہنسا دین یا آسمان کا ایک ٹکڑا اُن پر گرا دین جس بندے کو خدا کا خیال ہے اُسکو تو اس مین ضرور (خدا کی قدرت کا) پتہ ملتا ہے۔
〃	فاطر ۳۵	۵	۵۵ أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَكَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۚ	۵۵ کیا ان لوگون نے ملکون کی سیر نہین کی (اگر کرتے) تو دیکھہ لیتے اگلے لوگون (کافرون) کا انجام کیسا ہوا اور وہ زور قوت مین اُن سے بڑھہ کر تھے۔
۲۳	یٰس ۳۶	۲	۵۶ أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ۝ وَإِن كُلٌّ لَّمَّا	کیا ان لوگون نے اسپر نظر نہین ڈالی کہ ہمنے اُن سے آگے کتنی قومون کو تباہ کر دیا وہ اب اُنکے پاس لوٹ کر آنے والے نہین البتہ یہ سب لوگ

نشانیان ہین اور اسکے سوا اور اسکے احسانون کا شکر کرو

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝

اور اگر تو ان سے پوچھے آسمان سے پانی کس نے برسایا پھر زمین کو مرے پیچھے پانی برسا کر کس نے جلایا تو ضرور یہی کہیں گے اللہ تعالے نے (اے پیغمبر ص) کہدے شکر ہے اللہ تعالے کا (ابھی تک تم یہ اقرار کرتے ہو) بات یہ ہے کہ ان (کافرون میں) اکثر بے عقل ہیں

الروم ۳۰ — ۱

أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْ أَنْفُسِهِمْ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَمًّى وَإِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ۝ أَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَانُوْٓا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّأَثَارُوا الْأَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ أَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝

کیا ان لوگون نے اپنے دلون مین سوچا نہین اللہ تعالے نے آسمان اور زمین اور جو اُنکے بیچ مین ہے حکمت ہی کے ساتھہ اور ایک ٹھیری ہوئی مدت کے لیے بنائی ہین اور بہت سے آدمی تو اپنے مالک سے ملنے کو بھی نہین مانتے کیا ان لوگون نے ملکون کی سیر نہین کی (اگر کرتے) تو (اپنی آنکھون سے) دیکھہ لیتے اگلے لوگون کا کیا انجام ہوا جو زور مین اُن سے (کہین) زیادہ تھے انہون نے زمین کو جوتا اور جتنا انہون نے آباد کیا ہے اس سے زیادہ آباد کیا اور اُنکے پیغمبر اُنکے پاس نشانیان لے کر آئے تو اللہ تعالے ایسا نہین جو اُن پر ظلم کرتا لیکن وہ خود اپنی جانون پر (شرک اور کفر اور گناہ کر کے) ظلم کرتے تھے

وَمِنْ ءَايٰتِهٖٓ أَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ إِذَآ أَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ۝ وَمِنْ ءَايٰتِهٖٓ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَءَايٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ وَمِنْ ءَايٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافُ أَلْسِنَتِكُمْ وَأَلْوَانِكُمْ إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَءَايٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ۝ وَمِنْ ءَايٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَءَايٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ۝ وَمِنْ ءَايٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْيِيْ بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَءَايٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ وَمِنْ ءَايٰتِهٖٓ أَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْأَرْضُ بِأَمْرِهٖ ثُمَّ إِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً مِّنَ الْأَرْضِ إِذَآ أَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ۝

اور اسکی (قدرت کی) نشانیون مین سے یہ ہے کہ تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر اب تم آدمی ہو کر (ساری زمین مین) پھیل پڑے ہو اور اُسکی نشانیون مین سے یہ ہے کہ تمہاری ہی بیبیان تم ہی مین سے (یعنے آدمیون مین سے) بنائین اسلیے کہ تم اُنکے پاس چین کرو اور تم (میان بی بی) مین الفت اور محبت رکھی بیشک ان باتون مین اُن لوگون کے لیے جو سوچتے ہین نشانیان ہین اور اُسکی (قدرت) کی نشانیون مین سے آسمان اور زمین کا بنانا ہے اور تمہاری زبانون اور رنگون کا الگ الگ ہونا بیشک ان باتون مین علم والون کے لیے نشانیان ہین اور اُسکی (قدرت کی) نشانیون مین سے یہ ہے کہ رات اور دن کو تم سو جاتے ہو اور (جاگ کر) اُسکا فضل تلاش کرتے ہو (روٹی رزق) بیشک اسمین اُن لوگون کے لیے جو (دل لگا کر) سنتے ہین نشانیان ہین اور اُسکی نشانیون مین سے یہ ہے وہ تم کو ڈرانے اور (بارش کی) امید دلانیکے لیے بجلی (چمک) دکھلاتا ہے اور آسمان سے پانی برساتا ہے پھر اُس پانی سے زمین کو مرے پیچھے زندہ کرتا ہے بیشک ان باتون مین اُن لوگون کے لیے جو عقل رکھتے ہین اُس کی (قدرت کی) نشانیان ہین اور اُسکی (قدرت کی) نشانیون مین سے یہ ہے کہ آسمان اور زمین اُسکے حکم سے (بے ستون) تھمے ہوئے ہین پھر جب (قیامت کے دن) وہ تم کو ایکبارگی زمین سے پکاریگا تم (سب) اُسی وقت نکل پڑوگے

			رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝	اُنکے پیغمبر انکو معجزے دکھاتے رہے جب بھی اُنھون نے نہ مانا آخر اللہ تعالے نے اُنکو دھر پکڑا بے شک وہ زور دار سخت عذاب والا ہے۔
۲۴	المؤمن ۴۰	۶	لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝	البتہ آسمان اور زمین کا پیدا کرنا آدمیون کے پیدا کرنے سے (کہیں) بڑا کام ہے لیکن اکثر لوگ نہین سمجھتے۔
〃	〃	۹	وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ۝ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ۝ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ۝	اور اللہ تعالہ تم کو اپنی نشانیان دکھلاتا ہی تو تم اللہ تعالہ کی کونسی نشانی نہین مانتے کیا ان کافرون نے ملک کی سیر نہین کی (اگر کرتے) تو دیکھتے انسے پہلے جو کافر گذر چکے ہین اُنکا کیسا انجام ہوا وہ ان کافرونسے زیادہ تھے اور بل ہوتے اور زمین مین نشانیان چھوڑ جانے مین بھی بڑھکر تھے پھر انکی کمائی کچھ اُنکے کام نہ آئی پھر جب انکے پیغمبر انکے پاس نشانیان (معجزے) لے کر آئے تو وہ لگے اپنے علم (اور لیاقت) پر پھولنے اور جس (عذاب) کا ٹھٹھا اُڑاتے تھے وہی اُنپر الٹ پڑا اور جب انھون نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو (اُس وقت) کہنے لگے ہم اکیلے خدا پر ایمان لائے اور جنکو ہم خدا کا شریک سمجھتے تھے اب انکو چھوڑا لیکن جب انھون نے ہمارا عذاب (اپنی آنکھون سے) دیکھ لیا تو اُن کا ایمان کچھ اُنکے کام نہین آسکتا تھا اللہ تعالہ کا یہی قانون ہے جو اُسکے بندون پر چلتا رہا ہے اور عذاب اترے بعد کافر (ضرور) تباہ ہوئے ہین۔
۲۴	حم السجدہ ۴۱	۵	وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ	اور خدا کی نشانیون مین سے رات اور دن اور سورج اور چاند ہین۔
〃	〃		وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ الْمَوْتٰى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝	اور (اسی پیغمبر) اُسکی نشانیون مین سے یہ ہے کہ تو زمین کو دیکھتا ہے دبی ہوئی (سوکھی) جب ہم اُسپر پانی برساتے ہین تو لہلہانے لگتی ہے اور ابھر آتی ہے بے شک جس (خدا) نے اس زمین کو جلایا وہی مردون کو بھی جلائیگا بے شک وہ سب کچھ کرسکتا ہے۔
۲۵	〃	۶	سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ وَفِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝	ہم ان لوگون کو اپنے (قدرت کی) نشانیان ملکون مین اور خود اُنکی ذات مین عنقریب دکھلائین گے یہان تک کہ اُنکو کھل جائیگا کہ قرآن برحق (اللہ کا کلام) ہی کیا (تیری سچائی کی) یہ دلیل کافی نہین ہے کہ تیرا مالک ہر شے سے واقف ہے۔
〃	الشوری ۴۲	۳	وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَآءُ قَدِيْرٌ ۝	اور اُسی کی نشانیون مین سے آسمان اور زمین کی پیدائش ہے اور اُن دونون مین جو جاندار پیدا کیے ہین اور وہ جب چاہیگا (یعنے قیامت کے دن) اُن کو اکٹھا کرسکتا ہے۔
〃	الزخرف ۴۳	۱	وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّمَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ۝	اور جب اُنکے پاس کوئی پیغمبر آتا تو (وہ تیری قوم کی طرح) اُسکا ٹھٹھا اوڑاتے پھر ہمنے ان سے کافرون سے کہین زیادہ زوردار لوگون کو تباہ کردیا اور ان اگلے لوگون کا حال (قرآن مین) بیان ہوچکا ہے۔
〃	الدخان ۴۴	۲	اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ	(کوئی اُنسے پوچھے) یہ قریش کے کافر اچھے ہوتے ہین) اچھے ہین یا تبع کی قوم

			جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ۝
۲۳	یٰسٓ	۳	وَآيَةٌ لَّهُمُ اللَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُم
			مُّظْلِمُونَ ۝ وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ
			لَّهَا ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝ وَالْقَمَرَ
			قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ
			الْقَدِيمِ ۝ لَا الشَّمْسُ يَنبَغِي لَهَا أَن
			تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۚ
			وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۝
۲۳		۴	وَمَا تَأْتِيهِم مِّنْ آيَةٍ مِّنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ
			إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ۝
۲۳		۵	أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُم مِّمَّا عَمِلَتْ
			أَيْدِينَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ ۝
			وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا
			يَأْكُلُونَ ۝ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ
			أَفَلَا يَشْكُرُونَ ۝
۲۳		۶	أَوَلَمْ يَرَ الْإِنسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِن
			نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ۝ وَضَرَبَ
			لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ ۖ قَالَ مَن يُحْيِي
			الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ۝ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي
			أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ۝
			الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ
			نَارًا فَإِذَا أَنتُم مِّنْهُ تُوقِدُونَ ۝ أَوَلَيْسَ الَّذِي
			خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَادِرٍ عَلَىٰ
			أَن يَخْلُقَ مِثْلَهُم ۚ
۲۳	صٓ	۱	كَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَبْلِهِم مِّن قَرْنٍ فَنَادَوا
			وَّلَاتَ حِينَ مَنَاصٍ
۲۴	المؤمن	۳	أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ
			عَاقِبَةُ الَّذِينَ كَانُوا مِن قَبْلِهِمْ كَانُوا هُمْ أَشَدَّ
			مِنْهُمْ قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَأَخَذَهُمُ
			اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُم مِّنَ اللَّهِ
			مِن وَاقٍ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانَت تَّأْتِيهِمْ

(قیامت کے دن) ہمارے پاس حاضر ہونگے۔

اور رات (بھی) اُنکے لیے نشانی ہے ہم دن کو اُسمیں سے سونت لیتے ہیں پھر وہ ایک ہی ایکا اندھیرے میں آجاتے ہیں اور سورج اپنے ٹھیرنے کے وقت تک چلا جا رہا ہے یہ اکا رخانہ اُس زبردست اور علم والے (خدا) کا باندھا ہوا ہے اور چاند کی ہمنے منزلیں مقرر کردی ہیں یہانتک کہ (آخیر منزل میں) پھر پرانی ٹہنی کی طرح (باریک) رہ جاتا ہے نہ تو سورج سے یہ ہوسکتا ہے کہ چاند کو پکڑ پائے اور نہ رات دن سے آگے بڑھ سکتی ہے اور سب ایک ایک گھیرے میں تیر رہے ہیں۔

اور اُنکے پاس اُنکے مالک کی نشانیوں میں سے جب کوئی نشانی آتی ہے تو اُسپر دھیان ہی نہیں کرتے۔

کیا اُن لوگوں نے یہ نہیں دیکھا کہ ہمنے اپنے ہاتھوں سے بنا کر اُنکے لیے چوپائے جانور پیدا کر دیے اب وہ اُنکے مالک بن بیٹھے ہیں اور ہمنے ان جانوروں کو اُنکے بس میں کر دیا ہے بعضوں پر وہ سوار ہوتے ہیں اور بعضوں کو کھاتے ہیں اور ان جانوروں میں انکو اور بھی فائدے ہیں اور پینے کی چیزیں کیا یہ لوگ شکر نہیں کرتے

کیا آدمی نے یہ نہیں دیکھا کہ ہمنے اُسکو نطفے سے بنایا پھر (اتنا بڑا ہوکر وہ (ہم ہی سے) کھلم کھلا جھگڑنے لگا اور ہم ہی سے باتیں بنانے لگا اور اپنی پیدایش بھول گیا کہتا کیا ہے ان گلی کھوکھل) ہڈیوں کو کون جلا سکتا ہے (اے پیغمبر) کہدو ان ہڈیوں کو وہی (خدا تعالیٰ) جلائیگا جس نے پہلی بار انکو پیدا کیا تھا اور وہ ہر چیز کا پیدا کرنا خوب جانتا ہے جس نے سبز (کچے) درخت سے تمہارے لیے آگ نکالی پھر تم اُس سے سلگاتے ہو کیا جس اللہ نے (اتنے بڑے بڑے) آسمان پیدا کر دیے اور زمین اُس میں اتنی قدرت نہیں کہ ان جیسے (آدمی دوبارہ) پیدا کر دے۔

اُن کافروں سے پہلے ہمنے کتنی قومیں تباہ کردیں (جب عذاب آن پہنچا) اُس وقت چلا اُٹھے اور وہ چٹکارے کا وقت نہ تھا۔

کیا ان (مکہ کے) کافروں نے ملک کی سیر نہیں کی (سیر کرتے) تو دیکھ لیتے اُن سے پہلے جو کافر ہو گذرے ہیں اُنکا انجام کیسا ہوا وہ بل (زور قوت میں) اور جو نشان (عمارتیں قلعے) زمین پر چھوڑ گئے ان میں بھی ایسے (کہیں) بڑھکر تھے پھر اُنکے گناہوں کی سزا میں اللہ تعالیٰ نے اُنکو دھر پکڑا اور اللہ (کے عضب) سے کوئی اُنکو بچا سکا اُسکی وجہ یہ ہوئی کہ

۲۷	الرحمٰن ۵۵	۱	الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝ وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ۝ وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ۝ وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ۝ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ۝ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۝
〃	〃	〃	مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ۝ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ ۝ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۝ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَآتُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ۝
۲۸	التغابن ۶۴	۱	أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ فَذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالُوا أَبَشَرٌ يَهْدُونَنَا فَكَفَرُوا وَتَوَلَّوْا وَاسْتَغْنَى اللَّهُ ۚ وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ۝
〃	الطلاق ۶۵	۱	وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهِ فَحَاسَبْنَاهَا حِسَابًا شَدِيدًا وَعَذَّبْنَاهَا عَذَابًا نُكْرًا ۝ فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُسْرًا ۝ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۝
۲۹	الملک ۶۷	۱	وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَجَعَلْنَاهَا رُجُومًا لِلشَّيَاطِينِ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ ۝
〃	〃	۲	وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۝ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَافَّاتٍ وَيَقْبِضْنَ ۚ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَٰنُ ۚ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ ۝
〃	نوح ۷۱	۱	أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا ۝
〃	القیمۃ ۷۵	۲	أَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِنْ مَنِيٍّ يُمْنَىٰ ۝ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوَّىٰ ۝ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنْثَىٰ ۝ أَلَيْسَ ذَٰلِكَ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ ۝

سورج اور چاند حساب سے گھوم رہے ہیں اور بیل اور درخت (یا ستارے اور درخت) دونوں اُسی کو سجدہ کر رہے ہیں اور اُسی نے آسمان کو اونچا کیا اور ترازو کو بچایا اور اُسی نے زمین کو خلقت کے (فائدے کے) لیئے بچھایا اُس میں (ہر قسم کے) میوے ہیں اور غلاف چڑھے ہوئے کھجور اور (طرح طرح کے) اناج بھوسے اور دانے والے۔

اُسی نے دو دریا (میٹھے اور کھاری) چھوڑ دیے ہیں دونو دیکھنے میں) ملکر چلتے ہیں مگر ایک دوسرے پر بڑھ نہیں سکتے۔ دونو دریاؤں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں اور جہاز جو سمندر میں پہاڑوں کی طرح ہیں اُسی کے پیدا کیے ہوئے ہیں

(لوگو) کیا تم کو اگلے کافروں کی خبر نہیں پہونچی (انہوں نے برے کام کیے پھر اپنے کام کا وبال چکھا (دنیا میں مصیبت ہوئی) اور (آخرت میں الگ انکو تکلیف کا عذاب ہوگا اسکی وجہ یہ ہوئی کہ انکے پیغمبر انکے پاس نشانیاں لے کر آتے رہے اور یہ لوگ یوں کہتے رہے کیا (ہم جیسے) آدمی ہم کو راہ بتائینگے آخر انہوں نے (کسی طرح) نہ مانا اور منہ پھیر لیا اور اللہ نے بھی انکی کچھ پرواہ نہ کی اور کتنی بستیاں ایسی گذر چکی ہیں جنہوں نے (یعنے وہانکے رہنے والوں نے) اپنے پروردگار اور اُسکے پیغمبروں کے حکم کو نہ مانا (سرکشی کی) تو ہمنے سختی سے انکا حساب لیا (باز پرس کی) اور اُن کو بڑی آفت میں پھنسا دیا (بیماری قحط وغیرہ) آخر انہوں نے اپنے اعمال کا وبال چکھا اور انکے (برے) کام کا انجام یہ ہوا کہ تباہ ہوگئے ان لوگوں کے لیئے اللہ نے اور ہمنے نزدیک والے (یعنے پہلے) آسمان کو چراغوں سے (ستاروں سے) جو بن دی (سجایا) اور اُن چراغوں کو شیطانوں کے لیئے مار ہی بنایا اور (آخرت میں) اُن شیطانوں کے لیے ہمنے دوزخ کا عذاب تیار کر رکھا ہے

اور ان سے (یعنے مکے کے کافروں سے) پہلے جو (کافر) گذر چکے ہیں انہوں نے بھی (ہمارے پیغمبروں کو) جھٹلایا پھر میرا عذاب (اُنپر) کیسا ہوا کیا انہوں نے اڑتے جانوروں کو نہیں دیکھا وہ انکے اوپر پر پھیلائے (ہوا میں) پھرتے ہیں اور (کبھی) پر سمیٹ لیتے ہیں انکو خدا کے سوا اور کون (ہوا میں) تھامے ہوئے ہے بیشک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے۔

کیا تم نہیں دیکھتے اللہ نے سات آسمان تہ بر تہ (ایک کے اوپر ایک) بنائے ہیں۔

کیا وہ (پہلے) منی کا ایک قطرہ نہ تھا پھر (خون کی) پھٹکی ہوا پھر اللہ نے اسکو بنایا اور ٹھیک کیا پھر اُس کی دو قسمیں کیں نر اور مادہ کیا جس (خدا) نے یہ سب کیا وہ (قیامت میں) مردوں کو نہیں جلا سکتا۔

			اَهْلَكْنٰهُمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ۝	ہم نے اُن سب کو) تباہ کر دیا کیونکہ وہ قصوروار تھے۔
۲۵	الجاثیہ ۴۵	۱	اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝	بے شک آسمانون مین اور زمین مین ایمانداروں کے لیے نشانیان ہین اور تمہاری پیدایش مین اور جو جانور زمین مین پھیلاتا ہے اُنکی پیدایش مین ان لوگونکے لیے نشانیان ہین جو (قیامت پر) یقین رکھتے ہین اور رات دن کے آگے پیچھے آنے مین اور آسمان سے جو اللہ نے پانی اوتارا پھر زمین کو مرے پیچھے اس پانی سے جلایا اسمین اور ہواؤن کے رخ بدلنے مین عقلمند لوگون کے لیے (اللہ تعالہ کی قدرت کی) نشانیان ہین
۲۶	الاحقاف ۴۶	۴	وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝	اور ہم تمہارے آس پاس کی (کئی) بستیان تباہ کر چکے ہین اور نشانیون کو بار بار بیان کر چکے ہین اسلیے کہ وہ (کفر سے کسی طرح تو) باز آئین
〃	محمد ۴۷	۱	اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ۝	کیا ان لوگون نے ملک کی سیر نہین کی (اگر کرتے) تو دیکھ لیتے کہ (کافر) لوگون کا انجام کیسا ہوا اللہ نے انکو جڑ پیڑ سے اکھیڑ ڈالا (بالکل تباہ کر دیا) اور ان (قریش کے) کافرون کو بھی اسی قسم کی سزا ملیگی
〃	〃	۲	وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ۝	اور کئی بستیان اس بستی (یعنے مکہ) سے کہین زبردست تہین جس نے تجھ کو نکال باہر کیا ہمنے اُنکو تباہ کر دیا اور کسی نے اُنکی مدد نہ کی۔
۲۶	ق ۵۰	۱	اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ۝ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝ تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ۝ وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۝ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ۝	کیا ان کافرون نے (اتنا بڑا) آسمان نہین دیکھا جو اُنکے اوپر ہے ہمنے اُسکو کس خوبی سے بنایا اور اُسکو کیسا آراستہ کیا اور اُسمین کہین درز نہین اور زمین کو ہمنے (فرش کی طرح) پھیلایا اور اُسمین بھاری بھاری پہاڑ ڈالے اور سب قسم کی خوشنما (رونق دار چیزین) اُسمین اُگائین اسلیے کہ جو بندہ ہماری طرف رجوع ہونیوالا ہے وہ اُنکو دیکھے اور (ہماری قدرت) سمجھے اور ہمنے برکت والا پانی آسمان سے اوتارا اُس سے باغون کے کھانے کے لیے اناج اور کاٹنے کے کھیت اور لمبی لمبی کھجور کے درخت جنکی گیلیں (خوشے) گھنی ہوئی ہین اور اسی پانی سے ہمنے مری ہوئی (اوجاڑ) بستی کو زندہ کیا اسی طرح (لوگ بھی قبرون سے) نکل آئینگے۔
〃	〃	۳	وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ۝ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ۝	اور ہمنے ان (مکہ کے) کافرون سے پہلے کتنی قومین تباہ کر دین جو بل ہوتے مین اُنسے (کہین بڑھکر تہین (ہمارا عذاب اترتے وقت) وہ لوگ شہرون کو چھانتے پھرے (موت سے بھاگتے پھرے) کہین انکو پناہ ملے جو شخص غفل رہتا ہے یا کان لگاکر دل سے سنتا ہے اُسکے لیے تو ان (قصون) مین پوری نصیحت ہے
۲۶	الذاریات ۵۱	۱	وَفِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ ۝ وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ۝ وَفِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ۝	اور جو لوگ (اللہ تعالہ پر) یقین رکھتے ہین اُنکے لیے زمین مین (بہت سی) نشانیان ہین اور خود تم مین کیا تم (غور سے) نہین دیکھتے۔ اور آسمان ہی مین تمہاری روزی ہے اور جس چیز کا تم سے وعدہ ہے
۲۷	القمر ۵۴	۳	وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝	اور ہم تم سے پہلے تمہاری ذات والون (کافرون) کو ہلاک کر چکے ہین تو کوئی ہے

			عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ	قرآن کو تیرے دل پر اوتارا ہے وہ اگلی کتابون کو سچا بتاتا ہی اور مسلمانون کو ٹھیک رستہ سوجھاتا اور خوشخبری دیتا ہے۔
			مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ	جو شخص اللہ اور اُسکے فرشتون اور رسولون اور جبرئیل اور میکائیل کا دشمن ہو تو اللہ تعالیٰ بھی کافرون کا دشمن ہے۔
۷	الانعام ۶	۸	وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ	اور تم پر چوکیدار (فرشتے) مقرر کرتا ہے یہان تک کہ جب تم مین سے کسی کی موت آتی ہے تو ہمارے فرشتے اُسکی جان اُٹھا لیتے ہین اور وہ (حکم مین) کوتاہی نہین کرتے۔
۹	الاعراف ۲۴	۲۰۶	اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ	جو لوگ تیرے مالک کے پاس ہین وہ اُسکے پوجے (بندگی) سے سر نہین پھیرتے اور اُسکی پاکی بولتے رہتے ہین اور اُسی کو سجدہ کرتے ہین
۱۱	یونس ۱۰	۲۱	اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ	اور ہمارے فرشتے تمہاری چالین سب لکھتے جاتے ہین۔
۱۳	الرعد ۱۳	۱۱	لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ	آدمی کے ساتھ آگے اور پیچھے باری باری سے فرشتے لگے رہتے ہین جو خدا کے حکم سے اُسکو بچاتے ہین۔
۱۴	الحجر ۱۵	۸	مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ	فرشتون کو تو ہم عذاب دیکر اوتارتے ہین اور اگر (فرشتے اترین) اُس وقت اُنکو مہلت نہ ملے گی۔
″	النحل ۱۶	۴۹	وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ	اور آسمان اور زمین مین جتنے جاندار ہین اور فرشتے سب اللہ تعالیٰ کو سجدہ کرتے ہین اور وہ (اسکی عبادت سے) غرور نہین کرتے وہ (یعنے فرشتے) اوپر کی طرف سے اپنے مالک سے ڈرتے ہین اور اُن کو جو حکم ہوتا ہے وہ بجا لاتے ہین۔
۱۶	مریم ۱۹	۶۴	وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ	اور (اے فرشتو ہمارے پیغمبر سے کہدو) ہم نہین اُترتے مگر تیرے مالک کے حکم سے
۱۷	الانبیاء ۲۱	۲۰	وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ	اور جو خود اُسکے پاس ہین (یعنے فرشتے) اُسکے پوجے مین شیخی نہین کرتے اور نہ تھکتے ہین رات اور دن تسبیح کرتے ہین اور سُست نہین ہوتے۔
″	″	۲۶	بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ	بلکہ سرفراز بندے ہین (جنکو اُسنے عزت دی ہی) وہ اُسکے سامنے بڑھکر بات نہین کر سکتے اور وہ اُسکے حکم پر چلتے ہین۔
″	″	۲۸	وَلَا يَشْفَعُوْنَ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّىْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ كَذٰلِكَ نَجْزِى الظّٰلِمِيْنَ	اور وہ (فرشتے) کسی کی سفارش نہین کر سکتے مگر جسکے لیے خدا کی مرضی ہو اور وہ اُسکی ہیبت سے کانپ رہے ہین اور اُن مین سے جو کہے مین خدا تعالیٰ کے سوا بندگی کے لائق ہون تو اسکو ہم جہنم کی سزا دین گے اور شریرون کو ہم ایسی ہی سزا دیتے ہین۔
۲۲	فاطر ۳۵	۱	جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِىْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ يَزِيْدُ فِى الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ	فرشتون کو پیغام پہونچانے کے لیے مقرر کیا جنکے دو دو اور تین تین چار چار بازو ہین وہ جتنے چاہے (فرشتون مین) اور (بازو) زیادہ پیدا کر سکتا ہے
″	والصفت ۳۷	۵	اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ شٰهِدُوْنَ	یا ہمنے فرشتون کو عورت ذات بنایا اور وہ دیکھ رہے تھے۔

۲۹ المرسلت ۱ اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ۝ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ۝ كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ۝ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۝ فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۝ اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ۝ فَقَدَرْنَا ۟ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ۝ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ۝ اَحْيَآءً وَّاَمْوَاتًا ۝ وَّجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ۝ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝

۳۰ النبا ۱ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ۝ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۝ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۝ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۝ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝ وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝ وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۝ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۝ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۝ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ۝

النزعت ۷۹ ۲ ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ ۚ بَنٰهَا ۝ رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ۝ وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ۝ وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ۝ اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ۝ وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ۝ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ۝

الانشقاق ۸۴ ۱ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ۝

الغاشية ۸۸ ۱ اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ۝ وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ۝ وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ۝ وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ۝

البلد ۹۰ ۱ اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ۝ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ۝ وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ۝

کیا ہمنے اگلو کافرونکو نہین کہپایا پہر ہم (اسیطرح) پچھلے کافرونکو بہی انکے پیچھے لگا دینگے (انکو بہی کہپا دینگے) ہم گناہگارون سے ایسا ہی (برتاؤ) کرتے ہین (رہی قیامت تم) اُسدن جہٹلانے والون کی خرابی ہی (لوگو) کیا ہمنے تم کو ایک بے حقیقت پانی (منی) سے نہین بنایا پہر ہمنے اُسکو ایک مقرر وقت (نو مہینے یا کم یا زیادہ) تک ایک محفوظ جگہہ (عورت کے رحم) مین رکہا یہ اندازہ ہمنے مقرر کیا اور ہم کیسے اچہے اندازہ ٹہہرانے والے ہین اُس دن (یعنی قیامت کے دن) جہٹلانیوالونکی خرابی ہوگی کیا ہمنے زمین کو زندون اور مردون کے سمیٹنے والی نہین بنایا اور اُسمین اونچے اونچے اٹل پہاڑ کہدے اور تم لوگونکو (میٹہا) پانی پلایا اُس دن (یعنی قیامت کے دن) جہٹلانیوالونکی خرابی ہوگی کیا ہمنے زمین کو (تمہارا) بچونا نہین بنایا اور پہاڑون کو (زمین کی) میخین نہین کیا اور ہمنے تم کو جوڑا جوڑا (نر و ماده) بنایا اور ہمنے نیند کو تمہارے لیے آرام کہا اور ہمنے رات کو تمہارا اوڑہنا مقرر کیا (پردہ پوش) اور ہمنے دن کو تمہارے روٹی کمانے کا وقت ٹہیرایا اور ہمنے تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان بنائے اور ہمنے ایک چمکتا چراغ (سورج) بنایا اور ہمنے بادلون (یا ہواؤن) سے زور کا مینہ برسایا اسلیے کہ اُسکے ذریعہ سے غلہ اور چارہ اوگائین اور گہنے گہنے باغ (نکالین)

(بہلا تم اتنا نہین سوچتے) تمہارا (دوباره) پیدا کرنا کیا مشکل ہے یا آسمان کا اللہ نے اسکو بنایا پہر اُسکا دل اونچا کہا پہر اسکو برابر (ہموار) کیا اور اُسکی رات کو تاریک کیا اور (دن کو) اُسکی دہوپ نکالی اور اُسکے بعد زمین کو (جو آسمان سے پہلے پیدا ہو چکی تہی) پہیلایا (یا بچہایا) اُسمین سے اُسکا چارہ اور پانی نکالا اور پہاڑون کو اُسمین گاڑ دیا (یہ سب کام) تمہارے اور تمہارے جانورونکے (لیے کیے)

(لوگو) تم کو ایک درجے سے دوسرے درجے پر چڑہنا ہے۔

کیا یہ لوگ اونٹون کو نہین دیکہتے وہ کیسے (عجیب) بنائے گئے ہین اور آسمان کو وہ کیسا اونچا کہا گیا ہے اور پہاڑون کو وہ کیونکر جمائے گئے (کہڑے کیے گئے) ہین اور زمین کو وہ کیونکر بچہائی گئی ہے۔

کیا وہ ہم کو نہین دیکہتا (یا کیا وہ بہول گیا) ہم نے اُسکو دو آنکہین دین اور ایک زبان دی اور دو ہونٹ دیے اور اُسکو (اچہے اور بُرے) دونو رستے دکہلا دیے

اَلْمَلٰٓئِكَةُ ۱۱

باب ۱۱ فرشتون کا بیان

۲ البقرة ۱ ۱۲ قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ

(محمد) کہدے جو کوئی جبرئیل (فرشتے) کا دشمن ہو (تو یہ اُسکی بیوقوفی ہے

۳۰	الطارق ۸۶	۱	اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝	ہر شخص پر (ہماری طرف سے) ایک نگہبان (فرشتہ) مقرر ہے
۰	العلق ۹۶	۱	سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ۝	ہم بھی اب اپنی سخت جلاد فرشتون کو (اسکی سزا دینے کیلیے) بلاینگے
۳۰	القدر ۹۷	۱	تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا	اُس شب مین فرشتے اور جبرئیل اُترتے ہین۔

اَلْجِنُّ وَالشَّيَاطِيْنُ وَالسِّحْرُ وَالْكِهَانَةُ ۱۲

باب ۱۲ جن اور شیطان اور جادو اور کہانت کا بیان

۱	البقرة ۲	۱۲	وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ۭ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۭ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ۭ وَمَا هُمْ بِضَاۗرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۭ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۤ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ۭ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝	اور سلیمان ؑ کی بادشاہت مین شیطان جو پڑھا کرتے تھے اُسکی پیروی کرنے لگے حالانکہ سلیمان ؑ کافر نہا البتہ شیاطین کافر تھے جو لوگون کو جادو سکھلاتے تھے اور وہ باتین جو شہر بابل مین دو فرشتون ہاروت اور ماروت پر اوتاری گئی تھین اور وہ دونو (یعنے ہاروت اور ماروت) کسی کو (جادو) نہین سکھلاتے جب تک نہین کہہ لیتے ہم آزمائش ہین تو کافر مت بن اسپر بھی وہ انسے ایسی باتین سیکھتے ہین جن کی وجہ سے جورو خصم مین جدائی کراوین حالانکہ بے حکم خدا کے یہہ جادو سے کسی کا بگاڑ نہین کرسکتے اور ایسی باتین سیکھتے ہین جن مین فائدہ کچھہ نہین نقصان ہی نقصان ہے اور البتہ یہودیون کو یہہ معلوم ہے کہ جو کوئی جادو خریدے (ایمان دیکر) وہ آخرت مین بے نصیب ہے بے شک اگر وہ سمجھتے ہوتے تو برا بدلہ ہے جس کے عوض انہون نے جانون کو بیچ ڈالا۔
۲	″	۲۱	اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْۗءِ وَالْفَحْشَاۗءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝	وہ تو تم کو برائی اور بے شرمی کے کام اور اللہ پر بن سمجھے جھوٹ بولنے کو (یعنے بہتان کرنے کو) کہیگا۔
۵	النساء ۴	۱۸	وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ۭ يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ۭ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۡ وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ۝	اور جو کوئی خدا کو چھوڑکر شیطان کو دوست بنائے وہ کھلے نقصان مین سرتاپا ڈوب گیا شیطان (نے جیسے کہا تھا اسی طرح) لوگون کو وعدے دیتا ہی (پورے نہین کرتا) امید دلاتا ہی (بر نہین لاتا) اور شیطان جو کچھہ انسے وعدہ کرتا ہی وہ دغا ہی دغا ہی ان لوگون کا ٹھکانا دوزخ ہے وہ وہان سے کہین بھاگنے کی جگہ نہ پاینگے
۸	الانعام ۶	۱۴	وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا ۭ وَلَوْ شَاۗءَ رَبُّكَ	اور ہمنے اسی طرح شریر آدمیون اور جنون کو ہر پیغمبر کا دشمن بنایا ایک دوسرے کو ملمع دار باتین فریب کے لیے سکھلاتے ہین اور اگر تیرا مالک چاہتا۔

۲۳	والصّٰفّٰت	۵	وَّاِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ۝ وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ۝	۱۴ اور ہم توصف باندھتے رہتے ہین اور ہم (خدا کی) خوبی بیان کرتے رہتے ہین ۱۵ اور (اے پیغمبر تو اُس دن) فرشتون کو دیکھے گا عرش کے گرد گھیرا باندھے ہوئے کھڑے ہین اپنے مالک کی پاکی تعریف کے ساتھہ بیان کر رہے ہین اور لوگون کا فیصلہ انصاف کے ساتھہ کر دیا جائیگا اور (ہر طرف سے) یہی کہا جائیگا اصل تعریف اللہ ہی کو سزاوار ہے جو سارے جہان کا پروردگار ہے ۔
۲۴	الزمر	۸	وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝	
۴۰	المؤمن	۱	اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ	۱۶ جو (فرشتے) عرش کو اوٹھا رہے ہین اور جو (فرشتے) عرش کے گرد ہین وہ اپنے مالک کی پاکی تعریف کے ساتھہ بیان کرتے ہین اور اُسپر ایمان رکھتے ہین اور ایمان والون کے لیے بخشش مانگتے ہین ۔
۴۱	حٰمٓ السجدۃ	۵	فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْئَمُوْنَ ۝	۱۷ تو خدا کے پاس جو فرشتے ہین وہ رات اور دن اُسکی پاکی بیان کرتے رہتے ہین اور وہ (کبھی) تھکتے ہی نہین ۔
۴۲	الشوریٰ	۱	تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ	۱۸ قریب ہے کہ آسمان (اُسکی ہیبت اور جلال کی وجہ سے) اوپر سے پھٹ پڑین اور فرشتے (اس حال مین ہین کہ) اپنے مالک کی تعریف کے ساتھہ پاکی بیان کر رہے ہین اور زمین والونکے لیے (جو ایماندار ہین) بخشش کی دُعا کر رہے ہین سن لے بیشک اللہ ہی بخشنے والا مہربان ہے ۔
۴۳	الزخرف	۲	وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ۭ اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ ۭ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْـَٔلُوْنَ ۝	۱۹ اور ان کافرون نے فرشتون کو جو اللہ تعالیٰ کے بندے ہین عورت ذات ٹھہرایا (کوئی اُن سے پوچھے) کیا جس وقت فرشتے پیدا ہوئے اُس وقت یہ لوگ موجود تھے خیر انکی بات لکھہ لی جائیگی اور اُنسے پرسش ہوگی ۔
۵۰	ق	۱	اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ۝ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ۝	۲۰ جب دو (لکھہ) لینے والے (فرشتے) داہنی اور بائین طرف بیٹھے ہوئے (لکھہ) لیتے جاتے ہین منہ سے بات نکالنے کی دیر ہے اُسکے پاس ایک (فرشتہ طیار) ہے جو راہ دیکھہ رہا ہے ۔
۵۳	النجم	۱	عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۝	۲۱ اُسکو بڑے زور والے (فرشتے جبرئیلؑ) نے سکھائی ۔
〃	〃	۲	وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ۝	۲۲ آسمان کے فرشتے تو کتنے ایسے ہین کہ اُنکی سفارش کچھہ کام نہین آسکتی مگر ہان اللہ تعالیٰ جس کے لیے چاہے حکم دے اور اُسکی مرضی ہو (تو یہ اور بات ہے)
۶۶	التحریم	۱	وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ۝	۲۳ اور اگر تم دونو (ایک دوسرے کے مدگو بنکر) پیغمبر پر زور ڈالنا چاہو گی تو یہ سمجھہ رکھو کہ اللہ تعالیٰ اور جبرئیلؑ اور نیک مسلمان (سب) پیغمبر کے حمایتی ہین اور فرشتے الگ اُنکے سوا مدد کو حاضر ہین ۔
〃	〃	〃	عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝	۲۴ وہان ایسے فرشتے تعینات ہین جو اکہڑ بے رحم ہین اللہ جو اُنکو حکم دے وہ نافرمانی نہین کرتے اور جو حکم ہوتا ہے وہ (فوراً) بجا لاتے ہین ۔
۸۱	التکویر	۱	اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۝ ذِيْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ۝ مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ۝	۲۵ بے شک یہ قرآن عزت والے زور والے پیغمبر کا پہونچایا ہوا ہے تخت والے خداوند کے پاس اُسکا بڑا درجہ ہے وہان اسکی بات مانی جاتی ہے حالانکہ تمہارے (سہارے) جو کیدار تعینات ہین عزت دار لکھنے والے (فرشتے) جو تم کرتے ہو اُنکو خبر ہے ۔
۸۲	الانفطار	۱	وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ۝ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ۝ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝	

			الَّذِيْنَ يَسْتَوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ۝	چلتا ہی جو اُس سے دوستی رکھتے ہین اور اللہ تعالے کے ساتھ شرک کرتے ہین
۱۹	الشعرا ۲۶	۱۲	هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ۝ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۝ يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ۝	(اے پیغمبر ان لوگون سے کہدی) کیا مین تم کو بتلاؤن شیطان کس پر اترتے ہین ہر جھوٹے (طوفان جوڑنے والے) بدکار پر اترتے ہین جو سنی سنائی بات (جھوٹے بدکارونکے کان مین) ڈالدیتے ہین اور اُنمین اکثر جھوٹے ہوتے ہین
۲۲	فاطر ۳۵	۱	اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ۝ اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝	بیشک شیطان تمہارا (جانی) دشمن ہے تم بھی اُسکے (جانی) دشمن رہو وہ اپنے (یار) لوگون کو اسلیے بلاتا ہے کہ سب (اُسکے ساتھ ملکر) دوزخی بنین
۲۳	والصفت ۳۷	۱	وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝	اور ہر ایک شیطان باغی سے اُسکو محفوظ کیا وہ فرشتون (کی باتون) تک کان نہین لگا سکتے اور ہر طرف سے (آگ کے کوڑے) مار کر ہانک دیے جاتے ہین اور اُنکو (آخرت مین) ہمیشہ کا عذاب ہوگا ہان مگر کوئی کوئی (شیطان کبھی موقع پاکر کوئی بات) اوچک لے جاتا ہی پھر ایک چمکتا انگارا اُسکے پیچھے پڑتا ہے
″	ص ۳۸	۳	وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ۝	اور شیطانون کو (بھی) جتنے اُن مین معمار اور غوطہ خور تھے (سب اُسکے اختیار مین کردیے)
۲۵	الزخرف ۴۳	۴	وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ۝	اور جو کوئی خدا کی یاد سے آنکھ چرائے (غفلت کرے) ہم اُسپر ایک شیطان تعینات کردیتے ہین وہ (ہر وقت) اُسکے ساتھ رہتا ہے
۲۶	الاحقاف ۴۶	۴	وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ	اور (یاد کر) جب ہم کئی جنون کو تیرے پاس پھیر کر لائے وہ قرآن سننے لگے۔
۲۷	الرحمن ۵۵	۲	يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ۭ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝	جنون اور آدمیون کے گروہ تم سے اگر ہوسکتا ہی کہ آسمان اور زمین کے کنارون سے ہوکر (کہین) نکل بھاگو (اور اللہ تعالے کے اختیار سے باہر ہو جاؤ) تو (اچھا) نکل دیکھو (یہ یاد رہی) نکلنا جب ہی ہوسکتا ہی جب زور ہو تم پر
″	″		يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۝	بن دھوئین کی آگ اور دھوئین دار چھوڑی جائے گی پھر تم اُسکو روک نہ سکوگے۔
۲۸	المجادلۃ ۵۸	۳	اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰىهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ۭ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝	شیطان اُنپر چڑھ بیٹھا ہی اور اُسنے اللہ تعالے کی یاد اُنکو بھلادی یہ لوگ شیطان کے لشکر ہین (اُسکی فوج ہین) سن رکھو شیطان کے لشکر والے ہی ضرور تباہ ہونگے
۲۹	الملک ۶۷	۱	وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ	اور ہمنے نزدیک والے (یعنے پہلے) آسمان کو چراغون سے (ستاروں سے) جو بن دی (سجایا) اور اُن چراغون کو شیطانون کے لیے مار بھی بنایا۔
″	الجن ۷۲	۱	قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝	(اے پیغمبر اپنے لوگون سے) کہدے مجھے (خدا کی طرف سے) یہ وحی آئی ہے کہ جنات مین سے چند شخصون نے (بغور سے دس تک قرآن مجھ سے) سُنا پھر (وہ اپنے لوگون پاس لوٹ گئے اور) کہنے لگے ہمنے ایک عجیب قرآن سُنا جو سچا رستہ بتلاتا ہے ہم تو اسپر ایمان لے آئے اور ہم ہرگز کسی کو اپنے مالک کا شریک نہ بنائین گے اور ہمارے مالک کی شان بلند ہے وہ نہ جورو رکھتا ہے نہ اولاد اور ہم مین کوئی بے وقوف تھا جو اللہ تعالے پر بڑا جھوٹ لگاتا تھا اور ہم یہ سمجھتے تھے کہ آدمی اور جن بھلا اللہ پر کیون جھوٹ

			مَا فَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ۝ وَ	تو وہ ایسے کام نہ کرتے تو اُنکو اور اُنکے بہتانون کو چھوڑ دے
			لِتَصْغَىٰ إِلَيْهِ أَفْئِدَةُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ	اور اس لیے (بھی) کہ جو لوگ آخرت کا یقین نہین رکھتے اُنکے دل
			بِالْآخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوا مَا	ان باتون پر جھک جائین اور اسلیے کہ وہ ان باتون سے خوش ہون
			هُم مُّقْتَرِفُونَ ۝	اور اسلیے کہ جو (برے) کام وہ کیا کرتے ہین یہہ بھی کرین۔
۸	الانعام ۶	۱۴	وَإِنَّ الشَّيَاطِينَ لَيُوحُونَ إِلَىٰ أَوْلِيَائِهِمْ	اور شیطان تو اپنے دوستون کے دل مین ڈالتے ہین اسلیے
			لِيُجَادِلُوكُمْ ۚ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ	کہ وہ تم سے (ناحق کا) جھگڑا کرین اور اگر تم اُنکا کہا مان لو تو تم بھی
			لَمُشْرِكُونَ ۝	مشرک ہو چکے ضرور ہو چکے۔
۸	الاعراف ۸	۳	يَا بَنِي آدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ كَمَا أَخْرَجَ	اے بنی آدم (خیال رکھو) شیطان تم کو بہکانہ دے جیسے اُسنے تمہارے ماں باپ کو بہشت
			أَبَوَيْكُم مِّنَ الْجَنَّةِ يَنزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا	سے نکلوایا اُنکے کپڑے اتروائے اُنکا ستر اُنکو دکھانے کو کیونکہ وہ (شیطان)
			لِيُرِيَهُمَا سَوْآتِهِمَا ۗ إِنَّهُ يَرَاكُمْ هُوَ وَ	اور اسکا کنبہ تم کو وہان سے دیکھ لیتا ہے جہان سے تم اُن کو نہین دیکھتے
			قَبِيلُهُ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ۗ إِنَّا	ہمنے شیطانون کو اُن کا دوست بنا دیا ہے جو بے ایمان ہین
			جَعَلْنَا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ	(کافر اور مشرک)
۷	″	″	فَرِيقًا هَدَىٰ وَفَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلَالَةُ ۗ	اُسی نے ایک گروہ (مومنون) کو راہ پر لگایا اور ایک گروہ جنکی تقدیر مین
			إِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ مِن	گمراہی لکھدی گئی تھی اُنہون نے خدا تعالہ کو چھوڑ کر شیطانون کو اپنا دوست
			دُونِ اللَّهِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُم مُّهْتَدُونَ	بنایا اور (اُسپر بھی) وہ سمجھتے ہین کہ ہم راہ پر ہین۔
۹	″	۲۴	وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ	اور اگر شیطان کا وسوسہ تجھ کو اوبھا دے تو اللہ کی پناہ مانگ وہ
			فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۖ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝	(سب) سنتا جانتا ہے جو لوگ پرہیزگار ہین اُنکو جہان شیطان کا
			إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طَائِفٌ مِّنَ	وسوسہ آیا چونک پڑتے ہین اور (بری بات کی) اُنکو سوجھ آجاتی ہے اور
			الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُم مُّبْصِرُونَ ۝	شیطان کے بھائی (یہ کافر) شیطان اُنکو گمراہی مین گھسیٹ کر لیجاتے
			وَإِخْوَانُهُمْ يَمُدُّونَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُونَ	ہین پھر کچھہ کمی نہین کرتے۔
۱۳	ابراھیم ۱۴	۴	وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّا قُضِيَ الْأَمْرُ إِنَّ اللَّهَ	اور جب (لوگون کا) فیصلہ ہو چکے گا تو شیطان کہیگا بیشک اللہ نے
			وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدتُّكُمْ فَأَخْلَفْتُكُمْ ۖ	تم سے سچا وعدہ کیا تھا اور مینے جو تم سے وعدہ کیا تھا وہ تو خلاف کیا تھا
			وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُم مِّن سُلْطَانٍ إِلَّا أَن	اور میرا کیا کچھہ تم پر زور نہ تھا مگر یہی کہ مینے تم کو (گمراہی کی طرف) بلایا
			دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِي ۖ فَلَا تَلُومُونِي	تم نے میرا کہا مان لیا تو مجھہ کو الزام نہ دو اپنے کو آپ الزام دو مین تمہاری
			وَلُومُوا أَنفُسَكُم ۖ مَّا أَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَا	فریاد کو نہین پہونچ سکتا اور نہ تم میری فریاد کو پہونچ سکتے ہو تم جو اسسے
			أَنتُم بِمُصْرِخِيَّ ۖ إِنِّي كَفَرْتُ بِمَا أَشْرَكْتُمُونِ	پہلے مجھہ کو خدا کا شریک بناتے تھے (اب) مین اُسکا انکار کرتا ہون
			مِن قَبْلُ ۗ إِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝	بے شک نافرمانون کو تکلیف کا عذاب ہوگا۔
۱۴	الحجر ۱۵	۲	وَحَفِظْنَاهَا مِن كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ ۝	اور ہمنے آسمان کو ہر ایک شیطان مردود کے (وہان جانے) سے بچا رکھا ہے
″	″	۳	وَالْجَانَّ خَلَقْنَاهُ مِن قَبْلُ مِن نَّارِ السَّمُومِ	اور جان کو ہمنے پہلے ہی لیکر آدم سے پہلے) بہت گرم آگ سے پیدا کیا۔
″	النحل ۱۶	۱۳	إِنَّهُ لَيْسَ لَهُ سُلْطَانٌ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا	کیونکہ جو لوگ ایمان رکھتے ہین اور اپنے مالک پر بھروسا کرتے ہین انپر
			وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝ إِنَّمَا سُلْطَانُهُ عَلَى	شیطان کا کچھہ زور نہین چلتا۔ شیطان کا زور بس انہی پر

۲۸	الطلاق ۶۵	۱۲	قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝	بے شک اللہ نے ہر چیز کا اندازہ ٹھہرا چکا ہے۔
۳۰	الاعلیٰ ۸۷	۱	وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى ۝	اور جس نے (سب کچھ) ٹھہرایا پھر (اسی طرح) چلایا۔

اَللَّوْحُ الْمَحْفُوْظُ ۱۴

باب ۱۴ لوح محفوظ کا بیان

۲۷	القمر ۵۴	۳	وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ ۝ وَكُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ۝	اور جو بات انہوں نے کی ہے وہ (خدائی) دفتر میں لکھی گئی ہے ہر کام چھوٹا ہو یا بڑا (لوح محفوظ میں ہمارے پاس لکھا ہوا ہے۔
″	الحدید ۵۷	۳	مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝ لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰي مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِۨ ۝	(لوگو) جو آفت زمین پر آتی ہے (مثلاً قحط زلزلہ طوفان وغیرہ) اور جو خود تمہیں آتی ہے (مثلاً دکھ بیماری موت وغیرہ) وہ اسکے پیدا کرنے سے پہلے ہی لوح محفوظ میں (لکھی ہوئی) موجود ہے بے شک اللہ تعالیٰ کے نزدیک (یہ باتیں لکھ لینا) آسان ہے (یہ ہمنے تم کو اسلیئے بتلا دیا) کہ جو چیز تم سے جاتی رہے اسکا (حد سے زیادہ) غم نہ کھاؤ اور جو نعمت اللہ تم کو دے اُسپر (غرور سے) پھول نہ جاؤ اور اللہ کسی اترانے والے شیخی باز کو پسند نہیں کرتا
۳۰	النبا ۷۸	۱	وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ۝	اور ہم نے ہر چیز کو اچھی طرح لکھ لیا ہے۔

اَلْاِيْمَانُ وَالْاِسْلَامُ ۱۵

باب ۱۵ ایمان اور اسلام کا بیان

۳	البقرۃ ۲	۴۰	اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۭ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰۗىِٕكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۡ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝
″	″	۱۲۷	قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۡ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝
۳	ال عمران ۳	۹	قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۡ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝

یہ پیغمبر (حضرت محمد ﷺ) اس کتاب پر ایمان لایا جو اُسکے مالک کی طرف سے اُسپر اتری اور اسکے ساتھ مسلمان بھی سب اللہ اور اُسکے فرشتوں اور اُسکی کتابوں اور اُسکے پیغمبروں پر ایمان لائے ہم اُسکے کسی پیغمبر کو جدا نہیں سمجھتے اور کہتے ہیں کہ اے پروردگار ہمنے (تیرا ارشاد) سنا اور مان لیا ہماری گناہ بخشدے مالک ہمارے تیری ہی طرف (ہمکو) لوٹ کر جانا ہے

(اے مسلمانو) تم کہو ہم تو اللہ پر اور جو ہمپر اترا (قرآن) اور جو ابراہیم اور اسمعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور انکی اولاد پر اترا اور جو موسےٰ اور عیسےٰ اور دوسرے پیمبروں کو اپنے پروردگار سے ملا سب پر ایمان لائے ہم ان پیمبروں میں سے کسی ایک کو بھی الگ نہیں کرتے اور ہم اُسکے تابعدار ہیں۔

(اے پیغمبر) کہدو ہم تو ایمان لائے اللہ پر اور جو ہمپر اترا (قرآن) اور جو ابراہیم اور اسمعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور اُسکی اولاد (شیعہ اور ارمیا اور داؤد اور تمام بنی اسرائیل کے پیغمبروں) پر اترا اور اُسپر جو موسےٰ اور عیسےٰ اور دوسرے پیغمبروں کو اپنے مالک کی طرف سے ملا ہم انمیں سے کسی کو الگ نہیں کرتے (سب کو مانتے ہیں اور سچا پیغمبر جانتے ہیں) اور ہم اُسی (ایک خدا) کے تابعدار ہیں

وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ
بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۝ وَّاَنَّهُمْ
ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۝
وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا
شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ۝ وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ
مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ
يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۝ وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْٓ
اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ
رَبُّهُمْ رَشَدًا ۝ وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا
دُوْنَ ذٰلِكَ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ۝
وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ
وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ۝ وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا
الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ ۝ فَمَنْ يُّؤْمِنْ بِرَبِّهٖ
فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ۝ وَّاَنَّا
مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ۝
فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ۝
وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۝

۲۹ الجن ۷۲ ۱ وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا
يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ۝

اور (یہ وحی ہوئی ہے) کہ بعضے آدم زاد لوگ بعضے جن لوگوں کی پناہ لیتے تھے تو اس سے انکا دماغ اور چڑھ گیا اور آدمی بھی جیسے تم سمجھتے تھے یہ سمجھنے لگے کہ اللہ تعالیٰ نے کسی کو (جلا کر) نہیں اوٹھائیگا اور ہمنے آسمان کو (جا کر) ٹٹولا دیکھا تو وہ زبردست پہرون اور (آگ کے) شعلون سے بھرا ہوا ہے اور پہلے تو یہ تھا کہ (فرشتون کی باتین) سننے کے لیئے ہم آسمان مین کئی ٹھکانون مین بیٹھا کرتے تھے اب تو جو کوئی سننے جائے تو ایک شعلہ اپنے لیئے تیار پائے اور ہم کو معلوم نہین کہ اس انتظام سے) زمین والون کی برائی منظور ہے یا اُن کا مالک اُن سے بھلائی کرنا چاہتا ہے اور ہم مین کچھ تو نیک ہین اور کچھ دوسری طرح کے (یعنے کافر بدکار) ہمارے کئی طرح کے گروہ (پہلے سے) چلے آتے ہین اور (اب تو) ہمنے سمجھ لیا کہ ہم زمین پر (رہکر) اللہ کو نہین ہرا سکتے اور نہ کہین بہاگ کر اُسکو عاجز کر سکتے ہین اور ہمنے جب اہ کی (ہدایت کی) بات سنی تو اُسکو مان لیا اور جو کوئی اپنے مالک پر ایمان لائیگا اُسکو نہ نقصان کا ڈر ہوگا نہ ظلم کا اور ہم مین بعضے تو (خدا کے) تابعدار ہین اور بعضے (کافر) نافرمان پھر جن لوگون نے (خدا کی) تابعداری کی انہون نے سیدھے رستے پر چلنا چاہا اور جنہون نے نافرمانی کی وہ دوزخ کے کندے بنے۔

اور جس وقت اللہ کا بندہ (محمدؐ) اسکی عبادت مین کھڑا ہوتا تو جنات (چاروطرف سے گھبرکر) اُس سے چمٹنے ہی کو ہوتے۔

قَدَرُ اللّٰهِ ۱۳

باب ۱۳ تقدیر کا بیان

۱۴ النساء ۵ ۷۸ وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ
عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا
هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ۭ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ
فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ
يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ۝ مَآ اَصَابَكَ مِنْ
حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۡ وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ
سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ۭ وَاَرْسَلْنٰكَ
لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝

۲۷ القمر ۵۴ ۳ اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ۝

اور (اے پیغمبر) اگر انکو کوئی بھلائی ہوتی ہے تو کہتے ہین یہ خدا کی طرف سے ہے (یہان تک تو سچ کہتے ہین) اور اگر کوئی برائی (بلا) آتی ہے تو کہنے لگتے ہین یہ تیری وجہ سے ہے (اے پیغمبر) کہدے سب خدا کی طرف سے ہے تو ان لوگون کو کیا ہو گیا ہے بات سمجھنے کے پاس تک نہین پھٹکتے (قریب بھی نہین آتے) (اے بندے) جو بھلائی تجھ کو پہونچے وہ تو اللہ کی طرف سے ہے اور جو برائی تجھ کو پہونچے (وہ بھی اللہ کی طرف سے ہے لیکن) تیرے گناہ کی شامت سے اور (اے پیغمبر) ہم نے تجھ کو اللہ کا پیغام لوگون کو پہونچانے والا (بنا کر) بھیجا اور اللہ کی گواہی (تیری پیمبری پر) بس کرتی ہے۔

ہم نے تو ہر چیز کو تقدیر کے موافق بنایا۔

			اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ؕ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝	اپنے حکم سے ایمان والون کو ان باتون مین جن مین وہ اختلاف کر رہے تھے سچی بات بتلادی اور اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا سچی راہ بتلاتا ہے۔
۲	البقرۃ	۳۳	تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۘ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۝	یہ اللہ تعالیٰ کی سچی آیتین ہین (یعنے سب سچ قصے ہین) جو ہم تجھ کو سناتے ہین اور تو بے شک پیغمبرون مین سے ہے (کہ ہر بڑا ہو کر ایسے سچے واقعہ بیان کرتا ہے) یہ پیغمبر (یا سب پیغمبر) ان مین ہم نے ایک (دوسرے) پر بڑائی دی اُن مین سے کسی سے اللہ نے کلام کیا اور بعضون کو کہ درجے بلند کیے اور ہم نے مریم کے بیٹے عیسےٰ کو کھلی کھلی نشانیان دین اور روح القدس (جبرئیل) سے اُسکی مدد کی اور اگر اللہ چاہتا تو بعد والے لوگ کھلی نشانیان آجانے پر اختلاف نہ کرتے لیکن (اللہ تعالےٰ نے نہ چاہا) انہون نے اختلاف کیا کوئی مومن ہوا کوئی کافر اور اگر اللہ چاہتا تو یہ پھوٹ نہ پڑتی لیکن اللہ تعالےٰ جو چاہتا وہ کرتا ہے۔
۴	ال عمران	۱۵	وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ اَفَاۡئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ؕ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيَجْزِي اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ۝	اور محمد تو صرف رسول ہے (یعنے اللہ تعالےٰ کا بھیجا ہوا بندہ) اُس سے پہلے اور کئی رسول ہو گذرے ہین کیا اگر وہ مرجائے یا مارا جائے تو تم الٹے پاؤن (اسلام سے کفر کی طرف) پھر جاؤ گے اور جو کوئی الٹے پیرون (کفر کی طرف) پھر جائے تو خدا کا کچھ نہین بگاڑیگا اور اللہ تعالےٰ شکر کرنیوالون کو جلد
〃	〃	۱۷	لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝	اللہ تعالےٰ نے مسلمانون پر بڑا فضل کیا ان مین ایک پیغمبر بھیجا انہی مین کا (یعنے آدمی نہ فرشتہ یا جن) جو اُسکی آیتین پڑھ کر انکو سناتا ہے اور (شرک کی گندگی سے) انکو پاک کرتا ہے اور قرآن اور حدیث انکو سکھلاتا ہے اور بیشک وہ تو اس (نبی کے آنے) سے پہلے کھلی
۵	النساء	۶	فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍۭ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ؕ يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ۝	پھر (اُس وقت) کیا حال ہوگا جب ہم ہر اُمت پر ایک گواہ (بنا کر) لائینگے اور تجھ کو اُن لوگون پر گواہ (بنا کر) لائینگے اُس دن جن لوگون نے کفر کیا اور پیغمبر کی نافرمانی کی وہ آرزو کرینگے کاش وہ زمین مین سما جائین اور زمین انپر برابر ہو جائے اور اللہ تعالےٰ سے کوئی بات چھپا نہ سکینگے (انکے ہاتھ پاؤن گواہی دینگے)
〃	〃	۱۱	وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝	اور (اے پیغمبر) ہم نے تجھ کو اللہ تعالےٰ کا پیغام لوگونکو پہونچانے والا (بنا کر) بھیجا اور اللہ تعالےٰ کی گواہی (تیری پیغمبری پر) بس کرتی ہے۔
〃	〃	۱۷	وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ؕ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ	اور (اے پیغمبر) اگر اللہ تعالےٰ کی عنایت اور اسکی رحمت تجھ پر نہ ہوتی تو اُن مین کا ایک گروہ (یعنے طعمہ کی قوم کے لوگ) تجھے بہکا دینے پر مستعد ہو ہی گیا تھا اور (درحقیقت) وہ اپنے تئین بہکا رہے ہین اور تیرا کچھ نہین بگاڑ سکتے اور اللہ تعالےٰ نے تجھ پر کتاب اتاری (قرآن شریف) اور حدیث (شریف) اور

۳	آل عمران	۹	وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝	اور جو شخص اسلام کے سوا کوئی اور دین چاہے تو ہرگز اسکی طرف سے قبول نہ ہوگا اور آخرت مین اُسکا خرابہ ہوگا۔
۵	النساء	۲۰	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰۗىِٕكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ۝	ایمان لانے والو اللہ پر ایمان لاؤ اور اُسکے رسول (حضرت محمدؐ) پر اور اُس کتاب پر جو اُسنے اپنے رسول (حضرت محمدؐ) پر اوتاری اور اُن کتابون پر جو (قرآن سے) پہلے اُسنے اوتارین اور جو کوئی اللہ اور اُسکے فرشتون اور اُسکی کتابون اور اُسکے پیغمبرون اور پچھلے دن (قیامت) کو نہ مانے وہ پرلے سرے کا گمراہ ہوگیا۔
۲۶	الحجرات ۴۹	۲	قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ۭ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـــًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ۭ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ	گنوار لوگ کہتے ہین ہم ایمان لائے کہدے تم (ابہی) مومن نہین ہوئے البتہ یون کہو ہم (ڈر کے مارے) مسلمان ہوگئے ابہی تو تمہارے دلون مین ایمان گہسا تک نہین اور اگر تم اللہ اور اُسکے رسول کا کہا مانوگے تو تمہارے (اچھے) اعمال (کے ثواب) مین وہ کچھ کمی نہین کریگا بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے (اے پیغمبرؐ) یہ لوگ اسلام لاکر اپنا احسان تجھ پر جتاتے ہین تو (اُن سے) کہدے اپنے مسلمان ہونے کا احسان مجھپر نہ رکھو بلکہ اللہ کا تم پر احسان ہے کہ اُسنے تم کو ایمان کا رستہ دکھلایا اگر تم سچے (مسلمان) ہو
۲۶	الذّٰریٰت ۵۱	۲	فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ	آخر اُن بستی مین جتنے ایماندار تھے انکو تو ہمنے نکال لیا وہان ایک ہی گہر مسلمانون کا ہمنے پایا۔

اَلْوَحْيُ وَاِثْبَاتُ النُّبُوَّةِ ۱۶ — باب ۱۶ وحی اور پیغمبری کا ثبوت

۱	البقرۃ ۲	۱۴	اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۙ وَّلَا تُسْـَٔـلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ۝	ہمنے تجھکو (مسلمانون کو) خوشخبری دینے والا اور (کافرون کو) ڈرانے والا کرکے بھیجا اور دوزخیون کی پوچھ تجھ سے نہین ہوگی
۱	″	۱۸	كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ۝	جیسے ہمنے ایک رسول بھیجا تمہاری طرف تمہاری قوم مین سے جو ہماری آیتین پڑہکر تم کو سناتا ہے اور تم کو پاک کرتا ہے اور قرآن اور حدیث سکہلاتا ہے اور وہ باتین بتلاتا ہے جو تم (اپنی عقل سے) معلوم نہ کرسکتے تھے۔
۲	″	۲۶	كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۠ فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۠ وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۭ وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى	(پہلے) لوگ ایک ہی طریق (دین) پر تھے (پھر لگے اختلاف کرنے) تو اللہ نے پیغمبرون کو بھیجا (مومنون کو) خوشی سناتے ہوئے اور (کافرون کو) ڈراتے ہوئے اور اُنکے ساتھ سچی کتاب اوتاری اس لیے کہ جن باتون مین وہ اختلاف کر رہے ہین اُنکا فیصلہ کردے اور صاف صاف حکم پہونچنے کے بعد آپس کی ضد سے اُنہی لوگون نے اختلاف کیا جن کو یہ کتاب دی گئی تھی پھر اللہ نے

			اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ۝ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّهُمْ نَآئِمُوْنَ ۝ اَوَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ۝ اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝ تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ۝	ہمنے محتاجی (مثلاً قحط وغیرہ) اور بیماری (طاعون وغیرہ) بھیجی اس لیے کہ وہ گڑگڑائین پھر ہمنے مصیبت کی جگہ (اُن کو) آرام دیا یہان تک کہ وہ بڑھ گئے اور کہنے لگے ہمارے باپ دادا بھی رنج اور خوشی (دونو) آئے ہین آخر ایک ہی ایکا ہمنے اُنکو دہر پکڑا اور اُنکو خبر نہ تھی اور اگر یہ بستیون والے ایمان لاتے اور بچے رہتے تو ہم اُن پر آسمان اور زمین کی برکتین کھولدیتے مگر اُنھون نے تو جھٹلایا تو ہمنے (بھی) اُنکے کیا کا اُنکی سزا مین اُنکو دہر پکڑا کیا یہ بستیون والے اس سے نہین ڈرتے کہ ہمارا عذاب راتون رات اُنپر آپڑے اور وہ سو رہے ہون یا یہ بستیون والے اس سے نہین ڈرتے کہ دن دہاڑے اُنپر ہمارا عذاب آن پڑے اور وہ کھیل رہے ہون کیا اللہ تعالیٰ کے داؤن سے نہین ڈرتے اللہ تعالیٰ کے داؤن سے وہی لوگ نہین ڈرتے جو تباہ ہونے والے ہین کیا جو لوگ ایک ملک کے والون کے تباہ ہونے پیچھے اُنکی جگہ لیتے ہین اُنکو یہ معلوم نہین ہوا کہ اگر ہم چاہین تو اُنکو بھی اُنکے گناہون کے بدلے مصیبت مین ڈالدین اور اُنکے دلون پر مہر لگا دیتے ہین وہ نہین سنتے (اے پیغمبر) یہ وہ بستیان ہین جنکے حال ہم تم کو سناتے ہین اور بیشک اُنکے پیغمبر اُنکے پاس نشانیان لے کر آچکے وہ ان باتون پر ایمان لانے کے لائق نہ ہوئے جنکو پہلے جھٹلا چکے تھے اللہ تعالیٰ ایسے ہی کافرون کے دل پر مہر لگا دیتا ہے اور ہمنے اُن لوگون مین اکثر (لوگون) کو اپنے قرار پر قائم نہ پایا اور ہمنے اُن مین اکثر لوگون کو نافرمان تو البتہ پایا۔
۹	الاعراف	۲۰	قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝	(اے پیغمبر) کہدے مین تم سب لوگون کی طرف (عرب ہون یا عجم) اللہ کا بھیجا ہوا ہون جسکے آسمان اور زمین (سب جگہ) بادشاہت ہے اُسکے سوا کوئی سچا خدا نہین وہی جلاتا ہے وہی مارتا ہے تو (لوگو) اللہ پر اور اُسکے انپڑھ پیغمبر پر جو اللہ تعالیٰ اور اُسکی کلامون پر یقین رکھتا ہے ایمان لاؤ اور اُسکی پیروی کرو تاکہ تم راہ پاؤ
۱۰	التوبۃ	۵	هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝	وہی خدا ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت کی باتین اور دین حق (اسلام) دیکر بھیجا اسلیے کہ اُسکو ہر دین پر غالب کرے گو مشرک برا مانین۔
〃	〃	۸	وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝	اور جو لوگ اللہ کے پیغمبر کو ستاتے ہین اُنکو تکلیف کا عذاب ہوگا۔

			مَالَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ۚ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا ۝	تو نہین جانتا تہا وہ تجھہ کو سکھلایا اور اللہ تعہ کا تجھہ پہ بڑا فضل ہے۔
۶	النسآء	۲۳	لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ۚ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝	لیکن اللہ تعہ جو اُس نے تجھہ پہ اُتارا اُسکی گواہی دیتا ہے اُسمین اُسکا علم ہے اور فرشتے بہی (اللہ تعہ کے ساتہہ) گواہی دیتے ہین اور اللہ تعہ کی گواہی بس کرتی ہے۔
〃	〃	〃	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝	لوگو یہ پیغمبر (یعنے محمدؐ) تمہارے پاس مالک کی طرف سے سچی بات لیکر آیا ہے اُسپر ایمان لاؤ یہ تمہارے لیئے بہتر ہوگا اور اگر تم نہ مانو تو (اللہ تعہ کو کیا پروہ ہے) اللہ تعہ ہی کا ہے جو کچہہ آسمانون اور زمین مین ہے اور اللہ تعہ جانتا ہے حکمت والا۔
۶	المائدۃ	۱۰	يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۭ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ۭ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝	اے پیغمبر تیرے پروردگار کی طرف سے جو تجھہ پر اُترا وہ لوگون کو (پہنچا دے) پہونچا دی (سنا دی) اور اگر تو ایسا نہ کرے تو (گویا) تو نے اللہ تعہ کا پیغام (بالکل) نہین پہونچایا اور اللہ تعہ تجھہ کو لوگون سے بچالے گا کیونکہ اللہ تعہ کافر لوگون کو راہ پہ نہین لاتا۔
۷	〃	۱۳	مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ۝	پیغمبر کے ذمے کچہہ نہین مگر (خدا کا حکم) پہونچا دینا اور اللہ تعہ جانتا ہے جو تم کہولتے ہو اور جو تم چہپاتے ہو۔
۷	الانعام	۲	وَاُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ۭ	اور یہ قرآن (اللہ تعہ کی طرف سے) مجہپر اوتارا گیا ہے اسلیئے کہ مین تم کو اور جن لوگون کو یہہ قرآن پہونچے (قیامت تک) ڈراؤن۔
〃	〃	۵	وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَاۗءِ وَالضَّرَّاۗءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ۝ فَلَوْلَآ اِذْ جَاۗءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ۭ حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ۝ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۭ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝	اور (اے پیغمبر) ہم تجھہ سے پہلے کتنی امتون پاس پیغمبر بہیج چکے ہین پہر (جب انہون نے اپنے پیغمبرون کو جہٹلایا تو) ہمنے اُنکو سختی اور تکلیف مین اسلیئے گرفتار کیا کہ وہ عاجزی کرین پہر جب ہمارا عذاب آیا تو عاجزی کیون نہ کی مگر اُنکے دل سخت ہوگئے تہے اور شیطان نے اُنکے (برے) کامون کو اُنکے نزدیک اچہا کر دکہایا تہا پہر جب وہ اُس مصیبت کو بہول بیٹہے جو خبردار کرنے کے لیے اُنپر آئی تہی ہمنے اُنپر ہر چیز کے دروازے کہولدیے یہان تک کہ وہ اُن چیزون (نعمتون مین) جو اُنکو ملی تہین مست ہو گئے اُس وقت ایک دم سے ہمنے اُنکو پکڑ لیا اور نا امید ہو کر رہگئے آخر ان ظالمون کی جڑ کٹ گئی اور شکر ہے خدا کا جو سارے جہان کا مالک ہے۔
〃	〃	〃	وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ	اور ہم پیغمبرون کو اسی لیے بہیجتے ہین اور کچہہ نہین کہ (نیکون کو) خوشخبری سنائین اور
۸	الاعراف	۴	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝	آدمیو جب تمہارے پاس تم مین ہی سے (یعنے آدمی) پیغمبر آئین اور میری آیتین تم کو سنائین تو جو لوگ (گناہون سے) بچینگے اور نیک کام کرینگے اُن کو نہ ڈر ہوگا نہ غم۔
۹	〃	۱۱۲۱۱	وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّآ اَخَذْنَآ	اور ہمنے جب کسی بستی مین کوئی پیغمبر بہیجا تو وہان کے رہنے والون کو

			وَاِلَيْهِ مَتَابِ ۝	اور اسی کی طرف مجھ کو لوٹ جانا ہے۔
۱۳	الرعد ۱۳	۶	وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ۭ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ	اور بے شک ہم نے تجھ سے پہلے کئی پیغمبر بھیجے اور ہمنے اُنکو بی بیان اور اولاد دین اور کسی پیغمبر سے یہ نہین ہوسکا کہ کوئی نشانی دکھلائے مگر خدا کے حکم سے ہر چیز کی میعاد لکھی ہے۔
۱۳	″	″	وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ۝	اور جس عذاب کا وعدہ ہم اُن کافرون سے کر رہے ہین اُس مین سے کچھ تجھ کو دکھلا دین یا تجھ کو (عذاب آنے سے پہلے) اٹھا لین بات یہ ہے کہ تیرا کام صرف پہونچا دینا ہے اور اُن سے حساب لینا ہمارا کام ہے
۱۳	ابراھیم ۱۴	۱	وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ۭ فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ	اور ہمنے جب کوئی پیغمبر بھیجا تو اُسکی قوم کی بولی والا تاکہ اُن کو سمجھا سکے اسپر بھی اللہ جسکو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسکو چاہتا ہے راہ پر لگاتا ہے اور وہ زبردست ہے حکمت والا۔
۱۳	″	۲	قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۭ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝ قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ	وہ لگے کہنے تم تو اور کچھ نہین ہماری طرح ایک آدمی ہو تم یہ چاہتے ہو کہ باپ دادا جن کو پوجتے رہے اُنسے ہمکو روک دو (اگر تم سچے ہو) تو ایک کھلی نشانی (جیسے ہم چاہتے ہین) ہم کو لا دکھلاؤ اُنکے پیغمبرون نے انسے کہا (یہ تو تم سچ کہتے ہو) بے شک ہم اور کچھ نہین تمہاری طرح آدمی ہین مگر خدا تم اپنے بندون مین سے جس پر چاہتا ہے احسان کرتا ہے۔
۱۴	الحجر ۱۵	۱	وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ	اور ہم تجھ سے پہلے اگلے کئی فرقون مین پیغمبر بھیج چکے ہین۔
۱۴	النحل ۱۶	۱	يُنَزِّلُ الْمَلٰۗىِٕكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ۝	وہی اپنے حکم سے فرشتون کو وحی دیکر اپنے بندون مین سے جس پر چاہتا ہے اوتارتا ہے (وحی یہ ہے) کہ (لوگون کو) جتلا دو میرے سوا کوئی سچا خدا نہین ہے تو مجھ سے ڈرتے رہو۔
″	″	۵	وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ۭ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ	اور ہم تو ہر قوم مین ایک پیغمبر (یہ حکم دیکر) بھیج چکے ہین کہ اللہ کو پوجو اور طاغوت سے بچے رہو تو (پیغمبرون کے سمجھانے سے) کسی کو اللہ نے راہ پر لگا دیا اور کسی پر گمراہی جم گئی تھی تو (اے قریش کے کافرو) ذرا ملک مین سیر کر دیکھو تو (پیغمبرون کو) جھٹلانے والون کا کیا انجام ہوا۔
″	″	۶	وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔـلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۙ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ۭ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝	ہمنے تجھ سے پہلے (بھی) مردون ہی کو (پیغمبر کرکے) بھیجا اُنکو وحی بھیجتے رہے لوگو اگر تم نہین جانتے تو کتاب والون (یہود اور نصاریٰ کے عالمون سے) پوچھ لو (اور ان پیغمبرون کو) معجزے اور کتابین دیکر بھیجا اور (اسیطرح) ہمنے تجھ پر (بھی) قرآن اوتارا اس لیئے کہ تو لوگون کو سمجھائے جو انکی طرف اترا اور اس لیئے کہ وہ (خود بھی) غور کرین۔
″	″	۸	تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ	قسم اللہ کی ہم تجھ سے پہلے کئی قومون کی طرف پیغمبر بھیج چکے ہین پھر شیطان نے جو کام وہ کر رہے تھے وہی انکو اچھے کر دکھائے اب آج (دنیا مین)

۱۱	التوبۃ	۱۶	لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝
″	یونس	۱	أَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا أَنْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ رَجُلٍ مِّنْهُمْ أَنْ أَنذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا أَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِندَ رَبِّهِمْ قَالَ الْكَافِرُونَ إِنَّ هَٰذَا لَسَاحِرٌ مُّبِينٌ ۝
″	″	۵	وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولٌ فَإِذَا جَاءَ رَسُولُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ
″	″	۱۰	ثُمَّ نُنَجِّي رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا كَذَٰلِكَ حَقًّا عَلَيْنَا نُنجِ الْمُؤْمِنِينَ ۝
۶	النساء	۲۳	إِنَّا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ كَمَا أَوْحَيْنَا إِلَىٰ نُوحٍ وَالنَّبِيِّينَ مِن بَعْدِهِ ۚ ۝
۱۳	یوسف	۱۱	ذَٰلِكَ مِنْ أَنبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ وَمَا كُنتَ لَدَيْهِمْ إِذْ أَجْمَعُوا أَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُونَ ۝ وَمَا أَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِينَ ۝ وَمَا تَسْأَلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ۝
″	″	۱۲	وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوحِي إِلَيْهِم مِّنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ ۗ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۗ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ اتَّقَوْا ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ حَتَّىٰ إِذَا اسْتَيْأَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوا جَاءَهُمْ نَصْرُنَا فَنُجِّيَ مَن نَّشَاءُ ۖ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ۝
۱۳	الرعد	۱	إِنَّمَا أَنتَ مُنذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۝
″	″	۴	كَذَٰلِكَ أَرْسَلْنَاكَ فِي أُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهَا أُمَمٌ لِّتَتْلُوَ عَلَيْهِمُ الَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُونَ بِالرَّحْمَٰنِ ۚ قُلْ هُوَ رَبِّي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

(لوگو) تمہارے پاس تم ہی مین کا ایک پیغمبر آچکا تمہاری تکلیف اُسکو ناگوار ہے تمہاری بہلائی کی اُسکو لو لگی ہے مسلمانون پر بہت شفقت کرتا ہے مہربان۔

کیا لوگون کو (کافرون کو) اس بات سے تعجب ہوا کہ ہمنے انہی مین سے ایک مرد کی طرف وحی بھیجی کہ لوگون کو ڈرا اور ایمان والون کو خوشخبری سُنا کہ اُنکو اُنکے مالک کے پاس سچائی کا مرتبہ ملے گا کافرون نے کہا یہ (پیغمبر) کھلا جادوگر ہے۔

اور ہر قوم کی طرف ایک پیغمبر بھیجا گیا پھر جب اُن کا پیغمبر آیا تو انصاف کے ساتھ اُنکا فیصلہ ہوگیا اور اُن پر ظلم نہین ہوتا۔

پھر ہم اپنے پیغمبرون اور ایمان والون کو بچا دیتے ہین ایسے ہی ہمارا ذمہ ہے ہم ایمان والون کو بچا لینگے۔

بے شک ہم نے تیری طرف اسی طرح وحی بھیجی جیسے ہم نے نوح اور اُسکے بعد دوسرے پیغمبرون کی طرف بھیجی۔

یہ غیب کی چند خبرین ہین جو ہمنے تجھ کو بھیجین اور تو تو اُس وقت اُنکے پاس نہ تھا جب اُنہون نے ملکر ایک بات ٹھیرالی تھی اور وہ فریب کر رہے تھے اور اکثر لوگ ایسے ہین تو کتنی ہی حرص کرے وہ ایمان نہ لائین گے اور تو اُن سے قرآن سنانے پر کچھ نیگ نہین مانگتا قرآن تو اور کچھ نہین سارے جہان کے لیے نصیحت ہے

اور ہم نے تجھ سے پہلے جو پیغمبر بھیجے وہ مرد ہی تھے بستیون کے رہنے والے کیا یہ لوگ (کافر) ملک مین نہین پھرے (اگر پھرتے) تو (آنکھ سے) دیکھ لیتے کہ اگلے لوگون کا انجام کیسا ہوا اور اسمین شک نہین کہ پرہیزگارون کے لیے آخرت کا گھر بہتر ہے کیا تم کو عقل نہین ہے یہان تک کہ جب پیغمبر نا امید ہوگئے اور اُن کی قوم کے لوگ یہ سمجھنے لگے کہ پیغمبر جھوٹے ہین (ایک ہی ایکا) ہماری مدد اُنکے پاس آن پہونچی پھر جس کو ہمنے چاہا بچا دیا اور گناہگار لوگون سے ہمارا عذاب ٹل نہین سکتا۔

تو تو ڈرانے والا ہے اور ہر قوم کو ایک ایک راہ بتانے والا ہے۔

(جیسے ہم نے اور پیغمبرون کو بھیجا) تجھ کو (بھی) ایک گروہ کی طرف بھیجا جس سے پہلے کئی گروہ گذر چکے ہین اسلیے کہ تو اُنکو وہ (قرآن) پڑھکر سنادی جو ہمنے تجھ کو بھیجا حالانکہ وہ رحمٰن (خدا) کو نہین مانتے (اے پیغمبر) کہدے وہ میرا مالک ہے اُسکے سوا کوئی سچا خدا نہین ہے اُسی پر میرا بھروسا ہے

۱۷	الحج ۲۲	۷	وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ۗ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ۝ وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ۗ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝	اور ہمنے تجھ سے پہلے کوئی رسول یا نبی ایسا نہین بھیجا (مگر اسکو یہی بات پیش آئی) جب اسنے کوئی خیال باندھا تو شیطان نے (اپنی طرف سے) اسکے خیال مین کچھ ملا دیا پھر جو شیطان ملا دیتا ہے اسکو اللہ منسوخ کر دیتا ہے اور اپنی (سچی) باتون کو زور دیتا ہے (قائم رکھتا ہے) اور اللہ (سب کچھ) جاننے والا حکمت والا ہے اس سے یہ غرض ہے کہ شیطان جو (اپنی طرف سے) ملا دیتا ہے اسکی وجہ سے ان لوگون کو آزمائے جنکے دل مین (شک اور نفاق کی) بیماری ہے اور اُنکے دل سخت ہین اور بیشک ظالم (کافر) پرلے سرے کی ضد (ہٹ دھرمی) مین پڑے ہوئے ہین اور یہ غرض ہے کہ جو لوگ علم والے ہین وہ جان لین کہ وحی برحق ہے (یعنے قرآن شریف) تیرے مالک کیطرف سے پھر اُسپر ایمان لائین اور انکے دلون کو اسپر اطمینان ہو اور بے شک اللہ تعالےٰ ایمان والون کو ضرور سیدھا رستہ دکھلائے گا۔
〃	〃	۱۰	اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝	اللہ تعالےٰ فرشتون اور آدمیون مین سے پیغام پہونچانے والے چھانٹ لیتا ہے کیونکہ اللہ تعالےٰ سنتا دیکھتا ہے۔
۱۸	المؤمنون ۲۳	۳۲	ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ۝ فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَاۗءِ الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ۝ وَلَىِٕنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ ۙ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ۝ اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ۝ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ۝ اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُۨ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ۝ قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ۝ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَاۗءً ۚ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝	پھر نوح کی قوم کے بعد ہمنے ایک اور قوم پیدا کی اور انہی مین کے ایک شخص کو پیغمبر بنا کر انکی طرف بھیجا (اور یہ کہلایا) کہ اللہ تعالےٰ کو پوجو اسکے سوا کوئی تمہارا سچا خدا نہین کیا تم (خدا سے) نہین ڈرتے اور اسکی قوم کے سردار جنہون نے (پیغمبر کو) نہ مانا اور قیامت آنے کو جھٹلایا اور دنیا کی زندگی مین ہمنے انکو مست کر دیا تھا (خوب چین سے بسر کرتے تھے) یون کہنے لگے یہ ہے کیا ایک آدمی ہے تم جیسا جو تم کھاتے ہو وہ بھی کھاتا ہے اور جو تم پیتے ہو وہ بھی پیتا ہے اور اگر تم ایک آدمی کے کہے پر چلے جو تمہاری طرح ہے تو بے شک اس صورت مین تم خراب ہوئے کیا (یہ پیغمبر) تم کو یہ بھرا دیتا ہے (وعدہ دیتا ہے) جب تم مر گئے اور مٹی اور ہڈیان رہ گئے پھر (دوبارہ) تم (زمین سے) نکالے جاؤگے یہ بھرا جو تم کو دیا جاتا ہے نہین ہو سکتا ہے بھلا کہین ہو سکتا ہے (کچھ عقل کی بات ہی) بس یہی ہماری زندگی ہے دنیا کی مرتے ہین اور جیتے ہین اور ہم کو پھر (کبھی) جی اٹھنا نہین ہے اس مرد نے اور کچھ نہین خدا تعالےٰ پر جھوٹ باندھا ہے اور ہم تو اسکا کہا ماننے والے نہین پیغمبر (ہودؑ یا صالحؑ یا شعیبؑ) نے کہا یا پروردگار انہون نے مجھ کو جھٹلایا اس وجہ سے میری مدد کر خدا تعالےٰ نے فرمایا (ذرا صبر کر) تھوڑی ہی مدت مین شرمندہ ہونگے آخر (ایسا ہی ہوا) انصاف کے ساتھ ایک چنگاڑ نے انکو آپکڑا پھر ہمنے انکو کوڑا کچرا کر دیا (کوڑی کیطرح پامال

			اَلْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝	شیطان ہی انکا رفیق ہے اور انکو (آخرت مین) تکلیف کا عذاب ہونیوالا ہے
۱۴	النحل	۱۲	وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا	اور (وہ دن یاد کر) جس دن ہم ہر امت مین سے ایک گواہ اُٹھائینگے
〃	〃	〃	وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ط	(اور وہ دن یاد کر) جس دن ہم ہر امت مین انہی مین سے ایک گواہ اٹھائینگے اور تجھ کو اُن لوگون پر گواہ بنا کر لائینگے۔
۱۵	بنی اسرائیل	۲	وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ۝	اور ہم اُس وقت (کسی کو) عذاب کرنے والے نہین جبتک کوئی پیغمبر نہ بھیجدین
〃	〃	۶	وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيّٖنَ عَلٰى بَعْضٍ وَّاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ۝	اور ہم تو ایک پیغمبر کو دوسرے پیغمبر پر بزرگی دے چکے ہین اور ہم نے داود کو زبور عنایت کی۔
۱۵	〃	۱۱	وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰٓى اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ۝ قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا ۝ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ط اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًا بَصِيْرًا ۝	اور جب لوگون پاس ہدایت آچکی (یعنے قرآن) تو اُن کو ایمان لانے سے اسی بات نے روکا کہ وہ کہنے لگے کیا اللہ نے آدمی کو پیغمبر بنا کر بھیجا کہدے اگر زمین مین فرشتے چلتے بستے ہوتے تو بے شک ہم (اُنکی ہدایت کے لیے) آسمان سے ایک فرشتہ کو پیغمبر بنا کر اُتارتے (اے پیغمبر) کہدے اللہ تعالیٰ کی گواہی بہت ہے مین اور تم مین بس ہے بے شک وہ اپنے بندون (کے حال) سے خبردار ہے اور (اُنکے کامون کو) دیکھ رہا ہے۔
۱۵	الکہف	۸	وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ۝	اور ہم تو پیغمبرون کو صرف اسلیے بھیجتے ہین کہ (مومنون کو بخات کی) خوشخبری دین اور (کافرون کو عذاب سے) ڈرائین اور کافر لوگ جھوٹی باتین بنا کر سچ کو میٹ دینے کے لیے (یا اپنی جگہ سے لڑ گھڑا یا ڈگمگا دینے کے لیے) جھگڑا کرتے ہین اور اُن لوگون نے ہماری آیتون اور ہمارے ڈرانے کو (یا اُن
۱۷	الانبیاء	۱	وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ۝ ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَآءُ وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ۝	اللہ ہمنے تجھ سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے وہ مرد (آدمی) ہی تھے ہم اُنپر وحی اُتارا کرتے تھے (اے کافرو) اگر تم کو (اس بات کا) علم نہین تو علم والون سے پوچھ لو اور ہمنے ان پیغمبرون کو بدن ایسے نہین بنائے تھے جو کھانا نہ کھائین اور نہ وہ (دنیا مین) سدا رہنے والے تھے پھر جو وعدہ ہمنے کیا تھا اُنکو سچ کر دکھایا انہین اور جن کو ہم نے چاہا بچا دیا اور حد سے بڑھ جانے والون (کافرون) کو تباہ کر دیا۔
〃	〃	۲	وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ۝	اور ہمنے تجھ سے پہلے کوئی پیغمبر نہین بھیجا مگر اس پر یہی وحی بھیجتے رہے دیکھو میرے سوا کوئی سچا خدا نہین تو مجھ ہی کو پوجتے رہنا
〃	〃	۴	قُلْ اِنَّمَآ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ۚ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ۝	(اے پیغمبر) کہدے مین تم کو وحی سے (خدا کے حکم کے موافق) ڈراتا ہون اور جو بہرے ہین وہ تو ڈرائے وقت پکار تک نہین سنتے (وہ کیا خاک ڈرینگے)
〃	〃	۷	وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝	اور (اے پیغمبر) ہمنے تجھ کو سارے جہان کے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔
〃	الحج	۷	قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَآ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝	کہدے لوگو مین تم کو (خدا کے عذاب سے) کھلم کھلا ڈرانے والا ہون اور کوئی بات نہین۔

۲۵	الشوریٰ ۴۲	۱	حٰمٓ ۝ عٓسٓقٓ ۝ كَذٰلِكَ يُوحِيٓ إِلَيْكَ ۝ وَإِلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكَ ۝ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝
〃	〃	۵	وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَن يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِن وَرَآئِ حِجَابٍ أَوْ يُرْسِلَ رَسُولًا فَيُوحِيَ بِإِذْنِهِ مَا يَشَآءُ ۚ إِنَّهُ عَلِيٌّ حَكِيمٌ ۝
۲۶	الفتح ۴۸	۱	إِنَّآ أَرْسَلْنَٰكَ شَٰهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝ لِّتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُعَزِّرُوهُ وَتُوَقِّرُوهُ وَتُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝
〃	〃	۴	مُّحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ ۚ
۲۷	النجم ۵۳	۱	مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ ۝ وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ۝ عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَىٰ ۝ ذُو مِرَّةٍ فَاسْتَوَىٰ ۝ وَهُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلَىٰ ۝ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّىٰ ۝ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ ۝ فَأَوْحَىٰ إِلَىٰ عَبْدِهِ مَا أَوْحَىٰ ۝ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَىٰ ۝ أَفَتُمَارُونَهُ عَلَىٰ مَا يَرَىٰ ۝ وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَىٰ ۝ عِندَ سِدْرَةِ الْمُنتَهَىٰ ۝ عِندَهَا جَنَّةُ الْمَأْوَىٰ ۝ إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشَىٰ ۝ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَىٰ ۝ لَقَدْ رَأَىٰ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَىٰ ۝
۲۷	النجم ۵۳	۳	هَٰذَا نَذِيرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْأُولَىٰ ۝
۲۹	الطلاق ۶۵	۲	قَدْ أَنزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۝ رَّسُولًا يَتْلُو عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللَّهِ مُبَيِّنَاتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ
۲۹	المزمل ۷۳	۱	يَٰٓأَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۝ إِنَّآ أَرْسَلْنَآ إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ
۲۷	الحدید ۵۷	۱	هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ عَلَىٰ عَبْدِهِ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ
۲۸	الصف ۶۱	۱	هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ
〃	الجمعۃ ۶۲	۱	هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِّنْهُمْ

۶۵ ایسے ہی (جیسا مضمون اس صورت کا) حکمت والا تجھ پر اور تجھ سے پہلے پیغمبروں پر اور آدمی کا یہ حوصلہ نہیں کہ اللہ اس سے بات کرے کی آڑ سے یا وہ ایک پیغام پہونچانیوالا (فرشتہ) بھیجے سو جو اسکو منظور ہو پہونچا دیتا ہے بیشک وہ (سب سے) اوپر ہے (اپنے عرش پر) حکمت والا ہے

۶۶ (اے پیغمبر) ہم نے تجھ کو (تیری امت پر) گواہ اور (ایمان والوں کو) خوشخبری دینے والا اور (کافروں کو) ڈرانیوالا بھیجا کہ تم اللہ اور اسکے رسول پر ایمان لاؤ اور اسکے رسول کا ادب کرو اور اسکی تعظیم کرو اور صبح اور شام اللہ

۶۸ محمد صلعم اللہ کا پیغمبر ہے۔

۶۹ تمہارا ساتھی (یعنی پیغمبر) نہ تو بہکا ہے نہ ٹیڑھا اور نہ (اپنے دل کی خواہش سے وہ (کوئی) بات کرتا ہے اسکی جو بات ہے وہ وحی ہے جو (اوپر) بھیجی جاتی ہے اسکو بڑے زور والے (فرشتے جبرئیل ع) نے سکھایا ہے بڑے خوبصورت نے پھر اوپر چڑھ گیا آسمان کے اونچے کنارے میں پھر وہ اترا اور (پیغمبر کے) پاس آگیا اتنا کہ دو کمان کا یا اس سے بھی کم (پیغمبر اور جبرئیل ع میں) فاصلہ رہ گیا پھر اسنے اللہ کے بندے (حضرت محمد صلعم) کو جو بتلانا تھا وہ بتلایا پیغمبر نے جو دیکھا تھا اسمیں دل سے جھوٹ نہیں ملایا کیا پیغمبر نے جو دیکھا تم اس باب میں اس سے جھگڑتے ہو حالانکہ پیغمبر تو اسکو (جبرئیل کو) ایک بار اور دیکھ چکا ہے سدرۃ المنتہیٰ کے پاس جسکے پاس بہشت ہے جو (نیک بندوں کا) ٹھکانا ہے جب اس سدرے پر کچھ چھا رہا تھا پیغمبر کی نگاہ چوکی نہیں حد سے بڑھی بیشک پیغمبر نے اپنے مالک کی بڑی نشانیاں دیکھیں۔

۷۰ اگلے ڈرانے والوں میں سے یہ (پیغمبر) بھی ایک ڈرانے والا ہے

۷۱ اللہ نے تمہارے پاس قرآن بھیجا پیغمبر بھیجا (یا تمہارے سمجھانے کو پیغمبر بھیجا) جو اللہ کی کھلی کھلی آیتیں تم کو پڑھ کر سناتا ہے اس لیے کہ جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے انکو اندھیریوں سے

۷۲ نکالے اور جو ہم نے تمہارے پاس ایک پیغمبر (یعنی حضرت محمد صلعم کو) بھیجا ہے جو تمہارا حال وہی تو اللہ ہے جو اپنے بندے (محمد صلے اللہ علیہ وسلم) پر صاف صاف

۷۳ صاف آیتیں (قرآن کی) اوتارتا ہے۔

۷۴ وہی خدا ہے جس نے اپنے پیغمبر (محمد صلعم) کو ہدایت (قرآن) اور سچا دین دیکر بھیجا۔

۷۵ وہی خدا ہے جس نے جس نے عرب کے انپڑھ لوگوں میں انہی میں کا ایک پیغمبر بھیجا۔

			ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ۝ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ۝ ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ؕ كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝	پھر اُنکے بعد ہمنے دوسری قومین پیدا کین (جیسے ابراہیم اور لوط کی قومین) کوئی قوم اپنی مدت سے نہ آگے بڑھ سکتی ہے نہ پیچھے رہ سکتی ہے پھر ہم اپنے پیغمبر لگاتار بھیجتے رہے اور (ایسا ہوا کہ) جب کسی قوم کے پاس اُسکا پیغمبر آیا وہ اُسکو جھٹلاتے رہے اور ہم بھی ایک قوم کو دوسری قوم کے بعد ہلاک کرتے گئے اور اُنکو (نسبت نابود کرکے) یہان بنادیا (اُنکے قصے رہگئے) اور بے ایمان لوگ (خدا کی رحمت سے) دور پڑگئے
۱۹	الفرقان ۲۵	۱	تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرَا ۙ	بڑی برکت والا ہے وہ خدا جس نے اپنے بندے (حضرت محمدؐ) پر قرآن اتارا اس لیئے کہ سارے جہان کو ڈرانے والا ہو۔
〃	〃	۲	وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ؕ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ؕ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ۝	اور (اے پیغمبرؐ) ہمنے تم سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے وہ (سب) کھانا کھاتے تھے اور بازارون مین بھی چلتے پھرتے تھے اور ہمنے تم (سب) کو ایک دوسرے کی جانچ (اور پرتال) کے لیے بنایا ہے (دیکھین) تم صبر کرتے ہو یا نہین اور (اے پیغمبر) تیرا مالک (سب کا حال) دیکھ رہا ہے
〃	〃	۳	وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ۝ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ۝	اور پیغمبر (اسوقت) یہہ عرض کریگا مالک میرے (مین کیا کرون) میری قوم اس قرآن کو چھوڑ بیٹھی اور (جیسے یہہ کافر ہی پیغمبر تیرے دشمن ہین) ایسے ہی ہمنے گناہگارون کو ہر ایک پیغمبر کا دشمن بنایا اور لوگون کو راہ بتلانے اور (پیغمبرون کی) مدد کرنے کو تیرا مالک بس کرتا ہے۔
〃	〃	۵	وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ۝	اور اگر ہم (تیرے زمانے مین) چاہتے تو ہر بستی مین ایک ڈرانیوالا (پیغمبر) بھیجتے
〃	〃		وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝	اور (اے پیغمبرؐ) ہمنے تجھ کو بس اسی لیے بھیجا ہے کہ (نیکون کو بہشت کی) خوشخبری دے اور (کافرونکو خدا کے عذاب سے) ڈرا (اے پیغمبر) کہدے مین تم سے اس (خوشخبری سنانے اور) ڈرانے پر کوئی مزدوری نہین مانگتا مگر جس کا جی چاہے وہ اپنے مالک تک
۲۲	الاحزاب ۳۳	۶	يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ۝	اے پیغمبر ہمنے تجھ کو گواہ بناکر بھیجا اور (مسلمانون کو جنت کی) خوشخبری دینے والا اور (کافرونکو خدا کے عذاب سے) ڈرانے والا اور اللہ کے حکم سے (لوگونکو) اللہ تعالیٰ کی طرف بلانے والا اور روشن کرنے والا چراغ۔
۲۲	السبا ۳۴	۳	وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝	اور (اے پیغمبرؐ) ہمنے تو تجھ کو ساری (دنیا کے) لوگون کو خوشخبری سنانے اور (عذاب سے) ڈرانے کے لیئے بھیجا ہے پر اکثر لوگ نادان ہین۔
〃	〃	۴	وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝	اور جب ہم نے کسی بستی مین کوئی ڈرانے والا (پیغمبر) بھیجا تو وہان کے آسودہ لوگ (پیغمبر سے) یہی کہتے رہے تم جو دیکر بھیجے گئے ہو ہم اُسکو نہین مانتے
۲۲	فاطر ۳۵	۳	اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ۝	ہمنے تجھ کو سچا خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا اور کوئی قوم ایسی نہین ہوئی جسمین (کوئی نہ کوئی) ڈرانیوالا (پیغمبر) نہ گذرا ہو
۲۲	یٰسٓ ۳۶	۱	اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝	بے شک تو پیغمبرون مین سے (ایک پیغمبر) ہی سیدھے رستے پر
۲۳	والصّٰفّٰت ۳۷	۲	وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ۝	اور اُنکے پاس بھی ہم ڈرانے والے (پیغمبر) بھیج چکے ہین۔

۱۳	ابراھیم	۲	وَمَا كَانَ لَنَا أَنْ نَّأْتِيَكُمْ بِسُلْطَانٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝ وَمَا لَنَا أَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا ۚ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلَىٰ مَا آذَيْتُمُونَا ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ۝	آور اب رہی نشانی) نشانی بغیر خدا کے حکم کے ہم تمہارے پاس نہین لاسکتے (تم کو دکھلا نہین سکتے) اور ایمان داروں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسا کرین اور ہم کیا ہوا جو ہم اللہ تعالے پر بھروسا نہ کرین حالانکہ وہ ہم کو ہمارے (ہدایت کے) رستے بتا چکا اور تم نے جو ہم کو تکلیف دی ہو بیشک ہم اسپر صبر کرینگے اور بھروسا کرنیوالون کو اللہ ہی پر بھروسا کرنا چاہیے۔
۲۰	النمل	۶	إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ۝ وَمَا أَنْتَ بِهَادِي الْعُمْيِ عَنْ ضَلَالَتِهِمْ ۖ إِنْ تُسْمِعُ إِلَّا مَنْ يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ۝	(اے پیغمبر) تو مردون کو (اپنی بات) نہین سنا سکتا نہ بہرون کو جب وہ پیٹھ پھیر کر چلدین (اپنی) آواز سنا سکتا ہو اور نہ تو اندہون کو جب وہ بھٹک جائین رستے پر لگا سکتا ہو تو تو انہی لوگون کو سنا سکتا ہے جو ہماری آیتون پر ایمان رکھتے ہین پھر ایسے ہی لوگ (تیرا کہنا) مانین گے
۲۰	القصص	۶	إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۝	(اے پیغمبر) تو جس کو چاہے اسکو راہ پر نہین لگا سکتا یہ اللہ تعالے کا کام ہے وہ جسکو چاہتا ہو راہ پر لاتا ہے اور وہ خوب جانتا ہے کون راہ پر آنے کے لائق ہے
۲۱	الروم	۵	فَإِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ۝ وَمَا أَنْتَ بِهَادِي الْعُمْيِ عَنْ ضَلَالَتِهِمْ ۖ إِنْ تُسْمِعُ إِلَّا مَنْ يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ۝	تو (اے پیغمبر) تو مردون کو اپنی آواز نہین سنا سکتا اور نہ بہرون کو سنا سکتا ہے جب وہ پیٹھ موڑ کر چلدین اور نہ تو اندہون کو انکی گمراہی سے رستے پر لگا سکتا ہے تو تو انہی لوگون کو سنا سکتا ہے جو ہماری آیتون کا یقین رکھتے ہین اور تیری بات مان لیتے ہین
"	الاحزاب	۱	النَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ ۖ وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ ۗ	پیغمبر تو مسلمانون پر خود انسے زیادہ مہربان ہے اور پیغمبر کی بی بیان مسلمانون کی مائین ہین۔
۲۲	"	۵	مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا فَرَضَ اللَّهُ لَهُ ۖ سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدَرًا مَقْدُورًا ۝ الَّذِينَ يُبَلِّغُونَ رِسَالَاتِ اللَّهِ وَيَخْشَوْنَهُ وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَدًا إِلَّا اللَّهَ ۗ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ حَسِيبًا ۝	پیغمبر کو اس کام کرنے مین جو اللہ تعالے نے اسکے لیے ٹھہرا دیا کچھ مضایقہ نہین ان پیغمبرون مین جو پہلے گذر چکے ہین اللہ تعالی کی یہی عادت رہی ہے اور اللہ تعالے کا جو کام ہے وہ اندازہ مین ٹھیر چکا ہے مقرر ہو چکا ہے جو اللہ تعالے کے پیغام (لوگون کو) پہونچاتے رہے اور اللہ تعالے ہی سے ڈرتے رہے اسکے سوا کسی سے نہین ڈرتے تھے اور اللہ بس ہے حساب لینے والا۔
"	"	"	مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ وَلَٰكِنْ رَسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝	(لوگو) محمد تم مین سے کسی مرد کا باپ نہین ہے البتہ وہ اللہ تعالے کا پیغمبر ہے اور پیغمبرون کا ختم کرنے والا اور اللہ تعالے سب کچھ جانتا ہے۔
"	الاحزاب	۶	يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ اللَّاتِي آتَيْتَ أُجُورَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَبَنَاتِ	اے پیغمبر ہم نے تیرے لیے وہ بی بیان حلال کردین جن کا مہر تو نے ادا کر دیا اور جن لونڈیونکا تو مالک ہوا جو خدا نے تجھ کو (لڑائی مین) دلوائین اور تیرے چچا کی بیٹیان۔

صِفَاتُ النَّبِيِّ وَعَجْزُهٗ عَنِ الْاِتْيَانِ بِالْاٰيَاتِ وَالْهِدَايَةِ

۴	اٰل عمران	۱۷	وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ۭ وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝
۷	الانعام	۵	قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَاۗىِٕنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّىْ مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۭ
		۷	قُلْ اِنِّىْ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ ۭ مَا عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ۭ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۭ يَقُصُّ الْحَقَّ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ۝ قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِيَ الْاَمْرُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝
〃	〃	۱۳	وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ۭ وَمَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝
〃	〃	〃	وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَىِٕنْ جَاۗءَتْهُمْ اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ۭ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَمَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ اِذَا جَاۗءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝
۹	الاعراف	۱۸۴	اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ۭ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝
۱۱	التوبة	۱۲۸	لَقَدْ جَاۗءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝
۱۳	الرعد	۳۸	وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ

باب ۱ پیغمبر کی صفات اور نشانیان دکھلانے اور ہدایت سے اُن کا عجز

اور پیغمبر کا کام نہین کہ لوٹ کے مال مین چوری کرے اور جو کوئی چوری کرے وہ قیامت کے دن چرائی چیز لیئے ہوئے آئیگا پھر ہر شخص کو اُسکے کیے کا پورا بدلہ ملے گا اور اُنکا حق مارا نہ جائیگا

(اے پیغمبر) کہدے مین تم سے یہہ نہین کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہین اور (یہہ بھی) کہدے مین غیب نہین جانتا اور نہین یہہ کہتا ہون کہ مین فرشتہ ہون مین تو اسی پر چلتا ہون جو اللہ تعالی کیطرف سے مجھکو حکم ہوتا ہے (اے پیغمبر) کہدے مین تو اپنے پروردگار کی طرف سے ایک دلیل پر (قرار پر) قائم ہون اور تم اُسکو جھٹلاتے ہو جس (عذاب) کی تم جلدی کرتے ہو وہ میرے پاس نہین ہے اللہ کے سوا کسی کو اختیار نہین وہ سچی بات بیان کرتا ہے اور وہی سب فیصلہ کرنے والون مین بہتر (بھی) ہے (اے پیغمبر) کہدے اگر تم جس عذاب کی جلدی کرتے ہو وہ میرے پاس (میرے اختیار مین) ہوتا تو میرا تمہارا (جھگڑا ایکبارگی) فیصلہ ہو چکتا اور اللہ بے انصافون کو خوب جانتا ہے

اور اگر اللہ چاہتا تو وہ شرک نہ کرتے (بلکہ سب ایمان لاتے) اور (اے محمد) تجھکو اُنپر داروغہ نہین کیا اور نہ تو اُنکا پاسبان ہے (کہ اُنپر تعینات ہے کہ وہ ہٹکنے نہ پائین)۔

اور یہ (مکہ کے) کافر سخت قسمین کھاتے ہین کہ اگر تو اُنکے پاس ایک نشانی لیکر آئے تو وہ ضرور اُسپر ایمان لائینگے (اے پیغمبر) کہدے نشانیان تو اللہ ہی کے پاس ہین اور (اے مسلمانو) تم کیا جانو شاید جب یہ نشانیان آئین تو یہ ایمان (لائین یا) نہ لائین

کیا اُن لوگون نے سوچا نہین اُنکے ساتھی (محمد) کو کونسا جنون ہے وہ تو کوئی نہین مگر (اللہ کے عذاب سے) کھلا ڈرانیوالا ہے۔

(لوگو) تمہارے پاس تم ہی مین کا ایک پیغمبر آچکا تمہاری تکلیف اُسکو ناگوار ہے۔ تمہاری بھلائی کی اُسکو لگی ہے مسلمانو پر بہت شفقت کرتا ہے مہربان ہے۔

اور کسی پیغمبر سے نہین ہوسکا کہ کوئی نشانی دکھائے مگر خدا کے حکم سے

			بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ۝	پھر جب خدا کا حکم آن پہونچیگا تو پیغمبرون اور انکی امتونکا انصاف سے فیصلہ کر دیا جائیگا اور اسوقت جھوٹے بدکار گھاٹے مین پڑ جائینگے ۔
۲۴	حٰمٓ السجدۃ ۴۱	۱	قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ؕ	کہدو مین اور کچھ نہین تمہاری طرح ایک آدمی ہون جسپر خدا کی طرف سے حکم آتا ہے تمہارا (سب کا) خدا ایک ہی خدا ہے سیدھے اسی کی طرف متہ کیے رہو اور اسیکا پوجا کرو اور اسسے اپنے گناہون کی معافی چاہو ۔
۱۳	ابراھیم ۱۴	۲	اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ	بیشک ہم اور کچھ نہین تمہاری طرح آدمی ہین مگر خدا تعالی اپنے بندون مین سے جسپر چاہتا ہے احسان کرتا ہے ۔
۲۵	الشوری ۴۲	۵	وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ۝	تو بیشک سیدھی راہ (لوگونکو) دکھلاتا رہتا ہے اُس خدا کی راہ جسکی (سب کچھ ہے) جو آسمانون مین ہے اور زمین مین (سب کا مالک ہی ہے سن لے اللہ ہی تک سب کام پہونچین گے
۲۵	الزخرف ۴۳	۴	اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ وَمَنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝	تو اے پیغمبر کیا تو بہرے کو سنا سکتا ہے یا اندہے کو اور جو شخص کھلی گمراہی مین ہے اسکو رستہ پر لا سکتا ہے ۔
۲۶	الاحقاف ۴۶	۱	قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ وَلَا بِكُمْ ۖ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝	(اے پیغمبر) کہدو مین کوئی نیا پیغمبر تو ہوا نہین اور نہ مجھے معلوم نہین (آئندہ دنیا مین) مجھ سے کیا سلوک کیا جائیگا اور تم سے کیا (سلوک) کیا جائیگا مین تو وہی پر چلتا ہون جو مجھ کو (خدا کیطرف سے) حکم ہوتا ہے اور مین کچھ نہین ایک کھلا ڈرانیوالا (پیغمبر) ہون ۔
۲۹	القلم ۶۸	۱	مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ۝ وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ۝ وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ۝	تو اپنے مالک کے فضل سے (خدا نخواستہ) دیوانہ نہین ہے (جیسے کافر تجھ کو سمجھتے ہین) اور تجھ کو بے انتہا نیک اجر ملے گا اور تو بے شک بڑے خلق والا ہے ۔
۲۹	جن ۷۲	۲	قُلْ اِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا ۝	(اے پیغمبر) کہدو مین نہین جانتا جس عذاب کا تم سے وعدہ ہی وہ نزدیک ہے یا ابھی میرا مالک ایک مدت مین اسکو بھیجے گا ۔
۳۰	عبس ۸۰	۱	عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى ۝ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ۝ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰٓى ۝ اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ۝ اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ۝ فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ۝ وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ۝ وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ۝ وَهُوَ يَخْشٰى ۝ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ۝	(پیغمبر نے) تیوری چڑہائی اور منہ پھیر لیا اس بات پر کہ اندہا اسکے پاس (دین کی باتین پوچھنے کو) آیا اور تجھ کو کیا معلوم شاید وہ دین کی باتین تجھ سے سیکھکر سنور جاتا یا نصیحت مان لیتا اور نصیحت اسکو فائدہ دیتی ہے لیکن تو جو بڑا امیر ہے اُس کی طرف مخاطب ہوتا ہے (اُسپر خوب توجہ کرتا ہے) حالانکہ اگر وہ نہ سنور ہے تو تجھ پر کوئی الزام نہین اور جو کوئی (بیچارہ خدا سے) ڈرکے تیرے پاس دوڑکر آتا ہے اسکی طرف تو خیال ہی نہین کرتا
۳۰	التکویر ۸۱	۱	وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ۝ وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ۝ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ۝	اور تمہارا ساتھی (محمد) باؤلا نہین ہے (جیسے تم سمجھتے ہو) اور محمد نے اُس فرشتے کو آسمان کے صاف کھلے ہوئے کنارے مین دیکھا ہے اور وہ جو باتین غیب کی (اُسکو معلوم ہوتی ہین اللہ بتلاتا ہے

عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِي هَاجَرْنَ مَعَكَ وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ تُرْجِيْ مَنْ تَشَاۗءُ مِنْهُنَّ وَتُــــْٔوِيْٓ اِلَيْكَ مَنْ تَشَاۗءُ ۭ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَآ اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا ۝ لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاۗءُ مِنْۢ بَعْدُ وَلَآ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبًا ۝

چچا کی بیٹیان اور تیری پھوپھی کی بیٹیان اور تیرے ماموں کی بیٹیان اور تیرے خالاون کی بیٹیان جنھون نے تیرے ساتھ مدینہ مین ہجرت کی اور کوئی سی مسلمان عورت اگر وہ اپنے تئین تجھ کو بغیر مہر کے دے ڈالے بشرطیکہ پیغمبر بھی اُس سے نکاح کرنا چاہے یہ حکم خاص تیرے لیے ہے مسلمانون کے لیے نہین ہم کو معلوم ہے جو ہمنے مسلمانون پر اُن کی بی بیون اور لونڈیون کے باب مین ٹھیرادیا غرض یہ ہے کہ تجھ کو کوئی تکلیف نہ ہو اور اللہ تعالے بخشنے والا مہربان ہے (تجھے یہ بھی اختیار ہے) تو ان عورتون مین سے جسکو چاہے پیچھے رکھدے (اُسکی باری نہ ہو) اور جسکو چاہے اپنے پاس جگہ دے (کہ اُسکی باری ہو) اور جن عورتون کو تو پیچھے ڈالدے اگر ان مین سے (پھر) کسی کو بلالے تو تجھ پر کوئی گناہ نہین یہ اختیار تجھ کو دیا گیا اس سے زیادہ امید ہے کہ انکی آنکھین ٹھنڈی رہین گی اور انکو رنج نہ ہوگا اور جو تو انکو دیگا اُس پر وہ سب راضی رہین گی اور اللہ جانتا ہے جو تمہارے دلون مین ہے اور اللہ تعالے علم والا ہے تحمل والا (اے پیغمبر) اب تجھ کو اور عورتین درست نہین اور نہ یہ ہوسکتا ہے کہ انکے بدل دوسری بی بیان کرے گو اُن کی صورت تجھ کو بھلی لگے البتہ لونڈیان جنکا تو مالک ہو رکھ سکتا ہے اور اللہ تعالے ہر چیز پر نگاہ رکھتا ہے۔

۲۲	الاحزاب ۷	۷	اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰۗىِٕكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَي النَّبِيِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝
۲۲	فاطر ۳۹	۳	وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝ اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ۝
۲۳	ص ۳۸	۵	مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍۢ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ۝ اِنْ يُّوْحٰٓى اِلَيَّ اِلَّآ اَنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝
۲۳	الزمر ۳۹	۲	اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ۭ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ ۝
۲۴	المؤمن ۴۰	۸	وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا

اللہ تعالے پیغمبر پر اپنی رحمت اوتارتا ہے) اور فرشتے (پیغمبر پر رحمت کی) دعا کرتے ہین مسلمانو تم بھی پیغمبر پر درود بھیجو اور سلام بھیجو سلام جو لوگ اللہ تعالے اور اسکے رسول کو ستاتے ہین انپر اللہ نے دنیا اور آخرت مین پھٹکار کی اور اُنکے لیے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے

اور تو اُن لوگون کو نہین سنا سکتا ہے جو قبرون مین ہین تو تو اور کچھ نہین مگر ایک ڈرانے والا ہے

بھلا اوپر والے لوگ (فرشتے) جب جھگڑنے لگے تو مجھے تو کچھ معلوم نہ تھا مجھ کو تو یہی وحی کی جاتی ہے اور کچھ نہین مین کھلا ڈرانیوالا (پیغمبر) ہون۔

بھلا جس شخص پر عذاب کا فرمودہ پورا ہوا تو کیا ایسے شخص کو دوزخ سے نکال باہر کر سکتا ہے

اور کسی پیغمبر کا یہ مقدور نہین کہ بے حکم خدا کے کوئی نشانی (معجزہ)

۵	النساء	۹	وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	اور ہمنے جو رسول بھیجا وہ اسی لیے کہ اللہ کے حکم سے اُسکا کہا مانا جائے
〃	〃	〃	وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا ۙ وَّاِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا ۙ وَّلَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۙ	اور اگر ہم انکو (یعنے ان منافقون کو) حکم دیتے کہ اپنے کو آپ مار ڈالو یا اپنے دیس سے نکل جاؤ تو اُن مین چند لوگون کے سوا کوئی اُسپر عمل نہ کرتا اور اگر یہ لوگ (یعنے منافق) جو انکو نصیحت کی جاتی ہے اُسپر چلتے تو یہ اُنکے حق مین بہتر ہوتا اور دین پر خوب جمے رہتے اور اُسوقت (جب وہ ایسا کرتے) ہم اُنکو اپنے پاس سے بڑا ثواب دیتے اور اُن کو سیدھی راہ پر ضرور لگا دیتے اور جو لوگ اللہ تعالے اور رسول صلے اللہ علیہ وسلم کا کہا مانین وہ (جنت مین) اُن لوگون کے ساتھ ہونگے جن کو اللہ تعالے نے سرفراز کیا یعنے پیغمبر اور صدیق اور شہید اور نیکون کے ساتھ اور ان لوگون کا ساتھ اچھا ساتھ ہے یہ اللہ کا فضل ہے (کہ کہا ماننے والون کو بھی بڑے درجے والون کے ساتھ رکھے گا) اور اللہ کا جاننا بس کرتا ہے
〃	〃	۱۱	مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ	جو رسول ؐ کا کہا مانے اُس نے اللہ کا کہا مانا اور جو کوئی نہ مانے تو ہمنے تجھ کو اُن پر نہ داروغہ نہین بنایا
〃	〃	۱۷	وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۙ	اور جو کوئی سیدھی راہ کھلجانے کے بعد پیغمبر ؐ کا خلاف کرے اور مسلمانون کے رستہ کے سوا دوسرا رستہ لے ہم اُسکو اسی رستہ چلنے دین گے اور (آخرت مین) اُسکو دوزخ مین لیجا کر ڈالدینگے اور وہ بری جگہ ہے جانیکے۔
۷	المائدۃ ۵	۱۲	وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۙ	اور اللہ تعالے کا کہا مانو اور رسول کا کہا مانو اور بچے رہو پھر اگر تم نہ مانو تو یہ سمجھ لو ہمارے رسول کا کام یہی ہے (اللہ کا حکم تمکو) کہہ لکر پہونچا دینا۔
۹	الاعراف ۷	۱۹	اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ ۡ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ	یہ لوگ وہ ہین جو اُس پیغمبر اَن پڑھ نبی (یعنے حضرت محمد ؐ) کی پیروی کرتے ہین جس کا ذکر اپنے پاس توریت اور انجیل مین لکھا ہوا پاتے ہین وہ انکو اچھے کام کرنے کا حکم دیتا ہے اور بُرے کامون سے منع کرتا ہے اور ستھری (پاکیزہ) چیزین انکے لیے حلال کرتا ہے اور پلید (ناپاک چیزین) اُنپر حرام کرتا ہے اور انکا بوجھ ہلکا کر دیتا ہے اور وہ پھندے (کھول دیتا ہے) جو اُنپر پڑے تھے۔ پھر جو لوگ اس پیغمبر پر ایمان لائے اور اُس کی عزت کی اور اُسکی مدد کی اور اس نور پر چلے جو اُس کے ساتھ اتارا گیا یہی لوگ

۳۰	الغاشیۃ	۱	لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ۝	تو انپر کوئی کڑوڑی اور داروغہ نہین ہے۔
〃	الضحیٰ	۱	مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَىٰ ۝	اے پیغمبر یہ نہین کہ تمجہ کو تیرے مالک نے چھوڑ دیا اور تمجہ سے ناراض ہوا۔
〃	〃	〃	وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ ۝ أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ ۝ وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ ۝ وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَىٰ ۝	اے پیغمبر کیا اس نے تمجہ کو یتیم نہین پایا پھر (تمجہ کو) ٹھکانا دیا اور اسنے تمجہ کو بھولا ٹھیکا پایا پھر راہ پر لگایا اور اسنے تمجہ کو نادار پایا پھر مالدار کر دیا۔
〃	الانشراح	۱	أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۝ الَّذِي أَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝	اے پیغمبر کیا ہمنے تیرا سینہ نہین کہولا اور ہمنے تیرا بوجہ تجہ پر سے اوتار دیا جس نے تیری پیٹھ توڑ رکھی تہی اور ہمنے تیرا نام بلند کر دیا (تو گھبراتا کیون ہے)۔
〃	الکوثر	۱	إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ۝	اے پیغمبر ہمنے تجہ کو کوثر دیا۔
〃	〃	۲	إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ۝	بیشک تیرا دشمن (عاص بن وائل یا کعب بن اشرف یا ابوجہل) وہی نگوڑا نامٹا ہے

اتباع اللہ والنبی صلعم

باب ۱۸ اللہ و رسول کی اطاعت کا حکم

۳	آل عمران	۴	قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ ۝	اے پیغمبر (کہدو) اگر تم کو اللہ کی محبت ہو تو میری راہ پر چلو اللہ بھی تمسے محبت رکھیگا اور تمہارے گناہ بخشدیگا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (اے پیغمبر) کہدو (ہر مقدمہ مین دین کا ہو یا دنیا کا) اللہ اور اسکے رسول کی بات مانو پھر اگر وہ نہ مانین تو اللہ کافرون سے محبت نہین کرتا
۴	〃	۱۴	وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝	اور اللہ اور اسکے رسول کا کہا مانو اسلیئے کہ تمپر (اللہ کا) رحم ہو۔
〃	النساء	۲	تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيهَا وَلَهُ عَذَابٌ مُهِينٌ ۝	یہ اللہ کی باندھی ہوی حدین ہین اور جو لوگ اللہ اور اسکے رسول کے حکم پر چلین تو اللہ انکو (آخرت مین) ایسے باغون مین لیجائیگا جسکے تلے نہرین بہ رہی ہین ہمیشہ ان مین رہین گے اور یہ بڑی کامیابی ہے اور جو کوئی اللہ اور اسکے رسول کی نافرمانی کرے اور اسکی حدون سے بڑہ جائے تو اللہ تعالے اسکو دوزخ مین لے جائے گا وہ ہمیشہ اس مین رہے گا اور ذلت کی مار کہائے گا۔
۵	〃	۸	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ۝	مسلمانو اللہ تم کا حکم مانو اور اسکے رسول کا حکم مانو اور حکومت والونکا جو تم مین سے ہون پھر اگر تم مین اور حکم وقت مین کسی مقدمہ مین جھگڑا ہو تو اسکو اللہ تعالے اور رسول کی طرف رجوع کرو اگر تم کو اللہ اور پچھلے دن پر ایمان ہے (یہ تمہارے حق مین) بہتر ہے اور اسکا انجام بہت اچھا ہے۔

پارہ	سورۃ	رکوع		
۲۱	الاحزاب ۳۳	۳	لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ۝	(مسلمانو) تم اللہ کے رسول کے پیروی کرنا چاہئی وہ اُن لوگون کے لیے جو اللہ تعالیٰ اور پچھلے دن (قیامت) سے ڈرتے ہین اور اللہ تعالیٰ کی بہت یاد کرتے ہین۔
۔	۔	۵	وَمَا كَانَ مُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ۝	اور کسی مسلمان مرد یا مسلمان عورت کو لیے یہ نہین ہوسکتا کہ جب اللہ تعالیٰ اور اُسکا رسول کسی بات کا حکم کردین تو پھر اُن کو اُس بات مین کوئی اختیار رہے اور جو کوئی اللہ تعالیٰ اور اُسکے رسول کا فرمانا نہ مانے تو وہ کھلا گمراہ ہوچکا۔
۲۲	۔	۹	وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝	اور جو کوئی اللہ تعالیٰ اور اُسکے رسول کے کہے پر چلے اُسنے بڑی مراد پائی۔
۲۶	محمد ۴۷	۴	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ ۝	مسلمانو اللہ تعالیٰ کا حکم مانو اور پیغمبر کا حکم مانو اور اُنکا خلاف کرکے اپنے نیک کام ملیامیٹ نہ کرو۔
۔	الفتح ۴۸	۲	وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝	اور جو کوئی اللہ تعالیٰ اور اُسکے رسول کا کہنا مان لے تو اللہ تعالیٰ اُسکو ایسے باغون مین لیجائیگا جنکے تلے نہرین پڑی بہ رہی ہین اور جو کوئی منہ پھیرے اُسکو تکلیف کا عذاب دیگا۔
۲۶	الحجرات ۴۹	۲	وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ۝	اور اگر تم اللہ تعالیٰ اور اُسکے رسول کا کہا مانوگے تو تمہارے اچھے اعمال کے ثواب مین وہ کچھ کمی نہین کریگا۔
۲۸	المجادلۃ ۵۸	۳	فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۝	تو اتنا تو ضرور کرو کہ نماز کو درستی کے ساتھ ادا کرتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ اور اُسکے رسول کا حکم مانتے رہو۔
۔	الحشر ۵۹	۱	وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝	اور (مسلمانو) جو مال (یا حکم) پیغمبر تم کو دی تو اُسکو لیلو اور جس سے منع کرے اُس سے باز رہو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو (پیغمبر کا خلاف نہ کرو) بیشک اللہ کا عذاب سخت ہے۔
۲۸	التغابن ۶۴	۲	وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝	اور اللہ تعالیٰ کا کہا مانو اور اُسکے رسول کا کہا مانو پھر اگر تم (نہ مانو) (تو پیغمبر پر تو ذمہ نہین رکھو) ہمارے پیغمبر کا کام صرف کہہ دینا (کہ تم کو خدا کا حکم پہنچا دیا) ہے۔
۲۹	جن ۷۲	۲	وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۝	اور جو لوگ اللہ اور اُسکے رسول کی نافرمانی کرین اُنکے لیے دوزخ کی آگ (تیار) ہے وہ ہمیشہ اُس مین رہین گے۔

تَسْلِيَةُ الرَّسُوْلِ — باب ۱۹ پیغمبر کی تسلی اور تشفی کا بیان

۴	العمران ۳	۱۹	فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ۝	(اے پیغمبر) اگر یہ لوگ تجھ کو جھٹلاوین تجھ سے پہلے بہت سے پیغمبر جھٹلائے گئے جو معجزے اور چھوٹی کتابین اور چمکتی کتاب لے کر آئے۔

			مُعَہٗ اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝	مراد پانے والے ہیں
۹	الاعراف	۲۰	فَاٰمِنُوْا بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الَّذِیْ یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَکَلِمٰتِہٖ وَاتَّبِعُوْہُ لَعَلَّکُمْ تَھْتَدُوْنَ ۝	تو (لوگو) اللہ پر اور اُسکے ان پڑھ پیغمبر پر جو اللہ اور اُسکے کلاموں پر یقین رکھتا ہے ایمان لاؤ اور اُس کی پیروی کرو تاکہ تم راہ پاؤ
۹	الانفال	۱	وَاَطِیْعُوا اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗٓ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝	اور اللہ اور اُس کے رسول کا کہا مانو اگر تم مین ایمان ہے۔
۹	〃	۲	ذٰلِکَ بِاَنَّھُمْ شَآقُّوا اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ وَمَنْ یُّشَاقِقِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ فَاِنَّ اللّٰہَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ۝	یہ سزا اس وجہ سے ہے کہ انہون نے اللہ اور اُس کے رسول سے بیر کیا اور جو کوئی اللہ تعالیٰ اور اُسکے رسول سے بیر کریگا تو اللہ تعالیٰ اُس کو سخت عذاب دینے والا ہے۔
〃	〃	۳	یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْہُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ۝ وَلَا تَکُوْنُوْا کَالَّذِیْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَھُمْ لَا یَسْمَعُوْنَ ۝	مسلمانو اللہ تعالےٰ اور اُسکے رسول کا کہا مانو اور رسول کا حکم سنکر اُس سے منہ نہ پھیرو۔ اور اُن لوگون کی طرح مت ہو جو (منہ سے) کہہ دیتے ہین ہم نے سُنا اور وہ سنتے نہین۔
۰	〃	〃	یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِیْبُوْا لِلّٰہِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاکُمْ لِمَا یُحْیِیْکُمْ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰہَ یَحُوْلُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِہٖ وَاَنَّہٗٓ اِلَیْہِ تُحْشَرُوْنَ ۝	مسلمانو جب رسول تم کو ایسے کام کے لیے بلائے جسمین تمہاری زندگی ہے تو اللہ اور رسول کا حکم مانو اور یہ سمجھ لو کہ اللہ آدمی اور اُسکے دل کے بیچ مین آڑ ہو جاتا ہے اور تم کو آخر اُسی کی طرف جمع ہونا ہے۔
۱۰	یونس	۶	وَاَطِیْعُوا اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ	اور اللہ تعالےٰ اور اُسکے رسول کا کہا مانو۔
〃	التوبۃ	۸	اَلَمْ یَعْلَمُوْٓا اَنَّہٗ مَنْ یُّحَادِدِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ فَاَنَّ لَہٗ نَارَ جَھَنَّمَ خَالِدًا فِیْھَا ۭ ذٰلِکَ الْخِزْیُ الْعَظِیْمُ ۝	ان لوگون کو یہ معلوم نہین کہ جو اللہ تعالےٰ اور اُس کے رسول سے بیر کرے اُس کے لیے دوزخ کی آگ رتیار ہے ہمیشہ اُس مین رہے گا یہ بڑی رسوائی ہے۔
۱۸	النور	۷	وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ وَیَخْشَ اللّٰہَ وَیَتَّقْہِ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝	اور جو شخص اللہ تعالےٰ اور اُسکے رسول کا حکم مان لے اور اللہ تعالےٰ سے (اگلے گناہون پر) ڈرتا رہے اور آیندہ اُس (کی نافرمانی) سے پرہیز کرے وہی کامیاب ہے۔
〃	〃	〃	قُلْ اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَیْہِ مَا حُمِّلَ وَعَلَیْکُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ۭ وَاِنْ تُطِیْعُوْہُ تَھْتَدُوْا ۭ وَمَا عَلَی الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ۝	(اے پیغمبر) کہدو اللہ کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو پھر اگر تم نہ مانوگے تو رسول کا بوجھ اُسپر ہے اور تمہارا بوجھ تم پر ہے اور اگر تم رسول کے کہے پر چلوگے تو سیدھی راہ پر لگ جاؤگے ہدایت پاؤگے اور رسول پر اور کچھ نہین صاف حکم پہونچا دینا ہے۔
〃	〃	〃	وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝	اور نماز کو درستی سے ادا کرو اور زکوٰۃ دو اور رسول کا کہا مانو اس لئے کہ تم پر (اللہ) رحم ہو۔
۱۸	〃	۹	فَلْیَحْذَرِ الَّذِیْنَ یُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِہٖٓ اَنْ تُصِیْبَھُمْ فِتْنَۃٌ اَوْ یُصِیْبَھُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ	پھر جو لوگ پیغمبر ؐ کا حکم نہین مانتے انکو ڈرنا چاہیے (دنیا مین) کوئی مصیبت اُن پر آن پڑے یا (آخرت مین) کوئی تکلیف کا عذاب

۱۳	الرعد ۱۳	۵	وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ فَأَمْلَيْتُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۝	اور (اے پیغمبر) تجھ سے پہلے بھی کئی پیغمبر ہنسی اڑا چکا ہے تو میں نے کافرون کو (چند روز تک) ڈھیلا چھوڑ دیا ہے پھر انکو دھر پکڑا تو میرا عذاب کیسا (سخت) تھا
۱۴	الحجر ۱۵	۶	إِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ ۝ الَّذِينَ يَجْعَلُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝ وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّكَ يَضِيقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُولُونَ ۝	ہمنے تیری طرف سے ٹھٹھا مارنے والونکا کام تمام کر دیا جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ دوسرے معبود کو شریک کرتے ہین اب آگے چلکر انکو (اس ٹھٹھے اور شرک کا جو انجام ہی) وہ معلوم ہو جائیگا اور ہم جانتے ہین کہ کافر جو باتین کرتے ہین اُس سے تیرا دل تنگ ہوتا ہے
۱۵	الکہف ۱۸	۱	فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلَىٰ آثَارِهِمْ إِن لَّمْ يُؤْمِنُوا بِهَٰذَا الْحَدِيثِ أَسَفًا ۝	تو (اے پیغمبر ص) اگر یہ (کافر) اس قرآن پر یقین نہ لائین تو انکے پیچھے رنج کے مارے شاید تو اپنی جان گنوا دیگا (یہ تین ہلاک کرے گا۔
۱۷	الانبیاء ۲۱	۳	وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝	اور (تجھ سے پہلے جو پیغمبر ہوئے اُن کو بھی) مسخرہ بنایا آخر جو لوگ اُن مین سے ٹھٹھا کرتے تھے اُنپر خود وہی الٹ پڑا جس کا ٹھٹھا کرتے تھے۔
۱۷	الحج ۲۲	۶	وَإِن يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَثَمُودُ وَقَوْمُ إِبْرَاهِيمَ وَقَوْمُ لُوطٍ وَأَصْحَابُ مَدْيَنَ وَكُذِّبَ مُوسَىٰ فَأَمْلَيْتُ لِلْكَافِرِينَ ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ	اور اگر یہ کافر تجھ کو جھٹلائین (تو کچھ رنج کی بات نہین) انسے پہلی نوح ع اور عاد اور ثمود کی قومین (بھی اپنے اپنے پیغمبرون کو) جھٹلا چکے ہین اور ابراہیم ع اور لوط ع کی قومین بھی اور مدین والے (یعنے شعیب کی قوم بھی) اور موسیٰ بھی جھٹلایا گیا تو مین نے (چند روز تک) کافرونکو مہلت دی پھر انکو دھر پکڑا (تو تو نے دیکھا) میرا پلٹنا کیسا ہوا (کس بلا کا پلٹنا تھا)
۱۹	الشعراء ۲۶	۱	لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ أَلَّا يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ	(اے پیغمبر تو تو ایسا رنجیدہ معلوم ہوتا ہی) شاید تو اسبات پر کہ وہ (یعنے مکہ کے کافر) مسلمان کیون نہ ہوئے اپنے تئین گھونٹکر مار ڈالے گا۔
۲۰	النمل ۲۷	۶	وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُن فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ۝	اور (اے پیغمبر) تو ان کافرون (کے جھٹلانے) کا رنج مت کر اور ان کے داؤن سے جو وہ کرتے ہین تنگ نہ ہو۔
۲۰	العنکبوت ۲۹	۲	وَإِن تُكَذِّبُوا فَقَدْ كَذَّبَ أُمَمٌ مِّن قَبْلِكُمْ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝	اور اگر تم مجھ کو جھٹلاؤ تو تم سے پہلی کئی امتین (اپنے پیغمبرون کو) جھٹلا چکے ہین اور پیغمبر کا کام اور کچھ نہین کہولکر (اللہ تعالیٰ کا) پیغام پہونچا دینا ہے۔
۲۱	لقمان ۳۱	۳	وَمَن كَفَرَ فَلَا يَحْزُنكَ كُفْرُهُ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ نُمَتِّعُهُمْ قَلِيلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ إِلَىٰ عَذَابٍ غَلِيظٍ ۝	اور جو شخص کفر کرے تو (اے پیغمبر) تو اسکے کفر سے رنجیدہ نہ ہو ایسے لوگون کو ہمارے پاس لوٹکر آنا ہی ہم انکو کام انکو (سزا دیکر) بتلا دینگے بیشک اللہ تعالیٰ دلون کی بات جانتا ہے ہم انکو تھوڑا سا (دنیا کا) مزہ اٹھانے دینگے پھر انکو سخت عذاب مین پکڑے جائین گے " " " " " "
۲۲	فاطر ۳۵	۱	وَإِن يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝	اور (اے پیغمبر ص) اگر یہ لوگ تجھ کو جھٹلائین (تو کچھ تعجب کی بات نہین) تجھ سے پہلے بہت پیغمبر جھٹلائے جا چکے ہین اور اللہ ہی تک سب

۷	الانعام	۱	وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝
۷	″	۴	قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ الَّذِيْ يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ۝ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰٓى اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِى الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا فِى السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ۚ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝ اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ۘ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ۝
۶	المائدۃ	۶	يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِى الْكُفْرِ
۸	الانعام	۱۸	وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝
۱۱	یونس	۷	وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۘ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝
۱۲	ہود	۲	فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ۝ اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ۘ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ وَّكِيْلٌ ۝
″	″	۱۰	وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۝

اور (اے پیغمبر) تجھ سے پہلے کئی پیغمبروں پر ٹھٹھا اڑ چکا ہے پر جنہوں نے اُنسے ٹھٹھا کیا تھا اُنپر وہی جس پر ٹھٹھا مارتے تھے اُلٹ پڑا

(اے پیغمبر) ہم جانتے ہین کہ انکی (کافرون کی) باتون سے تجھ کو رنج ہوتا ہے (وہ جو تجھ کو جھٹلاتے ہین) تو وہ تجھ کو (اصل مین انہین جھٹلاتے لیکن یہ ظالم اللہ تعالیٰ کی آیتون کا اظہار مین) انکار کرتے ہین اور تجھ سے پہلے بہت پیمبر جھٹلائے جا چکے ہین پھر انہون نے جھٹلائے جانے اور ستائے جانے پر صبر کیا یہانتک کہ ہماری مدد انکے پاس آ پہونچی اور اللہ تعالیٰ کی باتون کا کوئی بدلنے والا نہین اور (دوسرے) پیغمبرون کے کچھ قصے تو تجھ کو معلوم ہو چکے ہین اور اگر تجھ پر کافرون کا منہ پھیرنا (ایمان نہ لانا) سخت گذرتا ہے تو اگر تجھ سے ہو سکتا ہے کہ زمین مین ایک سرنگ یا آسمان تک ایک سیڑھی ڈھونڈ نکالے اور انکو ایک نشانی لاکر بتائے اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو سب کو راہ پر لگا دیتا (کافر کا نام باقی نہ رہتا) دیکھ تو ہرگز نادانون مین شریک مت ہو (اے پیغمبر تیری بات) وہی لوگ مانتے ہین جو سمجھ کر سنتے ہین اور مردون کو اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) جلا اوٹھائے گا پھر اُسی کی طرف لوٹائے جائینگے

اے پیغمبر جو لوگ کفر پر دوڑے پڑتے ہین اُنپر رنج نہ کر۔

(اے پیغمبر) اسپر بھی اگر یہود (یا مشرک) تجھکو جھٹلائین تو کہدے تمہارے مالک کی رحمت بہت کشادہ ہے اور اُسکا عذاب (جب) آئیگا) تو گنہگار لوگون سے ٹلنے والا نہین۔

اور (اے پیغمبر) تو ان (کافرون) کی باتون سے رنجیدہ نہ ہو کیونکہ ساری عزت اللہ تعالیٰ ہی کی ہے اور وہ (سب) سنتا جانتا ہے۔

تو (اے پیغمبر) کیا تو اس وحی مین سے جو تجھ پر آتی ہے کچھ چھوڑ دینا چاہتا ہے اور کیا تیرا دل اس بات پر خفا ہوتا ہے کہ وہ کہہ اٹھین تو اسپر ایک خزانہ کیون نہ اترتا یا ایک فرشتہ اسکے ساتھ کیون نہ آتا تو تو اور کچھ نہین صرف ڈرانیوالا ہے اور (باقی) سب چیز ین اللہ تعالیٰ کے ہاتھ مین ہین۔

اور ہم (اگلے) پیغمبرون کی سب وہ خبرین جن سے ہم تیرا دل مضبوط کرتے ہین تجھ سے بیان کرتے ہین۔

			اِلٰٓی اِبۡرٰهِیۡمَ وَاِسۡمٰعِیۡلَ وَاِسۡحٰقَ وَ یَعۡقُوۡبَ وَالۡاَسۡبَاطِ وَعِیۡسٰی وَ اَیُّوۡبَ وَیُوۡنُسَ وَهٰرُوۡنَ وَسُلَیۡمٰنَ ۚ وَاٰتَیۡنَا دَاوٗدَ زَبُوۡرًا ۚ وَرُسُلًا قَدۡ قَصَصۡنٰهُمۡ عَلَیۡکَ مِنۡ قَبۡلُ وَرُسُلًا لَّمۡ نَقۡصُصۡهُمۡ عَلَیۡکَ ؕ وَکَلَّمَ اللّٰهُ مُوۡسٰی تَکۡلِیۡمًا ۚ رُسُلًا مُّبَشِّرِیۡنَ وَمُنۡذِرِیۡنَ لِئَلَّا یَکُوۡنَ لِلنَّاسِ عَلَی اللّٰهِ حُجَّةٌۢ بَعۡدَ الرُّسُلِ ؕ وَکَانَ اللّٰهُ عَزِیۡزًا حَکِیۡمًا ؕ	ابراہیم علیہ السلام اور اسمعیل ؑ اور اسحق ؑ اور یعقوب اور اُن کی اولاد اور عیسےٰ ؑ اور داؤد اور ایوب اور یونس ؑ اور ہارون ؑ اور سلیمان ؑ کی طرف ہی وحی بھیجی اور ہم نے داؤد کو زبور عنایت کی اور ہمنے کئی پیغمبر بھیجے جن کا حال ہم پہلے تجھسے بیان کر چکے ہین اور کئی پیغمبر ایسے بھیجے جن کا حال ہم نے تجھسے بیان نہین کیا اور موسیٰ ؑ سے تو اللہ نے بول کر باتین کین، ہمنے یہ سب پیغمبر جو (نیکون کو) خوشی سُنانے والے اور (بدکارونکو) ڈرانے والے تھے اس لیے بھیجے کہ پیغمبرون کے آجانیکے بعد پھر کوئی عذر لوگون کو اللہ کے سامنے باقی نہ رہے اور اللہ زبردست ہے حکمت والا -
۷	الانعام	۱۰	وَوَهَبۡنَا لَهٗۤ اِسۡحٰقَ وَیَعۡقُوۡبَ ؕ کُلًّا هَدَیۡنَا ۚ وَنُوۡحًا هَدَیۡنَا مِنۡ قَبۡلُ ؕ وَمِنۡ ذُرِّیَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَیۡمٰنَ وَاَیُّوۡبَ وَیُوۡسُفَ وَمُوۡسٰی وَهٰرُوۡنَ ؕ وَکَذٰلِکَ نَجۡزِی الۡمُحۡسِنِیۡنَ ۙ وَزَکَرِیَّا وَیَحۡیٰی وَعِیۡسٰی وَاِلۡیَاسَ ؕ کُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِیۡنَ ۙ وَاِسۡمٰعِیۡلَ وَالۡیَسَعَ وَیُوۡنُسَ وَلُوۡطًا ؕ وَکُلًّا فَضَّلۡنَا عَلَی الۡعٰلَمِیۡنَ ۙ وَمِنۡ اٰبَآئِهِمۡ وَذُرِّیّٰتِهِمۡ وَاِخۡوَانِهِمۡ ۚ وَاجۡتَبَیۡنٰهُمۡ وَهَدَیۡنٰهُمۡ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ؕ ذٰلِکَ هُدَی اللّٰهِ یَهۡدِیۡ بِهٖ مَنۡ یَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ ؕ وَلَوۡ اَشۡرَکُوۡا لَحَبِطَ عَنۡهُمۡ مَّا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ؕ اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ اٰتَیۡنٰهُمُ الۡکِتٰبَ وَالۡحُکۡمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنۡ یَّکۡفُرۡ بِهَا هٰۤؤُلَآءِ فَقَدۡ وَکَّلۡنَا بِهَا قَوۡمًا لَّیۡسُوۡا بِهَا بِکٰفِرِیۡنَ ؕ اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ هَدَی اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقۡتَدِهۡ ؕ قُلۡ لَّاۤ اَسۡـَٔلُکُمۡ عَلَیۡهِ اَجۡرًا ؕ اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِکۡرٰی لِلۡعٰلَمِیۡنَ ؕ	اور ہمنے ابراہیم کو (بیٹا) اسحق اور (پوتا) یعقوب دیے اور ہر ایک کو راہ پر لگایا اور نوح کو تو ہم پہلے ہی راہ پر لگا چکے تھے اور ابراہیم (یا نوح) کی اولاد مین سے (ہمنے) داؤد اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسےٰ اور ہارون کو راہ پر لگایا اور نیکی کرنے والون کو ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہین اور زکریا اور یحییٰ (ابن ذکریا) اور عیسےٰ (ابن مریم بنت عمران) اور الیاس کو یہ سب نیک بختون مین سے تھے اور اسمعیل (ابن ابراہیم) اور الیسع اور یونس (ابن متی) اور لوط (ابن ہارن) کو اور ان سب کو ہمنے سارے جہان پر بزرگی دی اور اُنکے بعضے باپ دادون اور اولاد اور بھائیون کو بھی اور ہمنے اُن کو چن لیا اور انکو سیدھی راہ بتلائی یہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت ہے اپنے بندون مین سے جسکو چاہے سو بھیجے - اور اگر وہ لوگ شرک کرتے تو انکا کیا کرایا (سب) اکارت ہوتا انہی لوگون کو (پیغمبرون کو) ہمنے کتاب اور شریعت اور پیغمبری دی اگر یہ لوگ ان چیزون کو نہ مانین تو کچھ پرواہ نہین ہمنے اُن (پر ایمان لانے) کے لیے ایسے لوگونکو تیار کر دیا ہے جو اُن کا انکار نہین کرتے یہی (اٹھارہ پیغمبر) وہ لوگ ہین جن کو اللہ تعالےٰ نے راہ پر لگایا تو بھی انہی کی راہ پر چل (اے پیغمبر) کہدے مین قرآن سُنانے پر تمسے کچھ اجرت (مزدوری) نہین مانگتا قرآن تو اور کچھ نہین سارے جہان کے لیے نصیحت ہے
۱۵	بنی اسرائیل	۸	سُنَّةَ مَنۡ قَدۡ اَرۡسَلۡنَا قَبۡلَکَ مِنۡ	تجھ سے پہلے جتنے پیغمبر ہمنے بھیجے انکا یہی قاعدہ رہا ہے

۲۲	فاطر ۳۵	۲	افمن زین لہ سوء عملہ فرآہ حسنا فان اللہ یضل من یشاء ویہدی من یشاء فلا تذہب نفسک علیہم حسرات ان اللہ علیم بما یصنعون ۔
۲۲	″	۳	وان یکذبوک فقد کذبت الذین من قبلہم جاءتہم رسلہم بالبینت وبالزبر وبالکتب المنیر ثم اخذت الذین کفروا فکیف کان نکیر ۔
۲۳	یٰسٓ ۳۶	۵	فلا یحزنک قولہم انا نعلم ما یسرون وما یعلنون ۔
۲۴	حٰمٓ السجدۃ ۴۱	۷	ما یقال لک الا ما قد قیل للرسل من قبلک ان ربک لذو مغفرۃ وذو عقاب الیم ۔

الانبیاء

۳	آل عمران	۴	ان اللہ اصطفی آدم ونوحا وآل ابرٰہیم وآل عمران علی العلمین ذریۃ بعضہا من بعض واللہ سمیع علیم ۔
۳	″	۹	واذ اخذ اللہ میثاق النبیین لما اٰتیتکم من کتب وحکمۃ ثم جاءکم رسول مصدق لما معکم لتؤمنن بہ ولتنصرنہ قال ءاقررتم واخذتم علی ذلکم اصری قالوا اقررنا قال فاشہدوا وانا معکم من الشہدین فمن تولی بعد ذلک فاولئک ہم الفسقون ۔
۶	النساء	۲۳	انا اوحینا الیک کما اوحینا الی نوح والنبیین من بعدہ واوحینا

کیا وہ شخص جس کو اسکا برا کام بھلا سوجھایا گیا وہ اسکو بھلا سمجھنے لگا اللہ تعالے جسکو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسکو چاہتا ہے سیدھے رستے پر لگاتا تو اے پیغمبر تو لوگون پر افسوس کر کر کے اپنی جان مت کھو اللہ تعالے خوب جانتا ہے جو وہ کر رہے ہین ۔

اور اگر (اے پیغمبر) یہ کافر تجھ کو جھٹلائین (تو کچھ رنج نہ کر) انسے پہلے کافرون نے ان پیغمبرون کو جھٹلایا جونکے پاس کھلی نشانیان (معجزے) اور صحیفے اور چمکتی کتاب لیکر آئے تھے پھر جب ان کافرون نے نہ مانا تو مینے ان کافرون کو (عذاب مین) گرفتار کر لیا اور کسطرح انکو تباہ کر دیا ۔

تو اے پیغمبر تو ان کی باتون سے رنجیدہ مت کر ہم جانتے ہین جو وہ چھپاتے ہین اور جو کہو لتے ہین ۔

(اے پیغمبر) تجھ سے وہی کہا جاتا ہے جو تجھ سے پہلے (اگلے) پیغمبرون سے کہا جا چکا ہے بیشک تیرا مالک بخشنے والا بھی ہے اور (اسکے ساتھ ہی) تکلیف کا عذاب دینے والا بھی ہے ۔

باب ۲۰ پیغمبرون کا بیان

بیشک اللہ نے سارے جہان کے لوگون مین آدم ع اور نوح کو اور ابراہیم ع اور عمران کی اولاد کو چن لیا ہے (یا پسند کر لیا ہے) ایک خاندان دوسرے خاندان کی نسل سے اور اللہ سنتا جانتا ہے

اور (اے پیغمبر ان لوگون کو وہ وقت یاد دلاؤ) جب اللہ تعالے نے (بنی اسرائیل کے) پیغمبرون سے اقرار لیا (یا ہر ایک پیغمبر سے) مین جو تم کو کتاب اور شریعت دیتا ہون تو اگر کوئی رسول ایسا آئے جو تمہاری کتاب کو سچ بتائے ۔ تو اسپر ایمان لانا اور اسکی مدد کرنا اللہ تعالے نے فرمایا کیا تمنے یہ اقرار کیا اور میرے اس عہد کو قبول کیا (یہ بوجھ اپنے ذمہ لیا) انہون نے عرض کیا ہمنے اقرار کر لیا فرمایا (دیکھو) گواہ رہو (ایک دوسرے پر) اور مین (خدا) بھی تمہارے ساتھ گواہ ہون پھر اسکے بعد (یعنے اسقدر پکا اقرار ہونیکے بعد بھی) کوئی (اپنے عہد سے) پھر جائے تو بیشک وہی نافرمان ہین

بیشک ہمنے تیری طرف اوسی طرح وحی بھیجی جیسے ہمنے نوح اور اسکے دوسرے پیغمبرون کی طرف بھیجی اور ہمنے

			وَثَمُودُ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ وَإِخْوَانُ لُوطٍ ۝ وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيدِ ۝	نے اور ثمود اور عاد نے اور فرعون نے اور لوط کی قوم والون نے اور مدین کے رہنے والون نے اور تبع کی قوم والون نے جھٹلایا انمین سے ہر ایک نے پیغمبرون کو جھٹلایا آخر ہمارا عذاب انپر اتر کر رہا۔
۲۷	الحدید ۵۷	۴	لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَأَنْزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ وَرُسُلَهُ بِالْغَيْبِ ۚ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا وَإِبْرَاهِيمَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ فَمِنْهُمْ مُهْتَدٍ ۖ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ ۝ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا	ہم تو اپنے پیغمبرون کو کھلی کھلی نشانیان دیکر بھیج چکے اور انکے ساتھ کتاب (توراۃ انجیل زبور قرآن وغیرہ) اور انصاف کا ترازو اتارا اسلیے کہ لوگ انصاف پر قائم رہین اور ہم ہی نے لوہا پیدا کیا اس سے بڑی لڑائی کا سامان بنتا ہے اور لوگون کو (بہت) فائدے ہوتے ہین اور اسکے پیدا کرنے سے یہ بھی مطلب ہے کہ اللہ دیکھے کہ کون بن دیکھے اللہ کے اور اسکے پیغمبرون کے مدد کرتا ہے بیشک اللہ زور والا ہے زبردست اور ہم نوح ؑ اور ابراہیم ؑ کو پیغمبر بنا کر بھیج چکے ہین اور انکی اولاد مین ہمنے پیغمبری اور کتاب کو (جاری) رکھا سو انمین سے انکی اولاد مین سے بعضے تو راہ پر آئے اور بہتیرے نافرمان ہی رہے پھر ہمنے انکے پیچھے پیغمبرونکا تار باندھ دیا۔
۲۵	الزخرف ۴۳	۴	وَاسْأَلْ مَنْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُسُلِنَا ۚ	(اور اے پیغمبر) تجھ سے پہلے جو ہم پیغمبر بھیج چکے ہین ان سے پوچھ لے۔

صفات القرآن

باب ۲۱ قرآن کی صفات کا بیان

۱	البقرہ ۲	۱	الٓمٓ ۝ ذَٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ ۛ فِيهِ ۛ هُدًى لِلْمُتَّقِينَ ۝ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۝ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۝	اس کتاب مین (یعنے اسکے سچے ہونے مین اللہ تعالیٰ کی طرف سے) کوئی شک نہین ہے راہ بتاتی ہے ڈرنے والون کو جو بن دیکھے باتون پر یقین کرتے ہین (اسی کو غیب کہتے ہین) اور نماز کو درستی سے ادا کرتے ہین اور جو ہمنے دیا اس مین سے خرچ کرتے ہین۔ اور جو یقین کرتے ہین اس پر جو اترا تجھ پر اور جو اترا تجھ سے پہلے اور آخرت کا بھی یقین رکھتے ہین (قیامت کا اور حشر و نشر کا)
۲	//	۳	وَإِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِنْ مِثْلِهِ وَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۖ أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ۝	اور اگر تم کو شک ہے اس کلام مین جو ہمنے اوتارا اپنے بندے پر (یعنے قرآن مین) تو ایک ہی سورت اسکے جوڑ کی بنا لاؤ اور جو حمایتی تمہارے اللہ تعالیٰ کے سوا ہون انکو بھی بلا لو اور انسے مدد لو اس سورت کے بنانے مین اگر تم سچے ہو اگر ایسا نہین کرتے اور البتہ نہ کر سکو گے تو اس آگ سے بچو جس کے ایندھن آدمی اور پتھر ہین (یعنے لکڑیون کے بدلے آدمی جلین گے) وہ منکرون کے لیئے تیار ہے۔
//	//	۱۲	وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۖ وَمَا يَكْفُرُ بِهَا إِلَّا الْفَاسِقُونَ ۝	اور محمد ہمنے تجھ پر کھلی (اور صاف) آیتین اوتارین اور ان کو وہی نہین مانتے جو نافرمان ہین

			رُسُلَنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيلًا ۝	اور تو ہمارا قاعدہ بدلتا نہ پاے گا
۱۶	مریم	۴	اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآءِيْلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ۝	یہ پیغمبر، وہ لوگ ہین جن پر اللہ تعالیٰ نے فضل کیا آدم ؑ کی اولاد مین سے اور اُن لوگون کی (اولاد مین سے) جنکو ہمنے نوح ؑ کے ساتھ (کشتی مین) چڑہا لیا تھا اور ابراہیم ؑ اور یعقوب ؑ کی اولاد مین سے اور (یہ) اُن لوگون مین سے ہین جن کو ہمنے ہدایت کی (سچی راہ بتلای) اور (انکو ساری خلقت مین سے پیغمبری کے لیے) چن لیا جب ان لوگونکو اللہ کی آیتین پڑہ کر سنای جاتی تہین تو سجدے مین گر پڑتے اور روتے ہوے
۱۷	الانبیاء ۵	۶	وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ۝ وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝	اور (یہ) اسمعیل اور ادریس اور ذوالکفل (پیغمبرون کو یاد کر) یہ سب صبر کرنے والون مین سے تہے اور ہمنے انکو اپنی رحمت مین داخل کیا کیونکہ وہ نیک بختون مین تہے۔
۱۸	المومنون ۶	۴	يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۝	اے پیغمبر، ہمنے ہر زمانہ مین پیغمبرون کو یہی حکم دیا ہے (پیغمبرو تم ہی) پاکیزہ چیزین کہاؤ اور اچہے عمل کرتے رہو (جو شرع کے موافق ہون) جو تم کرتے ہو مین جانتا ہون
۲۱	الروم ۳۰	۵	وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝	اور (اے پیغمبر) ہم تجھ سے پہلے کئی پیغمبر اُن کی قوم کی طرف بہیج چکے ہین وہ نشانیان (معجزے) لیکر انکے پاس آے مگر انہون نے نہ مانا آخر گناہگارون (نافرمانون) سے ہمنے بدلہ لیا اور ایمان والون کی مدد ہم کو ضرور تہی۔
۷	الاحزاب ۳۳	۱	وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۝ لِّيَسْـَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝	اور (اے پیغمبر) وہ وقت یاد کر جب ہمنے پیغمبرون سے انکا اقرار لیا اور (خاص) تجھ سے بہی اور نوح ؑ اور ابراہیم ؑ اور موسے ؑ اور عیسے ؑ مریم کے بیٹے سے بہی اور ہمنے اُنسے پکا اقرار لیا اس سے یہ مطلب تہا کہ قیامت کے دن) سچون (پیغمبرون) سے اُنکے سچ کا حال پوچہے اور کافرون کے لیے تکلیف کا عذاب طیار رکہے
۲۳	والصّٰفّٰت ۳۷	۵	وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ۝ وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۝ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝	اور ہم تو پہلے ہی اپنے بہیجے ہوے بندون کے (پیغمبرون کی) بابت فرما چکے ہین کہ آخر ایک روز ضرور انکو (ہماری) مدد پہنچیگی اور سلام ہے پیغمبرون پر
۲۴	المؤمن ۴۰	۸	وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ۝	اور ہم تجھ سے پہلے بہت پیغمبر بہیج چکے ہین اُن کوئی ایسے ہین جن کا حال ہمنے تجھ کو سنایا اور کوئی ایسے ہین جن کا حال ہمنے تجھ کو نہین سنایا۔
۲۵	الزخرف ۴۳	۱	وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ ۝	اور ہمنے اگلے لوگون مین بہت سے پیغمبر بہیجے۔
۲۶	ق ۵۰	۱	كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ	ان (مکہ کے) کافرون سے پہلے نوح ؑ کی قوم نے اور کوہ رس والون (شعیب کی قوم)

۶	المائدۃ	۳	قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۙ	بیشک اللہ تعالےٰ کی طرف سے تمہارے پاس نور آیا ہے اور قرآن
			يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ	جو بیان کرنے والا ہے اللہ اس سے (یعنے اس نور یا کتاب سے) ان لوگوں کو
			السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى	جو اس کی مرضی پر چلتے ہین (دوزخ سے) بچاؤ کی راہین دکھلاتا
			النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ	ہے اور اندھیرے (کفر) سے انکو نکالکر اپنے حکم سے اوجالے (اسلام) مین
			مُّسْتَقِيْمٍ ۝	لاتا ہے اور انکو (شریعت کا) سیدہا رستہ بتلاتا ہے۔
۷	الانعام	۱۱	وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ	اور یہ کتاب (بھی یعنے قرآن مجید) ہمنے اوتاری برکت والی اگلی کتابون کو
			الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى	سچ بتانے والی اسلیئے کہ تو مکہ اور اسکے گرداگرد (تمام جہان کے) لوگون کو
			وَمَنْ حَوْلَهَا ۭ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ	ڈرائے اور جو لوگ آخرت کا یقین رکھتے ہین وہ قرآن پر (بھی ضرور)
			بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰي صَلَاتِهِمْ	ایمان لائینگے اور وہ اپنی نماز کا (بھی ضرور) خیال رکھینگے
			يُحَافِظُوْنَ ۝	
〃	〃	۱۳	قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآىِٕرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ اَبْصَرَ	تمہارے مالک کی طرف سے تم کو دل کی آنکھین (دلیلین) پہونچ چکین اب
			فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ۭ وَمَآ اَنَا	جو کوئی دیکھے تو اپنا ہی فائدہ کریگا اور جو اندھا بن جائے تو اپنا ہی برا
			عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ۝	کریگا اور مین تمہیدار وغہ (کہ زبردستی) نہین ہون۔
〃	〃	۱۴	وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ وَلِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ	اور ہم اسی طرح آیتون کو پھیر پھیر کر لاتے ہین اور اسلیئے کہ وہ کہین تو پڑھا
			وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝	ہوا ہے اور اسلیئے کہ جو علم والے ہین انکو صاف سمجھا دین
〃	〃	۱۴	اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ	(اے پیغمبر ان لوگون سے کہدے) کیا مین اللہ کے سوا اور کسی فیصلہ
			اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ۭ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ	کرنیوالے کو ڈھونڈھون اور وہی نے تمپر یہ کتاب (قرآن) اتاری جس مین
			الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ	کھلا بیان ہے اور جن لوگونکو ہمنے کتاب دی (دل مین) خوب جانتے ہین
			بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ	کہ قرآن سچ تیرے مالک کیطرف سے اترا ہے خیر تو ہرگز شک کرنے والون مین سے ہو
〃	〃	۱۵	وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ۭ قَدْ فَصَّلْنَا	اور (اے پیغمبر) یہ تیرے مالک کی سیدھی راہ ہے جو لوگ سمجھتے ہین انکے
			الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ۝	لیے ہمنے کھولکر (اپنی) آیتین بیان کردی ہین
〃	〃	۲۰	وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا	اور یہ کتاب (قرآن) برکت والی ہمنے اسکو اتارا تو (اے مکہ والو) اسپر چلو اور
			لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ	اسکے جھٹلانیسے بچتے رہو اسلیئے کہ تم پر (اللہ کی) رحمت ہو کہین تم ایسا
			الْكِتٰبُ عَلٰي طَآىِٕفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۪ وَاِنْ	نہ کہو ہمسے پہلے دو ہی گروہون (یہود و نصاریٰ) پر کتاب اتری اور ہم تو ان
			كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ۝ اَوْ تَقُوْلُوْا	لوگونکے پڑھنے پڑھانیسے بےخبر تھے یا ایسا نہ کہو اگر ہمپر کتاب اترتی تو ہم
			لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّآ اَهْدٰى	انسے بڑھکر راہ پاتے لو اب تو تمہارے پاس تمہارے مالک کی
		۱	مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ	طرف سے دلیل اور ہدایت اور رحمت (سب چیزین)
			هُدًى وَّرَحْمَةٌ ۚ	آچکین
۸	الاعراف	۱	الٓمّٓصٓ ۝ كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ	یہ کتاب تجھ پر اوتاری گئی ہے اسلیئے کہ تو اس سے (کافرونکو) ڈرائے اور
			صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى	ایمان والون کو نصیحت کرے اس لیے اس کے پہونچا دینے
			لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝	مین تیرا دل تنگ نہ ہو۔

۱	البقرۃ	۱۳	مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ۗ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝	ہم جو آیت منسوخ کر دیتے ہیں یا بھلا دیتے ہیں تو اُس سے بہتر یا ویسی دوسری لے آتے ہیں کیا تجھ کو معلوم نہیں اللہ تعالیٰ سب کچھ کر سکتا ہے
۳	آل عمران	۱	نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۙ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۗ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۗ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝	اُسنے (تھوڑا تھوڑا کرکے) تجھ پر سچی کتاب اتاری (قرآن) جو اگلی کتابوں کو سچ بتاتی ہے اور اُسی نے لوگوں کی ہدایت کے لیے قرآن مجید اُترنے سے پہلے توریت شریف اور انجیل مقدس اتاری اور اُسی نے فیصلہ اتارا جن لوگوں نے خدا کی آیتوں کا انکار کیا اُن کو سخت عذاب ہوگا اور اللہ زبردست ہے جو کوئی اُسکی کتاب اور پیغمبر کو زمانے اس سے بدلہ لینے والا
〃	〃	〃	هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ۗ فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ۚ وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ۘ وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝	اُسی نے تجھ پر یہ کتاب اتاری (یعنے قرآن شریف) اُس میں کی بعضی آیتیں کھلی صاف مضمون کی ہیں وہ تو قرآن شریف کی جڑ ہیں اور بعضی آیتیں گول گول مضمون کی ہیں پر جنکے دل پھرے ہوئے ہیں وہ لوگوں کو گمراہ کرنے اور اصلی حقیقت دریافت کرنیکی نیت سے گول گول آیتوں کے پیچھے پڑ جاتے ہیں حالانکہ اصلی حقیقت اونکی اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا اور جو پکے عالم ہیں وہ کہتے ہیں ہم اِنپر ایمان لائے یہ سب آیتیں ہمارے پروردگار کی طرف سے (اتری) ہیں اور جن کو عقل ہے وہی سمجھائے سمجھتے ہیں۔
۴	〃	۱۱	تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۗ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝	(اے پیغمبر) یہ اللہ کی سچی آیتیں ہیں جو ہم تجھکو (جبرائیل کی زبان سے) پڑھ کر سناتے ہیں اور اللہ جہان کے لوگوں پر ذرہ بھی ظلم کرنا نہیں چاہتا
〃	〃	۱۳	هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝	(یہ قرآن) لوگوں کے واسطے تو یہ ایک تاریخی بیان ہے اور جو لوگ اللہ سے ڈرتے ہیں اُنکے لیے ہدایت اور نصیحت بھی ہے۔
۵	النساء	۱۱	اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۗ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ۝	کیا لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے اور اگر وہ خدا کے سوا اور کہیں سے آیا ہوتا جیسے کافر اور منافق سمجھتے ہیں تو اسمیں بہت سا اختلاف پاتے
۶	〃	۲۴	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ۝ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝	لوگو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے دلیل آچکی اور ہم نے تم پر ایک جگمگاتا نور بھیجا پھر جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور اُسکا سہارا لیا اُنکو اللہ تعالےٰ اپنی رحمت (جنت) اور فضل (دیدار الٰہی) میں داخل کرے گا اور اپنے تک پہونچنے کی سیدھی راہ اُنکو سوجھائے گا۔

			مِّن دُونِ اللّٰهِ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ ۝ فَإِلَّمْ يَسْتَجِيبُوا لَكُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّمَا أُنزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَأَن لَّا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَهَلْ أَنتُم مُّسْلِمُونَ	بلا سکتے ہو بلا لو پھر اگر یہ کافر جو تمنے چاہا وہ نہ کر سکین تو تم یقین کرلو کہ قرآن اللہ تعالیٰ کا علم لے کر اترا ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی سچا معبود نہین ہے تو کیا اب بھی تم مانتے ہو (یا نہین) ۔
۱۲	ہود ۱۱	۱۰	وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهِ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ فِي هَٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝	اور ہم اگلے پیغمبرون کی سب وہ خبرین جن سے ہم تیرا دل مضبوط کرتے ہین تجھ سے بیان کرتے ہین اور اس سورت مین جو حق بات تجھ کو پہونچ گئی اور مسلمانون کو نصیحت اور عبرت ہو گئی
۱۲	یوسف ۱۲	۱	الٓرٰ ۚ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ۝ إِنَّا أَنزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ هَٰذَا الْقُرْآنَ ۖ وَإِن كُنتَ مِن قَبْلِهِ لَمِنَ الْغَافِلِينَ ۝	یہ آیتین کھلی کتاب (قرآن) کی ہین ہمنے اس کتاب کو اتارا جو عربی زبان مین پڑھی جاتی ہے اس لیے کہ تم سمجھو ہم یہ قرآن تیرے پاس بھیجکر اچھے سے اچھا ایک قصہ تجھکو سناتے ہین اور تو اس (سورت کے اترنے) سے پہلے اس قصہ سے) بے خبر تھا ۔
۱۳		۱۲	لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ۗ مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرَىٰ وَلَٰكِن تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝	جو لوگ عقل والے ہین اُن کو بیشک ان لوگون کے قصون سے عبرت ہوتی ہے قرآن کوئی بنی ہوئی (بنائی ہوئی) بات نہین ہے بلکہ قرآن اگلی کتابون کا سچا کرنے والا اور ہر چیز کو کھول کر بیان کرنے والا ہے اور ایمان دارون کے لیے ہدایت اور رحمت ہے
	الرعد ۱۳	۱	الٓمٓرٰ ۚ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ ۗ وَالَّذِي أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ۝	(اے پیغمبر) یہ قرآن کی آیتین ہین اور تیری مالک کی طرف سے جو تجھپر اترا وہ حق ہے (سرتا پا سچ ہے) مگر اکثر لوگ نہین مانتے ۔
		۴	وَلَوْ أَنَّ قُرْآنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ أَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتَىٰ ۗ	اور اگر کوئی قرآن ایسا ہوتا جس سے پہاڑ سرک جاتے یا زمین پھٹ جاتی (یا اس کی مسافت طے ہو جاتی) یا مردے بات کرنے لگتے
		۵	وَكَذَٰلِكَ أَنزَلْنَاهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ۚ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُم بَعْدَ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا وَاقٍ ۝	اور ایسے ہی ہمنے قرآن کو حکمت سے بھرا ہوا عربی زبان مین اوتارا اور اگر علم تیرے پاس آجانیکے بعد (پھر) تو ان کی خواہش پر چلے تو خدا تعالیٰ سے تیرا حمایتی اور بچانے والا کوئی نہ ہوگا
	ابراھیم ۱۴	۱	الٓرٰ ۚ كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِ رَبِّهِمْ إِلَىٰ صِرَاطِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ۝ اللّٰهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ	یہ ایک کتاب ہے جو ہمنے تجھپر اسلیے اتاری کہ تو لوگون کو انکے مالک کے حکم سے اندھیرون سے نکالکر (ایمان کی) روشنی مین لائے یعنے اس زبردست خوبیون والے خدا کے راہ پر جس خدا کا سب کچھ ہے جو آسمانون اور زمین مین ہے ۔
		۷	هَٰذَا بَلَاغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنذَرُوا بِهِ وَلِيَعْلَمُوا أَنَّمَا هُوَ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ وَلِيَذَّكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ	یہ قرآن، لوگون کو نصیحت کرنیکے لیے اور ڈرانے کے لیے اور یہ جاننے کے لیے کہ اللہ ہی ایک سچا معبود ہے اور بس اور عقلمند لوگون کو غور کرنے کے لیے کافی ہے

۸	الاعراف	۶	وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝
۹	〃	۲۴	هٰذَا بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ
۱۰	یونس	۱	الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۝
〃	〃	۴	وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ
〃	〃	۶	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاۗءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَاۗءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ۭ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ
〃	〃	۱۰	فَاِنْ كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ فَسْـَٔـلِ الَّذِيْنَ يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَاۗءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ۝ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝
〃	〃	۱۱	قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاۗءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۭ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ۝
〃	ھود	۱	الٓرٰ ۣ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ۝
〃	〃	۲	اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ

اور (نہ ماننے تو ان کافرون) کو ایک کتاب ہی پہونچا دی جسمین ہمنے جانکر تفصیل سے (ہر ایک حکم) بیان کیا ہے وہ ایمان والون کے لیے ہدایت اور رحمت ہے

یہ قرآن کیا ہے) سوجہہ سمجھہ کی باتین ہین جو تمہارے مالک کی طرف سے آئین اور ایمان والون کے لیے ہدایت اور رحمت ہے اور جب قرآن پڑہا جائے تو کان لگاکر سنو اور خاموش رہو تاکہ تم پر رحم ہو

یہ کچی کتاب (قرآن کی) آیتین ہین۔

اور یہ قرآن ایسا نہین ہے کہ اللہ تعالے کے سوا کوئی اس کو اپنے دل سے بنالے بلکہ وہ اگلی کتابون کو سچ بتاتا ہے اور ان کو کھولکر بیان کرتا ہے کوئی شبہ نہین وہ اللہ تعالے کی طرف سے (اترا ہے) جو سارے جہان کا مالک ہے کیا یہ لوگ (قرآن کی نسبت) کہتے ہین کہ اسکو پیغمبر نے بنا لیا ہے کہدے اگر تم سچے ہو تو ایک سورت تو اس کی سی بنا لاؤ اور اللہ تعالے کے سوا جن جن کو تم بلا سکو (اپنے مدد کے لیے) بلا لو ۔

لوگو تمہارے پاس تمہارے مالک کی طرف سے نصیحت (کی کتاب) اور دلون میں جو بیماریان ہین ان کی دوا اور ہدایت اور رحمت ایمانداروں کے لیے (اے پیغمبر) کہدے اللہ تعالے کے فضل اور رحمت پر (یعنی اس دولت پر) خوش ہونا چاہیے یہ اس سے بہتر ہے جو وہ سمیٹتے ہین۔

تو (اے پیغمبر) ہمنے جو تجھپر اتارا (یعنے قرآن) اس مین اگر تجھ کو شک ہو تو ان لوگون سے پوچھ لے جو تجھ سے پہلے کی کتاب (توریت) پڑہتے ہین بیشک تیرے مالک کی طرف سے تجھ کو سچی کتاب پہونچی تو ہرگز شک کرنے والون مین سے مت ہو اور ان لوگون مین مت ہو جنہون نے اللہ کی آیتون کو جھٹلایا (ایسا کرے) تو پھر تو ٹوٹا پانیوالون مین سے ہو۔

(اے پیغمبر) کہدے لوگو تمہارے پاس تمہارے مالک کی طرف سے سچ آچکا پھر جو کوئی راہ پر لگ جائے تو وہ اپنے ہی فائدے کے لیے راہ پر لگتا ہے اور جو کوئی بہک جائے وہ بہک کر اپنا ہی نقصان کرتا ہے اور مین تمہارا کڑوڑی نہین ہون۔

یہ ایسی کتاب ہے جس کی آیتین جانچ لی گئی ہین پھر کھولکر بیان کی گئی ہین حکمت والے خبردار کی طرف سے۔ (اتری ہے)

بلکہ وہ کافر کہتے ہین کہ اسنے قرآن کو (جھوٹ) بنا لیا ہے کہدے اگر تم سچے ہو تو قرآن کی طرح دس بنی ہوئی سورتین بنا کر لے آؤ اور خدا کے سوا تم جن جن کو

			مَّسْتُوْرًا ۝ وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ۝	ڈالدیتے ہین اور اُنکے دلونپر ہم غلاف ڈالدیتے ہین اسلیئے کہ وہ قران کو نہ سمجھین اور اُنکے کانون مین بوجھ ڈالدیتے ہین اور جب تو قرآن مین اکیلے اپنے مالک کا ذکر کرتا ہے (اُنکے معبودون کا نام تک نہین لیتا) تو نفرت سے پیٹھ موڑکر بھاگ کھڑے ہوتے ہین
۱۵	بنی اسرائیل	۹	وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاۗءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝	اور ہم قران مین سے جو اتارتے ہین وہ تندرستی اور رحمت ہی مسلمانون کے لیے اور کافرون کو تو اور زیادہ نقصان دیتا ہے
۱۵	〃	۱۰	وَاِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَيْنَا وَكِيْلًا ۝ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۭ اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا ۝	اور اگر ہم چاہین تو جو قرآن (وحی کے ذریعہ سے) ہمنے تجکو بھیجا ہے اسکو اُٹھالین پھر تو کوئی حمایتی ہمارے مقابلہ مین نہ پائیگا (جو قرآن کو دوبارہ لوٹالائے) مگر تیرے مالک کا رحم ہے بیشک تجھپر اُسکا بڑا فضل ہے
〃	〃		قُلْ لَّىِٕنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا ۝ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۚ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ۝	(اے پیغمبر) کہدو ایک دو شخص تو قرآن کیا بنا سکتے ہین) اگر سارے آدمی اور جن ملکر یہ چاہین کہ اس طرح کا قرآن (بنا) لائین تو بھی اُس طرح کا بنا کر) نہ لاسکین گے پڑے ایک کی ایک مدد بھی کرین اور ہمنے تو اس قرآن مین ہر ایک مطلب مثال کی طرح لوگون کو سمجھانیکے لیے پھیر پھیر کر بیان کیا ہے اُس پر بھی اکثر لوگ انکار کے سوا کچھ نہین مانتے ۔
۱۵	〃	۱۲	وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۭ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَي النَّاسِ عَلٰي مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ۝ قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ۝ وَّيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ۝ وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ۝	اور قرآن کو ہمنے سچائی کے ساتھ اُتارا اور اترا بھی سچائی کے ساتھ اور ہمنے تجکو اے پیغمبر اور کچھ نہین صرف مومنون کو خوشخبری سنانیوالا اور کافرون کو ڈرانیوالا بنا کر بھیجا اور قرآن کے ہمنے حصے حصے کر دیے اسلیئے کہ تم اُسے ٹھیر ٹھیر کے لوگون کو سناؤ اور اسی لیئے ہمنے اُسکو آہستہ آہستہ اُتارا (اے پیغمبر اُن کافرون سے) کہدو تم قرآن کو مانو یا نہ مانو جو لوگ قرآن اترنے سے پہلے علم دیے گئے تھے اُنکو جب پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو ٹھوڑیون کے بل وہ سجدے مین گر پڑتے ہین اور کہنے لگتے ہین ہمارا مالک خلاف وعدگی سے پاک ہے بیشک اُسکا وعدہ ہمارے مالک کا تھا وہ پورا ہوا اور ٹھوڑیون کے بل روتے ہوئے گرتے ہین اور قرآن اُنکی خشوع کو اور زیادہ بڑھا دیتا ہے
〃	الکہف	۱۸	وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۭ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ۝	اور (اے پیغمبر) تیرے مالک کی کتاب جو تجھپر بھیجی گئی ہے اُس کو پڑھتا رہ اُس کی باتون کو کوئی بدل نہین سکتا اور تجکو اُسکے سوا اور کہین پناہ نہ ملے گی
〃	〃	۸	وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ۝	اور ہمنے اس قرآن مین لوگون کے (سمجھنے کے) لیے ہر طرح کی مثالین بار بار بیان کی ہین مگر (بات یہ ہے کہ) آدمی سب سے زیادہ جھگڑالو ہے

۱۴	الحجر ۱۵	۱	الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝	یہ کتاب اور کھلے قرآن کی آیتیں ہیں
〃	〃	۱	اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝	بیشک قرآن ہم ہی نے اوتارا ہے اور ہم اسکے نگہبان ہیں
〃	〃	۶	وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ۝	اور ہمنے تجھکو سات (سورتیں یا آیتیں) دین جو دُہرائی جاتی ہیں اور بڑا قرآن دیا۔
〃	〃	〃	كَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ ۝ فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝	جیسا (عذاب) ہمنے ان قسم کھانیوالوں پر اتارا جنہوں نے قرآن کی تکے بوٹیاں کرلیں تو قسم تیرے مالک کی ہم ان سب سے (اور کاموں کی) پرسش کرینگے جو وہ (دنیا میں) کرتے تھے۔
〃	النحل ۱۶	۸	وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝	اور ہمنے تجھپر یہ کتاب اسلیئے اوتاری ہے کہ تو لوگوں سے وہ باتیں کھولکر بیان کردی جن میں وہ اختلاف کر رہے ہیں اور یہ کتاب) ایمان والوں کو راہ سوجھانیوالی اور رحمت ہے
〃	〃	۱۲	وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ۝	اور ہمنے تجھپر یہ کتاب اُتاری (یعنے قرآن) جس میں ہر چیز کا اچھا بیان ہے اور مسلمانوں کو (دین کی سچی) راہ بتانیوالی اور رحمت اور خوشخبری ہے
〃	〃	۱۳	فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝	تو جب تو قرآن پڑھنا چاہے تو شیطان مردود (کے وسوسوں) سے اللہ کی پناہ مانگا کر
〃	〃	۱۴	وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ۝ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ۭ لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ۝	اور جب ہم ایک آیت کے بدل دوسری آیت اتارتے ہیں اور اللہ تم جو اتارتا ہے اس کو اس کی مصلحت کو خوب جانتا ہو تو کہتے ہیں تو تو بس اپنی دل سے (آیتیں) بنالیتا ہو بات یہ ہو کہ ان کافروں میں اکثر بے علم ہیں کہدے اس (قرآن) کو تو پاک روح (حضرت جبرائیل) سچائی کیساتھ (یا حکمت کیساتھ) تیرے مالک کے پاس سے اتارا ہے اسلیے کہ ایمان والوں کو ثابت کرے اور مسلمانوں کو ہدایت اور خوشخبری ہو اور ہم کو خوب معلوم ہے وہ کہتے ہیں کہ فلاں شخص اس کو (یعنے پیغمبر کو) سکھاجاتا ہے ان بیوقوفوں نے اتنا ہی نہیں سمجھا جس کا نام لگاتے ہیں اس کی تو زبان عجمی ہے اور یہ قرآن صاف عربی زبان میں ہے
۱۵	بنی اسرائیل ۱۷	۱	اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ۝ وَّاَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝	بیشک یہ قرآن وہ راہ بتاتا ہے جو بہت ٹھیک ہے اور جو ایمان دار لوگ نیک کام کرتے ہیں انکو یہ خوشخبری دیتا ہے کہ انکو (آخرت میں) بڑا اجر ملیگا (یعنے بہشت) اور اس نے ان کی بھی خبر دیتا ہے کہ) جو لوگ آخرت کا یقین نہیں رکھتے انکے لیے ہمنے تکلیف کا عذاب طیار رکھا ہے
〃	〃	۵	وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا ۭ وَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ۝	اور ہمنے اس قرآن میں یہ پھیر پھیر کر بیان کیا اسلیے کہ لوگ سمجھیں اور (اس پر) یہ ہو رہا ہے کہ) انکو نفرت بڑھ رہی ہے
〃	〃	〃	وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا	اور (اے پیغمبر) جب تو قرآن پڑھتا ہے تو ہم تجھ میں اور ان لوگوں کے بیچ میں جن کو آخرت پر یقین نہیں ایک گاڑھا پردہ

۱۹	الفرقان ۲۵	۵	وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا ۚ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ۝	اور ہمنے بارش کو ان لوگون مین پھیر پھیر کر آیا اسلیے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی قدرت کو سمجھین (اور اُس کی نعمت کا شکر کرین تو بھی اکثر لوگون نے ناشکری کے سوا کچھ (احسان) نہ مانا
〃	الشعراء ۲۶	۱	طٰسٓمٓ ۝ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝	یہ سورت) کھولکر سنانیوالی کتاب کی آیتین ہین
〃	〃	〃	وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ۝	اور اُنکا تو یہ قاعدہ ہی جب خدا کی طرف سے اُن کے پاس کوئی نئی نصیحت کی بات آئی ہے تو وہ اُس سے منہ پھیر لیتے ہین
〃	〃	۱۱	وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ۝ عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ۝ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ۝ وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ۝ اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝ وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ۝ فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ۝ كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ۝ فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ۝	اور بیشک یہ قرآن اُسی کا اتارا ہوا ہی جو سارے جہان کا مالک ہی اسکو سچی (امانتدار) روح (یعنے جبرائیل) صاف عربی زبان مین لیکر تیرے دل پر اتری ہے اسلیئے کہ تو لوگون کو (خدا کے عذاب سے) ڈرائے اور یہ (یعنے قرآن) اگلی پیغمبرون کی کتابون مین بھی موجود ہی کیا ان کافرون کو یہ نشانی (بس) نہین ہے کہ بنی اسرائیل کی عالم لوگ اُسکو جانتے ہین اور اگر ہم اس قرآن کو (جو عربی زبان مین ہے) کسی دوسرے ملک والے پر اتارتے (جس کی زبان اور ہوتی) اور وہ پیغمبر اُنکو پڑھکر (اس زبان کا قرآن) سناتا تو بھی یہ اسپر ایمان نہ لاتے ہمنے کافرون کے دلون مین ایسا ہی شبہ اور انکار ڈالدیا ہی وہ اسپر ایمان لانیوالے نہین جب تک تکلیف کا عذاب نہ دیکھین (یعنے موت یا قیامت کا) وہ تو ایک ہی ایکا آپہنچیگا اور اُن کو خبر نہ ہوگی اسوقت کہینگے کیا ہم کو کچھ مہلت ملسکتی ہی
〃	〃	〃	وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ۝ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۝ اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ۝	اور شیطان یہ قرآن لیکر نہین اترے (جیسے کافر مردود خیال کرتے تھے) اور نہ ان کے لائق یہ کام ہی اور نہ وہ ایسا کرسکتے ہین وہ تو بیشک قرآن کے سننے سے ہٹا دیے گئے ہین
〃	النمل ۲۷	۱	طٰسٓ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۝ هُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝	یہ سورت قرآن اور کھلی کتاب کی آیتین ہین ایمان والون کے لیے ہدایت اور خوشخبری ہے جو نماز کو درستی سے ادا کرتے ہین اور زکوٰۃ دیتے ہین اور آخرت کا وہ یقین رکھتے ہین
〃	〃	〃	وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ۝	اور (اے پیغمبر) تجھے تو قرآن اُسکے پاس سے ملتا ہے جو حکمت والا خبردار ہے
۳۰	〃	۶	اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝ وَاِنَّهٗ لَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝	بیشک یہ قرآن بنے اسرائیل کو وہ بہت سی باتین بتا دیتا ہے جن مین وہ اختلاف کر رہے ہین اور بیشک یہ قرآن مسلمانون کے لیے ہدایت اور رحمت ہے
〃	〃	۷	وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ۝	اور (قرآن پڑھکر لوگون کو) سناتا رہون اب جو کوئی راہ پہ لگ جائی وہ اپنے ہی (بھلے کے) لیے راہ پر لگتا ہے اور جو کوئی بہک جائی (اسپر) کہنا مانے تو کہدے مین تو اور ڈرانیوالا ہی پیغمبرون کی طرح (میرا یہی کام ہی) ڈرانیوالا ہون

۱۶	مریم ۱۶	۶	فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ وَتُنذِرَ بِهِ قَوْمًا لُّدًّا ۝	(اے پیغمبر) ہمنے تو قرآن کو تیری زبان مین اسلیے آسان کردیا کہ تو اسکو سنکر پرہیزگارون کو خوشخبری دے اور اکھڑ (جھگڑالو) لوگون کو ڈرائے
	طٰہٰ ۳۰	۵	وَقَدْ آتَيْنَاكَ مِن لَّدُنَّا ذِكْرًا ۝ مَّنْ أَعْرَضَ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وِزْرًا ۝ خَالِدِينَ فِيهِ ۖ وَسَاءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حِمْلًا ۝	اور (ہمنے) تجھ کو اپنے پاس سے قرآن دیا جو لوگ اس سے (یعنے قرآن سے) منہ پھیرین وہ قیامت کے دن (گناہون کا) بوجھ لادی ہونگے ہمیشہ اُس مین (دبے) رہین گے اور قیامت کے دن یہ بوجھ انکو برا لگے گا۔
	〃	۶	وَكَذَٰلِكَ أَنزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا وَصَرَّفْنَا فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ أَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ۝ فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۗ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ مِن قَبْلِ أَن يُقْضَىٰ إِلَيْكَ وَحْيُهُ ۖ وَقُل رَّبِّ زِدْنِي عِلْمًا ۝	اور (جیسے) ہم نے تجھ سے اگلی خبرین بیان کین (ایسے ہی) ہمنے قرآن کو عربی زبان مین اوتارا اور اُس مین ڈر کی باتین بار بار سنائین (جگہ جگہ عذاب کا ذکر ہے) اسلیئے کہ لوگ ڈرین (گناہ سے بچے رہین) یا یہ قرآن اُن مین سوچ بچار پیدا کردے تو اللہ کی شان بلند ہے سچا بادشاہ ہے (اے پیغمبر) جبتک تجھپر قرآن کا اتارنا پورا نہ ہو (وحی ختم نہ ہو) جلدی نہ کر اور دعا کر کہ اے مالک میرے علم زیادہ کر
۱۷	الانبیاء ۳۱	۱	مَا يَأْتِيهِم مِّن ذِكْرٍ مِّن رَّبِّهِم مُّحْدَثٍ إِلَّا اسْتَمَعُوهُ وَهُمْ يَلْعَبُونَ ۝ لَاهِيَةً قُلُوبُهُمْ	اُن کے مالک کے پاس سے اُنپر جب کوئی نئی نصیحت آتی ہے تو اُسکو کھیل بنا کر سنتے ہین انکے دل کھیل مین لگے ہین
〃	〃	۱۰	لَقَدْ أَنزَلْنَا إِلَيْكُمْ كِتَابًا فِيهِ ذِكْرُكُمْ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝	(اے قریش کے لوگو) بیشک ہمنے تمپر ایسی کتاب اتاری ہے جس سے تمہاری عزت ہے کیا تم کو عقل نہین
〃	〃	۵۰	وَهَٰذَا ذِكْرٌ مُّبَارَكٌ أَنزَلْنَاهُ ۚ أَفَأَنتُمْ لَهُ مُنكِرُونَ ۝	اور یہ قرآن بھی نصیحت ہے برکت والا اسکو ہمنے اوتارا کیا تم اس کو نہین مانتے۔
〃	〃	۱۰۶	إِنَّ فِي هَٰذَا لَبَلَاغًا لِّقَوْمٍ عَابِدِينَ ۝	جو لوگ (اللہ تعالیٰ کی) بندگی کرنیوالے ہین اونکو یہ نصیحتین کافی ہین۔
〃	الحجر ۲۲	۲	وَكَذَٰلِكَ أَنزَلْنَاهُ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَأَنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَن يُرِيدُ ۝	اور ہمنے قرآن کو اسی طرح اوتارا کھلی کھلی آیتین اور ہدایت تو جسکو اللہ تعالیٰ چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے
۱۸	النور ۲۴	۱	سُورَةٌ أَنزَلْنَاهَا وَفَرَضْنَاهَا وَأَنزَلْنَا فِيهَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝	یہ ایک سورت ہے جسکو ہمنے اوتارا اور اسپر چلنا ہمنے لازم کیا اور اسمین کھلی کھلی باتین اوتارین اسلیئے کہ تم انکو یاد رکھو۔
〃	〃	۴	وَلَقَدْ أَنزَلْنَا إِلَيْكُمْ آيَاتٍ مُّبَيِّنَاتٍ وَمَثَلًا مِّنَ الَّذِينَ خَلَوْا مِن قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ۝	اور (اسلیئے) ہم نے تم کو کھلی کھلی آیتین اور جو لوگ تم سے پہلے گذرے ہین اُن کے حال اور پرہیزگارون کے لیئے نصیحت اتاری ہے۔
〃	〃	۶	لَقَدْ أَنزَلْنَا آيَاتٍ مُّبَيِّنَاتٍ ۚ وَاللَّهُ يَهْدِي مَن يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ	ہم نے (اپنے پہچاننے کے لیے) کھلی کھلی نشانیان اتار چکے ہین اور (اسپر بھی) اللہ تعالیٰ جسکو چاہتا ہے سیدھے رستے پر لگاتا ہے
۱۹	الفرقان ۲۵	۳	وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَاحِدَةً ۚ	اور کافر کہتے ہین اس پیغمبر (یعنے حضرت محمد) پر قرآن سب کا سب ایکبارگی کیون نہین اترا
〃	〃	۳۰	وَقَالَ الرَّسُولُ يَا رَبِّ إِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوا هَٰذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا ۝	اور پیغمبر (اُسوقت) یہ عرض کریگا مالک میرے (مین کیا کرون) میری قوم اس قرآن کو بیہودہ بیٹھی۔

۲۲	فاطر ۳۵	۴	وَالَّذِیْٓ اَوْحَیْنَآ اِلَیْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِیْرٌۢ بَصِیْرٌ ۝ ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِیْنَ اصْطَفَیْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ	اور (اے پیغمبر) یہ کتاب جو ہمنے تیری طرف بھیجی ہے (بالکل) سچی ہے اور اگلی کتابون کو سچ بتاتی ہے بیشک اللہ تعالے اپنے بندون کی خبر رکھتا ہے (انکو) دیکھ رہا ہے پھر ہمنے تیرے بعد اس قرآن کا وارث اپنے اُن بندون کو کیا جن کو ہمنے چن لیا
۲۲	یٰسٓ ۳۶	۱	یٰسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِیْمِ ۝	یٰسٓ (اے پیغمبر) قسم ہے حکمت والے قرآن کی
〃	〃	〃	تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ۝ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّاۤ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝	(یہ قرآن) زبردست رحم والے (خدا) کا اوتارا ہوا ہے اسلیے کہ تو (بھی) اُن لوگونکو ڈرائے جنکے باپ دادے نہین ڈرائے گئے
۲۳	〃	۵	وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا یَنْۢبَغِیْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِیْنٌ ۝ لِّیُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَیًّا وَّیَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِیْنَ ۝	اور ہمنے اس پیغمبر (حضرت محمد) کو شاعری نہین سکھلائی اور نہ شاعری اسکے لائق ہے (قرآن شعر نہین ہے) وہ تو نصیحت اور صاف صاف پڑھنے کی لایق کتاب ہے تاکہ وہ اس (کتاب) سے ڈرائے (یعنی) جو زندہ (دل) ہو اسکو ڈرائے اور منکرون پر اللہ کا فرمانا پورا ہو
〃	صٓ ۳۸	۱	صٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّكْرِ ۝	صٓ قسم ہے قرآن کی جس مین نصیحت ہے
〃	〃	۳	كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَیْكَ مُبٰرَكٌ لِّیَدَّبَّرُوْۤا اٰیٰتِهٖ وَلِیَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝	(اے پیغمبر) یہ قرآن ایک ایسی کتاب ہے جسکو ہمنے تجھپر اوتارا (بڑی) برکتوالی اسلیے کہ لوگ اسکی آیتون مین غور کرین اور عقل والے اس سے نصیحت لین۔
〃	〃	۴	هٰذَا ذِكْرٌ ؕ	یہ تو (دنیا مین انکا) ذکر (خیر) ہے
〃	〃	۵	اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِیْنٍ ۝	قرآن اور کچھ نہین سارے جہان (جن اور آدمیون) کے لیے نصیحت ہے اور تم کو (اے کافرو) کچھ دنون بعد اسکی حقیقت ضرور معلوم ہو جائیگی
〃	الزمر ۳۹	۱	تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ ۝ اِنَّاۤ اَنْزَلْنَاۤ اِلَیْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ	اس کتاب (یعنے قرآن) کا اتارنا اللہ تعالے کی طرف سے ہے جو زبردست ہے حکمت والا ہمنے یہ کتاب سچائی کے ساتھ تجھپر اوتاری
〃	〃	۳	اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِیْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِیَ ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِیْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ	اللہ تعالے نے بہت اچھی بات کتاب یعنے قرآن جس کی آیتین ملی جلی ہین) دوہرائی گئی جو لوگ اپنے مالک سے ڈرتے ہین اونکی کھال کے رونگٹے (اوسکو پڑھکر) کھڑے ہو جاتے ہین پھر اللہ تعالے کی یاد کی طرف اُنکی (بدن کے) پوست اور دل نرم ہو جاتے ہین
۲۳	〃	〃	وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ یَتَذَكَّرُوْنَ ۝ قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا غَیْرَ ذِیْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ یَتَّقُوْنَ ۝	اور ہمنے تو اس قرآن مین لوگون کے (سمجھانے) کے لئے (دین کی) ہر ایک مثال بیان کر دی ہے کسی طرح اونکو نصیحت ہو یہ قرآن عربی زبان مین ہے اسمین کوئی (طرح کا) پیچ نہین اسلیے کہ لوگ اسکو سمجھین اور (کفر سے) بچتے رہین۔
〃	〃	۴	اِنَّاۤ اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ	(اے پیغمبر) ہمنے لوگون کے (سمجھانے کے) لیے تجھپر سچی کتاب اتاری (قرآن)
۲۴	المؤمن ۴۰	۱	حٰمٓ ۝ تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۝	اس کتاب (قرآن) کا اوتارنا اللہ کی طرف سے ہے جو زبردست ہے علم والا۔
〃	السجدۃ ۴۱	۱	حٰمٓ ۝ تَنْزِیْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰیٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا لِّقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ۝ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ	یہ بہت رحم والے مہربان (خدا) کی اوتاری ہوئی کتاب ہے جس کی آیتین جدا جدا ہین عربی قرآن سمجھدار لوگون کے لیے جو (ماننے والونکو) خوشخبری سناتا ہے اور (نہ ماننے والے) کافرون کو ڈراتا ہے لیکن اکثر لوگون نے

۲۰	القصص ۲۸	۱	طٰسٓمٓ ۝ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝	یہ سورت آیتین ہین کہلی کتاب کی۔
〃	〃	۹	وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝	اور (اے پیغمبر) تجھ سے پہلے تجھ کو یہ امید کہان تھی کہ تجھپر کتاب اوتریگی مگر یہ تو تیرے مالک کی مہربانی ہوی (کہ تجھپر قرآن شریف اترا) تو کافرون کی رعایت مت کر (انکو صاف صاف اللہ تعالے کا حکم سنا دے)۔
۲۱	العنکبوت ۲۹	۵	وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ۝	اور (اے پیغمبر) جیسے ہمنے اگلے پیغمبرون پر کتابین اوتارین، اسی طرح تجھپر بھی
〃	〃	〃	وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ۝	اور (اے پیغمبر) قرآن (اترنے) سے پہلے نہ تو تو کوئی کتاب پڑہ سکتا تہا اور نہ اپنے ہاتہ سے اسکو لکہہ سکتا تہا (کیونکہ تو امی تہا) نہ پڑہا لکہا اگر پڑہا لکہا ہوتا تو یہ جھوٹے (مدعی) ضرور شبہ کرتے (بات یہ ہے کہ یہ قرآن کیا ہے)
〃	〃	〃	بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ۭ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ۝	کہلی کہلی آیتین ہین ان لوگون کے سینون مین جن کو (خدا کی طرف سے) علم دیا گیا ہے اور ہماری آیتون کو وہی نہین مانتے جو بے انصاف ہین۔
〃	〃 (الف)	〃	اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝	کیا ان لوگون کو (یہ نشانی) بس نہین کہ ہمنے تجھپر قرآن اوتارا جو انکو پڑہ کر سنایا جاتا ہے اس مین ایمان والون کے لیے رحمت اور نصیحت ہے
〃	الروم ۳۰	۶	وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۭ وَلَىِٕنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ۝ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰي قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝	اور ہمنے اس قرآن مین لوگون کے سمجہانیکے لیے ہر طرح کی مثالین بیان کردی ہین اور (اے پیغمبر) اگر تو ان (کافرون) کو کوئی معجزہ دکہلائے تو یہ کافر تجھکو اور تیرے ساتہ والے ایمان دارون کو کہین گے تم تو مکار (فریبی) ہو اللہ تعالے جاہلون کے دلون پر اسی طرح مہر لگا دیتا ہے
〃	لقمٰن ۳۱	۱	الٓمّٓ ۝ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۝ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰۗىِٕكَ عَلٰي هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۡ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝	یہ حکمت والی کتاب کی آیتین ہین اس مین نیکون کے لیے ہدایت اور رحمت ہے جو نماز کو درستی سے ادا کرتے ہین اور زکوٰۃ دیتے ہین اور آخرت کا وہ یقین رکہتے ہین یہی لوگ اپنے مالک کی سیدہی راہ پر ہین اور یہی مراد پاوین گے
〃	السجدۃ ۳۲	۱	الٓمّٓ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝	یہ کتاب اس کی طرف سے اتری ہے جو سارے جہان کا مالک ہے اسمین کوئی شک نہین کیا کہتے ہین اسنے قرآن جہوٹ بنا لیا ہرگز نہین وہ سچ ہے تیرے مالک کی طرف سے (اسلیے اترا ہے) کہ تو ان لوگون کو ڈرا ہی جنکے پاس تجھ سے پہلے کوئی ڈرانیوالا (پیغمبر) نہین آیا تاکہ وہ راہ پاوین (انکو ہدایت ہو)
۲۲	السبا ۳۴	۱	وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ وَيَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝	اور (اے پیغمبر) جن لوگون کو (اگلی کتابون کا) علم دیا گیا ہے وہ تو تجھپر تیرے مالک کی طرف سے جو اترا ہے (یعنے قرآن) اسکو برحق اور زبردست خوبیون والے (خدا) کا رستہ دکہانیوالا سمجہتے ہین
〃	فاطر ۳۵	۴	اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ۝	جو لوگ اللہ (تعالے) کی کتاب (قرآن) پڑہتے رہتے ہین اور نماز درستی سے ادا کرتے ہین اور جو (مال) ہمنے انکو دیا ہے اسمین سے (خدا کی راہ مین) کہلم کہلا اور چہپکے چہپکے خرچ کرتے رہتے ہین انکا اسیسے سودا کرنے

			يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ ۝ أَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ۚ إِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ۝ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝	ہر ایک انتظامی کام کا فیصلہ ہوتا ہے ہماری پاس سے حکم لیکر بیشک ہم (پیغمبر ونکو) بھیجتے ہین یہ تیرے مالک کی مہربانی ہے وہ (سب کچھ) سنتا جانتا ہے۔ (تہمر، ۲ ع ۱۲ ع ۱۲)
۲۵	الدخان ۴۴	۳	فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝	(اے پیغمبر ہمنے) تو اس قرآن کو تیری زبان (عربی) میں معلوم ہین آسان کر دیا ہے تاکہ عرب
″	الجاثیہ ۴۵	۱	حٰمٓ ۝ تَنْزِيلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۝	اس کتاب (قرآن) کا اتارنا اللہ تعہ کی طرف سے ہے جو زبردست ہے حکمت والا
″	″	″	تِلْكَ آيَاتُ اللّٰهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَ اللّٰهِ وَآيَاتِهِ يُؤْمِنُونَ ۝	(اے پیغمبر ص) یہ اللہ تعہ کی آیتین ہین جو ہم تجھ کو ٹھیک ٹھیک سناتے ہین پھر اللہ تعہ اور اُس کی آیتون کے بعد (اور) کونسی بات پر ایمان لائینگے۔
″	″	″	هٰذَا هُدًى ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ أَلِيمٌ ۝	یہ قرآن تو (سچی) راہ بتلاتا ہے اور جو لوگ اپنے مالک کی آیتون کو نہین مانتے اُنکو بلا کا تکلیف کا عذاب ہونا ہے۔
″	″	۲	هٰذَا بَصَائِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ۝	یہ قرآن کیا ہے لوگون کے لیے عقل کی باتین ہین اور جو لوگ (قیامت) پر یقین کہتے ہین اُنکے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔
۲۶	الاحقاف ۴۶	۱	حٰمٓ ۝ تَنْزِيلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۝	اس کتاب (قرآن) کا اوتارنا اللہ تعہ کی طرف سے ہے جو زبردست ہے حکمت والا۔
″	″	″	قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِن كَانَ مِنْ عِندِ اللّٰهِ وَكَفَرْتُم بِهِ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَىٰ مِثْلِهِ فَآمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ۖ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝	(اے پیغمبر ان لوگون سے) کہدے بتلاؤ تو سہی اگر یہ قرآن اللہ تعہ کے پاس سے آیا ہی اور تم نے اُسکو نہ مانا اور بنی اسرائیل مین سے ایک گواہ ایسی ہی کتاب (اترنے کی) گواہی دے چکا اور وہ ایمان لے آیا لیکن تم اکڑ رہے (تو تمہارا حال کیا ہونا ہے) بیشک اللہ تعہ فرمانون کو راہ پر نہین لگاتا۔
″	″	۲	وَمِن قَبْلِهِ كِتٰبُ مُوسَىٰ إِمَامًا وَرَحْمَةً ۚ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنذِرَ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَبُشْرَىٰ لِلْمُحْسِنِينَ ۝	حالانکہ قرآن سے پہلے موسیٰ کی کتاب اترچکی ہے جو پیروی کے لائق اور رحمت تھی اور یہ قرآن بھی ایک کتاب ہے جو (اگلی کتابونکو) سچ بتلاتی ہی عربی زبان مین (اسلیے اتری ہی) کہ گناہگارون کو ڈرائے اور نیکون کو خوشخبری دے
″	″	۴	وَإِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ ۖ فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا أَنصِتُوا ۖ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا إِلَىٰ قَوْمِهِم مُّنذِرِينَ ۝ قَالُوا يٰقَوْمَنَا إِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا أُنزِلَ مِن بَعْدِ مُوسَىٰ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ وَإِلَىٰ طَرِيقٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝ يٰقَوْمَنَا أَجِيبُوا دَاعِيَ اللّٰهِ وَآمِنُوا بِهِ يَغْفِرْ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ وَيُجِرْكُم مِّنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ وَمَن لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ	اور یاد کر جب ہم کئی جنون کو تیرے پاس پھیر کر لائے وہ قرآن سننے لگے جب اُسکے پاس پہونچے تو (ایک دوسرے سے) کہنے لگے چپ رہو پھر جب (قرآن کا پڑھنا) ختم ہوا تو اپنے بھائیون کے پاس لوٹ گئے اُنکو (عذاب سے) ڈرانے لگے کہنے لگے بھائیو ہم ایک کتاب سُنکر آئے ہین جو موسےٰ کے بعد اتری ہے وہ اگلی (آسمانی) کتابون کو سچ بتاتی ہے اور سچا دین اور سیدھا رستہ دکھلاتی ہے بھائیو اللہ تعہ کی (طرف) بلانے والے کا کہنا مانو اور اس پر ایمان لاؤ اللہ تعہ تمہارے گناہ بخشدے گا اور تم کو تکلیف کے عذاب سے (آخرت کے عذاب سے) بچاوے گا اور جو کوئی اللہ تعہ کی (طرف) بلانیوالے (اس پیغمبر) کا کہنا نہ مانیگا وہ اللہ کو (کہیں ساری)

			فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ۝	منہ موڑ لیا ہے۔
۲۴	حٰمٓ السجدۃ ۴۱	۵	إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاءَهُمْ ۖ وَإِنَّهُ لَكِتَابٌ عَزِيزٌ ۝ لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ ۖ تَنْزِيلٌ مِنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ ۝	بے شک جن لوگون نے قرآن کو نہ مانا جب اُنکے پاس پہونچا اور بے شک قرآن عزت والی کتاب ہے جھوٹ کا تو اس مین دخل ہی نہین نہ آگے سے نہ پیچھے سے حکمت والے تعریف کے لائق (خدا) کی اتاری ہوئی ہے
〃	〃	〃	وَلَوْ جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا أَعْجَمِيًّا لَقَالُوا لَوْلَا فُصِّلَتْ آيَاتُهُ ۖ ءَأَعْجَمِيٌّ وَعَرَبِيٌّ ۗ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَشِفَاءٌ ۖ وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ فِي آذَانِهِمْ وَقْرٌ وَهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ۚ أُولَٰئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ ۝	اور اگر ہم اس قرآن کو دوسری زبان مین کرتے تو یہ لوگ کہتے کہ اس کی آیتین صاف کیون نہین ہوئین کیا تعجب کی بات ہی دوسری زبان کا (تو قرآن) اور (پیغمبر) عرب کا (ای پیغمبر) کہدو کہ قرآن ایمان والونکیلئے تو ہدایت اور (دل کی) بیماری کیلئے تندرستی ہی اور جن لوگون مین ایمان نہین اُنکے کانون مین قرآن ایک بوجھ ہی اور وہ (اُنکی آنکھون) پر پردہ ہی اُن لوگون کو (جیسے) کوئی دور جگہ سے پکار رہا ہے
〃	〃	۶	قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهِ مَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ۝	(ای پیغمبر) ان کافرون سے کہدو بھلا بتلاؤ تو سہی اگر قرآن اللہ کے پاس سے آیا ہو پھر تمنے اسکو نہ مانا تو اس سے بڑھکر گمراہ کون ہی جو (سیدھی) راہ سے اتنی دور ضد مین پڑا ہو
۲۵	الشوریٰ ۴۲	۱	وَكَذَٰلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِتُنْذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ ۝	اور ہمنے ہی طرح تجھپر عربی زبان کا قرآن بھیجا اسلیئے کہ تو مکہ والون کو اور جو اُنکے گرد رہتے ہین ڈرائے اور اُس دن کی خبر سنائے جسمین لوگ اکٹھا ہونگے جس مین کوئی شک نہین (اُسدن) ایک گروہ بہشت مین ہوگا اور ایک گروہ دوزخ مین
〃	〃	۵	وَكَذَٰلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ رُوحًا مِنْ أَمْرِنَا ۚ مَا كُنْتَ تَدْرِي مَا الْكِتَابُ وَلَا الْإِيمَانُ وَلَٰكِنْ جَعَلْنَاهُ نُورًا نَهْدِي بِهِ مَنْ نَشَاءُ مِنْ عِبَادِنَا ۚ	اور اسیطرح (اے محمد) ہمنے اپنے حکم سے ایک روح تیری طرف بھیجی (اس سے پہلے) تجھ کو یہ بھی معلوم نہین تہا کتاب کیا چیز ہے اور نہ ایمان معلوم تہا لیکن ہمنے قرآن کو ایک نور بنایا ہم اپنے بندون مین سے جسکو چاہتے ہین اس قرآن سے راہ
〃	الزخرف ۴۳	۱	حٰمٓ ۝ وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ۝ إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝ وَإِنَّهُ فِي أُمِّ الْكِتَابِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيمٌ ۝	قسم ہے اس کتاب کی جو کھولکر بیان کرنیوالی ہے ہمنے اس کتاب کو جو عربی زبان کا قرآن ہی (لوح محفوظ مین لکہا) اسلیئے کہ تم سمجھو اور یہ قرآن بڑی کتاب مین (لوح محفوظ مین لکہا ہوا) ہمارے نزدیک تو بلند درجے والا
〃	〃	۳	وَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوا هَٰذَا سِحْرٌ وَإِنَّا بِهِ كَافِرُونَ ۝ وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ هَٰذَا الْقُرْآنُ عَلَىٰ رَجُلٍ مِنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيمٍ أَهُمْ يَقْسِمُونَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ۚ	اور جب اُنکے پاس سچا قرآن آپہونچا تو کہنے لگے یہ جادو ہے اور ہم اسکو نہین مانتے اور کہنے لگے (اگر) یہ قرآن (سچ اللہ کا کلام ہے تو) دونو بستیون (مکہ اور طائف) کے کسی بڑے (امیر) آدمی پر کیون نہین اترا کیا تیرے مالک کی رحمت بانٹنا اُنکا کام ہی (نبوت بھی ایک
〃	〃	۴	وَإِنَّهُ لَذِكْرٌ لَكَ وَلِقَوْمِكَ ۖ وَسَوْفَ تُسْأَلُونَ ۝	اور یہ قرآن تجھکو اور تیری قوم کیلئے نصیحت ہے اور (لوگو) تمسے (اسکے) چلکر تم سے پوچھ ہوگی۔
〃	الدخان ۴۴	۱	حٰمٓ ۝ وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ۝ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ مُبَارَكَةٍ ۚ إِنَّا كُنَّا مُنْذِرِينَ ۝ فِيهَا	قسم ہے اس کتاب (قرآن) کی جو کھولکر بیان کرنیوالی ہی ہمنے اسکو برکت کی رات مین اُتارا ہمکو یہ منظور تہا (لوگون کو اپنے عذاب سے) ڈرائین اسی رات کو

۲۹	۷۵ القیمۃ	۱	(۱۲۹) لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ۝ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ۝ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ۝ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ۝	(۱۲۹) (اے پیغمبر قرآن اترتے وقت) اُسکو جلد یاد کرنیکیلئے اپنی زبان نہ ہلایا کر (تیرے دل مین) اُسکا جما دینا اور اُسکا پڑہا دینا ہمارا کام ہی پھر جب ہم (فرشتے کے ذریعہ سے تجھکو) پڑہکر سنا چکین اُسکے پڑہ چکنے کے بعد تو پڑہا کر پھر اُس (مین جو مشکل ہو) اُسکا (سمجھا دینا) ہمارے ذمہ ہے
〃	۷۶ الدھر	۲	(۱۳۰) اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ۝ (۱۳۱) اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۝ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝	(۱۳۰) (اے پیغمبر) ہمنے تجھپر قرآن تھوڑا تھوڑا کرکے اوتارا۔ (۱۳۱) یہ باتین نصیحت ہین پھر جسکا جی چاہے اپنے مالک تک (پہونچنے کا) رستہ کرلے۔ (توحید اور اسلام قبول کرے)
۳۰	۸۰ عبس	۱	(۱۳۲) كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ۝ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ۝ فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ۝ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ۝ بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ۝ كِرَامٍۭ بَرَرَةٍ ۝	(۱۳۲) سن لے قرآن تو ایک (عام) نصیحت ہے جس کا جی چاہے اس سے نصیحت لے عزت والے ورقون مین لکھا ہوا ہے جو اونچی جگہ رکھے ہوئے ہین پاک صاف ہین ایسے لکھنے والے فرشتون کے ہاتھون مین جو عزت دار
〃	۸۱ التکویر	۱	(۱۳۳) اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۝ ذِيْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ۝ مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ۝	(۱۳۳) بے شک یہ قرآن عزت والے زور والے پیغمبر کا پہونچایا ہوا ہے تخت والے خداوند کے پاس اُسکا بڑا درجہ ہے وہان اُسکی بات مانی جاتی ہے۔ امانت دار ہے
〃	〃	〃	(۱۳۴) وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ۝ فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ۝	(۱۳۴) اور قرآن شیطان مردود کا کلام نہین ہے تم لوگ کدہر (بہکے) جارہے ہو (تمہارا کیا خیال ہے) یہ قرآن تو سارے جہان کے لئے نصیحت ہی (مگر اُسیکے لئے (مفید ہے) جو تم مین سے سیدھے رستے پر چلنا چاہے
〃	۸۴ الانشقاق	۱	(۱۳۵) وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ ۝	(۱۳۵) اور جب اُنکے سامنے قرآن پڑہا جاتا ہے تو سجدہ نہین کرتے۔
〃	۸۵ البروج	۱	(۱۳۶) بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۝ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝	(۱۳۶) یہ قرآن (کچھ معمولی کلام نہین ہی) بلکہ بڑی بزرگی والا ہی لوح محفوظ مین لکھا ہوا ہے
〃	۸۶ الطارق	۱	(۱۳۷) اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۝ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۝	(۱۳۷) بے شک قرآن ایک فیصلہ کرنے والا کلام ہے اور وہ کچھ ہنسی دل لگی نہین ہے
〃	۸۷ الاعلیٰ	۱	(۱۳۸) سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ۝ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۝	(۱۳۸) (اے پیغمبر) ہم تجھکو اچھی طرح (قرآن) پڑہا دینگے پھر تو نہین بھولنے کا مگر جو
〃	۹۷ القدر	۱	(۱۳۹) اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝	(۱۳۹) بے شک ہم نے قرآن کو (لوح سے پہلے آسمان پر) شب قدر مین اوتارا۔
〃	۹۸ البینۃ	۱	(۱۴۰) رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۝ فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ۝	(۱۴۰) اللہ کا رسول جو پاکیزہ (مقدس) ورق اُنکو پڑہکر سنائے اُن مین پکی (معقول باتین لکھی ہون۔
۷	۶ الانعام	۲	(۱۴۱) وَاُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ۝	(۱۴۱) اور یہ قرآن (اللہ کی طرف سے) مجھپر اوتارا گیا ہے اسلیئے کہ میں تمکو اور جن لوگون کو یہ قرآن پہونچے (قیامت تک) ڈراؤن۔

اَلْاَخْلَاقُ وَالْاَوَامِرُ وَالنَّوَاهِيْ وَذِكْرُ لُقْمَانَ

باب ۲۲ اخلاق اور اوامر اور نواہی کا بیان اور حضرت لقمان کا ذکر

۱	۲ البقرۃ	۵	اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ۝ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝	تم لوگون کو تو کہتے ہو نیکی کرو اور اپنی خبر ہی نہین لیتے اور کتاب پڑہتے ہو (توریت شریف) کیا تم کو عقل نہین ہے۔

			فِي الْأَرْضِ وَلَيْسَ لَهُ مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءُ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝
۲۶	محمد ۴۷	۳	أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا
〃	ق ۵۰	۱	قٓ وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ ۝
〃	〃	۲	فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ مَن يَخَافُ وَعِيدِ ۝
۲۷	القمر ۵۴	۱ (نصف آخر)	وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ۝
۲۷	الرحمٰن ۵۵	۱	الرَّحْمَٰنُ ۝ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۝
〃	الواقعة ۵۶	۳	إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ۝ فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ ۝ لَّا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ۝ تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ۝
۲۸	الحشر ۵۹	۳	لَوْ أَنزَلْنَا هَٰذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۝ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۝
۲۹	القلم ۶۸	۲	وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ۝
〃	الحاقة ۶۹	۲	إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ۝ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ۚ قَلِيلًا مَّا تُؤْمِنُونَ ۝ وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ۚ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ۝ تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ۝ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ ۝ لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ۝ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ ۝ فَمَا مِنكُم مِّنْ أَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِينَ ۝ وَإِنَّهُ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ۝ وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنكُم مُّكَذِّبِينَ ۝ وَإِنَّهُ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ ۝ وَإِنَّهُ لَحَقُّ الْيَقِينِ ۝
۲۹	الجن ۷۲	۱	إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ۝ يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ
〃	المزمل ۷۳	۱	وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا ۝ إِنَّا سَنُلْقِي عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا ۝
〃	〃	〃	إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْئًا وَأَقْوَمُ قِيلًا ۝ إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا ۝
〃	المدثر ۷۴	۲	كَلَّا إِنَّهُ تَذْكِرَةٌ ۝ فَمَن شَاءَ ذَكَرَهُ ۝

زمین پر تہکا نہین سکتا اور اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اُسکا حمایتی نہین ہو سکتا ایسے ہی لوگ کھلی گمراہی مین ہین۔

کیا یہ لوگ قرآن مین غور نہین کرتے نہین بلکہ اُنکے دلونپر قفل پڑے ہین

قسم ہے قرآن کی جو بڑی شان والا ہے۔

تو قرآن سے اُن لوگون کو نصیحت کر جو میرے عذاب سے ڈرتے ہین (خدا کو مانتے ہین)

اور ہمنے تو قرآن کو سمجھنے کے لیئے آسان کر دیا ہے لیکن کوئی نصیحت لینیوالا ہی ہو

رحمٰن (خدا) نے قرآن (محمد کو) سکھلایا۔

یہ قرآن عزت والا ہے چھپی ہوئی (یا محفوظ) کتاب مین (لکھا ہوا) اسکو وہی چھوتے ہین جو پاک ہین سارے جہان کے مالک کی طرف سے اترا ہے۔

(اے پیغمبر) اگر ہم اس قرآن کو ایک پہاڑ پر اتارتے (حالانکہ پہاڑ بہت سخت ہوتا ہے) تو دیکھتا وہ اللہ کے ڈر سے جھکا ہوا ہے اور پھٹ رہا ہے اور ہم یہ مثالین لوگونسے اسلیئے بیان کرتے ہین کہ وہ سوچین (اور سمجھین)

حالانکہ قرآن سارے جہان کے لیئے نصیحت ہے۔

بے شک یہ قرآن عزت والے فرشتے کا لایا ہوا ہے اور وہ شاعر کا کلام نہین ہے تم بہت کم یقین کرتے ہو اور نہ کاہن (نجومی) کا کلام ہے تم بہت کم غور کرتے ہو سارے جہان کے مالک کا اوتارا ہوا ہے اور اگر پیغمبر (محمد) کوئی بات ہمپر بٹ لیتا (جھوٹ بنا لیتا) تو ہم (گنہگارون کی طرح) اسکا داہنا ہاتھ پکڑ لیتے اور اسکی شاہ رگ کاٹ ڈالتے پھر تم مین سے کوئی بھی اُسکی طرف سے آڑے نہ آتا اور بے شک قرآن پرہیزگارون کے لیئے نصیحت ہے اور ہم جانتے ہین کہ تم مین بعضے لوگ اسکو جھٹلاتے ہین اور بے شک یہ قرآن کافرون کو (قیامت مین) افسوس دلائے گا اور بے شک قرآن پورا یقینی ہے۔

ہم نے ایک عجیب قرآن سُنا جو سچا رستہ بتلاتا ہے۔

اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر اچھی طرح پڑھا کر کیونکہ ہم آگے چلکر تجھ پر ایک بھاری کلام (قرآن) اوتارین گے۔

یہ آیتین نصیحت کی باتین ہین پھر جس کا جی چاہے اپنے مالک کی طرف رستہ بنالے۔ (۲۹ رکوع ۲ آیت)

نہین نہین قرآن بے شک (سراسر) نصیحت ہے پھر جسکا جی چاہے اسکو

۵	النساء	۱۱	وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ۝	اور جب تم کو کوئی سلام کرے تو تم (اُسکے جواب مین) اُس سے اچھا سلام کرو یا اتنا ہی کرو بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔
۵	″	۱۶	وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ۝ يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ۝ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۣ فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ۝	اور جو لوگ اپنے تئین آپ دغا دے رہے ہین اُن کی طرف سے مت جھگڑ کیونکہ اللہ تعالیٰ دغا باز بدکار کو پسند نہین کرتا لوگون سے (اپنی چوری) چھپاتے ہین اور اللہ تعالیٰ سے نہین چھپاتے اور جب وہ رات کو ایسی تجویز کرتے ہین جس سے اللہ تعالیٰ راضی نہین ہے تو اللہ تعالیٰ اُنکے ساتھ رہتا ہے اور وہ جو کچھ کرتے ہین اللہ تعالیٰ کے علم مین ہے سُنو جی تم لوگون نے دنیا کی (چند روزہ) زندگی مین تو اُنکی طرف ہو کر جھگڑا کر لیا اب (یہ تو کہو) قیامت کے دن اُنکی طرف سے اللہ تعالیٰ سے کون جھگڑا کرے گا یا کون اُن کا وکیل بنے گا۔
″	″	۱۷	لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۢ بَيْنَ النَّاسِ ۭ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَاۗءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝	اکثر اُنکے صلاح و مشورہ مین بھلائی نہین ہوتی مگر وہ صلاح جو خیرات دینے یا اچھے کام کرنے یا لوگون مین ملاپ کرنے کے لیئے کی جائے (وہ بے شک اچھی ہے) اور جو کوئی خدا تعالیٰ کی رضامندی حاصل کرنے کے لیئے ایسا کرے (نہ ناموری کے واسطے) تو ہم اُسکو بڑا ثواب دینگے
۶	″	۲۱	لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْۗءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ۝	اللہ تعالیٰ بُری بات پکار کر کہنا پسند نہین کرتا مگر جسپر ظلم ہوا ہو اللہ تعالیٰ (مظلوم کی دعا) سنتا ہے اور (ظالم نے جو کیا وہ) جانتا ہے
۷	الانعام	۶	وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ۭ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝	اور جو لوگ اپنے مالک کو صبح اور شام پکارتے ہین اُسی کا منہ چاہتے ہین اُنکو (اپنے پاس سے) مت نکال (جیسے کافر کہتے ہین) تجھکو اُنکا حساب دینا نہین نہ تیرا حساب اُنکو دینا ہے اگر تو اُن کو نکالے گا تو بے انصافون مین شریک ہو گا۔
۸	″	۱۹	وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ	اور ماں باپ سے بھلائی کرو۔
″	″	″	وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ	اور بے شرمی کی باتین (جیسے زنا لواطت وغیرہ) کھلی ہون یا چھپی اُنکے پاس نہ پھٹکو۔
″	″	″	وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ۭ	اور جب بات کہو تو انصاف کی کہو گو ناتے والے کا معاملہ ہو اور اللہ تعالیٰ کا قول پورا کرو۔
۹	الاعراف	۲۴	خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ۝	(اے پیغمبر) درگذر اپنا طریق کرلے اور اچھی بات کا حکم کر اور جاہلون سے الگ ہو جا۔
۱۱	التوبۃ	۱۵	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا	مسلمانو اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور سچون کے ساتھ رہو۔

۴	ال عمران ۳	۱۷	فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيظَ الْقَلْبِ لَا انْفَضُّوا مِنْ حَوْلِكَ ۖ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ ۖ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۚ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ۝ إِنْ يَنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۖ وَإِنْ يَخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِي يَنْصُرُكُمْ مِّنْ بَعْدِهِ ۗ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝	(اے پیغمبر) یہ اللہ تعالیٰ کی بڑی مہربانی ہے کہ تو انپر (یعنے مسلمانوں پر) نرم دل ہے اگر کہین تو اکہڑ سخت دل ہوتا تو تیرے گرد (اکٹھے) پہٹکتا سب تیرے پاس) سے تتر بتر ہو جاتے اب اُنکا قصور معاف کر دے اور اُنکے لیئے بخشش کی دعا کر اور معاملہ مین اُنسے مشورہ لے پھر جب تو ایک بات ٹہیرا لے تو اللہ تعالیٰ پر بہروسا کر بے شک اللہ تعالیٰ اُن لوگون سے محبت رکہتا ہے جو اُسپر بہروسا کرتے ہین اگر اللہ تعالیٰ تمہاری مدد کرے تو کوئی تمپر غالب نہین ہو سکتا اور اگر وہ تم کو چہوڑ دے تو پھر اور کون ہے جو اُسکے بعد تم کو مدد دے اور مسلمانون کو چاہیئے اللہ تعالیٰ پر بہروسا رکہین۔
″	″	۱۸	وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللّٰهُ مِن فَضْلِهِ هُوَ خَيْرًا لَّهُم ۖ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ۖ سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ وَلِلّٰهِ مِيرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝	اور جن لوگون کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے کچہہ (مال) دیا ہے اور وہ اسمین بخیلی کرتے ہین (فرض زکوۃ ادا نہین کرتے تو اُسکو (یعنے بخیلی کو) اپنے حق مین بہتر نہ سمجہین بلکہ وبال ہے جس (مال) مین اُنہون نے بخیلی کی ہے وہی قیامت کے دن اُن (کے گلے) کا طوق ہوا چاہتا ہے اور آسمانون اور زمین کا وارث (آخر) اللہ تعالیٰ ہی ہوگا اور جو تم کرتے ہو (سخاوت
″	″	۱۹	لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ بِمَا أَتَوْا وَّيُحِبُّونَ أَن يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا فَلَا تَحْسَبَنَّهُم بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝	جو لوگ اپنے کیئے پر پھول جاتے ہین اور بن کیئے چاہتے ہین کہ اُنکی تعریف ہو اُنکو نہ سمجہنا ہرگز نہ سمجہنا کہ وہ عذاب سے بچ جائینگے اور اُن کو دکہہ کا عذاب ہوگا۔
″	النساء ۴	۳	وَلَا تَعْضُلُوهُنَّ لِتَذْهَبُوا بِبَعْضِ مَا آتَيْتُمُوهُنَّ إِلَّا أَن يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ فَإِن كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَىٰ أَن تَكْرَهُوا شَيْئًا وَيَجْعَلَ اللّٰهُ فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا ۝	اور اُنکو قید مت کرو اس نیت سے کہ جو تم نے اُنکو دیا ہے اُس مین سے کچہہ اڑا لو مگر جب وہ کہلی بدکاری کرین اور عورتون سے اچہی گذران کرو۔ پھر اگر وہ تم کو نہ بہائین تو ایسا ہو سکتا ہے کہ تم ایک چیز کو ناپسند کرو اور اللہ تعالیٰ اُس مین بہت برکت دے۔
۵	″	۶	وَبِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنبِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۗ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَن كَانَ مُخْتَالًا فَخُورًا ۝ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُونَ مَا آتَاهُمُ اللّٰهُ مِن فَضْلِهِ ۗ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا ۝	اور ناتے والون اور یتیمون اور محتاجون اور نزدیک ہمسایہ اور غیر ہمسایہ اور مسافر اور لونڈی غلام سے بے شک اللہ تعالیٰ اُن لوگون کو نہین چاہتا جو اترائے بڑ مارتے ہین آپ بخیلی کرتے ہین اور لوگون کو بہی بخیلی سکہاتے ہین اور جو اللہ تعالیٰ نے اُن کو اپنے فضل سے دیا اُسکو چہپاتے ہین اور ہم نے ایسے ناشکرون کے لیئے ذلت کا عذاب تیار کیا ہے۔
″	″	۸	إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ أَن تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا	(مسلمانو) اللہ تعالیٰ تم کو حکم کرتا ہے کہ امانتین امانت والون کو پہنچاؤ

			بَلْ اَحْيَآءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ	بلکہ زندہ ہین لیکن تم کو خبر نہین -
۲	البقرۃ	۲۱	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝	لوگو زمین مین جو چیزین حلال پاکیزہ ہین اُن کو کھاؤ اور شیطان کی راہون پر مت چلو وہ تمہارا کھلا دشمن ہے -
〃	〃	〃	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۝	مسلمانو جو پاکیزہ چیزین ہمنے تم کو دی ہین کھاؤ اور اگر تم خاص اللہ تعالیٰ کی بندگی کا دم بھرتے ہو تو اُسی کا شکر بجا لاؤ -
〃	〃	۳۳	وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ	اور آپس مین ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھا جاؤ نہ مال کا مقدمہ حاکمون تک لیجانے لے جاؤ کہ لوگون کے مال مین سے ایک حصہ تم جان بوجھ کر ناحق ہضم کر لو -
〃	〃	۳۵	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۠ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝	مسلمانو پوری مسلمانی مین آجاؤ (یا سب مسلمان مسلمان ملکر ایک ہو جاؤ) اور شیطان کے راہون پر مت چلو بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے اگر کھلی نشانیان آنے کے بعد بھی تم پھسل جاؤ (اور شیطان کے پھندے مین پھنس جاؤ) تو یہہ سمجھہ رکھو بے شک اللہ غالب زبردست ہے حکمت والا -
۳	ال عمران	۳	لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ۭ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۝	مسلمان مسلمانون کو چھوڑ کر کافرون کو دوست نہ بنائین اور جو کوئی ایسا کرے (یعنے کافرون سے دوستی جوڑے) تو اُسکو اللہ تعالیٰ سے کچھہ تعلق نہین رہا مگر ہان جب ایسے امر کا ڈر ہو جس سے بچنا ضرور ہے اور اللہ تعالیٰ اپنی ذات مقدس سے تم کو ڈراتا ہے اور اللہ تعالیٰ ہی کے پاس جانا ہے -
〃	〃	۱۱	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ	مسلمانو اللہ سے جیسا ڈرنا چاہیے ویسا ڈرو اور مرتے دم تک اسلام پر قائم رہو اور سب ملکر اللہ کی رسی کو (یعنے اسکے دین یا عہد یا جماعت یا قرآن کو) تھامے رہو اور پھوٹ نہ کرو (جیسے کتاب والے الگ الگ فرقے ہو گئے) اور اللہ کا وہ احسان یاد کرو (اے اوس اور خزرج کے لوگو) جب تم ایکدوسرے کے دشمن تھے (اور تم دونو مین لڑائی رہتی) پھر اللہ نے تمہارے دل ملا دیے اُسکے فضل سے بھائی بھائی بنگئے اور تم آگ کے گڑھے (دوزخ) کے کنارے آ لگے تھے (اب اسمین گرنے والے تھے) اللہ نے تم کو اُس سے بچا لیا اللہ اسطرح تم سے اپنی آیتین بیان کرتا ہے اسلیے کہ تم سیدھے راہ پر قائم رہو اور تم مین کچھہ لوگ ایسے بھی ہونے چاہییں جو بھلائی کی طرف (لوگون) کو بلائین اور اچھی بات کا حکم کریں اور برے کام سے منع کرین اور یہی لوگ (آخرت مین)

۵	النساء ۱۷	۲۰	كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ	۱۹ انصاف پر قائم رہو خدا واسطے سے ڈر کر گواہی دو (یعنے سچی بات
			وَلَوْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ	کہو) اگرچہ خود تمہارے یا ماں باپ یا عزیزون کے خلاف ہو
۱۲	ھود ۱۱	۱۰	وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ	۲۰ اور (اے پیغمبر) صبر کر کیونکہ اللہ نیکون کا (نماز یون کا) بدلہ برباد نہین کریگا
۱۴	النحل ۱۲	۱۲۶	وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ	۲۱ اور اگر بدلہ لو تو اتنا ہی جتنا تم کو نقصان پہونچا ہے اور جو تم
			بِهٖ ۭ وَلَىِٕنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ	(لوگون کی ایذا پر) صبر کرو تو یہہ صبر کرنے والون کے لیے (بدلہ لینے سے
۱۵	بنی اسرائیل ۱۵	۳	وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ	۲۲ اور ماں باپ سے اچھا سلوک کرو اگر تیرے سامنے (یعنے تیری
			الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ	زندگی مین) اُن مین سے ایک (ماں یا باپ) یا دونو بڑھاپے
			لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا	تک پہونچ جائین تو اُنسے ہون تک نہ کرنا اور نہ جھڑکنا اور
			قَوْلًا كَرِيْمًا ۝ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ	نرمی سے اُنسے بات کرنا (ادب سے) اور مہربانی سے اپنی عاجزی
			الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا	کا بازو اُنکے لیے جھکا دی اور دعا کر مالک میرے اُنپر رحم کر جیسے اُن دونو
			كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ۝	نے (مجھپر رحم کرکے) چٹپنے مین مجھکو پالا۔
〃	〃	〃	وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَ	۲۳ اور (اے پیغمبر) ناطے والے کا حق ادا کر اور مسکین کا اور مسافر کا اور
			ابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ۝ اِنَّ	بے جا مت اُڑا پڑ (مال) بے جا اڑانے والے شیطان کے بھائی ہین
			الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ۭ	(شیطان کو دوست اور اُسکے تابع ہین) اور شیطان اپنے مالک کا ناشکرا
			وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ۝ وَاِمَّا	ہے اور اگر تو ان (غریبون ناطے والون اور مسکین اور مسافرون کی) اپنے
			تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاۗءَ رَحْمَةٍ مِّنْ	مالک کے فضل کے انتظار مین جسکی تجھے امید ہو خبر نہ لے سکے تو (خیر
			رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ۝	بات تو اُن سے نرمی سے کر اور اپنا ہاتھہ اتنا سکیڑ بھی نہین کہ
			وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ	گردن مین باندھ دے (ایک پیسہ خرچ نہ کرے) اور نہ اتنا پھیلا
			وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ	دے بالکل پھیلا کر کہ جو کچھہ تیرے پاس ہے سب اڑا دی) پھر تو بیٹھے
			مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ۝	پرا (یا) خالی ہاتھہ ہو کر بیٹھ رہے۔
۱	البقرة ۲	۵	وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ	۲۴ اور جو مینے (اب) اوتارا (یعنے قرآن) اُسپر ایمان لاؤ وہ سچ بتاتا ہی اُس
			وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ ۠ وَلَا تَشْتَرُوْا	کتاب کو جو تمہارے پاس ہے (یعنے توریت کی تصدیق کرتا ہی) اور تم اُسکے
			بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۠ وَّاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ۝	پہلے منکر مت بنو اور میری آیتون پر تھوڑا مول مت لو اور میرا ہی
			وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ	ڈر رکھو اور سچ کو جھوٹ کے ساتھہ گڈمڈ نہ کرو اور جان بوجھہ کر حق
			وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝	بات کو مت چھپاؤ۔
〃	〃	۲	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَ	۲۵ اے ایمان والو تم راعِنا نہ کہو اُنظُرنا کہا کرو اور بات مانو اور کافرون
			قُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ	کو دکھہ کی مار ہو گی۔
〃	〃	۱۸	فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ۝	۲۶ تم میری یاد کرتے رہو مین تم کو یاد رکھون گا اور میرا شکر کرتے رہو ناشکری کرو
〃	〃	۱۹	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ	۲۷ مسلمانو (مصیبت کے وقت) صبر اور نماز سے مدد لو بے شک اللہ
			وَالصَّلٰوةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝ وَلَا	صبر کرنے والون کے ساتھہ ہے اور جو لوگ اللہ تعالیٰ کی راہ
			تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ	مین مارے جائین اُنکو مردہ مت کہو۔

			اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ۝ وَمَنْ يَّفْعَلْ	بے شک اللہ تم پر مہربان ہے (وہ تمہاری ہلاکت نہیں چاہتا) اور جو کوئی ظلم
			ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ	زور سے ایسا کرے (یعنے خون کرے یا کسی کا مال ناحق اڑالے) تو ہم ضرور اسکو
			نَارًا ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝	(قیامت کے دن) دوزخ میں ڈالینگے اور اللہ پر (یہہ دوزخ میں ڈالنا) آسان ہے
۵	النسآء	۵	وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ	اور اللہ نے جو تم میں سے کسی کو دوسرے سے زیادہ دیا ہے اُس کی ہوس
			عَلٰي بَعْضٍ ۭ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ۭ	نہ کرو مرد اپنی کمائی کا ثواب پائیں گے اور عورتیں اپنی کمائی کا
			وَلِلنِّسَاۗءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ۭ وَسْـَٔـلُوا	ثواب پائیں گی اور اللہ سے اُس کا فضل مانگو بے شک اللہ
			اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝	سب کچھ جانتا ہے۔
〃	〃	۱۸	فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَاۗءَ وَلَا تَتَّخِذُوْا	اُن میں سے کسی کو دوست مت بناؤ۔ اور اُن میں سے کسی کو اپنا
			مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝	دوست اور مددگار نہ بناؤ۔
۵	النسآء	۲۱	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ	مسلمانو مسلمانوں کو چھوڑ کر تم کافروں کو دوست نہ بناؤ (کیونکہ یہہ
			اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ اَتُرِيْدُوْنَ	منافقوں کا طریقہ ہے) کیا تم یہہ چاہتے ہو کہ خدا کا صریح الزام اپنے
			اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۝	اوپر لو۔
۶	المائدہ	۱	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ۭ	مسلمانو اللہ تعالے کے حکموں کو پورا کرو۔
〃	〃	〃	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَاۗىِٕرَ	مسلمانو اللہ تعالے کی نشانیوں (اور اُسکے حکموں کی) بے عزتی نہ کرو نہ حرمت والے
			اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ	مہینے کی نہ نیاز کے جانور کی نہ اُن جانوروں کی جنکے گلے میں لٹکن ہوں
			وَلَا الْقَلَاۗىِٕدَ وَلَآ اٰۗمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ	نہ اُن لوگوں کی جو عزت والے گھر (خانہ کعبہ) کو جا رہے ہوں اپنے مالک
			يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ۭ	کا فضل اور اُس کی رضامندی چاہتے ہوں اور جب احرام کھول
			وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ۭ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ	ڈالو تو شکار کرو اور جن لوگوں نے تم کو (حدیبیہ کے سال) مسجد حرام
			شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	میں آنے سے روکا تھا انکی دشمنی تم سے زیادتی نہ کرائے اور آپس میں
			اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا عَلَي الْبِرِّ وَ	ایک دوسرے کی نیکی اور پرہیزگاری میں مدد کرو اور گناہ اور ظلم
			التَّقْوٰى ۠ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَي الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۠	میں مدد نہ کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو بے شک
			وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝	اللہ کا عذاب سخت ہے۔
۶	〃	۵	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا	مسلمانو اللہ سے ڈرو اور اُس تک (پہونچنے کا) وسیلہ ڈھونڈو
			اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ	اور (دین کے دشمنوں سے) اُس کی راہ میں لڑو تاکہ تم مراد
			لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝	کو پہونچو۔
〃	〃	۸	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ	مسلمانو یہود اور نصاریٰ کو دوست مت بناؤ (وہ تمہارے خلاف میں)
			وَالنَّصٰرٰٓى اَوْلِيَاۗءَ ۘ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ	ایک دوسرے کے دوست ہیں اور جو کوئی اُن سے دوستی رکھے وہ
			بَعْضٍ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ۭ	اُنہی میں کا ایک ہے خدا تعالے ایسے ظالم لوگوں کو (کبھی) راہ
			اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝	پر نہیں لائے گا۔
〃	〃	۹	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا	مسلمانو جن لوگوں نے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنایا
			دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ	اگلی کتاب والے اور کافر (یعنے مشرک یا منافق)

			الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَ اخْتَلَفُوْا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝	بامراد ہونگے اور اُن لوگون کی طرح مت ہوجاؤ جنھون نے پھوٹ کرلی اور صاف صاف حکم آنے کے بعد اختلاف کرنے لگے اور یہی لوگ ہین جن کو (آخرت مین) بڑا عذاب ہوگا۔
۴	ال عمران	۱۲	كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ	تُوتُون کے (فائدے اور صلاح کے) لیے جتنی امتین پیدا ہوئین اُن سب مین تم بہتر ہو تم اچھا کام کرنے کا حکم دیتے ہو اور برے کام سے منع کرتے ہو اور اللہ تعہ پر ایمان لاتے ہو۔
″	″	″	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ؕ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۖ وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ هٰٓاَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۖۚ وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ؕ قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ؕ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝	توکون کے (فائدے اور صلاح کے) لیے جتنی امتین پیدا ہوئین اُن سب مین تم بہتر ہو تم اچھا کام کرنے کا حکم دیتے ہو اور برے کام سے منع کرتے ہو اور اللہ تعہ پر ایمان لاتے ہو۔ مسلمانو جو مسلمان نہ ہون اُن کو اپنا ہم راز نہ بناؤ وہ تمہاری خرابی مین کچھہ کمی نہین کرنے کے تمہاری تکلیف سے انکو خوشی ہوتی ہے اُن کی باتون سے دشمنی کھل گئی ہے اور جو دشمنی انکے دلون مین چھپی ہے وہ اس سے بھی زیادہ اگر تم سمجھہ سکو تو ہم نے تم سے پتے کی باتین کہدین سنتے ہو تم انکو دوست ہو وہ تمہارے دوست نہین حالانکہ تم سب کتابون کو مانتے ہو اور جب وہ تم سے ملتے ہین تو کہدیتے ہین ہم بھی مؤمن ہین اور جب اکیلے ہوتے ہین تو غصے کے مارے تم پر اپنی انگلیان دانتون چباتے ہین (اے پیغمبر ہمارا کہدے اپنے غصہ مین جل مرو بے شک اللہ تعہ دلون کی بات جانتا ہے اگر تمہارا فائدہ ہو تو اُنکو برا لگے اور جو نقصان ہو تو خوش ہون اور اگر تم صبر اختیار کرلو اور اُن (کی دوستی) سے بچے رہو تو اُنکے فریب سے تمہارا کچھہ بھی نہین بگڑنے کا (اسلیے) وہ جو کچھہ کر رہے ہین اللہ تعہ کو سب معلوم ہے
″	″	۱۴	وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝	اور اپنے پروردگار کی بخشش اور بہشت کی طرف لپکو جس کا چوڑاؤ آسمانون اور زمین کے برابر ہے (تو لنباؤ کا کیا کہنا) اُن پرہیزگارون کے لیے تیار ہوئی ہے
″	النساء	۱	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ۝	تو لوگو اپنے مالک سے ڈرتے رہو جس نے تم کو ایک جان (آدم) سے پیدا کیا اور اسی جان مین سے (پیچھے) اُسکی بی بی (حوا) کو پیدا کیا (آدم کی ایک پسلی سے حوا کو نکالا) اور ان دونو (یعنے آدم اور حوا سے) بہت سے مرد عورت پھیلا دیے اور اللہ سے ڈرتے رہو جسکا آپسمین واسطہ دیا کرتے ہو (مثلاً کہتے ہو خدا کے واسطے ہمارا یہ کام نکال دو) اور ناطہ توڑنے سے بے شک اللہ تعہ تم کو تک رہا ہے۔
″	″	″	وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِيْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝	اور اپنے مال جن کو اللہ تعہ نے تمہارا سہارا بنایا ہے بے وقوفون کے حوالے مت کرو اُنکو اسمین سے کھلاؤ اور پہناؤ اور اچھی طرح (نرمی سے) اُن سے بات کرو۔
۵	″	۵	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۣ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ	مسلمانو آپس مین ایک دوسرے کے مال ناحق طور سے مت کھاؤ مگر سوداگری کرکے آپس کی خوشی سے اور اپنا خون نہ کرو۔

۷	الانعام	۱۳	۵۲ اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِیْنَ ۝
〃	〃	〃	۵۳ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَیَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًۢا بِغَیْرِ عِلْمٍ ؕ كَذٰلِكَ زَیَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۪ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَیُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝
〃	〃	۱۴	۵۴ وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ؕ
〃	〃	۱۰	۵۵ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ یَوْمَ حَصَادِهٖ ۪ وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ۝
〃	〃	〃	۵۶ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ۝
۸	〃	۱۹	۵۷ قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَیْكُمْ ۚ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَیْـًٔا ۚ وَّبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوْۤا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِیَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْیَتِیْمِ اِلَّا بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ حَتّٰى یَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا الْكَیْلَ وَالْمِیْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِیْلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝
۹	الاعراف	۱	۵۹ اِتَّبِعُوْا مَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِیَآءَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝
〃	〃	۲	۶۰ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ۝
〃	〃	۷	۶۱ وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا

۵۲ جو تیرے مالک نے تجھ کو حکم بھیجا اُسپر چل اُسکے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے اور شرکوں کا خیال چھوڑ دے۔

۵۳ اور (اے مسلمانو) یہ مشرک جنکو پکارتے ہیں اللہ تعالیٰ کے سوا انکو برا مت کہو ایسا نہ ہو وہ نادانی (اور کد سے ہیں) سے اللہ کو برا کہنے لگیں ایسی ہی ہمنے ہر فرقے کے کاموں کو اُنکے نزدیک بھلا کر دیا ہے پھر اُن (سب) کو اپنے مالک کے پاس لوٹکر جانا ہے وہ اُنکو جو کرتے تھے جتا دیگا۔

۵۴ اور کھلا گناہ اور چھپا گناہ (دل کا گناہ) دونو چھوڑ دو۔

۵۵ (اے بندو) جب یہ پھلیں تو انکا پھل کھاؤ اور جسدن کٹیں انکا حق ادا کرو اور بے جا مت اُڑاؤ (اسراف نہ کرو) کیونکہ اللہ بیجا اڑانیوالونکو

۵۶ لوگو خدا نے جو تم کو رزق دیا اُسمیں سے کھاؤ اور شیطان کے قدموں پر مت چلو کیونکہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

۵۷ کہدے آؤ میں تم کو وہ باتیں سناؤں جو تمہارے مالک نے تم پر حرام کی ہیں (تم کو کو لازم ہے) کہ تم کسی چیز کو خدا کا شریک مت ٹھیراؤ ماں باپ سے بھلائی کرو اپنی اولاد کو محتاجی کے ڈر سے مارنہ ڈالو ہم (ہی) تم کو روزی دیتے ہیں اور اُن کو بھی دینگے) اور بے شرمی کی باتیں (جیسے زنا لواطت وغیرہ) کھلی ہوں یا چھپی اُنکے پاس پھٹکو اور جس جان کا مارڈالنا اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے اُسکو مت مارو مگر حق پر یہ وہ باتیں ہیں جنکا اللہ تعالیٰ نے تم کو حکم دیا اسلیئے کہ تم سمجھو اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ جاؤ جب تک وہ جوانی کو نہ پہنچے مگر اسطرح سے کہ اسکی بہتری ہو جب تک وہ پورا جوان نہ ہو اور ماپ اور تول کو انصاف سے پورا کرو ہم ہر شخص پر اسکی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتے اور جب بات کہو تو انصاف کی کہو گو ناتے والے کا معاملہ ہو اور اللہ کا قول پورا کرو یہ وہ باتیں ہیں جنکا تم کو خدا نے حکم دیا اسلیئے کہ تم کو یہ صحت ہو اور (خدا نے یہ بھی فرمایا ہے) یہ میری سیدھی راہ ہے اس پر چلو اور دوسری راہوں پر مت چلو وہ تم کو خدا کی راہ سے ہٹا دینگے یہ وہ باتیں ہیں جن کا خدا نے تم کو حکم دیا اسلیئے کہ تم (انکا خلاف کرنے سے) بچتے رہو۔

۵۹ (لوگو) جو تمہارے مالک کی طرف سے تمپر اترا (یعنی قرآن و حدیث) اُسکی پیروی کرو اور اُسکے سوا دوسرے چہیتوں کی پیروی مت کرو تم بہت کم نصیحت لیتے ہو۔

۶۰ اور کھاؤ اور پیو اور اڑاؤ نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ اڑانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

۶۱ اور جب ملک سنور گیا ہو تو اُس میں خرابی نہ مچاؤ۔

			مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝	اُن کو دوست مت بناؤ اور اگر تم مین ایمان ہے تو خدا سے ڈرتے رہو۔
۷	المائدہ	۱۲	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝ وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۠ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝	مسلمانو جو تہری چیزین اللہ نے تم کو حلال کردی ہین اُنکو (اپنے اوپر) حرام نہ کرو اور حد سے (بھی) مت بڑہو کیونکہ اللہ حد سے بڑہ جانے والون کو پسند نہین کرتا اور جو اللہ نے تم کو حلال ستہری روزی دے اُسکو کہاؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو جسپر تمہارا ایمان ہے۔
〃	〃	۱۴	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ اَشْيَاۗءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ وَاِنْ تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ ۭ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝ قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ	مسلمانو ایسی باتین مت پوچہو جو اگر تم سے بیان کیجائین تو تم کو بری لگین اور اگر ایسے وقت مین پوچہوگے جب قرآن اُتر رہا ہے تو خواہ مخواہ تم سے بیان کی جائینگی (اب تو جو تم پوچہہ چکے اُس سے) اللہ نے درگذر کی اور اللہ بخشنے والا بردبار ہے ایسی باتین کچہہ لوگ تم سے پہلے (اپنے پیغمبرون سے) پوچہہ چکے ہین پھر (جب بتادی گئین) تو انپر نہ چلے
〃	〃		يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ۭ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ	مسلمانو تم اپنے تئین سنبہالو اگر تم (خود) راہ پر رہو تو کسی کی گمراہی سے تمہارا نقصان نہ ہوگا تم سب کو اللہ ہی کے پاس لوٹ جانا ہے وہ تم کو جو تم (دنیا مین) کیا کرتے تہے (اُسکا بدلہ دے کر) جتادے گا۔
۵	النساء	۲۰	وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ۚ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ	حالانکہ اللہ نے کتاب (قرآن مجید) مین تمپر یہ اُتار دیا ہے جب تم یہ سنو (کہین) اللہ کی آیتون سے کفر اور ٹہٹہا کیا جاتا ہے تو ایسے لوگون کے ساتہہ مت بیٹہو یہان تک کہ وہ دوسری کسی بات مین لگ جائین (اگر تم ایسا کروگے تو تم بھی انہی کی طرح (کافر) ہوجاؤگے
۷	الانعام	۸	وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ۭ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَمَا عَلَي الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝ وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۚ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝	(اور اے پیغمبر) جب تو اُن لوگون کو دیکہے جو ہماری آیتون کو کر رہے ہین تو اُنکے پاس سے سرک جا یہانتک کہ وہ (اُسکو چھوڑکر) دوسری بات مین لگ جائین (اگر کبھی شیطان (یہ نصیحت) تجھہ کو بہلادے تو یاد آنے پیچھے (ایسے) ظالم لوگون کے ساتہہ مت بیٹہ اور پرہیزگارون پر اُن لوگون کا کوئی حساب نہین دینا ہوگا لیکن نصیحت تو کرنا چاہیے شاید وہ بھی (آیندہ اس بُرے کام سے) بچین اور (اے پیغمبر) جن لوگون نے اپنے دین کو کہیل اور تماشا بنالیا ہے اور دنیا کی زندگی نے اُن کو فریب مین رکہا ہے اُنکو (اُنکے حال پر) چھوڑدے اور قرآن کے ذریعہ سے نصیحت کرتا رہ ایسا نہ ہو کوئی جان اپنی کرتوت کے بدل ہلاکت مین پڑجائے اللہ کے سوا نہ اُسکا کوئی حامی ہو اور نہ سفارشی اور اگر وہ سب طرح کا چھوڑا (فدیہ) بھی دے تو بھی اُسکی طرف سے قبول نہ ہون یہی ہین وہ لوگ جو اپنے کیے کے بدل آفت مین پھنس گئے اُن کو پینے کے لیے گرم کہولتا پانی ہے اور تکلیف کا عذاب کیونکہ وہ (دنیا مین) کفر کرتے رہے۔

۱۴	الحجر ۱۵	۶	فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ۝
〃	〃	〃	فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ۝
〃			وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ۝
〃	النحل ۱۶	۱۳	اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ وَ اَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ
〃	〃	〃	وَلَا تَشْتَرُوا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۝ اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ۝ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝
〃	〃	۱۵	فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۝
〃	〃	〃	وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۝
〃	〃	۱۶	اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَ الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۚ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝
〃	〃	〃	وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ۝
۱۵	بنی اسرائیل ۱۷	۴	وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ۚ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ۚ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ۝ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ۭ وَسَآءَ سَبِيْلًا ۝ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ۝ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ

۱ تو جو حکم تجھ کو ملا ہے اُسکو کہو لکر سنا دے اور مشرکون کا کچھ خیال نہ کر۔
۲ تو اپنے مالک کی خوبیان بیان کر (تسبیح اور تحمید کر) اور سجدہ کرنے والون (نمازیون) مین شریک ہو اور مرنے تک اپنے مالک کو پوجتا رہ۔
۳ اللہ تعالیٰ بیچ کی راہ چلنے اور احسان کرنے کا حکم دیتا ہے اور (جو اپنے خرچ سے بچ رہے وہ) ناطے والون کو دینے کا اور بے حیائی اور برے کام (جو شرع کے خلاف ہو) اور ظلم سے منع کرتا ہے اللہ تعالیٰ تم کو اسلیے نصیحت کرتا ہے کہ تم یاد رکھو اور اللہ تعالیٰ کا اقرار پورا کرو جب تم قرار کرو۔
۴ اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ جو عہد کیا تھا اُسکے بدل (دنیا کا) تھوڑا سا فائدہ مت قبول کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ کے پاس جو (ثواب ملنے والا) ہے وہ تمہارے لیے (دنیا کے مال متاع سے کہین) بہتر ہے اگر تم سمجھو تمہارے پاس جو ہے وہ نیست ہونے والا ہے اور اللہ تعالیٰ کے پاس جو ہے وہ (ہمیشہ) باقی رہیگا اور جن لوگون نے صبر کیا اُن کو ہم ضرور اُنکے بہتر کامون کا بدلہ دین گے۔
۵ تو اللہ تعالیٰ نے جو تم کو پاکیزہ حلال روزی دی ہے اُسکو کھاؤ اور اگر تم خاص خدا کو پوجتے ہو تو اُس کی نعمت کا شکر (بھی) کرو۔
۶ اور تمہاری زبانون سے جو جھوٹ نکلتا ہے اُسکے (بتانے) کے لیئے یون مت کہو یہ حلال ہے یہ حرام ہے تاکہ خدا تعالیٰ پر جھوٹ باندھنے لگو۔
۷ لوگون کو حکمت (اور تدبیر) اور اچھی نصیحت سے (جسمین سختی نہ ہو ملائمت سے سمجھا کر) اپنے مالک کی راہ کی طرف بلا اور اُنسے بحث کر تو اس طور سے جو پسندیدہ ہو بے شک تیرا مالک خوب جانتا ہے کون اُسکی راہ سے بہٹک گیا ہے اور جن لوگون نے راہ پائی انکو بھی وہ خوب جانتا ہے۔
۸ اور (اے پیغمبر) صبر کر اور اللہ تعالیٰ ہی کی مدد سے تو صبر کر سکتا ہے اور اُن کا رنج مت کر اور نہ اُنکے مکر (اور فریب) سے دل تنگ ہو۔
۹ اور محتاجی کے ڈر سے اپنے بچون کو مار نہ ڈالو ہم اُنکو اور تم کو (دونونکو) روزی دیتے ہین بے شک اُنکا مار ڈالنا بڑا گناہ ہے اور زنا کے پاس نہ پھٹکو بے شک نابے شرعی (بے حیائی) اور برا چلن ہے اور جس جان کا مارنا اللہ تعالیٰ نے حرام کر دیا ہے اُسکو مت مارو مگر حق پر اور جو شخص ناحق مارا گیا تو ہمنے اُسکے وارث کو اختیار (زور) دیا ہے (اب اگر وہ قصاص لینا چاہے) تو خون کرنے مین زیادتی نہ کرے اسکو مدد ملی ہے اور یتیم کے مال کے پاس نہ جاؤ (اُس مین تصرف نہ کرو) مگر اس طرح جو (اُسکے حق مین) بہتر ہو۔

			وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۭ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝	اور اللہ تعالیٰ کو (اُسکے عدل سے) ڈر کر اور (اُسکے فضل کی) امید رکھکر پکارو کیونکہ اللہ تعالیٰ کی رحمت نیک لوگون سے نزدیک ہے۔
۹	الاعراف	۲۴	وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ۝	اور (اے پیغمبر) اپنے دل مین صبح اور شام گڑگڑا کر اور ڈر ڈر کر اور پکار کر بات کرنے سے کم آواز مین اپنے مالک کی یاد کرتا رہ اور غافل نہ ہو۔
۹	الانفال	۳	وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَاۗصَّةً ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝	اور اُس عذاب سے ڈرتے رہو جو تم مین سے خاص گناہگارون پر ہی نہین پڑیگا اور جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ کا عذاب سخت ہے۔
〃	〃	〃	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝	مسلمانو اللہ تعالیٰ اور اُسکے رسول سے خیانت نہ کرو اور اپنی (آپسکی) امانتون مین بھی جان بوجھکر چوری نہ کرو اور یہ جان لو کہ تمہارے مال اور اولاد یہی تمہارا خزانہ ہین اور اللہ تعالیٰ کے پاس تم کو بڑا ثواب ملنے والا ہے۔
۱۰	〃	۶	وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَاۗءَ النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝	اور اللہ تعالیٰ اور اُسکے رسول کا کہا مانو اور آپس مین جھگڑا نہ کرو (اگر کروگے) تو بودے بن جاؤگے اور تمہاری ہوا جاتی رہے گی اور صبر کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ صبر کرنے والون کے ساتھ ہے اور اُن لوگون کی طرح مت ہو جو اپنے گھرون سے اترائے اور لوگون کو دکھلاتے اور اللہ تعالیٰ کی راہ سے روکتے نکلے اور اللہ تعالیٰ (کا علم) اُنکے کامون کو گھیرے ہوئے ہے
۱۰	التوبۃ	۳	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَاۗءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَاۗءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ	مسلمانو اگر تمہارے باپ اور بھائی ایمان کو چھوڑ کر کفر کو پسند کرین تو تم اُن سے (بھی) دوستی نہ رکھو (چہ جائیکہ غیر کافرون سے) اور جو کوئی تم مین سے اُنکی دوستی رکھین تو وہی بے انصاف ہین۔
۱۱	یونس	۱۱	وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ۝	اور تیری طرف جو وحی آتی ہے اُسپر چلتا رہ اور صبر کر یہان تک کہ اللہ تعالیٰ فیصلہ کردے اور اللہ تعالیٰ سب فیصلہ کرنے والون مین بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔
۱۲	ھود	۱۰	فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ۭ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَاۗءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ	تو (اے پیغمبر) تجھے جیسا حکم ہوا ہے اُسپر چلا جا اور تیرے ساتھ جن لوگون نے توبہ کی ہے اور حد سے مت بڑھو بے شک وہ تمہارے کامون کو دیکھ رہا ہے اور جو لوگ ظالم ہین اُنکی طرف مت جھکو پھر اگر (ایسا کروگے) تم کو دوزخ کی آگ چمٹ جائیگی اور اللہ تعالیٰ کے سوا تو تمہارا کوئی مددگار نہین
۱۴	الحجر	۴	نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝ وَاَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ۝	میرے بندون کو خبر کردے کہ مین بخشنے والا مہربان ہون اور میرا عذاب (بھی) بڑی تکلیف کا عذاب ہے۔
〃	〃	۶	لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَقُلْ اِنِّىْٓ اَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ۝	(تو) اپنی آنکھین (بھی) اُن چیزون کی طرف مت اٹھا جو ہمنے کئی قسم کے کافرون کو مزہ اڑانے کو دی ہین اور نہ اُن (کے ایمان نہ لانے) کا رنج کر اور ایمان والون کے لیے اپنا بازو جھکا دے اور کہدے مین تم کو کھولکر (اس عذاب سے) ڈرانے والا ہون

لَعَلَّكَ تَرْضٰى ۝ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ
اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ۭ وَرِزْقُ رَبِّكَ
خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝

اسلیئے کہ تو (آخرت مین اسکا ثواب پاکر) خوش ہو اور ہمنے جو کئی قسم کے کافرون کو دنیاوی زندگی کی رونق کا سامان دے رکھا ہو انکیطرف مین آزمانے کے لیئے (یا بلا مین ڈالنے کے لیئے) تو اُسکی طرف اپنی آنکھین مت بڑھا (اُسکی خواہش مت کر) اور تیرے مالک کی دین اس سے کہین بہتر اور دیرپا ہے اور جھوٹ بولنے سے بچے رہو۔

۱۷ الحج ۱۲ ۴ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ۝

ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ
بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ
اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝

یہ تو (سب ٹھیک ہے) اور جو کوئی انتہای بدلہ لے جتنا وہ ستایا گیا تھا پھر (ظالم کی طرف سے) اُسپر زیادتی ہو (دوبارہ اُسکو ستائے) تو بے شک اللہ تعہ معاف کرنے والا بخشنے والا ہے۔

۱۷ یٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَ
اعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ
تُفْلِحُوْنَ ۝ وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ۭ

ایمان والو رکوع کرو اور سجدہ کرو (یعنے نماز پڑھو) اور اپنے مالک کو پوجو اور نیکی کرتے رہو اس لیے کہ تم مراد کو پہونچو اور اللہ تعہ کی راہ مین جو کوشش کرنے کا حق ہو ویسی کوشش کرو۔

۱۸ المؤمنون ۲۳ ۱ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ
خٰشِعُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۝
وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ
هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۝ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ
فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۝ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَاۗءَ ذٰلِكَ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۝
وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ
هُمْ عَلٰي صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝

ایمان والے مراد کو پہونچ گئے وہ جو اپنی نماز مین دل لگاتے ہین اور وہ جو نکمی باتون کی طرف دہیان نہین کرتے اور وہ جو زکوۃ دیا کرتے ہین۔ اور وہ جو اپنی خواہش کا مقام (شرمگاہ) تھامے رہتے ہین۔ (کسی سے اپنی خواہش پوری نہین کرتے مگر اپنی ہی بیوی یا لونڈیون سے اسپر کوئی الزام نہین پر جو کوئی ان (دو) کے سوا (اور طرح سے شہوت نکالنا چاہے) تو ایسے ہی لوگ حد سے بڑھے ہوئے ہین اور وہ جو اپنی امانتون اور اپنے عہدون کا خیال رکھتے اور وہ جو اپنی نمازون کی پابندی کرتے ہین

۱۸ ۱ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ۭ نَحْنُ اَعْلَمُ
بِمَا يَصِفُوْنَ ۝ وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ
الشَّيٰطِيْنِ ۝ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۝

اے (پیغمبر) اگر کوئی تیرے ساتھ برائی کرے تو برائی کا دفعیہ اسطرح سے کر جو بہت اچھا ہے ہم خوب جانتے ہین جو یہ کا نسبت بیان کرتے ہین اور (یون) دعا کر مالک میرے مین شیطانون کی وسوسون سے تیری پناہ چاہتا ہون اور مالک میرے تیری پناہ مانگتا ہون اس سے کہ وہ میرے پاس آئین

۲۴ النور ۱ ۳ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ
الشَّيْطٰنِ ۭ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ
فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ وَلَوْلَا فَضْلُ
اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ
اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ
وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝

مسلمانو شیطان کے قدم بقدم مت چلو (اُسکی پیروی نہ کرو) اور جو کوئی شیطان کی پیروی کرے (وہ گمراہ ہوگا) اسلیئے کہ شیطان تو بیحیائی اور برے ہی کام کرنے کو (اُسے) کہیگا اور اگر اللہ تعہ کا فضل اور کرم تم پہ نہ ہوتا تو تم مین سے کوئی (گناہ سے) پاک نہ رہ سکتا لیکن اللہ تعہ (اپنے بندون مین سے) جسکو چاہتا ہے پاک کردیتا ہے اور اللہ تعہ (سب) سنتا جانتا ہے۔

۲۴ ۲ وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ
اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِي الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۡ وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ۭ
اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

اور جو لوگ تم مین بزرگی والے اور مالدار ہین وہ (اپنے ناطے والون اور محتاجون اور اللہ تعہ کی راہ مین ہجرت کرنے والون کو خیرات) نہ دینے کے لیے قسم نہ کہا بیٹھین بلکہ معاف کرین اور درگذر کرین کیا تم یہ نہین چاہتے کہ اللہ تعہ تم کو (تمہارے خطاؤن کو) بخشے اور اللہ تعہ بخشنے والا مہربان ہے

			حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ	یہانتک کہ وہ جوانی کو پہونچ جائے اور (اپنا) اقرار پورا کرو بے شک
			الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا ۝ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا	(قیامت کے دن) اقرار کی پرسش ہوگی اور جب ماپ کرو تو پوری ماپو
			كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ۭ ذٰلِكَ	اور (جب تولکر دینا چاہو تو) ٹھیک ڈنڈی سے تولو یہ اچھی بات ہے اور
			خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۝ وَلَا تَقْفُ مَا	اسکا انجام بھی اچھا ہے اور جو بات تو نہین جانتا اُسکے پیچھے نہ پڑ اسلیئے
			لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ	کہ کان اور آنکھ اور دل ان سب سے (قیامت کے دن) پوچھ ہوگی
			وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰۗىِٕكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا ۝	اور زمین پر اکڑتا (یا اتراتا ہوا) نہ چل کیونکہ تو زمین کو پھاڑ نہین سکیگا
			وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۭ اِنَّكَ لَنْ	اور نہ پہاڑون کے برابر لمبا ہو سکے گا (کتنا ہی تن کر چلے) جو جو باتیں
			تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ۝	اوپر بیان ہوئین اُن مین جو بری ہین وہ تیرے مالک کو پسند
			كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ	نہین ہین یہ وہ دانشمندی کی باتین ہین جو تیرے مالک نے تجھ کو
			مَكْرُوْهًا ۝ ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ	(وحی کے ذریعہ سے) بھیجین اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ دوسرے کسی کو
			مِنَ الْحِكْمَةِ ۭ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا	معبود نہ بنا (ایسا کرے گا) تو جگ مے برا (خدا کی رحمت سے) محروم
			اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۝	ہو کر جہنم مین پڑے گا۔
۱۵	بنی اسرائیل ۱۷	۶	وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۭ اِنَّ	اور میرے بندون سے کہدے وہ بات منہ سے نکالین جو اچھی ہے
			الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ	کیونکہ شیطان (سخت کلامی کرا کر) لوگون کو لڑاتا ہے بیشک شیطان
			كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ۝	آدمی کا کھلا دشمن ہے۔
″	″	۹	وَقُلْ جَاۗءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۭ اِنَّ	اور (اے پیغمبر لوگون سے) کہدے سچا دین آگیا اور جھوٹا دین مٹ
			الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ۝	گیا کیونکہ جھوٹ تو (ایک دن) ضرور مٹنے والا ہے۔
″	الکہف ۱۵	۸	وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ اِنِّىْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا	اور کسی بات کو مت کہہ مین کل اس کو کرونگا مگر یون کہ اگر اللہ
			اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ ۡ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا	تعالیٰ چاہے اور اگر تو (انشاء اللہ کہنا) بھول جائے تو (جب خیال
			نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ	آئے) اپنے مالک کی یاد کر (انشاء اللہ کہہ لے) اور کہدے مجھ کو
			لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ۝	امید ہے کہ یہ مالک اس سے بھی زیادہ ہدایت کی بات مجھ کو بتلائے
″	″	۸	وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ	اور جو لوگ صبح اور شام اپنے مالک کو پکارتے ہین اُسی کی رضامندی
			بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ۡ	چاہتے ہین (یعنے طالب دین ہوتے ہین نہ طالب دنیا) اُنکے ساتھ اپنے
			وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ	تئین روک کہ اور دنیا کا سازوسامان چاہنے کے لیے اپنی آنکھین
			الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ	اُنکو چھوڑ کر (دوسرون کی طرف) مت دوڑا اور ایسے شخص کا کہا مت
			عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ	مان جسکا دل ہمنے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور اپنی خواہش پر
			فُرُطًا ۝ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۡ فَمَنْ شَاۗءَ	چلتا ہے اور اُسکا کام حد سے بڑھ گیا ہے اور (اے پیغمبر) کہدے یہ قرآن
			فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَاۗءَ فَلْيَكْفُرْ ۚ	حق ہی تمہارے مالک کی طرف سے (اترا ہے) پھر جسکا جی چاہے مانے اور جسکا جی چاہے
۱۶	طٰہٰ	۸	فَاصْبِرْ عَلٰي مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ	(اے پیغمبر) ان کافرون کی بات پر صبر کر اور سورج نکلنے سے پہلے اپنے مالک کی
			قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ وَمِنْ	پاکی تعریف کے ساتھ بیان کر (یعنے صبح کی نماز پڑھ) اور سورج ڈوبنے سے پہلے
			اٰنَاۗيِٕ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ	(یعنے عصر کی نماز) اور رات کے وقتون مین بھی پاکی بیان کر اور دن کے کناروں

			الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝	یہہ بھی اجازت لیا کرین یونہی اللہ تعہ اپنے حکم تم سے کہولکر بیان کرتا ہے اور اللہ تعہ (سب) جانتا ہے حکمت والا۔
۱۸	النور ۲۴	۸	فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝	پھر جب تم گھرون مین (کہانے کے لیے) گھسنے لگو تو اپنے لوگون کو سلام کرو یہہ ایک اچھی دعا ہے خدا کی طرف سے (یعنے خدا تعہ نے اسکا حکم دیا ہے) برکت والی پاکیزہ اللہ تعہ یون ہی (اپنے) حکم تمسے کھول کھول کر بیان کرتا ہے اسلیے کہ تم کو عقل آئے (یا تم سمجھو)
۱۸	〃	۹	لَا تَجْعَلُوْا دُعَاۗءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاۗءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ۭ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝	(مسلمانو) جب رسول تم کو بلائے تو اُسکا بلانا ایسا مت سمجھو جیسا آپس مین ایک دوسرے کو بلانا سمجھتے ہو اللہ اُن لوگون کو جانتا ہے جو تم مین آنکھہ بچا کر سٹک جاتے ہین پھر جو لوگ پیغمبر کا حکم نہین مانتے انکو ڈرنا چاہیے (دنیا مین) کوئی مصیبت اُنپر نہ آن پڑے یا (آخرت مین) کوئی تکلیف کا عذاب انکو نہ پہنچے
۱۹	الفرقان ۲۵	۵	فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ۝	تو کافرون کا کہنا مت مان اور قرآن کے زور سے اُنسے خوب جہاد کر
〃	〃	〃	وَتَوَكَّلْ عَلَي الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ۭ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ۝	اور (اے پیغمبر کافرون سے مت ڈر) اُس خدا پر بھروسا کر جسکو موت نہین (ہمیشہ) زندہ ہے اور تعریف کے ساتھہ اُسکی پاکی بیان کر اور اپنے بندون کے گناہون سے اُسکا خبردار ہونا بس کرتا ہے (وہ سب
〃	〃	۶	وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَي الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا	اور خدا تعہ کے (نیک) بندے وہ ہین جو عاجزی کے ساتھہ (یا آہستگی اور وقار کے ساتھہ) زمین پر چلتے ہین اور جب جاہل لوگ اُن سے بھڑ جاتے ہین تو کہتے ہین
〃	الشعرا ۲۶	۱۱	وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ۝ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّىْ بَرِيْۗءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ وَتَوَكَّلْ عَلَي الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝ الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ۝ وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ۝ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝	اور اپنے نزدیک کے رشتہ دارون کو ڈرا اور جو مسلمان تیری تابعدار بن گئے ہین انکے سامنے بازو جھکائے رہ (اُنسے خاطر اور محبت سے پیش آ) تو اضع کے ساتھہ) پھر اگر وہ تیرا کہنا نہ مانین تو کہدے مین تمہارے کاموں سے الگ ہون اور زبردست مہربان خدا پر بھروسا رکھہ جو تجھہ کو (نماز مین اکیلے) کھڑے ہوتے وقت اور نمازیون کے ساتھہ (جماعت مین) تیرے اٹھنے بیٹھنے (ہر ایک حرکت) کو دیکھہ رہا ہے بے شک وہی سُنتا اور جانتا ہے۔
۲۰	النمل ۲۷	۶	فَتَوَكَّلْ عَلَي اللّٰهِ ۭ اِنَّكَ عَلَي الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ۝	تو (اے پیغمبر) اللہ پر بھروسا کر کیونکہ تو صریح حق پر ہے۔
〃	القصص ۲۸	۶	اُولٰۗىِٕكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۡ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۡ لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ۝	ان لوگون کو انکی مضبوطی کے بدل دوہرا ثواب دیا جائیگا اور یہہ لوگ برائی کو بھلائی سے دفع کرتے ہین اور ہمارا دیا کچھہ خرچ کرتے ہین اور جب کوئی لغو بات (جیسے مشرکون کی گالی گلوچ) سنتے ہین تو انجان ہو جاتے ہین اور کہتے ہین (اچھا بھائی تم جانو) ہمارے کیے ہمارے سامنے آئین گے اور تمہارے کیے تمہارے سامنے (اچھا بھائی) سلام ہم جاہلون کو منہ نہین لگتے
〃	العنکبوت ۲۹	۱	وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ۭ وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ	اور ہمنے آدمی کو یہہ حکم دیا ہے کہ اپنے ماں باپ سے اچھا برتاؤ کرے اور (یہہ بھی کہدیا) اگر وہ زبردستی یہہ چاہین کہ تو میرا شریک بنائے (کسی

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا
غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓى
اَهْلِهَا ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝
فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا
حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا
فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
عَلِيْمٌ ۝ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا
بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ
يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ۝ قُلْ
لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَ
يَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ۭ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝ وَقُلْ
لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ
وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ

وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ
اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا ۚ
وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ ۭ وَ
لَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَاۗءِ اِنْ اَرَدْنَ
تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَ
مَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ
اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ
اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ
ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ۭ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَ
حِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَ
مِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَاۗءِ ۭ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ
لَّكُمْ ۭ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ
طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ وَ
اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ
مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ

مسلمانو تم اپنے گھرون کے سوا (پرائے) گھرون مین مت گھسو جب تک اُن گھر والون سے اذن نہ لو اور (باہر رہکر) سلام علیک نہ کر لو یہ (اذن لینا اور سلام کرکے اندر جانا) تمہارے حق مین بہتر ہے تاکہ تم یاد رکھو پھر اگر اُن گھرون مین کسی کو نہ پاؤ (اندر سے کچھ جواب نہ آئے) تو جب تک تم کو اذن نہ ہو اندر مت گھسو اور اگر (اندر سے) تم کو یہ جواب ملے کہ لوٹ جاؤ تو لوٹ جاؤ یہ بہت عمدہ (تہذیب) ہے تمہارے لیے اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو تم کرتے ہو جس مکان مین تمہارا اسباب پڑا ہو وہان کوئی رہتا نہ ہو اُسمین (بے اذن لیے) جانا تم پر کوئی گناہ نہین اور جو تم کھل کر کرتے ہو اور جو چھپا کر کرتے ہو اللہ (سب) جانتا ہے (اے پیغمبر) مسلمانون سے کہدو اپنی نگاہ نیچے رکھین اور اپنی شرمگاہون کو تھامے رہین یہ اُنکے لیے بہتر ہے (عمدہ بات ہے) وہ جو کرتے ہین اللہ تعالیٰ کو اُسکی خبر ہے اور (اے پیغمبر) مسلمان عورتون سے کہدے اپنی نگاہ نیچی رکھین اور اپنی شرمگاہ تھامے رہین (یا ڈھانپے رہین)۔

اور تمہارے غلامون اور لونڈیون مین سے جو مکاتب ہونا چاہین اُنکو اگر اس لائق سمجھو تو مکاتب کر دو اور اللہ تعالیٰ نے جو اپنا مال تم کو دیا ہے اُسمین سے اُنکو (بھی) دو اور تمہاری لونڈیان اگر پاک دامن رہنا چاہین تو اُن سے دنیا کی زندگی کا سامان کمانے کے لیے (زر پیدا کرنے کے لیے) زبردستی حرامکاری نہ کراؤ اور جو کوئی اُن پر زبردستی کرے گا تو زبردستی کے بعد (اُنپر گناہ نہ ہوگا) اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

مسلمانو تمہارے غلام لونڈی اور جو (لڑکے لڑکیان) تم مین سے ابھی جوان نہین ہوئے وہ تین وقتون مین (تمہارے پاس آنے کی) اجازت لیا کرین (ایک تو) فجر کی نماز سے پہلے اور (دوسرے) دوپہر دن کو جب تم (سونے کے لیے) اپنے کپڑے اوتار رکھتے ہو اور (تیسرے) عشا کی نماز کے بعد یہ تین وقت تمہاری بے پردگی کے وقت ہین ان وقتون کے سوا (بے اجازت آنے مین) نہ تم پر گناہ ہے نہ اُنپر تم ایکدوسرے پاس آتے جاتے رہتے ہو یون ہی اللہ تعالیٰ (اپنے) حکم تم سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے (تاکہ تم اچھی طرح سمجھ جاؤ اور اُنپر عمل کرو) اور اللہ (سب) جانتا ہے حکمت والا اور جب تمہارے لڑکے جوان ہو جائین تو جس طرح وہ لوگ (ہر وقت) اجازت لیتے ہین جو اُنسے پہلے جوان ہو چکے ہین

			اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ۭ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ۝ وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ۡ وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝	(ہمنے آدمی کو یہ حکم دیا) کہ میرا شکر کرتا رہ اور اپنے ماں باپ کا اور (آخر) تجھکو (مرکے بعد) میرے پاس لوٹکر آنا ہے اور اگر تیرے ماں باپ زور زبردستی سے یہ کہین کہ اللہ کے ساتھ اُسکو شریک کر جسکے شریک ہونے کی تیرے پاس کوئی سند نہین تو انکا کہنا مت مان اور دنیا مین اُنکے ساتھ دستور کے موافق رہ اور (دین مین) اُسکی رہ پر چل جو میری طرف رجوع ہی پھر میرے ہی پاس تم کو لوٹ کر آنا ہے مین تم کو جو تم (دنیا مین) کرتے رہے
۲۱	لقمٰن ۳۱	۲	يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰي مَآ اَصَابَكَ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ۝ وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۭ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ۝	بیٹا نماز کو درستی سے ادا کرتا رہ اور اچھی بات کرنے کا حکم کرتا رہ اور بری بات سے منع کرتا رہ اور جو آفت تجھپر آن پڑے اُسپر صبر بے شک یہ کام بڑے ضروری کام ہین اور لوگون سے اپنی کال نہ پہلا اور زمین مین اترا تا (اکڑتا) ہوا مت چل کیونکہ اللہ کسی اترانے (اکڑنے) والے شیخی خورے کو پسند نہین کرتا۔ اور بیچ کی چال چلا کر اور اپنی آواز آہستہ رکھہ کیونکہ گدھون کی آواز (سب) آوازون مین بری ہے۔
″	الاحزاب ۳۳	۱	يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝ وَّتَوَكَّلْ عَلَي اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝	اے پیغمبر اللہ تعہ سے ڈرتا رہ اور کافرون اور منافقون کا کہنا مت مان بے شک اللہ تعہ (سب کچھہ) جانتا ہے حکمت والا اور جو تیرے مالک کی طرف سے تجھپر کچھہ وحی اترتی ہے اُسپر چلتا رہ بے شک اللہ تعہ کو تمہارے (سب) کامون کی خبر ہے اور اللہ تعہ پر بھروسا رکھہ اور وہ بس ہے کام بنانے والا۔
″	″	۶	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ۝ وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝	سلمانو اللہ تعہ کی یاد بہت کرو اور صبح شام اُسکی پاکی بیان کرتے رہو۔
″	″		وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَي اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝	اور (اے پیغمبر) کافرون اور منافقون کا کہنا نہ مان اور وہ جو تجھکو ستاتے ہین اُنکا خیال چھوڑ دے اور اللہ تعہ پر بھروسا رکھہ اور اللہ تعہ بس ہے کام بنانے والا
″	″	۷	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّآ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ۭ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ ۡ وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ ۭ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔـلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَاۗءِ حِجَابٍ ۭ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ۭ وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا	سلمانو جب تم کو کہانے کے لیئے بلایا جائے تو پیغمبر کے گھرون مین نہ جاؤ مگر اجازت سے (وہ بھی ایسے وقت مین جاؤ کہ) اُس کے پکنے کا انتظار نہ کرنا پڑے بلکہ جب بلائے جاؤ اُس وقت جاؤ پھر کہانا کہا چکتے ہی وہان سے چلدو اور باتون مین نہ لگ جاؤ کیونکہ ایسا کرنے سے پیغمبر کو تکلیف ہوتی ہے وہ تم سے شرماتا ہے اور اللہ تعہ کو تو سچ بات کہنے مین کوئی شرم نہین اور جب پیغمبر کی بی بیون سے کوئی سامان مانگو تو پردے کے باہر سے مانگو اس سے تمہارے دل اور اُنکے دل (شیطان کے وسوسون سے) خوب پاک رہینگے اور تمہارے لیے یہ زیبا نہین کہ اللہ تعہ کے پیغمبر کو تکلیف

			عِلْمُ فَلَا تُطِعْهُمَا وَاِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝	توان کا کہنا مت مان تم (سب) کو میرے پاس (ایک دن) لوٹ کر آنا ہے پھر جو کچھ تم (دنیا مین) کرتے رہے مین تم کو جتلا دون گا۔
۲۱	العنکبوت ۲۹	۵	وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۚ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ	اور کتاب والون (یہود اور نصاری) سے جھگڑا نہ کرو مگر اچھے طور سے مگر جو اُن مین شرارت کرین اور یون کہو ہم ایمان لائے اُس پر جو ہم پر اُترا (یعنے قرآن پر) اور جو تم پر اترا اور ہمارا اور تمہارا خدا ایک ہی ہے اور ہم اُسی کے تابعدار ہین۔
۲۱	الروم ۳۰	۴	فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۭ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۭ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ	تو (اے پیغمبر) ایک طرف کا ہوکر اپنا منہ دین پر قائم رکھہ اُس دین پر جس پر اللہ نے لوگون کو پیدا کیا ہے اللہ کی بناوٹ بدل نہین سکتی یہی سچا ٹھیک دین ہے (جو فطرت کے موافق ہے) مگر اکثر لوگ (اس بات کو) نہین سمجھتے اُسی (ایک خدا) کی طرف رجوع رہو اور اُس سے ڈرتے رہو اور نماز کو درستی سے ادا کرتے رہو اور شرک کرنے والون مین شریک نہ ہو ان لوگون مین جنہون نے اپنے دین مین پھوٹ ڈالی اور کئی گروہ ہوگئے (اور پھر) ہر گروہ اپنے (جھوٹے) اعتقاد پر پھولا ہوا ہے
//	//	//	فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۡ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝	تو (اے پیغمبر) ناطے والے کو اسکا حق دے اور محتاج اور مسافر کو (اُنکا حق) جو لوگ خدا کا منہ (دیکھنا) چاہتے ہین اُنکے لیے یہ بہتر ہے اور وہی مراد پائین گے۔
۲۱	لقمٰن ۳۱	۲	وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ	اور (اے پیغمبر وہ وقت یاد کر) جب لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا بیٹا اللہ کا شریک کسی کو مت بنا کیونکہ شرک بڑا (سخت) گناہ ہے
//	الروم ۳۰	۵	فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَىِٕذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ۝	تو (اے پیغمبر) اُس دن کے آنے سے پہلے جو خدا کی طرف سے ٹل نہین سکتا اپنا منہ (سچے اور) ٹھیک دین پر قائم رکھہ اُس دن (سب لوگ) الگ الگ ہو جائین گے (مومن جدا کافر جدا)۔
//	//	//	فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۡ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝	تو (اے دیکھنے والے) اللہ کی رحمت کے اثر دیکھہ زمین کو مرے بعد پھر کیونکر جلاتا ہے بیشک وہی خدا (جو زمین کو مرے پیچھے جلاتا ہے قیامت کو دن) مردون کو بھی جلائیگا اور وہ سب کچھہ کر سکتا ہے
//	//	۶	فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ۝	تو (اے پیغمبر) صبر کیے رہ اللہ کا وعدہ سچا ہے (ایک وز تو ضرور غالب ہوگا) اور کہین ایسا نہ ہو (یہہ) بے ایمان لوگ تجھہ کو بے صبرا بنا دین (تو چھوڑ جلد باز ہو جائے)
//	لقمٰن ۳۱	۲	وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ۭ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝	اور ہم (تجھہ سے پہلے) لقمان کو حکمت دی چکے ہین اور (ہمنے اُس سے فرمایا) اللہ کا شکر کر اور جو کوئی شکر کریگا وہ اپنے ہی بھلے کے لیے شکر کرے گا اور جو کوئی ناشکری کرے تو اللہ بے پرواہ خوبیون والا ہے
//	//	//	وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰي وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ	اور ہمنے آدمی کو اپنے ماں باپ کے لیے (اچھا سلوک کرنے کا) حکم دیا ماں نے تو اُسکو تہک تہک کر (اپنے پیٹ مین) اُٹھایا اور دو برس مین

			الدِّيْنَ ۝ وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِيْ ۝ فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ۝ قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۝ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ۝
۲۴	الزمر ۳۹	۴	قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۝
〃	〃	۶	قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝ وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ۝ وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝ اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰي مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ۝ اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ۝ اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ بَلٰى قَدْ جَاۗءَتْكَ اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝
۲۴	المؤمن ۴۰	۶	فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ۝
〃	〃	〃	فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝
〃	〃	۸	فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ

بندگی کرون اور مجھ کو یہ حکم ہوا ہے کہ سب سے پہلے (اللہ تعالیٰ کا) تابعدار بنون (اے پیغمبر) کہدے مین تو بڑے دن (قیامت) کے عذاب سے ڈرتا ہون اگر اپنے مالک کی نافرمانی کرون کہدے مین تو اللہ تعالیٰ کو پوجتا ہون خالص اُسی کی بندگی کرتا ہون تم اُسکے سوا جسکو چاہو پوجو (اے پیغمبر) کہدے (دراصل) تو ٹوٹا اوٹھانے والے وہی لوگ ہین جو قیامت کے دن اپنی جانون اور اپنے گھر والون کو ہار بیٹھین گے سُن لے یہی تو کھلا نقصان ہے ۔

(۱۳۱) کہدے بھائیو تم اپنی جگہہ (جو کرتے ہو وہ) کیے جاؤ مین (جو کرتا ہون وہ) کیے جاؤن گا تم آگے چل کر ضرور جان لوگے (دنیا مین) رسوا کرنیوالی آفت کس پر آتی ہے اور ہمیشہ کا عذاب (آخرت مین) کس پر اترتا ہے ۔

(۱۳۲) (اے پیغمبر) کہدے میرے بندو جنہون نے اپنی جانو پر ظلم کیا اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے ناامید نہ ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ سب گناہون کو بخش دیتا ہے بے شک وہی (بڑا) بخشنے والا مہربان ہے اور تمپر عذاب آنے سے پہلے تم اپنے مالک کی طرف رجوع ہو جاؤ اور اُسکی فرمانبرداری کرو عذاب آنے کے بعد کوئی تمہاری مدد نہ کر سکے گا اور تم بےخبری مین ناگاہ عذاب آجانے سے پہلے جو اچھا (کلام) تمہارے مالک کی طرف سے تمپر اترا ہے (یعنے قرآن) اُسپر چلو (ایسا نہ ہو تم مین سے) کوئی شخص یون کہنے لگے ہائے افسوس مین نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت مین (کیسی) کوتاہی کی اور مین تو بے شک (دنیا مین دین کا) مسخرہ پن ہی کرتا رہا یا یون کہنے لگے اگر اللہ تعالیٰ مجھ کو رستہ بتلاتا تو (آج) مین بھی پرہیزگارون مین ہوتا یا جب عذاب دیکھہ لے تو یون کہے کاش ایک بار (اور) مین (دنیا مین) بھیج دیا جاؤن تو مین بھی نیکون مین شامل ہو جاؤن (اُس وقت اللہ تعالیٰ فرمائیگا) کیون نہین (اے کافر دنیا مین تو) میری آیتین تجھہ تک پہونچی تھین لیکن تو نے اُنکو جھٹلایا اور شیخی کرنے لگا اور منکر بن بیٹھا ۔

(۱۳۳) تو (اے پیغمبر) صبر کیے رہ بے شک اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے اور اپنے قصور کی بخشش مانگتا اور صبح اور شام اپنے مالک کی تعریف کے ساتھہ پاکی بیان کرتا رہ ۔

(۱۳۴) تو (اے پیغمبر) اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگ بے شک وہ (سب کچھہ) سنتا دیکھتا ہے

(۱۳۵) تو (اے پیغمبر) صبر کیے رہ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے پھر جو ہمنے اُن سے وعدہ کیا ہے اُسمین سے کچھہ کچھہ کو دکھلائین یا ہم تجھہ کو

			رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَآ اَنْ تَنْكِحُوْٓا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖٓ اَبَدًا ۭ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ۝	پہونچاؤ اور نہ یہ کہ اُسکے پیچھے اُسکی عورتون سے کبھی نکاح کرو خدا تعالےٰ کے نزدیک یہہ بڑا گناہ ہے۔
۲۲	الاحزاب ۳۳	۹	١١٨ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ۭ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ۝	١١٨ مسلمانو تم ان لوگون کی طرح مت ہوجہنون نے موسےٰ کو ستایا پھر اللہ تعالےٰ نے اُسکو اُس (عیب) سے جو وہ کہتے تہے پاک کردکھایا اور اللہ تعالےٰ کے نزدیک موسےٰ عزت دار تہا۔
〃	〃	〃	١١٩ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝	١١٩ مسلمانو اللہ تعالےٰ سے ڈرتے رہو اور سیدہی (صحیح) بات کہو (ایسا کروگے تو) اللہ تعالےٰ تمہارے کام بنادے گا اور تمہارے گناہ بخشدیگا اور جو کوئی اللہ تعالےٰ اور اُسکے رسول کے کہنے پر چلے اُسنے بڑی مراد پائی۔
۲۲	السبا ۳۴	۶	١٢٠ قُلْ جَاۗءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ ۝ قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰي نَفْسِيْ ۚ وَاِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوْحِيْٓ اِلَيَّ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ ۝	١٢٠ کہدے سچا دین (توحید کا) آن پہونچا اور جہوٹا دین نہ وہ آسکتا ہے نہ پلٹ سکتا ہے کہدے اگر مین بہک گیا ہون تو بہک کر اپنا ہی برا کرونگا اور جو مین ہدایت پر آگیا ہون تو میرے مالک کی مجھپر وحی بھیجنے سے بے شک وہ سن رہا ہے نزدیک ہے۔
〃	فاطر ۳۵	۱	١٢١ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۪ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝	١٢١ لوگو اللہ تعالےٰ کا وعدہ (قیامت) برحق ہے ایسا نہ ہو تم کو دنیا کی زندگی دہوکا دے اور ایسا نہ ہو کہ شیطان تم کو اللہ تعالےٰ کے باب مین فریب دے۔
۲۳	والصفت ۳۷	۱	١٢٢ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا	١٢٢ اب ان کافرون سے پوچہہ انکا (دوبارہ) پیدا کرنا مشکل ہے یا جو ہم پیدا
۲۳	والصفت ۳۷	۵	١٢٣ فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنٰتُ وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ۝	١٢٣ اب ان (مکے کے) کافرون سے پوچہہ کیا تیرے مالک کے لیے بیٹیان ہین اور انکے
〃	〃	〃	١٢٤ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۝ وَّاَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ۝	١٢٤ تو چند روز تک ان (مشرکون) کا خیال چہوڑ دے اور ان کو دیکہتا رہ وہ آگے (اپنی ذلت) دیکہہ لینگے
〃	〃	〃	١٢٥ وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۝ وَّاَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ۝	١٢٥ اور چند روز تک انکا خیال چہوڑ دے اور دیکہتا رہ یہہ بہی آگے چلکر (اپنا نتیجہ) دیکہہ لینگے۔
〃	ص ۳۸	۲	١٢٦ اِصْبِرْ عَلٰي مَا يَقُوْلُوْنَ	١٢٦ (اے پیغمبر) انکی باتونپر صبر کیے رہ
〃	〃	۵	١٢٧ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ۚ	١٢٧ (اے پیغمبر) کہدے مین تو اور کچہہ نہین (اللہ تعالےٰ کے عذاب سے) تم کو ڈرانے
〃	〃	〃	١٢٨ قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ۝	١٢٨ (اے پیغمبر لوگون سے) کہدے مین اللہ تعالےٰ کے حکم پہونچانے کا تم سے کچہہ نیگ نہین مانگتا اور نہ مین (اپنی تئین) بنانا چاہتا ہون
〃	الزمر ۳۹	۲	١٢٩ قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۭ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۭ وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ۭ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝	١٢٩ (اے پیغمبر) کہدے میرے ایماندار بندو اپنے مالک سے ڈرتے رہو جو لوگ اس دنیا مین اچہا کام کرینگے اُنکے لیے (آخرت مین) اچہا (بدلہ) ہے اور اللہ تعالےٰ کی زمین کشادہ ہے جو لوگ (بلاؤن پر) صبر کرتے ہین اُنکو (آخرت مین) انکا ثواب بے حساب دیا جائیگا۔
〃	〃	〃	١٣٠ قُلْ اِنِّىْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ	١٣٠ (اے پیغمبر) کہدے مجھے تو یہہ حکم ہوا ہے کہ اللہ تعالےٰ کو پوجون خالص

إِنَّ ذَٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ۝

۱۴۴ اسْتَجِيبُوا لِرَبِّكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ ۚ مَا لَكُمْ مِنْ مَلْجَإٍ يَوْمَئِذٍ وَمَا لَكُمْ مِنْ نَكِيرٍ ۝

۱۴۵ فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِي أُوحِيَ إِلَيْكَ ۖ إِنَّكَ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝

۱۴۶ فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا وَيَلْعَبُوا حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ۝

۱۴۷ فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلَامٌ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝

۱۴۸ قُلْ لِلَّذِينَ آمَنُوا يَغْفِرُوا لِلَّذِينَ لَا يَرْجُونَ أَيَّامَ اللَّهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ

۱۴۹ ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلَىٰ شَرِيعَةٍ مِنَ الْأَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۝ إِنَّهُمْ لَنْ يُغْنُوا عَنْكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۚ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۖ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِينَ ۝

۱۵۰ وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا ۖ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۖ وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا ۚ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ

۱۵۱ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُولُو الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَهُمْ ۚ كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ ۚ بَلَاغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُونَ

۱۵۲ فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوَاكُمْ

۱۵۳ فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلْمِ وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَتِرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ ۝

۴۲ الشوریٰ ۵

۴۳ الزخرف ۴

۴۴ ۷

۴۵ ۲

۴۶ الاحقاف ۲

۴۷ محمد ۲

۴۸ ۴

۴۹ ۴

تو یہہ بڑی ہمت کے کام ہین۔

(لوگو) اُس دن کے آنے سے پہلے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ٹلنے والا نہین اپنے مالک کا کہا مانو اُس دن تم کو نہ تو (کہین) پناہ ملے گی اور نہ تم کو (اپنے گناہون کا) انکار کرتے بنے گا۔

تو (اے پیغمبرؐ) تجھہ کو وحی کیا اُسکو (مضبوط) تھامے رہ (شریعت پر قائم رہ) بے شک تو سیدھے رستے پر ہے۔

تو (اے پیغمبرؐ) انکو بیہودہ بکنے اور کھیلنے دے جب تک ان کا دن جس کا اُن سے وعدہ ہے آن پہونچے

تو (اے پیغمبرؐ) اُن سے منہ پھیرلے (یا درگذر کر) اور کہدے (اچھا بھائی) سلام

(اے پیغمبرؐ مسلمانون سے) کہدو جو لوگ اللہ تعالیٰ کے کاموں کی امید نہین رکھتے ان سے درگذر کرین تاکہ اللہ ہی ان لوگون کو انکے کاموں کا بدلہ

پھر (موسےٰ کے بعد) ہمنے تجھہ کو دین کے ایک رستے (شریعت) پر لگا دیا تو اُسی پر چلتا رہ اور نادانون کی خواہشون پر مت چل یہہ (نادان) لوگ اللہ تعالیٰ کے مقابلے مین تیرے کچھہ کام نہین آسکتے اور ظالم مین اُن مین دوستی کیسے ہوسکتی ہے) گناہگار گناہگارون ہی کے دوست ہوتے ہین اور پرہیزگارون کا اللہ دوست ہے

اور ہمنے آدمی کو اپنے ماں باپ کے ساتھہ نیکی کرنے کا حکم دیا ہے ماں نے تکلیف اٹھاکر (حمل مہینہ یا زیادہ سکو پیٹ مین رکھا) اور تکلیف اُٹھاکر اسکو جنا اور اُس کا پیٹ مین رہنا اور دودھہ چھٹنا تیس مہینے مین (پورا) ہوتا ہے یہانتک کہ وہ جب اپنے زور کو پہونچا اور (پھر) چالیس برس کی عمر ہوئی تو کہنے لگا

مالک میری مجھہ کو ایسی توفیق دے کہ مین تیرے احسان کا شکر کرون۔

تو (اے پیغمبرؐ) جسطرح ہمت والے پیغمبرون نے (کافرونکے ستانے پر) صبر کیا تو بھی صبر کر اور انکے (عذاب کے) لیے جلدی مت کر جسدن وہ اُس (عذاب) کو دیکھینگے جسکا ان سے وعدہ ہے تو (انکو ایسا معلوم ہوگا) جیسے وہ (دنیا مین) رہے ہی نہین مگر گھڑی بھر دن (رہے ہون تو رہے ہون یہ قرآن کیا ہے خدا کا حکم) پہونچا دینا ہے اب (خدا کے

تو (اے پیغمبرؐ) اس (اعتقاد) پر جمارہ کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہین اور اپنے گناہ کی بخشش کے لیے اور ایماندار مرد اور ایمان والی عورتون کے لیے دعا مانگتا رہ اور اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے تم (دنیا مین) کیا کرتے ہو گے اور (آخرت مین) کہان

تو (اے مسلمانو جہاد سے) بودے نہ ہو اور (اپنی طرف سے) صلح کا پیغام نہ دو اور (آخرت کا) اللہ تعالیٰ کے فضل سے) تم ہی غالب ہوگے اور اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھہ ہے اور وہ تمہارے کاموں (کے ثواب) مین تم کو

فَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ۝

۲۴ حٰمٓ السجدۃ ۴۱ ۱ فَاسْتَقِيمُوا إِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوهُ ۗ

۵ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِينَ ۝ الَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُم بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۝ قُلْ أَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُونَ بِالَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ فِي يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُونَ لَهُ أَندَادًا ۚ ذَٰلِكَ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ مِن فَوْقِهَا وَبَارَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَا أَقْوَاتَهَا فِي أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ سَوَاءً لِّلسَّائِلِينَ ۝ ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْأَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا قَالَتَا أَتَيْنَا طَائِعِينَ ۝ فَقَضَاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ فِي يَوْمَيْنِ وَأَوْحَىٰ فِي كُلِّ سَمَاءٍ أَمْرَهَا ۚ وَزَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَحِفْظًا ۚ ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝ فَإِنْ أَعْرَضُوا فَقُلْ أَنذَرْتُكُمْ صَاعِقَةً مِّثْلَ صَاعِقَةِ عَادٍ وَثَمُودَ ۝ إِذْ جَاءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِن بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۖ قَالُوا لَوْ شَاءَ رَبُّنَا لَأَنزَلَ مَلَائِكَةً فَإِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُم بِهِ كَافِرُونَ ۝ فَأَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوا مَنْ أَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ۖ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَهُمْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۖ وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ۝ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي أَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَخْزَىٰ ۖ وَهُمْ لَا يُنصَرُونَ ۝ وَأَمَّا ثَمُودُ فَهَدَيْنَاهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمَىٰ عَلَى الْهُدَىٰ فَأَخَذَتْهُمْ صَاعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُونِ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ وَنَجَّيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ۝ وَيَوْمَ يُحْشَرُ أَعْدَاءُ اللَّهِ إِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ۝ حَتَّىٰ إِذَا مَا جَاءُوهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ وَجُلُودُهُم بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ وَقَالُوا لِجُلُودِهِمْ لِمَ شَهِدتُّمْ عَلَيْنَا ۖ قَالُوا أَنطَقَنَا اللَّهُ الَّذِي أَنطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ خَلَقَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ وَمَا كُنتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَن يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ وَلَٰكِن ظَنَنتُمْ أَنَّ اللَّهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيرًا مِّمَّا تَعْمَلُونَ ۝ وَذَٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِي ظَنَنتُم بِرَبِّكُمْ أَرْدَاكُمْ فَأَصْبَحْتُم مِّنَ الْخَاسِرِينَ ۝ فَإِن يَصْبِرُوا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۖ وَإِن يَسْتَعْتِبُوا فَمَا هُم مِّنَ الْمُعْتَبِينَ ۝ وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَاءَ فَزَيَّنُوا لَهُم مَّا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِم مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا خَاسِرِينَ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا لِهَٰذَا الْقُرْآنِ وَالْغَوْا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُونَ ۝ فَلَنُذِيقَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا عَذَابًا شَدِيدًا وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ ذَٰلِكَ جَزَاءُ أَعْدَاءِ اللَّهِ النَّارُ ۖ لَهُمْ فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ ۖ جَزَاءً بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَا أَرِنَا الَّذَيْنِ أَضَلَّانَا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ أَقْدَامِنَا لِيَكُونَا مِنَ الْأَسْفَلِينَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ ۝ نَحْنُ أَوْلِيَاؤُكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۖ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهِي أَنفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ ۝ نُزُلًا مِّنْ غَفُورٍ رَّحِيمٍ ۝ وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّن دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ ۝ وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا ۚ وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ۝ وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ

۲۵ الشوریٰ ۴۲ ۲ فَلِذَٰلِكَ فَادْعُ ۖ وَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ ۖ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ ۖ وَقُلْ آمَنتُ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ مِن كِتَابٍ ۖ وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمُ ۖ اللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۖ لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ۖ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ ۖ اللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۖ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۝

۳ قُل لَّا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَىٰ ۗ

۴ لِلَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝ وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ ۝ وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ ۖ وَأَمْرُهُمْ شُورَىٰ بَيْنَهُمْ ۖ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ۝ وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنتَصِرُونَ ۝

۴ وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۖ فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ۝ وَلَمَنِ انتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهِ فَأُولَٰئِكَ مَا عَلَيْهِم مِّن سَبِيلٍ ۝ إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ النَّاسَ وَيَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ وَلَمَن صَبَرَ وَغَفَرَ

تو (بھی یہ کافر) پھر نہین سکتے (آخر) انکو ہمارے پاس لوٹ کر آنا ہے

سیدھے ہو اُسی کی طرف منہ کیے رہو (اُسی کا ہو جاکرو) اور اُس سے (اپنے گناہون کی)

برائی کا بدلہ اچھے سے اچھا کر (ایسا کریگا تو دیکھیگا) جو تیرا دشمن تھا وہ ایک دم سے ایسا ہو جائیگا جیسے (تیرا) دلسوز دوست اور یہ بات اُنہی کو حاصل ہوتی ہے جو صبر کرتے ہین اور اُنہی کو اُسکی توفیق ہوتی ہے جو نصیبے والے ہین۔

اور (اے پیغمبر) اگر شیطان کے گدگدانے سے تجھکو گدگدی ہو تو اللہ کی پناہ مانگ (وہ تجھکو بچالے گا) بیشک وہ (سب) سنتا جانتا ہے

سورج اور چاند کو سجدہ نہ کرو (وہ تو تمہاری طرح ایک مخلوق ہین) اور خدا ہی کو سجدہ کرو

اسی وجہ سے تو (لوگونکو) بلاتا رہ اور تو خود بھی جسطرح تجھکو حکم ہوا ہے قائم رہ اور اُنکی خواہشون پر مت چل اور کہدے مین تو اللہ کی اتنی کتابون اور اوتارون سب پر ایمان لایا اور مجھپر یہ حکم ہے کہ تمہارے آپس کے جھگڑون مین انصاف کرون اللہ ہمارا مالک ہے اور تمہارا بھی مالک ہے ہمارا کیا ہمارے لیے اور تمہارا کیا تمہارے لیے ہم مین تم مین کوئی جھگڑا نہین اللہ ہم کو (تم کو) اکٹھا کریگا اور اُسی کی طرف (آخر سب کو) لوٹنا ہے۔

کہہ دے (لوگو) مین تم سے خدا کا پیغام پہونچانے پر کوئی نیگ نہین مانگتا مگر ناطے کی محبت تو رکھو

اُن لوگون کے لیے ہے جو ایماندار ہین اور اپنے مالک پر بھروسا رکھتے ہین اور (یہ ثواب اُن لوگونکے لیے ہے) جو بڑے بڑے گناہون سے اور بیحیائی کے کامون سے بچے رہتے ہین اور جب اُنکو غصہ آجاتا ہے تو معاف کردیتے ہین اور جو اپنے مالک کا حکم مانتے ہین اور نماز کو درستی کے ساتھ ادا کرتے ہین اور اُنکا کام اُنکی صلاح (اور مشورہ) سے چلتا ہے اور (مال) جو ہمنے اُنکو دیا ہے اُسمین سے وہ خرچ کرتے ہین اور وہ لوگ جنپر کوئی ظلم کرتا ہے تو وہ (ظالم سے) بدلہ لیتے ہین۔

اور برائی کا بدلہ اتنی ہی برائی ہے اس پر بھی جو کوئی معاف کردے اور ملجائے (صلح کرلے) تو اُسکا ثواب اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے بیشک اللہ تعالیٰ ظلم کرنے والون کو پسند نہین کرتا اور جسپر ظلم ہوا وہ اگر بدلہ لے تو ایسے لوگون پر کوئی الزام نہین الزام تو اُنہی لوگونپر ہے جو (شروع ہی سے) لوگونپر ظلم کرتے ہین اور ملک مین ناحق دھوم مچاتے ہین ایسے لوگون کو تکلیف کا عذاب ہوگا اور البتہ جو کوئی (دوسرے کے ظلم کرنے پر بھی) صبر کرے اور معاف کردے

			وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ۚ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ	اور کوئی تم مین سے دوسرے کی غیبت نہ کرے بھلا تم مین سے کوئی
			اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ۭ	بھی پسند کرتا ہے کہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے تم (ضرور) اس سے
			وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ۝	گھن کروگے اور اللہ تعالہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ بڑا معاف کرنیوالا مہربان ہے
۲۶	ق ۵۰	۳	فَاصْبِرْ عَلٰي مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ	تو (اے پیغمبر ص) ان کافرون کی باتون پر صبر کیے رہ اور سورج نکلنے اور
			رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ۝	سورج ڈوبنے سے پہلے اپنے مالک کی خوبی تعریف کے ساتھ بیان کرتا رہ
			وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ۝	اور رات کو وقت اور نماز کے بعد بھی اسکی پاکی بیان کر اور (اے پیغمبر) کان
			وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ۝	لگا کر سن جس دن پکارنے والا (فرشتہ) جو مقام نزدیک ہے وہانسے (مردونکو) پکاریگا
۲۷	الذّٰریٰت ۵۱	۲	فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۭ اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝	تو (اے لوگو) اللہ کی طرف بھاگو (اسکی پناہ لو) مین اسکی طرف سے تم کو کھول کر ڈرانیوالا ہون
〃	〃	〃	فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ۝ وَّذَكِّرْ	تو انکا (کچھ) خیال نہ کر تجھ پر کیا عیب ہے اور (سب لوگون کو) نصیحت
〃	الطور ۵۲	۰	فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝	کیے جا بیشک ایمان والون کو نصیحت فائدہ دیگی۔
〃	〃	۱	فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ	تو (اے پیغمبر ص) تو (لوگون کو) نصیحت کیے جا اللہ تعالہ کے فضل سے
			وَّلَا مَجْنُوْنٍ ۝	نہ تو تو کاہن ہے نہ باولا ہے۔
〃	〃	〃	فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ	تو (اے پیغمبر ص) انکو (اپنے حال پر) چھوڑ دے یہانتک کہ اس دن کو
			يُصْعَقُوْنَ ۝ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ	پائین جس دن بے ہوش ہو جائینگے جس دن انکا داؤن (فریب)
			شَيْئًا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝	انکے کچھ کام نہ آئیگا اور نہ انکو (کہیں سے) مدد ملے گی۔
〃	〃	〃	وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا	اور (اے پیغمبر ص) اپنے مالک کے حکم کا انتظار کرتا رہ کیونکہ تو ہماری
			وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ۝ وَ	آنکھون کے سامنے ہے اور جب تو (بیٹھ کر) اٹھے تو اپنے مالک کی خوبی تعریف
			مِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ۝	کے ساتھ بیان کر اور رات کو بھی اسکی پاکی بیان کر اور جب ستارے ڈوب جائین
۲۷	النجم ۵۳	۲	فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۝ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ	تو (اے پیغمبر ص) جو کوی ہماری یاد سے منہ موڑلے (قرآن اور آخرت کا خیال
			اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝ ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ۭ	نہ کرے) اور صرف دنیا کی زندگی سے غرض رکھے تو اسکی طرف سے منہ پھیر لے انکی عقل
〃	〃	〃	فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ۝	تو اپنی پاکیزگی مت جتاؤ وہ خوب جانتا ہے کون پرہیزگار ہے
〃	〃	۳	فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ۝	تو (اے مومنو اللہ تعالہ کو سجدہ کرو اور اسی کا پوجا کرتے رہو۔
۲۷	القمر ۵۴	۱	فَتَوَلَّ عَنْهُمْ	تو (اے پیغمبر ص) اُن کا خیال چھوڑ دے۔
〃	الرحمٰن ۵۵	۱	اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ۝ وَاَقِيْمُوا	اس لیے کہ تم انصاف کی حد سے نہ گذرو (یا تولنے مین فرق نہ کرو) اور
			الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ۝	ٹھیک تولا کرو اور ترازو مت مارو۔
〃	الواقعہ ۵۶	۲	فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۝	تو (اے پیغمبر ص) اپنے مالک کے نام کی تسبیح کرتا رہ جو سب سے بڑا ہے۔
〃	〃	۳	فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۝	تو (اے پیغمبر ص) اپنے مالک کے نام کی تسبیح کرتا رہ جو سب سے بڑا ہے
〃	الحدید ۵۷	۱	اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا	اللہ تعالہ اور اسکے پیغمبر پر ایمان لاؤ اور جس مال کا تم کو وارث بنایا
			جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اسمین سے (اللہ کی راہ مین) خرچ کرو کیونکہ جو لوگ تم مین سے ایمان لائے اور
			مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝ وَمَا لَكُمْ	انہون نے (اللہ تعالہ کی راہ مین) خرچ کیا انکو بڑا ثواب (نواب) ملے گا اور (لوگو)
			لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ	تم کو کیا ہوا ہے تم اللہ تعالہ اور اسکے پیغمبر پر ایمان نہین لاتے اور پیغمبر تم کو

۲۶	الحجرات	۱	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَاۗءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝ وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَاۗءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰي مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ۝ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۭ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۝ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝
۲۶	الحجرات	۲	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاۗءٌ مِّنْ نِّسَاۗءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ۭ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝
۲۶	الحجرات	۳	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا

۱ مسلمانو اللہ تعالیٰ اور اُسکے رسول کے سامنے بڑھ کر بات نہ کرو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو بے شک اللہ تعالیٰ (سب کچھ) سنتا جانتا ہے مسلمانو پیغمبر کی آواز سے اپنی آوازوں کو اونچا نہ ہونے دو اور پیغمبر سے اسطرح پکار کر بات نہ کرو جیسے تم آپس میں ایکدوسرے سے پکار کر کرتے ہو ایسا نہ ہو تمہاری (نیک) اعمال غارت ہو جائیں (اکارت ہوں) اور تم کو خبر نہ ہو بے شک جو لوگ اللہ تعالیٰ کے رسول کے سامنے اپنی آوازیں دبی (دھیمی) رکھتے ہیں انہی کے دلوں کو اللہ تعالیٰ نے پرہیزگاری (کی کسوٹی) پر کس لیا ہے اُنکے لیئے (آخرت میں گناہوں کی) معافی اور بڑا نیک (ثواب) ہے (اے پیغمبر ص) جو لوگ تجھکو حجروں کے باہر سے (جن میں آپ تشریف رکھا کرتے تھے) آواز دیتے ہیں انمیں اکثر بے عقل ہیں اور اگر یہ لوگ اس وقت تک دم لیتے جب تک تو اُنکے پاس برآمد ہوتا تو اُنکے لیئے (دین اور دنیا دونوں میں بہتر ہوتا اور اللہ تعالیٰ اُنکے اس قصور اور بے ادبی پر بھی اگر وہ توبہ کریں) بخشنے والا مہربان ہے مسلمانو (جلدی مت کیا کرو) اگر کوئی بدکار شخص کوئی خبر لائے تو اُسکو تحقیق کر لیا کرو ایسا نہ ہو کہ تم بے جانے بوجھے کسی قوم پر چڑھ دوڑو پھر (جب اصل حال معلوم ہو) تو اپنے کیے پر پچتاؤ اور یہ جان لو کہ اللہ کا پیغمبر تم میں موجود ہے (اللہ تعالیٰ اسکو ہر خبر کا حال بتلا دیگا) بہت باتیں ایسی ہوتی ہیں کہ اگر وہ تمہارا کہنا اُن میں مان لیا کرے تو تم آفت میں پھنس جاؤ مگر (عمدہ بات یہ ہے کہ) اللہ تعالیٰ نے تم کو ایمان کی محبت دی ہے اور تمہارے دلوں میں اسکو اچھا کر دکھایا ہے اور کفر اور نافرمانی اور گناہ سے تم میں نفرت ڈال دی ہے یہی لوگ تو اللہ تعالیٰ کے فضل اور کرم سے ٹھیک رستے پر ہیں اور اللہ تعالیٰ (سب کچھ) جانتا ہے حکمت والا۔

۲ مسلمان مرد دوسرے مردوں پر نہ ہنسیں شاید وہ (اللہ تعالیٰ کے نزدیک) اُنسے بہتر ہوں اور نہ عورتیں دوسری عورتوں پر ہنسیں شاید وہ (اللہ تعالیٰ کے نزدیک) اُنسے اچھی ہوں اور ایکدوسرے پر طعنہ نہ مارو اور نہ کسی کو بری نام سے (جس سے وہ چڑتا ہو) پکارو ایمان لائے پیچھے ایسی زبانی کرنا فسق (بدنامی) کی بات ہے اور جو لوگ ایسی حرکتوں سے توبہ نہ کریں وہ (بڑے) شریر ہیں۔

۳ مسلمانو (اپنے بھائی مسلمان کے ساتھ) بہت گمان کرنے سے بچے رہو کیونکہ بعضا گمان گناہ ہے اور کھوج نہ کیا کرو (ٹوہ نہ لگایا کرو)

			الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ۙ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ وَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ ۚ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۖ وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ ۭ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۝ اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً وَّيَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْۗءِ وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ۝	اور پیغمبر کو (اتنی سی) بات پر کہ تم اپنے مالک اللہ پر ایمان لائے (مکہ سے) نکال باہر کرتے ہیں اگر تم میری راہ میں جہاد کرنے کے لیے (اپنے گھر اپنے وطن سے) نکلے ہو اور میری خوشی چاہتے ہو (تو) اُنسے ہرگز دوستی نہ رکھو) تم چپکے اُنسے دوستی لگاتے ہو اور (یہ نہیں جانتے) کہ میں تمہاری چھپی اور کھلی (دونو) باتوں سے خوب آگاہ ہوں اور جو کوئی تم میں ایسا کرے گا (کافروں سے دوستی رکھیگا) وہ سیدھے رستے سے بہٹک گیا اگر کہیں تم کو وہ پالیں (تم پر غالب ہو جائیں) تو تمہارے دشمن ہی رہیں گے اور برائی کے لیے اپنے ہاتھ اور زبانیں تم پر چلائیں گے (اور یہ بھی چاہینگے کہ تم) کافر بن جاؤ۔
۲۸	الممتحنۃ ۶۰	۲	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ۝	مسلمانو اُن لوگوں سے دوستی نہ کرو جنپر اللہ تعالیٰ کا غصہ ہوا یہ لوگ تو آخرت (کے ثواب) سے ناامید (محروم) ہو چکے جیسے کافر قبر والوں (مردوں سے) ناامید ہو چکے۔
″	الصف ۶۱	۱	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝	مسلمانو ایسی بات منہ سے کیوں کہہ بیٹھتے ہو جسکو کرکے نہیں دکھلاتے اللہ تعالیٰ کو تو یہ بہت ناپسند ہے کہ منہ سے کہو اور کرو نہیں۔
″	″	۲	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْٓا اَنْصَارَ اللّٰهِ	مسلمانو اللہ تعالیٰ کے (دین کے) مددگار بنے رہو۔
″	المنٰفقون ۶۳	″	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝	مسلمانو ایسا نہ ہو تمہارے مال اور اولاد تم کو اللہ تعالیٰ کی یاد سے غافل بنا دیں اور جو لوگ ایسا کرینگے (خدا تعالیٰ کو بھول جائینگے) تو وہ ٹوٹا اوٹھائینگے اور جو (مال) ہمنے تم کو دیا ہے اُس میں سے کچھ خرچ کرو اس سے پہلے کہ موت تم پر آن موجود ہو اُس وقت یوں کہنے لگو مالک ہمارے اگر تو ہم کو تھوڑی اور مہلت دیتا تو ہم خیرات کرتے اور نیک بندوں میں شریک ہو جاتے۔
″	التغابن ۶۴	۱	فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝	تو اللہ اور اسکے رسول اور نور (یعنے قرآن) پر جسکو ہمنے اوتارا ایمان لاؤ اور تم جو کرتے ہو اللہ تعالیٰ کو اسکی خبر ہے۔
″	″	۲	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝	مسلمانو (ہوشیار رہو) تمہاری بی بیوں اور تمہاری اولاد میں بعضے تمہارے دشمن ہیں اُن سے بچے رہو اور اگر تم (اُن کا قصور) معاف کر دو درگذر کرو بخشدو تو اللہ تعالیٰ بھی بخشنے والا مہربان ہے (وہ تمہارے قصور بخش دے گا)
″	″	″	فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ۭ	تو (مسلمانو) جہاں تک تم سے ہو سکے اللہ سے ڈرتے رہو اور (اُسکا حکم) سنو اور مانو اور اپنی جانوں کو بھلائی کے لیے (اسکی راہ میں) خرچ کرتے رہو

			اپنے مالک پر ایمان کے لیے بلا رہا ہے اور اگر تم کو یقین آئے تو خود تمہارا مالک (روز الست میں) تم سے اقرار لے چکا ہے۔
۲۷	الحدید ۵۷	۲	یہ سمجھ لو کہ اللہ زمین کو مرے پیچھے (پانی برسا کر) جلا دیتا ہے ہم نے (اپنی قدرت کی) نشانیاں تم سے بیان کر دیں اسلیئے کہ تم کو عقل پیدا ہو
〃	〃	۳	(لوگو) اپنے مالک کی معافی (بخشش) کی طرف لپکو اور اس باغ (بہشت) کی طرف جسکی چوڑائی (یا پھیلاؤ) آسمان اور زمین (دونوں کی) چوڑائی یا (پھیلاؤ) کے برابر ہے وہ ان لوگوں کے لیے تیار کیا گیا ہے جو اللہ اور اسکے (سب) پیغمبروں پر ایمان لائے (یہ معافی اور باغ ملنا) اللہ کا فضل ہے جسکو وہ چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔
〃	〃		اللہ کسی اترانے والے شیخی باز کو پسند نہیں کرتا ایسے لوگ (ایک تو خود) بخیلی کرتے ہیں دوسروں کو بھی بخیلی کرنا سکھاتے ہیں اور جو (اللہ کی راہ میں خرچ کرنے سے) منہ پھیرے تو اللہ تو بے پروا ہی سراسر خوبیوں
〃	〃	۴	(والا ہے) ایمان والو اللہ سے ڈرو اور اسکے پیغمبر (حضرت محمد) پر ایمان لاؤ اللہ تم کو اپنی رحمت میں سے دوہرا حصہ دیگا اور تم کو (بہشت میں) روشنی دیگا جسکی وجہ سے تم (پلصراط پر) چل کھڑے ہو (تمہارے گناہ) تم کو بخش دیگا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔
۲۸	المجادلہ ۵۸	۲	مسلمانو جب تم سے کہا جائے مجلس کے لیے ذرا جگہ دو تو کھل بیٹھا کرو (جگہ دیدیا کرو) اللہ (بہشت میں) تم کو جگہ دیگا اور جب تم سے کہا جائے (اپنی جگہ سے) اٹھ جاؤ تو اٹھ کھڑے ہو۔
〃	الحشر ۵۹	۱	اور مہاجرین کو (لوٹ کے مال میں سے جو دیا جائے اس سے) انکے دلوں میں حسد نہیں ہوتا اور (مہاجرین کو آرام پہونچانا) اپنے آرام پر مقدم رکھتے ہیں گو انکو تنگی ہی کیوں نہ ہو اور جو شخص اپنے نفس کی بخیلی اور لالچ سے بچایا گیا تو ایسے ہی لوگ مراد کو پہونچیں گے۔
〃	〃	۲	مسلمانو اللہ سے ڈرو اور ہر شخص کو یہ سوچنا چاہیے کہ اس نے کل کے لیے (یعنے قیامت کے لیے) کیا (سامان) آگے بھیجا ہے اور خدا کا خوف رکھو بیشک اللہ کو تمہارے (سب) کاموں کی خبر ہے اور ان لوگوں کی طرح مت بنو جنہوں نے خدا کو بھلا دیا (دنیا میں غرق ہو گئے پھر خدا نے ایسا کر دیا کہ وہ اپنے تئیں آپ بھول گئے یہی لوگ
〃	الممتحنۃ ۶۰	۱	مسلمانو میرے دشمن اور اپنے دشمن (یعنے کافروں کو) دوست نہ بناؤ تم انسے دوستانہ ملاپ کرتے ہو اور وہ تو جو سچا (یا سچا کلام قرآن) تمہارے پاس آیا اسکو مانتے ہی نہیں وہ (تو ایسے ظالم ہیں کہ) تم کو

			وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۝	اور اپنے مالک (کی خوشی) کے لیئے (جو مصیبتین تجھکو پیش آئین انپر) صبر کر
۲۹	المدثر ۷۴	۱	ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۝ وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ۝ وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ۝ وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ۝ ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ۝ كَلَّا ۝	مجھہ کو اور اسکو چھوڑ دی (اسکی سزا میرے ذمہ) جسکو میںنے (دنیا مین) اکیلا پیدا کیا پھر اسکو بڑہتا ہوا مال دیا اور (حوان جوان) بیٹے جو (ہر جگہ) اسکے ساتھ رہتے ہین (بارہ یا تیرہ بیٹے) اور ہر طرح میںنے اسکو فراغت دی اسپر بھی (کمبخت) یہہ آرزو کرتا ہے کہ مین اسکو (آخرت مین) اور زیادہ دونگا کبھی نہین
″	الدھر ۷۶	۲	فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ۝ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝ وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ۝	تو اپنے مالک کے حکم کے انتظار مین صبر کیجیے (بیٹھا) رہ اور کافرون مین سے کسی بدکار یا ناشکرے کا کہنا مت مان اور صبح اور شام اپنے مالک کا نام جپتا (رٹتا) رہ اور رات کو بھی اسکو سجدہ کر (مغرب اور عشا کی نماز پڑہ) اور بڑی رات تک اسکی پاکی بولتا رہ
۳۰	الاعلیٰ ۸۷	۱	سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۝	(اے پیغمبرؐ) اپنے مالک کے نام کی جو سب سے بلند ہے پاکی بیان کیا کر۔
″	″	″	فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ۝	اور تو (اے پیغمبرؐ) سمجھائے جا فائدہ ہو یا نہ ہو
″	الغاشیۃ ۸۸	۱	فَذَكِّرْ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ۝	تو (اے پیغمبرؐ لوگون کو) سمجھاتا رہ تیرا کام بس یہی سمجھانا ہے
″	اللیل ۹۲	۱	كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ۝ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝ وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ۝ وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۝	یہہ بات نہین ہے یہہ کہ تم (اس سے بدتر کام کرتے ہو) تم یتیم کی خاطر داری نہین کرتے اور محتاج کو کہانا کہلانے کے لیئے (اپنے تئین یا دوسرونکو) رغبت نہین دلاتے اور مردے کا سارا مال سمیٹ کر کہا جاتے ہو اور مال کی محبت مین گرفتار ہو
″	البلد ۹۰	۱	فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ۝ فَكُّ رَقَبَةٍ ۝ اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ۝ يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ۝ اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۝ ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ۝	پھر بھی وہ کہانی لانگھ نہ سکا اور (اے پیغمبرؐ) تو کیا جانے کہانی کیا ہے ایک گردن چھوڑانا دینا یا بھوک کے دن یتیم (بن باپ کے لڑکے) کو کہانا کہلانا جو ناطے دار بھی ہو یا خاک نشین مسکین کو (پھر ان باتون کے ساتھہ یہہ بھی ضرور ہے کہ) وہ ان لوگون مین سے ہو جو ایمان لائے اور ایک دوسرے کو صبر اور رحم کرنے کی صلاح دیتے ہین۔
″	الضحیٰ ۹۳	۱	فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝	تو یتیم کو مت دبا اور مانگنے والے (فقیر) کو مت جھڑک اور (لوگون سے) اپنے مالک کا احسان بیان کرتا رہ
″	الانشراح ۹۴	۱	فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝	پھر جب تجھکو (دنیا کے کامون سے) فراغت ہو تو محنت کر اور اپنے مالک کی طرف دل لگا
″	العلق ۹۶	۱	اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۝	(اے پیغمبرؐ) اپنے مالک کے نام سے جسنے (سب خلقت کو) پیدا کیا (قرآن) پڑہ
″	″	″	اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۝	(اے پیغمبرؐ) پڑہ اور تیرا مالک بڑے کرم والا ہے۔
″	″	″	كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۝	(اے پیغمبرؐ) ہرگز اسکا کہنا مت مان اور (اللہ کی درگاہ مین) سجدہ کرتا رہ
″	الھمزۃ ۱۰۴	۱	وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۝ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۝ يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ۝	ہر طعنہ مارنے والے غیبت کرنے والے کی خرابی ہوگی جسنے مال سمیٹا اور اسکو گن گن کر رکھا کیا وہ یہہ سمجھتا ہے کہ اسکا مال سدا اسکو زندہ رکھے گا۔
″	القریش ۱۰۶	۱	فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۝ الَّذِيْٓ	تو انکو چاہیئے کہ (مکہ مین اطمینان سے رہین اور) اس گھر کے مالک کو پوجتے رہین جس

۲۸	الطلاق ۶۵	۲	وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝	۱۸۶ اور جو کوئی اپنی طبیعت کے لالچ اور بخیلی سے بچایا گیا (اللہ نے اسکو بچا دیا) تو ایسے
〃	التحریم ۶۶	۱	فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۛ	۱۸۷ تو اے عقل والو ایمان دارلوگو اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔
〃	〃	〃	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝	۱۸۷ مسلمانو اپنی جانوں کو اور اپنے بال بچوں کو (دوزخ کی) آگ سے بچاؤ جسکے ایندھن آدمی ہیں اور پتھر وہاں ایسے فرشتے تعینات ہیں جو اکھڑ بے رحم ہیں اللہ جو انکو حکم دے وہ نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم ہوتا ہے وہ (فوراً) بجا لاتے ہیں۔
〃	〃	۲	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ۭ عَسٰي رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ	۱۸۸ مسلمانو اللہ تعالیٰ کی درگاہ میں سچی توبہ کرو عجب نہیں تمہارا مالک (توبہ کی وجہ سے) تمہاری برائیاں تم پر سے اوتار دے (معاف کر دے) اور تم کو اُن باغوں میں لے جائے جن کے تلے نہریں پڑی بہ رہی ہیں۔
۲۹	القلم ۶۸	۱	فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝	۱۸۹ تو (اے پیغمبر) تو جھٹلانے والے (کافروں) کا کہا مت مان۔
〃	〃	〃	وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ۝ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِيْمٍ ۝ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝ عُتُلٍّۭ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ۝ اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ۝ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ سَنَسِمُهٗ عَلَي الْخُرْطُوْمِ ۝	۱۹۰ اور اسکی بات مت سُن جو بہت قسمیں کھاتا ہے جھوٹا (بدکار یا ذلیل) عیب جو (یا طعنے مارنیوالا) چغل خور اچھے کام سے روکنے والا حد سے بڑھ جانیوالا بڑا گناہ گار اکھڑ (ظالم یا پیٹو بہت کھانے والا) ان سب باتوں کے سوا بدذات یہ ساری باتیں اس وجہ سے ہیں کہ وہ پیسے والا ہے بیٹے رکھتا ہے جب ہماری آیتیں اسکو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ اگلوں کی کہانیاں ہیں ہم اب اسکی سونڈ (ناک) پر داغ لگائینگے
〃	〃	۲	فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ	۱۹۱ تو اپنے مالک کے حکم میں صبر کیے رہ اور مچھلی والے (یعنے یونس پیغمبر) کی طرح (جلد باز) مت بن۔
〃	المعارج ۷۰	۱	فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ۝	۱۹۲ (اے پیغمبر) تو (ان لوگوں کے جھٹلانے پر) اچھا صبر کیے رہ۔
〃	〃	۲	فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ۝	۱۹۳ تو (اے پیغمبر) انکو بکنے دے اور کھیلنے دے یہاں تک کہ وہ دن اُنپر آن پہونچے جس کا اُن سے وعدہ ہے۔
〃	المزمل ۷۳	۱	وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ۝	۱۹۴ اور اپنے مالک کا نام رٹتا رہ اور سب سے توڑ کر اُسی کا ہو جا۔
〃	〃	〃	وَاصْبِرْ عَلٰي مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ۝ وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ۝	۱۹۵ اور کافر جو تیری نسبت کہتے ہیں اُسپر صبر کیے رہ اور عمدگی کے ساتھ اُن سے الگ ہو جا اور جو مالدار جھٹلانے والے (کافر) ہیں انکو میرے اوپر چھوڑ دے (میں انسے بھگت لونگا) اور انکو تھوڑی سی مہلت دے
〃	〃	۲	وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝	۱۹۶ اور اللہ تعالیٰ سے (اپنے گناہوں کی) بخشش چاہو بے شک اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔
〃	المدثر ۷۴	۱	يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝ قُمْ فَاَنْذِرْ ۝ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۝ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۝ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۝	۱۹۷ اے (وحی کی ہیبت سے) کپڑا لپیٹنے والے اوٹھ اور (لوگوں کو اللہ کے عذاب سے) ڈرا اور اپنے مالک کی بڑائی بیان کر اور اپنے کپڑوں کو پاک صاف رکھ اور (بتوں کی) پلیدی سے الگ رہ اور اس نیت سے احسان نہ کر کہ اُس سے اچھا بدلہ ملے

(آخر تک تین رکوع مکی ہیں)

اَھْوَالُھَا وَمَا یَتَعَلَّقُ بِھَا مِنَ الْحِسَابِ وَالْمِیْزَانِ ۲۴

حساب کتاب کا بیان ۲۴

۱	البقرۃ ۲	۶	وَاتَّقُوْا یَوْمًا لَّا تَجْزِیْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَیْئًا وَّلَا یُقْبَلُ مِنْھَا شَفَاعَۃٌ وَّلَا یُؤْخَذُ مِنْھَا عَدْلٌ وَّلَا ھُمْ یُنْصَرُوْنَ ۲
〃	〃	۱۵	وَاتَّقُوْا یَوْمًا لَّا تَجْزِیْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَیْئًا وَّلَا یُقْبَلُ مِنْھَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُھَا شَفَاعَۃٌ وَّلَا ھُمْ یُنْصَرُوْنَ ۰ ۲
۳	اٰل عمران ۳	۳	یَوْمَ تَجِدُ کُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَیْرٍ مُّحْضَرًا ۚ وَمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۚ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَیْنَھَا وَبَیْنَہٗٓ اَمَدًا بَعِیْدًا ۳ وَیُحَذِّرُکُمُ اللّٰہُ نَفْسَہٗ ۗ وَاللّٰہُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ۲
۴	〃	۱۱	یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْہٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْہٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِیْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْھُھُمْ اَکَفَرْتُمْ بَعْدَ اِیْمَانِکُمْ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا کُنْتُمْ تَکْفُرُوْنَ ۰ وَاَمَّا الَّذِیْنَ ابْیَضَّتْ وُجُوْھُھُمْ فَفِیْ رَحْمَۃِ اللّٰہِ ۭ ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ ۰
۷	المائدۃ ۵	۱۵	یَوْمَ یَجْمَعُ اللّٰہُ الرُّسُلَ فَیَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ ۭ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ۭ اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ۰
〃	〃	۱۶	قَالَ اللّٰہُ ھٰذَا یَوْمُ یَنْفَعُ الصّٰدِقِیْنَ صِدْقُھُمْ ۭ لَھُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْھَآ اَبَدًا ۭ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ وَرَضُوْا عَنْہُ ۭ ذٰلِکَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ۰
۷	الانعام ۶	۲	لَیَجْمَعَنَّکُمْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ لَا رَیْبَ فِیْہِ ۭ اَلَّذِیْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَھُمْ فَھُمْ

۱ اور اس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچھ کام نہ آویگا نہ اُسکی سفارش سنی جاوے گی نہ بدلہ (یعنے روپیہ وغیرہ بطور فدیہ کے) منظور ہوگا نہ مدد ملے گی۔

۲ اور اُس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچھ کام نہ آئے گا نہ اسکی طرف سے بدلہ منظور کیا جائے گا نہ سفارش کچھ فائدہ دے گی نہ مدد ملے گی۔

۳ جس دن ہر شخص جو بھلائی یا برائی اُس نے کی ہو اپنے سامنے موجود پائے گا (یا پوری نہ کم نہ زیادہ) آرزو کرے کاش یہ دن اُس سے بہت دور ہوتا اور اللہ تعالیٰ اپنی ذات سے ڈراتا ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر شفقت رکھتا ہے۔

۴ جس دن کچھ منہ سفید ہونگے کچھ کالے ہونگے تو جنکے منہ کالے ہونگے (اُن سے کہا جائے گا) تم تو ایمان لائے بعد پھر کافر ہوگئے تھے نا اب کفر کے بدلے عذاب (کا مزہ) چکھو اور جن کے مُنہ سفید ہونگے وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت (یعنے جنت) میں ہونگے اور ہمیشہ وہیں رہینگے۔

۵ (اے پیغمبر اس دن کو یاد کر) جس دن اللہ تعالیٰ پیغمبروں کو (اپنے سامنے) اکٹھا کریگا پھر فرمائے گا تم کو کیا کیا جواب ملا وہ عرض کرینگے ہمکو کیا معلوم تو ہی غیب کی باتیں جانتا ہے۔

۶ اللہ تعالیٰ فرماویگا یہی دن تو وہی دن ہے جب سچوں کو اُنکی سچائی کام آویگی اُنکے لیئے باغ ہیں جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں وہ ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہینگے اللہ تعالیٰ اُن سے خوش وہ اللہ تعالیٰ سے خوش یہی (یعنے جنت کا ملنا اللہ تعالیٰ کا راضی ہونا) بڑی مراد پانا ہے۔

۷ وہ تم کو قیامت کے دن جس (کے آنے) میں کوئی شک نہیں ضرور اکٹھا کریگا جن لوگوں نے اپنی جانوں کو نقصان

			أَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ وَّآمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ [۲۱۲]	[۲۱۲] انکو بھوک مین کہانا کہلایا (سوداگری کرا کر پیسہ کمو ادیا) اور انکو ڈر سے امن دلایا
۳۰	النصر	۱	فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝	تو تعریف کے ساتھ اپنے مالک کی پاکی بیان کر اور اس سے بخشش مانگ بے شک وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے
″	الفلق ۱۱۳	۱	قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝ [۲۱۳]	[۲۱۳] (اے پیغمبر) کہدے مین پناہ مین آیا اس خدا کے جو صبح کا مالک ہے ہر چیز کی بدی سے جو اُسنے بنائی اور اندھیری رات کی بدی سے جب وہ چھا جائے اور گنڈوں پر پھونکنے والیون کی بدی سے (جادوگرنیون کے جادو سے) اور حسد کرنے والے (حسد کرنے والے) کی بدی سے جب وہ حسد کرنے لگے
″	الناس ۱۱۴	۱	قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ النَّاسِ ۙ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝ [۲۱۴]	[۲۱۴] (اے پیغمبر) کہہ مین پناہ مین آیا لوگون کے مالک لوگون کے بادشاہ لوگون کے خدا کے اس وسوسہ ڈالنے والے چھپ جانے والے کی بدی سے جو لوگون کے دلون مین وسوسہ ڈالتا ہے (یہ وسوسہ ڈالنے والا شیطان) جنون مین سے ہو یا آدمیون مین سے

فَضْلُ الْعِلْمِ ۲۳ — باب ۲۳ علم کی فضیلت

۳	البقرة ۲	۳۷	یُؤْتِی الْحِكْمَةَ مَنْ یَّشَآءُ ۚ وَمَنْ یُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِیَ خَیْرًا كَثِیْرًا ؕ وَمَا یَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ [۱]	[۱] وہ جسکو چاہتا ہے حکمت دیتا ہے اور جسکو حکمت ملی اُسکو بڑی نعمت ملی اور جو عقل والے ہین وہی نصیحت مانتے ہین -
″	آل عمران ۳	۱	وَمَا یَعْلَمُ تَاْوِیْلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ ۘ وَالرّٰسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ [۲]	[۲] حالانکہ اصلی حقیقت انکی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہین جانتا اور جو پکے عالم ہین -
″	″	۲	شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ [۳]	[۳] اللہ تعالیٰ اس بات کا گواہ ہے اسکے سوا کوئی سچا معبود نہین اور فرشتے اور علم والے بھی گواہ ہین)
۲۲	فاطر ۳۵	۴	اِنَّمَا یَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ غَفُوْرٌ [۴]	[۴] اُسکے وہی بندے ہین جو (خدا کی مخلوقات اور اُسکی قدرتون کا) علم رکھتے ہین بے شک اللہ تعالیٰ زبردست ہے بخشنے والا -
۲۳	الزمر ۳۹	۱	قُلْ هَلْ یَسْتَوِی الَّذِیْنَ یَعْلَمُوْنَ وَالَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ ؕ اِنَّمَا یَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ [۵]	[۵] (اے پیغمبر) کہدے کیا جاننے والے اور نہ جاننے والے (دونو) برابر ہو سکتے نصیحت وہی مانتے ہین جو عقل والے ہین -
۲۸	المجادلة ۵۸	۲	یَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ۝ [۶]	[۶] جو لوگ تم مین سے ایمان لائے ہین اور جنکو علم ملا ہے (دین کے عالم ہین) اللہ تعالیٰ اُنکے درجے (دنیا اور آخرت مین) بلند کرے گا اور اللہ تعالیٰ کو تمہارے سب کامون کی خبر ہے -

اَلْبَعْثُ وَالْقِیٰمَةُ وَ — باب ۲۴ قیامت اور حشر نشر

			اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا ۭ لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝	اور جو (سامان) ہمنے (دنیا مین) تم کو دیا تہا وہ (سب) اپنی پیٹھ پیچھے (دنیا ہی مین) چہوڑ آئے اور تمہارے سفارشی (جہوٹے معبود) تو ہمکو نظر ہی نہین پڑتے وہ کہان ہین جن کو تم اپنے کامون مین (ہمارا) شریک سمجھتے تہے اب تمہارے آپسکے (سب) رشتے (اور تعلق) کٹ گئے اور جو تم سمجھتے تہے
۸	الانعام	۱۲۸	وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ وَقَالَ اَوْلِيٰٓـؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ۭ قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ۝ وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًۢا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَاۗءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۭ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ	جب اللہ تعہ اُن سب کو اکٹہا کریگا (اور کہیگا) اے جنو (شیطان کے گروہ) تم نے تو بہت آدمیون کو خراب (گمراہ) کیا آدمیون مین جو (دنیا مین) اُنکے دوست تہے وہ کہینگے مالک ہمارے ہم مین سے ہر ایک نے دوسرے سے فائدہ اوٹہایا اور ہمارے لیے جو وعدہ تو نے ٹہیرایا تہا اس وعدے تک آن پہونچے اللہ تعہ فرماویگا (اب) دوزخ تمہارا ٹہکانا ہے اُسی مین ہمیشہ رہینگے مگر جب تک اللہ چاہے بے شک تیرا مالک حکمت والا ہے جاننے والا اور اسیطرح ہم (دنیا مین) ایک ظالم کو دوسرے ظالم کے اعمال کی سزا مین حکومت دیتے ہین (اور اللہ تعہ فرمائیگا) جنو اور آدمیو کیا تمہارے پاس تم ہی مین کے پیغمبر نہین آئے جو میری آیتین تم کو پڑہ کر سناتے اور اُس دن کے سامنے آنے سے تم کو ڈراتے کہینگے ہمنے خود اپنے اوپر گواہی دی اور (اصل یہ ہے کہ) دنیا کی زندگی نے اُن کو دہوکا دیا اور (اب مجبور ہوکر) اپنے اوپر آپ یہ گواہی دی کہ وہ (دنیا مین) کافر تہے۔
۸	۔۔	۱۵۸	يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ۭ	جس دن تیرے مالک کی کچہہ (بڑی) نشانیان آجائینگی تو کسیکو اُس سے پہلے ایمان نہ لایا ہوگا یا اُسنے ایمان مین کوئی نیک کام نہ کیا ہوگا تو اُسکا ایمان کوئی فائدہ نہ دیگا
۷	الاعراف	۶	فَلَنَسْـَٔلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَلَنَسْـَٔلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَاۗىِٕبِيْنَ ۝	تو ہم بے شک جن کے پاس پیغمبر آچکے اُن سے باز پرس کرینگے اور خود پیغمبرون سے بہی ضرور پوچہینگے پہر جو کچہہ گذرا ہے وہ ہم کو معلوم ہے انکو سنا دینگے اور ہم غائب نہ تہے۔
۷	۔۔	۲۹	كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ۝	جیسے تم کو پہلے پیدا کیا ویسے ہی پہر (دوبارہ) پیدا ہوگے۔
۹	۔۔	۱۸۷	يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ۭ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ ۚ لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ ۭ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ۭ يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ۭ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝	یہ لوگ تجہہ سے قیامت کو پوچہتے ہین کہین اُسکا ٹہکانا ہی ہے کہدے یہ تو صرف میرے مالک ہی کو معلوم ہے وہی اپنے وقت پر قیامت کو لا دکہلائیگا وہ آسمان اور زمین مین ایک بہاری بات ہے وہ نہین آئے گی مگر اچانک یہ لوگ تجہہ سے قیامت کو اس طرح پوچہتے ہین جیسے تو اُس سے واقف ہے کہدے قیامت کا علم تو صرف خدا ہی کو ہے لیکن اکثر لوگ یہ نہین جانتے۔

لَا يُؤْمِنُونَ ۝

۷ الانعام ۲ قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ۭ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ۝

(اے پیغمبر) کہدے میں اپنے مالک کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے دن (قیامت کے دن) کے عذاب کا ڈر ہے اُس دن جس پر سے عذاب ٹل گیا تو اللہ تعالے نے اُس پر رحم کیا اور یہ بڑی مراد پانا ہے (کھلی کامیابی ہے) ۔

" ۳ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَيْنَ شُرَكَاۗؤُكُمُ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ۝ اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝

اور جس دن ہم ان سب کو اکٹھا کرینگے پھر ہم شرکون سے کہینگے وہ تمہارے شریک کدھر گئے جنکو تم (خدا تعالے کا) شریک سمجھتے تھے پھر کوئی بہانہ انکو نہ ملے گا مگر (جھوٹ بولنا) یون کہینگے اللہ تعالے کی قسم جو ہمارا مالک ہے ہم شریک نہین کرتے تھے (اے پیغمبر) دیکھ (یعنے غور کر) اپنے اوپر آپ کیسا جھوٹ بولے اور جتنی باتین بناتے تھے سب اُن سے گئی گذریں ۔

" ۴ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰي رَبِّهِمْ ۭ قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ۭ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ۭ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝

اور (اے پیغمبر) اگر تو انکو اس وقت دیکھے جب اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے کیجائینگے پروردگار فرمائیگا کیا یہ سچ نہین ہے وہ کہینگے بیشک سچ ہے اپنے پروردگار کی قسم پروردگار فرمائیگا تو اب اپنے انکار کرنے کے بدلے عذاب چکھو ۔

" ۵ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَاۗءِ اللّٰهِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا عَلٰي مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا ۙ وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰي ظُهُوْرِهِمْ ۭ اَلَا سَاۗءَ مَا يَزِرُوْنَ ۝

جن لوگون نے اللہ سے ملنے کو (مرنے بعد جی کر) جھٹلایا وہ گھاٹے مین پڑ گئے یہان تک کہ جب ایکدم قیامت انکے سر پر آ پہنچی تو کہینگے ہائے افسوس ہمنے قیامت کے باب مین جو قصور کیا اور اپنے (گناہونکی) بوجھ اپنی پیٹھ پر لادے ہونگے سن لے کیا برا بوجھ لادے پھرینگے

" ۶ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ۝

اور مردون کو اللہ (قیامت کے دن) جلا اُٹھائیگا پھر اسی کی طرف لوٹائے جائینگے ۔

" ۷ وَمَا مِنْ دَاۗبَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا طٰۗىِٕرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ۭ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ۝

اور جو جاندار زمین مین چلتا ہے اور جو پرندہ اپنے دونو بازو سے اُڑتا ہے (اُن مین سے) تمہاری طرح ہر ایک کی ایک جماعت ہے ہمنے کوئی چیز نہین چھوڑی جو کتاب (لوح محفوظ) مین نہ لکھی ہو پھر (قیامت کے دن یہ سب) اپنے مالک کے سامنے اکٹھا ہونگے ۔

" ۸ وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝

اور (اے پیغمبر) قرآن کے ذریعہ سے اُن لوگون کو ڈرا جو (قیامت کے دن) اپنے مالک کے پاس اکٹھا ہونیکا خوف رکھتے ہین (وہان) خدا کے سوا نہ انکا کوئی حمایتی ہوگا نہ سفارش کرنیوالا اسلیے کہ وہ (گناہونسے) بچتے رہین

" ۹ ثُمَّ قَضٰٓى اَجَلًا ۭ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ۝

پھر سونے سے تم کو ایک مقرر مدت پوری ہونے کے لیے جگاتا ہے پھر اُسی کی طرف تم کو لوٹ جانا ہے پھر جو کچھ تم (دنیا مین کیا کرتے تھے) وہ تم کو جتلا دے گا ۔

" ۱۰ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ۭ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ۝

اور وہی اپنے بندون پر غالب ہے اور تم پر نگہبان بھیجتا ہے یہان تک کہ جب تم مین سے کسی کو موت آتی ہے تو ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) اُسکی روح قبض کر لیتے ہین اور وہ کوتاہی نہین کرتے

" ۱۱ ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ۭ اَلَا لَهُ الْحُكْمُ ۡ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ۝

پھر سب کے سب اللہ کی طرف جو انکا سچا مالک ہے لوٹائے جاتے ہین سن رکھو حکم اُسی کا ہے اور وہ بہت جلد حساب لینے والا ہے ۔

" ۱۲ قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ لَىِٕنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝

(اے پیغمبر) کہدے کہ تم کو خشکی اور دریا کی تاریکیون سے کون نجات دیتا ہے جب تم اُسکو گڑگڑا کر اور چپکے چپکے پکارتے ہو کہ اگر اللہ ہم کو اس (مصیبت) سے نجات دے تو ہم ضرور شکر گذار بنین گے ۔

" ۱۳ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ۝

(اے پیغمبر) کہدے کہ اللہ ہی تم کو اس سے اور ہر تکلیف سے نجات دیتا ہے پھر تم (اُسکے ساتھ) شریک بناتے ہو ۔

" ۱۴ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ۭ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ۝

(اے پیغمبر) کہدے کہ وہ اس بات پر قادر ہے کہ تم پر اوپر سے یا تمہارے پاؤن کے نیچے سے عذاب بھیجے یا تم کو گروہ گروہ کر کے آپس مین لڑا دے اور ایک کو دوسرے سے لڑائی کا مزہ چکھائے دیکھ (یعنے غور کر) ہم کس طرح طرح سے نشانیان بیان کرتے ہین تاکہ سمجھین

" ۱۵ وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ۭ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ۝

اور تیری قوم نے اسکو جھٹلایا حالانکہ وہ سچ ہے (اے پیغمبر) کہدے کہ مین تم پر داروغہ نہین ہون ۔

" ۱۶ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ۡ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝

ہر خبر کے (ظاہر ہونے کا) وقت ٹھہرا ہوا ہے اور تم عنقریب جان لوگے ۔

" ۱۷ وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ۭ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝

اور جب تو دیکھے کہ جو لوگ ہماری آیتون مین عیب نکالتے ہین تو انسے الگ ہو جا یہان تک کہ وہ اور باتون مین مشغول ہون اور اگر شیطان تجھ کو بھلا دے تو یاد آنے کے بعد ظالم لوگون کے پاس نہ بیٹھ ۔

" ۱۸ وَمَا عَلَي الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝

اور جو لوگ پرہیزگار ہین اُن پر اُنکے حساب کی کچھ ذمہ داری نہین ہے ہان نصیحت کرنا (ذمہ داری ہے) شاید وہ (بھی) پرہیزگار بنین ۔

" ۱۹ وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۚ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝

اور جن لوگون نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا رکھا ہے اور دنیا کی زندگانی نے جنکو دھوکے مین ڈال رکھا ہے اُنکو چھوڑ دے اور قرآن کے ذریعہ سے نصیحت کرتا رہ کہ کہین کوئی شخص اپنے کئے کے وبال مین گرفتار نہ ہو جائے اللہ کے سوا نہ اسکا کوئی حمایتی ہوگا نہ سفارش کرنیوالا اور اگر وہ ہر طرح کا بدلہ بھی دے تو بھی اُسکو لیا نہ جائیگا یہی لوگ ہین جو اپنے کئے کے وبال مین گرفتار ہوئے انکے لیے کھولتے ہوئے پانی کا پینا اور دکھ دینے والا عذاب ہے بسبب اُس کفر کے جو وہ کرتے تھے ۔

" ۲۰ قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِي الْاَرْضِ حَيْرَانَ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ۭ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ۭ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

(اے پیغمبر) کہدے کہ کیا ہم اللہ کے سوا ایسی چیز کو پکارین جو نہ ہمارا بھلا کر سکے نہ برا کر سکے اور ہم الٹے پھر جائین بعد اسکے کہ اللہ نے ہم کو ہدایت دی ہو اُس شخص کی مانند جسکو شیطان جنگل مین بھٹکا کر حیران کر دے اور اسکے ساتھی اُسکو ہدایت کی طرف بلائین کہ ہمارے پاس آ (وہ نہ جائے) (اے پیغمبر) کہدے کہ اللہ کی ہدایت ہی ہدایت ہے اور ہمکو حکم ہوا ہے کہ ہم مالک عالم کے فرمانبردار ہو جائین ۔

" ۲۱ وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ۭ وَهُوَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝

اور (ہمکو حکم ہوا ہے) کہ نماز پڑھا کرین اور اُسی سے ڈرتے رہین اور وہی ہے جسکے پاس تم جمع کئے جاؤگے ۔

" ۲۲ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۚ قَوْلُهُ الْحَقُّ ۭ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ۭ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝

اور وہی ہے جس نے آسمان اور زمین کو ٹھیک بنایا اور جس دن (صور کو) کہیگا کہ ہو جا تو ہو جائیگا اُسکا کہنا سچ ہے اور جس دن صور (بگل) پھونکا جائیگا اُس دن اُسی کی بادشاہت ہوگی وہ چھپی اور کھلی باتون کا جاننے والا ہے اور وہی حکمت والا خبردار ہے ۔

" ۲۳ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّىْٓ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

اور جب ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا کہ کیا تو بتون کو معبود بناتا ہے مین تجھ کو اور تیری قوم کو صریح گمراہی مین دیکھتا ہون ۔

" ۲۴ وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ۝

اور اسی طرح ہم ابراہیم کو آسمان اور زمین کی بادشاہت دکھاتے تھے اور تاکہ وہ یقین کرنیوالون مین ہو جائے ۔

" ۲۵ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ۝

پھر جب رات نے اُسپر اندھیرا کیا تو ایک تارا دیکھا کہا یہ میرا مالک ہے پھر جب وہ ڈوب گیا تو کہا ڈوبنے والون سے مجھے محبت نہین ہے ۔

" ۲۶ فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَىِٕنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّاۗلِّيْنَ ۝

پھر جب چاند کو چمکتا دیکھا کہا یہ میرا مالک ہے پھر جب وہ ڈوب گیا تو کہا اگر میرا مالک مجھکو ہدایت نہ کرتا رہے تو مین گمراہ لوگون مین ہو جاؤن ۔

" ۲۷ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّىْ بَرِيْۗءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝

پھر جب سورج کو چمکتا دیکھا کہا یہ میرا مالک ہے یہ بڑا ہے پھر جب وہ ڈوب گیا تو کہا اے قوم میں تمہارے شریک بنانے سے بیزار ہون ۔

" ۲۸ اِنِّىْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝

مین نے اپنا منہ اُسکی طرف کیا جس نے آسمان اور زمین کو بنایا مین ایک اُسی کا ہو رہا اور مین شریک بنانے والون مین نہین ہون ۔

" ۲۹ وَحَاۗجَّهٗ قَوْمُهٗ ۭ قَالَ اَتُحَاۗجُّوْٓنِّيْ فِي اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ ۭ وَلَآ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ رَبِّيْ شَيْـــًٔا ۭ وَسِعَ رَبِّيْ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۭ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝

اور اُسکی قوم نے اُسکے ساتھ حجت کی کہا کہ کیا تم مجھ سے اللہ کے بارے مین حجت کرتے ہو حالانکہ اُسنے مجھکو ہدایت کی ہے اور مین تمہارے شریک بنانے سے نہین ڈرتا ہان اگر میرا مالک کچھ چاہے (تو ڈرتا ہون) میرا مالک ہر چیز کو اپنے علم مین گھیرے ہوئے ہے کیا تم سمجھتے نہین ۔

" ۳۰ وَكَيْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ۭ فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

اور مین تمہارے شریک بنانے سے کیونکر ڈرون اور تم نہین ڈرتے کہ تم نے اللہ کے ساتھ شریک بنانے مین کوئی سند نہین اتاری سو دونون فریقون مین سے امن کا کون زیادہ حقدار ہے اگر تم کو علم ہے ۔

" ۳۱ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝

جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان کو ظلم (شرک) سے مخلوط نہین کیا انکے لیے امن ہے اور وہی ہدایت پانیوالے ہین ۔

" ۳۲ وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰي قَوْمِهٖ ۭ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَاۗءُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ۝

اور یہ ہماری حجت تھی جو ہمنے ابراہیم کو اُسکی قوم کے مقابلہ مین دی تھی ہم جسکے چاہتے ہین درجے بلند کرتے ہین بیشک تیرا مالک حکمت والا علم والا ہے ۔

" ۳۳ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۭ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ ۭ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝

اور ہمنے اُسکو اسحاق اور یعقوب دیئے ہر ایک کو ہدایت کی اور نوح کو پہلے ہدایت کی تھی اور اُسکی اولاد مین داؤد اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسے اور ہارون کو ہدایت کی اور ہم نیکی کرنیوالون کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہین ۔

" ۳۴ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ۭ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

اور زکریا اور یحیے اور عیسے اور الیاس کو (ہدایت کی) سب نیکوکارون مین سے تھے ۔

" ۳۵ وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا ۭ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَي الْعٰلَمِيْنَ ۝

اور اسمٰعیل اور الیسع اور یونس اور لوط کو (ہدایت کی) اور ہر ایک کو جہان کے لوگون پر فضیلت دی تھی ۔

" ۳۶ وَمِنْ اٰبَاۗىِٕهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ ۚ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

اور اُنکے باپ دادون اور اولاد اور بھائیون مین سے (بہتون کو ہدایت کی) اور ہمنے اُنکو برگزیدہ کیا اور سیدھی راہ پر چلایا ۔

" ۳۷ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

یہ اللہ کی ہدایت ہے جسکے ذریعہ سے وہ اپنے بندون مین سے جسکو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے اور اگر وہ شریک بناتے تو جو کچھ وہ کرتے تھے سب اکارت ہو جاتا ۔

" ۳۸ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَاۗءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ۝

یہ وہ لوگ ہین جنکو ہمنے کتاب اور حکم اور نبوت دی تھی سو اگر یہ لوگ اسکا انکار کرین تو ہمنے اسکے لیے ایسے لوگ مقرر کر دیئے ہین جو اسکا انکار نہین کرتے ۔

" ۳۹ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ۭ قُلْ لَّآ اَسْـَٔـلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ۝

یہ وہ لوگ ہین جنکو اللہ نے ہدایت کی تھی سو تو اُنکی ہدایت پر چل (اے پیغمبر) کہدے کہ مین اسکا تم سے کچھ بدلہ نہین مانگتا یہ تو جہان کے لوگون کے لیے نصیحت ہے ۔

" ۴۰ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰي بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ ۭ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَاۗءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَاۗؤُكُمْ ۭ قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ۝

اور انہون نے اللہ کی قدر نہ جانی جب کہا کہ اللہ نے کسی آدمی پر کچھ نہین اتارا (اے پیغمبر) کہدے کہ وہ کتاب جو موسے لایا تھا جو لوگون کے لیے روشنی اور ہدایت تھی کس نے اتاری تھی جسکو تم نے کاغذ کے ٹکڑے کر رکھا ہے کہ ظاہر کرتے ہو اور بہت سی باتین چھپا جاتے ہو اور تم کو وہ باتین سکھائی گئین جنکو نہ تم جانتے تھے نہ تمہارے باپ دادے (کہدے) اللہ نے (اتاری تھی) پھر انکو چھوڑ دے کہ اپنی بیہودہ باتون مین کھیلا کرین ۔

" ۴۱ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ۭ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰي صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝

اور یہ کتاب ہے جسکو ہمنے اتارا ہے برکت والی ہے جو کتابین اسکے پہلے ہین اُنکی تصدیق کرتی ہے اور تاکہ تو مکہ اور اسکے آس پاس کے لوگون کو ڈرائے اور جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہین وہ اسپر ایمان لاتے ہین اور وہ اپنی نماز کی پابندی کرتے ہین ۔

" ۴۲ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَي اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ۭ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَي اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ۝

اور اُس سے بڑا ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ بولے یا کہے کہ مجھ پر وحی آئی ہے اور اُسپر کچھ وحی نہ آئی ہو اور جو کہے کہ مین بھی اللہ کی اتاری ہوئی کتاب کی مانند اتارونگا اور اگر تو دیکھے جب ظالم لوگ موت کی سختیون مین ہونگے اور فرشتے اپنے ہاتھ بڑھائے ہونگے (کہینگے) نکالو اپنی جانین آج تم کو ذلت کا عذاب دیا جائیگا بسبب اُس کے جو تم اللہ پر ناحق کہتے تھے اور اُسکی آیتون سے تکبر کرتے تھے ۔

" ۴۳ وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ

			مُغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ۭ سَوَاۗءٌ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ۝	خدا کے عذاب سے تم (اُس وقت) کچھ ہمارے کام آسکتے ہو وہ کہینگے اگر اللہ ہم کو (دنیا مین) راہ پر لگاتا تو ہم بھی تم کو (سیدھی) راہ بتاتے اب خواہ ہم روئین پیٹین خواہ صبر کرین دونو برابر (عذاب سے) ہم چھٹ نہین سکتے۔
۱۳	ابرٰھیم ۱۴	۷	يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝ وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَىِٕذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ۝ سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ۝ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝	جس دن یہ زمین بدلکر دوسری زمین ہوگی اور (ایسا ہی) آسمان اور (سب) لوگ (اپنی اپنی قبرون سے نکلکر) اس خدا کے سامنے کھڑے ہونگے جو اکیلا ہی بہت قہر کرنے والا (کافرونپر) اور گناہگارون کو اُس دن زنجیرون مین جکڑے ہوئے دیکھے گا انکے کرتے گندھک (یا ڈامر کے) کے ہونگے اور انکے منہ آگ سے ڈھکے ہونگے (یہ سب) اسلیے کہ اللہ ہر شخص کو اسکے کیے کا بدلہ دے بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے
۱۴	الحجر ۱۵	۰	هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝	اور بے شک تیرا مالک ان سب کو اکٹھا کریگا وہ حکمت والا خبردار ہے
		۶	اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ ۡ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ۝	اور قیامت ضرور آئیگی تو (اے پیغمبر کافرون اور منکر کو نسی) اچھی طرح سے
	النحل ۱۶	۱	اَتٰٓى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝	(اے کافرو) اللہ کا حکم آن پہونچا تو اسکی جلدی نہ مچاؤ اللہ کی ذات انکے شرک سے پاک اور برتر ہے۔
	〃	۵	وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ۭ بَلٰى وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ۝	اور اُن کافرون نے اللہ کی قسمین کہائین زور کی قسمین جو کوئی مرجائے پھر اللہ اسکو (زندہ کرکے) نہین اُٹھائیگا (کہدے) کیون نہین) ضرور اللہ اٹھائیگا سچا وعدہ ہے اُسپر لیکن اکثر لوگ نہین جانتے (اللہ انکو پھر زندہ کرکے) اسلیے (اٹھائیگا) کہ جن باتون مین وہ (دنیا مین) اختلاف کرتے رہے اُنپر کھولدے اور اسلیے کہ کافر یہ جان لین وہ جھوٹے تھے۔
	〃	۱۱	وَمَآ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝	اور قیامت کا قائم ہونا (اللہ کے نزدیک) ایسا ہی جیسے آنکھ جھپکنا یا اس سے بھی کم بیشک اللہ سب کچھ کرسکتا ہے۔
	〃	۱۲	وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا	اور (وہ دن یاد کر) جس دن ہم ہر امت مین سے ایک گواہ اٹھائینگے
	〃	۰	وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا	اور (وہ دن یاد کر) جس دن ہم ہر امت مین انہی مین سے ایک گواہ اٹھائینگے
	〃	۱۵	يَوْمَ تَاْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝	جس دن ہر شخص اپنی ذات کے لیے بحث کریگا (اور اپنا بچاؤ کرنیکے لیے کوشش کریگا) اور جو کام اُسنے کیا ہے اُسکا پورا بدلہ اسکو ملجائیگا اور
۱۵	بنی اسرائیل ۱۷	۵	يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ وَتَظُنُّوْنَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا ۝	جس دن وہ (خدا) تم کو (قبرون سے) بلائیگا تم اسکی تعریف کرتے ہوئے چلے آؤگے اور خیال کروگے کہ ہم تھوڑی ہی دیر ٹھیرے۔
	〃	۸	يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۢ بِاِمَامِهِمْ ۚ فَمَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۝ وَمَنْ	جس دن ہم سب لوگون کو اُنکے سردار سمیت (یا کتاب سمیت) بلائینگے پھر جنکو انکی کتاب داہنے ہاتھ مین دیجائیگی وہ (خوشی سے) اُس کو پڑھنے لگینگے اور گھٹلی کے برابر بھی اُنپر ظلم نہ ہوگا اور جو اس

۱۱	یونس	۱	اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا ۖ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۚ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝	[۲۳] تم سب (کو مرنے بعد) اُسی کی طرف لوٹ جانا ہے اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے سچا وہی شروع مین پیدا کرتا ہے (عدم سے) پھر وہی دوبارہ پیدا کرے گا تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیئے انکو انصاف سے بدلہ دے اور جو (دنیا مین) کافر ہے اُنکے لیے انکے کفر کی سزا مین کھولتا پانی پینے کو اور تکلیف کا عذاب ہے۔
〃	〃	۳	وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَشُرَكَآؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَآؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ۝ فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَ ۝ هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ ۚ وَرُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ۚ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝	[۲۴] اور جسدن ہم ان سب کو اکٹھا کرینگے پھر ہم مشرکون سے کہینگے تم اور جن کو تم نے (خدا کا) شریک بنایا تھا اپنی جگہہ ٹھیرے رہو پھر اُنکے آپس مین ہم بگاڑ کر دینگے اور جنکو اونہون نے شریک بنایا تھا وہ کہنے لگینگے (تم جھوٹے ہو) تم ہم کو نہین پوجتے تھے ہم مین تم مین اللہ تعالیٰ کی گواہی بس ہے ہمکو تمہارے پوجے کی (مطلق) خبر نہ تھی اُس جگہہ ہر شخص جو (عمل) اُس نے آگے بھیجا اُسکو جانچ لے گا اور (سب لوگ) اپنے سچے مالک خدا کی طرف لوٹائے جائینگے اور جتنی (باتین) جھوٹ باندھتے تھے وہ (سب) ہوا ہو جائینگی۔
〃	〃	۵	وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ۚ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ۝ وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ ۝	[۲۵] اور جس دن اللہ تعالیٰ انکو (اپنے سامنے) اکٹھا کریگا جیسے وہ (دنیا مین) نہین رہے مگر گھڑی دن وہ آپسمین ایکدوسرے کو پہچان لینگے جن لوگون نے اللہ تعالیٰ سے ملنے کو جھٹلایا وہ نقصان مین پڑ چکے اور راہ نہ پائی اور ہم جو ان (کافرون) سے (عذاب کا) وعدہ کرتے ہین اگر تجھہ کو اس مین سے کچھہ (دنیا ہی مین) دکھلا دین یا ہم تجھہ کو اٹھا لین تو بہی یہ (کافر) ہمارے پاس لوٹ کر آنے والے ہین پھر جو وہ کرتے ہین اللہ تعالیٰ اُس کو دیکھہ رہا ہے۔
۱۲	ہود ۱۱	۱	اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝	[۲۶] تم کو اللہ تعالیٰ کے پاس لوٹ جانا ہے اور وہ (سب کچھہ) کر سکتا ہے
〃	〃	۹	اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ۚ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ لَّهُ النَّاسُ ۚ وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ۝ وَمَا نُؤَخِّرُهٗٓ اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ۝ يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ ۝	[۲۷] ان واقعات مین اُس شخص کے لیئے عبرت ہے جو آخرت کے عذاب سے ڈرتا ہے آخرت کا دن وہ ہے جسدن سب لوگ اکٹھا ہونگے اور وہ دیکھنے کا دن ہوگا اور ہم جو اس دن مین دیر کر رہے ہین تو معین مدت پوری کرنے کے لیئے جب یہ دن آئیگا تو کوئی شخص بات تک نہ کر سکے گا مگر خدا کے حکم سے اور اُن مین کچھہ بدبخت ہونگے اور کچھہ نیک بخت
〃	〃	۱۰	وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ۚ اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝	[۲۸] اور تیرا مالک ان سب لوگون کو ان کے کامون کا ضرور پورا پورا بدلہ دیگا وہ انکے کامون سے خبردار ہے۔
۱۳	ابراہیم ۱۴	۳	وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ	اور (قیامت کے دن) سب لوگ (اپنی قبرون سے نکل کر) اللہ کے سامنے کھڑے ہونگے تو جو (دنیا مین) کمزور (غریب) تھے وہ بڑے آدمیون سے جنہون نے تکبر کیا تھا کہینگے تو ہمارے تابعدار تھے

			ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَىٰ ۝	اور اسی سے تم کو دوسری بار (قیامت کے دن) نکالین گے ۔
۱۶	طٰہٰ	۵ و ۶	يَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ۝ يَتَخَافَتُونَ بَيْنَهُمْ إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا عَشْرًا ۝ نَّحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ إِذْ يَقُولُ أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا يَوْمًا ۝ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا ۝ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ۝ لَّا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا ۝ يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ ۖ وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَٰنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ۝	جس دن صور پھونکا جائیگا اور گناہگارون (مشرکون اور کافرون) کو ہم اُس دن اکٹھا کرینگے انکی آنکھین نیلی (یا اندھی) ہونگی اور منہ کالے) آپسمین چپکے چپکے باتین کرینگے تم (دنیا مین یا قبرین) کچھ نہین رہے مگر دس دن (رہے ہو سمجھ کر کے تو رہے ہو) ہم خوب جانتے ہین جو وہ (اُس دن) باتین کرینگے جب اُن مین سُبک جانیوالا کہیگا نہین (دس دن کہانسے رہے بہت رہے ہوگے تو) ایک دن رہے ہوگے پس اور کافر تجھسے پوچھتے ہین (قیامت کو دن) پہاڑ کیا ہونگے کہدے پہاڑونکو میرا مالک (ریزہ ریزہ کرکے) بکھیر کر اڑا دیگا پھر زمین کو ہموار میدان کر چھوڑیگا (صاف ہموار) نہ تو اسمین نیچا دیکھوگا نہ اونچا اُس دن وہ بلانیوالے کے پیچھے ہولینگے کوئی اور طرف نہین مڑیگا اور (اُسکے ڈر کے مارے)
۱۷	الانبیاء	۱	وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْمَىٰ ۝ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِي أَعْمَىٰ وَقَدْ كُنتُ بَصِيرًا ۝ قَالَ كَذَٰلِكَ أَتَتْكَ آيَاتُنَا فَنَسِيتَهَا ۖ	اور قیامت کے دن ہم اُسکو اندھا اٹھائینگے وہ کہیگا مالک تو نے مجھکو اندھا کیون اوٹھایا اور مین تو (دنیا مین) دیکھتا بھالتا تھا اللہ فرمائیگا تو نے ایسا ہی کیا ہماری آیتین تیرے پاس آئین تو نے اُنکو بھلا دیا
		۱	اقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ مُّعْرِضُونَ ۝	لوگون کے حساب کا وقت نزدیک آن پہونچا (قیامت کا دن) اور وہ غفلت مین ٹال رہے ہین ۔
		۳	بَلْ تَأْتِيهِم بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ۝	وہ آگ (یا قیامت) انپر ایکدم سے آموجود ہوگی (کہکر ہتوڑی آئیگی) پھر انکو ہکا بکا کردیگی نہ اسکو ہٹا سکینگے نہ مہلت ملیگی ۔
		۴	وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا ۖ وَإِن كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا ۗ وَكَفَىٰ بِنَا حَاسِبِينَ ۝	اور قیامت کے دن ہم ٹھیک ترازوئین رکھینگے پھر کسی شخص پر ذرا بھی ظلم نہ ہوگا اور جو رائی کے دانے کے برابر (کسی کا عمل) ہوگا تو ہم اسکو بھی (تولنے کے لیئے) حاضر کرینگے اور ہم حساب کرنیکے لیئے کافی ہین ۔
		۷	وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَإِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ أَبْصَارُ الَّذِينَ كَفَرُوا يَا وَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَٰذَا بَلْ كُنَّا ظَالِمِينَ ۝	اور سچا وعدہ نزدیک آلگے (یعنے قیامت) اُسوقت ایک ہی ایکا کافرون کی آنکھین کہلی کی کہلی رہجائینگی (وہ کہینگے) ہاے ہماری خرابی ہم (تو دنیا مین) اس (دن) سے غافل ہی رہے بلکہ (سراسر) قصوروار
			يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ۚ كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيدُهُ ۚ وَعْدًا عَلَيْنَا ۚ إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ ۝	جسدن ہم آسمان کو اسطرح لپیٹ لینگے جیسے خطون کا مُٹھا تو (لکھکر) لپیٹا جاتا ہے جسطرح ہمنے شروع سے (پہلی بار) پیدا کیا اسی طرح (نیست کرکے) دوبارہ پیدا کرینگے ہمنے وعدہ کرلیا ہے ضرور ایسا کرینگے
	الحجر	۱	يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَىٰ وَمَا هُم بِسُكَارَىٰ	جسدن تم اسکو دیکھوگے ہر انا (دودھ پلانیوالی) اپنے بچے کو جسکو وہ دودھ پلاتی ہے بھولجائیگی اور ہر پیٹ والی کا پیٹ گر جائیگا اور لوگ ایسے دکھائی دینگے جیسے (نشہ مین) متوالے اور وہ (حقیقت مین) متوالے نہونگے

كَانَ فِي هٰذِهٖٓ اَعْمٰى فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ سَبِيْلًا ۝

دنیا مین اندھا رہا وہ آخرت مین اور زیادہ اندھا اور راہ سے دور بہٹکا ہوا ہوگا (وہان نجات کا رستہ نہ ملے گا)

۱۵ بنی اسرائیل ۱۲ وَنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى وُجُوْهِهٖ عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ۭ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ۝

اور ہم قیامت کے دن انکو مُنہ کے بھل اندھے اور گونگے اور بہرے اٹھائین گے (آخر) اُنکا ٹھکانا دوزخ ہے ہر بار جب تھمے گی (ذرا شعلہ کم ہوگا) تو ہم اور زیادہ اُبھار کا دینگے -

۱۶ الکہف ۶ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ۝ وَعُرِضُوْا عَلٰي رَبِّكَ صَفًّا ۭ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ۝ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ۭ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ۝

اور (اے پیغمبر وہ دن یاد کر) جس دن ہم پہاڑون کو سرکا دینگے اور زمین کو دیکھوگے کہ ایک میدان اور (سب) لوگون کو ہم اکٹھا کرینگے تو اُن مین سے کسی کو چھوڑ نہ دینگے اور سب لوگ صفین باندہ کر تیرے مالک کے سامنے لائے جائین گے (ہم اُنسے کہینگے) تم تو ہمارے پاس اسی طرح آگئے جس طرح ہمنے تم کو پہلی بار (دنیا مین) پیدا کیا تھا بلکہ تم تو یہ سمجھتے تھے کہ ہم تمہارے لیے کوئی وقت ہی نہین ٹھہرائینگے اور لوگون کے اعمال نامے اُنکے ہاتھون مین رکھدیے جائینگے تو گنہگار لوگون کو دیکھکر (کیسا ڈر یگے اور کہینگے ہائے ہماری کمبختی یہ کیسا اعمالنامہ ہے کہ کوئی عمل چھوٹا یا بڑا ایسا نہین جو اسمین لکھا ہوا اور جو جو کام اُنہون نے (دنیا مین) کیے تھے وہ سامنے آجائینگے اور تیرا مالک کسی پر ظلم

۱۶ مریم ۵ وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَاۗءِيَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ ۔ ۔ ۔ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ۝ وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ۝

اور (اے پیغمبر وہ دن بھی یاد کر) جب اللہ (کافرون سے) فرمائیگا تم جن کو میرا شریک سمجھا کرتے تھے انکو پکارو (وہ تمہاری کچھ مدد کرین) پھر وہ انکو پکارینگے وہ جواب ہی نہ دینگے (مدد کرنا کجا) اور ہم اُنکے بیچ مین ایک ہلاکت کی آڑ کر دینگے اور گنہگار لوگ (چالیس برس کی راہ سے) دوزخ کو دیکھینگے اور انکو اسمین جانیکا یقین ہوجائیگا اور دوزخ سے بچاؤ کی کوئی

۱۶ مریم ۵ فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ۝ ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ۝ ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ۝

تو قسم ہے تیرے مالک کی ہم تو ان آدمیون کو (جو قیامت کے منکر ہین) اور شیطانون کو (جنہون نے اُن آدمیون کو بہکایا) اکٹھا کرینگے پھر جہنم کے گرد گھٹنون گری ہوئی انکو حاضر کرینگے پھر ہر جماعت مین سے ہم اُسکو الگ کرلینگے جو خدا تعالٰی کے مقابلہ پر بہت دلیر تھا پھر ہم اُن لوگون کو خوب جانتے ہین جو دوزخ مین زیادہ جلنے کے لائق ہین -

۱۶ مریم ۶ يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ۝ وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ۝ لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ۝

(اے پیغمبر وہ دن یاد کر) جسدن ہم پرہیزگارون کو رحمن کے پاس (یعنی اپنے پاس) مہمانون کی طرح اکٹھا کرینگے اور گنہگارون کو پیاسا دوزخ کی طرف ہانکتے ہوئے لیجائینگے سب کے سب اسکے سامنے قیامت کے دن اکیلے اکیلے حاضر ہونگے

۱۶ طٰہٰ ۱ اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا تَسْعٰى ۝

بے شک قیامت (ایک دن ضرور) آنے والی ہے مین اُسکو چھپایا چاہتا ہون (یعنے اُسکے وقت کو) اسلیئے کہ ہر شخص کو اسکے کام کا بدلہ

۱۶ طٰہٰ ۳ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا

ہمنے تم کو اسی (زمین) سے پیدا کیا اور اسی مین (مرنیکے بعد) پھر لیجائینگے

هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ۝ قَالُوْا
سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ
مِنْ دُوْنِكَ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ
وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ۚ وَكَانُوْا
قَوْمًۢا بُوْرًا ۝ فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ
فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا ۚ
وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ۝
يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ ۲۲ ع ۳ ۲۵ الفرقان ۵
لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ۝
وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ
هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ۝ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ
خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ۝ وَيَوْمَ
تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ
تَنْزِيْلًا ۝ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ۚ الْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ۚ
وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ۝ وَ
يَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ
يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ۝
يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا
خَلِيْلًا ۝ لَقَدْ اَضَلَّنِيْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ
اِذْ جَآءَنِيْ ۗ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ
خَذُوْلًا ۝

یا وہ (آپ سے آپ) بہک گئے وہ عرض کرینگے سبحان اللہ ہمارے یہ ہو سکتا تھا کہ ہم تیرے سوا اور کسی کو (اپنا) مالک بناتے ہوا یہ کہ تو نے ان لوگون اور اُنکے باپ دادون کو (دنیا مین) آسودہ کیا (عیش مین پڑ گئے یہان تک کہ تیرا فرمان (جو تو نے پیغمبرون پر اوتارا تھا) بھول گئے اور یہ تو کہنے والے لوگ تھے ہی یہ تو جو تم کہتے ہو اسکو جھٹلا چکے اب نہ تم (عذاب کو اپنے اوپر سے) ٹال سکتے ہو اور نہ تم کو مدد مل سکتی ہے اور جو کوئی تم مین سے شرک کریگا اسکو ہم بڑا عذاب چکھائینگے جس دن فرشتون کو دیکھینگے اُس دن اُن گناہگارون کو کچھ خوشی نہ ہوگی اور فرشتے یہ کہینگے (اب تم پر) بہشت یا خوشی یا راحت یا رحمت حرام ہے بالکل حرام اور انہون نے (دنیا مین) جو (نیک) کام کیے تھے اُنپر ہم متوجہ ہونگے اور انکو اڑتی خاک کی طرح کر دینگے بہشت والے تو اس دن اچھے ٹھکانے اور اچھے آرام کی جگہ مین ہونگے اور جس دن آسمان پھٹکر ایک ابر نمود ہوگا اور فرشتے (اس ابر مین) جوق جوق اوتارے جائینگے اُس دن خدا ہی کا سچا راج ہوگا اور وہ دن کافرون پر سخت ہوگا اور جس دن گناہگار اپنے افسوس کے (اپنے ہاتھ کاٹ کھائیگا کہیگا کاش مین بھی (دنیا مین) پیغمبر کے ساتھہ (اسلام کا) رستہ لیتا یا کوئی نجات کی راہ حاصل کر لیتا ہائے میری بدبختی کاش مین فلانے (یعنے ابی بن خلف) کو دوست نہ بناتا اُسنے مجھہ کو نصیحت پہونچنے کے بعد بہکا دیا (یعنے قرآن سننے کے بعد) اور شیطان تو آدمی کو (وقت پر) دغا دیتا ہے۔

اور جب اُن (کافرون) پر (قیامت کا) عذاب آن پڑیگا تو ہم زمین سے انکے لیے ایک جانور نکالینگے جو انسے بات کریگا (یا اپنے داغ کریگا) کیونکہ لوگ (اُس وقت) ہماری نشانیون پر یقین نہ رکھتے ہونگے اور (اے پیغمبر وہ دن یاد) جس دن ہم ہر امت مین سے ایک گروہ (کا کا) اکٹھا کرینگے جو ہماری آیتون کو (دنیا مین) جھٹلاتا تھا پھر انکی شل لگائی جائیگی یہان تک کہ جب وہ (حساب کے مقام مین) آجائینگے تو اللہ فرمائیگا کیون تم نے (دنیا مین) میری آیتون کو اچھی طرح سمجھا بھی نہین اور لگے انکو جھٹلانے تم یہ نہین تو اور کیا کرتے رہے اور انکی شرارت کی سزا مین عذاب کا وعدہ اُنپر پورا ہوگا وہ کچھہ بول نہ سکینگے اور جس دن صور پھونکا جائیگا یہ جتنے (آدمی اور جن اور فرشتے) آسمانون اور زمین مین ہین (سب) گھبرا جائینگے مگر جسکو اللہ چاہے۔

وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ ۲۶ ع ۴ ۲۷ النمل ۲۰
وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ۚ

			وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ۝	بلکہ خدا کا عذاب سخت ہے۔
۱۷	الحج ۲۲	۱	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۭ بَهِيْجٍ ۝	تو کہو اگر تم کو (مرنے کے بعد) جی اٹھنے میں شک ہو تو (اسمیں کیوں غور نہیں کرتے) ہمنے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر (اسکی نسل کو) نطفے سے پھر خون کی پھٹکی سے پھر پوری یا ادھوری بوٹی سے (گوشت کی بوٹی سے) تاکہ ہم (اپنی قدرت) دکھلائیں اور جس (حمل) کو ہم چاہتے ہیں ایک مقرر مدت تک پیٹ میں رکھتے ہیں پھر تم کو بچہ بناکر (ماں کے پیٹ سے) نکالتے ہیں پھر (تمکو پالتے ہیں) اسلیئے کہ جوانی تک پہونچو اور تم میں سے کوئی (پوری عمر ہونے سے پہلے) مرجاتا ہے اور کوئی بڑی نکمی عمر تک پہونچ جاتا ہے کہ (سب کچھ) جاننے (اور سمجھنے) کے بعد پھر (کچھ نہ جانے اور) کچھ نہ جانے اور (دیکھنے والے) تو دیکھتا ہے زمین سوکھی اسپر سبزہ نام نہیں پھر جب ہم اُسپر پانی برسادیتے ہیں تو وہ (سبزے سے لہلہانے اور ہر قسم کی رونق دار چیز میں اوگاتی ہے۔
			وَاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝	اور قیامت ضرور آنے والی ہے اُسمیں کوئی شک نہیں اور جو لوگ قبروں میں ہیں انکو اللہ تعالیٰ ضرور جلا اوٹھائے گا۔
		۲	اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـُٔوْنَ وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۖ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝	جو لوگ ایمان لائے (اسلام قبول کیا) اور جو یہودی ہیں اور صابی اور نصارے اور مجوس (پارسی آتش پرست) اور مشرک (ہندو بدھ وغیرہ) قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ان (سب کا) فیصلہ کرے گا ہر چیز اللہ تعالیٰ کے سامنے ہے۔
		۷	اَلْمُلْكُ يَوْمَىِٕذٍ لِّلّٰهِ ۭ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ۭ	اُس دن اللہ تعالیٰ ہی کی بادشاہت ہوگی وہ انکے آپس (کی جھگڑوں) جن باتوں میں تم اختلاف کررہے ہو انکا فیصلہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تم میں کردیگا۔
		۹	اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝	
۱۸	المؤمنون ۲۳	۱	ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ۝	پھر قیامت کے دن تم بے شک اوٹھائے جاؤگے۔
		۶	وَمِنْ وَّرَآىِٕهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝	اور انکے مرے پیچھے ایک پردہ ہے جس دن تک دوبارہ زندہ ہونگے (وہیں رہیں گے) پھر جب (اخیر کا) صور پھونکا جاویگا تو نہ رشتہ ناتا اُس دن اُن میں ہوگا اور نہ ایک دوسرے کی بات پوچھینگے۔
			فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَىِٕذٍ وَّلَا يَتَسَآءَلُوْنَ ۝	
	النور ۲۴	۳	يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ يَوْمَىِٕذٍ يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ۝	جس دن انکی زبانیں اور انکے ہاتھ اور انکے پاؤں خود انکے خلاف انکے اعمال کی گواہی دینگے اُس دن اللہ تعالیٰ انکو پورا واجبی بدلہ (انکے اعمال کا) دیگا اور وہ جان لینگے کہ اللہ تعالیٰ ہی سچا کھولنے والا ہے۔
	الفرقان ۲۵	۲	وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ	اور جسدن اللہ تعالیٰ کافروں کو اور انکے معبودوں کو جنکو وہ خدا کے سوا پوجتے تھے (اپنے سامنے) اکٹھا کریگا پھر (اُن معبودوں سے) فرمائیگا کیا تم نے

			مَعَذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ۝	اور نہ انکو توبہ کرنے کا (اور پروردگار کو راضی کرنے کا) موقع دیا جائیگا۔
۲۱	لقمٰن ۳۱	۳	مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ إِلَّا كَنَفْسٍ وَاحِدَةٍ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۝	تمہارا (شروع میں) پیدا کرنا اور (مار کر پھر) جلا اوٹھانا اسکے نزدیک ایسا (آسان) ہے جیسے ایک جان کا بیشک اللہ تعالیٰ سنتا اور دیکھتا ہے
〃	السجدۃ ۳۲	۲	فَذُوقُوا بِمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا إِنَّا نَسِينَاكُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝	پھر (انسے کہا جائیگا) جیسے دنیا میں تم اُس دن کے آنے کو بھول گئے تھے اب (عذاب کا) مزہ چکھو ہم بھی تم کو چھوڑ بیٹھیں گے (عذاب میں پڑے رہنے دینگے اور جیسے برے کام تم (دنیا میں) کرتے تھے اسکے بدلے پاؤ گے
〃	〃	۳	إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝	بے شک تیرا مالک قیامت کے دن ان باتوں کا فیصلہ کردیگا جن میں وہ (دنیا میں) جھگڑتے رہے۔
〃	〃	〃	وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْفَتْحُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِيمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ۝	اور کہتے ہیں بھلا یہ فیصلے (کا دن) کب ہوگا اگر تم سچے ہو (اے پیغمبر) کہدے فیصلہ (قیامت) کے دن کافروں کا ایمان لانا ان کو فائدہ نہ دے گا اور نہ اُن کو مہلت ملے گی۔
۲۲	الاحزاب ۳۳	۸	يَسْأَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُونُ قَرِيبًا ۝	(اے پیغمبر) لوگ تجھ سے قیامت کو پوچھتے ہیں (وہ کب ہوگی) کہدے قیامت کا علم تو اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہے اور تجھے کیا معلوم ہے شاید قیامت قریب ہو۔
〃	〃	〃	يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُولُونَ يَا لَيْتَنَا أَطَعْنَا اللَّهَ وَأَطَعْنَا الرَّسُولَا ۝ وَقَالُوا رَبَّنَا إِنَّا أَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَاءَنَا فَأَضَلُّونَا السَّبِيلَا ۝ رَبَّنَا آتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيرًا ۝	جس دن اُنکے منہ (کباب کی طرح) آگ میں پلٹائے جائینگے کہینگے کاش ہمنے (دنیا میں) اللہ کا فرمانا مانا ہوتا اور رسول کا کہا مانا ہوتا اور (وہاں) کہینگے الٰہی ہمارے ہم سے غلطی ہوئی ہمنے اپنے سرداروں اور بڑوں کا کہا مانا (انکی تقلید کی) انہوں ہی نے ہمکو گمراہ کردیا مالک ہمارے ان (سرداروں اور بڑوں) کو دونا عذاب دے اور اُن پر بڑی پھٹکار کر
〃	السبا ۳۴	۳	قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ ۝	کہدے ہمارا مالک (قیامت کے دن) ہم دونو کو اکٹھا کریگا پھر ہم دونو (فریقوں) میں سچا فیصلہ کردیگا اور وہ ٹھیک فیصلہ کرنیوالا (سب) جانتا ہے
〃	〃	〃	قُلْ لَكُمْ مِيعَادُ يَوْمٍ لَا تَسْتَأْخِرُونَ عَنْهُ سَاعَةً وَلَا تَسْتَقْدِمُونَ ۝	کہدے جس دن کا تم سے وعدہ ہے اُسمیں نہ ایک گھڑی کی دیر کرسکوگے نہ (گھڑی بھر) آگے بڑھ سکوگے۔
〃	〃	۵	وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلَائِكَةِ أَهَٰؤُلَاءِ إِيَّاكُمْ كَانُوا يَعْبُدُونَ ۝ قَالُوا سُبْحَانَكَ أَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُونِهِمْ بَلْ كَانُوا يَعْبُدُونَ الْجِنَّ أَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُؤْمِنُونَ ۝ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا وَ	اور جس دن اللہ تعالیٰ ان سب شرکوں کو اکٹھا کریگا پھر فرشتوں سے فرمائیگا کیا یہی لوگ تم کو پوجتے تھے وہ کہینگے خداوندا تو (ہر عیب سے) پاک ہے انسے ہمیں کیا کام تو ہمارا مالک ہے (یہ لوگ ہم کو نہیں پوجتے تھے) بلکہ شیطان کو پوجتے تھے ان میں اکثر لوگ شیطانوں کو ہی مانتے تھے (اللہ تعالیٰ) فرمائیگا پھر آج کے دن تم میں سے کوئی کسی کے بھلے یا برے کا اختیار نہیں رکھتا اور۔

			وَكُلٌّ اَتَوْهُ دَاخِرِيْنَ ۝ وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ۝	اور سب پروردگار کے سامنے عاجزی سے حاضر ہونگے اور تو (قیامت کے دن) پہاڑون کو دیکھے گا اپنی جگہہ پر تھمے ہوئے ہین لیکن وہ بادل کی طرح چل رہے ہونگے یہ اللہ تعہ کی بناوٹ ہی جس نے ہر چیز کو درستی کے ساتھہ بنایا ہے اسکو خبر ہے جو تم کرتے ہو
۲۰	القصص ۲۸	۷	وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝ قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَآ اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ۝ وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ۝ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ۝	اور (اے پیغمبر) جس دن اللہ تعہ مشرکون کو پکاریگا اور فرمائیگا وہ میرے شریک کہان گئے (یعنے) جن کو تم میرا شریک سمجھتے تہے (اس وقت) وہ لوگ جنپر اللہ تعہ کا فرمودہ پورا ہو چکا (کہ وہ دوزخی ہین) بول اٹھینگے مالک ہمارے (بیشک) یہہ لوگ وہ ہین جن کو ہمنے بہکایا ہمنے انکو اسی طرح بہکایا جیسے ہم خود بہکے تہے ہم انسے الگ ہوئے (انکی صورت سے بیزار ہین) وہ ہم کو نہین پوجتے تہے اور (انسے کہا جائیگا) اپنے شریکون کو پکارو (کہ تمہاری مدد کرین) تو وہ پکارینگے پر وہ انکو جواب تک نہ دینگے اور (اپنی آنکہون سے اللہ کا) عذاب دیکہہ لینگے (کہینگے) کاش (دنیا مین) وہ ٹہیک رستے پر ہوتے اور جس دن اللہ تعہ کافرونکو پکاریگا اُن سے فرمائیگا تم نے پیغمبرون کو (دنیا مین) کیا جواب دیا تہا اُس دن (سب) باتین بہول جائینگے اور آپس مین ایکدوسرے سے (بھی) کچہہ پوچھہ سکینگے
		۷	وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝ وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝	اور جسدن خدا مشرکون کو پکاریگا فرمائیگا میرے شریک کہان ہین (یعنے وہ جن کو تم میرا شریک سمجھتے تہے اور اُس دن ہم ہر امت مین سے ایک گواہ نکالینگے پہر ہم فرمائینگے تم اپنی (صفائی کی) سند پیش کرو تب وہ جان لینگے کہ سچا خدا اللہ ہی تہا اور جن کو وہ جہوٹ خدا سمجھتے تہے اُنکا پتہ ہی نہ ہوگا۔
۲۱	الروم ۳۰	۲	وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ	اور جس دن قیامت برپا ہوگی گناہگار (اپنی بہلائی سے) ناامید ہو جائینگے اور جن کو یہ (خدا کا) شریک ٹہیراتے ہین ان مین سے کوئی اُنکی سفارش نہ کرینگے اور (اُس وقت) یہہ لوگ بہی اپنے شریکون سے پہر بیٹہینگے اور جسدن قیامت برپا ہوگی اُس دن
		۶	وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	اور جسدن قیامت قائم ہوگی گناہگار لوگ قسمین کہائینگے وہ دنیا مین ایک گہڑی سے زیادہ نہین ٹہیرے (جہوٹ بولینگے) ایسی ہی (دنیا مین بہی) وہ گمراہ رہے اور جن لوگون کو علم اور ایمان دیا گیا ہے وہ کہینگے تم تو (جیسے) لوح محفوظ مین لکہا ہی) قیامت تک ٹہیرے تو یہی دن قیامت کا دن ہے مگر تم کو تو اُسکا یقین ہی نہ تہا تو اُس دن گناہ گارون کا کوئی عذر کام نہ آئے گا

			إِنَّا كُنَّا غَوِينَ ۝ فَإِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ۝ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ۝	اس لیے تم کو بھی گمراہ کیا غرض اُس دن یہ ہوگا وہ (سب) عذاب میں شریک ہونگے ہم گناہ گاروں کے ساتھ ایسا ہی کرتے ہیں۔
۲۳	ص ۳۸	۵	قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيمٌ ۝ أَنتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُونَ ۝	(اے پیغمبرؐ) کہدے یہ ایک بڑی (ہولناک) خبر ہے تم اس کا خیال نہیں کرتے۔
۲۴	الزمر ۳۹	۳	ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِندَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ ۝	اور وہ بھی (ایک دن) بے شک مرینگے پھر قیامت کے دن تم سب اپنے مالک کے سامنے جھگڑو گے۔
۲۴	〃	۶	وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ تَرَى الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى اللَّهِ وُجُوهُهُم مُّسْوَدَّةٌ ۚ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ ۝	اور (اے پیغمبرؐ) قیامت کے دن تو دیکھے گا جن لوگوں نے (دنیا میں) اللہ پر جھوٹ باندھا اُنکے مُنہ کالے ہونگے کیا غرور کرنے والوں کا ٹھکانا دوزخ میں نہیں ہے۔
〃	〃	۷	وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَصَعِقَ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَمَن فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَن شَاءَ اللَّهُ ۖ ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ أُخْرَىٰ فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنظُرُونَ ۝ وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتَابُ وَجِيءَ بِالنَّبِيِّينَ وَالشُّهَدَاءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ	اور صور (پہلی بار) پھونکا جائیگا تو جو آسمان میں ہیں اور جو زمین میں ہیں (سب) بے ہوش ہو جائینگے مگر جن کو اللہ چاہے پھر دوبارہ صور پھونکا جائے گا تو ایک ہی ایکا وہ (سب قبروں سے نکلکر) دیکھتے ہوئے ہونگے اور زمین اپنے مالک کے نور سے چمک اُٹھے گی اور اعمالنامہ (سامنے) رکھا جائیگا اور پیغمبر اور گواہ حاضر کیے جائینگے اور انصاف کے ساتھ انکا فیصلہ کیا جائیگا اور اُنپر ظلم نہ ہوگا اور ہر شخص نے جو کام کیا ہے اسکو پورا (بدلہ) ملے گا اور وہ (یعنے خدا تعالیٰ) اُنکے کاموں کو خوب جانتا ہے
〃	المؤمن ۴۰	۲	لِيُنذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ۝ يَوْمَ هُم بَارِزُونَ ۝ لَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۗ لِّمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۖ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝	اسلیے کہ وہ بندہ (لوگوں کو) ملاقات کے دن سے ڈرا دے یہ لوگ (قبروں سے نکلکر) سامنے آئینگے اللہ سے انکی کوئی بات چھپی نہ رہے گی آج کے دن کس کا راج ہے اکیلے خدا کا جو زبردست ہے۔
〃	〃	۲	وَأَنذِرْهُمْ يَوْمَ الْآزِفَةِ إِذِ الْقُلُوبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كَاظِمِينَ ۚ	اور (اے پیغمبرؐ) ان لوگوں کو اس دن سے ڈرا جو نزدیک آ لگا جب (مارے ڈر کے) دل گھٹ کر گلوں کے پاس آ جائینگے
〃	〃	۶	يَوْمَ لَا يَنفَعُ الظَّالِمِينَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ۝	جس دن نافرمانوں کو اُن کا عذر کوئی فائدہ نہ دے گا اور اُنپر پھٹکار ہوگی اور بُرا گھر (رہنے کو) ملیگا (دوزخ)
〃	〃	〃	إِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيهَا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ۝	بے شک قیامت ضرور آویگی اس میں شبہ نہیں لیکن اکثر لوگوں کو (اس کا) یقین نہیں۔
〃	حم السجدۃ ۴۱	۳	وَيَوْمَ يُحْشَرُ أَعْدَاءُ اللَّهِ إِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ۝ حَتَّىٰ إِذَا مَا جَاءُوهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ وَجُلُودُهُم	اور جس دن اللہ کے دشمن دوزخ کی طرف ہانکے جائینگے پھر (جو آگے ہیں) روکے جائینگے یہاں تک کہ جب (سب) دوزخ پر آ پہونچینگے اس وقت جیسے جیسے کام یہ کرتے رہے اُنکے کان اور انکی

۲۳	یٰس ۳۶	۴	نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۝	ہم سے کون کہینگے اب تم دوزخ کے عذاب کا مزہ چکھو جسکو (دنیا میں) تم جھٹلاتے تھے۔
			وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَإِذَا هُمْ مِّنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ۝ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ۝ إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَّلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝	اور (پھر دوبارہ) صور پھونکا جائیگا تو وہ ایک دم اپنی قبروں سے نکل کر اپنے مالک کی طرف دوڑ پڑینگے کہینگے ہائے ہماری خرابی کس نے ہمکو ہماری سونے کی جگہ سے اٹھایا (فرشتے جواب دینگے یہی) تو وہ (قیامت) ہے جسکا پروردگار نے وعدہ کیا تھا اور پیغمبروں نے سچ کہا تھا (تم سے کہ قیامت آنیوالی ہے) قیامت کیا بس ایک چنگھاڑ (صور کی آواز) ہے ایک دم سب کے سب ہمارے پاس آن موجود ہونگے تو آج کے دن کسی نفس پر کچھ بھی ظلم نہیں ہوگا اور تم لوگوں کو ویسا ہی بدلہ ملے گا جیسا کرتے رہے۔
			وَامْتَازُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۝	اور (ہم کافروں کو حکم دینگے) اے کافرو آج تم (اہل نیک سے الگ ہو جاؤ)
			أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يٰبَنِيْ آدَمَ أَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ وَأَنِ اعْبُدُوْنِيْ ۚ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝ وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ۚ أَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ۝ هٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝ اصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝	اے بنی آدم کیا ہم نے تم سے عہد نہیں لیا تھا کہ تم شیطان کی عبادت نہ کرنا وہ تمہارا کھلا دشمن ہے اور یہ کہ میری ہی عبادت کرنا یہی سیدھا راستہ ہے اور اس نے تم میں سے بہت سی مخلوق کو گمراہ کر دیا تھا کیا تم سمجھتے نہ تھے یہ وہی جہنم ہے جسکا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا آج اپنے کفر کے بدلے اس میں داخل ہو۔
			الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ۝ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ۝	آج ہم انکے مونہوں پر مہر لگا دینگے اور جو (برے) کام وہ دنیا میں کیا کرتے تھے انکے ہاتھ ہمکو بتلا دینگے اور انکے پاؤں (ہمارے سامنے) گواہی دینگے اور اگر ہم چاہیں تو انکی آنکھیں میٹ دیں (اندھی کر دیں) پھر وہ (جلدی سے) چلے جانے کو) رستے پر لپکیں تو دیکھیں کہاں سے انکو سوجھے نہیں) اور اگر ہم چاہیں تو جہاں ہیں وہیں انکی صورت بدل دیں تو نہ آگے بڑھ سکیں اور نہ لوٹ ہی جا سکیں۔
	والصفت ۳۷	۱	فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَإِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝	قیامت کیا ہے بس ایک ڈانٹ (جھڑکی) ہے ایک ہی ایکا (سب زندہ ہو کر) دیکھنے لگیں گے۔
		۲	احْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَأَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ۝ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ إِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ۝ وَقِفُوْهُمْ إِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ ۝ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ۝ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ ۝ وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ۝ قَالُوْا إِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَأْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ۝ قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ۚ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ۝ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا ۖ إِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ۝ فَأَغْوَيْنٰكُمْ	جن بدکاروں کو اور انکے جوڑ والوں کو اور جن چیزوں کو اللہ کے سوا یہ پوجتے تھے اکٹھا کرو پھر اُن کو دوزخ کا رستہ بتلاؤ اور (ذرا) انکو ٹھیراؤ تو اُن سے کچھ پوچھنا ہے تمہیں کیا ہوا ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے (وہ کچھ جواب نہ دینگے) بلکہ آج گردن جھکائے کھڑے ہیں اور ایک دوسرے کی طرف منہ کر کے پوچھ پاچھ کرینگے کہیں گے تم ہی تو ہمیں (بہکانے کے لیے) پلے آتے تھے وہ کہیں گے (واہ) تم خود ایماندار نہ تھے اور ہمارا کچھ زور تو تم پر تھا ہی نہیں بلکہ تم خود سرکش لوگ تھے خیر اب تو ہمارے مالک کا کہنا ہم پر پورا ہوا (ہم کو عذاب کا مزہ) چکھنا ہوگا ہم خود گمراہ تھے۔

عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ

سو تے اور نافرمانیاں کرتے تھے اسکے بدلے آج تم کو ذلت کا عذاب ہوگا۔

۲۶ الاحقاف ۴ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ۭ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ۭ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝

اور جس دن کافر دوزخ کے سامنے لائے جائینگے (اُن سے پوچھا جائے گا) کیا یہ دوزخ (اب بھی) سچ نہیں ہے وہ کہینگے بے شک سچ ہے ہمارے مالک کی قسم مالک فرمائیگا اچھا اب اپنے کفر کی سزا میں عذاب (کا مزہ) چکھو۔

" ق ۱ اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ۭ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝

کیا ہم پہلی بار (دنیا میں) پیدا کرکے تھک گئے کہ پھر نہیں انکو نئے سرے سے (دوبارہ) پیدا ہونے میں شک ہے۔

" " ۲ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ ۭ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ۝ وَجَاۗءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَاۗىِٕقٌ وَّشَهِيْدٌ ۝ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاۗءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ۝ وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ۝

اور (حشر کے دن) صور پھونکا جائیگا یہی تو سزا کا دن ہے اور ہر شخص (جو دنیا میں کیے) حاضر ہوگا اُسکے ساتھ (دو فرشتے ہونگے) ایک ہانکنے والا ایک (حال بتانے والا) گواہ (کافر سے اُس دن کہا جائیگا بے شک تو (دنیا میں) اُس دن سے غافل تھا پھر (آج) ہمنے تیرا پردہ تجھ سے اٹھا دیا اب تیری نگاہ آج (خوب) تیز ہے اور اُس کا ساتھی (فرشتہ جو اعمالنامہ لایا تھا) کہیگا میرے پاس تو یہ (تیرا اعمالنامہ) حاضر ہے

" " ۳ اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ۝ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبِ ۝ الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ۝

(حکم ہوگا) ہر ناشکرے ضدی کو جہنم میں ڈال دو جو نیکی سے روکنے والا حد سے بڑھنے والا شک میں پڑنے والا تھا جس نے خدا کے ساتھ دوسرا معبود بنایا تھا اُسکو سخت عذاب میں ڈال دو۔

" " ۴ قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ۝ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ۝ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝

اُسکا ساتھی (شیطان) کہیگا اے ہمارے مالک میں نے اسکو گمراہ نہیں کیا تھا بلکہ یہ خود ہی دور کی گمراہی میں تھا (خدا) فرمائیگا میرے سامنے جھگڑا نہ کرو میں تو پہلے تمکو عذاب سے ڈرا چکا ہوں میرے ہاں بات بدلا نہیں کرتی اور میں بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔

" " ۵ يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ۝

جس دن ہم دوزخ سے کہینگے کہ کیا تو بھر گئی اور وہ کہیگی کہ کچھ اور (آدمی) ہیں۔

" " ۶ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ۝ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ۝ مَّنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَاۗءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ۝ ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ۭ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ۝ لَهُمْ مَّا يَشَاۗءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ۝

اور بہشت پرہیزگاروں کے نزدیک کر دی جائیگی (اور کہا جائیگا) یہ ہے جسکا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ہر رجوع کرنیوالے نگاہ رکھنیوالے کیلئے جو خدا سے بے دیکھے ڈرتا رہا اور رجوع کرنیوالا دل لایا (اُن سے کہا جائیگا) سلامتی سے بہشت میں داخل ہو جاؤ یہ ہمیشہ رہنے کا دن ہے وہاں انکو ہر مراد ملیگی اور ہمارے پاس اور بھی (نعمتیں) ہیں۔

" " ۷ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ ۭ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ۝

اور ہم نے انسے پہلے کتنی قومیں ہلاک کر ڈالیں جو ان سے زور میں بہت بڑھ کر تھیں انہوں نے (عذاب آنے پر) ملکوں میں (بہت) ڈھونڈا (کہ بھاگ جائیں) کیا (کہیں) بھاگنے کی جگہ ہے۔

" " ۸ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ۝

اس میں شک نہیں کہ اس میں نصیحت ہے اُسکے لئے جو دل رکھتا ہو یا کان لگا کر سنے اور وہ حاضر ہو۔

" " ۹ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۡ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ۝

اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو کچھ انکے درمیان ہے چھ دن میں پیدا کیا اور ہمکو ذرا بھی تکان نہیں ہوئی۔

" " ۱۰ فَاصْبِرْ عَلٰي مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ۝

تو جو کچھ یہ کہتے ہیں اُسپر صبر کرو اور طلوع آفتاب سے پہلے اور غروب سے پہلے اپنے مالک کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔

" " ۱۱ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ۝

اور رات کو بھی اُسکی تسبیح کرو اور نمازوں کے پیچھے بھی۔

" " ۱۲ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ۝ يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ۝

اور سنو جس دن پکارنیوالا نزدیک جگہ سے پکارے گا جس دن لوگ (قبروں سے) نکلیں گے

" " ۱۳ يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ۭ ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ۝

جس دن زمین پھٹ کر اندر سے دوڑتے ہوئے نکلیں گے ہمکو تو یہ (اُن کا) اکٹھا کرنا آسان ہے۔

۵۱ الذّٰریٰت ۱ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ۝ وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ۝

جس (قیامت) کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ سچ ہے اور بے شک اعمال کا بدلہ ضرور دیا جائے گا۔

۵۲ الطور ۱ يَوْمَ تَمُوْرُ السَّمَاۗءُ مَوْرًا ۝ وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ۝

جس دن آسمان پھٹ کر چکر مارنے لگے گا اور پہاڑ (دوڑتے پھرینگے)

۵۳ النجم ۳ وَاَنَّ عَلَيْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ۝

اور یہ کہ دوبارہ (جلا کر) اٹھانا اُسنے اپنے اوپر لیا ہے۔

" " ۱۱ اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ۝ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ۝

دیکھو نزدیک آنے والے نزدیک آپہونچی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اسکی تکلیف ٹالنے والا نہیں۔

۵۴ القمر ۱ اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ۝

قیامت قریب آن پہونچی اور چاند پھٹ گیا۔

" " ۱۲ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ ۝ خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ۝ مُّهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ ۭ يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ۝

جس دن بلانے والا (فرشتہ اسرافیل اُن کو) ایسی چیز کی طرف بلائے گا جو دیکھنے میں نہیں آئی یہ آنکھیں نیچے کیے ہوئے قبروں سے اس طرح نکل پڑینگے جیسے ٹیڈی یاں بکھر پڑیں بلانے والے کی طرف بھاگتے ہوئے چلیں گے کافر کہینگے یہ دن تو (بڑا) کٹھن (اجیرن) ہے۔

			بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ وَقَالُوا لِجُلُودِهِمْ لِمَ شَهِدتُّمْ عَلَيْنَا ۖ قَالُوا أَنطَقَنَا اللَّهُ الَّذِي أَنطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ خَلَقَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ وَمَا كُنتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَن يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ وَلَٰكِن ظَنَنتُمْ أَنَّ اللَّهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيرًا مِّمَّا تَعْمَلُونَ ۝ وَذَٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِي ظَنَنتُم بِرَبِّكُمْ أَرْدَاكُمْ فَأَصْبَحْتُم مِّنَ الْخَاسِرِينَ ۝ فَإِن يَصْبِرُوا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۖ وَإِن يَسْتَعْتِبُوا فَمَا هُم مِّنَ الْمُعْتَبِينَ ۝	۲		اور یہ لوگ اپنے چمڑوں سے کہیں گے تم نے ہمارے خلاف کیوں گواہی دی وہ کہیں گے اللہ تعالیٰ نے جس نے ہر چیز کو . . . بولنے کی طاقت دی ہمکو بھی بلا دیا اور اسی نے تم کو پہلی بار (دنیا میں) پیدا کیا تھا اور اسی کے پاس تم لوٹ کر آئے ہو اور تم جو (دنیا میں) چھپ کر گناہ کرتے تھے تو اس ڈر سے نہیں کہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور تمہارے چمڑے تمہارے خلاف گواہی دینگے بلکہ تم یہ سمجھتے تھے کہ تمہارے بہت سے کام خدا کو معلوم نہیں ہیں اور اسی گمان نے جو تم نے اپنے مالک کے ساتھ گمان کیا تم کو تباہ کیا اور تم (اسی بدگمانی کی بدولت آج) گھاٹے میں پڑ گئے پھر (اس وقت) اگر یہ لوگ چپکے رہیں گے تو دوزخ انکا ٹھکانا ہے اور اگر منانا چاہیں گے (کہ کوئی انکو راضی کرلے) تو کوئی نہیں منانے کا۔
۲۵	الشوریٰ ۴۲	۲	وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ ۝ يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا مُشْفِقُونَ مِنْهَا وَيَعْلَمُونَ أَنَّهَا الْحَقُّ ۗ أَلَا إِنَّ الَّذِينَ يُمَارُونَ فِي السَّاعَةِ لَفِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ۝		اور (اے پیغمبر) تو کیا جانے شاید قیامت قریب ہی آگئی ہو جن لوگوں کو قیامت کا یقین نہیں وہ اسکی جلدی مچاتے ہیں اور جو لوگ ایماندار ہیں وہ قیامت سے ڈرتے رہتے ہیں اور جانتے ہیں کہ اسکا آنا برحق ہے سن لے جو لوگ قیامت میں شک کرتے ہیں وہ پرلے سرے کے گمراہ ہیں۔
″	الزخرف ۴۳	۴	وَلَن يَنفَعَكُمُ الْيَوْمَ إِذ ظَّلَمْتُمْ أَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ۝	جب تم نے (دنیا میں) شرک کی تو آج تم کو اس سے کوئی فائدہ نہ ہوگا کہ تم (سب) عذاب میں شریک ہو۔
″	″	۶	الْأَخِلَّاءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ إِلَّا الْمُتَّقِينَ ۝	اس دن تو جانی دوست ایک دوسرے کے دشمن بن جائینگے مگر جو پرہیزگار ہیں۔
″	الدخان ۴۴	۲	إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيقَاتُهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلًى عَن مَّوْلًى شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ۝ إِلَّا مَن رَّحِمَ اللَّهُ ۚ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝	بے شک فیصلے کا دن ان کا وعدہ ہے سب کا جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہ آئیگا اور نہ ان کو مدد ملے گی مگر جسپر اللہ تعالیٰ رحم کرے بے شک وہ زبردست ہے رحم والا۔
″	الجاثیہ ۴۵	۴	وَتَرَىٰ كُلَّ أُمَّةٍ جَاثِيَةً ۚ كُلُّ أُمَّةٍ تُدْعَىٰ إِلَىٰ كِتَابِهَا ۚ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ هَٰذَا كِتَابُنَا يَنطِقُ عَلَيْكُم بِالْحَقِّ ۚ إِنَّا كُنَّا نَسْتَنسِخُ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝	اور (قیامت کے دن اے پیغمبر) تو ہر ایک امت کو گھٹنوں کے بل بیٹھے ہوئے دیکھے گا ہر امت اپنا اعمال نامہ دیکھنے کے لیئے بلائی جائیگی (اور اس سے کہدیا جائیگا) آج تم جیسے کام کرتے رہے ویسا بدلہ پاؤگے یہ ہمارا دفتر ہے جو ٹھیک ٹھیک تمہارا کام بتلا رہا ہے کیونکہ تم جو (دنیا میں)
۲۶	الاحقاف ۴۶	۲	وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ أَذْهَبْتُمْ طَيِّبَاتِكُمْ فِي حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُم بِهَا ۖ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ	اور (اے پیغمبر) جسدن کافر دوزخ کے سامنے لائے جائینگے (ان سے کہا جائیگا) تم دنیا کی زندگی میں اپنے مزے اڑا چکے اور اس سے فائدہ لے چکے اب دنیا میں جو تم ناحق اکڑتے پھرتے

یَوْمُ التَّغَابُنِ ۝

۱۰۰ التغابن ۲ یَوْمَ لَا یُخْزِی اللّٰهُ النَّبِیَّ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ یَسْعٰی بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَبِاَیْمَانِهِمْ

۲۹ الملک ۲ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِیْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَقِیْلَ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ۝

القلم ۶ یَوْمَ یُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّیُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ ۝ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۭ وَقَدْ كَانُوْا یُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ۝

۶۹ الحاقة ۱ اَلْحَاقَّةُ ۝ مَا الْحَاقَّةُ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَاقَّةُ ۝ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ۝

〃 〃 فَاِذَا نُفِخَ فِی الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝ وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ۝ فَیَوْمَىِٕذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝ وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِیَ یَوْمَىِٕذٍ وَّاهِیَةٌ ۝ وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآىِٕهَا ۚ وَیَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ یَوْمَىِٕذٍ ثَمٰنِیَةٌ ۝ یَوْمَىِٕذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِیَةٌ ۝

المعارج ۱ یَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ۝ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۝ وَلَا یَسْـَٔلُ حَمِیْمٌ حَمِیْمًا ۝ یُّبَصَّرُوْنَهُمْ ۭ یَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ یَفْتَدِیْ مِنْ عَذَابِ یَوْمِىِٕذٍۭ بِبَنِیْهِ ۝ وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِیْهِ ۝ وَفَصِیْلَتِهِ الَّتِیْ تُـْٔوِیْهِ ۝ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ۙ ثُمَّ یُنْجِیْهِ ۝ كَلَّا ۭ

〃 〃 ۲ یَوْمَ یَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ یُّوْفِضُوْنَ ۝ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۭ ذٰلِكَ الْیَوْمُ

ہار جیت کا دن ہے۔

۱۲۳ جسدن اللہ تعالیٰ (اپنے پیغمبر ﷺ کو اور اُن لوگوں کو جو اسکے ساتھ ایمان لائے شرمندہ (رسوا) نہ کرے گا اُن (کے ایمان) کا نور اُنکے آگے آگے اور داہنی طرف دوڑتا جاتا ہوگا۔

۱۲۴ تو یہ لوگ جب قیامت کو اپنے پاس آن موجود دیکھیں گے اُس وقت (ہیبت کے مارے) اُن کافروں کے مُنہ بگڑ جائیں گے اور اُن سے کہا جائیگا (فرشتے کہیں گے) یہی (عذاب) تو وہ ہے جسکو تم (دنیا میں) ۱۲۵ جسدن حق تعالیٰ کی پنڈلی کھولی جائیگی اور (سب) لوگ سجدے کے لیے بلائے جائیں گے تو یہ (کافر اور منافق) سجدہ نہ کرسکیں گے (اُس وقت شرمندگی کے مارے) انکی آنکھیں نیچے ہونگی اُن (کے چہروں) پر ذلت برس رہی ہوگی اور جب وہ (دنیا میں) اچھے (صحیح سالم تندرست)

۱۲۶ حق ہونیوالی اور کیا چیز ہے حق ہونے والی اور (اے پیغمبر ﷺ) تو کیا جانے حق ہونے والی کیا چیز ہے کو اور عاد (دونو) نے کھڑکھڑا ڈالنے والی (یعنے قیامت) کو جھٹلایا۔

۱۲۷ پھر جب صور ایک بار پھونکا جائیگا اور زمین اور پہاڑ دونو کو اٹھا کر (اپنی جگہ سے اکھاڑ کر) ایکبارگی ٹکرا دیا جائیگا اُس دن ہو پڑنے والی (قیامت) ہو پڑے گی اور آسمان پھٹ جائے گا وہ اُس دن پیسپھسا (کمزور) ہو جائیگا اور فرشتے (جو آسمان پر رہتے ہیں) اسکے کناروں پر آجائیں گے اور تیرے مالک کا تخت اُس دن آٹھ (فرشتے) اوٹھائے ہونگے (لوگو) اُس دن خدا تعالیٰ کے سامنے لائے جاؤ گے تمہارا کوئی بھید اُس پر چھپا نہیں رہیگا۔

۱۲۸ جس دن آسمان پگھلے تانبے کی طرح (لال) ہو جائیگا اور پہاڑ رنگی ہوئی اُون کی طرح (اڑتے پھرینگے) کوئی رشتہ والا اپنے رشتہ دار کو (یا کوئی دوست اپنے دوست کو) دکھائے جانے پر بھی نہ پوچھیگا گنہگار (کافر) اُسدن آرزو کریگا کاش اپنے بیٹے اور اپنی جورو اور اپنے بھائی اور اپنے کنبے والوں کو (یا اپنی ماں کو) جو (مصیبت کے وقت) اسکو ۱۲۹ پناہ دیا کرتے تھے (انکے پاس جاکر رہتا تھا) اور زمین کے سارے لوگوں کو جس دن وہ قبروں سے نکلیں گے یہ بھاگتے جائیں گے گویا وہ نشانوں کی طرف دوڑ رہے ہیں (شرمندگی کے مارے) انکی آنکھیں نیچی ہونگی ذلت (اور خواری) انپر چھا رہی ہوگی یہی تو وہ دن ہے۔

۲۷	القمر ۵۴	۳	بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهٰى وَأَمَرُّ ۝	[۱۱۳] بات یہ ہے کہ (اصل) اُن (کے عذاب) کا وعدہ قیامت کے دن ہے اور قیامت تو بڑی آفت اور بڑی تلخ ہے۔
۲۷	الرحمٰن ۵۵	۲	فَإِذَا انْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۝ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ إِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ۝ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْأَقْدَامِ ۝	[۱۱۴] پھر جب (قیامت کے دن) آسمان پھٹکر سُرخ (یا سرخ نرمی) کی طرح لال ہو جائے گا۔ اُس دن نہ آدمیوں سے اُنکے گناہ پوچھے جائینگے نہ جنوں سے۔ اُس دن گناہگار اپنے چہرے سے پہچان لیے جائینگے (منہ کالا آنکھیں نیلی) اور پیشانی اور پاؤں (ملاکر) پکڑ لیے جائینگے۔
۲۷	الواقعة ۵۶	۱	إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۝ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۝ إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًّا ۝ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۝ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۝ وَّكُنْتُمْ أَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ۝ فَأَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۝ مَآ أَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۝ وَأَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۝ مَآ أَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۝ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۝	[۱۱۵] جب آن پڑنے والی (قیامت) آن پڑی اُسکا آپڑنا جھوٹ نہیں ہے (کسی کو) نیچا دکھانیوالی (کسی کو) درجہ بلند کریگی جب زمین ہل کر جھٹکے کھانے لگیگی اور پہاڑ ٹوٹ کر بکھرا چورا ہو جائینگے (ریزہ ریزہ) اور گرد (غبار) کی طرح پھیل جائینگے اور تم لوگ تین قسم کے آدمیوں کی تین ٹکڑیاں ہو جاؤ گے ایک تو داہنے ہاتھ والے داہنے ہاتھ والوں کا کیا پوچھنا ہے دوسرے بائیں ہاتھ والے بائیں ہاتھ والوں کی کیا خرابی ہے تیسرے آگے بڑھنے والے وہ تو آگے بڑھنے والے ہی ہیں۔
۲۷	〃	۲	قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ ۝ لَمَجْمُوْعُوْنَ ۝ إِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۝	[۱۱۶] کہدو کہ پہلے اور پچھلے (سب لوگ) ایک مقرر دن کے وقت پر ضرور اکٹھے ہونگے (یعنے قیامت کے دن)
۲۷	〃	〃	وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝	[۱۱۷] اور تم تو پہلی بار پیدا کرنا جان چکے ہو پھر کیوں نہیں سمجھتے۔
۲۸	المجادلة ۵۸	۱	يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا أَحْصٰهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝	[۱۱۸] جس دن اللہ تعالیٰ ان سب کو جلا اوٹھائیگا پھر جیسے کام وہ (دنیا میں) کرتے رہے انکو جتلا دیگا اللہ تعالیٰ کو تو وہ سب یاد ہیں اور وہ اپنے کیے ہوئے کام (کرکے) بھولگئے اور ہر چیز اللہ کے سامنے حاضر ہے۔
〃	〃	۳	يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ وَيَحْسَبُوْنَ أَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ۝ أَلَآ إِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ۝	[۱۱۹] جسدن اللہ منافقوں کو جلا اوٹھائیگا وہاں اللہ کے سامنے ایسی ہی قسمیں کھائینگے جیسے (دنیا میں) تمہارے سامنے کھاتے ہیں اور سمجھیں گے کہ اس سے کچھ مطلب نکل آئے گا سُن رکھو یہی لوگ (بالکل) جھوٹے ہیں۔
〃	الممتحنة ۶۰	۱	لَنْ تَنْفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ وَلَآ أَوْلَادُكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝	[۱۲۰] قیامت کے دن تمہارے ناتے رشتے اور اولاد کچھ تمہارے کام نہیں آنے کے اللہ تعالیٰ تم کو اُن کو جدا کر دے گا اور اللہ جو تم کرتے ہو وہ دیکھ رہا ہے۔
〃	التغابن ۶۴	۱	زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا أَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ۝ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۝ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝	[۱۲۱] کافر یہ گمان کرتے ہیں کہ انکو مرنے کے بعد پھر جی اٹھنا نہیں ہے (اے پیغمبر) کہدیجیو نہیں قسم ہے میرے مالک کی تم ضرور جلا کر اوٹھائے جاؤ گے پھر تم کو جو تم نے (دنیا میں) کیا (اُسکا بدلہ دیکر) جتلایا جائے گا اور اللہ کو یہ بات
〃	〃	۲	يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ	[۱۲۲] (تم کو اُس دن جتلایا جائیگا) جسدن حشر کے روز تم سب کو جمع کریگا یہی

			جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ ۝ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ۝ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝	ہم نے تم کو اور اگلے لوگون کو (یہان) اکٹھا کر دیا ہے تم (سب مل کر بھی) کوئی داؤن چلا سکو تو چلاؤ (اپنے تئین ہمارے عذاب سے بچاؤ) اُس دن جھٹلانے والون کی خرابی ہوگی۔
۳۰	النبا ۷۸	۱	اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ۝ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ۝ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ۝ وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۝	بے شک فیصلے کا دن (قیامت) کا ایک وقت مقرر ہے جسدن صور پھونکا جائیگا اور تم پرے پرے (جُت جُت) ہوکر (حشر کے میدان مین) آؤگے اور آسمان پھٹ جائیگا اسمین چید چید ہوجائین گے اور پہاڑ (اپنی جگہہ سے) کھڑکر چلائے جائین گے وہ سر
〃	〃	۲	يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۝ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ۝ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۝ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ۝ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۝ يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ۝ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ۝	جس دن روح اور فرشتے صف باندہ کر (اُسکے سامنے) کھڑے ہونگے کوئی بات تک نہ کرسکے گا مگر جس کو خدا نے اجازت دے اور وہ ٹھیک بات کہے یہی وہ دن ہے جسکا آنا برحق ہے پھر جس کا جی چاہے وہ اپنے مالک کے پاس ٹھکانا کرلے (لوگو) ہم نے تم کو اُس عذاب سے ڈرایا جو نزدیک (آنے والا) ہے جس دن (ہر) آدمی جو عمل اُسنے آگے بھیجے اُن کو دیکھے گا اور کافر کہے گا کاش مین مٹی ہوتا (یا مٹی ہوجاتا)۔
۳۰	النزعٰت ۷۹	۱	يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۝ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ۝ قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ۝ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۝	جس دن زمین کانپنے لگے گی اُسکے ساتھہی دوسرا زلزلہ ہوگا اُس دن کتنے دل دھڑک رہے ہونگے ان (دل والون) کی آنکھین نیچے ہونگی۔
〃	〃	〃	فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝ فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ۝	پس ایک ڈانٹ بتائی (دوسری بار صور پھونکا گیا) تو (سب) لوگ ایک دم سے حشر کے میدان مین آن موجود ہوئے۔
〃	〃	۲	فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ۝ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ۝	پھر جب بڑی آفت آن پہونچے گی (قیامت) جس دن آدمی کو اپنا کیا (نامۂ اعمال دیکھہ کر) یاد آجائے گا۔
〃	〃	〃	وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى ۝	جس کو قیامت کا ڈر ہو اُسکو (اللہ کے عذاب سے) ڈرائی پہہ (قریش کے)
〃	〃	〃	فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ۝ وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝ فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ۝	کافر جسدن قیامت کو دیکھینگے انکو ایسا معلوم ہوگا جیسے وہ (دنیا مین)
〃	عبس ۸۰	۱	فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ۝ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ۝ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ ۝ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ ۝ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ۝ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ۝ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ۝ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ۝ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ۝ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ۝	پھر جب کان بہرا کرنیوالی (قیامت) آن پہونچے گی جس دن آدمی اپنے بھائی اور اپنی ماں اور اپنے باپ اور اپنی جورو اور اپنے بیٹون (کو دیکھہ کر اُن) سے بھاگے گا تو اس دن ہر آدمی کا اُن لوگون مین سے ایسا حال ہوگا کہ اسکو دوسرے کا خیال بھی نہین رہیگا کچھہ منہ تو اُس دن چمکتے ہوئے ہنستے خوش ہونگے اور کچھہ منہ اُس دن گرد پڑے ہوئے (تاریک) ہونگے کالک اُن پر چھا رہی ہوگی یہہ وہ لوگ ہونگے جو (دنیا مین) کافر بدکار رہے۔

۲۹	۱		الَّذِیْ كَانُوْا یُوْعَدُوْنَ ۝
۲۹	المرسلٰت ۷۷	۱	یَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِیْبًا مَّهِیْلًا ۝
〃	〃	〃	فَكَیْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ یَوْمًا یَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِیْبَا ۝ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌ بِهٖ ؕ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ۝
〃	المدثر ۷۴	۱	فَاِذَا نُقِرَ فِی النَّاقُوْرِ ۝ فَذٰلِكَ یَوْمَئِذٍ یَّوْمٌ عَسِیْرٌ ۝ عَلَی الْكٰفِرِیْنَ غَیْرُ یَسِیْرٍ
〃	〃	۲	نَذِیْرًا لِّلْبَشَرِ ۝ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ یَّتَقَدَّمَ اَوْ یَتَاَخَّرَ ۝
〃	القیمۃ ۷۵	۱	فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۝ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۝ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۝ یَقُوْلُ الْاِنْسَانُ یَوْمَئِذٍ اَیْنَ الْمَفَرُّ ۝ كَلَّا لَا وَزَرَ ۝ اِلٰی رَبِّكَ یَوْمَئِذِ ِالْمُسْتَقَرُّ ۝ یُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ یَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ۝
〃	〃	〃	وُجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ۝ اِلٰی رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ۝ وَوُجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ۝ تَظُنُّ اَنْ یُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ۝ كَلَّاۤ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِیَ ۝ وَقِیْلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ۝ وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ۝ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ۝ اِلٰی رَبِّكَ یَوْمَئِذِ ِالْمَسَاقُ ۝
〃	المرسلٰت ۷۷	۱	اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ۝ فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ۝ وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ۝ وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ۝ وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ۝ لِاَیِّ یَوْمٍ اُجِّلَتْ ۝ لِیَوْمِ الْفَصْلِ ۝ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا یَوْمُ الْفَصْلِ ۝ وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ۝
〃	〃	〃	هٰذَا یَوْمُ لَا یَنْطِقُوْنَ ۝ وَلَا یُؤْذَنُ لَهُمْ فَیَعْتَذِرُوْنَ ۝ وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ۝ هٰذَا یَوْمُ الْفَصْلِ ۚ

جس کا اُن سے وعدہ ہے۔

۱۳۰ جس دن زمین اور پہاڑ کانپنے لگیں گے اور پہاڑ بھربھرے ریت کے تیلے بن جاویں گے (اُن میں دم نہ رہے گا)

۱۳۱ پھر اگر تم اُس دن کو نہ مانو گے جو بچوں کو بوڑھا بنا دے گا اُس (کی ہیبت) سے آسمان پھٹ جائیگا تو تم (عذاب سے) کیونکر بچو گے اُسکا وعدہ ضرور ہو کر رہے گا۔

۱۳۲ پھر جب (دوبارہ) صور پھونکا جائیگا تو یہی دن بڑا مشکل دن ہوگا (سب پر مشکل ہوگا) کافروں پر سخت مشکل۔

۱۳۳ دوزخ ایک بڑی بلا ہے ان لوگوں کے ڈرانے کے لیئے (بس کرنی ہے جو تم میں (ایمان لاکر) آگے بڑھنا (بہشت میں جانا) چاہتے ہیں

۱۳۴ پھر جب (ہیبت سے) آنکھ پتھرا جائے گی اور چاند گہنا جائیگا اور سورج اور چاند دونو مل جائیں گے اور آدمی اُس دن کہیگا اب کہاں بھاگیں بھاگ ہی نہیں سکتے کہیں پناہ نہ ملیگی تیرے مالک ہی کے پاس اُس دن ٹھکانا ملے گا اُس دن آدمی کو جتلا دیا جائیگا جو اُسنے آگے بھیجا اور جو پیچھے چھوڑا۔

۱۳۵ اُس دن (یعنے قیامت کے دن) بعضے منہ تو تر و تازہ (خوش خرم) ہونگے اپنے مالک کو دیکھتے ہوئے اور بعضے منہ اُس دن سوکھے ہونگے (اور اُس اور رنجیدہ) وہ سمجھتے ہونگے کہ (اب) اُنپر سختی کی جائیگی نہیں نہیں (کافر ماننے والے نہیں) جب جان ہنسلیوں میں آجائیگی اور (بیمار کے پاس سے بول اٹھیں گے اری کوئی جھاڑ پھونک کرنیوالا ہے (جو اُنکی جان بچائے) اور بیمار سمجھے گا اب (یار دوستوں سے) جدا ہوا اور پنڈلی سے پنڈلی ملجائیگی (یعنے مرتے وقت ہوتا ہے اُس دن (اُس سے کہا جائیگا) تجھ کو اپنے مالک کے

۱۳۶ تم سے جسکا وعدہ ہے (یعنے قیامت کا) وہ ضرور آئیگی پھر جسوقت تارے ماند پڑ جائیں گے (اُنمیں روشنی نہ رہے) اور جب آسمان پھٹ جائے اور جب پہاڑ اوڑا دیئے جائیں اور جب پیغمبروں (کے حاضر ہونے) کا ایک وقت مقرر کیا جائے (اُس وقت سمجھو کہ قیامت آئی) کس (بڑے) دن کے لیئے اُنکا حاضر ہونا ملتوی رکھا گیا ہے فیصلے کے دن کے لیئے اور (اے پیغمبر) تو کیا سمجھا فیصلہ کا دن کیسا ہوگا اس دن (قیامت کو جھٹلانے

۱۳۷ یہ وہ دن ہوگا جسمیں گنہگار (ہیبت کی مار سے) بات نہ کرسکیں گے اور اُنکو عذر کرنے کی اجازت ملیگی اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی (ہم اُنسے کہیں گے) یہی فیصلہ کا دن ہے۔

فِيهَا سُرُرٌ مَّرْفُوعَةٌ ۝ وَّأَكْوَابٌ مَّوْضُوعَةٌ ۝
اُس مین اونچے اونچے تخت (بیٹھنے کے لیے) اور آبخورے (پانی اور
وَّنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ ۝ وَّزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ ۝
شراب پینے کے لیے) رکھے ہونگے اور گاؤ تکیئے ایک قطار مین لگے ہونگے اور چاندنیان
إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ۝ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ۝
بیشک ان (سب) کو (مرنیکے بعد) ہمارے پاس لوٹکر آنا ہی پھر ان (سب) سے حساب کتاب
كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا ۝
دیکھو ایسا نہین کرنا چاہیے جب زمین مارے دھکون کے چکنا چور ہوجائے اور (اے پیغمبر)
وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۝
تیرا مالک تشریف لائے اور فرشتے قطارین باندھکر حاضر ہون اور اُس
وَجِيءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ ۝ يَوْمَئِذٍ
دن دوزخ (سامنے) لائی جائیگی اُس دن آدمی سمجھیگا (اور اپنے اعمال
يَتَذَكَّرُ الْإِنسَانُ وَأَنَّىٰ لَهُ الذِّكْرَىٰ ۝
پر شرمندہ ہوگا) لیکن (اُسوقت) اُسکو سمجھنے سے فائدہ کیا۔
فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهُ أَحَدٌ ۝
تو (اُس آدمی پر سے جانکر) پھر نہ (قیامت مین) بدلہ لینے کو کوئی ٹھہلائیگا۔
وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُ أَحَدٌ ۝
(اور) پھر اُسکو (پھانسی) نہین آخر ایک روز) تیرے مالک کی طرف لوٹ جانا ہے
إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝ وَ
جب زمین خوب زور سے ہلادی جائیگی اور زمین اپنے بوجھ (مال
أَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ۝ وَقَالَ
دولت مردے وغیرہ) نکال (کر پھینک) دے اور آدمی (زمین کا
الْإِنسَانُ مَا لَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ
یہ حال دیکھکر) کہہ اٹھے اسکو کیا ہوا ہے (ایسی ہلتی کیون ہے) اُس دن
أَخْبَارَهَا ۝ بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ۝
زمین اپنی (ساری) خبرین بیان کردیگی اسلیئے کہ تیرا مالک اُسکو
يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا ۝
یہ حکم دیگا (کہ اپنی خبرین بیان کرے) اُس دن لوگ (اپنی قبرون سے
لِّيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ۝ فَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ
اُٹھکر) الگ الگ (حشر کے میدان کو) چلینگے اسلیئے کہ اُنکے (اچھے
ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ۝ وَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ
بُرے) کام انکو دکھائے جائین پھر جو کوئی چیونٹی برابر نیکی کریگا وہ (اُسوقت
ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ۝
مین) اُسکو (اپنے نامۂ اعمال مین) دیکھ لیگا اور جو کوئی چیونٹی برابر برائی
أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ ۝
کیا وہ نہین جانتا کہ جب قبرون کے مردے کرید کر نکالے جائینگے
وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ ۝ إِنَّ رَبَّهُم
(جلا کر او ٹھائے جائینگے) اور جو باتین (دلی یا پہلی) دلون مین
بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ ۝
ہین وہ کھل جائینگی تو اُنکا مالک اُس دن انکی خوب خبر لے گا
الْقَارِعَةُ ۝ مَا الْقَارِعَةُ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ
کھڑکھڑا ڈالنے والی کیا ہے کھڑکھڑا ڈالنے والی اور (اے پیغمبر) تو کیا جانے
مَا الْقَارِعَةُ ۝ يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ
کھڑکھڑا ڈالنے والی کیا چیز ہے جس دن لوگ (حشر کے میدان مین)
كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ ۝ وَتَكُونُ الْجِبَالُ
بکھرے ہوئے پتنگون کی طرح ہونگے اور پہاڑ اس طرح (اڑ رہے)
كَالْعِهْنِ الْمَنفُوشِ ۝
ہونگے جیسے دھنکا ہوا اُن۔
وَيَسْتَنبِئُونَكَ أَحَقٌّ هُوَ ۝ قُلْ إِي
اور (یہ کافر) تجھ سے دریافت کرتے ہین کیا یہ سچ ہے کہدے ہان
وَرَبِّي إِنَّهُ لَحَقٌّ ۝
ہان بے شک میرے مالک کی قسم یہ سچ ہے۔
وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ ۝
اور جس دن صور (بگل) پھونکا جاویگا اُس دن اُسی کی بادشاہت ہوگی

صِفَاتُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُحْسِنِينَ وَالْمُتَّقِينَ

باب ۲۵ مومنین اور محسنین اور متقین کے

۳۰	التکویر	۸۱	۱	اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝ وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ۝ وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۝ وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝ وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ۝ وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝ وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ۝ وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ۝ بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ۝ وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝ وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ۝ وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ۝ وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ۝ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ۝
″	الانفطار	۸۲	۱	اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ۝ وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ۝ وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ۝ وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ۝ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ ۝
″	″	″		وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝ ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ؕ وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ۝
″	الانشقاق	۸۴	۱	اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۝ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ۝ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ۝ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝
″	الطارق	۸۶	۱	يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ۝ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ۝
″	الغاشیۃ	۸۸	۱	هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ۝ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ۝ عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۝ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ۝ تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ۝ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ۝ لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ۝ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ۝ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ۝ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝ لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ۝ فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۝

جب سورج تاریک ہو جائے اور جب تارے جھڑ جائیں اور جب پہاڑ اوڑا دیے جائیں اور جب دس مہینے کی گابھن اونٹنیاں ماری پھریں اور جب جنگلی جانور (سب) اکٹھا کیے جائیں اور جب سمندر آگ ہو جائیں اور جب جانیں (بدنوں سے) جوڑی جائیں اور جب اُس لڑکی سے جو جیتی گاڑی گئی پوچھا جائے وہ کس قصور میں ماری گئی اور جب اعمال نامے پھیلائے جائیں اور جب آسمان کی کھال کھینچ لی جائے اور جب دوزخ دہکائی جائے (سلگائی جائے) اور جب بہشت (مومنوں کے) نزدیک لائی جائے اُس وقت ہر شخص جان لے گا وہ کیا لایا ہے۔

جب آسمان چر جائے اور جب ستارے جھڑ پڑیں اور جب سمندر بہ پڑیں اور جب قبریں اُلٹ دی جائیں (اُن میں سے مردے نکل پڑیں) اُس وقت ہر شخص جان لے گا جو (عمل) اُس نے آگے بھیجا اور جو پیچھے چھوڑا۔

اور (اے پیغمبرؐ) تو کیا جانے بدلے کا دن کیسا (سخت) ہوگا پھر (ہم ہی کہتے ہیں) تجھ کو کیا معلوم بدلے کا دن کیسا (سخت) ہوگا جس دن کوئی شخص دوسرے شخص کا کچھ فائدہ نہ کر سکے گا اور اس دن (کا) امر (سب) اللہ ہی کا ہوگا۔

جب آسمان پھٹ جائے اور اپنے مالک کا حکم مان لے اور اُسکو ماننا ہی چاہیے اور جب زمین (اونچ نیچ برابر کر کے) تان دی جائے اور جو کچھ اُسمیں ہے (مردے خزانے وغیرہ) وہ (سب) باہر ڈال دے اور خالی ہو جائے اور اپنے مالک کا حکم مان لے اور اُسکو ماننا ہی چاہیے۔

جس دن (آدمی کی) چھپی باتیں جانچی جائیں گی اُس دن نہ اُسکو کوئی زور ہوگا نہ اُسکا کوئی مدد کرنے والا۔

(اے پیغمبرؐ) تجھ کو پہنچا جانے والی (قیامت) کی خبر پہنچی ہے کتنے (لوگوں کے) منہ اُس دن جھکے ہوئے (وہ دوزخ میں) محنت مشقت کر رہے ہونگے تھک (کر چور ہو) گئے ہونگے بیحد گرم انگارے میں جا داخل ہونگے انکو ایک کھولتے ہوئے چشمے سے (پانی) پلایا جائیگا انکو ضریع کے سوا اور کوئی کھانا نصیب نہ ہوگا اُسکے کھانے سے نہ تو بدن موٹا ہوگا اور نہ بھوک بند ہوگی کتنے (لوگوں کے) منہ اُس دن تازے (خوش) ہونگے اپنی کوشش سے راضی وہ اونچے (بہشت کے) باغ میں رہیں گے وہاں کوئی بیہودہ بات نہ سنیں گے اُنمیں چشمے بہ رہے ہونگے۔

		فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا	اگر کوئی برا کام کر بیٹھتے ہین (یعنے کبیرہ گناہ) یا اپنے تئین نقصان
		اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۗ وَمَنْ	پہونچاتے ہین (یعنے صغیرہ گناہ) تو خدا کو یاد کرکے اُس سے اپنے
		يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۖ وَلَمْ يُصِرُّوْا	گناہون کی بخشش چاہتے ہین اور خدا کے سوا بخشنے والا اور
		عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ	کون ہے اور جان بوجھکر اپنے کیے پر ہٹ نہین کرتے انہی
		جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ	لوگون کا بدلہ اُنکے مالک کی طرف سے بخشش ہے اور باغ ہین
		تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا	جنکے تلے نہرین بہ رہی ہین ہمیشہ اُن مین رہین گے اور
		وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝	(نیک) کام کرنیوالون کی مزدوری کیسی عمدہ ہے ۔
۴	ال عمران ۳	لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ	لیکن جو لوگ اپنے مالک سے ڈرتے رہے (ایمان لائے نیک اعمال کیے)
		تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا	انکے لیے (آخرت مین) باغ ہین جنکے تلے نہرین بہ رہی ہین
		نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۗ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ	وہ ہمیشہ اُن مین رہین گے اللہ تعالہ کی طرف سے یہہ
		لِّلْاَبْرَارِ ۝	اُنکی مہمانی ہوگی اور جو (سامان) اللہ تعالہ کے پاس ہے نیکون کے لیے
۵	النساء ۸	وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ	اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے انکو ہم باغون مین لیجائینگے
		جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ	جنکے تلے نہرین بہ رہی ہین وہ ہمیشہ ہمیشہ اُنمین رہین گے اُنکو
		فِيْهَآ اَبَدًا ۭ لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۡ وَّ	صاف ستھری بی بیان ملین گی اور ہم انکو گھنے ہوئے سائے
		نُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ۝	مین لے جائین گے ۔
″	″ ۱۸	وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ	اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے اُنکو ہم باغون مین لے جائین گے جنکے تلے نہرین بہ رہی ہونگی وہ ہمیشہ
		جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ	اُن مین رہین گے یہہ اللہ تعالہ کا سچا وعدہ ہے اور اللہ تعالہ سے
		فِيْهَآ اَبَدًا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ وَمَنْ اَصْدَقُ	بڑھکر بات کا سچا اور کون ہے ۔
		مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ۝	
″	″	وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى	اور جو کوئی کچھہ بھی نیکی کرے گا مرد ہو یا عورت بشرطیکہ ایماندار
		وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ	ہو تو اس قسم کے لوگ بہشت مین جائین گے اور کھجور کی گٹھلی
		وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ۝	کے شگاف برابر بھی اُنپر ظلم نہ ہوگا ۔
″	″ ۲۱	مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ	اگر تم لوگ (اللہ تعالہ کا) شکر کرو اور ایمان لاؤ تو اللہ تعالہ کو تمہارے
		وَاٰمَنْتُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ۝	عذاب دینے سے کیا فائدہ اور اللہ جل جلالہ قدردان ہے جانتا ہے
۶	″	وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا	اور جو لوگ اللہ تعالہ اور اُسکے پیمبرون پر ایمان لائے اور اُن مین
		بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ	سے کسی کو جدا نہین سمجھا (سب کو سچا پیغمبر مانا) ایسے ہی لوگون
		اُجُوْرَهُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝	کو اللہ تعالہ انکے اجر (آخرت مین) دیگا اور اللہ تعالہ بخشنے والا مہربان ہے
″	″ ۲۴	فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	پھر جو لوگ (دنیا مین) ایمان رکھتے ہین اور نیک کام کرتے تھے
		فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ	انکو اُنکا پورا ثواب اور اپنے فضل سے اور زیادہ بھی دے گا ۔
″	المائدۃ ۲	وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے اللہ تعالہ نے اُنکو بخشش اور
		لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝	بڑا ثواب دینے کا وعدہ کیا ہے ۔

وَدَخَلُوهُمْ فِي الْجَنَّةِ — صفات اور انکے بہشتی ہونے کا بیان

۱	البقرة ۲	۱	أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝	یہی لوگ اپنے پروردگار کے راہ پر ہین اور وہی مراد کو پہونچنے والے ہین۔
″	البقرة ۲	۸	إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالنَّصَارَىٰ وَالصَّابِئِينَ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝	بیشک مسلمان اور یہودی اور عیسائی اور صابی ان مین سے جو لوگ اللہ تعالے اور پچھلے دن پر ایمان لائے اور اچھے کام کیے اُن کو اپنے مالک کے پاس اُن کی مزدوری ملے گی نہ اون کو ڈر ہوگا نہ رنج۔
″	″	۹	وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝	اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے وہ جنتی ہین ہمیشہ اس مین رہین گے۔
۲	″	۲۰	وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِّلَّهِ ۝	اور جو لوگ ایمان والے ہین وہ اللہ کی محبت سب سے زیادہ رکھتے ہین۔
۱	″	۱۳	بَلَىٰ مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ عِندَ رَبِّهِ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝	بات یہ ہے کہ جس نے اپنا منہ خدا کے سامنے جھکا دیا اور نیک بھی ہے (یعنے سنت محمدی کا پیرو ہوا اور شریعت کا پابند) اسکو اپنے مالک کے پاس اپنا ثواب ملیگا اور آخرت مین ایسے لوگونکو) نہ ڈر ہوگا نہ غم۔
۳	″	۲۷	إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝	بیشک جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ملک کو (اللہ کے لیے) چھوڑا (ہجرت کی) اور خدا کی راہ مین لڑے انہی کو اللہ کی رحمت کی امید ہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔
۳	″	۳۴	لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ ۖ قَد تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَن يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِن بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۖ	دین مین زبردستی نہین نیک راہی اور گمراہی کھل گئی ہے پھر جو کوئی جھوٹے خدا کو نہ مانے اور اللہ پر ایمان لائے اُس نے مضبوط کنڈا تھام لیا جو ٹوٹنے والا نہین اور اللہ سنتا جانتا ہے اور ایمان والون کا مددگار ہے انکو کفر کے اندھیرے سے نکالکر (ایمان کی) روشنی مین لاتا ہے۔
۲	۵	۳۸	إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝	جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے اور نماز کو درستی سے ادا کیا اور زکوۃ دی اُن کا ثواب اُنکے مالک کے پاس اُن کو ملے گا نہ اُن کو ڈر ہوگا نہ غم۔
″	ال عمران ۳	۲	الصَّابِرِينَ وَالصَّادِقِينَ وَالْقَانِتِينَ وَالْمُنفِقِينَ وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالْأَسْحَارِ ۝	(وہ) کون لوگ ہین مصیبت پر صبر کرنیوالے اور سچ بولنے والے اور عاجزی کرنے والے (یا فرمانبردار) اور (اللہ کی راہ مین خرچ کرنیوالے اور پچھلی رات کو
۴	″	۱۴	الَّذِينَ يُنفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝ وَالَّذِينَ إِذَا	جو فراغت اور تنگی (دونو حالون) مین خرچ کیے جاتے ہین اور غصہ پی جاتے ہین اور لوگون سے درگذر کرتے ہین (انکا قصور معاف کردیتے ہین) اور اللہ احسان کرنیوالون کو پسند کرتا ہے اور وہ جو

			هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝	ہمیشہ جنت ہی مین رہین گے -
۹	الاعراف	۲۲	وَمِمَّنْ خَلَقْنَا أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ ۝	اور ہمنے جو لوگ پیدا کیے ہین ایک گروہ ایسا بھی ہے جو سچی بات سمجھاتے ہین اور سچا انصاف کرتے ہین -
۹	الانفال	۱	إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ۝ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَّهُمْ دَرَجَاتٌ عِندَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝	ایماندار تو وہی لوگ ہین کہ جب اللہ تعالہ کا نام لیا جاتا ہے تو انکے دل دہل جاتے ہین اور جب انکو اسکی آیتین پڑہ کر سنائی جاتی ہین تو انکے ایمان کو اور بڑہا دیتی ہین اور وہ اپنے مالک پر بہروسا کرتے ہین جو نماز کو درستی سے ادا کرتے ہین اور ہم نے جو اُن کو دیا ہے اُس مین سے خرچ کرتے ہین یہی لوگ پکے ایماندار ہین اُنکے لیے درجے ہین اُنکے مالک کے پاس اور بخشش ہے اور عزت کی روزی -
۱۰	التوبة	۹	وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ أُولَٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللَّهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ ۚ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللَّهِ أَكْبَرُ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝	اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتین ایک دوسرے کے مددگار ہین اچھی بات سکھلاتے ہین اور بُری بات سے منع کرتے ہین اور نماز کو درستی کے ساتھ ادا کرتے ہین اور زکوۃ دیتے ہین اور اللہ تعالہ اور اُسکے رسول کا کہا مانتے ہین یہی لوگ ہین جن پر اللہ تعالہ ضرور رحم کرے گا بے شک اللہ تعالہ زبردست ہے حکمت والا مسلمان مرد اور مسلمان عورتون کے لیے اللہ تعالہ نے اُن باغون کا وعدہ فرمایا ہے جنکے تلے نہرین پڑی بہہ رہی ہین وہ ہمیشہ اُنمین رہین گے اور جنۃ العدن مین (رہنے کے لیے) عمدہ مکانون کا اور سب نعمتون سے بڑھکر خدا کی رضامندی ہوگی یہی بڑی کامیابی ہے -
۱۱		۱۳/۱۲	وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنفِقُ قُرُبَاتٍ عِندَ اللَّهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُولِ ۚ أَلَا إِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ۚ سَيُدْخِلُهُمُ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ وَالسَّابِقُونَ الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُم بِإِحْسَانٍ رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي تَحْتَهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝	اور بعضے گنوار ایسے (بھی) ہین جو اللہ اور پچھلے دن (قیامت) پر ایمان رکھتے ہین اور جو خرچتے ہین اُسکو اپنے حق مین) اللہ تعالہ کی نزدیکی اور پیغمبر کی دعاء کا سبب سمجھتے ہین سُن لو بیشک اُنکا خرچنا اُنکی نزدیکی ہے (خداوند کریم سے) اللہ اُنکو ضرور اپنی رحمت مین لیگا بے شک اللہ تعالہ بخشنے والا مہربان ہے اور مہاجرین اور انصار مین سے جن لوگون نے اول ہجرت کی اور پہلے اسلام لائے اور جنہون نے نیکی کے ساتھ اُنکی پیروی کی اللہ تعالہ اُن سے راضی ہوا اور وہ اللہ تعالہ سے راضی ہوئے اور اللہ تعالہ نے اُنکے لیئے باغ تیار کر رکھے ہین جن کے تلے نہرین پڑی بہ رہی ہین وہ اُن مین ہمیشہ ہمیشہ رہین گے یہی بڑی کامیابی ہے -

۶	المائدۃ ۵	۸	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ۝ وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۝	مسلمانو جو کوئی تم مین سے اپنے دین سے پھر جائے تو آگے اللہ تعالیٰ ایسے لوگون کو پیدا کرے گا جن سے اللہ تعالیٰ محبت کریگا اور وہ اللہ تعالیٰ سے محبت کرین گے مسلمانون پر مہربان کافرون پر کڑے اللہ تعالیٰ کی راہ مین جہاد کرینگے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہین ڈرین گے یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے جسکو چاہے دے اور اللہ تعالیٰ کشایش والا ہے خبردار تمہارے دوست اللہ اور اسکا رسول اور ایمان والے ہین جو درستی سے نماز ادا کرتے ہین اور زکوۃ دیتے ہین اور وہ جھکے رہتے ہین اور جو اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول صلعم اور ایمان والون سے دوستی رکھے گا اور اللہ تعالیٰ ہی کا گروہ غالب رہے گا۔
〃	〃	۱۰	اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـُٔوْنَ وَالنَّصٰرٰى مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝	جو لوگ (زبان سے) مسلمان ہین اور (دل مین منافق ہین اور یہود کی اور صابی اور نصاریٰ (ان مین سے) جو اللہ پر اور پچھلے دن پر ایمان لائین (دل سے یقین کرین) اور اچھے کام کرین تو انکو (قیامت کے دن) نہ ڈر ہوگا نہ (دنیا کا مال اسباب جانے کا) غم۔
〃	〃	۱۱	فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خَالِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزَاۗءُ الْمُحْسِنِيْنَ ۝	انکے اس کہنے کے بدلے اللہ نے انکو باغ دیئے جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہین ہمیشہ اُن مین رہین گے اور نیکون کا یہی بدلہ ہے
۷	الانعام ۶	۵	فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝	پھر جو لوگ ایمان لائے اور انہون نے اچھے کام کیے (پیغمبرون کا کہا مانا) انکو نہ ڈر ہوگا نہ غم۔
〃	〃	۶	وَاِذَا جَاۗءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰي نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْۗءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ۝	اور (اے پیغمبر) جب تیرے پاس وہ لوگ آئین جو ہماری آیتون پر ایمان لاتے ہین تو کہہ سلام علیکم تمہارے پروردگار نے اپنے اوپر یہ لکھ لیا ہے کہ وہ مہربانی کریگا (یعنے) جو کوئی تم مین سے نادانی سے کوئی گناہ کر بیٹھے پھر اسکے بعد توبہ کرے اور اپنے تئین سنوارلے تو وہ بخشنے والا مہربان ہے اور ہم اسیطرح کھولکر اپنی آیتین بیان کرتے ہین (تاکہ سب لوگ سمجھ جائین) اور گنہگارون کا رستہ صاف معلوم ہوجائے
〃	〃	۹	اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝	جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان مین ظلم (یعنے شرک) نہین ملایا انہین کو خاطر جمع ہے اور وہی راہ پر ہین۔
۸	الاعراف ۵		وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ ۚ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیئے اور ہم تو کسی پر اُسکی طاقت سے زیادہ بوجھ نہین ڈالتے وہ جنتی ہین۔

			اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ۝ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ۝ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ۝	نماز کو درستی سے ادا کیا اور جو ہمنے اُنکو (مال) دیا اُس مین سے چھپے اور کھلے (اللہ تعالہ کی راہ مین) خرچ کیا (زکوۃ دی) اور بُرائی کے بدل (اُنکون سے) بھلائی کی اُنہین لوگون کو پچھلا گھر ملیگا (وہ کیا ہے) رہنے کے باغ ہین جن مین وہ (خود) جائینگے اور اُنکے باپ دادون اور بی بیون اور اولاد مین سے جو نیک ہونگے اور (جنت کے) ہر ایک دروازے سے فرشتے اُنکے پاس آئینگے (کہینگے) تم سلامت رہو (یہ جو تم کو ملا) تمہارے صبر کا بدلہ ہے تم کو یہہ پچھلا گھر مبارک
۱۳	الرعد ۱۳	۴	اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ۝ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ۝
۱۳	ابرھیم ۱۴	۴	وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۭ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۝
〃	〃	〃	يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ
۱۴	الحجر ۱۵	۴	اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝ اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ۝ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ۝ لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ۝
۱۴	النحل ۱۶	۴	وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۭ قَالُوْا خَيْرًا ۭ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۭ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ۭ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ۝ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَاۗءُوْنَ ۭ كَذٰلِكَ يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِيْنَ ۙ يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

۳۴ جو ایمان لائے اور اُنکے دلون کو اللہ تعالہ کی یاد سے تسلی ہوتی ہے سن لو اللہ تعالہ ہی کی یاد سے دلون کو چین آتا ہے جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے اُنکو (آخرت مین) خوشی اور اچھا ٹھکانا ہے ۔

۳۵ اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے وہ (بہشت کے) باغون مین داخل کیے جاوینگے جنکے تلے نہرین بہ رہی ہونگی وہ اپنے مالک کے حکم سے اُنمین ہمیشہ رہینگے ملاقات اُنکی وہان

۳۶ جو لوگ ایماندار ہین اللہ تعالہ اُنکو ٹھیک بات (یعنے کلمہ شہادت) پر دنیا کی زندگی مین قائم رکھتا ہے اور آخرت مین بھی

۳۷ جو لوگ پرہیزگار ہین (شرک اور کفر سے بچتے ہین) وہ باغون اور چشمون مین ہونگے (اُنسے جاتے وقت فرشتے کہینگے) تم اُن مین سلامتی کے ساتھہ بے کھٹکے جاؤ اور جو کچھہ (دنیا مین) اُنکے دلون مین رنج تھا وہ ہم نکال ڈالینگے بھائی بھائی کی طرح تختون پر ایک دوسرے کے سامنے (بیٹھے) ہونگے اُنکو بہشت مین نہ کسی طرح

۳۸ اور جو لوگ پرہیزگار ہین (مومن ہین) اُنسے کہا گیا کہ تمہارے مالک نے کیا اُتارا تو کہنے لگے اچھا (اُتارا) جنہون نے بھلائی کی اُنکو اس دنیا مین بھی بھلائی ملے گی اور آخرت کا گھر تو (اُنکے لیے کہین) بہتر ہے اور پرہیزگارون کا گھر کیا اچھا ہے رہنے کے لیئے باغ ہین جن مین جائینگے اُنکے تلے نہرین پڑی بہ رہی ہین جو چاہینگے وہ اُنکے لئے وہان حاضر اللہ تعالہ پرہیزگارون کو ایسا ہی بدلہ دیگا جن کی جانین فرشتے جب نکالتے ہین تو وہ کفر (اور شرک سے) پاک ہوتے ہین فرشتے کہتے ہین تم سلامت رہو (مرنے سے) اپنے (نیک) کاموں کے بدل بہشت مین جا ڈٹو ۔

۱۱	التوبۃ	۱۴	التَّائِبُونَ الْعٰبِدُونَ الْحَامِدُونَ السَّائِحُونَ الرّٰكِعُونَ السّٰجِدُونَ الْاٰمِرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُونَ لِحُدُودِ اللّٰهِ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ۝	(یہ لوگ ایسے ہین) توبہ کرنے والے اللہ کی عبادت کرنے والے اللہ کی تعریف کرنے والے روزہ رکھنے والے رکوع کرنے والے سجدہ کرنیوالے (یعنے نمازی) اچھی بات کا حکم دینے والے بُری بات سے منع کرنیوالے اور اللہ تعالے نے جو حدین باندہ دی ہین اُن کو سنبھالنے والے اور ایسے مسلمانون کو خوشخبری دے ۔
۱۱	یونس	۱	اِنَّ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيمَانِهِمْ ۚ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِي جَنّٰتِ النَّعِيمِ ۝ دَعْوٰىهُمْ فِيهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ۝	بے شک جو لوگ ایمان لائے اور اُنھون نے ایمان کی وجہ سے نیک کام کیے اُن کا مالک اُن کو (جنت کا رستہ) دکھائیگا اُنکے تلے عیش کے باغون مین (ہر وقت) نہرین بہ رہی ہونگی آنکی پکار (اپنے خادمون کو) یہ ہوگی سبحنک اللھم اور (آپسمین) اُنکی ملاقات سلام اور اخیر پکار اُنکی یہ ہوگی الحمد للہ رب العلمین
″	″	۳	لِلَّذِينَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ۖ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوهَهُمْ قَتَرٌ وَلَا ذِلَّةٌ ۚ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ	جن لوگون نے بھلائی کی اُنکو بھلائی ملیگی اور کچھ بڑھکر بھی اور اُنکے چہرون پر نہ کالک چھائیگی نہ رسوائی یہی لوگ جنتی ہین وہ اُسمین ہمیشہ رہین گے (یعنے جنت مین)
۷			اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ اَلَّذِينَ اٰمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ۝ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ	سن رکھو جو لوگ اللہ تعالے کے ولی (دوست) ہین نہ اُنکو ڈر ہوگا نہ غم جو لوگ ایمان لائے اور پرہیزگار رہے اُنکے لیے دنیا کی زندگی مین بھی خوشی ہے اور آخرت مین بھی اللہ تعالے کی باتین بدل نہین سکتین یہی بڑی کامیابی ہے ۔
۱۲	ھود	۲	اِنَّ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ۝	جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے اور اپنے مالک کے سامنے عاجزی کرتے رہے وہی جنتی ہین جو ہمیشہ جنت مین رہین گے ۔
″	″	۹	وَاَمَّا الَّذِينَ سُعِدُوا فَفِي الْجَنَّةِ خٰلِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ۖ عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوذٍ ۝	اور جو لوگ نیک بخت ہونگے وہ جنت مین رہین گے ہمیشہ اُسی مین جب تک (جنت کے) آسمان اور زمین قائم رہین مگر جن کو تیرا مالک چاہے بخشش ہے جس کی کوئی انتہا نہین ۔
۱۳	الرعد	۳	اَلَّذِينَ يُوفُونَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُونَ الْمِيثَاقَ ۝ وَالَّذِينَ يَصِلُونَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُوصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُونَ سُوٓءَ الْحِسَابِ ۝ وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَ	اور اللہ تعالے کے ساتھ جو عہد ہوا ہے اُسکو پورا کرتے ہین اور قول شکنی نہین کرتے (اپنا اقرار نہین توڑتے) اور جس چیز کے جوڑنے کا اللہ تعالے نے حکم دیا ہے اُسکو جوڑے رکھتے ہین اور اپنے مالک سے ڈرتے ہین اور (قیامت کے دن) بُری طرح حساب ہونے سے خوف کرتے ہین اور جن لوگون نے اپنے مالک کی خوشی کے لیے صبر کیا اور

			فَلَا يَخَافُ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا ۝	اُسکو نہ بے انصافی کا ڈر ہوگا نہ حق تلفی کا۔
۱۶	طٰهٰ ۵۰	۷	فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ۝	تو جو کوئی میری ہدایت پر چلے نہ وہ (دنیا مین) بہکے گا اور نہ (آخرت مین)
۱۷	الانبیاء ۵۱	۷	فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ وَاِنَّا لَهٗ كَاتِبُوْنَ ۝	پیر جو کوئی نیک کامون مین سے کچھ کام کریگا اور وہ ایمان بھی رکھتا ہو تو اسکی محنت اکارت نہ ہوگی اور ہم اسکے (کامون کو) لکھنے والے ہیں
〃	〃	〃	اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى ۙ اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ۝ لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۚ وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ۝ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ۭ هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝	بے شک جن لوگون کے لیے ہماری طرف سے پہلے ہی بھلائی ہو چکی ہے (لکھی جا چکی ہے) وہ دوزخ سے دور رہین گے وہ تو دوزخ کی بھنک بھی نہ سنین گے ہمیشہ جو جی چاہے ہمین بسر کرینگے (ہر ایک خواہش پوری ہوگی) انکو بڑی گھبراہٹ (قیامت) کا کچھ رنج نہ ہوگا اور فرشتے (جنت کے دروازون پر) انکا استقبال کرینگے (کہین گے) یہی تو وہ دن ہے جسکا تم سے (دنیا مین) وعدہ کیا جاتا تھا۔
〃	〃	〃	وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ۝	اور ہم تو زبور مین لوح محفوظ کے بعد لکھ چکے ہین کہ (بہشت یا بیت المقدس کی) زمین کے مالک میرے نیک بندے ہونگے۔
۱۷	الحجر ۲۲	۲	اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۝	جو لوگ ایمان لائے اور انہون نے اچھے کام کیے انکو (آخرت مین) اللہ تعالیٰ باغون مین لے جائیگا جنکے تلے نہرین پڑی بہ رہی ہین بے شک اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے۔
〃	〃	۳	اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۭ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ۝ وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ۝	جو لوگ ایمان لائے اور انہون نے اچھے کام کیے انکو اللہ ایسے باغون مین لے جائیگا جنکے تلے نہرین پڑی بہ رہی ہین وہان انکو سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائینگے اور انکا لباس ریشمی ہوگا اور انکو پاکیزہ بات کی طرف لے جائینگے اور خوبیون والے (خدا تعالیٰ) کی راہ پر لگائینگے۔
〃	〃	۵	اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ۝	اللہ تعالیٰ بے شک ایمان والون سے (انکے دشمنون کو) ہٹا دیگا کیونکہ اللہ تعالیٰ کسی دغا باز ناشکرے کو پسند نہین کرتا۔
〃	〃	۶	اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ۭ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ۝	یہ (مسلمان) ایسے ہین کہ اگر ہم انکو ملک مین جما دین (انکی حکومت قائم کر دین) تو نماز کو درستی سے پڑہین گے اور زکوۃ دینگے اور اچھی بات کا حکم کرینگے اور بری بات سے منع کرینگے اور سب کامون کا
〃	〃	۷	فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝	پیر جو لوگ ایمان لائے اور انہون نے اچھے کام (بھی) کیے انکے لیے (آخرت مین گناہون کی) بخشش اور عزت کی روزی (یعنے بہشت) ہے
〃	〃	〃	فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝	تو جو لوگ ایمان لائے اور انہون نے اچھے کام کیے وہ آرام کے باغون مین ہونگے۔ (جنمین اڑ جائینگے)

۱۴	النحل ۱۶	۱۳	مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝	مرد ہو یا عورت جو کوئی ایمان کے ساتھ نیک کام کرے تو ہم (دنیا مین) اُس کی زندگی پاک زندگی کرین گے اور اُن کو (ایسے لوگون کو) ہم (قیامت مین) ضرور اُنکے بہتر کامون کا بدلہ دین گے۔
۱۴	۔	۱۶	اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ۝	کیونکہ اللہ تعالیٰ انہی لوگون کے ساتھ ہے جو پرہیزگار ہین (شرک اور کفر اور گناہون سے بچتے ہین) اور جو نیک ہین۔
۱۵	الکہف ۱۵	۴	اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ۝ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۭ نِعْمَ الثَّوَابُ ۭ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ۝	جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے تو اچھے کام کرنیوالے کا بدلہ ہم ضائع نہین ہونے دینگے ان لوگون کے لیے ہمیشہ رہنے کے باغ ہین جن کے تلے نہرین پڑی بہ رہی ہین اُن کو وہان سونے کے کنگن پہنائے جائین گے اور سبز مہین ریشمی کپڑے اور موٹے ریشمی کپڑے پہنین گے تختون پر تکیے لگائے بیٹھے ہونگے (سبحان اللہ اُنکا مونکا کیا اچھا بدلہ ملے گا اور بہشت بھی کیا عمدہ جگہ ہے۔
۱۶	۔	۱۲	اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ۝	البتہ جو لوگ ایمان لائے اور اُنہون نے اچھے کام کیے اُنکی مہمانی فردوس کے باغ ہین وہ ہمیشہ اُن مین رہین گے کبھی اُن کو چھوڑنا نہ چاہین گے۔
۔	مریم ۱۹	۴	اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْـــًٔا ۝ جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨالَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ۝	مگر جو کوئی توبہ کرے اور ایمان لائے اور اچھے کام کرے تو ایسے لوگ بہشت مین جائین گے اور اُنپر ظلم نہ ہوگا (وہ بہشت کیا ہے) ہمیشہ رہنے کے باغ ہین جنکا اللہ نے اپنے بندون کو بن دیکھے وعدہ کیا ہے (بندون نے اُن باغون کو نہین دیکھا) بے شک اُسکا وعدہ آکر رہے گا (یا اُسکا وعدہ ضرور پورا ہوگا)
۔	۔	۵	وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ۭ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ۝	اور جو لوگ سیدہی راہ پر ہین اُنکو اور زیادہ اللہ تعالیٰ نیک کام کرنے کی ہدایت کرتا جاتا ہے اور قائم رہنے والی نیکیان تیرے مالک کے نزدیک اچھا بدلہ رکھتی ہین اور اچھا انجام۔
۔	۔	۶	اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ۝	جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے اللہ تعالیٰ اُنکی محبت (لوگون کے دلون مین) ڈال دے گا۔
۔	طٰہٰ ۲۰	۳	وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ۝ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى ۝	اور جو کوئی ایمان کہکر اُسکے سامنے حاضر ہوگا وہ (دنیا مین) نیک کام (بھی) کرچکا ہو تو ایسے لوگون کو بلند درجے ملینگے ہمیشہ رہنے کے باغ اُنکے تلے نہرین پڑی بہ رہی ہین وہ سدا اُن مین رہینگے اور جو کوئی (کفر اور گناہون کی نجاست سے پاک رہے) اُسکا یہی بدلہ ہے
۔	۔	۶	وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ	اور جو ایمان کے ساتھ اچھے کام کرے گا

			اِسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝	یہ لوگ اپنے کسی کام کے لیے تجھ سے جانے کی اجازت مانگیں تو جسکو تو چاہے ان مین سے اجازت دے اور اللہ سے اُنکی بخشش کی دعا کر بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے
۱۹	الفرقان ۲۵	۶	وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ۝ وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ۝ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۝ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ۝ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ۝ يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ۝ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ۝ وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ۝ وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ۝ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۝ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝	اور رحمٰن کے (نیک) بندے وہ ہین جو عاجزی کے ساتھ (یا آہستگی اور وقار کے ساتھ) زمین پر چلتے ہین اور جب جاہل لوگ اُن سے بہڑ جاتے ہین تو کہتے ہین (اچھا صاحب) سلام اور جو راتون کو اپنے مالک کے آگے سجدے اور قیام مین رہتے ہین اور جو (یون) دعا مانگتے ہین مالک ہمارے دوزخ کا عذاب ہمسے ٹالدے کیونکہ دوزخ کا عذاب کافرون اور گنہگارون کے لیے اٹل ہے وہ (ہر طرح) بری ہے وہان تھوڑی دیر رہنا ہو ہمیشہ رہنا ہو اور جو خرچ کرتے وقت بے کار (اپنا پیسہ) نہین اڑاتے اور نہ تنگی کرتے ہین (کہ ضرورت مین بھی نہ اڑھا ہین) اور بیچ بیچ مین اُنکا خرچ رہتا ہے اور جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے خدا کو نہین پکارتے اور جس جان کا مارنا اللہ نے حرام کیا ہے اُسکو نہین مارتے مگر حق پر (جیسے خون کے بدلے خون) اور زنا نہین کرتے اور جو کوئی یہ کام کریگا وہ (اپنے کیے کا) بدلہ پائیگا اُسکو قیامت کے دن دونا عذاب ہوگا اور وہ اُسمین ذلیل ہوکر ہمیشہ رہے گا مگر جو شخص (دنیا ہی مین ان گناہون سے) توبہ کرے اور ایمان لاوے اور نیک کام کرے تو ایسے لوگون کی برائیون کو اللہ نیکیون سے بدل دیگا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور جو کوئی (گناہ سے) توبہ کرے اور نیک کام کرے تو وہ اللہ کی طرف پورا پھر آتا ہے اور جو جھوٹی گواہی نہین دیتے (یا جھوٹ فریب نہین کرتے) اور جب بیہودہ کام پر انکا گذر (اتفاق سے) ہو تو عزت بچاکر چلدیتے ہین اور جنکو اُنکے مالک کی آیتین سنائی جاتی ہین تو وہ اندھے بہرے ہوکر اُنپر نہین گرتے اور جو یہ دعا کرتے ہین مالک ہمکو ہماری بیبیون اور اولاد سے ہماری آنکھین ٹھنڈی کر اور ہمکو پرہیزگارون کا سردار بنا اُن لوگون کو بہشت کے بالاخانے اُنکے صبر کے بدلے مین ملینگے اور وہان اُنکا دعا اور سلام سے استقبال کیا جائیگا ہمیشہ اسمین رہینگے وہ اچھا ٹھکانا اور اچھا مقام ہے۔
۱۹	النمل ۲۷	۷	مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ	جو شخص (قیامت کے دن) کوئی نیکی لیکر آئیگا اُسکو اُس سے بہتر

۱۸	المؤمنون ۱۲۳	۱	قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خَاشِعُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فَاعِلُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۙ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۚ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۚ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۚ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۘ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۙ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝
	״	۴	اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَا اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ۙ اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ۝
	النور ۱۲۴	۶	اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ؕ
	״	״	وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۪ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ؕ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـًٔا ؕ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝
	״	۹	اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰٓى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ فَاِذَا

ایمان والے مراد کو پہونچ گئے وہ جو اپنی نماز مین دل لگاتے ہین اور وہ جو نکمی باتون کی طرف دھیان نہین کرتے اور وہ جو زکوۃ دیا کرتے ہین اور وہ جو اپنی خواہش کا مقام (شرمگاہ) تھامے رہتے ہین (کسی سے اپنی خواہش پوری نہین کرتے) مگر اپنی بی بیون یا لونڈیون سے اُنپر کوئی الزام نہین پھر جو کوئی ان (دو) کے سوا (اور طرح سے شہوت نکالنا) چاہے تو ایسے ہی لوگ (حد سے) بڑھے ہوئے ہین اور وہ جو اپنی امانتون اور اپنے عہدون کا خیال رکھتے ہین اور وہ جو اپنی نمازون کی پابندی کرتے ہین یہی لوگ وہ ہین جو میراث لینگے فردوس کے وارث ہونگے جو لوگ اپنے مالک کے خوف سے لرزتے رہتے ہین اور جو اپنے مالک کی آیتون پر یقین رکھتے ہین (اُنکے مطلب کو جی سمجھتے ہین) اور جو اپنے مالک کے ساتھ شرک نہین کرتے (کسی کو اُسکا شریک نہین سمجھتے) اور جو اللہ کی راہ مین (اپنا مال) دیتے ہین اور دینے پر اُنکے دل مین ڈر رہتا ہے کہ اُنکو اپنے مالک کے پاس لوٹ کر جانا ہے ایسے ہی لوگ نیک کامون مین جلدی کرتے ہین اور اُن مین آگے بڑھ جاتے ہین

ایماندار لوگ جب (اُن کا جھگڑا) فیصلہ کرنے کے لیے اللہ اور اُسکے رسول کی طرف بلائے جاتے ہین تو بس یہی کہتے ہین ہم نے سُنا اور مان لیا۔

جو لوگ تم مین سے ایمان لائے اور اچھے کام کیے اللہ نے اُنسے وعدہ کیا ہے کہ (ایک ایک دن) اُنکو ضرور ملک مین حکومت دیگا جیسے اُسنے اگلے لوگون کو اُن سے پہلے حکومت دی تھی اور جس دین کو اُنکے لیے پسند کیا ہے وہ اُنکے لیے جما دے گا اور اُنکو جو (دشمنون سے اس وقت) ڈر ہے اُسکے بعد ڈر کے بدل اُنکو امن دیگا وہ مجھ کو پوجتے رہینگے میرے ساتھ کسی کو شریک نہین کرینگے اور جو شخص اسکے بعد کفر کرے تو ایسے ہی لوگ نافرمان ہین

سچے ایماندار وہی ہین جو اللہ اور اُسکے رسول پر ایمان لائے اور جب کسی جمع ہونے کے کام مین پیغمبر کے ساتھ ہوتے ہین تو جب تک اُن سے اجازت نہ لین وہان سے (اُٹھ کر) نہین جاتے بے شک جو لوگ تجھ سے (جاتے وقت) اجازت لیتے ہین وہی اللہ اور اُسکے رسول پر ایمان رکھتے ہین پھر جب

۲۱	السجدہ ۳۲	۲	اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى نُزُلًا بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝	جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے اُنکو (آخرت میں) رہنے کے باغ ملینگے یہ مہمانداری اُنکے (اچھے) کاموں کے بدلے ہوگی
۲۲	الاحزاب ۳۳	۵	اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝	بیشک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور ایماندار مرد اور ایماندار عورتیں اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں اور سچ بولنے والے مرد اور سچ بولنے والی عورتیں اور صبر کرنیوالے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور (اللہ تعالیٰ سے) ڈرنے والے مرد اور ڈرنیوالی عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں اور اپنی شرمگاہ کو (گناہ سے) بچانے والے مرد اور بچانے والی عورتیں اور اللہ تعالیٰ کو بہت یاد کرنے والے مرد اور یاد کرنیوالی عورتیں ان کے لیے اللہ نے (گناہوں کی) بخشش اور بڑا ثواب تیار رکھا ہے
〃	〃	۷	وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝	اور جو لوگ مسلمان مرد اور مسلمان عورتوں کو بغیر کچھ کیے (بے قصور) ستاتے ہیں تو اُنھوں نے (اپنی گردن پر) جھوٹ اور کھلم کھلا گناہ کا بوجھ لیا
۲۲	السبا ۳۴	۵	وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ۝	اور (لوگو) تمہارے مال اور اولاد (کے زیادہ ہونے) سے تمکو ہماری نزدیکی کا درجہ نہیں مل سکتا البتہ جو کوئی ایمان لائے اور اچھے کام کرے تو ایسے لوگوں کو اُنکے کاموں کا دوہرا ثواب ملیگا اور وہ (بہشت کی) جھروکوں میں امن سے رہیں گے (کوئی فکر نہ ہوگی)
〃	فاطر ۳۵	۱	وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝	اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے اُنکے (گناہوں کی) بخشش ہوگی اور اُنکو بڑا ثواب ملیگا
〃	〃	۴	فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ۝ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ۝ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ۭ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُ ۝ الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ وَّلَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ ۝	اُن میں کچھ تو گنہگار ہیں اور کچھ بیچ بیچ میں چلنے والے ہیں اور کچھ اللہ تعالیٰ کے حکم سے نیکیوں میں آگے بڑھنے والے ہیں یہی تو خدا کا بڑا فضل ہے (ان لوگوں کے لیے) ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں ان میں داخل ہونگے وہاں اُنکو سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور موتی اور اُن کی پوشاک ریشمی ہوگی (اور یہ لوگ بہشت میں داخل ہوکر) کہینگے شکر اللہ تعالیٰ کا جس نے ہم سے (ہر طرح کا) رنج دفع کردیا بیشک ہمارا مالک (بڑا) بخشنے والا قدردان ہے جس نے اپنے فضل سے ہمکو (ہمیشہ) رہنے کے گھر (جنت) میں لا اتارا ہمکو اس گھر میں نہ کوئی تکلیف پہونچیگی نہ ہمکو اس میں کسی طرح کی تھکن ہوگی
۲۲	یٰس ۳۶	۱	اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ	تو تو اسی شخص کو ڈرا سکتا ہے جو قرآن کی پیروی کرے اور بن دیکھے

		هُم مِّن فَزَعٍ يَوْمَئِذٍ اٰمِنُونَ ۝	ایسے لوگ اُس دن گھبراہٹ سے بے خطر رہین گے (اُنکو گھبراہٹ نہوگی)
۲۰	القصص ۲۸	۷ فَاَمَّا مَن تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَن يَكُونَ مِنَ الْمُفْلِحِينَ ۝	البتہ جس نے (دنیا مین شرک سے) توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے کام کیے اُسکو نجات کی امید رکھنا چاہیئے۔
〃	〃	۹ تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِى الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۚ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ۝	یہ آخرت کا گھر اُن لوگون کو ہم دینگے جو دنیا مین بڑائی کرنا نہین چاہتے اور نہ دھند مچانا اور انجام اُنہی کا بھلا ہوگا جو پرہیزگار ہین۔
〃	العنکبوت ۲۹	۱ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِى كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝	اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے اُنکی برائیان ہم ضرور اُتار دین گے (میٹ دینگے) اور اُنکے اچھے کامون کا بدلہ اچھے سے اچھا دینگے۔
〃	〃	〃 وَالَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِى الصّٰلِحِينَ ۝	اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے اُنکو ہم ضرور نیکون مین شریک کرین گے۔
۲۱	〃	۶ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِى مِن تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِينَ فِيهَا ۚ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِينَ ۝ الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝	اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے اُنکو ہم بہشت کے بالا خانون (ماڑیون) مین جگہہ دین گے اُنکے تلے نہرین پڑی بہ رہی ہونگی ہمیشہ اُن مین رہین گے (نیک) عمل کرنے والون کا جنہون نے (تکلیف پر) صبر کیا اور اپنے مالک پر بھروسا کیے رہے کیا عمدہ بدلہ ہے
〃	〃	۷ وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۚ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ ۝	اور جن لوگون نے ہمارے لیے کوشش کی (یا جہاد کیا کافرون سے لڑے) ہم اُنکو ضرور اپنے (قرب کے) رستے دکھلائین گے اور بیشک اللہ تعالیٰ
۲۱	الروم ۳۰	۲ فَاَمَّا الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِى رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ ۝	پھر جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے ایک باغ مین اُنکی آؤ بھگت ہوگی۔
〃	لقمٰن ۳۱	۱ اِنَّ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيمِ ۝ خٰلِدِينَ فِيهَا ۖ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝	جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے اُنکے لیے (بڑے لطف کے (مزے کے) باغ ہین وہ اُنمین ہمیشہ رہین گے (چین اڑائین گے) یہ اللہ تعالیٰ کا پکا وعدہ ہے اور وہ زبردست ہے حکمت والا
〃	〃	۳ وَمَن يُسْلِمْ وَجْهَهٗٓ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُورِ ۝	اور جو شخص خدا تعالیٰ کے سامنے اپنا منہ جھکائے ہے اور وہ نیکی پر ہو تو اُس نے مضبوط کنڈہ تھام لیا اور اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سب کامون کا انجام ہے۔
〃	السجدۃ ۳۲	۲ اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِينَ اِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ۝ تَتَجَافٰى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۖ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُونَ ۝	ہماری آیتون پر تو وہی لوگ ایمان لاتے ہین کہ جب اُنکو وہ آیتین سمجھائی جاتی ہین تو سجدے مین گر پڑتے ہین اور اپنے مالک کی تعریف کے ساتھ خوبی بیان کرتے ہین اور غرور نہین کرتے (راتکو) اُنکی کروٹین بچھونون سے الگ رہتی ہین اپنے مالک کو (اُسکے عذاب سے) ڈرکر اور (اُسکی رحمت کی) امید کرکے پکارتے ہین اور ہمارا دیا کچھہ خرچ کرتے ہین

(باقی اگلے صفحہ کے ساتھ ہے)

۲۳	الزمر ۳۹	۲	وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ	اور جو لوگ شیطان کے پوجنے سے بچے رہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع ہوئے اُنکے لیے (جنت کی) خوشخبری ہے
〃	〃	〃	لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ وَعْدَ اللّٰهِ ۭ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ۝	البتہ جو لوگ اپنے مالک سے ڈرتے رہے اُن کے لیے (بہشت میں) بالا خانے ہیں اُنکے اوپر اور بالا خانے (درجہ بدرجہ کئی منزلہ جن کے نیچے ندیاں پڑی بہ رہی ہیں یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے اللہ تعالیٰ (اپنا) وعدہ خلاف نہیں کرتا۔
۲۴	〃	۴	وَالَّذِيْ جَاۗءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝ لَهُمْ مَّا يَشَاۗءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ ذٰلِكَ جَزٰۗؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ۝ لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝	اور جو شخص سچی بات لیکر آیا اور جس نے اُسکو سچا جانا ایسے ہی لوگ پرہیزگار ہیں وہ جو خواہش کرینگے اُنکے مالک کے پاس اُن کو ملیگا نیکوں کا یہی بدلہ ہے (نیک وہ) اس لیے (ہوئے) کہ اُنہوں نے بُرے سے بُرا جو کام کیا اللہ تعالیٰ اُسکو اُنسے اوتار دیگا اور اُن کے اچھے سے اچھے کام کا نیک اُن کو بدلہ میں دے گا۔
〃	〃	۶	وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ ۚ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْۗءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝	جو لوگ (شرک اور کفر سے) بچے رہے اُنکو کامیابی کے ساتھ اللہ تعالیٰ بچا دیگا اُنکو تکلیف چھو سکیگی بھی نہیں اور نہ وہ رنجیدہ ہونگے
〃	〃	۸	وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ۝ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاۗءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝	اور جو لوگ (دنیا میں) اپنے مالک سے ڈرتے رہے اُنکو ٹولیاں ٹولیاں بنا کر بہشت کی طرف لے جائینگے جب وہ وہاں پہونچیں گے اور بہشت کے دروازے (پہلے ہی سے) کھلے ہونگے اور وہاں کے داروغہ اُنسے کہینگے سلام علیکم تم تو مزے میں رہے اب بہشت میں جاؤ ہمیشہ وہیں رہو اور بہشتی لوگ یوں کہینگے شکر اُس خدا کا جس نے اپنا وعدہ ہمکو سچ کر دکھایا اور (بہشت کی) زمین کا ہمکو وارث بنایا ہم بہشت میں جہاں چاہیں وہاں ہیں تو (نیک کاموں میں) محنت کرنیوالوں کو کیا
〃	المؤمن ۴۰	۵	وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰۗىِٕكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝	اور جو کوئی مرد یا عورت اچھا کام کرے ایمان کے ساتھ تو ایسے ہی لوگ بہشت میں جائیں گے وہاں بے حساب روزی پائیں گے۔
〃	حٰمٓ السجدۃ ۴۱	۱	اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝	بے شک جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے اُنکو ایسا ہی نیک ملیگا جسکی انتہا نہیں (بیحساب)
〃	〃	۴	اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝ نَحْنُ اَوْلِيٰۗؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ	جن لوگوں نے یہ کہا کہ ہمارا مالک اللہ ہے (توحید کا اقرار کیا) پھر (اُسپر) جمے رہے اُنپر (رحمت کے) فرشتے اترینگے (اور کہینگے) تم ڈرو نہیں اور نہ رنج کرو اور جس بہشت کا تم سے وعدہ تھا اُسکی خوشی مناؤ ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے نگہبان تھے اور آخرت میں بھی اور بہشت میں

			بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ۝	خدا سے ڈری اُسکو بخشش اور اچھے ثواب کی خوشخبری سنا۔
۲۳	۳۷ والصفت	۲	اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ	مگر پروردگار کے خاص (چنے ہوئے) بندے اُنکے لیے رات کی روزی
			رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ۝ فَوَاكِهُ ۚ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ۝	ہے (طرح طرح کے) میوے اور آرام کے باغوں میں انکی عزت ہو رہی ہے۔
			فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝ عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ۝	آمنے سامنے تختوں پر بیٹھے ہوئے (پانی کی نہر کی طرح) بہتی ہوئی صاف
			يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۝ بَيْضَآءَ	ستھری شراب کا دور اُنپر چل رہا ہوگا پینے والوں کو مزہ دیگا نہ اُس سے چکر
			لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۝ لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا	آئیگا (سر پھریگا) اور نہ اُس کے پینے سے عقل جائے گی اور اُنکے پاس
			هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ۝ وَعِنْدَهُمْ	نیچے نگاہ رکھنے والی بڑی آنکھوں والی (حوریں) ہونگی گویا وہ (شتر
			قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ۝ كَاَنَّهُنَّ	مرغ کے) انڈے ہیں جو ڈھانپ کر رکھے گئے ہیں پھر وہ بہشتی لوگ ایک
			بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ۝ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى	دوسرے کی طرف منہ کرکے پوچھا پاچھی کرینگے اُن میں سے ایک
			بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ۝ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ	کہنے والا کہیگا (دنیا میں) میرا ایک ساتھی تھا (کافر) وہ کہا کرتا تھا
			اِنِّيْ كَانَ لِيْ قَرِيْنٌ ۝ يَّقُوْلُ اَئِنَّكَ لَمِنَ	کیا تو بھی (اسبات کو) مانتا ہے جب ہم مرجائینگے اور مٹی اور ہڈیاں
			الْمُصَدِّقِيْنَ ۝ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا	رہجائینگی تو ہم (پھر دوبارہ زندہ ہوکر) بدلہ پائیں گے وہ بہشتی (اپنے
			وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ۝ قَالَ هَلْ	ساتھ والے بہشتیوں سے یا اللہ تعالیٰ) کہیگا کیا تم اسکو جھانکنا چاہتے ہو
			اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ۝ فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِيْ سَوَآءِ	پھر وہ جھانکیگا تو اپنے ساتھی کو بیچ دوزخ میں (پڑا ہوا) دیکھیگا
			الْجَحِيْمِ ۝ قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ۝	وہ (اپنے ساتھی کو وہاں دیکھکر) بول اُٹھیگا قسم خدا کی تو تو مجھے
			وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ۝	بھی تباہ کرنے ہی کو تھا اور اگر میرے مالک کا مجھ پر احسان نہ ہوتا
			اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ ۝ اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى	تو میں بھی اُن لوگوں میں ہوتا جو (دوزخ میں) پکڑ ساتھ ہیں کیا ہم
			وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ۝ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ	(بہشتیوں کا یہ حال نہیں ہے کہ) ایکبار جو مرنا تھا مرچکے اب (کبھی) ہم
			الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ	کو موت نہیں ہے اور نہ ہمکو عذاب ہوگا بیشک یہ تو بڑی کامیابی ہے ایسی چیز
			الْعٰمِلُوْنَ ۝	کے واسطے محنت کرنے والوں کو محنت کرنی چاہیے۔
״	״	״	اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝	مگر جو ان میں (اللہ تعالیٰ کے خالص بندے تھے وہ بچ گئے)
״	۳۸ ص	۴	وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ۝ جَنّٰتِ	اور پرہیزگاروں کے لیے (آخرت میں بھی) اچھا ٹھکانا ہے ہمیشہ رہنے
			عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ۝ مُتَّكِـِٕيْنَ	کے باغ جنکے دروازے اُنکے لیے کھلے ہیں ان میں تکیے لگائے (بیٹھے
			فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّ	ہونگے وہاں بہت سے میوے منگوائیں گے اور (پینے کے لیے) شراب
			شَرَابٍ ۝ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ	(مزے سے کمائیں پئیں گے) اور انکے پاس نیچے نگاہ والی (شرمگین)
			اَتْرَابٌ ۝ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ	عورتیں ہونگی ایک ہی عمر کی یہ وہ (نعمتیں ہیں جنکا تمسے قیامت کے
			الْحِسَابِ ۝ اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ	دن وعدہ کیا جاتا ہے بے شک یہ ہماری دی ہوئی روزی ہوگی
			نَّفَادٍ ۝	جو کبھی ختم نہ ہوگی۔
״	۳۹ الزمر	۲	لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا	جو لوگ اُس دنیا میں اچھا کام کرینگے اُنکے لیے (آخرت میں) اچھا
			حَسَنَةٌ ۭ وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ۭ اِنَّمَا	(بدلہ) ہے اور اللہ تعالیٰ کی زمین کشادہ ہے جو لوگ (بلاؤں پر) صبر
			يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝	کرتے ہیں اُنکو (آخرت میں) اُنکا ثواب بے حساب دیا جائے گا

			اٰمِنِيْنَ ۝ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ	سنگوائیں گے (اور مزے سے کہائیں گے) بس جو ایک بار (دنیا میں) مر چکے
			اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى ۚ وَوَقٰىهُمْ عَذَابَ	اس کے سوا اپر موت (کا مزہ) وہاں نہ چکھینگے اور اللہ تعالی انکو دوزخ کے
			الْجَحِيْمِ ۝ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ۭ ذٰلِكَ هُوَ	عذاب سے بچائے رکھیگا (اے پیغمبر) یہ تیرے مالک کا فضل (اپر) ہوگا بے
			الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝	شک یہی تو بڑی کامیابی ہے
۲۵	الجاثیہ ۴۵	۴	فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	پھر جو لوگ ایماندار ہیں اور انہوں نے اچھے کام (بھی) کیے انکو تو انکا
			فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ ذٰلِكَ	پروردگار اپنی رحمت میں لے لیگا (جنت میں داخل کریگا) یہی تو
			هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ۝	کھلی کامیابی ہے
۲۶	الاحقاف ۴۶	۲	اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا	بیشک جن لوگوں نے کہا اللہ تعالی ہمارا مالک ہے پھر (اسپر) جمے رہے
			فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ	(شرک نہیں کی) انکو (قیامت کے دن) نہ ڈر ہوگا نہ غم یہی لوگ تو
			اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَاۗءًۢ	بہشت والے ہیں وہ اپنے (نیک) کاموں کے بدلے میں (جو
			بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝	دنیا میں کرتے رہے) ہمیشہ اس میں رہیں گے
〃	〃	〃	اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ	یہی لوگ تو وہ ہیں جن کے ہم اچھے کام قبول کرلیں گے اور انکی
			مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ فِيْٓ اَصْحٰبِ	برائیاں معاف کردینگے بہشت والوں میں سچا وعدہ (پورا
			الْجَنَّةِ ۭ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا	ہوگا) جو اُن سے (دنیا میں) کیا جاتا
			يُوْعَدُوْنَ ۝	تھا
۲۶	محمد ۴۷	۱	وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا	اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کیے اور جو محمد پر اترا (قرآن
			بِمَا نُزِّلَ عَلٰي مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ	(اسپر بھی) ایمان لائے اور وہ برحق ہے انکے مالک کے پاس سے
			رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ۝	(اترا ہے) انکے گناہ اللہ تعالی نے بخشدیے اور انکا کام بنا دیا
〃	〃	〃	وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۭ	اور جو لوگ ایمان والے ہیں وہ اپنے مالک کی ٹھیک رستے پر چلے
			كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ۝	یوں اللہ تعالی لوگوں کے سمجھانے کے لیے انکے حالات بیان کرتا ہے
〃	〃	۲	اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا	اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے انکو اللہ ایسے باغوں
			الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ	میں لیجائیگا جنکے تلے نہریں پڑی بہ رہی ہیں
〃	〃	〃	وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّ	اور جو لوگ راہ پائے ہوئے ہیں انکو اللہ تعالی اور زیادہ ہدایت
			اٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ ۝	دیتا ہے اور انکو پرہیزگاری عنایت فرماتا ہے
〃	〃	۳	وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ	اور جو لوگ (سچے) ایماندار ہیں وہ کہتے ہیں کاش (جہاد کے باب میں)
〃	الفتح ۴۸	۱	لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ	کہ مسلمان مرد اور مسلمان عورتوں کو اللہ تعالی ایسے باغوں میں
			تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ	لیجائے جن کے تلے نہریں پڑی بہ رہی ہیں وہ ہمیشہ انہی
			فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ۭ وَكَانَ	میں رہینگے اور انکے گناہ انپر سے اتار دے اور اللہ تعالے
			ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝	کے نزدیک یہ بڑی کامیابی ہے
〃	الحجرات ۴۹	۲	اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ	سو مسلمان تو وہ لوگ ہیں جو اللہ تعالی اور رسول پر دل سے یقین
			رَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا	لائے پھر انکو (ایمان کی باتوں میں کسیطرح کا) شک نہیں رہا

			فِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ أَنفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ ۝ نُزُلًا مِّنْ غَفُورٍ رَّحِيمٍ ۝ وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّن دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝	جو تمہارا جی چاہے۔ تمہارے لیے حاضر اور جو منگواؤ وہاں تمہارے لیے موجود بخشنے والے مہربان (خدا) کے مہمان ہوگا اور اس سے زیادہ اچھی بات کس کی ہوسکتی ہے جو اللہ تعالیٰ کیطرف بلائے اور (خود بھی اچھے کام کرے اور زبان سے) کہے میں بھی (خدا کا) تابعدار ہوں
۲۵	الشوری ۴۲	۳	وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي رَوْضَاتِ الْجَنَّاتِ لَهُم مَّا يَشَاءُونَ عِندَ رَبِّهِمْ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ۝ ذَٰلِكَ الَّذِي يُبَشِّرُ اللَّهُ عِبَادَهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۗ	اور جو لوگ ایماندار تھے اور انہوں نے اچھے کام کیے تھے وہ بہشت کے باغوں میں (چین کرتے) ہونگے وہ جو چاہینگے انکے مالک کے پاس سے انکو ملیگا یہی تو (خدا تعالیٰ کا) بڑا فضل ہے یہی تو وہ (نعمت) ہے جسکی خدا تعالیٰ اپنے ان بندوں کو جو ایماندار ہیں اور اچھے کام کرتے ہیں خوشخبری سناتا ہے
〃	〃	〃	وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَيَزِيدُهُم مِّن فَضْلِهِ ۗ	اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے انکی دعا قبول کرتا ہے اور وہ (جو مانگتے ہیں اس سے) زیادہ انکو اپنے فضل سے دیتا ہے
〃	〃	۴	لِلَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝ وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ ۝ وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَمْرُهُمْ شُورَىٰ بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ۝ وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنتَصِرُونَ ۝	(ثواب) اُن لوگوں کے لیے ہے جو ایماندار ہیں اور اپنے مالک پر بھروسا رکھتے ہیں۔ وہ بہتر اور زیادہ پائدار ہے اور (یہ ثواب ان لوگوں کے لیے ہے) جو بڑے بڑے گناہوں سے اور بیحیائی کے کاموں سے بچے رہتے ہیں اور جب انکو غصہ آجاتا ہے تو معاف کردیتے ہیں اور جو اپنے مالک کا حکم مانتے ہیں اور نماز کو درستی کے ساتھ ادا کرتے ہیں اور انکا کام آپس کی صلاح (اور مشورت) سے چلتا ہے اور جو (مال متاع) ہمنے انکو دیا ہے اُس میں سے وہ خرچ کرتے ہیں اور وہ لوگ جنپر کوئی ظلم کر
۲۵	الزخرف ۴۳	۷	يَا عِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَا أَنتُمْ تَحْزَنُونَ ۝ الَّذِينَ آمَنُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا مُسْلِمِينَ ۝ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنتُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُونَ ۝ يُطَافُ عَلَيْهِم بِصِحَافٍ مِّن ذَهَبٍ وَأَكْوَابٍ ۖ وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنفُسُ وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ ۖ وَأَنتُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِّنْهَا تَأْكُلُونَ ۝	ای میرے بندو تمکو آج کوئی ڈر نہیں اور نہ کوئی غم (یہ وہ لوگ ہونگے) جو ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور فرمانبردار رہے (اُن سے کہا جائے گا) تم اور تمہاری بی بیاں بہشت میں جاؤ (وہاں) تمہاری خاطر ہوگی اُنپر سونے کی رکابیوں اور کوزوں کا دور چلیگا اور (انکے سوا) جو اُنکے جی خواہش کرینگے اور آنکھوں کو اچھا معلوم ہوگا (وہ وہاں موجود ہوگا) اور (اُنسے یہ بھی کہا جائیگا) تم یہاں ہمیشہ رہوگے اور یہ باغ جو تم کو ملا ہے تو اُن (نیک) کاموں کے سبب جنکو تم (دنیا میں) کرتے رہے تمہارے لیے اس باغ میں بہت میوے ہیں (طرح طرح کے) اُنہی کو کھاتے رہو
۲۵	الدخان ۴۴	۳	إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ۝ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝ يَلْبَسُونَ مِن سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَقَابِلِينَ ۝ كَذَٰلِكَ وَزَوَّجْنَاهُم بِحُورٍ عِينٍ ۝ يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ	بیشک پرہیزگار لوگ (اللہ سے ڈرنیوالے) امن کی جگہ میں ہونگے باغوں اور چشموں میں ریشمی باریک اور سنگیں پوشاکیں پہنے ہوئے آمنے سامنے (بیٹھے ایکدوسرے سے باتیں کررہے ہونگے) ایسا ہی ہوگا اور ہم بڑی آنکھوں والی حوروں سے انکا جوڑا لگادینگے وہاں اطمینان سے ہر طرح کا

			فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝	یہ لوگ آرام کے باغوں میں (ہماری) نزدیک والے ہونگے ان اگلے بڑھنے
			وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۝ عَلٰى سُرُرٍ	والوں میں اگلے لوگ بہت ہونگے اور تھوڑی پچھلے لوگ ہونگے (سونے
			مَّوْضُوْنَةٍ ۝ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ۝	چاندی جواہرات کی) جڑاؤ تختوں پر تکیہ لگائے ہوئے آمنے سامنے بیٹھے ہوئے
			يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۝	اپر لڑکے (خوبصورت بارش و بروت جو ہمیشہ لڑکے ہی رہینگے گوری اور
			بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۝ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۝	صراحیاں اور گلاس شراب کے لیے پھرتے ہونگے اُس (شراب) کے پینے سے
			لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ۝	نہ تو سر میں درد ہوگا (خمار) اور نہ عقل میں فتور ہوگا (کہ بکواس کریں)
			وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ۝ وَلَحْمِ	اور میوہ جو وہ پسند کریں اور پرندوں کا گوشت جو وہ چاہیں اور بڑی
			طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ۝ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ۝	آنکھ والی (یا بہت کالی آنکھ والی) حوریں (وہاں انکو ملینگی گویا چھپائے
			كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ۝ جَزَآءً	ہوئے احتیاط سے لپیٹے ہوئے) موتی ہیں یہ انکے اچھے کاموں کا بدلہ ہے
			بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ لَا يَسْمَعُوْنَ	جو وہ (دنیا میں) کرتے رہے وہاں نہ کوئی بیہودہ بات ہوگی نہ گناہ کی بات
			فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ۝ اِلَّا قِيْلًا	البتہ (ہر طرف سے) سلام سلام کی پکار ہوگی اور داہنے ہاتھ والے
			سَلٰمًا سَلٰمًا ۝ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۝	داہنے ہاتھ والوں کا کیا پوچھنا (وہ لوگ) بے کانٹے کی بیریوں میں
			مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۝ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ۝	ہونگے اور لدے ہوئے کیلوں (موز) کے درختوں میں اور پائدار
			وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ۝ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ۝	سائے میں اور بہتے ہوئے (رواں) پانی میں اور بہت سے میووں
			وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ۝ وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ۝	میں جو ہمیشہ (بے فصل) بے روک ٹوک ان کو ملتے رہیں
			لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ۝ وَّفُرُشٍ	گے اور شاندار عورتوں (یا اونچے فرشتوں) میں ہم اُن کو
			مَّرْفُوْعَةٍ ۝ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ۝	ایک دم سے اٹھا کر کھڑا کر دیں گے اور اُن کو
			فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ۝ عُرُبًا اَتْرَابًا ۝	کنواریاں پیاری پیاری داہنے ہاتھ والوں کی ہم عمر
			لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝	بنا دیں گے
۲۷	الواقعۃ ۵۶	۳	فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝ فَرَوْحٌ	پھر (جب وہ بیمار مرجائے) اگر وہ نزدیک والوں میں سے ہے تو اُس کے
			وَّرَيْحَانٌ ۝ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ۝ وَاَمَّآ	لیے راحت ہے اور روزی اور نعمت کا باغ اور اگر وہ داہنے
			اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝ فَسَلٰمٌ	ہاتھ والوں میں سے ہے تو (اُس سے کہا جائیگا) تجھ پر سلام
			لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝	تو داہنے ہاتھ والوں میں سے ہے
۲۷	الحدید ۵۷	۲	يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى	جس دن (اے پیغمبر) تو ایماندار مردوں اور ایماندار عورتوں کو دیکھیگا
			نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ	اُن (کے ایمان) کا نور آگے آگے اور اُنکی داہنے طرف (پل صراط پر) دوڑتا
			الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	جاتا ہوگا (فرشتے اُن سے کہتے جائینگے) آج تمکو خوشی ہے وہ
			خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۝ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝	کیا ان باغوں میں جانا جنکے تلے نہریں پڑی بہ رہی ہیں سدا انہی
۲۷	〃	〃	اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ	میں ہوگے یہی تو بڑی کامیابی ہے۔
			قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۝	کیا ایمانداروں کے لیے ابھی تک وہ وقت نہیں آیا کہ اللہ کا ذکر کرنے
			وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ	پر اور جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے (قرآن) اترا (اُسکو سننے پر) اُنکے دل پگھل جائیں
			قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ	ان کتاب والوں (یہود اور نصاریٰ) کیطرح نہ ہوجائیں جنکو (قرآن اترنے سے

			بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝	اور انہوں نے اپنی جان اور مال سے اللہ تعالیٰ کی راہ میں کوشش کی ایسے ہی لوگ سچے (ایماندار) ہیں
۲۶	ق ۵۰	۳	لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ۝ مَّنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ۝ ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ۝	(اللہ کیطرف رجوع ہونیوالوں (اللہ کے حکموں کو) نگاہ رکھنے والوں سے وعدہ کیا جاتا تھا جو لوگ بن دیکھے اللہ سے ڈرتے تھے اور (یہاں) اخلاص سے برابر آتے دل لیکر آئے (ایسے لوگوں سے کہا جائیگا) تم سلامتی کے ساتھ بہشت میں جاؤ یہ ہمیشگی کا دن ہے
۲۶	الذّٰریٰت ۵۱	۱	اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝ اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ۝ كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ۝ وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۝ وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۝	بیشک پرہیزگار (خدا سے ڈرنیوالے اُس دن) باغوں اور چشموں میں (مزے کرتے) ہونگے انکو جو انکا مالک دیتا جائیگا لیتے جائینگے (خدا سے ڈرے اور بندہ لے نعمت پر نعمت) بیشک یہ لوگ (بہشت میں جانے سے) پہلے ہی نیک تھے (راتکو تھوڑا ہی سوتے تھے اور سحر کے وقت استغفار کرتے رہتے تھے اور انکے مال میں بھیک مانگنے والے (فقیر) اور چپ رہنیوالے فقیر دونوں کا حصہ ہے
۲۷	الطور ۵۲	۱	اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ۝ فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ۝ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ كُلُّ امْرِئٍۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ۝ وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ۝ يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ۝ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ۝ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ۝ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ۝ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ۝ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ۝	جو پرہیزگار رہیں تو بیشک باغوں میں اور چین میں ہونگے جو میوے انکے مالک (کھانیکو) انکو دیوینگے انکے مزے اڑا رہے ہونگے اور انکا مالک انکو دوزخ کے عذاب سے بچائیگا (انسے کہا جائیگا) تم جو (دنیا میں نیک) کام کیا کرتے تھے انکے بدل (آج) مزے سے کھاؤ اور پیو وہ ان تختوں پر جو برابر برابر بچھے ہونگے تکیے لگائے (بیٹھے) ہونگے اور ہم بڑی آنکھوں والی حوروں سے انکا جوڑا لگا دینگے اور جو لوگ ایمان لائے اور انکی اولاد بھی ایمان کے ساتھ انہی کی راہ پر چلی تو انکی اولاد کو بھی ہم (بہشت میں) اُن سے ملا دینگے اور انکے (نیک) کام کا ثواب کچھ کم نہیں کرینگے ہر شخص اپنے عمل میں گرو ہے (گھٹا ہوا ہے) اور جو میوہ اور گوشت وہ چاہینگے ہم انکو برابر پہونچاتے رہینگے آپس میں (شراب کا) جام ایکدوسرے کے ہاتھ سے جھپٹ لینگے اسکے پینے سے نہ تو بیہودہ بکواس کرینگے اور نہ کوئی بری حرکت اسنے سرزد ہوگی اور خدمت کو لیے انکے چھوکرے انکو پاس پھرتے رہینگے (ایسے خوبصورت) جیسے چھپے ہوئے موتی اور آپس میں ایک دوسرے کیطرف منہ کرکے پوچھا چاہی کرینگے کہینگے (دنیا میں) ہم تو اس سے پہلے (جب دنیا میں) اپنے گھر میں رہتے تھے (تو ہمیشہ) ڈرا کرتے تھے لیکن (حقیقت تو یہ ہے کہ) اللہ نے ہمپر بڑا احسان کیا اور ہمکو دوزخ کے عذاب سے بچا لیا ہم تو اس سے پہلے (دنیا میں) اسیکو پکارا کرتے تھے بیشک وہ بڑا احسان
۲۷	القمر ۵۴	۳	اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ۝ فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ۝	جو لوگ پرہیزگار ہیں وہ بیشک باغوں اور نہروں میں سچی صحبت میں (جہاں لغو اور جھوٹ نہ ہوگا) اُس بڑے بادشاہ پاس ہینگے جسکو سب قدرتیں
۲۷	الواقعۃ ۵۶	۱	وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝	تیسرے آگے بڑھنے والے وہ تو آگے بڑھنے والے ہیں ہی انکا درجہ سب سے

۲۹	القلم	۲	إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝
″	الحاقة	۱	فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَيَقُولُ هَاؤُمُ اقْرَءُوا كِتَابِيَهْ ۝ إِنِّي ظَنَنْتُ أَنِّي مُلَاقٍ حِسَابِيَهْ ۝ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝ قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ ۝ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ ۝
″	المدثر	۶	كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ ۝ إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ ۝ فِي جَنَّاتٍ يَتَسَاءَلُونَ ۝ عَنِ الْمُجْرِمِينَ ۝ مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرَ ۝ قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ ۝ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِينَ ۝ وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ الْخَائِضِينَ ۝ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّينِ ۝ حَتَّىٰ أَتَانَا الْيَقِينُ ۝ فَمَا تَنفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ ۝
″	الدهر	۱	إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِن كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا ۝ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللَّهِ يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا ۝ يُوفُونَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا ۝ وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَىٰ حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا ۝ إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكُورًا ۝ إِنَّا نَخَافُ مِن رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا قَمْطَرِيرًا ۝ فَوَقَاهُمُ اللَّهُ شَرَّ ذَٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقَّاهُمْ نَضْرَةً وَسُرُورًا ۝ وَجَزَاهُم بِمَا صَبَرُوا جَنَّةً وَحَرِيرًا ۝ مُّتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ لَا يَرَوْنَ فِيهَا شَمْسًا وَلَا زَمْهَرِيرًا ۝ وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلَالُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا ۝ وَيُطَافُ عَلَيْهِم بِآنِيَةٍ

پرہیزگاروں کے لیئے تو اپنے مالک کے پاس آرام کے باغ ہین توجہ کا اعمالنامہ اُسکے داہنے ہاتھہ مین دیا جائیگا وہ (خوشی خوشی لوگون سے) کہیگا لو ذرا میرا اعمالنامہ تو پڑہو مجھے (دنیا مین) یقین تہا کہ (ایک دن) مجھہ کو حساب دینا ہوگا پہر وہ تو بڑے آرام کی زندگی مین اونچے باغ مین رہے گا جسکے میوے جہکے ہونگے ایسے لوگون سے کہا جائیگا تم نے جو (نیک) کام اگلے دنون مین (دنیا مین) کیے ہے انکے بدل (آج) مزے سے کہاؤ پیو (چین کرو)۔

ہر شخص اپنے (برے) کامون کے بدل گرفتار رہیگا مگر داہنے ہاتھہ والے وہ (بہشت کے) باغون مین (چین کرتے) ہونگے گنہگارون (کافرون) سے پوچھہ رہے ہونگے اجی تم دوزخ مین کیون پڑے وہ جواب دینگے ہم (دنیا مین) نماز نہین پڑہتے تہے اور محتاج کو کہانا نہین کہلاتے تہے اور (اوپر سے یہ کرتے تہے کہ) بیہودہ بکنے والون کے ساتہہ ہم بہی بیہودہ بکواس لگاتے تہے اور بدلے کے دن (یعنے قیامت) کو ہم جہوٹ سمجہتے تہے یہانتک کہ موت ہمپر آن پہونچی (مرتے تک اسی حال مین رہے) تو انکو سفارش کرنیوالون کی سفارش فائدہ نہ دیگی

جو لوگ نیک ہین وہ (آخرت مین) ایسے شراب کا جام پینگے جسکو خوب بہائین گے (انکو یہہ نعمت اس وجہ سے ملیگی کہ وہ (دنیا مین) اپنی نذر پوری کرتے تہے اور اُس دن سے ڈرتے تہے جسکی مصیبت پہیل جائیگی اور اللہ کی محبت سے (یا کہانے کی احتیاج رکہکر) مسکین اور یتیم اور قیدی کو کہانا کہلاتے تہے (اور کہتے تہے) ہم تم کو اللہ کی رضامندی کے لیئے کہلاتے ہین ہم تم سے کوئی بدلہ نہین چاہتے نہ شکرگذاری ہم کو اپنے مالک سے اُس دن کا ڈر لگا ہوا ہے جو بہت اداس اور سخت ہوگا تو خدا نے بہی اُس دن کی مصیبت سے انکو بچا لیا (اور اسی کے بدل) انکو تازگی اور خوشی عنایت فرمائی) اور جیسا انہون نے (دنیا مین) صبر کیا تہا اسکے بدلے مین انکو بہشت اور ریشمی پوشاک دی وہان تختون پر تکیے لگائے (مزے سے) بیٹہے ہونگے نہ تو دہوپ کی گرمی وہان دیکہینگے اور نہ جاڑے کی سختی اور وہان کے درختون کے (میوے) سائے اُن پر جہکے ہونگے اور وہان کے پہل (میوے یا گچہے) بالکل قریب ہونگے اور اُن پر چاندی کے برتنون اور کوزون کا دور چل رہا ہوگا

بہین کافورہ سوگا کافور ایسے چشمے کا نام ہے (زجاج)۔ عین مصدقے سے (زجاج)

۲۷	الحدید ۵۷	۲	قُلُوْبُهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝ ۱۲۰ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۖ وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ
۲۸	المجادلہ ۵۸	۳	۱۲۱ لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَاۗدُّوْنَ مَنْ حَاۗدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَاۗءَهُمْ اَوْ اَبْنَاۗءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ۭ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ اُولٰۗىِٕكَ حِزْبُ اللّٰهِ ۭ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝
۲۸	التغابن ۶۴	۱	۱۲۲ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝
〃	〃	۲	۱۲۳ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝
۲۸	الطلاق ۶۵	۱	۱۲۴ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۝ ۱۲۵ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۭ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَي اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۭ
〃	〃	〃	۱۲۶ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ۝
〃	〃	〃	۱۲۷ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗٓ اَجْرًا ۝
〃	〃	۲	۱۲۸ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ۝
۲۹	الملک ۶۷	۱	۱۲۹ اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝

پہلے (اللہ تعہ کی) کتاب دیگئی تھی پھر اُنپر لمبی مدت گذری تو اُنکا دل سخت ہوگئے اور اُنمیں سے بہت لوگ نافرمان ہوگئے اور جو لوگ اللہ اور اُسکے (سب) پیغمبروں پر ایمان لائے وہی اپنے مالک کے پاس صدیق اور شہید ہیں

(اے پیغمبر) جو لوگ اللہ پر اور پچھلے دن (آخرت) پر یقین رکھتے ہیں اُنکو تو (ایسا) نہ دیکھیگا کہ وہ ان لوگوں سے دوستی رکھیں جو اللہ تعالی اور اُسکے رسول کے دشمن ہیں گو وہ اُنکے باپ دادا ہوں یا بیٹے ہوں یا بھائی ہوں یا کنبے والے ہوں اُن لوگوں کے دلوں میں اللہ تعالی نے ایمان جما دیا ہے اور اپنی (پاک) روح (روح القدس) سے اُنکی مدد کی ہے اور اُنکو (بہشت کے) ان باغوں میں لیجائیگا جنکے تلے نہریں پڑی بہ رہی ہیں ہمیشہ اُس میں رہیں گے اللہ تعہ اُن سے خوش اور وہ اللہ تعہ سے خوش یہی لوگ اللہ تعہ کے لشکر والے ہیں سن رکھو اللہ تعہ کے لشکر والے ہی (آخرکار) کامیاب ہونگے

اور جو کوئی اللہ تعالی پر ایمان لائے اور اچھا کام کرے تو اللہ تعہ اُسکی برائیاں اُسپر سے اتار دیگا اور اُسکو ایسے باغوں میں لیجائیگا جن کے تلے نہریں پڑی بہ رہی ہیں وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے یہی تو بڑی کامیابی ہے

اور جو کوئی اللہ تعہ پر ایمان رکھتا ہوگا اللہ (مصیبت میں بھی) اُسکا دل ٹھکانے رکھیگا اور اللہ تعہ سب کچھ جانتا ہے

اور جو کوئی اللہ تعہ سے ڈرتا ہے اللہ تعہ (ہر آفت میں) اُسکے لیے ایک رستہ نکال دیتا ہے اور اُسکو وہاں سے روزی پہنچاتا ہے جہاں سے اُسکو گمان بھی نہیں ہوتا اور جو کوئی اللہ تعہ پر بھروسا رکھے تو وہ

اور جو کوئی اللہ سے ڈرتا ہے اللہ اُسکا کام آسانی سے نکالدیتا ہے

اور جو کوئی اللہ تعالی سے ڈرتا ہے اللہ تعہ اُسکے گناہ اُسپر سے اتار دیتا ہے اور اُسکو بڑا نیگ (اجر) دیتا ہے

اور جو لوگ اللہ تعہ پر ایمان لاوینگے اور اچھے کام کرینگے اُنکو اللہ تعہ ایسے باغوں میں لیجائیگا جنکے تلے نہریں پڑی بہ رہی ہیں وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے اللہ تعالے نے اُن کو اچھی روزی دی

بیشک جو لوگ بن دیکھے اپنے مالک سے ڈرتے ہیں اُنکے لیے آخرت میں گناہوں کی بخشش ہے اور بڑا نیگ (بہشت)۔

۳۰	المطففین	۱	فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ۝ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ۝	(۱۳۸) تو آج (اسکے بدل یعنے آخرت مین) مسلمان کافرون پر ہنس رہے ہین تختون پر بیٹھے سیر کر رہے ہین۔
″	الانشقاق	۱	فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۝ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ۝ وَّيَنْقَلِبُ اِلٰٓى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۝	(۱۳۹) پھر جسکو اُسکا نامہ اعمال داہنے ہاتھ مین ملے گا اُس سے تو آسانی سے حساب لیا جائیگا اور وہ خوش اپنے گھر والون پاس (جو بہشت مین ہونگے) لوٹ جائے گا۔
″	″	″	اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝	(۱۴۰) مگر (البتہ) جو لوگ ایمان لائین اور اچھے کام کرین ان کو بے حد ثواب ملے گا۔
″	البروج	۱	اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ۝	(۱۴۱) بے شک جو لوگ ایمان لائے اور اہنون نے اچھے کام کیے انکے لیے (آخرت مین بہشت کے) باغ ہین جن کے نیچے نہرین پڑی بہ رہی ہین یہی تو بڑی کامیابی ہے۔
″	الاعلیٰ	۱	سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ۝	(۱۴۲) جس کو اللہ تعالہ کا ڈر ہے وہ سمجھ جائیگا۔
″	الفجر	۱	يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۝ ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ۝ فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ۝ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ۝	(۱۴۳) (اور مومن سے اللہ تعالہ یون فرمائیگا) چین سے رہنے والی جان تو اپنے مالک کے پاس لوٹ چل تو اُس سے خوش وہ تجھ سے خوش اور میرے (نیک) بندون مین جا داخل اور میرے بہشت مین جا داخل ہو۔
″	البلد	۱	اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۝	(۱۴۴) یہی لوگ (قیامت کے دن) داہنی جانب والے ہونگے۔
″	الشمس	۱	قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۝	(۱۴۵) جس کی جان کو اللہ تعالہ نے سنوارا اُس نے مراد پالی۔
″	اللیل	۱	فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ۝ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ۝ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ۝	(۱۴۶) پھر جس نے (اللہ تعالہ کی راہ مین) دیا اور حرام کاموں سے بچا رہا اور اچھی بات پر یقین کیا تو ہم اسکو آسانی سے اس کام مین لگا دینگے جس سے اسکو
″	″	″	وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ۝ الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ۝ وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓى ۝ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ۝ وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ۝	(۱۴۷) اور وہ بڑا پرہیزگار اُس سے بچا لیا جائیگا جو اپنا مال (اللہ تعالہ کی راہ مین) اسلیے دیتا ہے کہ وہ پاک ہو اور اُسپر کسی کا کوئی احسان نہین کہ (وہ دیکر) اُسکو اوتارتا ہو وہ تو بس اپنے مالک کی رضامندی چاہتا ہے جو سب سے اونچا ہے (سب سے بلند اپنے عرش پر ہے) اور وہ (اپنے مالک سے) ضرور راضی ہوگا
″	التین	۱	اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝	(۱۴۸) البتہ جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے (وہ اگر بوڑھے سے ہو جائین تو کچھ ڈر نہین) انکو بے انتہا ثواب ملے گا۔
″	البینۃ	۱	اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝	(۱۴۹) بے شک جو لوگ ایمان لائے (انہون نے سب پیغمبرون کو مانا) اور اچھے کام کیے وہ ساری خلقت مین بہتر ہین۔
″	″	″	ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ۝	(۱۵۰) جو کوئی اپنے مالک سے (دنیا مین) ڈرتا رہا اسکو ایسا ہی بدلہ ملیگا

الاعراف (۲۶) — باب ۲۶۔ اعراف کا بیان۔

۸	الاعراف ع ۵	۶	وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ كُلًّا بِسِيْمٰهُمْ ۚ وَنَادَوْا	اور بہشت اور دوزخ کے بیچ مین ایک آڑ ہے اور اعراف پر کچھ لوگ ہونگے جو جنتیون اور دوزخیون سب کو انکی نشان سے پہچان لینگے اور یہ اعراف والے

			مِنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا۠
			قَوَارِيْرَا مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ۝ وَ
			يُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ۝
			عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ۝ وَيَطُوْفُ
			عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۚ اِذَا رَاَيْتَهُمْ
			حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ۝ وَاِذَا رَاَيْتَ
			ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا ۝ عٰلِيَهُمْ
			ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ۖ وَّ
			حُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَسَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ
			شَرَابًا طَهُوْرًا ۝ اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ
			جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ۝
۲۹	المرسلت	۲	اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ۝ وَّفَوَاكِهَ
			مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ۝ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ
			تَعْمَلُوْنَ ۝ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝
			وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝
۳۰	النبا	۲	اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ۝ حَدَآئِقَ وَ
			اَعْنَابًا ۝ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ۝ وَّكَاْسًا دِهَاقًا ۝
			لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ۝ جَزَآءً
			مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ۝
۷۹	النزعت	۲	وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ
			عَنِ الْهَوٰى ۝ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ۝
۸۲	الانفطار	۱	اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝
۸۳	المطففین	۱	كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ۝ وَمَآ
			اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ۝ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝
			يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ
			نَعِيْمٍ ۝ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ۝ تَعْرِفُ
			فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ۝ يُسْقَوْنَ
			مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ۝ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ۭ وَ
			فِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ۝ وَ
			مِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ۝ عَيْنًا يَّشْرَبُ
			بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ۝

وہ شیشے کے ہونگے چاندی کے شیشے (یعنی سفید شفاف) جنکو پلانے والوں نے (بہشت کے خادموں نے) ٹھیک اندازے کے موافق بنالیا ہوگا اور انکو وہاں ایک اور شراب کا جام پلایا جائیگا جسمین سونٹھ ملی ہوگی سونٹھ ایک چشمہ ہے بہشت مین جس کا نام سلسبیل ہے اور اُن پر (خدمت کے لیے) لڑکے گھوم رہے ہونگے جو ہمیشہ لڑکے (نابالغ) ہی رہینگے (ایسے خوب صورت) جب تو انکو (جا بجا چلتے پھرتے) دیکھے تو سمجھے کہ بکھرے ہوئے موتی ہین اور (اے پیغمبر) جب تو بہشت کو دیکھے تو وہان (ہر طرح کی) نعمت اور بڑی بادشاہت (کا سامان) دیکھے گا بہشت والون کی اوپر کی پوشاک سبز باریک اور موٹے ریشمی کپڑون کی ہوگی اور انکو چاندی کے کنگن پہنائے جائینگے اور انکا مالک انکو پاکیزہ شراب پلوائیگا (اُنسے کہا جائیگا) یہ تمہاری (نیک اعمال کا) بدلہ ہے اور تم جو (دنیا مین) محنت اور تلاش کرتے رہے

بے شک جو لوگ پرہیزگار ہین وہ سایون اور چشمون اور میون مین جو انکو بہائین (مزے کرتے) ہونگے (اُنسے کہا جائیگا) تم جیسے (اچھے) کام (دنیا مین) کرتے تھے (آج) اُنکے بدلہ مزے سے کھاؤ پیو بے شک ہم نیک لوگون کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہین (مگر) اُس دن جھٹلانے والون کی تو خرابی ہوگی

بے شک پرہیزگار (آخرت مین) مراد کو پہونچینگے انکو (رہنے کو) باغ اور (کھانے کو) انگور ملینگے اور (دل بہلانے کو) نوجوان عورتین ہم سن اور (پینے کو) بھرا جام وہان بیہودہ بکواس (کسی کے منہ سے) نہ سنینگے اور نہ جھٹلانا (یا جھوٹ) (اے پیغمبر) یہ تیرے مالک کا بدلہ ہے حساب سے (انکو دیا جائیگا)

اور جو کوئی (دنیا مین) اپنے مالک کے سامنے (ایک دن حساب کے لیے) کھڑا ہونے سے ڈرتا رہا اور نفس کو بری خواہش سے روکتا رہا تو اسکے رہنے کی جگہ بہشت ہی ہوگی

بے شک اچھے نیک لوگ تو آرام مین رہینگے

بے شک نیک لوگون کے اعمالنامے علیین مین رہتے ہین اور (اے پیغمبر) تو کیا جانے علیین کیا ہے ایک دفتر ہے لکھا ہوا مقرب فرشتے وہان حاضر رہتے ہین بے شک نیک لوگ بڑے آرام مین تختون پر بیٹھے ہوئے (بہشت کا سامان) دیکھ رہے ہونگے (اے شخص اگر تو انکو دیکھے تو دیکھتے ہی) اُنکے چہرون پر خوشحالی کی تازگی پہچان لے انکو خالص (اچھوٹ) شراب سربمہر پلائی جائے گی جسپر مشک کی مہر ہوگی اور ایسے پاکیزہ شراب کی ریس کرنے والون کو ریس کرنا چاہیے اور اس شراب مین تسنیم کا پانی ملا ہوگا جو ایک چشمہ ہے (بہشت کا) جسکو (خاص) مقرب لوگ پیئینگے۔

			ظِلُّهَا ۚ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِينَ اتَّقَوْا ۖ وَّ عُقْبَى الْكَافِرِينَ النَّارُ ۝	اور سایہ (بھی ہمیشہ قائم) پرہیزگارون کا انجام یہہ ہے اور کافرون کا انجام دوزخ ہے ۔
۱۶	مریم ۱۹	۴	لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا إِلَّا سَلَامًا ۖ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ۝	وہان کوئی بیہودہ بات سننے مین نہ آئیگی البتہ سلام (کی آواز) سنتے رہین گے اور وہان اُن کو صبح شام کھانا ملتا رہے گا یہی وہ بہشت ہے جسکا وارث ہم اپنے بندون مین سے اُنکو کرینگے جو پرہیزگار ہین ۔
۱۹	الفرقان ۲۵	۳	أَصْحَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّأَحْسَنُ مَقِيلًا ۝	بہشت والے تو اُس دن اچھے ٹھکانے اور اچھے آرام کی جگہ مین ہونگے ۔
۲۳	یٰس ۳۶	۴	إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغُلٍ فَاكِهُونَ ۝ هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلَالٍ عَلَى الْأَرَائِكِ مُتَّكِئُونَ ۝ لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُونَ ۝ سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبٍّ رَّحِيمٍ ۝	بے شک بہشتی لوگ آج ایک دھندے مین جی بہلا رہے ہین وہ اور اُنکی بی بیان چھاؤن مین تختون پر تکیے لگائے بیٹھے ہونگے اُنکو وہان میوہ ملے گا اور جو خواہش کرینگے (وہ حاضر) سب سے بڑھکر یہہ ہوگا کہ مہربان پروردگار کی طرف سے اُنکو سلام کیا جائیگا ۔
۲۵	الزخرف ۴۳	۷	وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنفُسُ وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ ۖ	اور (اُنکے سوا) جو اُنکے جی خواہش کرینگے اور آنکھون کو اچھا معلوم ہوگا
۲۶	محمد ۴۷	۲	مَّثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ۖ فِيهَا أَنْهَارٌ مِّن مَّاءٍ غَيْرِ آسِنٍ ۖ وَأَنْهَارٌ مِّن لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ ۖ وَأَنْهَارٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشَّارِبِينَ ۖ وَأَنْهَارٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۖ وَلَهُمْ فِيهَا مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ ۖ	جسن بہشت کا پرہیزگارون سے وعدہ ہے اُسکا تو حال یہہ ہے کہ اُسمین بن بو (صاف) پانی کی نہرین (بہ رہی) ہین اور دودھ کی (بھی) نہرین ہین جسکا مزہ نہین بدلا اور (شراب کی (بھی) نہرین ہین جو پینے والون کو اچھا مزہ دینگی اور صاف (شفاف) شہد کی (بھی) نہرین ہین اور (اُنکے سوا) ہر طرح کے میوے اُنکے لیے وہان موجود ہین اور سب سے بڑھکر) اُنکے مالک کی طرف سے بخشش ۔
۷	ق ۵۰	۳	وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ ۝ هَٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِيظٍ ۝ مَّنْ خَشِيَ الرَّحْمَٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَاءَ بِقَلْبٍ مُّنِيبٍ ۝ ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ ۖ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُودِ ۝ لَهُم مَّا يَشَاءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ ۝	اور بہشت پرہیزگارون کے پاس لائی جائیگی کچھہ دور نہ ہوگی (اُن سے کہا جائیگا) یہی تو وہ بہشت ہے جسکا تم ایسے (اللہ کی طرف) رجوع ہونے والون (اللہ کے حکمون کو) نگاہ رکھنے والون سے وعدہ کیا جاتا تھا جو لوگ بن دیکھے اللہ سے ڈرتے تھے اور (یہان) اخلاص سے بہرا ہوا دل لیکر آئے (ایسے لوگون سے کہا جائیگا) تم سلامتی کے ساتھہ بہشت مین جاؤ یہہ دن ہمیشہ
۲۷	الرحمٰن ۵۵	۳	وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتَانِ ۝ ذَوَاتَا أَفْنَانٍ ۝ فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ ۝ فِيهِمَا مِن كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجَانِ ۝ مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ فُرُشٍ بَطَائِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ ۖ وَجَنَى الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۝ فِيهِنَّ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ۝ كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ ۝ وَمِن دُونِهِمَا جَنَّتَانِ ۝	اور جو کوئی اپنے مالک کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرتا رہا اُسکو دو باغ ملین گے دونو باغ (ہری) ٹہنیون والے ہونگے اُن دونو مین دو چشمے بہ رہے ہونگے دونو باغ مین ہر میوے کی دو دو قسمین ہونگی بہشت کے لوگ ایسے پھولونون پر تکیے لگائے بیٹھے ہونگے جنکے استر یا فتے (ریشمی کپڑے) کے ہونگے اور دونو باغونکے میوے (زمین بر) جھکے ہونگے وہان نیچی نگاہ والی (مستگین) عورتین (حورین) ہونگی جنکا بہشتیون سے پہلے نہ کسی آدمی نے نہ کسی جن نے گویا وہ یاقوت اور موتی کی بنی ہوئی ہین اور ان دو باغون سے اتر کر اور دو باغ ہین

أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ أَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ لَمْ يَدْخُلُوهَا وَهُمْ يَطْمَعُونَ ۝ وَإِذَا صُرِفَتْ أَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ أَصْحٰبِ النَّارِ قَالُوا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِينَ ۝ وَنَادَىٰ أَصْحٰبُ الْأَعْرَافِ رِجَالًا يَعْرِفُونَهُمْ بِسِيمٰهُمْ قَالُوا مَآ أَغْنٰى عَنكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ ۝ أَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِينَ أَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَآ أَنتُمْ تَحْزَنُونَ

جنتیون کو پکار کر کہین گے سلام علیکم ابھی جنت مین گئے نہ ہونگے اور امید رکھتے ہونگے اور جب اُنکی نگاہ دوزخیون کی طرف جا پڑیگی تو کہین گے مالک ہمارے ہم کو ان ظالم لوگون کے سا نہ مت کر اور اعراف والے کچھ لوگون کو پکارین گے جن کو اُنکے نشان سے پہچان لین گے کہین گے اب تمہارا جتھا (جماؤ یا خزانہ) کچھ کام نہ آیا اور نہ وہ (کام آئین) جو تم شیخیان مارتے تھے کیا یہی لوگ ہین جن کے لیے تم قسم کھاتے تھے کہ اللہ اُن پر رحمت نہین کرے گا تم تو (مرنے سے) جنت مین جاؤ نہ تم کو کچھ ڈر ہے نہ تم رنجیدہ ہوگے

اَلْجَنَّةُ وَنَعِيمُهَا ۲۷ — باب ۲۷ بہشت اور اسکی نعمتون کا بیان

۱ البقرة ۳ كُلَّمَا رُزِقُوا مِنْهَا مِن ثَمَرَةٍ رِّزْقًا قَالُوا هٰذَا الَّذِي رُزِقْنَا مِن قَبْلُ وَأُتُوا بِهِۦ مُتَشَٰبِهًا وَلَهُمْ فِيهَآ أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَهُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ۝

جب اُس باغ کا کوئی میوہ اُنکے کھانے کو دیا جاویگا تو کہین گے یہہ تو وہی ہے جو پہلے ہم کو مل چکا تھا کیونکہ جو میوے وہان لائے جاوینگے انکی صورتین ملتی جلتی ہونگی (لیکن مزہ جدا جدا) اور اُنکے لیے وہان ستھری (پاکیزہ) عورتین ہین اور وہ ہمیشہ ہمیشہ ان باغونمین رہینگے

۸ الانعام ۱۵ لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِندَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُم بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

اُنکے مالک کے پاس اُنکے لیے سلامتی کا گھر (یعنے جنت) طیار ہے اور اُنکے کیے کے بدل وہی (خدا) اُنکا مددگار ہے۔

۷ الاعراف ۵ وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِم مِّنْ غِلٍّ تَجْرِي مِن تَحْتِهِمُ الْأَنْهٰرُ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدٰنَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ أَنْ هَدٰنَا اللّٰهُ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ وَنُودُوٓا أَن تِلْكُمُ الْجَنَّةُ أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ وَنَادَىٰٓ أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ أَصْحٰبَ النَّارِ أَن قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدتُّم مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا قَالُوا نَعَمْ فَأَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَيْنَهُمْ أَن لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِينَ ۝ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللّٰهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا وَهُم بِالْءَاخِرَةِ كٰفِرُونَ

اور اُنکے دلون مین جو کچھ کینہ ہوگا وہ ہم نکال ڈالین گے اُنکے تلے نہرین بہ رہی ہونگی اور وہ کہتے ہونگے خدا کا شکر جس نے ہم کو یہ رستہ دکھلایا اور اگر اللہ ہمکو راہ پر نہ لگاتا تو ہم (جنت کی) راہ نہ پاتے بے شک ہمارے مالک کے پیغمبر سچی بات لے کر آئے تھے اور اُنسے پکار کر کہدیا جاوے گا یہ جنت ہے تم اپنے کامون کے بدل اُس کے وارث ہوئے اور جنتی دوزخیون کو پکارینگے ہم سے جو ہمارے مالک نے وعدہ کیا تھا وہ ہم نے سچ پایا اب تم سے جو تمہارے مالک نے وعدہ کیا تھا اُسکو تم نے سچ پایا (یا نہین) وہ کہینگے ہان (سچ پایا) اتنے مین ایک پکارنے والا اُنکے بیچ مین پکار اٹھے گا کہ ظالمون پر خدا کی پھٹکار جو اللہ کے رستے سے (لوگون کو) روکتے ہین اور اُس کو ٹیڑھا کرنا چاہتے ہین اور وہ آخرت کو (بھی) نہین مانتے۔

۱۳ الرعد ۵ مَّثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ أُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّ

جس باغ کا پرہیزگارون کے لیے وعدہ ہے اُسکا حال یہ ہے کہ اسکے تلے (پانی) کی نہرین پڑی بہ رہی ہین ہمیشہ (ہر فصل مین) اُسکا میوہ طیار

		وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ	اور آپس کے تعلق (اور محبت کے رشتے) کٹ جائینگے اور جو ماننے والے
		اتَّبَعُوا لَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّأَ مِنْهُمْ كَمَا	ہین وہ کہینگے کاش ایک بار اور ہم دنیا مین جاتے اور ہم اُن سے الگ
		تَبَرَّءُوا مِنَّا ۗ كَذَٰلِكَ يُرِيهِمُ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ	ہوتے جیسے (آجکے دن) یہ ہم سے الگ ہوئے ہین اسیطرح اللہ تعہ
		حَسَرَاتٍ عَلَيْهِمْ ۖ وَمَا هُم بِخَارِجِينَ مِنَ النَّارِ	انکے اعمال انکو دکھلائیگا جو بڑی افسوس ہی افسوس ہونگے اور انکو دوزخ
۲	البقرة ۲	۲۵ هَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا أَن يَأْتِيَهُمُ اللَّهُ فِي	کیا یہ لوگ اس انتظار مین ہین کہ اللہ تعہ بادلون کے چھتر لگائے
		ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلَائِكَةُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ	ہوئے فرشتون کو ساتھ لیے ہوئے اُنکے پاس آجائے اور جو ہونا
		ۚ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝	ہے وہ ہوجائے اور سب کام اللہ تعہ ہی کے سامنے پیش ہونگے
″	″	۲۶ زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَ	کافرون کو دنیا کی زندگی بھلی معلوم ہوتی ہے اور مسلمانون
		يَسْخَرُونَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا ۘ وَالَّذِينَ	سے ٹھٹھا کرتے ہین حالانکہ جو شرک سے بچے ہین (یعنے مسلمان)
		اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ وَاللَّهُ يَرْزُقُ	وہ قیامت کے دن اُنکے اوپر ہونگے اور اللہ تعہ جس کو چاہتا
		مَن يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝	ہے بے حساب روزی دیتا ہے۔
″	″	۲۷ وَمَن يَرْتَدِدْ مِنكُمْ عَن دِينِهِ فَيَمُتْ	اور جو کوئی تم مین اپنے دین (اسلام) سے پھر جائے (اور کافر
		وَهُوَ كَافِرٌ فَأُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ	بن جائے) اور کفر ہی مین مرے تو ایسے لوگون کا کیا کرایا
		فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ	دنیا اور آخرت دونو مین برباد اور وہ دوزخی ہین ہمیشہ دوزخ
		النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝	مین رہین گے۔
۳	″	۳۴ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَاؤُهُمُ الطَّاغُوتُ	اور کافرون کے حمایتی طاغوت ہین انکو روشنی سے (ایمان کی جو
		يُخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ ۗ أُولَٰئِكَ	اللہ تعہ نے ہر آدمی کی فطرت مین کہی ہی) نکالکر (کفر کے) اندھیرے مین
		أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝	لے جاتے ہین یہی لوگ دوزخی ہین ہمیشہ اُس مین رہین گے۔
۳	آل عمران ۳	۱۰ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَن تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ	بے شک کافرون کے مال اور اولاد اللہ (کے عذاب) سے انکو کچھہ بچا
		وَلَا أَوْلَادُهُم مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا ۖ وَأُولَٰئِكَ	نہ سکینگے (یا اللہ تعہ کے پاس کچھہ کام نہ آئینگے) اور وہ دوزخ کے ایندھن
		هُمْ وَقُودُ النَّارِ ۝ كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَ	بنینگے انکی گت بھی وہی ہونے والی ہی جو فرعون والون اور انسے پہلے
		الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۖ فَأَخَذَهُمُ	لوگون کی ہوئی ہماری آیتون کو جھٹلایا آخر اللہ تعہ نے انکے گناہون
		اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ۗ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ	کی سزا مین انکو پکڑلیا اور اللہ تعہ کا عذاب سخت ہو۔
″	″	۹ كَيْفَ يَهْدِي اللَّهُ قَوْمًا كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ	اللہ تعہ ایسے لوگون کو کیون راہ پر لائیگا جن کو یقین ہوگیا اور انہون نے
		وَشَهِدُوا أَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ وَجَاءَهُمُ	گواہی دی کہ یہ رسول (یعنے حضرت محمدؐ) سچے (پیغمبر) ہین اور
		الْبَيِّنَاتُ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ	کھلی کھلی نشانیان انکو پہونچ گئین (اسکے بعد مکر گئے) اور اللہ تعہ
		أُولَٰئِكَ جَزَاؤُهُمْ أَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللَّهِ	ہٹ دہرم لوگون کو راہ پر نہین لاتا ان لوگون کی سزا یہ ہے کہ اُنپر
		وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝ خَالِدِينَ	اللہ اور فرشتون اور سب لوگون کی پھٹکار رہے ہمیشہ اُسمین رہینگے
		فِيهَا ۖ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ	نہ انکا عذاب ہلکا ہوگا نہ اُن کو مہلت ملے گی مگر جن لوگون نے
		يُنظَرُونَ ۝ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِن بَعْدِ	ایسا کرنے کے بعد توبہ کرلی (یعنے پھر صدق دل سے مسلمان
		ذَٰلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ	ہوئے) اور اپنا ایمان درست کرلیا تو بیشک اللہ تعہ بخشنے والا

مُدْهَامَّتٰنِ ۝ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ۝ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ۝ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ۝ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ۝ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ۝ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ۝

یہ دونو باغ (بہت سبزی سے) کالے ہو رہے ہین ان مین دو چشمے ہین جو ابل رہے ہین ان مین (ہر قسم کے) میوے ہین اور (خاصکر) کھجور اور انار ان مین اچھی خصلت کی خوب صورت عورتین ہونگی حوریں جو خیمون مین بند بیٹھی ہونگی بہشتیون سے پہلے انکا بکر نہ کسی آدمی نے نہ جن ہوگا نہ جن نے یہہ لوگ وہان سبز غالیچون پر اور عمدہ عمدہ بچھونون پر تکیے لگائے بیٹھے ہونگے۔

صِفَاتُ الْمُشْرِكِيْنَ وَالْكَافِرِيْنَ وَدُخُوْلِهِمْ فِي النَّارِ ۲۸

باب ۲۸ مشرک اور کفار کے صفات اور اُنکے دوزخی ہونے کا بیان

۱	البقرۃ ۱	اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝	جو لوگ منکر ہوئے اُن کو برابر ہے تو ڈرائے یا نہ ڈرائے وہ نہ مانینگے اُن کے دلون اور اُن کے کانون پر اللہ نے مہر کردی ہے اور اُنکی آنکھون پر پردہ ہے اور اُن پر بڑی مار ہے۔
〃	〃 ۹	بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓـَٔتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝	بات یہہ ہے کہ جن لوگون نے گناہ کیا اور گناہ کے پھیر مین آگئے وہی دوزخی ہین ہمیشہ اُس مین رہین گے۔
〃	〃 ۱۳	مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۝ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۝ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝	اہل کتاب (یہود اور نصارے) اور مشرکون مین سے جو کافر ہین اُن کا دل نہین چاہتا تمہارے مالک کے پاس سے تم پر کچھ بھلائی اترے اور اللہ تعالیٰ جسکو چاہتا ہے اپنی مہربانی کے لیے خاص کرلیتا ہے اور اللہ تعالیٰ کا فضل بہت بڑا ہے۔
〃	〃 ۱۴	وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ ۝ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ۝ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ۝ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝	اور جو لوگ (عرب کے کافرون مین سے یا یہود اور نصارےٰ مین سے) جاہل ہین وہ کہتے ہین اللہ تعالیٰ ہم سے بات کیون نہین کرتا یا ہمارے پاس کوئی نشانی کیون نہین آتی اگلے لوگون نے بھی ایسی ہی باتین کین جیسے یہ کرتے ہین اِنکے اور اُنکے دل ملگئے جن لوگون کو یقین ہے اُنکو تو ہم نشانیان بتا چکے۔
۲	〃 ۱۹	اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۝ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۝	جو لوگ (جیتے جی) کافر رہے اور کفر ہی مین مرگئے اُن پر اللہ اور فرشتون اور سب لوگون کی لعنت ہے اور ہمیشہ اُسی (لعنت یا دوزخ) مین رہین گے نہ اُنکا عذاب ہلکا ہوگا نہ اُن کو فرصت ملے گی۔
〃	〃 ۲۰	اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا الْعَذَابَ	جب وہ لوگ جن کو مانتے ہین اپنے ماننے والون سے الگ ہوجائینگے اور عذاب

			لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيلًا ۙ	بخشنے والا نہین نہ راہ پر لگانے والا۔
۶	النساء	۲۱	۱۹ إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَ يُرِيدُونَ أَنْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ اللَّهِ وَرُسُلِهِ وَيَقُولُونَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَنَكْفُرُ بِبَعْضٍ وَيُرِيدُونَ أَنْ يَتَّخِذُوا بَيْنَ ذَٰلِكَ سَبِيلًا ۝ أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ حَقًّا ۚ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُهِينًا ۝	۱۹ جو لوگ اللہ تعالیٰ اور اُسکے پیغمبرون کو نہین مانتے اور اللہ تعالیٰ اور اسکے پیغمبرون مین جدائی ڈالنا چاہتے ہین اور کہتے ہین ہم بعضے پیمبرون کو مانین گے اور بعضون کو نہین مانین گے اور (کفر و ایمان کے) بیچ مین ایک (نیا) رستہ بنانا چاہتے ہین یہی لوگ تو کٹے (پکے) کافر ہین اور ہم نے کافرون کے لیئے ذلت کا عذاب تیار رکھا ہے۔
//	//	۲۳	۲۰ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ قَدْ ضَلُّوا ضَلَالًا بَعِيدًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَظَلَمُوا لَمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيقًا ۝ إِلَّا طَرِيقَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۝	۲۰ بے شک جو لوگ کافر ہوئے اور اللہ تعالیٰ کی راہ سے روکا وہ بڑی گمراہی مین پڑ گئے (کیونکہ خود گمراہ تھے دوسرون کو بھی گمراہ کیا) بے شک جو لوگ کافر ہوئے اور انہون نے (اپنی جانون پر) ظلم کیا اللہ تعالیٰ انکو بخشنے والا نہین نہ انکو جہنم کے سوا کوئی (نجات کی راہ) سوجھائے گا وہ اُس مین ہمیشہ رہین گے اور اللہ تعالیٰ پر یہ آسان ہے۔
//	//	۲۴	۲۱ وَأَمَّا الَّذِينَ اسْتَنْكَفُوا وَاسْتَكْبَرُوا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۙ وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝	۲۱ اور جن لوگون نے (دنیا مین اُسکی بندگی سے) شرم کی اور اپنے تئین بڑا سمجھا تو انکو تکلیف کا عذاب کرے گا اور وہ اللہ تعالیٰ کے سوا نہ کوئی (اپنا) حامی پائین گے نہ مددگار (جو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے انکو چھڑا لے)
۶	المائدة	۱	۲۲ الْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ۚ	۲۲ آج کافر تمہارے دین کی طرف سے ناامید ہو گئے تو اُن سے (کافرون سے) مت ڈرو مجھ سے ڈرو۔
//	//	۲	۲۳ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۝	۲۳ اور جو کافر ہوئے اور ہماری آیتون کو جھٹلایا وہ دوزخی ہین۔
//	//	۶	۲۴ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لِيَفْتَدُوا بِهِ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ يُرِيدُونَ أَنْ يَخْرُجُوا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنْهَا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُقِيمٌ ۝	۲۴ جو کافر ہوئے اگر اُنکے پاس زمین مین جو کچھ ہے سب (مال و متاع) ہو اور اتنا ہی اور اسلیے کہ اُسکو دیکر اپنے تئین قیامت کے عذاب سے چھڑائین تو بھی اُنکی طرف سے قبول نہ ہو اور اُنکو تکلیف کا عذاب ہوگا دوزخ کی آگ سے نکلنا چاہینگے اور وہ اُس مین سے نکلنے نہ پائین گے اور اُن کو ہمیشہ عذاب ہوتا رہے گا۔
//	//		۲۵ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِينَ قَالُوا آمَنَّا بِأَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوبُهُمْ وَمِنَ الَّذِينَ هَادُوا ۛ سَمَّاعُونَ لِلْكَذِبِ سَمَّاعُونَ لِقَوْمٍ آخَرِينَ لَمْ يَأْتُوكَ ۖ	۲۵ اے پیغمبر جو لوگ کفر پر دوڑے پڑتے ہین اُنپر رنج نہ کر (یہ لوگ یا تو منافق ہین) اُن لوگون مین سے جو منہ سے کہتے ہین ہم ایمان لائے اور اُنکے دلون مین ایمان (کا نام) نہین اور (یا) اُن لوگون مین سے جو یہودی ہین جھوٹی باتین سننے کے جو لوگ تیرے پاس نہین آئے اُن کے جاسوس۔

			رَحِيمٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوا كُفْرًا لَّن تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الضَّالُّونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَن يُقْبَلَ مِن أَحَدِهِم مِّلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا وَلَوِ افْتَدَىٰ بِهِ ۗ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ ۝	مہربان ہے جو لوگ ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے پھر اور کفر بڑھا دیا (حضرت محمدؐ کا بھی انکار کیا) انکی توبہ کبھی قبول نہ ہوگی اور یہی لوگ ہیں جو گمراہ ہوئے جو لوگ منکر ہوئے ہیں اور منکر ہی رہکر مر گئے (یعنے کفر پر انکا خاتمہ ہوا) ان میں سے اگر کوئی (قیامت کے دن) زمین بھر سونا اپنی چھوڑائی میں دے تو بھی قبول نہ ہوگا یہی لوگ ہیں جن کو تکلیف کا عذاب ہوگا اور کوئی اُن کا مددگار نہ ہوگا۔
۴	ال عمران ۱۲	۱۱	إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَن تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُم مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمْ وَقُودُ النَّارِ ۝	۱۳ جو لوگ کافر ہیں انکے مال اور اولاد اللہ تعالیٰ کے آگے کچھ کام نہ آئیں گے (یعنے اللہ تعالیٰ کے عذاب کو روک نہ سکیں گے) اور یہ لوگ دوزخی ہیں ہمیشہ دوزخ ہی میں رہیں گے۔
〃	〃	۱۶	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا إِن تُطِيعُوا الَّذِينَ كَفَرُوا يَرُدُّوكُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ فَتَنقَلِبُوا خَاسِرِينَ ۝	۱۴ مسلمانو اگر تم کافروں کا کہا مانو گے تو وہ تم کو اُلٹے پاؤں (کفر کی طرف) پھیر دیں گے اور تم گھاٹے میں جا پڑو گے۔
〃	〃	۱۸	وَلَا يَحْزُنكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ ۚ إِنَّهُمْ لَن يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا ۗ يُرِيدُ اللَّهُ أَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْآخِرَةِ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ لَن يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ خَيْرٌ لِّأَنفُسِهِمْ ۚ إِنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ لِيَزْدَادُوا إِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝	۱۵ اور (اے پیغمبرؐ) جو لوگ دوڑ کر کفر کی مدد کرتے ہیں اُن کی وجہ سے تو رنجیدہ مت ہو وہ ہرگز اللہ کا کچھ بگاڑ نہیں سکتے اللہ تعالیٰ یہ چاہتا ہے کہ آخرت میں اُنکا کوئی حصہ نہ رکھے اور انکو بڑا عذاب ہوگا بے شک جن لوگوں نے ایمان دے کر کفر مول لیا وہ خدا تعالیٰ کا کچھ بگاڑ نہیں کر سکیں گے اور اُنکو تکلیف کا عذاب ہوگا اور کافروں کو یہ نہ سمجھنا چاہیئے کہ ہمنے جو اُن کو ڈھیلا چھوڑ دیا ہے وہ اُنکے حق میں بہتر ہے ہمنے اس لیئے انکو ڈھیل دی ہے کہ اور زیادہ گناہ کریں اور اُن کو ذلت کا عذاب ہوگا۔
〃	〃	۲۰	لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ ۝ مَتَاعٌ قَلِيلٌ ثُمَّ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۚ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝	۱۶ (اے پیغمبرؐ) کافروں کے ادھر اُدھر شہروں میں پھرنے سے تجھ کو دھوکا نہ ہو (یہ دنیا کا) تھوڑا مزہ ہے پھر اُن کا ٹھکانا وہی دوزخ ہے اور کیا برا سامان ہے۔
۵	النساء ۸	۱۷	إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا سَوْفَ نُصْلِيهِمْ نَارًا كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُودُهُم بَدَّلْنَاهُمْ جُلُودًا غَيْرَهَا لِيَذُوقُوا الْعَذَابَ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝	۱۷ جن لوگوں نے ہماری آیتوں سے انکار کیا اُن کو ہم آگ میں ڈالیں گے ہر بار جب اُنکی کھال گل جائے گی تو ہم اُن پر دوسری کھالیں چڑھا دیں گے اس لیئے کہ عذاب کا مزہ چکھتے رہیں بے شک اللہ تعالیٰ زبردست ہے حکمت والا۔
〃	〃	۲۰	إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ ازْدَادُوا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللَّهُ	۱۸ جو لوگ (تورات پر) ایمان لائے پھر (بچھڑا پوجکر) کافر ہو گئے پھر ایمان لائے پھر (حضرت عیسےٰ سے انکار کرکے) کافر ہو گئے پھر اور زیادہ

			قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝	تو کہدے اللہ تعالیٰ (ایک صاف اور کھلی) نشانی (بھی) اتار سکتا ہے مگر ان میں کے اکثر لوگ (خدا کی حکمت اور مصلحت کو) نہیں جانتے
۷	الانعام	۴	وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِى الظُّلُمٰتِ ۭ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ۭ وَمَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝	اور جو لوگ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں (انکی مثال ایسی ہے گویا) وہ اندھیرے میں گونگے اور بہرے ہیں جسکو چاہے اللہ گمراہ کرے اور جسکو چاہے سیدھی راہ پر لگا دے۔
〃	〃	۵	وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝	اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا انکو نافرمانی کی سزا میں عذاب ہوگا۔
۸	〃	۱۳ و ۱۴	وَنُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖٓ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ فِىْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝ وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ	اور ہم انکے دل اور آنکھیں الٹ دینگے جیسے پہلی بار نشانی پر ایمان نہیں لائے اور ہم انکو انکی شرارت میں بہکتا چھوڑ دینگے اور اگر ہم انپر (آسمان سے) فرشتے اتارتے اور مردے ان سے بات کرتے اور ہر چیز کو انکے سامنے لاکر اکٹھا کر دیتے جب بھی ایمان لانے والے نہیں مگر اللہ چاہے (تو وہ اور بات ہے) لیکن ان میں اکثر نادان ہیں۔
〃	〃	۱۸	سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَاۗؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ۭ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ۭ	قریب ہیں مشرک یہ کہیں کے اگر اللہ چاہتا تو ہم نہ ہمارے باپ دادا کوئی شرک نہ کرتے اور نہ کسی چیز کو اپنے اوپر حرام کرتے اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے گذرے انہوں نے بھی اپنے (اپنے پیغمبروں کو) جھٹلایا آخر ہمارے عذاب کا مزہ چکھا۔
〃	〃		قُلْ هَلُمَّ شُهَدَاۗءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاۗءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ	(اے پیغمبر ان کافروں سے) کہدے اپنے گواہوں کو لاؤ جو اس بات کی گواہی دیں کہ اللہ نے ان چیزوں کو حرام کیا ہے پھر اگر وہ گواہی بھی دیں تو بھی تو انکے ساتھ ہو کر (انکی سی) گواہی مت دے اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور جو آخرت کا یقین نہیں رکھتے اور اپنے مالک کے برابر دوسرے کو کرتے ہیں (شرک کرتے ہیں) انکی خواہشوں پر مت چل
〃	〃	۲۰	اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ۭ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝	جن لوگوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا اور کئی فرقے بنگئے تجھ کو ان سے کوئی غرض نہیں انکا کام خدا کے حوالے ہے بس وہی انکو جو وہ (دنیا میں) کرتے رہے جتائے گا۔
۹	الاعراف	۴	وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ	اور جو لوگ ہماری آیتوں کو جھٹلائیں گے اور ان کے ماننے سے اکڑ بیٹھیں گے وہ دوزخی ہیں ہمیشہ دوزخ ہی میں رہیں گے۔
〃	〃	۵	اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَاۗءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ	بے شک جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور انپر اکڑ بیٹھے نہ انکے لیے آسمان کے دروازے کھلیں گے اور نہ وہ جنت میں جائیں گے یہانتک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں گھس جائے اور گناہگاروں (کافروں) کو ہم ایسی ہی سزا دیتے ہیں۔

يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ مِنْ بَعْدِ مَوَاضِعِهِ يَقُولُونَ إِنْ أُوتِيتُمْ هَٰذَا فَخُذُوهُ وَإِنْ لَمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوا ۚ وَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ فِتْنَتَهُ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَمْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يُطَهِّرَ قُلُوبَهُمْ ۚ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۖ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ سَمَّاعُونَ لِلْكَذِبِ أَكَّالُونَ لِلسُّحْتِ ۚ

لفظون کو اللہ کے رکھے ہوئے ٹھکانے سے بے ٹھکانے کرتے ہین اور اپنے لوگون سے کہتے ہین اگر تم کو یہی حکم ملے تو اسکو مان لینا (یا اُسپر عمل کرنا) اور جو یہ حکم نہ ملے تو نہ ماننا اور اللہ تعالیٰ جسکو گمراہ کرنا چاہے تو اُسکے بچانے کے لیئے اللہ پر تیرا کچھہ زور نہین چل سکتا یہی لوگ ہین جنکے دلون کو اللہ تعالیٰ نے پاک کرنا نہ چاہا وہ دنیا مین ذلیل ہونگے اور آخرت مین اُن کو بڑی مار پڑیگی جھوٹ بنانے کے لیئے جاسوسی کرنے والے حرام مال خوب چکھنے والے (یا رشوت اوڑانے والے)۔

۷	المائدۃ	۱۱	وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۝

اور جن لوگون نے ہماری آیتون کو نہ مانا اور جھٹلایا وہ دوزخی ہین۔

۷	الانعام	۱	وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ۝ فَقَدْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ فَسَوْفَ يَأْتِيهِمْ أَنْبَاءُ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝
〃	〃	۲	وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتَابًا فِي قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوهُ بِأَيْدِيهِمْ لَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ۝ وَقَالُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ۖ وَلَوْ أَنْزَلْنَا مَلَكًا لَقُضِيَ الْأَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُونَ ۝ وَلَوْ جَعَلْنَاهُ مَلَكًا لَجَعَلْنَاهُ رَجُلًا وَلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَا يَلْبِسُونَ ۝
〃	〃	۳	وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ ۚ وَجَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۚ وَإِنْ يَرَوْا كُلَّ آيَةٍ لَا يُؤْمِنُوا بِهَا ۚ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوكَ يُجَادِلُونَكَ يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝ وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْأَوْنَ عَنْهُ ۖ وَإِنْ يُهْلِكُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ۝
〃	〃		وَقَالُوا إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ۝
〃	〃	۴	وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ ۖ

اور جس لوگون نے ہماری آیتون کو نہ مانا اور جھٹلایا وہ دوزخی ہین۔

اور ان کافرون کے پاس جب کوئی نشانی اُنکے مالک کی نشانیون مین سے آتی ہے تو اُسسے غافل ہوجاتے ہین اُنھون نے سچ کو بھی جھٹلایا جب اُنکے پاس آیا اب انکو اُسکی حقیقت معلوم ہوجائیگی جسپر وہ ہنسنے رہے۔

اور اگر ہم تجھہ پر (اے پیغمبر) کاغذ پر لکھی ہوئی کتاب اتارتے اور یہ لوگ ہاتھون سے اسکو چھو لیتے تب بھی کافر یہی کہتے یہ تو اور کچھہ نہین کھلا جادو ہے اور (کافر کہتے ہین اس پیغمبر) پر فرشتہ کیون نہ اُترا اور اگر ہم (اس طرح سے) فرشتہ اُتارتے تو قصہ ہی چکا دیا جاتا پھر اُن کو (ذرا بھی) مہلت نہ ملتی اور اگر ہم فرشتے کو پیغمبر بناتے (تو آخر) اسکو بھی ایک مرد بناتے اور وہی شبہ اپر ڈالتے جو اور اُن مین بعضے ایسے بھی ہین جو تیری طرف کان لگاتے ہین اور انکے دلون پر ہمنے پردے ڈالدیے ہین اور اُنکے کانون کو بہرا کردیا ہے وہ اسکو سمجھہ نہین سکتے اور اگر وہ سب نشانیان دیکھین تو ایک پر بھی ایمان نہ لائین (وہ تو جہالت مین) یہان تک (یہ بیوقوف) کہ جب تیرے پاس جھگڑتے آتے ہین تو یہ کافر (مردود) کہتے ہین (قرآن ہے کیا) اگلون (کیا کہا ہے) اگلے لوگون کی کہانیان ہین اور کچھہ نہین اور وہ (لوگونکو) اس سے روکتے ہین اور خود بھی الگ رہتے ہین اور یہ لوگ کچھہ نہین مگر اپنے تئین آپ تباہ کرتے ہین اور سمجھتے نہین۔

اور (کافر یہ بھی) کہتے ہین کہ جو کچھہ زندگی ہے دنیا ہی کی زندگی ہے اور کچھہ نہین اور مرنے پیچھے ہم اُٹھنے والے نہین۔

اور (کافر) کہتے ہین کہ اُسکے مالک کی طرف سے اُسپر کوئی نشانی کیون نہین اُتری

			كَفَرُوا يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوا عَنْ
			سَبِيلِ اللَّهِ ۚ فَسَيُنفِقُونَهَا ثُمَّ تَكُونُ
			عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُونَ ۗ وَالَّذِينَ
			كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ يُحْشَرُونَ ۝ لِيَمِيزَ
			اللَّهُ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ
			الْخَبِيثَ بَعْضَهُ عَلَىٰ بَعْضٍ فَيَرْكُمَهُ
			جَمِيعًا فَيَجْعَلَهُ فِي جَهَنَّمَ ۚ أُولَٰئِكَ
			هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝
۹	الانفال	۵	قُل لِّلَّذِينَ كَفَرُوا إِن يَنتَهُوا يُغْفَرْ لَهُم
			مَّا قَدْ سَلَفَ ۖ وَإِن يَعُودُوا فَقَدْ
			مَضَتْ سُنَّتُ الْأَوَّلِينَ ۝
۱۰	″	۷	إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِندَ اللَّهِ الَّذِينَ
			كَفَرُوا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ الَّذِينَ
			عَاهَدتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنقُضُونَ عَهْدَهُمْ
			فِي كُلِّ مَرَّةٍ وَهُمْ لَا يَتَّقُونَ ۝
″	″	۱۰	وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَبَقُوا ۚ إِنَّهُمْ
			لَا يُعْجِزُونَ ۝
″	التوبة	۴	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ
			نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ
			هَٰذَا ۚ وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ
			اللَّهُ مِن فَضْلِهِ إِن شَاءَ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ
″	″	۸	فَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ ۚ إِنَّمَا
			يُرِيدُ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُم بِهَا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
			وَتَزْهَقَ أَنفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ ۝
۱۱	″	۱۰	الْأَعْرَابُ أَشَدُّ كُفْرًا وَنِفَاقًا وَأَجْدَرُ
			أَلَّا يَعْلَمُوا حُدُودَ مَا أَنزَلَ اللَّهُ عَلَىٰ
			رَسُولِهِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ وَمِنَ الْأَعْرَابِ
			مَن يَتَّخِذُ مَا يُنفِقُ مَغْرَمًا وَيَتَرَبَّصُ
			بِكُمُ الدَّوَائِرَ ۚ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ ۗ
			وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝
″	″	۱۳	وَمِمَّنْ حَوْلَكُم مِّنَ الْأَعْرَابِ مُنَافِقُونَ

کافر ہین وہ اپنے مالون کو اس لیئے خرچ کرتے ہین کہ (لوگون کو) اللہ تعالیٰ کی راہ سے روکین یہہ لوگ ابھی اور خرچ کرین گے پھر انکو (یہہ مال خود ایک) افسوس ہوگا پھر مغلوب ہونگے اور جو کافر ہین وہ (قیامت کے دن) دوزخ کی طرف ہانکے جائینگے تاکہ اللہ تعالیٰ ناپاک کو پاک سے جدا کرے اور ناپاک (چیزون یا لوگون) کو ایک کے اوپر ایک کہہ کر اُن سب کا ڈھیر لگا کر اسکو جہنم مین جھونک دے یہی لوگ ہین جو گھاٹے مین ہے۔

(اے پیغمبر) ان کافرون سے کہدے اگر یہہ باز آئین تو ان کے اگلے قصور معاف کردیے جائینگے اور اگر پھر ایسا کرین تو اگلے لوگون (یعنی اللہ تعالیٰ) کی عادت گذر چکی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب جانورون مین بدتر کافر ہین جو ایمان نہین لاتے (یہہ کافر وہ ہین) جن سے تونے عہد کیا پھر ہر بار وہ اپنا عہد توڑ ڈالتے ہین اور (اللہ تعالیٰ سے) نہین ڈرتے۔

اور کافر لوگ ہرگز یہہ نہ سمجھین کہ وہ (ہمارے) قابو سے نکل گئے وہ ہم کو ہرگز تھکا نہین سکتے۔

مسلمانو مشرک تو نرے گندے ہین تو اس سال کے بعد ادب والی مسجد کے نزدیک نہ آئین اور اگر تم کو محتاجی کا ڈر ہو تو آگے چلکر اللہ تم کو اپنے فضل سے اگر چاہے گا تو مالدار کردیگا بے شک اللہ تعالیٰ جانتا ہے حکمت والا۔

تو (اے پیغمبر) اُنکے مال اور اولاد (کی کثرت) پر تعجب کر اللہ تعالیٰ اور کچھہ نہین یہی چاہتا ہے کہ ان کو دنیا کی زندگی مین ان چیزون کا عذاب لگادے اور انکی جانین نکلتے وقت وہ کافر ہین۔

گاؤن کے لوگ کفر اور نفاق مین زیادہ بڑھے ہوئے ہین اور اللہ تعالیٰ نے جو اپنے پیغمبر پر حکم اوتارے انکو نہ جاننے کے وہ زیادہ لائق ہین اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے حکمت والا اور بعضے گنوار ایسے ہین (اللہ تعالیٰ کی راہ مین) جو خرچ کرتے ہین اسکو تاوان سمجھتے ہین اور تمہارے (مسلمانو) حق مین زمانہ کی گردش تاکتے رہتے ہین انہی پر بری گردش پڑے اور اللہ تعالیٰ (انکی باتین) سنتا ہے (اور انکے حال) جانتا ہے

اور (مسلمانو) تمہارے گرد جو گنوار ہین اُن مین بعضے منافق ہین

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

اور جن لوگون نے ہماری آیتون کو اور آخرت کا دن آنے کو جھٹلایا اُن کا کیا کرایا سب اکارت ہوا ان کو وہی بدلہ ملیگا جیسے کام کرتے تھے۔

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَاُمْلِيْ لَهُمْ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ۝

اور جن لوگون نے ہماری آیتون کو جھٹلایا ہم انکو چپکے چپکے جہان سے (یا اس طرح سے کہ) اُن معلوم ہو کھینچ لیجائین گے اور مین انکو مہلت دونگا بے شک میرا داؤن پکا ہے۔

وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا قُلْ اِنَّمَا اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ

اور جب تو (ایک مدت تک) ان کافرون پاس کوئی آیت نہ لائی تو کہتے ہین تو نے خود کیون نہ تراش لی کہدے مین تو جو میرے مالک کیطرف سے حکم آتا ہے

ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ ۝

اب یہ (عذاب) تو چکھ لو اور (جہان لوکہ آخرت مین) کافرون کو دوزخ کا عذاب ہونے والا ہے۔

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝ وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ۝ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝

بے شک سب جانورون مین بدتر اللہ کے نزدیک بہرے گونگے (کافر) ہین جو عقل نہین رکھتے اور اگر اللہ ان (بہرے گونگے کافرون مین) کچھ بھی بھلائی پاتا تو بے شک اُن کو سناتا اور اگر ان کو سناتا بھی جب بھی وہ منہ پھیر کر چلدیتے۔

وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ ۝ وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ۝ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ۝ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ۝ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۝ وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ۚ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ۝ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ

اور (اے پیغمبر ص) جب (تو مکہ مین تھا) کافر داؤن کرنے لگے کہ تجھ کو قید کرین یا قتل یا (ملک سے) نکال باہر کرین اور وہ (اپنا) داؤن کر رہے تھے اور اللہ (اپنا) داؤن کر رہا تھا اور اللہ سب داؤن کرنے والون مین بہتر داؤن کرنے والا ہے اور جب ہماری آیتین ان کافرون کو پڑھ کر سنائی جاتی ہین تو کہتے ہین ہم سن چکے ہم بھی اگر چاہین تو ایسا قرآن کہہ (لین) یہ ہے کیا اگلے لوگون کی کہانیان ہین بس اور (اے پیغمبر) جب ان کافرون نے دعا مانگی یا اللہ اگر یہ قرآن سچ ہے تیرے ہی پاس سے اترا ہے تو ہمپر آسمان سے پتھر برسا یا اور کوئی تکلیف کا عذاب ہمپر لے کر آ اور اللہ تو انکو عذاب کرنے والا نہین جب تک تو اُن مین (موجود) ہے اور اللہ انکو عذاب کرنے والا نہین جب تک وہ استغفار کرتے ہین اور (اے پیغمبر) اب اُن مین کونسی بات ہے جو اللہ انکو عذاب نہ کرے حالانکہ وہ لوگون کو ادب والی مسجد سے روکتے ہین اور وہ اس ادب والی مسجد کے متولی نہین ہین اس مسجد کے متولی وہی ہین جو پرہیزگار ہون لیکن اُن مین اکثر یہ نہین جانتے اور کعبہ کے پاس اُن کی نماز یہی ہے سیٹی بجانا اور تالیان بجانا تو (اے کافرو) اب اپنے کفر کی سزا مین عذاب کا (مزہ) چکھو بے شک جو لوگ

			مِمَّا أَعْمَلُ وَأَنَا بَرِيٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ۝ وَمِنْهُم	ذمہ دار ہون اور تم جو کرتے ہو اُسکے تم ذمہ دار ہو اور اُن مین بعضے
			مَّن يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ ۚ أَفَأَنتَ تُسْمِعُ	ایسے بھی ہین جو (صرف) تیری طرف کان لگاتے ہین بھلا کیا تو
			الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوا۟ لَا يَعْقِلُونَ ۝ وَمِنْهُم	بہرون کو سنائیگا گو وہ عقل نہ رکھتے ہون اور اُن مین بعضے
			مَّن يَنظُرُ إِلَيْكَ ۚ أَفَأَنتَ تَهْدِى	ایسے ہین جو (صرف) تجھہ کو تکتے ہین بھلا کیا تو اندھون کو
			الْعُمْىَ وَلَوْ كَانُوا۟ لَا يُبْصِرُونَ ۝	رستہ دکھا سکتا ہے گو وہ سمجھہ نہ رکھتے ہون ۔
۱۱	یونس	۵	وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا ٱلْوَعْدُ إِن	اور کہتے ہین بھلا اگر تم سچے ہو تو یہہ (عذاب کا) وعدہ
			كُنتُمْ صَٰدِقِينَ ۝	کب پورا ہوگا ۔
〃	〃	〃	وَيَسْتَنۢبِـُٔونَكَ أَحَقٌّ هُوَ ۖ قُلْ إِى وَ	اور یہہ کافر تجھہ سے دریافت کرتے ہین کیا یہہ سچ ہے کہدے
			رَبِّىٓ إِنَّهُۥ لَحَقٌّ ۖ	ہان ہان بے شک میرے مالک کی قسم یہہ سچ ہے
〃	〃	۱۰	إِنَّ ٱلَّذِينَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ	(اے پیغمبر) جن لوگون پر تیرے مالک کا قول پورا ہوا وہ ایمان
			رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ وَلَوْ جَآءَتْهُمْ	لانے والے نہین گو اُنکے پاس تمام نشانیان آجائین جب تک
			كُلُّ ءَايَةٍ حَتَّىٰ يَرَوُا۟ ٱلْعَذَابَ ٱلْأَلِيمَ	تکلیف کا عذاب (اپنی آنکھون سے) نہ دیکھین ۔
۱۲	ھود	۱	وَلَئِن قُلْتَ إِنَّكُم مَّبْعُوثُونَ مِنۢ بَعْدِ	اور (اے پیغمبر) اگر تو (ان کافرون سے) کہے تم بے شک مرنے کے بعد
			ٱلْمَوْتِ لَيَقُولَنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُوٓا۟ إِنْ	جی اُٹھوگے تو وہ کافر ضرور کہین گے یہہ (تمہاری بات) تو ایک
			هَٰذَآ إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۝	کھلے جادو کی طرح ہے ۔
〃	〃	۹	فَأَمَّا ٱلَّذِينَ شَقُوا۟ فَفِى ٱلنَّارِ لَهُمْ	پھر جو لوگ بدبخت ہوگئے وہ دوزخ مین رہین گے وہان چیل
			فِيهَا زَفِيرٌ وَشَهِيقٌ ۝ خَٰلِدِينَ فِيهَا	پون چلائین گے ہمیشہ اُسی مین رہین گے جب تک (آخرت
			مَا دَامَتِ ٱلسَّمَٰوَٰتُ وَٱلْأَرْضُ إِلَّا	کے) آسمان اور زمین قائم رہین گے مگر جن لوگون کو تیرا مالک
			مَا شَآءَ رَبُّكَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ ۝	چاہے گا بے شک تیرا مالک جو چاہے وہ کر گذرتا ہے ۔
۱۳	الرعد	۱	وَإِن تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ أَإِذَا كُنَّا	اور اگر تو تعجب کرے تو کافرون کا یہہ کہنا زیادہ عجیب ہے کہ جب ہم
			تُرَٰبًا أَإِنَّا لَفِى خَلْقٍ جَدِيدٍ ۝ أُو۟لَٰٓئِكَ	خاک ہوجائین گے تو کیا پھر ہم نئے سر سے پیدا ہونگے یہی لوگ ہین
			ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ بِرَبِّهِمْ ۖ وَأُو۟لَٰٓئِكَ ٱلْأَغْلَٰلُ	جنہون نے اپنے مالک کو نہ مانا اور یہی لوگ ہین جنکی گردنون
			فِىٓ أَعْنَاقِهِمْ ۖ وَأُو۟لَٰٓئِكَ أَصْحَٰبُ ٱلنَّارِ ۖ	مین (قیامت کے دن) طوق پڑین گے اور یہی لوگ دوزخی
			هُمْ فِيهَا خَٰلِدُونَ ۝ وَيَسْتَعْجِلُونَكَ	ہین وہ ہمیشہ دوزخ مین رہین گے اور یہہ لوگ بھلائی سے
			بِٱلسَّيِّئَةِ قَبْلَ ٱلْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ	آگے ہی برائی کی جلدی مچاتے ہین حالانکہ ان سے پہلے کئی
			مِن قَبْلِهِمُ ٱلْمَثُلَٰتُ ۗ وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو	بلائین گذر چکی ہین اور بے شک تیرا مالک لوگون سے درگذر کرتا
			مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلَىٰ ظُلْمِهِمْ ۖ وَإِنَّ رَبَّكَ	رہتا ہے وہ گناہ کی جاتے ہین اور اس مین بھی شک نہین
			لَشَدِيدُ ٱلْعِقَابِ ۝ وَيَقُولُ ٱلَّذِينَ	کہ تیرے مالک کا عذاب سخت ہوتا ہے اور کافر کہتے ہین اسپر
			كَفَرُوا۟ لَوْلَآ أُنزِلَ عَلَيْهِ ءَايَةٌ مِّن رَّبِّهِۦٓ ۗ	اُسکے مالک کی طرف سے کوئی نشانی کیون نہین اتری تو تو
			إِنَّمَآ أَنتَ مُنذِرٌ ۖ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۝	ڈرانے والا ہے اور ہر قوم کو ایک ایک راہ بتانے والا ہے
〃	〃	۲	لِّلَّذِينَ ٱسْتَجَابُوا۟ لِرَبِّهِمُ ٱلْحُسْنَىٰ ۚ وَٱلَّذِينَ	جن لوگون نے اپنے مالک کا کہا مانا اُنکے لیئے بھلائی (جنت) ہے اور جن

وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ تَمَرَّدُوْا عَلَى النِّفَاقِ
لَا تَعْلَمُهُمْ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ سَنُعَذِّبُهُمْ
مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ۝
اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا
بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ
هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ
مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ
الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ
غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ؕ قُلْ مَا يَكُوْنُ
لِيْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ ۚ اِنْ
اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ
عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ
قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ
اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا
مِّنْ قَبْلِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝
وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ
رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ
اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ۝
وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍ
بِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ مَا لَهُمْ مِّنَ
اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ
قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ؕ اُولٰٓئِكَ
اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝
بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا
يَاْتِهِمْ تَاْوِيْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ
وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَرَبُّكَ
اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَاِنْ كَذَّبُوْكَ
فَقُلْ لِّيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ

اور مدینہ کے رہنے والون مین سے بھی بعضے نفاق پر اڑے بیٹھے ہین تو انکو نہین جانتا ہم انکو جانتے ہین اب ہم انکو (دنیا مین) دوبار عذاب دینگے پھر وہ بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائینگے

جو لوگ ہمارے بعد ہم سے ملنے کی امید نہین رکھتے اور دنیا ہی کی زندگی پر خوش ہین اور اسی سے انکی خاطر جمع ہے اور جو لوگ ہماری (قدرت کی) نشانیون سے غافل ہین ان لوگون کا ٹھکانا انکے کاموں کی سزا مین دوزخ ہے۔

اور جب ان لوگون کو ہماری صاف صاف آیتین پڑھکر سنائی جاتی ہین تو جن کو ہمسے ملنے کا خیال نہین (قیامت کے منکر ہین) وہ (اے پیغمبر) تجھسے کہتے ہین اس (قرآن) کے سوا اور کوئی قرآن لے کر آ یا اسی کو بدل ڈال کہدے میرا کیا مقدور جو مین اپنی طرف سے اسکو بدل ڈالون مین تو حکم کا تابعدار ہون جو مجھ پر آتا ہے مین اگر اپنے مالک کی نافرمانی کرون تو بڑے دن (قیامت) کے عذاب سے ڈرتا ہون (اے پیغمبر) کہدو اگر خدا چاہتا (کہ مین سناؤن) تو مین اسکو پڑھکر تمکو سناتا اور نہ اسکی خبر کرتا مین تو اس (نبوت) سے پہلے ۔ تو تم مین رہ چکا ہون کیا تم کو عقل نہین۔

اور (ہمیشہ کے منکر) کہتے ہین اس پیغمبر پر اسکے مالک کی طرف سے کوئی نشانی کیون نہ اتری کہدے غیب کی خبر اللہ ہی کو معلوم ہے اور بس تو انتظار کرنے رہو مین بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہون

اور جن لوگون نے برائیان کین تو برائی کا بدلہ ویسی ہی برائی اور رسوائی ان پر چھا جائے گی اللہ تعالے سے اُن کو کوئی بچانے والا نہین جیسے انکے مونہون پر اندھیری رات کے ٹکڑے اوڑھا دیے ہین یہی لوگ دوزخی ہین وہ ہمیشہ اُس مین رہین گے۔

بلکہ ان لوگون نے جس کو سمجھ نہ سکے اسکو جھٹلایا اور ابھی انکی حقیقت اُنپر کھلی نہین اگلے لوگون نے بھی اسیطرح جھٹلایا تو دیکھ ان ظالمون کا کیسا انجام ہوا اور ان (کافرون) مین بعضے ایسے ہین جنکے دل مین اس کا یقین ہے اور بعضے ایسے ہین جنکو اس مین بھی انکا یقین نہین اور (اے پیغمبر) تیرا مالک شریرون کو خوب جانتا ہے اگر یہ لوگ تجھ کو جھٹلائین تو کہدے میرا کام میرے لیے اور تمہارا کام تمہارے لیے جو کرتا ہون اس کا مین

مِنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِیْ مِلَّتِنَا فَاَوْحٰٓی
اِلَیْهِمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِیْنَ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ
الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ
مَقَامِیْ وَخَافَ وَعِیْدِ ۝ وَاسْتَفْتَحُوْا وَ
خَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ ۝ مِّنْ وَّرَآىِٕهٖ
جَهَنَّمُ وَیُسْقٰی مِنْ مَّآءٍ صَدِیْدٍ ۝ یَّتَجَرَّعُهٗ
وَلَا یَكَادُ یُسِیْغُهٗ وَیَاْتِیْهِ الْمَوْتُ
مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَیِّتٍ ؕ وَمِنْ
وَّرَآىِٕهٖ عَذَابٌ غَلِیْظٌ ۝

نکال باہر کرینگے (تو یا تو نکلنا گوارا کرو) یا پھر ہمارے دین مین لوٹ
آؤ تب اللہ تعالے نے انکو وحی بھیجی کہ ہم ان ظالمون کو برباد کرین گے
اور تم کو انکے بعد اس ملک مین بسائین گے جو شخص میرے سامنے
کھڑے ہونے سے ڈرے اور میرے عذاب کا خوف رکھے اسکو یہی (انعام) ملیگا
اور انہون نے (یعنے پیغمبرون نے اللہ تعالے سے) فتح مانگی اور (ایسا ہوا کہ) ہر
ایک گھمنڈ والا صندی تباہ ہوا (اور آخرت مین) اسکے سامنے
جہنم ہے اور (وہان) پیپ کا پانی اسکو پلایا جاویگا جسکے لے لیکر
اسکو پیئے گا اور (پھر بھی) گلے سے اتار نمشکل ہوگا اور (وہ سختی ہوگی کہ گویا)
ہر طرف سے موت اسپر چلی آرہی ہے حالانکہ وہ مر نہین سکتا اور (اس) عذا
اور بدکارون (کافرون) کو خدا تعالے بہکا دیتا ہے اور اللہ تعالے جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے

۱۳	ابراھیم	۴	وَیُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِیْنَ ۙ وَیَفْعَلُ اللّٰهُ مَا یَشَآءُ ۝
〃	〃	۵	اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ۝ جَهَنَّمَ ۚ یَصْلَوْنَهَا ؕ وَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝
〃	〃	۷	وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا یَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ اِنَّمَا یُؤَخِّرُهُمْ لِیَوْمٍ تَشْخَصُ فِیْهِ الْاَبْصَارُ ۝ مُهْطِعِیْنَ مُقْنِعِیْ رُءُوْسِهِمْ لَا یَرْتَدُّ اِلَیْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ وَاَفْـِٕدَتُهُمْ هَوَآءٌ ۝
〃	〃	〃	وَقَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ ؕ وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ۝
〃	〃	〃	وَتَرَى الْمُجْرِمِیْنَ یَوْمَىِٕذٍ مُّقَرَّنِیْنَ فِی الْاَصْفَادِ ۝ سَرَابِیْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰی وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ۝
۱۴	الحجر	۱	رُبَمَا یَوَدُّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِیْنَ ۝ ذَرْهُمْ یَاْكُلُوْا وَیَتَمَتَّعُوْا وَیُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ یَعْلَمُوْنَ ۝
〃	〃	۶	وَقَالُوْا یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْ نُزِّلَ عَلَیْهِ الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ۝ لَوْ مَا تَاْتِیْنَا بِالْمَلٰٓىِٕكَةِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ۝
〃	〃	〃	وَمَا یَاْتِیْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِیْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِیْنَ ۝ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَقَدْ

اور یہ بات سچ ہے کہ اللہ تعالے ظالمون (یعنے کافرون) کے کامون سے بے خبر ہو نہین
اللہ ان (کے عذاب) کو اس دن کے لیے اٹھا رکھتا ہے جس دن آنکھین
کھلی کی کھلی رہجائین گی سر اوٹھائے بھاگ رہے ہونگے انکی نگاہ
اپنی طرف نہ پھرے گی اور دل ہوا ہونگے (عقل و شعور سے خالی)
اور وہ لوگ اپنی داؤن چلتے رہے اور انکا داؤن اللہ تعالے کو معلوم ہے
اور گو انکا داؤن ایسا (سخت) ہو جس سے پہاڑ ٹل جائین۔
اور گنہگارون کو اس دن زنجیرون مین جکڑے ہوئے دیکھے گا
انکے کرتے گندھک (یا ڈامر تارکول) کے ہونگے اور انکے
منہ آگ سے ڈھکے ہونگے۔
بہت بار کافر یہ آرزو کرین گے کاش وہ (دنیا مین) مسلمان
ہوتے انکو (اپنے حال پر) چھوڑ دے وہ کھاتے (پیتے) اور مزے
اڑاتے رہین اور (دنیا کی) آرزو انکو غفلت مین رکھے ابھی قریب انکو معلوم
اور کافر (ہنسی سے تجھ کو) کہتے ہین اے وہ شخص جسپر قرآن اترا
(یعنے اسکے گمان کے موافق) تو تو دیوانہ ہے بھلا اگر تو سچا ہے
تو فرشتون کو ہمارے سامنے کیون نہین لاتا۔
اور جب انکے پاس کوئی پیغمبر آیا تو وہ اس سے ہنستے رہے ایسے ہی ہم
ان بدکارون کے دلون مین (یہی) کفر اور ٹھٹھا مذاق ڈال دیتے
ہین وہ قرآن پر ایمان نہ لائینگے اور یہی

لَوْ يَسْتَجِيبُوا لَهُ لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ سُوءُ الْحِسَابِ ۙ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝

اُسکا کہنا مانا اگر اُنکے پاس ساری زمین کی دولت ہو اور اتنا ہی اور تو وہ (قیامت کے دن) اپنی چھڑائی مین دے ڈالین یہی لوگ ہین جن سے بری طرح حساب لیا جائے گا اور اُنکا ٹھکانا دوزخ ہے اور دوزخ برا مقام ہے۔

۱۳ الرعد ۳ وَالَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ ۙ أُولَٰئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ۝

اور جو لوگ اللہ تعہ سے پکا قول کرکے پھر اُسکو توڑ ڈالتے ہین اور اللہ نے جس کے جوڑنے کا حکم دیا ہے (مثلاً ناطہ جوڑنے کا) اسکو پھوڑ ڈالتے ہین اور ملک مین (ناحق) دُسند مچاتے ہین انہی لوگون پر لعنت پڑے گی اور رہنے کو برا گھر ملے گا۔

" " ۴ وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ ۗ قُلْ إِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ أَنَابَ ۝

اور کافر کہتے ہین اُسکے مالک کی طرف سے اُسپر کوئی نشانی کیون نہین اترتی کہدے اللہ تعہ جن کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جو اُسکی طرف رجوع ہوتے ہین اُن کو اپنی راہ بتاتا ہے۔

" " ۵ وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا تُصِيبُهُمْ بِمَا صَنَعُوا قَارِعَةٌ أَوْ تَحُلُّ قَرِيبًا مِنْ دَارِهِمْ حَتَّىٰ يَأْتِيَ وَعْدُ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝

اور (مکہ کے) کافرون کو اُنکے اعمال کی سزا مین کوئی نہ کوئی آفت پہونچتی رہے گی یا اُن کی بستی کے نزدیک آفت اترے گی یہان تک کہ اللہ تعہ کا وعدہ (موت یا قیامت یا فتح مکہ) آلگے بے شک اللہ تعہ اپنا وعدہ خلاف نہین کرتا ہے یہ کہ ان (کافرون) کو اپنا کفر اچھا معلوم ہوتا ہے اور (سچی) راہ سے روک دیے گئے ہین اور جسکو اللہ تعہ گمراہ کرے اُسکو کوئی راہ پر نہین لاسکتا ان لوگون کے لیے دنیا کی زندگی مین بھی عذاب (رکھا ہوا) ہے اور آخرت کا عذاب تو بے شک بہت سخت ہے اور اللہ تعہ (کے عذاب) سے انکو کوئی بچانے والا نہین

" " ۶ وَقَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلَّهِ الْمَكْرُ جَمِيعًا ۖ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ۗ وَسَيَعْلَمُ الْكُفَّارُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ۝ وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَسْتَ مُرْسَلًا ۚ قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَمَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ ۝

اور (اگلے) کافر بھی ہوچکے ہین تو ساری تدبیر اللہ تعہ ہی کی ہے وہ ہر شخص جو کر رہا ہے اُسکو جانتا ہے اور اب قریب ہین کافر لوگ یہ جان لینگے کس کا انجام اچھا ہوتا ہے اور کافر کہتے ہین تو اللہ تعہ کا بھیجا ہوا نہین ہے کہدے مجھ مین اور تم مین اللہ تعہ کی گواہی کافی ہے اور اُن لوگون کی جن کو (اگلی) کتابون کا علم ہے۔

۱۴ ابراھیم ۱ وَوَيْلٌ لِلْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيدٍ ۝ الَّذِينَ يَسْتَحِبُّونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا ۚ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ۝

اور کافرون کی ایک سخت عذاب سے خرابی ہونے والی ہے جو دنیا کی زندگی کو آخرت پر پسند کرتے ہین اور اللہ تعہ کی راہ سے (لوگون کو) روکتے ہین اور اُس مین عیب لگاتے ہین یہی لوگ پہلے درجہ کی گمراہی مین ہین (راہ سے بہت دور بہٹک گئے)

" " ۲ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ

اور کافرون نے اپنے پیغمبرون سے کہا ہم تم کو اپنے ملک سے ضرور

			وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ ۚ فَاَلْقَوْٓا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝ وَاَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ يَوْمَئِذِ ِۨ السَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ۝	اور جب یہہ مشرک انکو دیکھینگے جن کو خدا کا شریک بنایا تہا تو بول اٹہینگے مالک ہمارے یہی ہین وہ شریک ہمارے جن کو ہم تیرے سوا پکارتے تہے وہ الٹ کر انکو جواب دینگے تم تو (بالکل) جہوٹے ہو اور (آخر) کافر لوگ اس دن اللہ تعالیٰ کے سامنے سر جہکا دینگے اور جتنی جہوٹی باتین بنایا کرتے تہے وہ سب گئی گذری ہوجائین جو لوگ کافر ہے اور دوسرون کو اللہ تعالیٰ کی راہ سے روکتے رہے (انکو بہی مسلمان نہ ہونے دیا) انکو شرارت کے بدل عذاب کے عذاب ہم بڑہاتے جائینگے
۱۴	النحل ۱۶	۱۴	اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝	جو لوگ اللہ تعالیٰ کی آیتون پر یقین نہین کرتے اللہ تعالیٰ انکو (حق بات کی) ہدایت نہین کرتا اور انکو تکلیف کا عذاب ہوگا۔
〃	〃	〃	مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَقَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ۝ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝	جس شخص پر زبردستی کی جائے اور اسکا دل ایمان پر جما ہو (تو اسپر کچہہ گناہ نہوگا) لیکن جو کوئی ایمان لائے پیچہے دل کہولکر کفر کرے تو ایسے لوگون پر اللہ تعالیٰ کا غضب اترے گا اور انکو بڑا عذاب ہوگا یہ (غضب اور عذاب انپر اسلیے ہوگا) کہ انہون نے دنیا کی زندگی کو آخرت کے مقابلہ مین پسند کیا اور اس وجہ سے کہ اللہ تعالیٰ کافر لوگون کو ہدایت نہین کرتا (سچی راہ پر نہین لگاتا) یہی لوگ ہین جنکے دلون اور جنکے کانون اور جنکی آنکہون پر اللہ تعالیٰ نے مہر کردی ہے اور یہی لوگ (خدا کے عذاب سے جو انکو ہونے والا ہے) غافل ہین آخرت مین یہی لوگ ضرور ٹوٹا پائینگے۔
〃	〃	۱۵	وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝	اور لوگون پاس انہین مین کا (یعنے عربی) ایک پیغمبر آچکا لیکن انہون نے اسکو جہٹلایا آخر عذاب نے انکو دہر پکڑا اور وہ قصوروار تہے۔
۱۵	بنی اسرائیل ۵	۵	وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ۝ قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ۝ اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا ۭ قُلِ الَّذِيْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ ۭ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ۝	اور کہتے ہین کیا جب ہم (مرے پیچہے) ہڈیان اور چورا (ریزہ ریزہ) ہوجائینگے کیا ہم پہر نئے بکرجی اٹہینگے (اے پیغمبر) کہدے تم (اگر) پتہر ہوجاؤ یا لوہا یا کوئی اور چیز جو تمہارے دلون مین بڑی معلوم ہو تو اب (یہ کافر) کہینگے (جب ہم پتہر یا لوہا ہوجائین تو) کون ہم کو دوبارہ زندہ کریگا کہدے وہی (تم کو دوبارہ زندہ کریگا) جس نے پہلی بار تم کو پیدا کیا (یہ سنکر) اب (تعجب سے) تیرے سامنے اپنے سر ہلائینگے اور پوچہینگے بہلا (تلاؤ تو یہ کب ہونا ہے (قیامت کب آئیگی) کہدے
〃	〃	۸	وَاِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِيْٓ	اور (اے پیغمبر) یہ کافر تو تجہے ان حکمون سے جو ہم نے تجہہ کو بہیجے

خَلَتْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ ۝ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ
بَابًا مِّنَ السَّمَاءِ فَظَلُّوا فِيهِ يَعْرُجُونَ
لَقَالُوا إِنَّمَا سُكِّرَتْ أَبْصَارُنَا بَلْ
نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُورُونَ ۝

[۱۰] پہر جو لوگ آخرت کو نہین مانتے اُنکے دل مین انکار بس گیا ہے اور وہ غروری (مگرے) ہین (وہ بچکے کہان جائینگے)۔

فَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ قُلُوبُهُم مُّنكِرَةٌ وَهُم مُّسْتَكْبِرُونَ ۝

[۱۱] اور جب ان (بے ایمانون) سے کوئی کہتا ہی تمہارے مالک نے کیا اوتارا تو کہتے ہین (جی) اگلون کی کہانیان ہین آخر وہ اپنے (گناہون کے) پوری بوجھ قیامت کے دن اوٹھائینگے اور جن لوگون کو بے جانے بوجھے گمراہ کرتے ہین اُنکے کچھ بوجھ (اوٹھائینگے) سُن لو کیا برا بوجھ

وَإِذَا قِيلَ لَهُم مَّاذَا أَنزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝ لِيَحْمِلُوا أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۙ وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِينَ يُضِلُّونَهُم بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ ۝

[۱۲] پہر قیامت کے دن خدا انکو رسوا کریگا اور فرمائیگا میرے شریک کہان ہین جن کے معاملے مین تم (ایمان والون سے) جھگڑا کیا کرتے تھے جن لوگون کو (دنیا مین) علم دیا گیا تھا بول اٹھینگے آج کے دن تو رسوائی اور برائی کافرون کی ہی ہوگی جن کی (دنیا مین) فرشتون نے جب جانین نکالین تھین وہ اپنے پر آپ ظلم کر رہے تھے پہر (مرتے وقت) صلح کی لینے لگے ہم تو کوئی برا کام نہین کرتے تھے (فرشتون نے کہا کیون نہین بے شک اللہ تعالیٰ کو معلوم ہے جو تم کرتے تھے تو (اب) جہنم کے دروازون مین گھسو ہمیشہ اُسی مین رہوگے غروری لوگون کا کیا بُرا ٹھکانا ہے۔

ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُخْزِيهِمْ وَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنتُمْ تُشَاقُّونَ فِيهِمْ ۚ قَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ إِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوءَ عَلَى الْكَافِرِينَ ۝ الَّذِينَ تَتَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنفُسِهِمْ ۖ فَأَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِن سُوءٍ ۚ بَلَىٰ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ فَادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ۝

[۱۳] اور مشرک کہتے ہین (ہمارا کیا قصور ہے) اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو ہم اور ہمارے باپ دادا اُسکے سوا اور کسی چیز کو نہ پوجتے اور نہ ہم اللہ تعالیٰ کے بغیر حرام کیے (اپنی طرف سے) کسی چیز کو حرام ٹھہراتے (اگلے) ایسے ہی کرتے آئے ہین (یعنی جو کچھ گمراہی ہین انہون نے بھی ایسا ہی کیا تو پیغمبرون کے ذمہ کچھ کام نہین صرف کہولکر (اللہ تعالیٰ کا حکم پہونچا دیتا ہے

وَقَالَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا عَبَدْنَا مِن دُونِهِ مِن شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِن دُونِهِ مِن شَيْءٍ ۚ كَذَٰلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝

[۱۴] اور اللہ تعالیٰ کے لیے وہ تجویز کرتے ہین جو اپنے لیے پسند نہین کرتے اور اپنی زبانون سے جھوٹی باتین نکالتے ہین کہ (آخرت مین) اُنکو بھلائی ہوگی بیشک (بھلائی تو نہین) اُنکے لیے تو دوزخ کی آگ موجود ہے بلکہ

وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ مَا يَكْرَهُونَ وَتَصِفُ أَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ أَنَّ لَهُمُ الْحُسْنَىٰ ۖ لَا جَرَمَ أَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَأَنَّهُم مُّفْرَطُونَ ۝

[۱۵] اور (وہ دن یاد کرو) جس دن ہم ہر امت مین سے ایک گواہ اٹھائینگے پہر جو لوگ کافر ہے اُنکو (عذر) بولنے کی یا عذر کرنے کی) اجازت نہ ہوگی اور نہ وہ لوٹنے پائینگے اور جب یہ ظالم (مشرک) عذاب دیکھینگے تو پہر کسی صورت سے اُنکا عذاب ہلکا نہ ہوگا اور نہ اُنکو مہلت ملیگی

وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِن كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ۝ وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ۝

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ۝ الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْنًا ۝ ذَٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوا وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَرُسُلِي هُزُوًا ۝

کہدے میں تم کو وہ لوگ بتلاؤں جو عمل کے راہ سے بہت گھاٹے میں پڑ گئے یہ وہ لوگ ہیں جن کی (ساری) کوشش دنیا کی زندگی میں اکارت ہوئی اور وہ سمجھتے ہیں کہ ہم اچھے کام کر رہے ہیں انہیں لوگوں نے اپنے مالک کی آیتوں کو (اللہ تعالیٰ کی کلام یا اسکی قدرت کی نشانیوں کو) اور اُس سے ملنے کو نہ مانا تو اُنکے (نیک) کام (کفر کی وجہ سے) اکارت ہوگئے قیامت کے دن ہم اُنکے (نیک کاموں کی) تول نہیں چڑھائیں گے یہ دوزخ کی سزا انکو اسلیئے ملے گی کہ انہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور پیغمبروں کی ہنسی

پھر (حضرت عیسے علیہ السلام کے بعد نصاریٰ کے) فرقے آپس میں لگے اختلاف کرنے تو جن لوگوں نے کفر اختیار کیا بڑے دن میں حاضر ہوتے وقت انکی خرابی ہے جس دن ہمارے سامنے آئیں گے (یعنے قیامت کے دن) اُس دن خوب سنتے اور دیکھتے ہونگے لیکن آج تو (دنیا میں) یہ ظالم کھلی گمراہی میں ہیں

پھر اُنکے بعد ایسے نالائق پیدا ہوئے جنہوں نے نماز کو تو گنوا دیا اور (دنیا کے) مزوں میں لگ گئے تو انکی گمراہی صورت اُنکے سامنے آئے گی۔

اور جب ہماری کھلی کھلی (صاف مضمون کی) آیتیں انکو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کافر ایمان والوں سے کہتے ہیں (بھلا یہ تو بتاؤ) دونو فرقوں میں (یعنے ہم میں اور تم میں) کس فرقے کو مکان اچھا ہے

(اے پیغمبر) کیا تو نے اس شخص کو دیکھا جس نے ہماری آیتوں کو نہ مانا اور کہتا ہے (اگر سچ آخرت میں بہشت ملیگی) تو مجھ کو ضرور مال ملے گا اور اولاد بھی ملے گی کیا اسکو غیب کی بات معلوم ہوئی یا اُس نے اللہ سے کوئی اقرار لیا ہے کہ ضرور اُسکو بہشت ملیگی) ہرگز نہیں وہ جو بکتا ہے ہم اُسکو لکھ رکھیں گے اور اُسکا عذاب خوب بڑھائیں گے اور جسکا ذکر کرتا وہ (سب) ہم لیلیں گے اور وہ

(اے پیغمبر) کیا تو نے نہیں دیکھا ہے شیطانوں کو کافروں پر چھوڑ رکھا ہے (انہیں مسلط کر دیا ہے) وہ انکو اکساتے رہتے ہیں

(اے پیغمبر) تو انکے (عذاب کے) لیئے جلدی نہ کر ہم (خود) انکے لیئے دن گن رہے ہیں

اور جس نے شرک کا بوجھ اوٹھایا وہ (اُس دن) خراب ہو چکا

اور جس نے میری کتاب (قرآن) سے منہ موڑ لیا (دنیا میں) اسکی زندگی تنگ گذرے گی اور قیامت کے دن ہم اُس کو اندھا

أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهُ ۖ وَإِذًا لَّاتَّخَذُوكَ خَلِيلًا ۝ وَلَوْلَا أَن
ثَبَّتْنَاكَ لَقَدْ كِدتَّ تَرْكَنُ إِلَيْهِمْ شَيْئًا
قَلِيلًا ۝ إِذًا لَّأَذَقْنَاكَ ضِعْفَ الْحَيَاةِ
وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ
عَلَيْنَا نَصِيرًا ۝ وَإِن كَادُوا لَيَسْتَفِزُّونَكَ
مِنَ الْأَرْضِ لِيُخْرِجُوكَ مِنْهَا وَإِذًا لَّا
يَلْبَثُونَ خِلَافَكَ إِلَّا قَلِيلًا ۝

بہکانے ہی کو تھے اُنکا مطلب تھا کہ تو ہمپر جھوٹ باندھے اور تو ایسا کرتا تو وہ تجھ کو دوست بنا لیتے اور اگر ہم تجھ کو مضبوط (ثابت قدم) نہ رکھتے تو تو انکی طرف ذرا سا جھکنے ہی کو تھا اگر تو ایسا کرتا (جھکنے کے قریب ہوتا) تو ہم تجھ کو دوہری سزا زندگی مین اور دوہری سزا مرنے کے بعد چکھاتے پھر تجھ کو ہمارے مقابلہ مین کوئی مددگار نہ ملتا اور یہ لوگ تو تجھ کو گھبرا کر مکہ سے نکالنے والے تھے اور ایسا کرتے ہی تو وہ تیرے بعد (کیا بہت دنون) ٹھیرتے نہیں (چند روز ٹھیرتے۔

۱۵ بنی اسرائیل ۱۰ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ ۖ قُلِ الرُّوحُ
مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُم مِّنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا ۝
〃 〃 وَقَالُوا لَن نُّؤْمِنَ لَكَ حَتَّىٰ تَفْجُرَ لَنَا مِنَ
الْأَرْضِ يَنبُوعًا ۝ أَوْ تَكُونَ لَكَ جَنَّةٌ
مِّن نَّخِيلٍ وَعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْأَنْهَارَ
خِلَالَهَا تَفْجِيرًا ۝ أَوْ تُسْقِطَ السَّمَاءَ كَمَا
زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا أَوْ تَأْتِيَ بِاللَّهِ وَ
الْمَلَائِكَةِ قَبِيلًا ۝ أَوْ يَكُونَ لَكَ بَيْتٌ
مِّن زُخْرُفٍ أَوْ تَرْقَىٰ فِي السَّمَاءِ ۖ وَلَن نُّؤْمِنَ
لِرُقِيِّكَ حَتَّىٰ تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتَابًا نَّقْرَؤُهُ ۗ
قُلْ سُبْحَانَ رَبِّي هَلْ كُنتُ إِلَّا بَشَرًا رَّسُولًا ۝
الکہف ۴ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا أَحَاطَ بِهِمْ
سُرَادِقُهَا ۚ وَإِن يَسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا بِمَاءٍ
كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ ۚ بِئْسَ الشَّرَابُ وَ
سَاءَتْ مُرْتَفَقًا ۝
〃 ۸ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا
وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ ۚ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَىٰ
قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَن يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۖ
وَإِن تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ فَلَن يَهْتَدُوا إِذًا
أَبَدًا ۝
〃 ۱۲ أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَن يَتَّخِذُوا
عِبَادِي مِن دُونِي أَوْلِيَاءَ ۚ إِنَّا
أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ نُزُلًا ۝

اور تجھ سے پوچھتے ہین روح کیا ہے کہدے روح میرے مالک کا حکم ہے اور تم لوگون کو اللہ تعالیٰ کے علم مین سے کچھ نہین ملا مگر تھوڑا۔
اور کہتے (کیا) ہین ہم تو کبھی تیری بات ماننے والے نہین جب تک تو ہمارے لیے ایک چشمہ پانی کا زمین سے نہ بہائے یا (ایسا تو بھی ہو خود) تیرا ایک باغ ہو کھجور اور انگور کا اور اُسکے بیچ مین تو پانی کی بہر پور نہرین بہادے یا جیسا تو کیا کرتا ہے ہمپر آسمان ٹکڑے ٹکڑے کرکے گرادے یا اللہ تعالیٰ اور فرشتون کو ہمارے آمنے سامنے لاکھڑا کر (ہم خود آنکھ سے دیکھین) یا تیرا ایک گھر ہو سونے کا (طلائی) یا تو آسمان مین چڑھ جائے اور صرف چڑھ جانے سے ہم ماننے والے نہین جب تک ہمپر ایک کتاب اوتار لائے جسکو ہم (خود) پڑھ لین (ان لوگون کے جواب مین) کہدے سبحان اللہ مین ہون کیا ایک بندہ ہون (اللہ کا) پیغامبر کافرون کے لیے آگ تیار کر رکھی ہے اُسکی قناطین اُنکو گھیر لین گی اور اگر پیاس کے مارے فریاد کرینگے تو یہ فریاد رسی ہوگی کہ پگھلے ہوئے تانبے کی طرح (گرم) پانی (پینے کو) ملے گا جس سے (سامنے آتے ہی) مُنہ بھن جائین گے کیا برا پانی ہوگا اور دوزخ بھی کیا بری جگہ ہے
اور اُس سے بڑھکر کون ظالم (گنہگار) ہوگا جسکو اُسکے مالک کی آیتون سے نصیحت کی جائے اور وہ اُنسے منہ پھیرے اور اپنے اگلے کاموں (گناہون) کو بھول جائے ہمنے اُنکے دلون پر پردے ڈالدیے ہین ایسا نہ ہو وہ قرآن کو سمجھ جائین اور اُنکے کانون کو بہاری کردیا ہے (تاکہ وہ حق بات برابر نہ سنین) اور اسی وجہ سے اگر تو اُنکو سیدھے رستے کی طرف بلائے تو وہ کبھی راہ پر آنے والے نہین ہرگز۔
کیا یہ کافر یہ سمجھتے ہین کہ مجھ کو چھوڑکر میرے بندون کو اپنا حمایتی بنا لین ہمنے تو اُنکے لیے دوزخ کی مہمانی تیار کر رکھی ہے۔

۱۷	الانبیاء ۲۱	۷	فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ آذَنْتُكُمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ ۖ وَإِنْ أَدْرِي أَقَرِيبٌ أَمْ بَعِيدٌ مَا تُوعَدُونَ ۝	۱۱۱ پھر اگر یہ لوگ نہ مانیں تو (اے پیغمبر ان سے) کہدیجئے تو تم (سب) کو ایک سان خبر کردی اور میں نہیں جانتا کہ جس (عذاب) کا تم سے وعدہ ہے وہ قریب ہے
〃	〃	〃	۱۱۲ وَإِنْ أَدْرِي لَعَلَّهُ فِتْنَةٌ لَكُمْ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ۝	۱۱۲ یا دور ہے اور میں نہیں جانتا شاید یہ مہلت تمہارے آزمانے کے لیئے ہے یا ایک مدت تک (دنیا سے) فائدہ اٹھانے دیا جائے
〃	الحج ۲۲	۱	۱۱۳ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطَانٍ مَرِيدٍ ۝ ۱۱۴ كُتِبَ عَلَيْهِ أَنَّهُ مَنْ تَوَلَّاهُ فَأَنَّهُ يُضِلُّهُ وَيَهْدِيهِ إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ ۝	۱۱۳ اور لوگوں میں بعض ایسا ہے جو بن جانے بوجھے اللہ تعالیٰ (کے بارے) میں جھگڑتا ہے اور ہر سرکش (شریر و مغرور) شیطان کی پیروی کرتا ہے ۱۱۴ شیطان کے لیئے تو یہ حکم ہو چکا ہے جو کوئی اس سے دوستی کریگا (اسکے بہکانے پر چلیگا) تو وہ اسکو بہکا دیگا اور دوزخ کے عذاب میں پہونچا کر رہیگا
〃	〃	〃	۱۱۵ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٍ مُنِيرٍ ۝ ۱۱۶ ثَانِيَ عِطْفِهِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ لَهُ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَنُذِيقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَذَابَ الْحَرِيقِ ۝ ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدَاكَ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ ۝	۱۱۵ اور لوگوں میں کوئی ایسا ہے جو اللہ تعالیٰ کے معاملے میں جھگڑتا ہے نہ اسکو علم ہے اور نہ عقل ہے اور نہ کوئی روشن کتاب کہتا ہے ۱۱۶ اپنی گردن پھیرے ہوئے (اینٹھا ہوا) تاکہ (لوگوں کو) اللہ تعالیٰ کی راہ سے بہکا دے اسکے لیئے (سزا) دنیا میں رسوائی ہے اور قیامت کے دن ہم اسکو جلن کا عذاب چکھائیں گے (اور اس سے کہیں گے) یہ عذاب تیرے ان کاموں کا بدلہ ہے جو تیرے ہاتھوں نے آگے بھیجے تھے اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔
〃	〃	۲	۱۱۷ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَعْبُدُ اللَّهَ عَلَىٰ حَرْفٍ ۖ فَإِنْ أَصَابَهُ خَيْرٌ اطْمَأَنَّ بِهِ ۖ وَإِنْ أَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ انْقَلَبَ عَلَىٰ وَجْهِهِ ۚ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ ۝	۱۱۷ اور لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو ایک کنارے رہکر اللہ تعالیٰ کو پوجتا ہے پھر جو اسکا بھلا ہوا تو اپنے دین پر جما رہا اور جو کوئی مصیبت اسپر آن پڑی تو جدھر سے آیا تھا ادھر ہی لوٹ گیا اس (کمبخت) نے اپنی دنیا اور آخرت (دونو) کھوئی یہی تو کھلا گھاٹا ہے
〃	〃	〃	۱۱۸ مَنْ كَانَ يَظُنُّ أَنْ لَنْ يَنْصُرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهُ مَا يَغِيظُ ۝	۱۱۸ جو (کافر) یہ سمجھتا ہو کہ اللہ تعالیٰ اپنے پیغمبر (حضرت محمد) کی دنیا اور آخرت میں مدد نہ کرے گا اسکو چاہیئے کہ ایک رسی چھت پر لٹکائے پھر پھانسی لے ڈالے اور دیکھے اس تدبیر سے اسکا غصہ (اور حسد) دور ہوتا ہے یا نہیں۔
〃	〃	〃	۱۱۹ هَٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ ۖ فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِنْ نَارٍ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ ۝ يُصْهَرُ بِهِ مَا فِي بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ ۝ وَلَهُمْ مَقَامِعُ مِنْ حَدِيدٍ ۝ كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ أُعِيدُوا فِيهَا وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ۝	۱۱۹ یہ دونو (فرقے مومن اور کافر ایک دوسرے کے) مخالف (مدعی) ہیں جو اپنے خدا کے باب میں جھگڑ رہے ہیں پھر جو لوگ کافر ہیں انکے لیئے آگ کے کپڑے (ٹھیک) انکے بدن کے موافق قطع کیے جائینگے انکے سروں پر کھولتا ہوا پانی انڈیلا جائیگا جس (کی گرمی) سے جو انکے پیٹ میں ہے (آنتیں) اور کھالیں گل جائینگی اور انکے (مارنیکے) لیے لوہے کے گرز ہونگے ہر بار جب وہ گھٹ کر انمیں سے نکلنا چاہینگے تو پھر اسی میں دھکیل دیے جائینگے اور (انسے کہا جائیگا) جلن کا عذاب چکھتے رہو۔

			أَعْمَىٰ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِي أَعْمَىٰ وَقَدْ كُنتُ بَصِيرًا ۝ قَالَ كَذَٰلِكَ أَتَتْكَ	اوٹھائینگے وہ کہیگا مالک تونے مجھ کو اندھا کیون اُٹھایا اور میں تو (دنیا مین) دیکھتا بھالتا تھا اللہ تعالیٰ فرمائیگا تونے ایسا ہی کیا ہمارے
			آيَاتُنَا فَنَسِيتَهَا ۖ وَكَذَٰلِكَ الْيَوْمَ تُنسَىٰ ۝ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي مَنْ أَسْرَفَ	آیتین تیرے پاس آئین تونے اُنکا خیال نہ کیا اور اسی طرح آج کے دن تو بھی چھوڑ دیا جائیگا اور جو شخص حد سے گذر جائے اور اپنے مالک
			وَلَمْ يُؤْمِن بِآيَاتِ رَبِّهِ ۚ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَدُّ وَأَبْقَىٰ ۝	کی آیتون پر ایمان نہ لائے اُس کو ہم ایسی ہی سزا دینگے اور بیشک آخرت کا عذاب (دنیا کی تکلیف سے) بہت سخت ہے اور بہت دیر پا ہے
۱۶	طٰہٰ	۸	وَلَوْ أَنَّا أَهْلَكْنَاهُم بِعَذَابٍ مِّن قَبْلِهِ لَقَالُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ مِن قَبْلِ أَن نَّذِلَّ وَنَخْزَىٰ ۝	اور اگر ہم ان (کافرون کو) اُسکے (یعنے پیغمبر یا قرآن آنیکے) پہلے ہی ہلاک کردیتے تو پھر ضرور یون کہتے۔ مالک ہمارے تونے ہمپر ایک پیغمبر کیون نہ بھیجا کہ ہم اس (دنیا کی) ذلت اور (قیامت کی) رسوائی سے پیش از پیش
۱۷	الانبیاء	۱	وَأَسَرُّوا النَّجْوَى الَّذِينَ ظَلَمُوا هَلْ هَٰذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ أَفَتَأْتُونَ السِّحْرَ وَأَنتُمْ تُبْصِرُونَ ۝	اور یہ ظالم چپکے چپکے صلاح کرتے ہین کہ یہ شخص (یعنے پیغمبر) ہے کیا ایک آدمی ہے تمہاری طرح (اور پیغمبر تو کوئی فرشتہ ہونا چاہیے) کیا تم دیکھ بھالکر جادو مین پڑتے ہو۔
〃	〃	〃	بَلْ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ بَلِ افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ فَلْيَأْتِنَا بِآيَةٍ كَمَا أُرْسِلَ الْأَوَّلُونَ ۝	بلکہ کہنے لگے پریشان خواب ہے نہین بلکہ اُسنے (اپنے دل سے) جھوٹ بٹ لیا ہے نہین بلکہ یہ شاعر ہے (مضمون باندھتا ہے اگر واقعی سچا پیغمبر ہے) تو جس طرح اگلے پیغمبر نشانیان دیکر بھیجے گئے تھے یہ بھی کوئی نشانی
〃	〃	۳	وَإِذَا رَآكَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِن يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا أَهَٰذَا الَّذِي يَذْكُرُ آلِهَتَكُمْ وَهُم بِذِكْرِ الرَّحْمَٰنِ هُمْ كَافِرُونَ ۝	اور (اے پیغمبر) یہ کافر جب تجھ کو دیکھتے ہین تو اور کچھ نہین تجھ کو مسخرہ بناتے ہین کہتے ہین کیا یہی شخص ہے جو تمہارے معبودون کو (برائی سے) یاد کرتا ہے اور وہ خود اللہ تعالیٰ کی یاد سے پھرے ہوئے ہین۔
〃	〃	〃	وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ لَا يَكُفُّونَ عَن وُجُوهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَن ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ۝	اور (کافر) کہتے ہین (اچھا) اگر تم سچے ہو (تو بتلاؤ) یہ وعدہ کب پورا ہوگا کاش انکو معلوم ہوتا (ایک وقت ایسا آنیوالا ہے) جب (چاروطرف سے انکو دوزخ کی آگ گھیر لیگی اور یہ لوگ) نہ اپنے منہ پر سے آگ کو ہٹا سکینگے نہ پیٹھ پر سے اور نہ (کہین سے) اُن کو مدد ملے گی۔
〃	〃	۴	قُلْ مَن يَكْلَؤُكُم بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمَٰنِ ۚ بَلْ هُمْ عَن ذِكْرِ رَبِّهِم مُّعْرِضُونَ ۝	(اے پیغمبر) اُنسے) کہدے اللہ تعالیٰ (کے عذاب) سے رات اور دن کون تمہاری نگہبانی کرتا ہے بلکہ وہ اُسکی یاد سے بھاگتے ہین۔
〃	〃	〃	بَلْ مَتَّعْنَا هَٰؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۗ أَفَلَا يَرَوْنَ أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۚ أَفَهُمُ الْغَالِبُونَ ۝	ہوا یہ کہ ہمنے اُن لوگون اور اُنکے باپ دادون کو (دنیا مین) اچھے سے رکھا یہانتک کہ اُنکی عمر لمبی ہوئی کیا یہ نہین دیکھتے کہ ہم (کفر کی) زمین کناروں سے کم کرتے آرہے ہین کیا یہ غالب ہین (یہ مسلمان کبھی نہین مسلمان
〃	〃	〃	وَلَئِن مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ۝	اور (اے پیغمبر) اگر تیرے مالک کے عذاب کی ہوا بھی اُنکو لگ جائے تو وہ ضرور کہہ اٹھینگے ہائے ہماری خرابی بے شک ہم گناہگار تھے۔
〃	〃	۶	وَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُم بَيْنَهُمْ ۖ كُلٌّ إِلَيْنَا رَاجِعُونَ ۝	اور لوگون نے اپنے مذہب مین آپس مین پھوٹ ڈال لی سب کو ہمارے پاس لوٹ کر آنا ہے۔

عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ
تَنْكِصُوْنَ ۝ مُسْتَكْبِرِيْنَ ۚ بِهٖ سٰمِرًا
تَهْجُرُوْنَ ۝ اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ
جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝
اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ۝
اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ۚ بَلْ جَآءَهُمْ
بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ۝ وَ
لَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ
السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ۝
بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ
ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا
فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۚ وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝
وَاِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝
وَاِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ
الصِّرَاطِ لَنَاكِبُوْنَ ۝ وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا
مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝
۱۸ المؤمنون ۵ بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ۝ قَالُوْٓا
ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا
لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا
هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝
اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ
اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۝
النور ۵ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۭ بِقِيْعَةٍ
۶ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ۚ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ
شَيْـًٔا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ۚ وَاللّٰهُ
سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝
۶ وَيَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَ
اَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ
ذٰلِكَ ۚ وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝
وَاِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ
اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝
۷ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ
اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ۚ قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ
مَّعْرُوْفَةٌ ۚ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

تم اکڑے ہوئے رات کو گپ شپ لگاتے ہوئے بیہودہ بکواس کرتے ہوئے
اپنی ایڑیوں کے بل اُلٹے بھاگتے تھے کیا ان کافروں نے قرآن
میں غور نہیں کیا یا (اس وجہ سے بہرک گئے کہ) انکے پاس وہ آیا
جو اُن کے باپ دادوں پاس نہیں آیا تھا یا وہ اپنے پیغمبر (حضرت
محمد ﷺ) کو نہیں پہچانتے اس وجہ سے اُسکو نہیں مانتے یا وہ کہتے ہیں
اُسکو (یعنے پیغمبر کو) جنون ہوگیا ہے (ہرگز نہیں) بلکہ (ہے یہ کہ)
وہ سچی بات (قرآن) لے کر آیا ہے اور ان کافروں میں اکثر لوگ
حق بات کو ناپسند کرتے ہیں اور اگر (کہیں) حق اُنکی خوشی پر چلتا تو
آسمان اور زمین اور جو لوگ اُن میں ہیں (سب) خراب ہوجاتے بلکہ
ہم اُنکے پاس وہ کتاب لے کر آئے ہیں جس سے اُنکو فخر ہونا چاہیئے
وہ اپنے فخر (اور عزت اور شرف) سے مُنہ پھیرتے ہیں کیا تو (اے پیغمبر) اُن سے
کچھ فیس مانگتا ہے (ہرگز نہیں) تیرے مالک کی فیس بہتر ہے اور وہ
(سب سے) اچھا روزی دینے والا ہے اور (پھر دوسری بات یہ ہے) تو تو اُنکو بیشک
سیدھے رستے کی طرف بلاتا ہے اور بیشک جو لوگ آخرت کا یقین نہیں رکھتے
وہ سیدھے رستے سے ہٹ گئے ہیں اور اگر ہم اُنپر رحم کریں اور اُنکو جو تکلیف ہے
وہ دور کردیں تو اور اپنی شرارت پر جم کر بہکتے پھریں۔

بلکہ جیسا اگلے لوگ بکتے رہے یہ بھی بکتے ہیں کہتے ہیں کیا جب ہم مرگئے
اور خاک ہوگئے ہڈیاں رہ گئے تو پھر اُٹھائے جائینگے (پھر زندہ ہونگے)
بے شک ہم سے پہلے ہمارے باپ دادوں سے یہ وعدہ کیا گیا تھا
یہ کچھ نہیں مگر اگلے لوگوں کے (بنائے ہوئے) ڈھکوسلے ہیں۔
تو کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ ہم نے تم کو بے کار (یا کھیل) بنایا ہے اور (مر کر
خاک ہوجاؤگے) اور ہمارے پاس لوٹ کر نہ آؤگے۔
اور کافروں کے (نیک) اعمال (جیسے خیرات وغیرہ) اُس چمکتی ریتی کی طرح ہیں
اور یہ (منافق) لوگ کہتے ہیں ہم اللہ تعالیٰ اور رسول پر ایمان لائے اور
ہمنے اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ کا حکم) مان لیا پھر ایسا کہنے کے بعد ان میں کا
ایک فرقہ (اللہ اور رسول اللہ ﷺ کے حکم سے) منہ پھیر لیتا ہے اور یہ لوگ درحقیقت
اور جب اُنکو اللہ تعالیٰ اور اُسکے رسول کی طرف اُنکا جھگڑا فیصل کرنیکے
لیے بلایا جاتا ہے تو ایک ہی ایکا اُنکا ایک فرقہ گریز کر جاتا ہے۔
اور (اے پیغمبر) ان منافقوں نے اللہ تعالیٰ کی پکی قسمیں کھائیں کہ اگر
تو اُنکو حکم کرے تو وہ جہاد کے لیے ضرور نکلیں گے کہدے قسمیں نہ کھاؤ
(جھوٹی) قسم کھانے سے کیا فائدہ کیا تمہاری) اطاعت معلوم ہے بیشک جو تم

۱۱۹ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِي جَعَلْنَاهُ لِلنَّاسِ سَوَاءً الْعَاكِفُ فِيهِ وَالْبَادِ ۚ وَمَنْ يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ۝

جو لوگ کفر کرتے ہین اور خدا تعالٰی کے رستے اور ادب والے (کعبہ کی) مسجد (اسمین جانے) سے (لوگون کو) روکتے ہین جسکو ہمنے (عام سب) لوگون کے لیے یکسان (عبادت کا مقام) ٹہیرایا ہی وہان کا رہنے والا اور باہر سے آنے والا (دونو) برابر ہین اور جو کوئی اسمین شرارت سے ٹیڑہی راہ چلتا ہی اسکو ہم تکلیف کا عذاب چکہائین گے۔

۱۲۰ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُونَ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا ۖ فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلَٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ ۝

کیا یہ لوگ زمین مین نہین پہرے (ملکون کی سیر نہین کی اگر سیر کرتے) تو اُنکے دل ایسے ہوجاتے جن سے (حق بات) سمجہ لیتے یا کان ایسے ہوجاتے جنسے (نصیحت) سن لیتے بات یہ ہے کہ آنکہین تو (انکی) اندہی نہین ہین لیکن دل جو سینون مین ہین وہ اندہے ہین

۱۲۱ وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۝

اور جن لوگون نے ہماری آیتون (کے رد کرنے) مین کوشش کی (اپنے خیال مین) ہم کو عاجز کرنے کے لیے یہی لوگ دوزخی ہین۔

۱۲۲ وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي مِرْيَةٍ مِنْهُ حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيمٍ ۝

اور جو لوگ کافر ہین وہ ہمیشہ قرآن مین شک ہی کرتے رہین گے یہانتک کہ ایک ہی ایکا قیامت اُنپر آجائے یا ایک منحوس دن کا عذاب اُنپر آلگے۔

۱۲۳ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ ۝

اور جن لوگون نے کفر اختیار کیا اور ہماری آیتون کو جہٹلاتے رہے تو یہی وہ لوگ ہین جن کو ذلت کا عذاب ہوگا۔

۱۲۴ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ تَعْرِفُ فِي وُجُوهِ الَّذِينَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ۖ يَكَادُونَ يَسْطُونَ بِالَّذِينَ يَتْلُونَ عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا ۗ قُلْ أَفَأُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِنْ ذَٰلِكُمُ ۗ النَّارُ وَعَدَهَا اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝

اور جب اُنکے سامنے ہماری صاف صاف آیتین پڑہی جاتی ہین تو ان کافرون کے منہ بگڑے ہوئے دیکہتا ہی جیسے وہ اُن لوگون پر جو ہماری آیتین انکو پڑہکر سناتے ہین اب حملہ کر بیٹہین گے (اے پیغمبر ان کافرون سے) کہدے مین تم کو اس سے بہی زیادہ ایک بڑی بات سناؤن (وہ کیا ہے) دوزخ (تمہارے لیے تیار ہی) اللہ نے کافرون کے لیے اُسکا وعدہ کیا ہی اور بڑا ٹہکانا ہے

۱۲۵ فَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۖ كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ۝ فَذَرْهُمْ فِي غَمْرَتِهِمْ حَتَّىٰ حِينٍ ۝

پہر اُن لوگون نے اپنے دین کو آپس مین پہوٹ کرکے ٹکڑے ٹکڑے کرڈالا ہر فرقہ جاکے پاس ہے (یعنے جو دین اسکا ہی اُسی سے خوش ہے تو (اے پیغمبر) ایک وقت تک اُنکی جہالت مین انکو پڑا رہنے دے

۱۲۶ بَلْ قُلُوبُهُمْ فِي غَمْرَةٍ مِنْ هَٰذَا وَلَهُمْ أَعْمَالٌ مِنْ دُونِ ذَٰلِكَ هُمْ لَهَا عَامِلُونَ ۝ حَتَّىٰ إِذَا أَخَذْنَا مُتْرَفِيهِمْ بِالْعَذَابِ إِذَا هُمْ يَجْأَرُونَ ۝ لَا تَجْأَرُوا الْيَوْمَ ۖ إِنَّكُمْ مِنَّا لَا تُنْصَرُونَ ۝ قَدْ كَانَتْ آيَاتِي تُتْلَىٰ

مگر اُنکے دل اس بات سے غافل ہین اور اس غفلت کے سوا اُنکے (دوسرے برے) کام ہین جو وہ کیا کرتے ہین یہان تک کہ جب ہم اُنکے آسودہ لوگون کو عذاب مین گرفتار کرلین گے تو اُس وقت بلبلا اٹہین گے (اس وقت ہم ان سے کہین گے اب کیون بلبلاتے ہو) مت بلبلاؤ تم کو ہماری طرف سے کوئی مدد نہ ملیگی (ایک روز وہ تہا مادکر جب) ہماری آیتین تم کو پڑہ کر سنائی جاتی تہین

۱۹	الفرقان ۲۵	۵	وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ۝	اور جب ان کافروں سے کہا جاتا ہے رحمٰن (یعنے خدا) کو سجدہ کرو تو کہتے ہین رحمٰن کون ہے کیا تو جس کو کہے اسکو ہم سجدہ کرین (نہ جان نہ پہچان) اور (رحمٰن کا نام لینے سے) انکی نفرت اور بڑھ جاتی ہے
〃	〃	۶	قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ۝	(اے پیغمبر) کہدو اگر تم خدا کو نہ پکارتے رہتے تو میرے مالک کو کچھ تمہاری پرواہ نہین ہے سو اب تو تم نے (اسکی آیتون کو) جھٹلایا تو اسکا وبال ضرور پڑیگا
〃	الشعراء ۲۶	۱	اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ۝	اگر ہم چاہین تو آسمان سے ایسا ایک (بڑی اور ہولناک) نشانی اوتارین پھر (اسکو دیکھکر) انکی گردنین اسکے سامنے جھک جائین۔
〃	〃	۵	فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝	غرض انہون نے تو (اللہ کی آیتون کو) جھٹلایا (اس سے ہنسی مذاق کیا) اب جس کا وہ ہنسی اوڑاتے ہین اسکی حقیقت انکو معلوم ہو جائیگی
〃	النمل ۲۷	۱	اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ۝	جو لوگ آخرت کا یقین نہین کرتے ہمنے انکے (برے) کام انکی نظر مین اچھے کر دکھائے ہین پھر وہ بہکے بہکے پھر رہے ہین یہی لوگ ہین جنکو (آخرت مین) برا عذاب ہونے والا ہے اور آخرت مین سب سے زیادہ وہی خراب ہونے والے ہین۔
۲۰	〃	۶ و ۵	بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ اَئِنَّا لَمُخْرَجُوْنَ ۝ لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝	بات یہ ہے کہ آخرت مین انکا علم پورا ہوگا (جب سب آنکھ سے دیکھ لینگے) اور (اس سے پہلے دنیا مین تو) وہ آخرت مین شک ہی کرتے رہین گے بلکہ (شک کیا) آخرت سے (بالکل) اندھے بنے رہین گے اور کافر کہتے ہین بھلا جب ہم اور ہمارے باپ دادا (گل سڑکر) خاک ہو گئے تو کیا پھر (دوبارہ زمین سے) ہم نکالے جائینگے اس سے پہلے بھی ہم سے اور ہمارے باپ دادون سے ایسے وعدے ہو چکے ہین یہ کچھ نہین مگر اگلون کی گھڑی ہوئی باتین ہین
〃	〃		وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ۝	اور یہ کافر (مسلمانون سے) کہتے ہین اگر تم سچے ہو یہ وعدہ (ہمپر عذاب آنیکا) کب پورا ہوگا (انکے جواب مین) کہدو عجب نہین اُس عذاب مین سے جس کی تم جلدی مچا رہے ہو کچھ تمہاری پیٹھ پر آ لگا ہو۔
۲۰	القصص ۲۸	۵	وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ۝ قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ	اور (ہمنے تجھ کو اسلیئے بھیجا) ایسا نہ ہو جب انکے (برے) اعمال کی وجہ سے اُنپر کوئی مصیبت (عذاب) آن پڑے تو وہ یون کہنے لگین کہ مالک ہمارے تو نے ہمارے پاس ایک پیغمبر کیون نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتون پر چلتے اور مسلمان ہو جاتے اور اس عذاب سے بچے رہتے پھر جب ہماری طرف سے سچا (پیغمبر) اُنکے پاس پہونچا (حضرت محمدؐ) تو کہنے لگے اسکو ویسے معجزے کیون نہ ملے جیسے موسیٰ کو ملے تھے کیا ان سے پہلے لوگون نے ان (معجزون) کا انکار نہین کیا جو موسےٰ کو ملے تھے کہنے لگے موسیٰ اور ہارون دونون جادوگر ہین ایکدوسرے کے مددگار اور کہنے لگے ہم تو کسی کو بھی نہین مانتے (ای پیغمبر ان سے) کہدے اگر تم سچے ہو تو اُنسے بڑھکر کوئی

۱۸	النور ۳۴	۷	لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ
۱۸	الفرقان ۲۵	۱	وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اِفْكُۨ افْتَرٰىهُ وَاَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۚ فَقَدْ جَاۗءُوْ ظُلْمًا وَّزُوْرًا ۔ وَقَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۔ قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۔ وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ۭ لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ۔ اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ۭ وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ۔ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ۔
״	״	۲	بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۣ وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ۔
۱۹	״	۳	وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَاۗءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰۗىِٕكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ۭ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ۔
״	״	״	وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ ۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ۔
״	״	״	اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰي وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰۗىِٕكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ۔
״	״	۴	وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ۭ اَهٰذَا الَّذِيْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ۔ اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْلَآ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۭ وَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ۔

(۱۳۴) اے پیغمبر (یہ مت سمجھ کہ کافر لوگ زمین میں (کہیں بھاگ کر) ہمکو تہکا دینگے کہ ہم انکو پکڑ (کر سکین) انکا تو (مقرری) ٹھکانا جہنم ہے (وہ اُسمیں بھیجدیئے جائینگے)

(۱۳۴) اور کافر (قرآن کی نسبت) کہتے ہین یہ تو اور کچھ نہین جھوٹ ہے جسکو اس شخص نے بٹ لیا ہے اور دوسرے لوگون نے بھی اس بٹنے مین اُسکی مدد کی (سخت افسوس ہے جب بھی ان سے کچھ نہ بنا) تو یہ ظلم اور فریب پر آگئے اور کہتے ہین (قرآن ہے کیا) اگلے لوگون کی کہانیان ہین جو اُس نے لکھوا رکھی ہین وہ صبح اور شام اُسکو پڑھکر سُنائی جاتی ہین (اے پیغمبر) ان کافرون سے) کہدے قرآن تو اُس (خدا نے اوتارا ہے) جو آسمان اور زمین کی چھپی بات (غیب کی بات) جانتا ہے بے شک وہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے اور کہتے ہین یہ کیسا پیغمبر ہے کہ کھانا وہ کھاتا ہے اور بازارون مین وہ پڑا پھرتا ہے (خیر یہ بھی سہی ہمنے مان لیا) بھلا اسپر ایک فرشتہ کیون نہین اُتارا گیا وہ بھی اسکے ساتھ ساتھ (لوگون کو) ڈراتا رہتا یا (آسمان سے) ایک خزانہ کیون نہین اسپر ڈالا گیا یا (خیر) کہ باغ نہین تو) ایک باغ تو اُسکا ہوتا جسمین سے وہ کھاتا رہتا اور یہ ظالم کہتے ہین تم تو ایسے شخص کے تابعدار بنگئے ہو جسپر کسی نے جادو کر دیا ہے (اے پیغمبر) دیکھ تو وہ تیری حق مین کیا کیا باتین بناتے ہین تو وہ گمراہ ہو گئے

(۱۳۵) بات یہ ہے کہ ان کافرون نے قیامت کو جھوٹ سمجھا اور جو کوئی قیامت کو جھٹلائے اُسکے لیئے ہم نے دوزخ تیار کر رکھی ہے

(۱۳۶) اور جو لوگ ہمسے ملنے کی امید نہین رکھتے وہ کہتے ہین (اگر محمد سچے ہین تو) ہمپر فرشتے کیون نہین اترتے یا ہم اپنے پروردگار کو دیکھ لین (تو کچھ بات مانین) ان لوگون نے اپنے دلون مین غرور پیدا کیا ہے اور شرارت

(۱۳۷) اور کافر کہتے ہین اس پیغمبر (یعنے حضرت محمد) پر قرآن سب کا سب ایکبار کیون نہین اترا ہتوڑا ہتوڑا ہمنے اسلیے اوتارا کہ تیرے دل کو اُسکی وجہ سے تسلی دیتے رہین اور ہمنے اُسکو ٹھیر ٹھیر کر پڑھ سُنایا

(۱۳۸) (یہ کافر لوگ ہین) جو اپنے مُنہ کے بل دوزخ کی طرف ہانکے جائینگے اُنکا ٹھکانا بُرا اور سب سے بڑھکر گمراہ یہی لوگ ہین۔

(۱۳۹) اور (اے پیغمبر) جب یہ لوگ تجھکو دیکھتے ہین تو تجھسے ٹھٹھا ہی کرتے ہین یہی وہ (حضرت) ہین جن کو اللہ نے پیغمبر بناکر بھیجا ہے (اور کہتے کیا ہین) یہ شخص تو قریب تھا کہ ہمکو ہمارے دیوتاؤن سے بہکا دے (ایسی ایسی باتین سمجھائین) اگر ہم اپنے دیوتاؤن پر جمے نہ رہتے (واہ ری عقل) اور آگے چلکر (جب قیامت کا) عذاب دیکھینگے تو انکو

			محضرون ۵	گئے ہین گے (سدا اُس مین پڑے رہین گے)۔
۲۱	الروم ۳۰	۴	بل اتبع الذین ظلموا اھواءھم بغیر علم ۱۵۶ فمن یھدی من اضل اللہ وما لھم من ناصرین ۵	۱۵۶ بات یہ ہو کہ ان ظالمون (مشرکون) نے بن سمجھے بوجھے اپنی خواہشون کی پیروی کی ہو تو جسکو اللہ تعالیٰ بہکادے اُسکو کون راہ پہلا سکتا ہے (اور اللہ تعالیٰ کے مقابلے مین) کوئی اُنکی مدد نہین کرسکتا۔
۲۱	〃	۵	ولئن ارسلنا ریحا فرأوہ مصفرا لظلوا من بعدہ یکفرون ۵ ۱۵۷	۱۵۷ اور اگر ہم آندھی (پچھاؤ) بھیجین پھر لوگ کھیت کو دیکھین پیلا پڑا ہے تو اُسکے بعد ناشکری کرنے لگین گے۔
۲۱	لقمن ۳۱	۱	ومن الناس من یشتری لھو الحدیث ۱۵۸ لیضل عن سبیل اللہ بغیر علم ۵ ویتخذھا ھزوا اولئک لھم عذاب مھین ۵ واذا تتلی علیہ اٰیاتنا ولی مستکبرا کان لم یسمعھا کان فی اذنیہ وقرا فبشرہ بعذاب الیم ۵	۱۵۸ اور لوگون مین کچھ ایسے بھی ہین جو واہی (لغو) بیکار خدا کو بہلانیوالی باتین مول لیتے ہین اسلیئے کہ بن سمجھے بوجھے اللہ تعالیٰ کی راہ سے (لوگون کو) بہکاوین اور اللہ تعالیٰ کی راہ کو ہنسی ٹھٹھا بنائین ان لوگون کو (قیامت کے دن) ذلت کا عذاب ہوگا اور جب (ان لوگون مین سے) کسی کو ہماری آیتین سنائی جاتی ہین تو وہ اکڑتا ہوا پیٹھ موڑ کر چلدیتا ہو گویا اُسنے اُنکو سنا ہی نہین گویا اُسکے دونو کانون مین بوجھ ہو (پھر ایسے)
〃	〃	۳	ومن الناس من یجادل فی اللہ بغیر علم ولا ھدی ولا کتاب منیر ۵ ۱۵۹ واذا قیل لھم اتبعوا ما انزل اللہ قالوا بل نتبع ما وجدنا علیہ اٰباءنا اولو کان الشیطن یدعوھم الی عذاب السعیر ۵	۱۵۹ اور لوگون مین کچھ ایسے بھی ہین جو (خواہ مخواہ) اللہ تعالیٰ کے مقدمے مین جھگڑتے ہین نہ اُنکو سمجھ ہے نہ کوئی روشن کتاب اُنکے پاس ہے اور جب اُنسے کہا جاتا ہے اللہ تعالیٰ نے جو (قرآن) اوتارا اُسپر چلو تو کہتے ہین ہم تو اُسپر چلین گے جسپر ہمنے اپنے باپ دادون کو پایا بھلا اگر شیطان اُنکے باپ دادون کو دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا رہا ہو۔
〃	السجدۃ ۳۲	۱	وقالوا ءاذا ضللنا فی الارض ءانا لفی خلق جدید ۵ بل ھم بلقاء ربھم کفرون ۵ ۱۶۰	۱۶۰ اور یہ (کافر) کہتے ہین جب ہم زمین مین (خاک ہوکر) غائب ہوجائینگے تو کیا پھر ہم نئے سرے سے پیدا ہونگے بات یہ ہے کہ یہ لوگ اپنے مالک سے ملنے کو نہین مانتے
〃	〃	۲	ولو ترٰی اذ المجرمون ناکسوا رءوسھم عند ربھم ربنا ابصرنا وسمعنا فارجعنا نعمل صالحا انا موقنون ۵ ۱۶۱	۱۶۱ اور (اے پیغمبر) کاش تو وہ سمان دیکھے جب یہ گناہگار اپنے مالک کے سامنے سر جھکائے (کھڑے) ہونگے (اور کہہ رہے ہونگے) مالک ہمارے (اب) ہمنے دیکھا اور سُنا تو (ایک بار اور) ہم کو (دنیا مین) لوٹا دے ہم (اب کے) اچھے کام کرینگے اور (اب) ہم کو یقین ہوا۔
〃	〃		ومن اظلم ممن ذکر بایٰت ربہ ثم اعرض عنھا انا من المجرمین منتقمون ۵ ۱۶۲	۱۶۲ اور اُس سے بڑھکر کون ظالم ہوگا جسکو اُسکے مالک کی آیتین سنائی جائین پھر وہ اُنپر خیال نہ کرے بیشک ہم گناہگارون سے (اپنی نافرمانی کا) بدلہ لینے والے ہین
۲۲	الاحزاب ۳۳	۸	ان اللہ لعن الکفرین واعد لھم سعیرا ۱۶۳ خلدین فیھا ابدا لا یجدون ولیا ولا نصیرا ۵	۱۶۳ بیشک اللہ تعالیٰ نے کافرون کو پھٹکار دیا ہے اور اُنکے لیے (جیسے دنیا مین ذلت ہو ویسے آخرت مین) دہکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے وہ ہمیشہ اُسمین رہین گے اور کوئی حمایتی (اپنا) نہ پائین گے اور نہ مددگار۔
〃	السبا ۳۴	۱	وقال الذین کفروا لا تاتینا الساعۃ قل بلی وربی لتاتینکم ۱۶۴	۱۶۴ اور کافر کہتے ہین قیامت تو ہمپر آنے والی نہین (اے پیغمبر) کہدے کیون نہین قسم میرے مالک کی جو غیب کی باتین جانتا ہے

اِتَّبَعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ فَاِنْ
لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ
اَهْوَآءَهُمْ ۭ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ
بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي
الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ
الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝

۴۴ وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ ۲۸ القصص ۶
مِنْ اَرْضِنَا ۭ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا
يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ
لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

۴۵ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا ۲۹ العنکبوت ۱
اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ وَمَا
هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ
اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝ وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ
وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ۡ وَلَيُسْـَٔلُنَّ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝

۴۶ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖٓ ۔ ۔ ۔ ۳
اُولٰۗىِٕكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ وَاُولٰۗىِٕكَ
لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

۴۷ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ ۵
قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاِنَّمَآ
اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

۴۸ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا ۔ ۔ ۔ ۶
بِاللّٰهِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝

۴۹ يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۳۰ الروم ۱
وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ۝

۵۰ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَاۗءُوا ۔ ۔ ۔ ۴
السُّوْٓآٰى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا
بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

۵۱ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۔ ۔ ۲
وَلِقَاۗئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰۗىِٕكَ فِي الْعَذَابِ

میں اُسپر چلنے کو حاضر ہوں پھر اگر وہ ایسا نہ کریں تو سمجھ لے کہ
(وہ حق کی پیروی نہیں چاہتے بلکہ) اپنی خواہش پر چلنا چاہتے
ہیں اور جو کوئی اللہ تعالے کے بتلائے اپنی خواہش پر چلے اُس
سے بڑھکر کون گمراہ ہوگا بے شک اللہ تعالے (ایسے) بے انصاف
(سیکڑے) لوگوں کو راہ پر نہیں لگاتا ۱۴۴ ہم نے تو لگاتار قرآن کی
آیتیں لوگوں کو پہنچیں اسلیے کہ وہ دھیان کریں۔

۱۴۵ اور (اے پیغمبر یہ قریش کے) کافر کہتے ہیں اگر ہم تیری راہ پر ہو جائیں
تو اپنے ملک سے نکال دیے جائیں کیا ہم نے اُنکو حرم کی زمین میں
نہیں جمایا جہاں کچھ ڈر نہیں ہر قسم کے میوے ہمارے دیے ہوئے (ہر ملک سے)
وہاں کھینچے چلے آتے ہیں لیکن اُن میں اکثر لوگ نادان ہیں۔

۱۴۶ اور کافر مسلمانوں سے کہتے ہیں ہماری راہ پر چلو (کفر اختیار
کرلو) اور (قیامت کا اگر تم کو ڈر ہے تو) تمہارے گناہوں کے بوجھ ہم
(اُسدن) انہالیں گے جھوٹ بکتے ہیں وہ ذرا بھی اُنکے گناہوں کا
بوجھ اوٹھانیوالے نہیں اور وہ تو (خود) اپنے بوجھ اوٹھائیں گے اور اپنے
بوجھوں کے ساتھ دوسرے (لوگونکے) بوجھ اور بے شک قیامت کے دن
اُن سے پوچھا جائے گا جو وہ (دنیا میں) جھوٹ باندھتے رہے۔

۱۴۷ اور جن لوگوں نے اللہ تعالے کی آیتوں اور اللہ تعالے سے ملنے کو (حشر نشر کو)
نہ مانا وہ میری مہربانی سے ناامید ہوئے اور اُنکو تکلیف کا
عذاب ہوگا۔

۱۴۸ اور (مشرک) کہتے ہیں اس پیغمبر (حضرت محمد ﷺ) پر اسکے مالک کی
طرف سے نشانیاں کیوں نہ اتریں کہدے نشانیاں اللہ تعالے
کے اختیار میں ہیں اور میں تو اور کچھ نہیں ایک کھلا ڈرانیوالا ہوں

۱۴۹ اور جو لوگ جھوٹے معبودوں پر ایمان لائے اور اللہ تعالے کو نہ مانا
(قیامت کے دن) وہی نقصان پائیں گے۔

۱۵۰ وہ تو دنیا کی زندگی کے ظاہر (سامان) جانتے ہیں (زراعت حرفت
تجارت نوکری) اور آخرت سے بے خبر ہیں۔

۱۵۱ پھر جن لوگوں نے بُرا کیا اُن کا انجام بھی بُرا ہوا کیونکہ
اُنہوں نے اللہ تعالے کی آیتوں کو جھٹلایا اور اُن پر ہنسی
مانتے تھے۔

۱۵۲ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور قیامت کے
ملنے کو جھٹلایا وہ عذاب میں

عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَاؤُكُمْ ۚ وَ
قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ؕ
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ
اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَمَآ
اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا
وَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ
نَّذِيْرٍ ۝ وَكَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ
وَمَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ
فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ
قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا
لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۚ
مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۚ اِنْ هُوَ اِلَّا
نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ
قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۚ اِنْ
اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝

۲۲ السبا ۶ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا
مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ۝ وَّقَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ
وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍ
بَعِيْدٍ ۝ وَقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ
وَيَقْذِفُوْنَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍ
بَعِيْدٍ ۝ وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا
يَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ
مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ
مُّرِيْبٍ ۝

۲۲ فاطر ۱ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۭ
۳ ثُمَّ اَخَذْتُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَكَيْفَ
كَانَ نَكِيْرِ ۝
۴ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۭ لَا
يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا وَلَا يُخَفَّفُ
عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ

کہ تمہارے باپ دادا جنکا پوجا کرتے تھے اُن (کے پوجے) سے
تم کو روک دے اور کہتے ہیں یہ قرآن تو نرا بنایا ہوا جھوٹ ہے
اور کچھ نہیں اور کافروں پاس جب حق بات (اللہ کی کتاب)
آن پہونچی تو کہنے لگے یہ تو اور کچھ نہیں کھلا جادو ہے اور ان
(مکے) کافروں کو تو ہمنے کوئی کتاب بھی ایسی نہیں دی جسکو
وہ پڑھتے پڑھاتے رہتے ہیں اور نہ تجھ سے پہلے ہم نے اُنکے
پاس کوئی پیغمبر بھیجا اور اُن سے پہلے کافروں نے بھی (پیغمبروں
کو) جھٹلایا اور یہ عرب کے کافر تو اُنکے دسویں حصے کو بھی نہیں
پہونچے جو ہمنے اگلے کافروں کو دے رکھا تھا غرض اُنہوں نے
میرے پیغمبروں کو جھٹلایا پھر میرے کیسا اُنکو بگاڑ دیا (اے پیغمبر)
کہدے میں تم کو ایک نصیحت کرتا ہوں تم دو دو اور ایک ایک اللہ
کے واسطے اٹھ کھڑے ہو پھر (دل میں) سوچو (تم خود سمجھ لوگے) کہ
تمہارا ساتھی (یعنے پیغمبر) باولا نہیں ہے وہ تو اور کچھ نہیں بس ایک
سخت عذاب کے آجانے سے پہلے تم کو ڈراتا ہے (اے پیغمبر) کہدے
اگر میں تم سے کچھ نیگ مانگوں تو وہ تم ہی لے لو (تم ہی کو مبارک ہے)
میرا نیگ تو بس اللہ ہی پر ہے اور ہر چیز اُسکے سامنے ہے

اور (اے پیغمبر) کاش تو (وہ سماں) دیکھے جب یہ کافر
گھبرا جائینگے (مرتے وقت) پھر بچ نہ سکینگے اور نزدیک
جگہ سے پکڑ لیے جائینگے اور (اُس وقت) کہہ اٹھینگے
ہم (قرآن پر) ایمان لائے اور (بھلا) اتنے دور مقام پر اُنکا
ہاتھ کہاں پہونچ سکتا ہے اور پہلے تو (دنیا میں) پیغمبر یا
قرآن سے انکار کرتے رہے اور دور دور سے بن دیکھے (بن سمجھے
بوجھے) تکے چلاتے رہے اور (اب) ان میں اور جو وہ چاہتے ہیں
اُسمیں روک ہو جائیگی جیسا اگلے لوگوں کے ساتھ کیا گیا جو انہی کے
ہم جنس تھے وہ بھی (انہی کی طرح) شک در شک میں پڑے ہوئے تھے

جو لوگ منکر ہوئے اُن کو سخت عذاب ہوگا۔
پھر جب (ان کافروں نے نہ سُنا تو) میںنے اُن کافروں کو (عذاب
میں) گانٹھ لیا اور کس طرح انکو تباہ کر دیا۔
اور جو لوگ کافر ہیں اُنکے لیے دوزخ کی آگ (تیار) ہے نہ تو اُنکی
قضا آئیگی کہ وہ مر جائیں (اور عذاب سے چھوٹیں) اور نہ دوزخ
کا عذاب اُنپر ہلکا ہوگا ہم ہر ناشکرے (کافر) کو ایسی ہی

۲۲ السبا ۱ وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ
لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۝
۱۶۲ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰى
رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ
اِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۚ اَفْتَرٰى
عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ بَلِ الَّذِيْنَ
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ فِي الْعَذَابِ
وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ۝
۱۶۳ ۳ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِيْنَ ۝
۱۶۴ ۴ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا
الْقُرْاٰنِ وَلَا بِالَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ ۭ وَ
لَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ
رَبِّهِمْ ۙ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ ۨ الْقَوْلَ
يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ
اسْتَكْبَرُوْا لَوْلَآ اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ ۝
قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْٓا
اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ اِذْ
جَاۗءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ
اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا بَلْ مَكْرُ
الَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ اَنْ نَّكْفُرَ
بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ۭ وَاَسَرُّوا
النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۭ وَجَعَلْنَا
الْاَغْلٰلَ فِيْٓ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ
هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝
۱۶۹ ۵ وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۙ
وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ۝
۱۷۰ ۶ وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ
اُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ۝
۱۷۱ ۷ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا
مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ

۱۶۵ اور جن لوگون نے یہ سمجھ کر ہماری آیتون (کے بگاڑنے) مین کوشش کی کہ ہمارے قابو سے نکل جائین گے انکو بڑا سخت تکلیف کا عذاب ہوگا۔
۱۶۶ اور کافر (ہنسی سے ایک دوسرے سے) کہتے ہین اجی ہلم تم کو ایک آدمی بتائین جو تم کو یہ خبر دیتا ہے کہ جب تم مرکر ریزہ ریزہ ہوجاؤگے تو پھر تم نئے سرے سے پیدا ہوگے (عجیب آدمی ہے) کیا اُس نے اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھ لیا ہے یا وہ سودائی ہے (یا کل یہ کوئی بات نہین) جو لوگ آخرت کا یقین نہین رکھتے وہ (خود احمق ہین آخرت مین) عذاب پائین گے اور (دنیا مین) بڑے سخت گمراہ ہین
۱۶۷ اور کہتے ہین بھلا اگر تم سچے ہو تو (بتلاؤ) یہ وعدہ کب پورا ہوگا۔
۱۶۸ اور (مکہ کے) کافر کہتے ہین ہم تو اس قرآن کو کبھی نہین ماننے کے اور نہ اُن کتابون کو جو قرآن سے پہلے ہین اور کاش تو (وہ سمان) دیکھے جب یہ ظالم (قیامت کے دن) اپنے مالک کے سامنے کھڑے کیے جائین گے ایک کی بات ایک کاٹ رہا ہوگا کمزور لوگ زوروالون (سردارون) سے کہین گے تم اگر (دنیا مین) نہ ہوتے تو ہم ضرور ایماندار ہوتے زوروالے لوگ کمزورون کو جواب دین گے (واہ یہ اچھا ٹھیرا) کیا ہمنے تم کو ہدایت کی بات آئے پیچھے (زبردستی) اُس سے روکا (بات یہ ہے) تم (خود) قصوروار تھے اور کمزور لوگ زور والون سے کہین گے (تم نے زبردستی تو نہین کی مگر رات دن فریب کرتے رہتے تھے تم ہی تو ہم سے کہتے تھے خدا کو نہ مانو اور اُسکے ساجھی ٹھیراتے رہو اور جب یہ (دونو فرقے) عذاب کو دیکھ لین گے تو دل ہی دل مین شرمندہ ہونگے اور کافرون کی گردنون مین ہم طوق پہنائین گے جیسا دنیا مین) کرتے رہے ویسا ہی اُن کو بدلہ ملے گا۔
۱۶۹ اور یہ (مکہ کے) کافر کہتے ہین ہم مال اور اولاد (اے مسلمانو) تم سے زیادہ رکھتے ہین اور جب (دنیا مین ہم تم سے اچھے ہین تو) آخرت مین (بھی) ہم کو
۱۷۰ اور جو لوگ ہماری آیتون (کے بگاڑنے) مین کوشش کر رہے ہین یہ سمجھکر کہ وہ ہمارے قابو مین نہ آئینگے وہ عذاب مین گرفتار ہونگے۔
۱۷۱ اور جب ان (کافرون کو) ہماری آیتین پڑھکر سنائی جاتی ہین تو کہتے کیا ہین یہ شخص (پیغمبر) تو ایک آدمی ہے (ہماری طرح) اُسکا مطلب یہ

عذاب ہوگا ہمین۔

		قَالُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝ اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ۝ قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ۝	کہتے ہین یہ تو کچھ نہین کہلا جادو ہے کیا جب ہم مرجائینگے اور (گل سڑکر) خاک اور ہڈیان رہجائین گے تو ہم (دوبارہ زندہ ہوکر اوٹھائے جائین گے اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا (اوٹھائے جائین گے) (کہدے) ہان اور ذلیل بھی ہوگے۔
۲۳	والصّٰفّٰت ۳۷ ۱	فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝ وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝	اور کافر کہنے لگین گے ہائے ہماری خرابی یہ تو بدلے کا دن معلوم ہوتا ہے (فرشتے کہینگے) یہی تو فیصلے کا وہی دن ہے جسکو تم دنیا مین
″	″ ۲	اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝ وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ۝ بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ۝	ان لوگون سے جب کہا جاتا تہا لا الہ الا اللہ (کہو) تو اکڑ بیٹہتے تہے اور کہتے تہے کیا ہم ایک باؤلے شاعر کے کہنے سے اپنے دیوتاؤن کو چہوڑدین (پیغمبر تو نہ باؤلا ہے نہ شاعر) بلکہ سچا کلام لے کر آیا ہے اور (اگلے) پیغمبرون کو سچا بتلاتا ہے تم کو تو ضرور تکلیف کا عذاب ہونے والا ہے۔
″	″	اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ۝ فَهُمْ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ۝ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ۝ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝	(اے پیغمبر) ان (مکے) کافرون نے اپنے باپ دادا کو گمراہ پایا پہر یہ انہی کے قدمون پر لپک رہے ہین اور ان سے پہلے بہی اگلے بہت لوگ گمراہ ہوچکے ہین اور انکے پاس بہی ہم ڈرانے والے (پیغمبر) بہیج چکے ہین تو (اے پیغمبر) دیکہہ یہ لوگ جو ڈرائے گئے تہے انکا کیا انجام ہوا مگر جو ان مین) خدا کے خالص بندے تہے (وہ بچ گئے)
″	″ ۵	اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ۝ وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝ اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ۝ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ۝ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝ اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ۝ فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ۭ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ۝	سن لے یہہ ان کا جہوٹ ہے کہتے ہین اللہ تعالہ کی اولاد ہے اور وہ بے شک جہوٹے ہین بہلا کیا اس نے بیٹون پر بیٹیون کو پسند کیا تم کو کیا ہوا ہے تم کیسا حکم لگاتے ہو کیا تم سوچتے نہین یا تمہارے پاس (اس بات کی) کوئی کہلی سند ہے اگر سچے ہو تو اپنی کتاب لے کر آؤ اور ان لوگون نے خدا تعالہ اور جنون مین ناطہ رشتہ قائم کیا ہے اور جنون کو معلوم ہے کہ ایسا پکڑے آئین گے۔
″	″	فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝	اے (مکے کے مشرکو) تم اور جن (بتون) کو تم پوجتے ہو یہ کسی کو (بہکاکر) بت پرستی پر نہین لگا سکتے مگر اسکو جو دوزخ مین جانیوالا ہے۔
″	″	اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ۝ وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ۝ لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝ فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝	اور یہ لوگ یون کہا کرتے تہے اگر اگلے لوگون کی کوئی کتاب ہمارے پاس ہوتی تو ہم اللہ تعالہ کے چنے ہوئے بندے ہوجاتے تو لگے اسکا انکار کرنے آگے چلکر ان کو معلوم ہوجائے گا۔
۲۴	ص ۳۸ ۱	بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ۝	تم اسکا کیا علاج کافر گھمنڈ اور ضد مین پڑگئے ہین۔
″	″	وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ۡ وَقَالَ	کیا انکو اس بات پر تعجب آیا کہ انہی مین سے ایک شخص ڈرانیوالا انکے

كُلُّ كَفُورٍ ۝ وَهُمْ يَصْطَرِخُونَ فِيهَا ۚ
رَبَّنَا أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي
كُنَّا نَعْمَلُ ۚ أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَا يَتَذَكَّرُ فِيهِ
مَنْ تَذَكَّرَ وَجَاءَكُمُ النَّذِيرُ ۖ فَذُوقُوا
فَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ نَصِيرٍ ۝

۲۲ فاطر ۵ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۚ وَلَا يَزِيدُ
الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ إِلَّا مَقْتًا ۖ
وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ إِلَّا خَسَارًا ۝

〃 〃 〃 وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَاءَهُمْ
نَذِيرٌ لَيَكُونُنَّ أَهْدَى مِنْ إِحْدَى
الْأُمَمِ ۖ فَلَمَّا جَاءَهُمْ نَذِيرٌ مَا زَادَهُمْ
إِلَّا نُفُورًا ۝ اسْتِكْبَارًا فِي الْأَرْضِ
وَمَكْرَ السَّيِّئِ ۚ وَلَا يَحِيقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ
إِلَّا بِأَهْلِهِ ۚ

〃 یٰسٓ ۱ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَىٰ أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا
يُؤْمِنُونَ ۝ إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ
أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ
مُقْمَحُونَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ
سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ
فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ۝ وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ
أَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ
لَا يُؤْمِنُونَ ۝

۲۳ 〃 ۳ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ
وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝

〃 〃 〃 وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ
اللَّهُ ۙ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ
آمَنُوا أَنُطْعِمُ مَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ
إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝

〃 〃 〃 وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ

ص والصّٰفّٰت ۱ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُونَ ۝ وَإِذَا ذُكِّرُوا لَا
يَذْكُرُونَ ۝ وَإِذَا رَأَوْا آيَةً يَسْتَسْخِرُونَ ۝ وَ

سزا دیتے ہین اور وہ دوزخ مین چلاتے رہینگے مالک ہمارے ہم کو
یہان سے نکال لے ہم اب کے اچھے کام کرینگے جیسے کام پہلے کرتے تھے
ویسے نہین کرینگے (پروردگار فرمائیگا) کیا ہمنے تم کو اتنی عمر نہین
دی تھی کہ اگر کسی کو سوچنا منظور ہوتا تو وہ اسمین سوچ لیتا اور تمہارے
پاس ڈرانے والا پہونچا (مگر تم نے نہ مانا) اب (اپنے کیے کا بدلہ) چکھتے رہو تو
پھر جو کوئی کفر کرے اسکے کفر کا وبال اسی پر پڑیگا اور کافرون پر
انکے کفر سے خدا کا غصہ اور زیادہ ہی ہوگا اور کافرون کو کفر کی وجہ سے
اور زیادہ ہی گھاٹا ہوگا۔
اور یہ کافر (پیغمبر کے آنے سے پہلے) تو بڑی زور کی قسمین کہایا کرتے تھے کہ
انکے پاس (خدا کی طرف سے) کوئی ڈرانے والا (پیغمبر) آئیگا تو وہ
کوئی سی بھی امت ہو اس سے بڑھ چڑھکر سیدھی راہ پر چلینگے پھر جب
ڈرانے والا (پیغمبر) انکے پاس آن پہونچا تو اور نفرت انکی بڑھ گئی لگے
زمین مین شیخی مارنے اور بری بری فریب کرنے اور (یہ نہین جانتے
بڑا فریب فریب کرنے والے ہی پر لوٹ جاتا ہے۔
ان مین سے اکثر لوگون پر اللہ تعالیٰ کا فرمانا پورا ہو چکا ہے تو وہ ایمان
نہ لائینگے ہم نے انکی گردنون مین (بھاری بھاری) طوق ڈالدیے
ہین وہ ٹھوڑیون تک (پہنچے ہوئے ہین) تو وہ اپنے سر اوٹھائے
ہوئے ہین اور ہمنے انکے سامنے آڑ کر دی ہے اور انکے پیچھے آڑ
(کر دی ہے) اور اوپر سے انکو ڈھانک دیا ہے تو وہ دیکھ ہی نہین
سکتے اور (اے پیغمبر) ان کافرون کو تو (اللہ تعالیٰ سے) ڈرائے
یا نہ ڈرائے دونو اُن کو برابر ہین وہ (کبھی)
ماننے والے نہین۔
اور جب اُنسے کہا جاتا ہے تمہارے سامنے اور تمہارے پیچھے جو (عذاب
لگا ہوا) ہے اُس سے ڈرو تاکہ تمپر رحم ہو (تو وہ کچھ پرواہ نہین کرتے)
اور جب اُنسے کہا جاتا ہے اللہ تعالیٰ نے جو تم کو دیا ہے اُسمین سے
خرچ کرو تو کافر لوگ ایمانداروں کو (انکی بات کا) یہ جواب دیتے
ہین کیا ہم اُس شخص کو کھلائین جسکو اگر اللہ تعالیٰ کھلانا چاہتا
تو (بہت) کھلا سکتا تھا تم تو صاف بہک گئے۔
اور کہتے ہین (اچھا بتلاؤ) اگر تم سچے ہو تو یہ (قیامت کا) وعدہ کب پورا ہوگا
بات یہ ہے کہ تو تعجب کرتا ہے اور وہ (تجھ سے) ٹھٹھا کرتے ہین اور جب انکو
نصیحت کی جاتی ہے تو سمجھتے نہین اور جب کوئی معجزہ دیکھتے ہین تو ہنسی اڑاتے

۲۳	الزمر ۳۹	۳	أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ ۱۹۹ وَقِيلَ لِلظَّالِمِينَ ذُوقُوا مَا كُنتُمْ تَكْسِبُونَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ۝ فَأَذَاقَهُمُ اللَّهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝ ۱۹۶
۲۳	"	۵	وَإِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ قُلُوبُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ ۖ وَإِذَا ذُكِرَ الَّذِينَ مِن دُونِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ۝
۲۳	"	۵	۱۹۷ وَلَوْ أَنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ مِن سُوءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ وَبَدَا لَهُم مِّنَ اللَّهِ مَا لَمْ يَكُونُوا يَحْتَسِبُونَ ۝ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝
۲۴	"	۵	۱۹۸ قَدْ قَالَهَا الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا ۚ وَالَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ هَٰؤُلَاءِ سَيُصِيبُهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا ۚ وَمَا هُم بِمُعْجِزِينَ ۝
"	"	۶	۱۹۹ بَلَىٰ قَدْ جَاءَتْكَ آيَاتِي فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۝
"	"	"	۲۰۰ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝
"	"	۸	۲۰۱ وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمَرًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا فُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُمْ وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا ۚ

یہی لوگ (جنکے دل سخت ہین) کھلی گمراہی مین ہین۔

۱۹۶ اور (اس دن) نافرمانون (کافرون) سے کہدیا جائیگا تم جیسے کام کیا کرتے ہتے (اب اُنکا مزہ) چکھو اُن سے پہلے جو لوگ ہوگئے ہین اُنہون نے بھی (پیغمبرون کو) جھٹلایا آخر جدہر سے اُنکو (گمان بھی) نہ تہا ادہر سے (اللہ تعالہ کا) عذاب اُنپر آن ہونچا پہر اللہ تعالہ نے اُنکو دنیا ہی کی زندگی مین سوائی (ذلت) کا مزہ چکہادیا اور آخرت کا عذاب تو بہت بڑا ہے اگر

۱۹۶ اور جو لوگ آخرت پر یقین نہین رکہتے اُنکے سامنے جب اکیلے خدا کا ذکر کیا جاتا ہے تو اُنکے دل پیچ جاتے ہین (نفرت کرتے ہین) اور جب خدا کے سوا (دوسرے دیوتاؤن کا) مذکور ہوتا ہے تو اُسی وقت خوش ہوجاتے ہین۔

۱۹۷ اور اگر ان نافرمانون کے پاس ساری زمین کی دولت ہو اور اتنی ہی اور تو قیامت کے دن اپنی چھوڑائی مین حوالے کردین (دے کر اپنی خلاصی کرالین) اور اُن لوگون پر خدا کی طرف سے وہ وہ کہلے گا جس کا اُنکو گمان بھی نہ تہا اور اُن کے (سارے) برے کام اُن پر کہل جائینگے اور جس (عذاب) کا ٹھٹھا کیا کرتے ہتے وہی اُن پر اُلٹ پڑے گا

۱۹۸ اُن سے پہلے جو لوگ گذر چکے ہین اُنہون نے بھی ایسی ہی باتین کین آخر (تباہ ہوگئے اور) جو اُنہون نے کمایا تہا وہ اُنکے کچھ کام نہ آیا تو جو (برے) کام اُنہون نے کیے اُنکے وبال اُنپر پڑگئے اور اُن (قریش کے) کافرون مین بھی جو قصوروار ہین اُنکے (بری) کمائی کے وبال اُنپر ضرور پڑینگے اور (یہ کافر خدا کو) ہرا نہین سکتے۔

۱۹۹ کیون نہین (اری کافر دنیا مین تو) میری آیتین تجھ تک پہونچی تہین لیکن تو نے اُنکو جھٹلایا اور شیخی کرنے لگا اور منکرون مین بیٹہا

۲۰۰ اور جن لوگون نے اللہ تعالہ کی آیتون کو نہین مانا (قیامت مین) وہی نقصان اوٹہائینگے۔

۲۰۱ اور کافر ٹولیان ٹولیان بناکر دوزخ کیطرف ہانکے جائینگے جب وہان پہونچینگے تو اُسکے دروازے کہولدیے جائینگے اور وہان کے داروغہ اُن سے کہینگے کیا تمہارے پاس کوئی پیغمبر تمہاری قوم کے نہین آئے جو تمہارے مالک کی آیتین تم کو پڑہکر سناتے اور اس دن کے پیش آنے سے تم کو ڈراتے۔

			الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۝	کافر کہنے لگے یہ تو جادوگر جھوٹا (لپاٹیا) ہے۔
۲۳	ص ۳۸	۱	وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ يُّرَادُ ۝ مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۚ اِنْ هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۝ ءَاُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْۢ بَيْنِنَا ۭ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِيْ ۚ بَلْ لَّمَّا يَذُوْقُوْا عَذَابِ ۝ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَاۗىِٕنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ ۝ اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَلْيَرْتَقُوْا فِي الْاَسْبَابِ ۝ جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ ۝	اور ان کافروں کے سردار یہ کہکر اُٹھ گئے چلو جی اور اپنے دیوتاؤں کے پوجی) پر جمے رہو بیشک یہ تو (اس شخص کی) خواہش ہے ہمنے تو یہ بات پچھلے دین (نصاری کے دین) مین بھی نہین سنی ہو نہ ہو یہ مذہب (اس شخص کا) گھڑا ہوا ہے کیا ہم سب مین اسی شخص پر قرآن اترا بات یہ ہے کہ ان کو تو (سرے سے) میری کلام ہی مین شک ہے بات یہ ہے کہ انہونے میرا عذاب نہین چکھا یا (اے پیغمبر) تیرے زبردست بخشنے والے مالک کی مہربانی کے خزانے اُنکے پاس ہین یا آسمان اور زمین اور جو اُنکے بیچ مین ہے اُسکی حکومت اُن کو مل گئی ہے (ایسا ہے) تو رسیان لگاکر (آسمان پر) چڑھ جائین اور جتھون مین سے یہ بھی ایک ہتوڑا سا جتھہ ہے جو یہین شکست پائے گا۔
״	״	۲	وَقَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ۝	اور یہ کافر (ٹھٹھے سے) کہتے ہین مالک ہمارے جو ہمارا حصہ ہے وہ حساب کے دن سے پہلے ہی ہم کو جلدی سے دے ڈال۔
۲۳	״	۴	هٰذَا ۭ وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ۝ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ هٰذَا ۙ فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ۝ وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖٓ اَزْوَاجٌ ۝ هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًۢا بِهِمْ ۭ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ۝ قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ ۭ لَا مَرْحَبًۢا بِكُمْ ۭ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝ قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ۝ وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ۝ اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ۝ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ۝	یہ تو (اچھون کا حال ہوا) اور شریرون کے لیئے بُرا ٹھکانا ہے دوزخ اُس مین جا پڑینگے وہ بُرا بچھونا ہے (یا بری جگہ ہے) یہ گرم کھولتا پانی اور پیپ اور اسی صورت کی دوسری چیزین (تیار ہین) اُسکو چکھین یہ ایک فوج ہے جو تمہارے ساتھ (دوزخ مین) دھنسنے والی ہے دورہون بے شک یہی دوزخ مین جانے والے ہین (تابعدار لوگ) کہینگے واہ تم دور ہو (کمبخت) تم ہی تو یہ بلا ہمارے سامنے لائے اب (دونو کے لیئے) برا ٹھکانا ہے دعا کرینگے الٰہی ہمارے جو شخص ہمارے آگے یہ (بلا) لایا اُسکو (دوزخ مین ہم سے) زیادہ دونا عذاب کر اور (دوزخی آپس مین) کہینگے کیا بات ہے وہ لوگ جنکو ہم (دنیا مین) بُرون مین شمار کرتے تھے (یہان دوزخ مین) ہم کو نظر نہین پڑتے کیا ہمارا ہنسنا اُنکو (ناحق) مسخرہ بنانا تھا یا (ہماری) آنکھین اُن سے چوک گئین یہ دوزخیون کا آپس مین جھگڑنا (بالکل) سچ ہے (جو ایک دن ضرور ہوگا)۔
۲۳	الزمر ۳۹	۲	لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ۭ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ۭ يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ۝	اُنکے اوپر دوزخ مین آگ کے چھتر ہونگے اور اُنکے نیچے بھی آگ کے چھتر یہی وہ عذاب ہے جس سے اللہ تعالیٰ اپنے (مسلمان) بندون کو ڈراتا ہے اے بندو مجھ سے ڈرتے رہو۔
״	״	۳	فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۭ	تو اُن لوگون کی خرابی ہے جنکے دل اللہ تعالیٰ کی یاد سے (غافل ہوکر) سخت

إِلَّا كِبْرٌ مَّا هُم بِبَالِغِيهِ ۚ فَاسْتَعِذْ
بِاللَّهِ ۖ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝

۲۴ المؤمن ۴۰ ۶ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي
سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ ۝

" " ۷ لَكِنِ الَّذِينَ كَانُوا
بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ۝

" " ۸ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ
أَنَّىٰ يُصْرَفُونَ ۝ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِالْكِتَابِ
وَبِمَا أَرْسَلْنَا بِهِ رُسُلَنَا ۖ فَسَوْفَ
يَعْلَمُونَ ۝ إِذِ الْأَغْلَالُ فِي أَعْنَاقِهِمْ
وَالسَّلَاسِلُ يُسْحَبُونَ ۝ فِي الْحَمِيمِ
ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُونَ ۝

۲۴ حم السجدة ۴۱ ۱ وَقَالُوا قُلُوبُنَا فِي أَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُونَا
إِلَيْهِ وَفِي آذَانِنَا وَقْرٌ وَمِن بَيْنِنَا
وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ إِنَّنَا عَامِلُونَ ۝

" " " وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِينَ ۝ الَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ
الزَّكَاةَ وَهُم بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ۝

" " ۳ و ۴ وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَاءَ فَزَيَّنُوا لَهُم مَّا بَيْنَ
أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ
الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِم
مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا
خَاسِرِينَ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا
لِهَٰذَا الْقُرْآنِ وَالْغَوْا فِيهِ لَعَلَّكُمْ
تَغْلِبُونَ ۝ فَلَنُذِيقَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا
عَذَابًا شَدِيدًا ۖ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَسْوَأَ
الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ ذَٰلِكَ جَزَاءُ
أَعْدَاءِ اللَّهِ النَّارُ ۖ لَهُمْ فِيهَا دَارُ
الْخُلْدِ ۖ جَزَاءً بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ۝
وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَا أَرِنَا الَّذَيْنِ
أَضَلَّانَا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ نَجْعَلْهُمَا
تَحْتَ أَقْدَامِنَا لِيَكُونَا مِنَ الْأَسْفَلِينَ ۝

بڑائی (کی ہوس) سما گئی ہے بڑائی تک وہ ہرگز نہیں پہونچ سکتے تو
(اے پیغمبر) اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگ بیشک وہ (سب کچھ) سنتا دیکھتا ہے
بے شک جو لوگ میرا پوجا کرنے سے اینٹھتے ہیں وہ ضرور (مرنے
پیچھے) ذلیل ہوکر دوزخ میں جائینگے۔
جو لوگ خدا تعالیٰ کی آیتوں کو نہیں مانتے وہ اسی طرح
بہکتے ہیں۔
کیا تو نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو اللہ تعالیٰ کی آیتوں میں جھگڑتے
ہیں کدھر پھیرے جا رہے ہیں جنہوں نے کتاب (قرآن) کو
جھٹلایا اور اُن باتوں کو (بھی جھٹلایا) جو ہمنے اپنے پیغمبروں
کو دے کر بھیجیں تو آگے چلکر اُن لوگوں کو معلوم ہوجائیگا
جب اُنکی گردنوں میں طوق اور زنجیریں ہونگی (کتوں کی طرح) کھولتے
پانی میں گھسیٹے جائینگے (کہاں اتر جائینگی) پھر آگ میں جھونکے جائینگے
اور (اے پیغمبر) تجھ سے یہ کافر) کہتے ہیں جس بات کی طرف تو ہمکو بلاتا
ہے اُسکے ماننے سے تو ہمارے دلوں پر غلاف چڑھے ہیں اور ہمارے کانوں میں
ٹھیںٹھہ ہے (بوجھ ہے) اور ہم میں اور تجھ میں ایک اوٹ ہے تو تو (اپنا کام)
اور مشرکوں کی (ایک دن) خرابی ہونے والی ہے جو زکوٰۃ نہیں دیتے
اور آخرت کو بھی وہ نہیں مانتے۔
اور ہمنے اُنکے ساتھ ہمزاد (ہمجولی شیطان) لگا دیے ہیں
اُنہوں نے انکے اگلے اور پچھلے (سب) کاموں کو اُنکی نظر
میں اچھا کر دکھایا اور جو قومیں جنات اور آدمیوں کی ان سے
پہلے گذر چکیں اُن کے ساتھ انپر بھی (عذاب کا) قول پورا
ہوا کیونکہ یہ تباہ ہونے والے ہی تھے اور یہ (قریش کے) کافر
کہتے ہیں اس قرآن پر کان ہی نہ لگاؤ اور پڑھتے وقت خوب
بک بک کرو (غل مچاؤ) شاید (اس تدبیر سے) تم غالب رہو لو ہم
ان کافروں کو ضرور سخت سزا دینگے اور بُرے سے بُرے کام کا
اُنکو ضرور بدلہ دینگے اللہ تعالیٰ کے دشمنوں (کافروں) کا یہی بدلہ ہے
دوزخ وہ جو ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے اُسکی سزا میں اُن کو
ہمیشہ کا گھر وہیں ملے گا (سدا دوزخ ہی میں رہینگے) اور
(قیامت کے دن) یہ کافر کہینگے مالک ہمارے (ایک نظر) ہم کو ان
شیطانوں اور آدمیوں کو دکھلا دے جنہوں نے ہمکو دنیا میں گمراہ کیا تھا
ہم (آج) انکو اپنے پاؤں کے تلے ڈالدینگے تاکہ وہ خوب ذلیل ہوں

			قَالُوا بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝ قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝	وہ جواب دینگے کیون نہین مگر (قسمت کا لکھا) عذاب کا وعدہ (ہم) کافرون کے حق مین پورا ہوا (اُنسے) کہا جائیگا (جب ایسا ہے) تو دوزخ کے دروازون مین گھسو ہمیشہ اُسی مین پڑے رہو مغرورون کا کیا بُرا ٹھکانا ہے۔
۲۴	المؤمن ۴۰	۱	مَا يُجَادِلُ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ۝	خدا کی آیتون مین اور کوئی نہین وہی لوگ جھگڑتے ہین جو کافر ہین تو ان کافرون کا ایک شہر سے دوسرے شہر پڑے پھرنا تجھکو دھوکے مین نہ ڈالے
〃	〃	〃	وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۝	اور اسی طرح ان (اگلے کے) کافرون پر بھی تیرے مالک کی بات پوری ہوئی (اُنپر بھی عذاب آئیگا) کیونکہ یہ دوزخی ہین۔
〃	〃	۲	اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ۝ قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝ ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗٓ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ۚ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ۝	جو لوگ کافر ہین اُنسے (قیامت کے دن) پکار کر کہدیا جائیگا کہ تم (آج) جتنا اپنی جان سے بیزار ہو اُس سے زیادہ (دنیا مین) اللہ (تم سے) بیزار ہوتا تھا جب تم کو ایمان کی طرف بلاتے تھے تم نہین مانتے تھے وہ کہینگے مالک ہمارے تو نے دو بار ہم کو مارا اور دو بار ہم کو جلایا اب تو ہم اپنے گناہون کا اقرار کرتے ہین تو یہان سے نکلنے کا بھی کوئی رستہ ہے اسلیئے کہ (دنیا مین تمہارا یہ حال تھا) جب اکیلے خدا کو پکارا جاتا تھا تو تم اُس (کی توحید) کا انکار کرتے تھے اور جب اُسکے ساتھ شرک کیجاتا تو تم مان لیتے تھے تو (آج تو) اُسی خدا تعالہ کی بادشاہت ہے جو (سب سے) بلند بڑا ہے۔
〃	〃	〃	مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ۝	(اُس دن) نافرمانون کا کوئی دلسوز دوست نہ ہوگا اور نہ کوئی سفارشی جسکی
〃	〃	۵	وَاِذْ يَتَحَآجُّوْنَ فِي النَّارِ فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ۝ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ ۙ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ۝ قَالُوْٓا اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ قَالُوْا بَلٰى ۭ قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ وَمَا دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ۝	اور (اے پیغمبر وہ وقت خیال کر) جب دوزخی ایک دوسرے سے دوزخ مین جھگڑینگے غریب آدمی بڑے آدمیون سے کہینگے ہم تو تمہارے تابعدار تھے (دنیا مین تو تم کو زور تھا یہان بھی) کیا تم آگ کا کوئی حصہ ہمپر سے ہٹا سکتے ہو بڑے آدمی کہینگے (تم) ہم سب آگ مین پڑے ہین (اب ہٹائین کیا) اللہ تو بندون کا (جو فیصلہ کرنا تھا) فیصلہ کر چکا اور جو لوگ دوزخ مین ہونگے وہ دوزخ کے داروغون سے کہینگے تم ہی اپنے مالک سے عرض کرو ایک دن تو (بھلا) ہمپر سے کچھ عذاب ہلکا کر دے وہ جواب دینگے کیا تمہارے پاس تمہارے پیغمبر (حق تعالی کی) نشانیان لیکر نہین آئے تھے وہ کہینگے کیون نہین آئے تو تھے تب داروغہ کہینگے (ایسا ہے) تو تم ہی (خود) دعا کرو اور کافرون کی دعا (اُسدن)
〃	〃	۶	اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ	جو لوگ بن سند پہونچے اللہ کی آیتون مین جھگڑتے ہین (اُنکو حق کی پیروی منظور نہین ہے بلکہ) اُن کے دلون مین اور کچھ نہین

			عَذَابٍ مُّقِيمٍ ۝ وَمَا كَانَ لَهُم مِّن	ہمیشہ کے عذاب مین پڑے رہین گے اور خدا کے سوا (دوسرا) ان
			أَوْلِيَاءَ يَنصُرُونَهُم مِّن دُونِ اللَّهِ ۗ وَ	کوئی اُنکے حامی نہ ہونگے جو اُن کی مدد کرین اور جسکو اللہ تعالیٰ
			مَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن سَبِيلٍ ۝	بھٹکا دے اُسکے لیئے (ہدایت) کا رستہ نہین ہے۔
۲۵	الشوریٰ ۴۲	۵	فَإِنْ أَعْرَضُوا فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۖ	تو اگر (اتنا سمجھانے پر بھی) وہ نہ مانین تو ہم نے تجھ کو انکا داروغہ
			إِنْ عَلَيْكَ إِلَّا الْبَلَاغُ ۗ	بنا کر نہین بھیجا تجھپر تو بس پہونچا دینا ہے اور کچھ نہین۔
	الزخرف ۴۳	۱	أَفَنَضْرِبُ عَنكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا أَن كُنتُمْ	کیا تم لوگ جو (شرارت مین) حد سے بڑھ گئے ہو اس وجہ سے ہم تمکو
			قَوْمًا مُّسْرِفِينَ ۝	نصیحت کرنا بالکل چھوڑ دین۔
		۲	وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَ	اور اگر تو اُن سے پوچھے آسمان اور زمین کس نے بنائی تو ضرور
			الْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ۝	یہی جواب دین گے اس زبردست علم والے خدا نے بنائے
			وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادِهِ جُزْءًا ۗ إِنَّ	اور اُن کافرون نے خدا کے بندونکو اُس کی اولاد بنایا بیشک
			الْإِنسَانَ لَكَفُورٌ مُّبِينٌ ۝	آدمی بڑا کھلم کھلا ناشکرا ہے۔
		۳	وَقَالُوا لَوْ شَاءَ الرَّحْمَٰنُ مَا عَبَدْنَاهُم ۗ	اور یہ کافر کہتے ہین اگر خدا تعالےٰ چاہتا تو ہم فرشتونکا
			مَّا لَهُم بِذَٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۖ إِنْ هُمْ إِلَّا	پوجا نہ کرتے ان کو اس بات کا کوئی علم نہین ہے وہ اور کچھ نہین
			يَخْرُصُونَ ۝ أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا مِّن قَبْلِهِ	نکلین دوڑاتے ہین یا ہمنے اُن کافرونکو قرآن سے پہلے کوئی
			فَهُم بِهِ مُسْتَمْسِكُونَ ۝ بَلْ قَالُوا	کتاب دی ہی یہ اُسکو تھامے ہوئے ہین نہین بلکہ یہ کہتے ہین
			إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ	ہمنے اپنے باپ دادون کو ایک دین پر پایا اور ہم اُنہی کے
			آثَارِهِم مُّهْتَدُونَ ۝	قدم بہ قدم ٹھیک رستے پر چل رہے ہین۔
		۴	وَمَن يَعْشُ عَن ذِكْرِ الرَّحْمَٰنِ نُقَيِّضْ	اور جو کوئی خدا کی یاد سے آنکھ چرائے (غفلت کرے) ہم
			لَهُ شَيْطَانًا فَهُوَ لَهُ قَرِينٌ ۝ وَإِنَّهُمْ	اُسپر ایک شیطان تعینات کر دیتے ہین وہ (ہر وقت) اُسکے ساتھ
			لَيَصُدُّونَهُمْ عَنِ السَّبِيلِ وَيَحْسَبُونَ	رہتا ہے اور یہ شیطان اُن کافرون کو (خدا کی) راہ سے روکتے
			أَنَّهُم مُّهْتَدُونَ ۝ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَنَا	ہین اور کافر سمجھتے ہین کہ وہ ٹھیک رستے پر ہین یہانتک کہ جب کافر
			قَالَ يَا لَيْتَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ بُعْدَ	ہمارے پاس آئے گا (تو اپنے ساتھی شیطان کو دیکھکر) کہیگا
			الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِينُ ۝ وَلَن	کاش مجھ مین تجھ مین پورب پچھم کا فاصلہ ہوتا تو کیا برا ساتھی ہے
			يَنفَعَكُمُ الْيَوْمَ إِذ ظَّلَمْتُمْ أَنَّكُمْ فِي	(تو اسرتہ فرمائے گا) جب تم نے (دنیا مین) شرک کی تو آج تم کو
			الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ۝	اس سے کوئی فائدہ نہ ہوگا کہ تم (سب) عذاب مین شریک ہو۔
۲۵		۶	فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ عَذَابِ	تو جن لوگون نے ظلم کیا وہ تکلیف والے دن کے
			يَوْمٍ أَلِيمٍ ۝	عذاب سے خراب ہونگے۔
		۷	إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابِ جَهَنَّمَ	بیشک گنہگار تو ہمیشہ دوزخ کے عذاب مین رہین گے انکا
			خَالِدُونَ ۝ لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيهِ	عذاب (کبھی) کم نہ ہوگا وہ ناامید ہوکر اُسمین (پڑے) رہینگے
			مُبْلِسُونَ ۝ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَٰكِن كَانُوا هُمُ	اور ہم نے اُنپر ظلم نہین کیا بلکہ وہ خود ظالم تھے اور دوزخی
			الظَّالِمِينَ ۝ وَنَادَوْا يَا مَالِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا	(داروغہ کو) پکارینگے اومالک (کچھ ایسا کر) کہ ہمارا

۲۴	حٰمٓ السجدۃ ۴۱	۵	۲۱۱ اِنَّ الَّذِیْنَ یُلْحِدُوْنَ فِیْٓ اٰیٰتِنَا لَا یَخْفَوْنَ عَلَیْنَا ؕ
〃	〃	〃	۲۱۳ اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِالذِّکْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ
۲۵	〃	۶	۲۱۴ وَاِنَّهٗ لَکِتٰبٌ عَزِیْزٌ ۙ ۲۱۵ لَّا یَاْتِیْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ؕ تَنْزِیْلٌ مِّنْ حَکِیْمٍ حَمِیْدٍ ۝ ۲۱۶ اَلَآ اِنَّهُمْ فِیْ مِرْیَةٍ مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ؕ اَلَآ اِنَّهٗ بِکُلِّ شَیْءٍ مُّحِیْطٌ ۝
〃	الشوریٰ ۴۲	۱	۲۱۷ وَالَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِیَآءَ ۘ اللّٰهُ حَفِیْظٌ عَلَیْهِمْ ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَیْهِمْ بِوَکِیْلٍ ۝
〃	〃	۲	۲۱۸ کَبُرَ عَلَی الْمُشْرِکِیْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَیْهِ ؕ
〃	〃	〃	۲۱۹ وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْیًۢا بَیْنَهُمْ ؕ وَلَوْلَا کَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّکَ اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی لَّقُضِیَ بَیْنَهُمْ ؕ وَاِنَّ الَّذِیْنَ اُوْرِثُوا الْکِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لَفِیْ شَکٍّ مِّنْهُ مُرِیْبٍ ۝
〃	〃	〃	۲۲۰ وَالَّذِیْنَ یُحَآجُّوْنَ فِی اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا اسْتُجِیْبَ لَهٗ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَیْهِمْ غَضَبٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ۝
〃	〃	۳	۲۲۱ تَرَی الظّٰلِمِیْنَ مُشْفِقِیْنَ مِمَّا کَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ؕ
〃	〃	〃	۲۲۲ وَالْکٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ۝
〃	〃	۴	۲۲۳ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِیْنَ فِی الْاَرْضِ ۖ وَمَا لَکُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ ۝
〃	〃	۵	۲۲۴ وَتَرَی الظّٰلِمِیْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ یَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰی مَرَدٍّ مِّنْ سَبِیْلٍ ۚ ۲۲۵ وَتَرٰىهُمْ یُعْرَضُوْنَ عَلَیْهَا خٰشِعِیْنَ مِنَ الذُّلِّ یَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِیٍّ ؕ وَقَالَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ الْخٰسِرِیْنَ الَّذِیْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِیْهِمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اَلَآ اِنَّ الظّٰلِمِیْنَ فِیْ

۲۱۱ جو لوگ ہماری آیتوں کا (جان بوجھکر) ٹیڑھا مطلب نکالتے ہیں وہ ہم پر چھپے ہوئے نہیں ہیں

۲۱۳ بے شک جن لوگوں نے قرآن کو نہ مانا جب انکے پاس پہونچا

۲۱۴ سن لے یہ لوگ اپنے مالک سے ملنے میں شک رکھتے ہیں سن لے

۲۱۶ وہ تو ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے۔

۲۱۷ اور جن لوگوں نے اللہ تعالیٰ کے سوا دوسروں کو (اپنا) سرپرست بنا رکھا ہے وہ (سب) اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں ہیں اور (اے پیغمبر ص) تو اُن کا ذمہ وار نہیں۔

۲۱۸ (اے پیغمبر) جس (دین) کی طرف تو مشرکوں کو بلاتا ہے وہ انپر بہت

۲۱۹ اور (پیغمبروں کا تو ایک ہی دین تھا اب) لوگ جو اختلاف کرنے لگے تو سمجھ آجانے کے بعد ہے) آپس کی ضد سے اور (اے پیغمبر ص) اگر تیرا مالک ایک بات نہ فرما چکا ہوتا کہ انکو) ایک ٹھہرے ہوئے وعدے تک (مہلت ہی) تو (کب کا) اُنکا جھگڑا چک جاتا اور جو لوگ اُن (اگلے کافروں) کے بعد (اللہ کی) کتاب کے وارث ہوئے وہ (بھی) قرآن کی طرف سے شک اور شک میں پڑے ہوئے ہیں۔

۲۲۰ اور جب خدا کو (اُسکے بندے) مان چکے اسکے بعد جو لوگ خدا کے دین میں جھگڑے نکالتے ہیں اُنکی دلیل اُنکے پروردگار کے نزدیک بیہودہ (واہی اور لغو ہے) اور اُنپر (اللہ تعالیٰ کا) غصہ ہے ..... اور انکو سخت عذاب ہوگا

۲۲۱ تو ان گنہگاروں کو دیکھے گا اپنے کیئے ہوئے (بری) کاموں سے ڈر رہے ہونگے اور اُنکے کاموں کا وبال تو اُن پر پڑ کر رہے گا۔

۲۲۲ اور کافروں کے لیئے سخت عذاب ہوتا ہے۔

۲۲۳ اور (لوگو) تم زمین میں خدا تعالیٰ کو تھکا نہیں سکتے اور خدا تعالیٰ کے سوا تمہارا کوئی کام بنانے والا نہیں ہے۔

۲۲۴ اور (اے پیغمبر قیامت کے دن تو گناہگاروں کو دیکھ لیگا جب وہ (اللہ کا عذاب دیکھیں گے (ہائے دنیا میں) پھر لوٹ جانے کا کوئی رستہ ہے اور تو اُن کو دیکھے گا وہ دوزخ کے سامنے لائے جائیں گے مارے ذلت کے جھکے ہوئے کنکھیوں سے دیکھتے ہوئے اور ایماندار لوگ کہیں گے حقیقت میں (بڑے) بدنصیب وہی ہیں جنہوں نے (کفر میں مبتلا ہوکر) قیامت کے دن اپنے تئیں بھی تباہ کیا اور اپنے گھر والوں کو بھی (بے ظلم (گنہگار

فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ۝ وَإِذَا قِيلَ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيهَا قُلْتُم مَّا نَدْرِي مَا السَّاعَةُ إِن نَّظُنُّ إِلَّا ظَنًّا وَمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِينَ ۝ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝ وَقِيلَ الْيَوْمَ نَنسَاكُمْ كَمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن نَّاصِرِينَ ۝ ذَٰلِكُم بِأَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا وَغَرَّتْكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُونَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ

۲۶ الاحقاف ۱ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ هَٰذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۝ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ إِنِ افْتَرَيْتُهُ فَلَا تَمْلِكُونَ لِي مِنَ اللَّهِ شَيْئًا هُوَ أَعْلَمُ بِمَا تُفِيضُونَ فِيهِ كَفَىٰ بِهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

// // ۲ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُونَا إِلَيْهِ وَإِذْ لَمْ يَهْتَدُوا بِهِ فَسَيَقُولُونَ هَٰذَا إِفْكٌ قَدِيمٌ ۝

// // // وَالَّذِي قَالَ لِوَالِدَيْهِ أُفٍّ لَّكُمَا أَتَعِدَانِنِي أَنْ أُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُونُ مِن قَبْلِي وَهُمَا يَسْتَغِيثَانِ اللَّهَ وَيْلَكَ آمِنْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَيَقُولُ مَا هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِم مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ إِنَّهُمْ كَانُوا خَاسِرِينَ ۝ وَلِكُلٍّ دَرَجَاتٌ مِّمَّا عَمِلُوا وَلِيُوَفِّيَهُمْ أَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝

// محمد ۱ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ أَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ۝

پھر تم اینٹھتے رہے (غرور کرتے رہے) اور تم نافرمان لوگ تھے اور جب (تم سے) یہ کہا جاتا تھا (دیکھو) اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کوئی شک نہیں تو تم کہتے تھے ہم نہیں جانتے قیامت کیا چیز ہے ہمارا کچھ تھوڑا سا گمان تو ہم کو بھی ہے (کہ شاید قیامت آئے) مگر ہم کو یقین نہیں اور جو جو کام انہوں نے (دنیا میں) کیئے تھے ان کی برائیاں انپر کھل جائینگی اور جس (عذاب) کا وہ ٹھٹھا اڑاتے تھے وہی انپر الٹ پڑیگا اور (انسے) کہدیا جائے گا آج ہم تم کو بھلا دینگے جیسے تم نے اپنے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا اور تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے اور کوئی تمہاری مدد کرنیوالا نہیں یہ اسلئے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کو ہنسی ٹھٹھا بنایا تھا (انسے مسخرہ پن کرتے تھے) اور دنیا کی زندگی نے تمکو فریب دے رکھا تھا تم اُسکے دھوکے میں آگئے تھے) تو آج یہ لوگ (کہیں سے) نکالے جائینگے اور نہ (توبہ کرکے) خدا کو راضی کرسکینگے۔

اور جب ہماری کھلی کھلی آیتیں انکو پڑھکر سنائی جاتی ہیں تو (یہ) کافر جو ہیں بات کو سنتے ہی کہہ بیٹھتے ہیں یہ تو صریح جادو ہے بلکہ یوں کہتے ہیں اس شخص نے (یعنے پیغمبر نے) اسکو (اپنے دل سے) بنا لیا ہے (اور کہتا ہے اللہ کا کلام ہے اے پیغمبر (ص) کہدے اگر میں نے (بالفرض) اسکو بنا لیا ہے تو تم اللہ کے مقابلے میں مجھکو کچھ بچا نہیں سکتے وہ خوب جانتا ہے جن باتوں میں تم لگ رہے ہو میرے اور تمہارے بیچ میں اُسکی گواہی بس کرتی ہے اور وہی بخشنے والا مہربان ہے۔

اور کافر مسلمانوں سے کہتے ہیں اگر (اسلام کا دین) اچھا ہوتا تو مسلمان ہم سے پہلے (کبھی) اُسکو اختیار نہ کرتے اور جب قرآن سے انکو ہدایت نہیں ہوئی تو اب کہینگے یہ تو ایک پرانا جھوٹ (چلا آتا) ہے

اور جس نے اپنے ماں باپ سے کہا تم پر افسوس کیا تم مجھ کو یہ ڈر دیتے ہو کہ میں (قبر سے) زندہ ہو کر (پھر) نکالا جاؤنگا (اور حشر ہوگا) اور مجھ سے پہلے تو (ہزاروں) قومیں (دنیا میں) گذر چکیں اور (اُنکے) ماں باپ ہیں کہ خدا سے فریاد کر رہے ہیں ارے تیرا ستیاناس مسلمان ہو جا اللہ کا وعدہ بیشک سچا ہے (پر) یہی کہتا ہے یہ تو اگلے لوگوں کے (نرے) افسانے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جنپر اگلے جنات اور آدمیوں کی قوموں کے ساتھ جو ان سے پہلے گذر چکے ہیں (عذاب کا) فرمودہ پورا ہوا (کہ میں دوزخ کو آدمیوں اور جنوں سے بھر دونگا) بیشک وہ تباہ ہونے والے ہی ہیں اور ہر ایک کو اپنے اعمال کے موافق درجے ملینگے اور یہ اسلئے ہوگا کہ اُنکے اعمال کا پورا بدلہ انکو ملے اور انپر ظلم نہ ہو۔

جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ تعالیٰ کی راہ سے (لوگوں کو) روکا اللہ نے اُنکے (اچھے) کام (سب) اکارت کر دیے۔

			رَبُّنَا ۚ قَالَ اِنَّكُمْ مَّاكِثُوْنَ ۝ لَقَدْ	پروردگار ہمارا فیصلہ کردے وہ کہیگا تم کو تو (اسی حال مین) رہنا
			جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ	ہے (اے مکہ کے کافرو) ہم تو تمہارے پاس سچا کلام (قرآن) بھیج چکے لیکن
			اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ۝ اَمْ يَحْسَبُوْنَ	تم مین بہت لوگ سچی بات سے چڑتے ہین کیا انلوگون نے کوئی بات ٹھان
			اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ ۚ بَلٰى وَ	رکھی ہے تو ہم نے بھی ٹھان رکھی ہے کیا کافر یہ سمجھتے ہین کہ ہم انکی چھپی باتین
			رُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ۝	اور کانا پھوسی نہین سنتے کیون نہین (ہم سب سنتے ہین) اور ہمارے فرشتے انکے پاس
۲۵	الزخرف ۴۳	۷	وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ	اور (اے پیغمبر) اگر تو ان کافرون سے پوچھے انکو کس نے پیدا کیا تو
			فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۙ	ضرور یہی کہین گے اللہ تعالے نے پھر (یہ جانکر) کدہر بہک رہے ہین۔
〃	الدخان ۴۴	۱	بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ۝	بات یہ ہے کہ یہ لوگ شک مین پڑے کھیل کر رہے ہین۔
〃	〃	۲	اِنْ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ۙ اِنْ هِيَ اِلَّا	یہ لوگ (مکے کے کافر) کہتے ہین ہم کو تو بس ایک ہی بار مرنا ہی اور ہم زندہ
			مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ۝	ہوکر نہین اٹھائے جائین گے اگر تم سچے ہو (کہ قیامت ایکدن ضرور آئے گی)
			فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝	تو ہمارے باپ دادونکو (جلا کر) لے آؤ۔
۲۵	الجاثیۃ ۴۵	۱	وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۙ يَّسْمَعُ اٰيٰتِ	ہر جھوٹے بدکار کی خرابی ہوگی جس کو اللہ تعالے کی آیتین پڑھ کر سنائی
			اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا	جاتی ہین وہ سنتا تو ہے لیکن پھر غرور کے مارے ضد پر آجاتا ہے
			كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ	جیسے اسنے وہ آیتین سنین نہین تو ایسے شخص کو عذاب کی خوشخبری
			اَلِيْمٍ ۝ وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْـًٔا	سنا اور جب اسکو ہماری کوئی آیت معلوم ہوجاتی ہے تو اسکو ٹھٹھا
			اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ	مقرر کرتا ہے ایسے لوگون کو (قیامت مین) ذلت کا عذاب ہوگا
			مُّهِيْنٌ ۝ مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغْنِيْ	انکے سامنے دوزخ (تیار) ہے (اور دنیا مین) جو کچھ انہون نے کمایا
			عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْـًٔا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا	وہ انکے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ وہ (دیوتا) جن کو انہون نے
			مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ ۚ وَلَهُمْ	اللہ تعالے کے سوا اپنا رفیق بنایا تھا (انکے کچھ کام آئین گے) اور
			عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝	انکو بڑا عذاب ہوگا۔
〃	〃	۳	اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَ	(اے پیغمبر) کیا تو نے اس شخص کو دیکھا جسنے اپنی خواہش کو اپنا خدا
			اَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَ	بنالیا ہے اور اللہ تعالے نے جیسے اسکے علم مین تھا اسکو گمراہ کردیا ہے
			قَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ۭ فَمَنْ	اور اسکے کان اور دل پر مہر کردی ہے اور اس کی آنکھ پر اندھیری
			يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝	ڈالدی ہے تو اللہ تعالے نے جب اسکو گمراہ کیا اب کون اسکو راہ پر لاسکتا
			وَقَالُوْا مَا هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ	ہے کیا تم غور نہین کرتے اور (کافر) کہتے ہین ہماری تو یہی دنیا کی زندگی ہے
			وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَمَا لَهُمْ	(دنیا ہی مین) مرتے ہین اور (یہین) جیتے رہتے ہین اور زمانہ کی گردش
			بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ۝	ہم کو مار ڈالتی ہے اور انکو اس کی تحقیق تو ہے نہین وہ اٹکلین دوڑاتے
			وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ مَّا	ہین اور کچھ نہین اور جب انکو ہماری کھلی کھلی (صاف صاف مضمونکی)
			كَانَ حُجَّتَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ	آیتین سنائی جاتی ہین تو بس یہی کٹ حجتی کرتے ہین (کہ چلا (مسلمانو)
			اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝	اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو (جو مر چکے ہین جلا کر سامنے) لے آؤ۔
〃	〃	۴	وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ	اور جو لوگ کافر ہین (اسکے پروردگار فرمائے گا) کیا (دنیا مین) تم کو میری آیتین

			وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝	اور آسمان اور زمین کی فوجیں (سب) اللہ تعہی کی ہین اور اللہ تعزبردست ہی حکمت والا۔
۲۶	الفتح ۴۸	۲	وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ۝	جو اللہ تعہ اور اُسکے رسول پر ایمان نہ لائے تو ہمنے (ایسے) منکرونکے لیے دکھتی (دوزخ کی) آگ طیار کر رکھی ہے۔
〃	ق ۵۰	۱	بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ۝ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ۝	بلکہ اُنکو تعجب ہوا کہ ایک ڈرانیوالا (پیغمبر) انہی (کی قوم) مین سے انکے پاس آیا تو کافر کہنے لگے یہ تو (مرکر پھر جی اٹھنا) ایک عجیب بات ہے کیا جب ہم مرجائینگے اور مٹی خاک ہوجائینگے پھر زندہ ہوکر اٹھائے جائینگے
〃	〃	〃	بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ۝	اُن کافرون نے تو سچا قرآن جب اُنکو پہونچ گیا تو اُسکو جھٹلایا اور وہ ڈگمگا رہے ہین۔
〃	〃	۲	اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ۝ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبِ ۝ الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ۝ قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ۝ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ۝	دو تو جاکر ہر ناشکرے شریر پہلائی سے روکنے والے حد سے بڑھ جانے والے (ایمان کی باتونمین) شک کرنیوالے کو دوزخ مین جھونک دو جسنے اللہ تعکے سوا دوسرا معبود (ٹھیرایا) اُسکو خوب سزا دو اُسکا ساتھی (یعنی شیطان) کہیگا مالک میرے مینے اُسکو گمراہ نہین کیا وہ (کمبخت) خود پرلے سر کا گمراہ تھا اللہ تعہ فرمائیگا (بس بس) میرے سامنے یہ جھگڑے نہ نکالو اور مین تو پہلے ہی (دنیا مین) تم کو (پیغمبر بھیجکر) ڈرا چکا تھا
〃	الذّٰریٰت ۵۱	۱	يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ۝ يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ۝ ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ؕ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ۝	یہ (مردود) کافر پوچھتے ہین بدلے کا دن کب آئیگا (اے پیغمبر اُنسے کہدے) جس دن آگ پر تپائے جائینگے (اُنسے کہا جائیگا) اب اپنی شرارت کا مزہ چکھو اسی کی تم (دنیا مین) جلدی کرتے تھے۔
۲۷	〃	۳	كَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ۝ اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ۝	(اے پیغمبر) ایسے ہی جو لوگ اُن سے پہلے گذرے ہین اُنکے پاس بھی جب کوئی پیغمبر آیا تو اُسکو جادوگر یا باؤلا بتلانے لگے کیا یہ کافر ایک دوسرے کو پیغمبرون کے جھٹلانے کے لیئے کہہ مرے ہین (وصیت کر گئے ہین)
〃	〃	〃	فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ۝ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ۝	تو اُن (مکے) کافرونکا بھی ڈول اُنکے ساتھیون (اگلے کافرون) کے ڈول کی طرح (بھرنے والا) ہے وہ (عذاب کی) جلدی نہ مچائین ان کافرونکی اس دن خرابی ہوگی جس دن کا اُنسے وعدہ کیا جاتا ہے
〃	الطور ۵۲	۱	فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ۝ يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ۝ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۝ اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ۝ اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝	اُس دن اُن جھٹلانیوالون کی خرابی ہوگی جو بیہودہ باتون مین کھیل رہے ہین جسدن یہ لوگ دوزخ کی آگ کیطرف ڈھکیلے جائینگے (اُنسے کہا جائے گا) یہی وہ دوزخ ہے جس کو تم (دنیا مین) جھٹلاتے تھے کیا یہہ بھی جادو ہے یا تم کو سوجھہ نہین پڑتا (جاؤ اب) اس مین گھسو اب تم صبر کرو یا بے صبری کرو (دونو باتین) تمہارے حق مین برابر ہین جیسے کام تم کرتے تھے ویسا ہی تم کو بدلہ ملے گا۔

۲۶	محمد ۴۷	۱	ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ -	اس کی وجہ یہ ہے کہ کافر غلط راستے پر چلے -
〃	〃 〃	〃	وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ۝	جو کافر ہیں وہ تباہ ہونگے اور اللہ تعالیٰ انکے کام برباد کردے گا اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو (قرآن) اتارا اسکو انہوں نے پسند نہیں کیا تو اللہ تعالیٰ نے بھی انکے (نیک) کام اکارت کردیے -
〃	〃 〃	۲	وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۝	اور جو کافر ہیں وہ (دنیا میں) مزے اڑاتے ہیں اور جیسے جانور کھاتے ہیں اسطرح (کھانا) کھاتے ہیں اور انکا (آخری) ٹھکانا دوزخ ہے -
〃	〃 〃	〃	وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ حَتّٰٓى اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ۝	اور (اے پیغمبر) ان (کافروں) میں بعض (منافق) ایسے بھی ہیں جو تیری بات کان لگا کر سنتے ہیں مگر جب تیرے پاس سے اٹھکر (باہر) جاتے ہیں (وہاں) علم والوں سے کہتے ہیں (کیوں جی) ابھی اس شخص نے (پیغمبر نے) کیا کہا ہے تو وہ لوگ ہیں جنکے دلوں پر اللہ تعالیٰ نے مہر کردی ہے اور وہ اپنے (دل کی) خواہشوں پر چلتے ہیں -
〃	〃 〃	۳	اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ وَاَمْلٰى لَهُمْ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ۝	بیشک جن لوگوں کو حق بات معلوم ہوگئی پھر بھی وہ الٹے پاؤں پھر گئے تو شیطان نے انکو بہکا دیا (جل دیا) اور ان کی آرزو کی رسی لمبی کردی اس کی وجہ یہ ہوئی کہ ان لوگوں نے ان لوگوں سے کہا جو خدا کے اوتارے ہوئے (قرآن) کو ناپسند کرتے ہیں کہ ہم (ظاہر میں مسلمان تو ہوجاتے ہیں مگر) بعض باتوں میں تمہارا کہنا ضرور سنتے رہیں گے اور اللہ تعالیٰ تو انکی چھپی چھپائی باتوں کو (خوب) جانتا ہے -
〃	〃 〃	〃	ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ۝	اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ اس راہ پر چلے جس سے اللہ تعالیٰ غصے ہوا اور ان لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی خوشی کو برا سمجھا تو اللہ تعالیٰ نے بھی انکے (نیک) کام (سب) ملیامیٹ کردیے -
〃	〃 〃	۴	اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْئًا ۭ وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ۝	بیشک جن لوگوں نے (خود) کفر کیا اور (دوسرے خدا کے بندوں کو بھی) خدا کی راہ سے روکا اور حق بات معلوم ہوجانے کے بعد پیغمبر کا خلاف کیا وہ اللہ تعالیٰ کا ہرگز کچھ بھی بگاڑ نہ سکیں گے اور (الٹا) یہ ہوگا کہ اللہ تعالیٰ انکے (نیک) کام ابھی (سب) ملیامیٹ کردیگا -
〃	〃 〃	〃	اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۝	بیشک جو لوگ کافر رہے اور (دوسرے لوگوں کو بھی) اللہ تعالیٰ کی راہ سے روکتے رہے پھر کفر ہی کی حالت میں مرگئے تو اللہ تعالیٰ انکو ہرگز نہ بخشیگا -
۲۶	الفتح ۴۸	۱	وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّاۗنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۭ عَلَيْهِمْ دَاۗىِٕرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۭ وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا ۝	اور منافق مرد اور منافق عورتوں اور مشرک مرد اور مشرک عورتوں کو جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ برا گمان رکھتے ہیں سزا دے وہی آفت کے چکر میں آئیں گے اور اللہ تعالیٰ کا غضب انپر ہے اور اللہ تعالیٰ نے انکو پھٹکار دیا اور انکے لیے دوزخ طیار کر رکھی ہے اور وہ بری جگہ ہے

۲۷	القمر ۵۴	۳	اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ۝ يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ۭ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ۝	بیشک گناہگار گمراہ ہین اور دہکتی آگ مین پڑینگے جسدن وہ منہ (دوزخ کی) آگ مین گھسیٹے جائینگے (اُنسے کہا جائیگا) اب دوزخ کی آگ لگنے کا
۲۷	الواقعة ۵۶	۲	وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ۝ وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ۝ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ۝ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ۝ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ۝ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۝ اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝ اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ۝	اور بائین ہاتھہ والے بائین ہاتھہ والون کی کیا خرابی ہوگی (دوزخ کی) گرم ہوا اور جہلستے پہلستے پانی مین رہینگے اور سایہ کیا ہوگا کالا دہوان نہ اسمین ٹہنڈک ہوگی نہ وہ دیکھنے مین بہلا معلوم ہوگا کیونکہ وہ لوگ اس سے پہلے (دنیا مین) مزے اوڑا چکے ہتے اور بڑے گناہ (شرک) پر جمے رہتے ہتے اور کہتے کیا ہتے بہلا جب ہم مرجائینگے اور مٹی اور ہڈیان ہوجائینگے کیا پہر ہم یا ہمارے باپ دادا (جی کر) اٹہائے جائینگے۔
〃	〃	〃	ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ۝ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ۝ فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ۝ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ۝ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ۝ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ۝ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ۝	پہر تم کو اے گمراہو (قیامت کے) جہٹلانے والو تہوڑ کا درخت ضرور کہانا پڑے گا اُس سے پیٹ بہرنا ہوگا (پیٹ بری بلا ہے) پہر (اوپر سے جب پیاس لگے گی تو) کہولتا پانی پینا ہوگا اس طرح پیوگے جیسے پیاسے بیمار اونٹ (غٹ غٹ) پی جاتے ہین انصاف کے دن ان کی یہ مہمانی ہوگی ہم ہی نے (اے کافرو) تم کو پیدا کیا اور تم ہماری بات کا یقین نہین کرتے۔
〃	〃	۳	اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ۝ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ۝ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ۝ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ۝ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ۝ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ۝ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ۝ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ۝ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ۝ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ۝ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ۝ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ۝ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ۝ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ۝ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۝	کیا تم لوگ اس کلام (قرآن) کا انکار کرتے ہو اور تمنے اپنا شکریہ (اللہ تعالیٰ کے احسان کا) یہ ٹہیرایا ہے کہ (اسکی نعمت کو) جہٹلاتے ہو پہر اگر تم سچے ہو تو جب (بیمار کی) جان (بدن سے نکلکر) حلق مین آپہنچتی ہے اور تم اُسوقت (ٹکر ٹکر پڑے) دیکہتے رہتے ہو اور ہم تم سے زیادہ اس (بیمار) کے قریب ہوتے ہین لیکن تم نہین جانتے پہر اگر تم کسی کے محکوم نہین ہو تو اس (بیمار) کی جان (گلے سے) پلٹا کیون نہین لیتے۔
۲۷	〃	〃	وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ۝ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ۝ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ۝ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ۝	اور اگر وہ (بیمار) جہٹلانے والون گمراہون (کافرون) مین سے ہو تو اُسکے لیئے کہولتے پانی کی ضیافت ہے اور دوزخ مین ڈہکیلے جانا بیشک (سب باتین) بالکل بالکل سچ ہین (جن مین ذرا بہی شبہ نہین)
〃	الحدید ۵۷	۲	وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝	اور جن لوگون نے ہماری آیتون کو نہ مانا اور جہٹلایا وہی دوزخی ہین۔
۲۸	المجادلة ۵۸	۱	اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝	جو لوگ اللہ اور اُسکے رسول سے خلاف کرتے ہین وہ ایسے ہی ذلیل ہونگے (یا بدر کے دن ذلیل ہوچکے) جیسے ان سے پہلے (اگلے کافر) لوگ ذلیل ہوئے اور ہم تو کہلی کہلی نشانیان (یا آیتین) اتار چکے اور جو لوگ نہین مانتے اُنکو ذلت کا عذاب ہوگا۔

۲۷ الطور ۵۲ ۲ ۲۵۹ اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ
الْمَنُوْنِ ۝ قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ
الْمُتَرَبِّصِيْنَ ۝ اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ
بِهٰذَآ اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ۝ اَمْ يَقُوْلُوْنَ
تَقَوَّلَهٗ ۚ بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝ فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ
مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ۝

۲۵۹ کہتے ہین شاعر ہے پڑا رہنے دو ہم اسکے لیئے زمانہ کی گردش کا انتظار کر رہے ہین کہدے اچھا انتظار کرتے رہو مین بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہون کیا ان کی عقلین انکو ایسے ہی (بیہودگی کی) باتین سکھاتی ہین نہین یہ شریر لوگ ہین یا یون کہتے ہین کہ پیغمبر نے اس قرآن کو (اپنے دل سے) بٹ لیا ہی نہین بات یہ ہے کہ انمین ایمان نہین ہے تو وہ اس طرح کا ایک کلام (بنا کر) لے آئین اگر سچے ہین۔

۲۷ " " ۲ ۲۶۰ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ
الْمُصَيْطِرُوْنَ ۝ اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ
فِيْهِ ۚ فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝
اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ۝ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ
اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ۝
اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ۝ اَمْ يُرِيْدُوْنَ
كَيْدًا ۭ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ۝
اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝

۲۶۰ کیا تیرے مالک کی (رحمت کے) خزانے انکے ہاتھ مین ہین یا وہ کوئی داروغہ ہین (وہ جو پیغمبر سے جھگڑتے ہین تو) کیا انکے پاس کوئی (ایسی لمبی) سیڑھی ہے جسپر (چڑھکر آسمان کی باتین) سن لیتے ہین (اگر ایسا ہی) تو جو کوئی سنتا ہے وہ کوئی صریح دلیل لائے ۲۶۱ یا تو اُنسے کوئی مزدوری مانگتا ہے پھر یہ اس تاوان کے بوجھ سے دبے جاتے ہین یا انکو غیب کی باتین معلوم ہین وہ انکو لکھتے رہتے ہین یا ۲۶۲ وہ پیغمبر سے (داؤن کرنا چاہتے ہین تو خود یہ کافر داؤ مین آجائینگے۔

۲۷ " " ۲ ۲۶۳ وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا
يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ۝
فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ۝
يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝
وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

۲۶۳ اور (اگر یہ کافر ایسے ڈھیٹ ہوگئے ہین) اگر آسمان سے ایک ٹکڑا (ڈوہ کا ڈوہ) گرتا ہوا دیکھین (جو عذاب کے طور پر آرہا ہو) تو یہی یون کہین یہ جما ہوا ابر ہے ۲۶۴ اور ان ظالمون کو اس عذاب کے سوا اُس سے ادہر ہی ایک اور عذاب ہونیوالا ہے مگر انمین اکثر لوگ نہین جانتے۔

۲۷ النجم ۵۳ ۱ ۲۶۵ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ۝
اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ۝ فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى ۝
وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا
اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ۝

۲۶۴ حالانکہ انکے مالک کی طرف سے انکو (ٹھیک) رستہ بھی بتلایا جا چکا۔

۲۷ " " ۲ ۲۶۵ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ
الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ۝ وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ۭ
اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ۝

۲۶۵ جو لوگ آخرت کا یقین نہین رکھتے وہی فرشتونپر عورت ذات کا نام دھرتے ہین اور اُن کو اس بات کی کوئی تحقیق نہین ہے (کہ فرشتے عورت ذات ہین)

۲۷ " " ۳ ۲۶۶ اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ تَوَلّٰى ۝ وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّاَكْدٰى ۝
اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ۝
اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِيْ صُحُفِ مُوْسٰى ۝ وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰٓى ۝
اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۝ وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ۝
وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ۝ ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ۝
وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ۝ وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى ۝
وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيَا ۝ وَاَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ۝
مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى ۝ وَاَنَّ عَلَيْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ۝
وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى ۝ وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى ۝
وَاَنَّهٗٓ اَهْلَكَ عَادَا ۨ الْاُوْلٰى ۝ وَثَمُوْدَا فَمَآ اَبْقٰى ۝
وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى ۝
وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ۝ فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ۝
فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ۝

۲۶۶ (اے پیغمبر) کیا تو نے اس شخص کو دیکھا جسنے (ایمان سے) منہ پھیر لیا اور تھوڑی سی خیرات کی پھر ہاتھ روک لیا کیا اُسکو غیب کا علم ہے وہ اپنی آنکھ سے دیکھ رہا ہے کیا اسکو ان باتون کی خبر نہین پہنچی جو موسیٰ کے صحیفون مین (لکھی ہین) اور ابراہیم کے (صحیفون مین) جسنے (احکام الٰہی) پورے کر دکھائے (وہ یہ) کہ کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہین اٹھائیگا اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جسکی وہ کوشش کرتا ہے اور یہ کہ اسکی کوشش عنقریب دیکھی جائیگی پھر اسکو پورا پورا بدلہ دیا جائیگا اور یہ کہ (سب کا) انتہا تیرے مالک ہی کی طرف ہے اور یہ کہ وہی ہنساتا اور رلاتا ہے اور یہ کہ وہی مارتا اور جلاتا ہے اور یہ کہ وہی نر اور مادہ کا جوڑا پیدا کرتا ہے نطفہ سے جب وہ ٹپکایا جاتا ہے اور یہ کہ اسکو دوسری بار پیدا کرنا ہے اور یہ کہ وہی دولتمند کرتا اور سرمایہ دیتا ہے اور یہ کہ وہی شعریٰ کا مالک ہے اور یہ کہ اسنے پہلے عاد کو ہلاک کیا اور ثمود کو بھی کسی کو باقی نہ چھوڑا اور نوح کی قوم کو بھی اس سے پہلے بیشک وہ بڑے ظالم اور سرکش تھے اور اسنے الٹی بستیون کو گرا دیا پھر انپر چھا گیا جو کچھ چھا گیا پس (اے انسان) تو اپنے مالک کی کونسی نعمت مین شک کریگا۔

۲۷ " " ۳ ۲۶۷ هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ۝
اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ۝ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ۝
اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ۝ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ۝
وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ۝ فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ۝

۲۶۷ کیا تم (اے کافرو) قرآن کو سنکر تعجب کرتے ہو (اسکو ہنسی ٹھٹھا) اور ہنستے ہو روتے نہین اور غفلت مین پڑے ہو۔

۲۷ القمر ۵۴ ۱ ۲۶۸ وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ
مُّسْتَمِرٌّ ۝ وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ۭ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ۝
وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَاۗءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ۝ حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ ۡ فَمَا
تُغْنِ النُّذُرُ ۝

۲۶۸ اگر کوئی نشانی دیکھتے ہین تو ٹال دیتے ہین اور کہتے ہین یہ جادو تو (ہمیشہ سے) چلا آیا ہے اور انہون نے (پیغمبر کو) جھٹلایا اور اپنے (دل کی) خواہشون پر چلے اور ہر کام کا آخر ایک ٹھیراؤ ہے اور ان کافرون کو تو وہ خبرین (اگلی امتون کی) پہونچ چکی ہین جنمین انکو تنبیہ ہونا تھی سراسر دانائی کی باتین مگر یہ ڈرانیوالی خبرین (ان کافرونکو) کچھ فائدہ نہین دیتین

۲۷ " " ۳ ۲۶۹ اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰۗىِٕكُمْ اَمْ لَكُمْ بَرَاۗءَةٌ
فِي الزُّبُرِ ۝ اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ۝
سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ۝

۲۶۹ اے قریش کے لوگو) تم مین جو کافر ہین کیا وہ ان قومون سے بڑھکر ہین یا تمکو (اللہ تعالیٰ کی) کتابون مین معافی ملگئی ہے یا یہ لوگ یون کہتے ہین کہ ہمارا جتھا (زوردار ہے دشمن کو) نیچا دکھا سکتا ہے اب یہ جتھا شکست کھاتا ہے اور پیٹھ پھیر کر (فوک دم بھاگتا ہے

			وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي	اور (یہ بھی) کہینگے اگر ہم (پیغمبر کا کہنا) سنتے یا (اپنی عقل سے)
			أَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝ فَاعْتَرَفُوا بِذَنْبِهِمْ	سمجھتے (اللہ تعالیٰ کو دلیلوں سے پہچان لیتے) تو (آج) ہم دوزخیوں میں نہ
			فَسُحْقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝	ہوتے تو دوزخی اپنی خطا کو مان لینگے دوزخیوں پر خدا تعالیٰ کی پھٹکار۔
۲۹	الملک ۶۷	۲	ءَأَمِنتُم مَّن فِي السَّمَاءِ أَن يَخْسِفَ بِكُمُ	کیا تم اُس (خدا) سے بیڈر ہوگئے جو آسمان پر ہے وہ (چاہے تو) تمکو زمین میں
			الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ۝ أَمْ أَمِنتُم مَّن	دھنسا دے اور زمین ایک ہی ایکا جھکولے مارنے لگے یا تم اُس (خدا)
			فِي السَّمَاءِ أَن يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۚ	سے بیڈر ہوگئے جو آسمان پر ہے وہ (چاہے) تو تمپر پتھراؤ کی آندھی بھیجدے
			فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرِ ۝	(یا تمپر پتھراؤ کرے) تو (ذرا ٹھیرو) قریب میں (عذاب دیکھتے ہی) تم جان لوگے میرا ڈرانا
			وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ	اور یہ کافر (مسلمانوں سے) کہتے ہین (اچھا خیر) اگر تم سچے ہو تو بتلاؤ یہ
			صَادِقِينَ ۝ قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِندَ اللَّهِ	(قیامت کا) وعدہ کب پورا ہوگا (اے پیغمبر اُنکے جواب مین) کہدے یہ تو
			وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝	خدا ہی جانتا ہے اور مین تو اور کچھ نہین (خدا کے عذاب سے) ایک کھلا ڈرانیوالا ہون
	القلم ۶۸	۱	فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُونَ ۝ بِأَيِّيكُمُ الْمَفْتُونُ ۝	اب تو دیکھ لیگا اور کافر بھی دیکھ لینگے تم مین سے کون دیوانہ ہے۔
			وَدُّوا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُونَ ۝	وہ چاہتے ہین تو ڈھیلے پڑ جائے تو وہ بھی ڈھیلے ہو جائین
		۲	فَذَرْنِي وَمَن يُكَذِّبُ بِهَٰذَا الْحَدِيثِ ۖ	تو (اے پیغمبر) مجھکو اور اُنکو کو جو اس قرآن کو جھٹلاتے ہین چھوڑ دے (اُنکو میرے
			سَنَسْتَدْرِجُهُم مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ۝	سپرد کردے) ہم آہستہ آہستہ انکو (ڈھیل دیکر دوزخ مین) لیجائینگے انکو خبر بھی
			وَأُمْلِي لَهُمْ ۚ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ۝ أَمْ	نہوگی اور مین انکو (دنیا مین) مہلت دونگا (جلدی عذاب نہین کرتا) کیونکہ
			تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُم مِّن مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُونَ ۝	میرا داؤن پکا ہے (اے پیغمبر) کیا تو اُنسے (اللہ کا پیغام پہونچانے پر) کچھ نیگ چاہتا
			أَمْ عِندَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ۝	وہ ڈنڈ (تاوان چٹی) کے بوجھ سے دبے جاتے ہین یا اُنکو غیب کا علم ہے وہ خود لکھ لیتے ہین
			وَإِن يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ	اور کافر جب قرآن (تیرے منہ سے) سنتے ہین تو اس طرح اپنی آنکھون
			بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَ	سے گھورتے ہین جیسے وہ تجھ کو (اپنی جگہ سے) پھسلا دینگے اور
			يَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ۝	(حسد سے جلکر) کہتے ہین یہ تو باؤلا ہے۔
۲۹	الحاقة ۶۹	۱	وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ فَيَقُولُ	اور جسکا اعمالنامہ اُسکے بائین ہاتھ مین دیا جائے گا وہ (افسوس سے
			يَا لَيْتَنِي لَمْ أُوتَ كِتَابِيَهْ ۝ وَلَمْ أَدْرِ	کہیگا کاش میرا اعمالنامہ مجھ کو نہ ملتا اور مجھ کو اپنے حساب کی خبر
			مَا حِسَابِيَهْ ۝ يَا لَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ۝	ہی نہ ہوتی کاش اگلی موت میرا کام تمام کر دیتی (ہائے افسوس
			مَا أَغْنَىٰ عَنِّي مَالِيَهْ ۝ هَلَكَ عَنِّي	میرے جو دنیا مین دولت کمائی وہ بھی کچھ کام نہ آئی میری حکومت
			سُلْطَانِيَهْ ۝ خُذُوهُ فَغُلُّوهُ ۝ ثُمَّ	بھی خاک مین ملگئی (حکم ہوگا) اسکو پکڑ لو (باندھ لو) گلے مین طوق
			الْجَحِيمَ صَلُّوهُ ۝ ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا	ڈالو پھر دوزخ مین ڈھکیل دو پھر ستر ہاتھ کی ایک زنجیر مین اُس کو
			سَبْعُونَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوهُ ۝ إِنَّهُ كَانَ	پرو دو کیونکہ یہ (دنیا مین) اللہ تعالےٰ پر یقین نہین رکھتا
			لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ ۝ وَلَا يَحُضُّ	تھا جو سب سے بڑا ہے اور محتاج کو کھلانے کی رغبت نہیں
			عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ۝ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ	دلاتا تھا اب اُسکا یہان کوئی دل جلا دوست نہین اور نہ اُسکے
			هَاهُنَا حَمِيمٌ ۝ وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غِسْلِينٍ ۝	لیے (یہان) کھانا ہے مگر (دوزخیون کا) پیپ لہو یہ کھانا وہی کھائینگے
			لَّا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطِئُونَ ۝	گے جو گناہگار ہین۔ (یعنی مشرک اور کافر)۔

۲۸ المجادلۃ ۳

۲۷۷ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ
اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۙ
وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝
اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ
اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝
اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ
مُّهِيْنٌ ۝ لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ
وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا ۭ
اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ
فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

(اے پیغمبر ۳) تونے ان لوگون کو (منافقون کو) نہین (دیکھا
جنہون نے اُن لوگون سے دوستی رچائی جنپر اللہ تعہ کا غصہ ہے
(یعنے یہودیون سے) اور وہ (یعنے منافق لوگ) نہ تو تم مین (مسلمانون مین) ہین
اور نہ اُنمین (یہودیون مین) اور جان بوجھکر جھوٹی بات پر قسم کہاتے ہین
اللہ تعہ نے اُنکے لیے سخت عذاب دوزخ کا تیار کر رکھا ہے کیونکہ
اُنکے کام (بہت ہی) برے تھے اُنہون نے اپنی (جھوٹی) قسمون کو ڈھال بنا
رکھی ہین اور (لوگونکو) اللہ تعہ کی راہ سے روک دیا ہے (مسلمان ہونے
سے منع کرتے ہین) اُنکو ذلت کا عذاب ہوگا اُنکے مال اور اُنکے بال بچے
اللہ تعہ کے (عذاب کے) سامنے کچھ کام نہین آئین گے یہہ
لوگ دوزخی ہین وہ ہمیشہ دوزخ
ہی مین رہین گے۔

۲۷۸ اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰىهُمْ
ذِكْرَ اللّٰهِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ۭ
اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝
اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَاۗدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ
اُولٰۗىِٕكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ ۝

شیطان اُنپر چڑھ بیٹھا ہے اور اُس نے اللہ تعالی کی یاد
اُنکو بھلا دی یہ لوگ شیطان کے لشکر ہین (اُس کی فوج ہین)
سن رکھو شیطان کے لشکر والے ہی ضرور تباہ ہون گے۔
جو لوگ اللہ تعالے اور اُسکے رسول صہ سے خلاف کرتے ہین وہ
بہت ذلیل ہونگے۔

۶۱ الصف ۱

۲۷۹ يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـــُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ
وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝

۶۴ التغابن ۱

۲۸۰ زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ۭ الآية

۲۸۱ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ
اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝

۶۶ التحریم ۱

۲۸۲ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ۭ
اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

۶۷ الملک ۱

۲۸۳ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۭ
وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا
لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ۝ تَكَادُ تَمَيَّزُ
مِنَ الْغَيْظِ ۭ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ
سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ
نَذِيْرٌ ۝ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَاۗءَنَا نَذِيْرٌ ۝
فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۚ
اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ۝

(اے پیغمبر ۳) تونے ان لوگون کو (منافقون کو) نہین (دیکھا
جنہون نے اُن لوگون سے دوستی رچائی جنپر اللہ تعہ کا غصہ ہے
(یعنے یہودیون سے) اور وہ (یعنے منافق لوگ) نہ تو تم مین (مسلمانون مین) ہین
اور نہ اُنمین (یہودیون مین) اور جان بوجھکر جھوٹی بات پر قسم کہاتے ہین
اللہ تعہ نے اُنکے لیے سخت عذاب دوزخ کا تیار کر رکھا ہے کیونکہ
اُنکے کام (بہت ہی) برے تھے اُنہون نے اپنی (جھوٹی) قسمون کو ڈھال بنا
رکھی ہین اور (لوگونکو) اللہ تعہ کی راہ سے روک دیا ہے (مسلمان ہونے
سے منع کرتے ہین) اُنکو ذلت کا عذاب ہوگا اُنکے مال اور اُنکے بال بچے
اللہ تعہ کے (عذاب کے) سامنے کچھ کام نہین آئین گے یہہ
لوگ دوزخی ہین وہ ہمیشہ دوزخ
ہی مین رہین گے۔

شیطان اُنپر چڑھ بیٹھا ہے اور اُس نے اللہ تعالی کی یاد
اُنکو بھلا دی یہ لوگ شیطان کے لشکر ہین (اُس کی فوج ہین)
سن رکھو شیطان کے لشکر والے ہی ضرور تباہ ہون گے۔
جو لوگ اللہ تعالے اور اُسکے رسول صہ سے خلاف کرتے ہین وہ
بہت ذلیل ہونگے۔

ایسے (کافر) لوگ چاہتے ہین کہ اپنے منہ سے اللہ تعہ کے نور (قرآن یا اسلام یا
حضرت محمد صہ) کو بجھا دین اور اللہ تعہ تو اپنا نور پورا کرکے رہیگا گو کافر برا
کافر یہ گمان کرتے ہین کہ اُنکو (مرنے کے بعد) پھر جی اٹھنا نہین ہے
اور جن لوگون نے کفر کیا اور ہماری آیتون کو جھٹلایا وہی لوگ
دوزخی ہین ہمیشہ دوزخ ہی مین رہین گے اور وہ بری جگہ ہے۔
کافرو اب آجکے دن بہانے مت بناؤ جیسے کام تم (دنیا مین)
کرتے رہے (اُن کا) بدلہ پاؤگے۔
اور جو لوگ اپنے مالک کو نہین مانتے اُنکے لیے ہی دوزخ کا عذاب ہونا
ہے اور وہ بری جگہ ہے جب لوگ اُسمین جھونکے جائین گے تو گدھے کی
سی آواز سنین گے اور وہ ایسی بھڑک رہی ہوگی (گویا) اب جوش
کے مارے کوئی دم مین پھٹ پڑتی ہے جب (کافرونکا) ایک گروہ
اُسمین جھونکا جائے گا تو وہان کے داروغہ (فرشتے) اُنسے پوچھینگے
کیا (دنیا مین) کوئی ڈرانیوالا (پیغمبر) تمہارے پاس نہین آیا تھا وہ
کہینگے کیون نہین ڈرانیوالا پیغمبر تو ہمارے پاس آیا تھا پر ہمنے (اُسکو
جھٹلایا اور کہنے لگے اللہ تعہ نے تو کچھ نہین اُتارا تم بہت بہک گئے ہو

۲۹	المرسلت	۲	وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُونَ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ۝	اور جب ان گناہگاروں سے کہا جاتا ہے (نماز کے لیے) جھکو تو جھکتے نہیں (نماز نہیں پڑھتے) اُس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی تو اب قرآن کے بعد (اس سے بڑھکر) کونسا کلام ہے جسپر وہ ایمان لائینگے۔
۳۰	النبا	۱	عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ ۝ عَنِ النَّبَإِ الْعَظِيمِ ۝ الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ ۝ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۝	یہ کافر لوگ آپس میں کیا پوچھا پاچھی کر رہے ہیں اس بڑی بات (قیامت یا قرآن) کو پوچھ رہے ہیں جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں نہیں نہیں ان کو اب (عنقریب) معلوم ہو جائیگا پھر یہی کہتے ہیں نہیں نہیں انکو اب (عنقریب) معلوم ہو جائیگا
〃	〃		أَإِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ۝ قَالُوا تِلْكَ إِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۝	(ہم قیامت کو دوبارہ زندہ کیے جائینگے) کیا جب ہم بوسیدہ ہڈیاں ہو جائینگے (تو پھر زندہ ہونگے) کہتے ہیں (اگر ایسا ہو) تو یہ لوٹنا (بہت) نقصان دے گا۔
〃	النزعت	۱	يَقُولُونَ أَإِنَّا لَمَرْدُودُونَ فِي الْحَافِرَةِ ۝ أَإِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ۝ قَالُوا تِلْكَ إِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۝	کافر کہتے ہیں کیا ہم پہلی حالت پر لوٹائے جائینگے کیا جب ہم کہنہ ہڈیاں ہو جائینگے کہتے ہیں (اگر ایسا ہو) تو یہ لوٹنا (بہت) نقصان دے گا۔
〃	〃	۲	فَأَمَّا مَن طَغَىٰ ۝ وَآثَرَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۝ فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْمَأْوَىٰ ۝	تو (سمجھ) جس نے (دنیا میں) شرارت کی اور دنیا کی زندگی کو (آخرت سے) بہتر سمجھا اسکے رہنے کی جگہ (دوزخ ہی) ہوگی۔
〃	الانفطار	۱	كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُونَ بِالدِّينِ ۝	نہیں نہیں بلکہ تم بدلے کے دن (قیامت) کو جھٹلاتے ہو۔
〃	〃	۱	وَإِنَّ الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ ۝ يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّينِ ۝ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَائِبِينَ ۝	اور برے بدکار لوگ دوزخ میں رہیں گے بدلے کے دن وہ اسمیں داخل ہونگے اور وہ اسمیں سے (کبھی) نکلنے نہ پائیں گے۔
〃	التطفیف	۱	كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْفُجَّارِ لَفِي سِجِّينٍ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا سِجِّينٌ ۝ كِتَابٌ مَّرْقُومٌ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ ۝ وَمَا يُكَذِّبُ بِهِ إِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ۝ إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝ كَلَّا بَلْ رَانَ عَلَىٰ قُلُوبِهِم مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ كَلَّا إِنَّهُمْ عَن رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوبُونَ ۝ ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُو الْجَحِيمِ ۝ ثُمَّ يُقَالُ هَٰذَا الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ۝	ہاں ہاں بیشک بدکاروں کے نامہ اعمال سجین میں ہیں (ضرور) اور (اے پیغمبر) تجھ کو کیا معلوم سجین کیا ہے بدکاروں کا نامہ اعمال ایک دفتر ہے لکھا ہوا اُس دن جھٹلانیوالوں کی خرابی ہوگی جو بدلے کے دن (قیامت) کو جھٹلاتے ہیں اور بدلے کے دن کو وہی جھٹلاتا ہے جو حد سے بڑھ جانے والا بدکار ہو جب اُسکو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ تو اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں ہیں بیشک بات یہ ہے کہ انکے دلوں پر انکے (برے) کاموں کا زنگ بیٹھ گیا ہے بیشک یہ لوگ اُس دن (اپنے) مالک کے (دیدار) سے محروم رہیں گے پھر وہ دوزخ میں جائینگے پھر (جب وہ دوزخ کو دیکھیں گے تو اونسے) کہا جائے گا یہی تو وہ (دوزخ) ہے جس کو تم (دنیا میں) جھٹلاتے تھے۔
〃	〃	〃	إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا كَانُوا مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا يَضْحَكُونَ ۝ وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ يَتَغَامَزُونَ ۝ وَإِذَا انقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمُ انقَلَبُوا فَكِهِينَ ۝ وَإِذَا رَأَوْهُمْ قَالُوا إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَضَالُّونَ ۝ وَمَا أُرْسِلُوا عَلَيْهِمْ حَافِظِينَ ۝	بیشک گناہگار لوگ (دنیا میں) ایمان والوں پر ہنستے تھے (مسخرہ پن کرتے تھے) اور جب انپر سے گذرتے تھے تو (انپر) آنکھ مارتے تھے اور جب (مجلس سے) لوٹکر اپنے گھروں کو جاتے تھے تو بڑے پھولے ہوئے جاتے تھے اور جب مسلمانوں کو دیکھتے تھے تو کہہ اٹھتے تھے یہ لوگ بھٹکے ہوئے ہیں حالانکہ یہ (کافر) لوگ کچھ ان مسلمانوں کے نگہبان بناکر نہیں بھیجے گئے تھے۔
〃	〃		هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۝	(آپس میں کہتے جاتے ہیں) اب تو کافروں کو انکے کیئے کی سزا ملی۔
〃	الانشقاق	۱	وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ وَرَاءَ ظَهْرِهِ ۝ فَسَوْفَ	اور جس کو اُسکا نامہ اعمال اُسکی پیٹھ کے پیچھے سے (بائیں ہاتھ میں) ملیگا وہ موت

باقی اگلے صفحہ پر

۲۹	المعارج ۷۰	۱	۲۹۱ اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ۝ وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا ۝
〃	〃	۲	۲۹۲ فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ ۝ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ ۝ اَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيْمٍ ۝ كَلَّا ۝
〃	الجن ۷۲	۱	۲۹۳ وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ۝
〃	〃	۲	۲۹۴ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ۝
〃	المدثر ۷۴	۱	۲۹۵ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ۝ سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ۝ اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۝ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝ ثُمَّ نَظَرَ ۝ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ۝ ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۝ فَقَالَ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ۝ اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ۝ سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ۝ لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ ۝ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ۝ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ۝
۲۹	〃	۲	۲۹۶ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ۝ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ۝ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ۝ بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ۝ كَلَّا ۭ بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ۝
〃	القیمۃ ۷۵	۲	۲۹۷ فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ۝ وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ۝ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ۝ ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ۝
〃	الدھر ۷۶	۱	۲۹۸ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ۝
〃	المرسلٰت ۷۷	۱	۲۹۹ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ۝ لَّا ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِيْ مِنَ اللَّهَبِ ۝ اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ۝ كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ۝ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝
〃	〃	۲	كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ۝ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝

۲۹۱ یہ لوگ قیامت کو دور از قیاس سمجھتے ہین اور ہم جانتے ہین کہ وہ نزدیک ہے ضرور
۲۹۲ تو (اے پیغمبر) ان کافروں کو کیا ہوگیا ہے دہنے اور بائین طرف سے جتھے کے جتھے تیری طرف دوڑتے آتے ہین کیا انمین کا ہر کوئی یہ امید رکھتا ہے کہ وہ آرام کے باغ (بہشت مین) جائیگا یہ تو کبھی ہونا نہین -
۲۹۳ اور جو کوئی اپنے مالک کی یاد سے منہ موڑے تو وہ اُس کو سخت عذاب مین لیجائے گا -
۲۹۴ (یہ کافر اسوقت تک نہ ماننے والے نہین) جبتک وہ اس (عذاب) کو دیکھ نہ لین جسکا اُنسے وعدہ ہے تب وہ جان لینگے کسکا مددگار کمزور ہے اور کس کا جتھہ گنتی
۲۹۵ وہ تو ہماری آیتونکا منکر ہے (قرآن کو جادو کہتا ہے) مین اُسکو عنقریب (دوزخ مین) صعود پر چڑھاؤنگا کیونکہ (جب اس سے قرآن کو پوچھا گیا) تو سوچنے لگا اور اٹکل دوڑائی پھر خدا کی مار کیسا اٹکل دوڑائی پھر پھر خدا کی مار کیسی اٹکل دوڑائی پھر سوچا پھر تیوری چڑھائی اور منہ تہتہا لیا پھر پیٹھہ پھیر کر چلتا ہوا اور شیخی مین آگیا کہنے لگا (یہ نہ ہو) یہ قرآن (ایک قسم کا) جادو ہے (جو ہمیشہ سے) چلا آتا ہے (ہو نہ ہو) یہ آدمی کا (بنایا ہوا) کلام ہی ہے عنقریب اُسکو دوزخ مین جھونک دونگا اور (اے پیغمبر) تجھکو کیا معلوم دوزخ کیسی بلا ہے وہ کچھ باقی نہ رکھیگی کچھ نہ چھوڑیگی کہال کو جلا
۲۹۶ انکو کیا ہوا ہے (قرآن کی) نصیحت سے منہ موڑ لیتے ہین گویا وہ جنگلی گدھے ہین جو شیر کو دیکھ کر بھاگے اسپر (یہ حوصلہ) ان مین سے ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ اسکو (خدا کی طرف سے) کھلی ہوئی کتابین ملین یہ ہونا نہین بات یہ ہے کہ انکو آخرت کا ڈر ہی نہین -
۲۹۷ تو وہ نہ تو (دنیا مین) ایمان لایا اور نہ نماز پڑھی البتہ یہ کیا (پیغمبر اور قرآن کو) جھٹلایا اور منہ موڑ لیا پھر اکڑتا ہوا اپنے گھر والون پاس چلدیا ارے تیری خرابی خرابی پہ خرابی پھر تیری خرابی خرابی پہ خرابی -
۲۹۸ ہم ہی نے کافرون کے لیے (آخرت مین) زنجیرین اور طوق اور دہکتی آگ (یہ سب چیزین) تیار کر رکھی ہین -
۲۹۹ (کافروں سے کہدیا جائیگا) اب جسکو تم (دنیا مین) جھٹلایا کرتے تھے اُسکی طرف چلو اپنے دوزخ کی طرف دھوئین دار (آگ) کی طرف چلو جسکی تین شاخین ہین لیکن مین (دھوان) اوپر اٹھکر تین ٹکڑے ہوگیا ہے) نہ تو سایہ ٹھنڈک ہے اور نہ آگ کی لپٹ کا بچاؤ ہے آسمین سے ایک محل برابر برابر چنگاریان اڑ رہی ہین (دور سے دیکھو تو) جیسے زرد اونٹ (یا جہاز
۳۰۰ رانے جھٹلانیوالو) تم (دنیا مین چند روز تک مجھ) کہا (پی) لو اور تھوڑا سا مزہ اٹھالو تم گناہگار ہو اسدن جھٹلانیوالون (گناہگارونکی) خرابی ہو

۳۰	العلق ۹۶	۱	اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يَنْهٰى ۝ عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ۝ اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰٓى ۝ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ۝ اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝ اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ۝ كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۙ لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِيَةِ ۝ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۝ فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ ۝	تو نے دیکھا جب ایک بندہ (حضرت محمد ﷺ) نماز پڑھے تو وہ (اسکو) روکتا ہے بھلا بتلا تو سہی اگر وہ (بالفرض) ہدایت پر ہوتا یا جبی بات کا حکم کرتا ہوتب بھی بھلا تو سہی اگر وہ (حق) دین کو جھٹلاتا ہو اور (اُس سے) منہ موڑتا ہو تب بھی وہ یہ نہیں جانتا کہ اللہ تعالیٰ دیکھ رہا ہے وہ یہ سمجھے کہ اگر (ایسی شرارتوں سے) باز نہ آئیگا تو ہم (قیامت کے دن) اسکی چوٹی پکڑ کھینچیں گے چوٹی کیسی (کمبخت) جھوٹی بدکار اسکو چاہیئے اپنے یار دوستوں کو بلائے
″	البینہ ۹۸	۱	لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝	کتاب والے اور مشرک جو کافر ہین وہ (اپنے کفر سے) باز آنے والے نہین تھے اس وقت تک کہ ایک کھلی دلیل اُنکے پاس نہ آجائے۔
″	″	″	اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝	بے شک کتاب والون اور مشرکون مین سے جو کافر رہے وہ (قیامت کے دن) دوزخ کی آگ مین ہون گے ہمیشہ اسی مین رہین گے وہ ساری خلقت مین بدتر ہین۔
″	الماعون ۱۰۷	۱	اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝ فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۝ وَلَا يَحُضُّ عَلٰي طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝	(اے پیغمبر) تو نے اُس شخص کو دیکھا جو بدلے کے دن (قیامت کو) جھٹلاتا ہے پھر وہی شخص یتیم کو دھکا دیتا ہے اور محتاج کو (خود کھلانا تو کیسا اُسکے) کھلانے کے لئے دوسرونکو بھی ادا نہین کرتا (رغبت نہین دلاتا)

صفات الفاسقین ۲۹ — باب ۲۹ فاسقون کا بیان

۱	البقرۃ ۲	۳	وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۠ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝	اور گمراہ اُنہین کو کرتا ہے جو حکم نہین مانتے جو اللہ تعالیٰ کے اقرار کو پکا کرکے پھر توڑتے ہین اور جس کے جوڑنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم کیا اُسکو بپھوڑتے ہین اور ملک مین فساد مچاتے ہین یہی لوگ ٹوٹا اٹھائین گے۔
۵	النساء ۴	۱۶	وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰي نَفْسِهٖ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْۗـَٔةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْۗـًٔا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝	اور جو کوئی گناہ کرتا ہے تو وہ اپنا نقصان آپ کرتا ہے اور اللہ سب جانتا ہے حکمت والا اور جو کوئی خطا (صغیرہ) یا گناہ (کبیرہ) کرے پھر ایک بے قصور پر اُسکو تھوپ دے (جیسے طمعہ نے کیا) تو اُس نے طوفان اور کھلا گناہ سر پر لیا۔
۸	الانعام ۶	۱۴	اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ۝	جو لوگ گناہ سمیٹتے ہین وہ اپنے کیئے کی سزا جلدی پائین گے۔
″	″	۱۵	وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ۭ وَمَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝ وَاِذَا جَاۗءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ۘ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ۭ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ	اور اسی طرح ہم نے ہر بستی مین جو گنہگار ہین اُنہی کو بڑا بنایا ہے اسلیئے کہ وہ اُس بستی مین مکاری کرین اور وہ اپنی جانون سے آپ مکاری کرتے ہین اور سمجھتے نہین اور جب اُنکے پاس کوئی نشانی آتی ہے تو کہتے ہین ہم تو کبھی ایمان لانے والے نہین جب تک اللہ تعالیٰ کے پیغمبرون کو جو چیز ملی ہے (یعنے پیغمبری) وہ ہم کو نہ ملے اللہ خوب جانتا ہے جہان وہ پیغمبری رکھتا ہے جن لوگون نے (یہ) قصور کیا اُنکو خدا کے پاس اُن کی مکاری کی سزا مین

			يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۝ وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ۝ اِنَّهٗ كَانَ فِيْٓ	کو پکارے گا اور دوزخ مین جا پڑیگا وہ اپنے گھر والونکے بیچ تا (دنیا مین) مگن
			اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۝ اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ۝ بَلٰٓى	رہتا تھا وہ سمجھتا تھا کہ اُسکو (خدا کے پاس) ہرگز لوٹ کر جانا نہین لوٹ کر جانا
			اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ۝	تو ضرور تھا اور اُسکا مالک (دنیا مین) اُسکو (بُرے کام کرتے ہوئے) دیکھ رہا تھا
۳۰	الانشقاق ۸۴	۱	فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ	انکو کیا ہوا جو (قرآن پر) ایمان نہین لاتے اور جب انکے سامنے قرآن
			الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ ۝ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	تو سجدہ نہین کرتے بلکہ یہہ کافر (الٹا اور) پیغمبر کو جھٹلاتے ہین
			يُكَذِّبُوْنَ ۝ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ ۝ فَبَشِّرْهُمْ	اور اللہ تعالے خوب جانتا ہے جو (خیال) وہ دل مین رکھتے ہین
			بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝	تو اُنکو تکلیف کے عذاب کی خوشخبری سنا دے۔
″	البروج ۸۵	۱	اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ	بیشک جن لوگون نے ایماندار مردون اور ایماندار عورتون کو آگ مین
			لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ	جلایا پھر انہون نے توبہ نہین کی اُنکے لیئے (آخرت مین) دوزخ کا عذاب ہے
			الْحَرِيْقِ ۝	اور (دنیا مین) جلنے کا عذاب۔
″	″	″	بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ۝ وَاللّٰهُ مِنْ	بات یہ ہے کہ کافر (تجھ کو) جھٹلانے مین لگے ہین اور اللہ تعالے اُن کو سب
			وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ۝	طرف سے گھیرے ہوئے ہے
″	الطارق ۸۶	۱	اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۝ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ۝ فَمَهِّلِ	بیشک (اے پیغمبر) یہ کافر (تجھکو نقصان پہونچانے کے لئے) داؤن فریب کر رہے
			الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝	ہین اور مین بھی داؤن فریب کر رہا ہون تو (اے پیغمبر) ان کافرونکو مہلت دے (بہت
″	الاعلیٰ ۸۷	۱	وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ۝ الَّذِيْ يَصْلَى النَّارَ	اور جو بدبخت ہے بڑی سخت آگ مین جانے والا وہ اس سمجھانیسے بھاگتا
			الْكُبْرٰى ۝ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۝	رہیگا پھر اُس آگ مین (کبھی) مریگا اور نہ (اچھی حال سے) جیئے گا۔
″	الغاشیہ ۸۸	۱	اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ۝ فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ	البتہ جو کوئی (اُنمین سے) منہ پھیرے گا اور کفر اختیار کریگا تو اللہ تعالیٰ
			الْاَكْبَرَ ۝	اُسکو عذاب (دوزخ کا) بڑا عذاب کرے گا۔
″	الفجر ۸۹		يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ ۝ فَيَوْمَئِذٍ	وہ کہیگا کاش مین اپنی (آخرت کی) زندگی کے لئے آگے کچھ (سامان) بھیجتا
			لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ۝ وَّلَا يُوْثِقُ	اُسدن خدا تعالیٰ ایسی سزا دیگا جو کسی نے ویسی سزا نہ دی ہوگی اور ایسا
			وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ۝	(مضبوط) جکڑیگا کہ ویسا کسی نے نہین جکڑا ہوگا۔
″	البلد ۹۰	۱	يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ۝ اَيَحْسَبُ	وہ (فخر مین آکر) کہتا ہے مینے تو ڈھیرون روپیہ اڑا دیا کیا وہ یہ سمجھتا ہے
			اَنْ لَّمْ يَرَهٗٓ اَحَدٌ ۝	جیسے اُسکو کسی نے (خرچ کرتے ہوئے) نہین دیکھا۔
″	″	″	وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۝	اور جن لوگون نے ہماری آیتون (حکمون) کو نہ مانا وہ بائین جانب والے
			عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ۝	(یا منحوس بدنصیب ہونگے) اُنپر آگ ڈاکر (سب طرف سے) بند کر دیگئے۔
″	الشمس ۹۱	۱	وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ۝	اور جسکی جان کو اللہ تعالے نے دبا دیا (خاک مین ملا دیا یا بکا دیا) وہ تباہ ہو چکا۔
″	اللیل ۹۲	۱	وَاَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ۝ وَكَذَّبَ	اور جسنے (اللہ تعالے کی راہ پر دینے مین) بخیلی کی اور (آخرت سے) بے پروا ہی کی
			بِالْحُسْنٰى ۝ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ۝ وَمَا يُغْنِيْ	اور اچھی بات کو جھٹلایا تو ہم اُسکو آہستہ آہستہ مشکل مین پہانس دینگے اور جب
			عَنْهُ مَالُهٗٓ اِذَا تَرَدّٰى ۝	وہ (دوزخ مین جا کر) گریگا تو اُسکا مال (کچھ) اُسکے کام نہ آئے گا۔
″	″	″	لَا يَصْلٰىهَآ اِلَّا الْاَشْقَى ۝ الَّذِيْ كَذَّبَ	اس مین وہی جائے گا جو بڑا بدبخت (حق بات کو) جھٹلاتا اور (اُس سے)
			وَتَوَلّٰى ۝	منہ پھیرتا رہا۔

بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ
اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ
يَّكْفُرُوْا بِهٖ ۭ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًۢا
بَعِيْدًا ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ
اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ
عَنْكَ صُدُوْدًا ۝ فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ
مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَاۗءُوْكَ
يَحْلِفُوْنَ ۚ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا
وَّتَوْفِيْقًا ۝ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ
قُلُوْبِهِمْ ۠ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ
فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًۢا بَلِيْغًا ۝

جو تجھپر اوترا (یعنے قرآن) اور جو تجھسے پہلے (اور پیمبر پر) اترا باوجود
اسکے وہ چاہتے ہین کہ اپنا مقدمہ شیطان کے پاس لیجائین حالانکہ
اُنکو حکم ہوچکا ہے کہ شیطان کی بات نہ مانین اور شیطان چاہتا ہے کہ
اُنکو بہکا کر دور پھینک دے اور جب اُن سے کہا جاتا ہے اُس طرف
آؤ جو اللہ تعالے نے اتارا اور رسول کی طرف تو منافقون کو
دیکھتا ہے رُک کر منہ پھیر لیتے ہین پھر اُسوقت اُن کا کیا حال ہوگا
(کیسے ذلیل اور خوار ہونگے) جب اُنہی کے کامونکی سزا مین اُنپر کوئی مصیبت
آن پڑے گی اور اللہ کی قسم کہاتے ہوئے تیرے پاس آئینگے کہ ہم
تو صرف سلوک اور میل جول چاہتے تھے یہی ہین وہ لوگ جن کے
دلون کی باتین اللہ تعالہ جانتا ہے تو اُنسے درگذر کر اور اُن کو سمجھا دے
اور ایسی بات کہہ جو اُنکے دلپر چوٹ لگائے۔

۵ النساء ۱۱ وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ۡ فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ
بَيَّتَ طَاۗىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِيْ تَقُوْلُ ۭ
وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ
عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَي اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ
وَكِيْلًا ۝

اور جب تو کوئی حکم دیتا ہے تو منافق کہتے ہین ہمارا کام مان لینا ہے
مان لیا جب تیرے پاس سے (اٹھکر) باہر جاتے ہین تو اُنمین کا ایک گروہ
جو (تو نے یا اُنہون نے) کہا تھا اُسکے خلاف تجویز کرتا ہے
اور وہ جو رات کو صلاحین کرتے ہین اللہ تعالہ (سب) لکھتا جاتا ہے تو اُنسے
درگذر کر اور اللہ پر بھروسا کر اور اللہ بس ہے کام بنانے والا

" " ۱۱ وَاِذَا جَاۗءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ
اَذَاعُوْا بِهٖ ۭ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ وَاِلٰٓى
اُولِي الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ
مِنْهُمْ ۭ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ
لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝

اور جب اُنکے پاس کوئی امن کی یا ڈر کی خبر آتی ہے اُسکو اڑا دیتے ہین اور
اگر (اڑانے سے پہلے) اُسکو پیغمبر اور اپنے سردارونکے پاس لے جاتے (اُنسے اس
خبر کی تحقیق کرتے) تو جن لوگون کو خبر کی تلاش رہتی ہے (ان اڑانے
والونمین سے) وہ خود اُنسے (یعنے پیغمبر سے اور سردارونسے) اُسخبر کو (اچھی طرح)
معلوم کر لیتے اور اگر تمپر اللہ کا فضل و کرم نہ ہوتا یہ کہ اُسنے پیغمبر بھیجے اور کتابین
اتاریں تو تھوڑے سے (مسلمانو) تم کو کیا ہوگیا ہے تم منافقون کے باب مین دو گروہ ہوگئے
ہو اور اللہ نے تو اُنکے کامونکی سزا مین اُنکو الٹ دیا پھر تمکو کافر بنا دیا یا اُنکو تباہ
کر دیا کیا تم چاہتے ہو کہ جس کو خدا نے گمراہ کیا اُسکو راہ پر لاؤ اور جسکو اللہ
گمراہ کرے اُسکے لیئے تو ہرگز کوئی راہ نہین نکال سکتا۔

۱۲ " " فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ
بِمَا كَسَبُوْا ۭ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا
مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ
تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ۝

۲۰ " " بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمَا ۙ
الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ
دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ
الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۝

" " اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ
جَهَنَّمَ جَمِيْعَۨا ۝ الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ

(اے پیغمبر) منافقون کو تکلیف کے عذاب کی خوش خبری دے
جو مسلمانون کو چھوڑ کر کافرون کو دوست بناتے ہین کیا
عزت کی تلاش و گمان کرتے ہین تو عزت تو ساری اللہ
تعالے کی ہے۔
بیشک اللہ سب منافقون اور کافرون سب کو دوزخ مین اکٹھا کرنیوالا ہے
(یہ منافق وہ ہین) جو تم کو تکتے رہتے ہین (یعنے منتظر رہتے ہین)

			شَدِيدٌ بِمَا كَانُوا يَمْكُرُونَ ۝	جلد ذلت ہوگی اور سخت مار پڑے گی۔
۲۰	العنکبوت ۲۹	۱	أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ أَنْ يَسْبِقُونَا ۚ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ۝	کیا جو لوگ بُرے کام کر رہے ہین وہ یہ سمجھتے ہین کہ ہمسے بچکر نکل جائینگے (ہمارے قابو سے باہر ہو جائینگے) انکا بُرا خیال ہے۔
۲۱	السجدہ ۳۲	۲	وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۖ كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ۝	اور جن لوگون نے نافرمانی کی (گناہگار رہے) انکا ٹھکانا دوزخ ہے ہر بار جب وہان سے نکل جانا چاہین گے پھر اُسی مین ڈالدئے جائین گے اور اُن سے کہا جائے گا دوزخ کے عذاب کا مزہ چکھو جس کو تم (دنیا مین) جھٹلاتے تھے۔
۲۲	فاطر ۳۵	۲	وَالَّذِينَ يَمْكُرُونَ السَّيِّئَاتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۖ وَمَكْرُ أُولَٰئِكَ هُوَ يَبُورُ ۝	اور جو لوگ (اے پیغمبر تیرے ستانیکو) بُرے بُرے مکر کرتے ہین انکو سخت عذاب ہوگا اور انکا مکر خود ہی تباہ ہوگا۔
۲۶	الفتح ۴۸	۱	وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ الْآيَةَ	اور منافق مرد اور منافق عورتون الآیہ۔

صفات المنافقین

باب ۳۰ منافقون کا بیان۔

۱	البقرۃ ۲	۲	وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ ۝ يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا ۚ وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ۝ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ۝ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَٰكِنْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُوا أَنُؤْمِنُ كَمَا آمَنَ السُّفَهَاءُ ۗ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَلَٰكِنْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا ۖ وَإِذَا خَلَوْا إِلَىٰ شَيَاطِينِهِمْ قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِئُونَ ۝ اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ فَمَا رَبِحَتْ تِجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ۝	کچھ لوگون مین ایسے بھی ہین جو (منہ سے تو) کہتے ہین ہم ایمان لائے اللہ پر اور پچھلے دن (قیامت) پر مگر انکو یقین نہین ہے اللہ اور مومنون سے دغابازی کرتے ہین وہ اپنے آپ کو دغا دیتے ہین اور نہین سمجھتے اُن کا دل (پہلے ہی سے) بیمار تھا اللہ تعالے نے اور زیادہ بیمار کر دیا اور جھوٹ بولنے کی سزا مین دکھہ کی مار پڑے گی جب اُن سے کہو ملک مین فساد مت پھیلاؤ تو کہتے ہین ہم تو سنوارنے والے ہین سن لو یہی لوگ فسادی ہین پر نہین سمجھتے اور جب اُنسے کہو ایمان لاؤ جس طرح اور (سچے) لوگ ایمان لائے ہین تو کہتے ہین کیا ہم بھی لونڈین جائین) جس طرح الو ایمان لائے ہین ہم بھی ایمان لائین سن لو وہ خود لونڈین پر نہین جانتے اور یہ لوگ جب (سچے) ایماندارون سے ملتے ہین تو کہتے ہین ہم بھی ایماندار ہین اور جب اکیلے اپنے شیطانون کے ساتھ ہوتے ہین تو کہتے ہین ہم تمہارے ساتھ ہین (اجی) ہم تو دل لگی کرتے ہین اللہ جل شانہ اُن سے دل لگی کرتا ہے اور اُن کو شرارت مین بھٹکتے ہوئے چھوڑ دیتا ہے یہی ہین وہ لوگ جنھون نے راہ کے بدلے گمراہی مول لی تو نہ اُن کو اس سوداگری مین کچھہ نفع ہوا نہ اُنھون نے راہ پائی۔
۵	النساء ۴	۹	أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ آمَنُوا	(اے پیمبر) کیا تو نے اُن لوگون کو نہین دیکھا جو (منہ سے) کہتے ہین ہم اُس پر ایمان

۱۰ التوبۃ ۷ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ ۚ
۸ و ۹ وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَيَقُوْلُوْنَ
هُوَ اُذُنٌ ۭ قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ
بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۭ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ
اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ
لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ ۚ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَحَقُّ اَنْ
يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا
اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ
نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ۝
يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ
تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ
اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ۝ وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ
لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ۭ قُلْ
اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ۝
لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ۭ
اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَاۗىِٕفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ
طَاۗىِٕفَةًۢ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ۝ اَلْمُنٰفِقُوْنَ
وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ
بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَيَقْبِضُوْنَ
اَيْدِيَهُمْ ۭ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ۭ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ
هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ
الْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ
هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ
مُّقِيْمٌ ۝ كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْٓا اَشَدَّ
مِنْكُمْ قُوَّةً وَّاَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۭ فَاسْتَمْتَعُوْا
بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا
اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ
وَخُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوْٓا ۭ اُولٰۗىِٕكَ
حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ
وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝

اور (اے پیغمبرؐ) ان میں بعضے ایسے ہیں جو زکوٰۃ (کے بانٹنے میں) تجھ پر الزام دھرتے ہیں
اور ان (منافقوں) میں سے بعضے ایسے ہیں جو پیغمبرؐ کی بدی کرتے ہیں
کہتے ہیں وہ تو نرا کان ہے (اے پیغمبرؐ) کہدے کان ہو تو تمہاری بہتری
کا اللہ تعالیٰ پر یقین رکھتا ہے اور مسلمانوں کی بات مان لیتا ہے اور تم میں سے
ایمان دار لوگوں کے لیے وہ رحمت ہے اور جو لوگ اللہ تعالیٰ کے پیغمبرؐ کو ستاتے ہیں
ان کو تکلیف کا عذاب ہوگا (مسلمانو) یہ لوگ تم کو راضی کرنے کے
لیے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں اور اگر ان میں ایمان ہوتا تو اللہ تعالیٰ اور اس
کے رسولؐ کو راضی کرنا زیادہ ضرور تھا کیا ان لوگوں کو یہ معلوم نہیں
کہ جو اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول سے بیر کرے اس کے لیے دوزخ کی آگ (تیار)
ہے ہمیشہ اس میں رہے گا یہ بڑی رسوائی ہے منافق یہ ڈرتے ہیں
(ایسا نہ ہو کہیں) مسلمانوں پر ایسی کوئی سورت اترے جو ان کے دل کی
بات مسلمانوں کو بتلا دے کہدے اچھا ہنسو جس سے تم ڈرتے ہو خدا اس
کو ضرور کھولے گا اور (اے پیغمبرؐ) اگر تو ان (منافقوں) سے پوچھے
(یہ کیا باتیں ہیں) تو کہیں گے ہم تو یونہی گپ شپ کرتے تھے اور دل لگی کہدے
کیا تم اللہ تعالیٰ اور اس کی آیتوں اور اس کے رسول سے ہنسی ٹھٹھا لگاتے ہو
بہانے مت کرو (باتیں نہ بناؤ) تم ایمان لاکر پھر کافر ہو گئے اگر ہم
میں سے بعضوں کے قصور معاف بھی کر دیں تو بعضوں کو ان کے قصور
وار ہونے کی وجہ سے سزا دیں گے منافق مرد اور منافق عورتیں
سب ایک دوسرے کے چٹے بٹے کہتے ہیں بری بات (کفر اور گناہ) کرو اور
اچھے کام نہ کرو اور مٹھیاں بند کر لیتے ہیں یہ لوگ اللہ کو بھول گئے اللہ
تعالیٰ نے بھی ان پر فضل کرنا چھوڑ دیا بیشک منافق وہی شریر لوگ ہیں
اللہ تعالیٰ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں
کے لیے دوزخ کی آگ کا وعدہ فرمایا ہے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے
یہ (آگ) انکو بس کرتی ہے اور اللہ تعالیٰ نے ان پر لعنت بھی کی اور انکے لیے وہ عذاب
ہے جو ٹلنے والا نہیں (منافقو تم) ان لوگوں کی طرح ہو جو تم سے پہلے
گذر گئے وہ زور میں تم سے زیادہ تھے اور مال اور اولاد (بھی) تم سے زیادہ
رکھتے تھے وہ اپنے حصہ کے موافق مزے اٹھا چکے تم نے بھی اپنے حصہ کا مزہ
اٹھایا جیسے تم سے پہلے لوگوں نے اپنے حصہ کا مزہ اٹھایا اور جیسے
انہوں نے گپ شپ کی تمنے بھی گپ شپ کی یہی وہ لوگ ہیں جنکا
کیا کرایا دنیا اور آخرت (دونوں) میں اکارت ہوا اور یہی وہ لوگ ہیں
جو نقصان میں پڑ گئے۔

			فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْٓا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ وَاِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْٓا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ۝ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَاۗءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۡ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَاۗءِ وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَاۗءِ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ۝	اگر اللہ تعالے نے تم کو فتح دی (اور لوٹ کا مال ملا) تو کہتے ہین کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے اور جو (کہین) کافرونکی قسمت کھل گئی (انکو کچھ فتح ہو گئی) تو (کافرونسے جاکر یون) کہتے ہین کیا ہم نے تم کو گھیر نہین لیا تھا اور مسلمانونسے نہین بچایا تھا تو (مسلمانو) اللہ تعالہ تم مین (اور منافقونمین) قیامت کے دن فیصلہ کر دیگا اور اللہ تعالہ ہرگز کافرونکو مسلمانونپر غالب نہین کرنیکا منافق سمجھتے ہین کہ وہ) اللہ تعالہ کو فریب دیتے ہین اور (یہ نہین جانتے کہ) اللہ تعالہ انکو فریب دے رہا ہے اور جب نماز کے لیئے کھڑے ہوتے ہین تو الکساتے ہوئے لوگونکو دکھاتے ہین اور اللہ تعالے کی یاد نہین کرتے مگر تھوڑے کفر اور ایمان کے بیچ مین ادہر (ڈانوان ڈول ہین) نہ (پورے) ادہر (مسلمان) نہ (پورے) اُدہر (کافر) اور اللہ تعالہ جس کو گمراہ کرے اُسکے لیئے تو کوئی راہ نہین نکال سکتا (جس سے وہ حق پر پہنچ جائے)۔
۵	النساء	۲۱	اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰۗىِٕكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝	بیشک منافق دوزخ کے سب سے نیچے کے درجے مین رہین گے اور کوئی اُن کا مددگار (وہان) تو نہ پائے گا مگر جن لوگون نے توبہ کی اور اپنی نیتین درست کر لیا اور اللہ تعالہ کو مضبوط تھاما (یعنے اللہ تعالہ پر بھروسا کیا) اور خالص خدا کیلیے عمل کیا (نہ ریا اور دکھانے کو) تو یہ لوگ (سچے) مسلمانونکے ساتھ (بہشت مین) ہونگے اور اللہ تعالہ مسلمانونکو بڑا ثواب دینے والا ہے۔
۶	المائدہ	۸	فَتَرَى الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا دَاۗىِٕرَةٌ ۭ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰي مَآ اَسَرُّوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ۝ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَاۗءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ۭ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ۝	جن لوگون کے دلونمین (کفر اور نفاق کی) بیماری ہے تو دیکھتا ہے کہ وہ اُن مین دوڑے جاتے ہین کہتے ہین ہم کو ڈر ہے ہمپر گردش نہ آجائے سو اب کوئی دن مین اللہ (مسلمانون کو) فتح دیتا ہے یا اور کوئی کام اپنی طرف سے (کرتا ہے) اُسوقت اپنے جی کی چھپائی ہوئی بات پر پچتائینگے اور مسلمان (مسلمانون سے) کہینگے کیا یہ وہی لوگ ہین جو بڑے زور سے قسمین کہاتے تھے کہ وہ تمہارے ساتھ ہین اُن کے سب کام (جو اچھے بھی کیے تھے) اکارت ہوئے اور نقصان مین آگئے
۱۰	الانفال	۷	اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَاۗءِ دِيْنُهُمْ ۭ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَي اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝	جب منافق اور جن کے دل مین (شرک کی) بیماری تھی کہنے لگے ان مسلمانون کو اُنکے دین نے دھوکا دیا اور جو کوئی اللہ تعالہ پر بھروسا کرے تو اللہ تعالہ تو زبردست حکمت والا ہے۔
〃	التوبۃ	۷	فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ۝	تو اے پیغمبر اُنکے مال اور اولاد (کی کثرت) پر تعجب نہ کر اللہ تعالہ اور کچھ نہین یہی چاہتا ہے کہ انکو دنیا کی زندگی مین اُن چیزونکا عذاب لگاوے اور انکی جانین نکلتے وقت وہ کافر رہین۔
〃	〃	〃	وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ۝	اور (یہ منافق) اللہ تعالہ کی قسمین کہاتے ہین کہ بیشک وہ تم ہی مین کے ہین حالانکہ وہ تم مین کے نہین (مسلمان نہین ہین) بلکہ وہ ڈرپوک لوگ ہین۔

يَسْتَبْشِرُونَ ۝ وَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم
مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا إِلَىٰ رِجْسِهِمْ وَمَاتُوا
وَهُمْ كَافِرُونَ ۝ أَوَلَا يَرَوْنَ أَنَّهُمْ يُفْتَنُونَ
فِي كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوبُونَ
وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُونَ ۝ وَإِذَا مَا أُنزِلَتْ
سُورَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ هَلْ يَرَاكُم
مِّنْ أَحَدٍ ثُمَّ انصَرَفُوا ۚ صَرَفَ اللَّهُ قُلُوبَهُم
بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُونَ ۝

۲۱ الاحزاب ۱۲ ۲ وَإِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم
مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا غُرُورًا ۝
وَإِذْ قَالَت طَّائِفَةٌ مِّنْهُمْ يَا أَهْلَ يَثْرِبَ
لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوا ۚ وَيَسْتَأْذِنُ
فَرِيقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُولُونَ إِنَّ بُيُوتَنَا
عَوْرَةٌ ۖ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۖ إِن يُرِيدُونَ
إِلَّا فِرَارًا ۝ وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِم مِّنْ أَقْطَارِهَا
ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَآتَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوا
بِهَا إِلَّا يَسِيرًا ۝ وَلَقَدْ كَانُوا عَاهَدُوا اللَّهَ
مِن قَبْلُ لَا يُوَلُّونَ الْأَدْبَارَ ۚ وَكَانَ
عَهْدُ اللَّهِ مَسْئُولًا ۝

" " فَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الْمُعَوِّقِينَ مِنكُمْ وَالْقَائِلِينَ
لِإِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ إِلَيْنَا ۖ وَلَا يَأْتُونَ
الْبَأْسَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ أَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۖ
فَإِذَا جَاءَ الْخَوْفُ رَأَيْتَهُمْ يَنظُرُونَ
إِلَيْكَ تَدُورُ أَعْيُنُهُمْ كَالَّذِي يُغْشَىٰ عَلَيْهِ
مِنَ الْمَوْتِ ۖ فَإِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوكُم
بِأَلْسِنَةٍ حِدَادٍ أَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ۚ أُولَٰئِكَ
لَمْ يُؤْمِنُوا فَأَحْبَطَ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ ۚ وَ
كَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۝ يَحْسَبُونَ
الْأَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوا ۖ وَإِن يَأْتِ
الْأَحْزَابُ يَوَدُّوا لَوْ أَنَّهُم بَادُونَ فِي
الْأَعْرَابِ يَسْأَلُونَ عَنْ أَنبَائِكُمْ ۚ

خوشی مناتے ہین اور جن لوگون کے دل مین (نفاق اور کفر کی) بیماری ہے اُن کی گندگی پر اور گندگی بڑھادی اور وہ کفر پر ہی مرے کیا یہ منافق یہ بھی نہین دیکھتے کہ وہ ہر سال ایک دو بار بلا مین پڑجاتے ہین پھر بھی توبہ نہین کرتے اور نہ اُن کو نصیحت ہوتی ہے اور جب کوئی سورت اترتی ہے تو یہ منافق ایک دوسرے کو تکنے لگتے ہین پھر یہ کہکر (دیکھو) تم کو کوئی دیکھتا تو نہین چلدیتے ہین اور اللہ تعالے نے اُن کے دلون کو پھیر دیا ہے کیونکہ وہ بے سمجھ لوگ ہین۔

اور جب منافق اور جن کے دلون مین (کفر اور شک کا) روگ تھا (یون) کہنے لگے اللہ اور اُسکے رسول نے جو ہم سے (اسلام کے غلبہ کا) وعدہ کیا وہ تو نرا دھوکا ہی نکلا اور جب منافقون کا ایک گروہ کہنے لگا مدینے والو اب تم (دشمنون کے مقابل) تھم نہین سکتے تو لوٹ چلو اور اُنمین کا ایک گروہ پیغمبر سے رخصت (گھر جانے کی) اجازت مانگنے لگا وہ کہنے لگے ہمارے گھر کھلے پڑے ہین حالانکہ اُنکے گھر کھلے (بے آڑ) نہ تھے اُنکی تو غرض یہ تھی بس (کسیطرح) بھاگ جائین اور اگر کافرون کی فوجین شہر کے کنارون سے اُنپر گھس پڑین اور وہ اُنسے فساد کرنے کو کہین تو ضرور اُنکے شریک ہوجائین اور اپنے گھرونمین نہ ٹھہرین مگر تھوڑی دیر اور یہ منافق اس سے پہلے اللہ تعالے سے عہد کرچکے تھے کہ ہم (کافرونکے مقابلہ سے) پیٹھ نہین موڑینگے اور اللہ تعالے سے جو عہد اُنھون نے کیا تھا اُسکی پوچھ ہوگی۔

(مسلمانو) تم مین سے جو (منافق لوگونکو جہاد مین شریک ہونے سے) روکتے ہین اللہ اُنکو (خوب) جانتا ہے اور ان لوگونکو (بھی) جو اپنے بھائی بندونسے کہتے ہین (مسلمانونکا ساتھ چھوڑکر) ہمارے پاس چلے آؤ اور لڑائی مین بھی شریک نہین ہوتے مگر کم تمہاری مدد مین بخیلی کرتے ہین پھر جب ڈر کا وقت آتا ہے تو تو دیکھتا ہے وہ تجھکو اس طرح تکتے ہین اُنکی آنکھین (چاروںطرف) گھوم رہی ہین جیسے اس شخص کی جسپر موت کی بیہوشی آلگی پھر جب ڈر جاتا رہتا ہے تو (بڑی لمبی چلتی زبانونسے تمہارا مقابلہ کرتے ہین (لوٹ کے) مال پر مرے جاتے ہین ان لوگونمین ایمان نہین تو اللہ تعالے نے اُنکے نیک کام (اگرچہ ہون ہی) اکارت کر اور اللہ تعالے پر یہ (اکارت کردینا) آسان ہے یہ (ابھی تک یون) سمجھ رہے ہین کہ (کافرونکے) لشکر بھاگے نہین اور اگر وہ پھر آموجود ہون تو یہ آرزو کرین گے کاش وہ گاؤنمین گنوارون کے ساتھ ہوتے حال پوچھتے رہتے (کہ مسلمانون پر کیا گذری

۱۰	التوبۃ ۹	۱۰	يَحْلِفُونَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوا ۚ وَلَقَدْ قَالُوا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوا بِمَا لَمْ يَنَالُوا ۚ وَمَا نَقَمُوا إِلَّا أَنْ أَغْنَاهُمُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ مِنْ فَضْلِهِ ۚ فَإِنْ يَتُوبُوا يَكُ خَيْرًا لَهُمْ ۚ وَإِنْ يَتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا أَلِيمًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِي الْأَرْضِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝ وَمِنْهُمْ مَنْ عَاهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ آتَانَا مِنْ فَضْلِهِ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُونَنَّ مِنَ الصَّالِحِينَ ۝ فَلَمَّا آتَاهُمْ مِنْ فَضْلِهِ بَخِلُوا بِهِ وَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُعْرِضُونَ ۝ فَأَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِي قُلُوبِهِمْ إِلَىٰ يَوْمِ يَلْقَوْنَهُ بِمَا أَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوهُ وَبِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ۝ أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ وَأَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ۝ الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُونَ مِنْهُمْ ۙ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۚ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۚ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ ۚ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ۝
۱۰	التوبۃ ۹	۱۱	وَلَا تُصَلِّ عَلَىٰ أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَىٰ قَبْرِهِ ۚ إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ وَمَاتُوا وَهُمْ فَاسِقُونَ ۝ وَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَأَوْلَادُهُمْ ۚ إِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ أَنْ يُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ ۝
۱۱	″	۱۶	وَإِذَا مَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ فَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ أَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهِ إِيمَانًا ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَزَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَهُمْ

(یہ منافق) اللہ تعالیٰ کی قسمین کہاتے ہین کہ ہمنے یہ بات نہین کہی حالانکہ بلاشک وہ کفر کی بات کہہ چکے اور اسلام لانے کے بعد پھر وہ کافر بن گئے اور ایسی بات چاہی جس کو نہ کر سکے اور یہ لوگ بگڑے کیون اسی پر نا اور تو کوئی بات نہین کہ اللہ تعالیٰ اور اُسکے رسول نے اپنی مہربانی سے انکو مالدار بنا دیا تو (اب یہی) اگر یہ لوگ توبہ کرلین تو اُن کے حق مین بہتر ہوگا اور اگر نہ مانین تو اللہ تعالیٰ انکو دنیا اور آخرت (دونو) مین تکلیف کا عذاب دیگا اور (ساری) زمین پر اُنکا کوئی حمایتی اور مددگار نہ ہوگا اور ان (منافقون) مین بعضے ایسے لوگ ہین جنہون نے اللہ تعالیٰ سے عہد کیا اگر وہ اپنے فضل سے ہم کو دے تو ہم ضرور خیرات کرینگے اور ضرور نیک ہوکر رہین گے پھر جب اللہ تعالیٰ نے اُنکو اپنے فضل سے (روپیہ پیسہ) دیا تو لگے اُس مین بخیلی کرنے اور (اقرار سے) پھر گئے اور اُنہون نے (اپنے عہد کا) خیال تک کیا آخر انجام اسکا یہ ہوا کہ اُسدن تک جب وہ خدا سے ملینگے اللہ تعالیٰ نے اُنکے دلونمین نفاق جما دیا اسلیئے کہ اُنہون نے اللہ سے جو وعدہ کیا تھا اُسکے خلاف کیا اور اسلیئے (بھی) کہ وہ جھوٹ بولتے ہین کیا اُنکو (یہ بھی) معلوم نہین کہ اللہ تعالیٰ اُنکے بھید اُنکی کانا پھوسی (سب) جانتا ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ غیب کی باتون سے بھی خوب واقف ہے جو دل کھولکر خیرات کرنے والے مسلمانونپر اور جو (بیچارے) محنت مزدوری کے سوا کچھ مقدور نہین رکھتے اُنکی خیرات پر آنکھ مارتے ہین (عیب لگاتے ہین) پھر اُن (سب) پر ٹھٹھے مارتے ہین اللہ تعالیٰ نے بھی) اس ٹھٹھے کا اُن کو بدلہ دیا اور اُنکے لیے تکلیف کا عذاب (تیار) ہے تو اُنکے لیے (خدا سے) بخشش مانگے یا نہ مانگے اگر ستر بار (بھی) اُنکے لیے بخشش مانگے تب بھی اللہ تعالیٰ ہرگز اُنکو بخشنے والا نہین یہ اسلیئے کہ اُنہون نے اللہ تعالیٰ اور اُسکے رسول کو نہ مانا اور اللہ تعالیٰ شریر لوگونکو راہ پر نہین لگاتا۔

اور (اے پیغمبر) ان (منافقون) مین سے اگر کوئی مرجائے تو اُس (کے جنازے) پر کبھی نماز نہ پڑھ اور نہ اُس کی قبر پر کھڑا ہو کیونکہ اُن لوگون نے اللہ تعالیٰ اور اُسکے رسول کو نہ مانا اور مرے (بھی تو) نافرمانی کی حالت مین اور اُنکے مال اور اولاد (بہت دیکھ کر اُن) پر تعجب نہ کر اللہ تعالیٰ اور کچھ نہین یہ چاہتا ہے کہ دنیا مین ان چیزونکا عذاب اُنکو لگا دے اور جب اُنکی جان نکلے تو کفر ہی کی حالت مین نکلے۔

اور جب کوئی سورت اترتی ہے تو ان (منافقون) مین سے بعضے یون کہتے ہین تم مین سے کس کے ایمان کو اس سورت نے بڑھا دیا بات یہ ہے کہ جو ایمان والے ہین اُنہی کے ایمان کو اس سورت نے بڑھا دیا اور وہی

أَنفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْأَمَانِيُّ حَتَّىٰ جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ وَغَرَّكُم بِاللَّهِ الْغَرُورُ ۝ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنكُمْ فِدْيَةٌ وَلَا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ مَأْوَاكُمُ النَّارُ ۖ هِيَ مَوْلَاكُمْ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝

بلا میں ڈالا اور تم تو انتظار کرتے رہتے تھے (دل سے ہمارے خیر خواہ نہ تھے) اور (خدا اور پیغمبر کی طرف سے) تم کو شک ہی رہا اور (واہی تباہی) امیدوں (آرزوؤں) نے تم کو دھوکے میں ڈال کر رکھا یہانتک کہ اللہ کا حکم آن پہونچا (تم خود مر گئے) اور شیطان (نے) تم کو (نہ چھوڑانے کے باب میں) فریب ہی دیتا رہا تو آج کے دن نہ تم سے چھوڑائی میں کچھ لیا جائے گا (فدیہ وغیرہ منظور ہوگا) اور نہ (دوسرے) کافروں سے تم (سب) کا ٹھکانا دوزخ ہے وہی تمہاری رفیق ہے اور کیا برا ٹھکانا ہے۔

۲۸ المجادلة ۵۸ ۲ وَإِذَا جَاءُوكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللَّهُ وَيَقُولُونَ فِي أَنفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللَّهُ بِمَا نَقُولُ ۚ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ يَصْلَوْنَهَا ۖ فَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝

اور جب تیرے پاس آتے ہیں تو (زبان دبا کر) اس طرح سے سلام کرتے ہیں جس طرح اللہ نے تجھ پر سلام نہیں بھیجا اور اپنے دل میں کیا کہتے ہیں (اگر یہ سچے پیغمبر ہیں تو اللہ ہماری بات پر (سلام کہنے پر) ہمکو سزا کیوں نہیں دیتا اُنکی (سزا کے لیے) دوزخ بس کرتی ہے اسی میں گھسیں گے وہ برا ٹھکانا ہے۔

" الحشر ۵۹ ۲ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَافَقُوا يَقُولُونَ لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَئِنْ أُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيعُ فِيكُمْ أَحَدًا أَبَدًا وَإِنْ قُوتِلْتُمْ لَنَنصُرَنَّكُمْ ۖ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝ لَئِنْ أُخْرِجُوا لَا يَخْرُجُونَ مَعَهُمْ ۖ وَلَئِنْ قُوتِلُوا لَا يَنصُرُونَهُمْ ۖ وَلَئِن نَّصَرُوهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنصَرُونَ ۝ لَأَنتُمْ أَشَدُّ رَهْبَةً فِي صُدُورِهِم مِّنَ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُونَ ۝ لَا يُقَاتِلُونَكُمْ جَمِيعًا إِلَّا فِي قُرًى مُّحَصَّنَةٍ أَوْ مِن وَرَاءِ جُدُرٍ ۚ بَأْسُهُم بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ ۚ تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ شَتَّىٰ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُونَ ۝

اے پیغمبر کیا تو نے منافقوں پر نظر نہیں ڈالی وہ اپنے بھائیوں اہل کتاب کے کافروں سے کہتے ہیں اگر تم کہیں (اپنے ملک سے) نکالے گئے تو ہم بھی ضرور تمہارے ساتھ نکل کھڑے ہونگے اور تمہارے باب میں تو ہم کبھی کسی کی بات ماننے والے نہیں اور اگر کوئی تم سے لڑا تو ہم ضرور تمہاری مدد کرینگے اور اللہ تعالیٰ گواہ ہے کہ یہ لوگ جھوٹے ہیں اگر اہل کتاب کہیں نکالے جائینگے تو منافق انکے ساتھ (کبھی) نہیں نکلیں گے اور اگر (مسلمانوں کی) اُنسے لڑائی ہوگی تو منافق (کبھی) انکی مدد نہیں کرینگے اور جو مدد (بھی) کی تو کر کام کی) پیٹھ موڑ کر بھاگتے نظر آئیں گے پھر کوئی انکی کمک بھی نہیں کریگا (مسلمانو منافق تو ایسے بے ایمان ہیں کہ) انکے دلوں پر اللہ تعالیٰ سے زیادہ تمہاری دہاک ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ وہ ناسمجھ لوگ ہیں یہودی اور منافق ملکر (بھی) تم سے نہیں لڑ سکتے مگر ان محفوظ بستیوں یا دیواروں کی آڑ میں وہ آپس میں (کٹے مرتے ہیں) خوب لڑتے ہیں تو خیال کرتا ہے وہ ایک دل ہیں حالانکہ انکے دل پھوٹ رہے ہیں کیونکہ ان لوگوں کو عقل نہیں۔

۲۸ المنفقون ۶۳ ۱ إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ قَالُوا نَشْهَدُ إِنَّكَ لَرَسُولُ اللَّهِ ۘ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّكَ لَرَسُولُهُ ۘ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَكَاذِبُونَ ۝ اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ ۚ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا فَطُبِعَ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ ۝ وَإِذَا

(اے پیغمبر) منافق جب تیرے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں ہم تو (دل سے) اسبات کی گواہی دیتے ہیں کہ تو بیشک اللہ کا پیغمبر ہے اور اللہ جانتا ہے کہ تو بیشک اسکا پیغمبر ہے اور اللہ تعالیٰ گواہ ہے کہ منافق بیشک جھوٹے ہیں ان لوگوں نے اپنی (جھوٹی) قسموں کو ڈھال بنا لیا ہے اور (اسکی آڑ میں لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکتے رہتے ہیں بیشک وہ بہت بری کام کر رہے ہیں یہ (ایسے برے کام) اسوجہ سے (کرتے ہیں) کہ وہ (مسلمانوں کو دکھانے کو) ایمان لائے پر (دل میں) کافر رہے تو انکے دلوں پر مہر کر دی گئی اب وہ (اچھی بات ایمان اور اخلاص کی) سمجھنے والے نہیں اور (اے پیغمبر) جب تو

			وَلَوْ كَانُوا فِيكُمْ مَا قَاتَلُوا إِلَّا قَلِيلًا ۝
۲۱	الاحزاب ۳۳	۳	وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ إِنْ شَاءَ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۚ
۲۲	〃	۸	لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَالْمُرْجِفُونَ فِي الْمَدِينَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُونَكَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا ۝ مَلْعُونِينَ ۖ أَيْنَمَا ثُقِفُوا أُخِذُوا وَقُتِّلُوا تَقْتِيلًا ۝ سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۖ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۝
۲۶	محمد ۴۷	۳	وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُورَةٌ ۚ فَإِذَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ مُحْكَمَةٌ وَذُكِرَ فِيهَا الْقِتَالُ ۙ رَأَيْتَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۖ فَأَوْلَىٰ لَهُمْ ۝ طَاعَةٌ وَقَوْلٌ مَعْرُوفٌ ۚ فَإِذَا عَزَمَ الْأَمْرُ ۚ فَلَوْ صَدَقُوا اللَّهَ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ ۝ فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَأَصَمَّهُمْ وَأَعْمَىٰ أَبْصَارَهُمْ ۝
〃	〃	۴	أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ أَنْ لَنْ يُخْرِجَ اللَّهُ أَضْغَانَهُمْ ۝ وَلَوْ نَشَاءُ لَأَرَيْنَاكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيمَاهُمْ ۚ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِي لَحْنِ الْقَوْلِ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَعْمَالَكُمْ ۝
۲۷	الحدید ۵۷	۲	يَوْمَ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ لِلَّذِينَ آمَنُوا انْظُرُونَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُورِكُمْ قِيلَ ارْجِعُوا وَرَاءَكُمْ فَالْتَمِسُوا نُورًا ۚ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُورٍ لَهُ بَابٌ ۚ بَاطِنُهُ فِيهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهُ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ۝ يُنَادُونَهُمْ أَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ ۖ قَالُوا بَلَىٰ وَلَٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ

اور جو تمہارے ساتھ ہی رہین (اور لڑائی نہین جاتے) تب بھی لڑنے کو نہین مگر تھوڑا
اور منافقونکو چاہیے کہ سزا دے چاہے (جب وہ توبہ کرین) اُنکو معاف کردے
اگر یہ منافق اور جنکے دلونمین کھوٹ ہے اور جھوٹی خبرین مدینے مین
اڑانے والے (بدمعاش اپنی حرکتونسے) باز نہ آئینگے تو ہم تجھ کو
(اے پیغمبر ص) اُنکے پیچھے لگا دینگے پھر وہ مدینے مین تیرے پاس تھوڑے
بھی نہ پائینگے مگر چند روز (ہر طرف سے) اُنپر پھٹکار برسے گی جہان ملینگے
پکڑ لیے جائینگے اور مار کر ٹکڑے کر دیے جائینگے جو لوگ پہلے گذر
چکے ہین ان مین بھی خدا کی چال یہی رہی ہے اور خدا کی چال کو
تو بدلتا ہوا نہ پائے گا۔
اور جو لوگ (سچے) ایماندار ہین وہ کہتے ہین کاش (جہاد کے بارہ مین)
کوئی سورت اترتی پھر جب کوئی پکی سورت (جو منسوخ نہ ہو) اُتر چکے
اور اُسمین جہاد کا حکم ہوتا ہے تو (اے پیغمبر ص) جن لوگونکے دلونمین
(نفاق کی) بیماری ہے وہ تجھ کو ایسا تکنے لگتے ہین جیسے کوئی بیہوشی
مین مرتے وقت تکتا ہے سخت افسوس ہے اُنپر (اُنکو پیغمبر ص کی) اطاعت
کرنا تھی اور اچھی بات کہنا اور جب جہاد فرض ہوا اُسوقت اگر
(خدا کے ساتھ) سچے رہتے تو اُنکے حق مین بہتر ہوتا تو (اے منافقو)
اگر تم (پیغمبر ع کا کہنا) نہ مانو تو تم سے یہی توقع ہے کہ تم (جاہلیت
کے زمانہ کی طرح پھر) ملک مین دھند مچاؤ گے اور ناطے توڑو گے یہی
وہ لوگ ہین جنپر اللہ تعالے نے لعنت کی ہے اور اُنکو بہرا کر دیا ہے
اور اُنکی آنکھونکو اندھا بنا دیا ہے۔
کیا جن لوگونکے دل مین (نفاق کی) بیماری ہے وہ یہ سمجھتے ہین کہ اللہ تعالے اُنکے
کینونکو کبھی نہین کھولیگا اور (اے پیغمبر ص) اگر ہم چاہتے تو ان (منافقون)
کو (اچھی طرح کھولکر) تجھ کو دکھلا دیتے تو اُنکی نشانی سے اُنکو پہچان لیتا اور
تو اُنکو (اُنکی) بات کی ڈھنگ سے ضرور پہچان لیگا اور اللہ تعالے کو تمہارے کام معلوم ہین
جسدن منافق مرد اور منافق عورتین ایماندارونسے کہینگے (ذرا ٹھہرو)
ہمکو آنے دو ہم بھی تمہاری روشنی سے سلگا لین اُنسے کہا جائے گا پیچھے
لوٹ جاؤ (یعنے دنیا مین پھر جاؤ) وہان روشنی ڈھونڈھ لو پھر اسکے بعد ایماندار
اور منافقونکے بیچمین ایک دیوار کی آڑ کر دیجائیگی اس مین ایک دروازہ ہوگا
اسکے اندر کی طرف تو رحمت (بہشت) ہوگی اور اسکے اوپر (جدہر منافق
ہونگے) باہر کی طرف (اسکا) عذاب (جہنم) ہوگا منافق ایماندارونسے
پکار پکار کہینگے کیا (دنیا مین بھائی) ہم تمہارے ساتھ نہ تھے وہ کہینگے البتہ تھے تو سہی مگر تمنے

			ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ۝ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّ لٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ۝	عذاب کر اللہ تعالیٰ فرمائے گا تم سب کو دونا عذاب ہوگا مگر تم نہیں جانتے اور اگلی امت پچھلی سے کہے گی تم کچھ ہم سے اچھے نہیں رہے اب اپنے کیئے کے بدل عذاب کا مزہ چکھو۔
۸	الاعراف	۵	لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ۝	انکے لیئے آگ کا بچھونا ہوگا اور اوپر سے آگ کے لحاف (اوڑھینگے) اور ہم ظالموں کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں۔
〃	〃	۶	وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَاۗءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۭ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَي الْكٰفِرِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَاۗءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ	اور دوزخی جنتیوں کو پکاریں گے (اور کہیں گے) تھوڑا پانی ہم پر ڈالو یا جو خدا نے تمکو کھانے کو دیا ہے وہ کہیں گے اللہ نے تو جنت کا کھانا پانی کافروں پر حرام کر دیا ہے جنہوں نے اپنے دین کو ہنسی اور کھیل بنا رکھا تھا اور دنیا کی زندگی نے انکو فریب دیا تھا ہم بھی آج انکو بھول جائینگے جیسے وہ اس دن کا (یعنے قیامت کا) آنا بھول گئے اور ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے۔
۹	〃	۲۲	وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۡ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ۝	اور ہمنے دوزخ کے لیئے بہت سے جن اور آدمی پیدا کیئے ہین انکے دل ایسے ہین جن سے نہین سمجھتے اور انکی آنکھین ایسی ہین جن سے (ہدایت کا رستہ) نہین دیکھتے اور انکے کان ایسے ہین جن سے (حق بات) نہین سنتے یہ لوگ چارپائے جانورون کی طرح ہین بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہین یہی لوگ غفلت مین پڑے ہوئے ہین۔
〃	الانفال	۲	ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ ۝	اب یہ (عذاب) تو چکھو اور (جان لو کہ آخرت مین) کافرونکو دوزخ کا عذاب ہونیوالا ہے۔
〃	〃	۴	وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ۝	اور جو کافر ہین وہ (قیامت کو دن) دوزخ کی طرف ہانکے جائینگے۔
۱۰	التوبۃ	۱۱	قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ۭ	کہدے دوزخ کی آگ کی گرمی اس سے (کہین) زیادہ سخت ہے۔
۱۲	ھود	۱۰	وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَــَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۝	اور تیرے مالک کا فرمانا پورا ہوا کہ مین دوزخ کو جنون اور آدمیون سب سے ضرور بھر دونگا۔
۱۳	ابراھیم	۳	وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۝ مِّنْ وَّرَاۗىِٕهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّاۗءٍ صَدِيْدٍ ۝ يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ۭ وَمِنْ وَّرَاۗىِٕهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ۝	اور (ایسا ہوا کہ) ہر ایک کہنہ والا ضدی تباہ ہوا (اور آخرت مین) اسکے سامنے جہنم ہے اور (وہان) پیپ کا پانی اسکو پلایا جاویگا جسکے لیکر اسکو پیئے گا اور (پھر بھی) گلے سے اتارنا مشکل ہوگا اور (وہ سختی ہوگی گویا) ہر طرف سے موت اسپر چلی آرہی ہے حالانکہ وہ مر نہیں سکتا اور (اس عذاب کے سوا) اسکے آگے (یا پیچھے) ایک اور سخت عذاب ہے۔
۱۴	الحجر	۳	وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ ۭ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ۝	اور ان سب لوگون کے لیئے (جو تیری راہ چلین گے) جہنم کا وعدہ ہے اسکے سات دروازے ہین (یعنے سات طبقے) ہر دروازے کے لیئے ایک فرقہ بٹا ہوا ہے۔

رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ۚ وَاِنْ
يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ۚ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ
مُّسَنَّدَةٌ ۚ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ۚ هُمُ
الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ۚ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى
يُؤْفَكُوْنَ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ
رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ
يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۝ سَوَآءٌ
عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۚ
لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ
الْفٰسِقِيْنَ ۝ هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا
عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ۚ
وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ
الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝ يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ
رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا
الْاَذَلَّ ۚ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ
وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

تو ان منافقونکو دیکھتا ہی تو انکی ڈیل ڈول تجھکو بھلے لگتے ہین اور وہ کوئی
بات کرین تو تو انکی بات (اچھی طرح) سنتا ہے وہ (آدمی نہین ہین بلکہ) یا
ہین (دہنیان تائین) جو ٹیکا لگاکر رکہی جائین جہان زور کی کوئی آواز
ہوئی وہ سمجھتے ہین ہم ہی للکارے گئے (اے پیغمبر) بڑے دشمن (تیرے) یہی لوگ
ہین انسے بچا رہ انپر خدا کی مار کدہر بہکے جا رہے ہین اور جب ان (منافقون)
سے کہا جاتا ہی آؤ (پیغمبر کے پاس چلو) اللہ کا پیغمبر تمہارے لیے بخشش کی دعا
کریگا تو اپنے سر پہیر لیتے ہین (جیسے انکو کچہ پرواہ نہین ہی) اور (اے پیغمبر)
تو دیکہتا ہے وہ غرور سے منہ پہیر لیتے ہین (اے پیغمبر) تو انکے لیے بخشش
کی دعا کرے یا نہ کرے دونو انکے واسطے برابر ہین اللہ تعالیٰ کبھی انکو بخشنے
والا نہین کیونکہ اللہ تعالیٰ بدکارونکو راہ پر نہین لاتا ہی (مردود) تو ہین جو
(اپنے لوگون سے) کہتے ہین پیغمبر کے ساتہیون پر (اپنا پیسہ) اس وقت تک
خرچ نہ کرو جب تک وہ تتر بتر نہ ہو جائین ان منافقونکو اتنی سمجہہ نہین کہ
آسمان اور زمین کے خزانے اللہ تعالیٰ ہی کے اختیار مین ہین کہتے ہین اگر ہم
(اس سفر سے) لوٹ کر مدینہ مین گئے تو عزت والا ذلت والے کو ضرور نکال
باہر کریگا حالانکہ عزت اللہ تعالیٰ ہی کی ہی اور اسکے پیغمبر کی اور مسلمانونکی
(وہی غالب ہونگے) مگر منافق (ان باتونکو) نہین جانتے -

النار ونقمها

باب ۳۱ دوزخ اور اسکی تکلیفونکا بیان

۱ البقرة ۳ فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَ
الْحِجَارَةُ ۚ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ۝

تو اُس آگ سے بچو جسکے ایندہن آدمی اور پتہر ہین (بجائے لکڑیونکے آدمی
جلین گے) وہ منکرون کے لیے تیار ہے -

۷ الانعام ۳ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلَى النَّارِ
فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ
بِاٰيٰتِ رَبِّنَا وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝
بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ مِنْ
قَبْلُ ۚ وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا
عَنْهُ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝

اور (اے پیغمبر) اگر تو انکو اسوقت دیکہے جبکہ وہ دوزخ پر ٹہرائے جائینگے
(تو عجب تماشا یا بڑا ہولناک سانحہ دیکہے گا) یہ کہتے ہونگے کاش ہمپر ہم دنیا مین
پہیجدیے جائین اور (اب کی بار) اپنے مالک کی آیتونکو جہٹلائین نہین اور ایماندار
بن جائین (یہ جو آرزو کرینگے وہ بہی ایمان کو سچا سمجہکر سچے دل سے نہین) بلکہ جس
بات کو پہلے وہ چہپاتے تہے وہ انکے سامنے کہل گئی اور اگر (بالفرض) دنیا مین پہر
پہیجدیے جائین تو پہر ویسے ہی کام کرین جن سے منع کیے گئے تہے اور کچہ شک نہین
فرمائے گا تم (سہی) ان امتون کے ساتہ جو تم سے پہلے جن اور آدمیون کی
گذر چکی ہین دوزخ مین جاؤ جب ایک امت دوزخ مین جائیگی تو اپنی بہن پر
لعنت کرے گی یہانتک کہ جب سب کے سب دوزخ مین اکٹہا ہونگے تو انمین کی
پہلی امت اگلی امت کے لیے کہیگی مالک ہمارے انہی لوگونے (یعنے
اگلونے) ہمکو گمراہ کیا تو انکو دوزخ کا

۸ الاعراف ۴ قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ
مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِى النَّارِ ۚ كُلَّمَا دَخَلَتْ
اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ۚ حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوْا
فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ
رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا

تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ۝ طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ
رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ۝ فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ
مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ۝ ثُمَّ
اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ۝ ثُمَّ
اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى الْجَحِيْمِ ۝

جو دوزخ کی تہ مین اوگتا ہی اسکی کلیان ایسی ہین جیسے سانپون کی پھن تو بیشک کافر اُس مین سے کھائین گے اور (اپنے) پیٹ اُس سے بھرین گے پھر اوپر سے کھولتا ہوا پانی ملا کر ان کو (پینے کے لیئے) ملے گا پھر (یہ گرم کھولتا ہوا پانی پیکر) ان کو دوزخ کی طرف لوٹنا ہوگا۔

۲۵ الدخان ۴۴ ۳ اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ۝ طَعَامُ الْاَثِيْمِ ۝
كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ۝ كَغَلْيِ
الْحَمِيْمِ ۝ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ
الْجَحِيْمِ ۝ ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ
عَذَابِ الْحَمِيْمِ ۝ ذُقْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ
الْكَرِيْمُ ۝ اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ۝

بیشک (آخرت مین) تھوہڑ کا درخت بڑے گنہ گار کا (جیسے ابوجہل تھا) کھانا ہی جیسے پگلا تانبا وہ پیٹون مین ایسا کھولیگا جیسے بہت گرم پانی کھولتا ہی (ہم فرشتون سے کہین گے) پکڑو اسکو اور گھسیٹتے ہوئے دوزخ کے بیچا بیچ اسکو لے جاؤ پھر اسکے سر پر جلتے (پہلتے) پانی کا عذاب برساؤ اور اس سے کہتے جاؤ اس عذاب کا مزہ چکھہ تو عزت والا سردار ہے یہی تو وہ (دوزخ) ہے جس مین تم کو شک تھا۔

۲۶ ق ۵۰ ۳ يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ
هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ۝

جسدن ہم دوزخ سے پوچھین گے کیا تو بھر گئی وہ کہے گی کچھ اور بھی ہے۔

۲۷ الرحمن ۵۵ ۲ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ
يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ۝

(انسے کہا جائیگا اب دیکھا) یہی تو وہ جہنم ہی جسکو (دنیا مین) گنہگار جھٹلاتے تھے وہ آمین اور کھولتے پانی مین چکر مارتے رہین گے۔

۲۹ المعارج ۷۰ ۱ اِنَّهَا لَظٰى ۝ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ۝ تَدْعُوْا
مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ۝ وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ۝

دوزخ تو دہک رہی ہی وہ سر کی کھلڑی (دھیڑ دیگی) جو کوئی (دنیا مین حق بات سنکر) پیٹھہ دکھائے اور منہ پھیرے اور پیسہ جمع کرکے رکھہ چھوڑے (زکوۃ نہ دی) اسکو

۷۳ المزمل ۷۳ ۱ اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ۝ وَّطَعَامًا ذَا
غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ۝

کیونکہ ہمارے پاس (انکے پاؤن مین ڈالنے کو) بیڑیان موجود ہین اور (جلانے کو) جہنم اور (کھلانیکو) وہ کھانا جو گلے سے نہ اترے (تھوہڑ غسلین وغیرہ) اور دردناک عذاب

۷۴ المدثر ۷۴ ۱ وَمَا جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۙ وَّمَا
جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ
كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَ
لِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّ
الْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۭ

اور ہمنے دوزخ کے داروغہ فرشتے مقرر کیئے ہین اور ہم نے انیس کی گنتی اسلیئے مقرر کی کہ کافر یہ سنکر) گمراہ ہون (اور) اسلیئے کہ کتاب والون (یہود اور نصاری کو) یقین پیدا ہو اور ایمان والونکا ایمان بڑہے اور کتاب والون اور ایمان دارون کو (قرآن کی سچائی مین) کوئی شبہ نہ رہے اور اسلیئے کہ کافر اور جن کے دل مین (نفاق کی) بیماری ہے وہ یون کہین بھلا اس انیس کی گنتی سے اللہ تعالی کی کیا غرض ہے۔

۳ النبا ۷۸ ۱ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝ لِّلطّٰغِيْنَ
مَاٰبًا ۝ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ۝ لَا يَذُوْقُوْنَ
فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ۝ اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ۝
جَزَآءً وِّفَاقًا ۝ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ
حِسَابًا ۝ وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ۝

بیشک دوزخ (کافرونکو) تاک رہی ہی شریرونکا وہی ٹھکانا ہے اس مین قرنون پڑے رہین گے وہان نہ تو ٹھنڈک کا مزہ چکھین گے اور نہ کھولتے پانی اور پیپ کے سوا ان کو کچھ پینے کو ملے گا یہ انکے اعمال کا پورا بدلہ ہے وہ (دنیا مین آخرت کے) حساب کا ڈر نہین رکھتے تھے اور ہماری آیتونکو خوب جھٹلاتے تھے۔

۱۶	طٰہٰ ۲۰	۳	۱۳ اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ؕ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۝
۱۸	المؤمنون ۲۳	۶	۱۴ تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ۝ اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۝ قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ۝ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ۝ قَالَ اخْسَـُٔوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ۝ اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ۝ اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝ قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ۝ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْـَٔلِ الْعَآدِّيْنَ ۝ قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝
۱۵	الفرقان ۲۵	۲	۱۵ اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا وَّزَفِيْرًا ۝ وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ۝ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ۝ قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّمَصِيْرًا ۝ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ خٰلِدِيْنَ ؕ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْـُٔوْلًا ۝
۲۱	السجدة ۳۲	۲	۱۶ وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۝
۲۳	یٰس ۳۶	۴	۱۷ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝
۲۴	والصّٰفّٰت ۳۷	۲	۱۸ اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ۝ اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ ۝ اِنَّهَا شَجَرَةٌ

بیشک جو کوئی (مرتے وقت) کافر ہکر اپنے مالک کی سامنے حاضر ہوگا اسکے لیئے دوزخ ہے نہ وہان مریگا اور نہ جیئے گا۔

۱۴ انکے منہ کو آگ جھلستی ہوگی اور وہ اس مین (دوزخ مین) بدشکل بنے ہونگے (انسے کہا جائیگا اللہ تعالہ پوچھیگا) کیا میری آیتین تم کو پڑھکر سنائی نہین جاتی تھین پھر تم انکو جھٹلاتے تھے وہ عرض کرین گے مالک ہمارے ہماری کمبختی ہمپر چڑھ بیٹھی (غالب آئی) اور ہم گمراہ لوگ تھے مالک ہمارے ہم کو (اب کی بار) دوزخ سے نکال دے پھر اگر ہم ایسا کرین تو بیشک ہم قصوروار ہین اللہ تعالہ فرمائیگا دور ہو اسی مین پڑے رہو اور مجھ سے بات نکرو (دیکھو) ہمارے بندون مین سے کچھ لوگ (دنیا مین یون) دعا کرتے تھے مالک ہمارے ہم ایمان لائے ہم کو بخشدے اور ہمپر رحم فرما اور تو سب رحم کرنے والون مین بہتر رحم کرنیوالا ہے تمنے ان لوگون کو مسخرہ بنایا تھا یہانتک کہ اس شغل مین میری یاد بھول گئے تھے اور تم انسے ہنستے رہے آجکے دن (دیکھو کیسا ہوا) انکے صبر کا بدلہ مینے انکو یہ دیا کہ وہ اپنی مراد کو پہونچ گئے اللہ تعالہ فرمائے گا بھلا تم زمین مین کتنے برس رہے ہوگے وہ کہین گے (خداوندا) ہم شاید ایک دن یا ایک دن سے بھی کم رہے ہونگے حساب جاننے والون (فرشتون) سے پوچھیے اللہ تعالہ فرمائیگا (اے پیغمبر تو کہہ) تم بیشک تھوڑی ہی رہے اگر تم جانتے ہوتے

۱۵ جب دوزخ انکو ایک دور مقام سے دیکھیگی تو یہ اُس کا جوش اور خروش سنینگے اور جب دوزخ مین مشکین باندہ کر تنگ جگہہ مین ڈالدیے جائینگے تو وہان موت کو یاد کرین گے (فرشتے انسے کہین گے) آج ایک موت کو نہ پکارو بہت سی موتون کو پکارو (اے پیغمبر) کہدے کیا یہ (دوزخ) اچھی ہے یا ہمیشہ رہنے کی بہشت جس کا وعدہ پرہیزگارونکے لیئے کیا گیا ہے وہی انکا بدلہ اور آخری ٹھکانا ہے جو وہ چاہینگے وہان انکو ملیگا ہمیشہ رہین گے (کبھی فنا نہین) یہہ تیرے مالک پہ مانگا ہوا وعدہ ہے۔

۱۶ اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو ہدایت کرتے مگر (روز ازل) جو قول ہم نے فرمایا تھا وہ (ضرور) پورا ہوگا کہ مین دوزخ کو جنون اور آدمیون سے بھر دونگا۔

۱۷ یہ دوزخ وہی ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا آجکے دن اپنے کفر کے بدلے اس مین پڑو۔

۱۸ بھلا یہ مہمانی بہتر ہے یا (کمبخت) تھوہڑ کا درخت ہمنے اس درخت کو کافرون کی آزمایش کے لیئے بنایا ہے وہ ایسا درخت ہے

			وَلَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ۭ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَاۗءَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۘ	اور اگر تو اہل کتاب کو ہر ایک نشانی (معجزہ) بتلائے (یا سارے) جہان کی دلیلون سے سمجھائے) تو بھی وہ تیرا قبلہ نہ لین گے او تو بھی اب اُنکا قبلہ لینے والا نہین اور خود اہل کتاب بھی ایکدوسرے کا قبلہ نہین لیتے اور تجکو جو علم (اسد تعالی کی طرف سے) پہونچا اگر اُس کے بعد تو ان کی خواہشون پر چلے تو تیرا شمار بھی ظالمون مین ہوگا۔
۲	البقرۃ ۱۸		وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۭ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ وَاِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۙ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ وَلِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝	اور ہر ایک دین والے کا ایک قبلہ ہے جدہر وہ منہ کرتا ہے تم (اے مسلمانو) نیکیان کرنین آگے بڑھو تم جہان رہو اللہ تم کو اکٹھا کرے گا بے شک اللہ سب کچھ کر سکتا ہے اور تو جہان سے نکلے (یعنے جہان ہو سفر مین) اپنا منہ مسجد حرام کی طرف کر یہی بات حق ہے تیرے مالک کی طرف سے اور اللہ تعالی تمہارے کامون سے بے خبر نہین ہے (اے پیغمبر ص) تو جہان سے نکلے اپنا منہ مسجد حرام کی طرف کر (مسلمانو) تم جہان ہو (نمازین) اپنا منہ اُس طرف (یعنے مسجد حرام کی طرف) کرو تاکہ لوگونکو تمپر اعتراض کا موقع نہ رہے مگر جو بے انصافی کرتے ہین تو اُنسے مت ڈرو اور مجھ سے ڈرتے رہو اور (دوسری غرض یہ ہے) کہ مین اپنا احسان تمپر پورا کرون اور (تیسری غرض یہ ہے) کہ تم راہ راست پر آجاؤ۔
۲	البقرۃ ۲۲		لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰۗىِٕكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰي حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّاۗىِٕلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَاۗءِ وَالضَّرَّاۗءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝	نیکی یہی نہین کہ (نمازین) اپنا مُنہ پورب کو کرلو یا پچھم کو نیک وہ لوگ ہین جو اللہ تعالی پر ایمان لائے اور پچھلے دن (قیامت پر) اور سب فرشتون پر اور کتاب (یعنے قرآن) پر اور تمام پیغمبرون پر اور اللہ تعالی کی محبت سے اپنا پیسہ ناطہ والون اور یتیمون اور مسکینون اور مسافرون اور مانگنے والونپر اور گردنین چھڑانے مین خرچ کیا اور نماز درستی سے ادا کرتے رہے اور زکوۃ دیتے رہے اور جب (خدا سے یا بندون سے) کوئی اقرار کیا تو اُسکو پورا کیا اور سختی اور تکلیف اور لڑائی مین صبر کیا یہی لوگ (ایمان اور اسلام کے دعوے مین) سچے ہین اور یہی پرہیزگار ہین۔
۸	الاعراف ۳		وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۭ	اور یہ کہ جہان نماز پڑھو اپنے منہ سیدھے کرلو اور نماز کے بعد ہوکر اسکو پکارو۔
〃	〃		يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ	اے بنی آدم ہر مسجد مین جاتے وقت اپنا بناؤ کرلیا کرو

۳۰	الزعت ۷۹	۲	وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى ۝	اور دوزخ دیکھنے والون کے سامنے کھول دی جائے گی۔
″	البلد ۹۰	۱	فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى ۝	تو (اے لوگو) ہمنے تم کو (دوزخ کی) دہکتی آگ سے ڈرا دیا۔
″	الهمزة ۱۰۴	۱	كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۝ الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۝ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۝ فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝	ہرگز ایسا نہین ہوسکتا وہ حطمہ مین ڈالدیا جائے گا اور (اے پیغمبر) تجھکو کیا معلوم حطمہ کیا چیز ہے حطمہ اللہ تعالیٰ کی (بھڑکائی ہوئی) آگ ہے جو (سارے بدن کو کہاکر) دلون تک چڑھ آئے گی وہ آگ انکو گھیرے ہوئے ہے لمبے لمبے ستونون مین بند ہے ہوئے ہین۔

اَلْمَسَاجِدُ وَاسْتِقْبَالُ الْقِبْلَةِ ۳۲

باب ۳۲ مساجد اور قبلہ کا بیان۔

۱	البقرة ۲	۱۴	وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ؕ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۝ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝	اور اُس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو خدا کی مسجدون مین اُسکا نام لینے سے روکے اور اُن کو اجاڑنا چاہے یہ لوگ خود مسجدون مین نہ آنے پائین گے مگر ڈرتے ڈرتے وہ دنیا مین ذلیل ہونگے اور آخرت مین بڑی مار کھائین گے اور پورب اور پچھم دونو اللہ کے ہین تو جدہر تم منہ کرو ادہر ہی قبلہ ہے بیشک اللہ تعالےٰ گنجائش والا ہے (اُس کی رحمت بہت وسیع اور سب کو شامل ہے) باخبر
۲	″	۱۷	سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِيْ كَانُوْا عَلَيْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝	اب قریب مین بیوقوف لوگ کہین گے مسلمانونکا جو قبلہ پہلے تھا اُس سے پھر جانے کی کیا وجہ ہوئی (اے پیغمبر) کہدے پورب اور پچھم دونو اللہ ہی کے ہین جسکو وہ چاہتا ہے سیدہی راہ پر لگا دیتا ہے۔
″	″	″	وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِيْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۪ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ۝	اور (اے پیغمبر) جس قبلہ پر تو پہلے تھا (یعنے کعبہ) ہمنے اسی کو (دوبارہ) مقرر کردیا اس کی غرض یہ تھی کہ ہمکو یہ بات کہلجائے کہ کون پیغمبر کی پیروی کرتا ہے اور کون الٹے پاؤن پھر جاتا ہے اور قبلہ کا بدلنا بھاری (شاق) ہوا مگر انپر جنکو اللہ تعالےٰ نے راہ بتلائی اور اللہ تعالےٰ تمہاری نماز کو بے فائدہ کردے یہ نہین ہوسکتا اللہ تعالےٰ تو لوگون پر بڑی شفقت کرنیوالا مہربان ہے (اے پیغمبر) ہم تیرا منہ بار بار آسمان کی طرف کرنا دیکھ رہے ہین جو قبلہ تو پسند کرتا ہے وہی ہم تجھکو دین گے اب اپنا منہ مسجد حرام (کعبہ) کیطرف پھیرے اور (مسلمانو ..) تم جہان کہین ہو (نماز مین) اسی طرف اپنا منہ کیا کرو بیشک اہل کتاب جانتے ہین کہ کعبہ کی طرف قبلہ ہونا حق ہے اُنکے مالک کی طرف سے اور اللہ تعالیٰ اُنکے کامون سے بے خبر نہین ہے۔

			وَيَزِيدُهُم مِّن فَضْلِهِ ۗ وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝	اور اپنے فضل سے انکو زیادہ عطا فرمائے اور اسکو جسکو چاہتا ہے بے حساب روزی دیتا ہے۔
۲۹	الجن ۷۲	۱	وَأَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا ۝	اور مسجدیں اسہی کی (عبادت کے لیئے) ہیں تو اسکے ساتھ کسی اور کا پوجا نہ کرو۔

فقہ القرآن

الطہارۃ ۳۳

باب ۳۳ طہارت کا بیان۔

۲	البقرۃ ۲	۲۸	وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ ۖ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ ۖ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطْهُرْنَ ۖ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ ۝	(اے پیمبر) لوگ تجھ سے حیض کے بابت پوچھتے ہین کہدو وہ گندگی ہے تو حیض کے دنو نمین عورتون سے الگ رہو (انسے صحبت یعنی جماع نہ کرو) اور جب تک پاک نہ ہولین انکے پاس نہ جاؤ (یعنے جماع نہ کرو) پھر جب ستھرائی کرلین تو جدہر سے اللہ نے حکم دیا ہے (یعنے فرج کی طرف سے) اُن پاس آؤ بیشک اللہ کو توبہ کرنیوالونسے محبت ہے اور ستھرائی کرنیوالونسے بھی محبت ہے
۵	النساء ۴	۷	وَلَا جُنُبًا إِلَّا عَابِرِي سَبِيلٍ حَتَّىٰ تَغْتَسِلُوا ۚ وَإِن كُنتُم مَّرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِّنكُم مِّنَ الْغَائِطِ أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُورًا ۝	اسی طرح جب نہانے کی حاجت ہو (تو نماز کے پاس نہ جاؤ) مگر راہ چلتے ہوئے یہانتک کہ غسل کرلو اور اگر تم بیمار ہو یا سفر مین ہو یا تم مین سے کوئی پائخانہ سے آئے (یعنے حاجت ضروری سے فارغ ہوکر) یا تمنے عورتونکو چھوا ہو پھر پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی کا قصد کرو (یا سطح زمین کا جو پاک ہو) اور منہ اور ہاتھونپر مسح کرلو بے شک اللہ تعالے درگذر کرنے والا اور بخشنے والا ہے۔
۶	المائدۃ ۵	۲	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ۚ وَإِن كُنتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا ۚ وَإِن كُنتُم مَّرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِّنكُم مِّنَ الْغَائِطِ أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُم مِّنْهُ ۚ مَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُم مِّنْ حَرَجٍ وَلَٰكِن يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝	مسئلہ ۳ جب تم نماز پڑہنا چاہو (اور بے وضو ہو) تو اپنے منہ دہوؤ اور ہاتھون کو کہنیون تک (دہوؤ یعنے کہنیون سمیت) اور اپنے سر پر مسح کرو اور پانون کو دونون ٹخنون تک (دہوؤ) اور اگر تم کو نہانے کی حاجت ہو تو اچھی طرح پاک ہوجاؤ (یعنے غسل کرلو) اور جو تم بیمار ہو یا سفر مین ہو یا تم مین سے کوئی پائخانہ سے پھر کر آئے یا تم نے عورتون سے صحبت کی ہو اور پانی نہ پاؤ (پانی نہ ملے یا اسکا استعمال نہ کرسکے) تو پاک مٹی کا قصد کرو اور منہ اور ہاتھون پر مسح کرلو اللہ تعالے تم کو تکلیف دینا نہین چاہتا بلکہ تم کو پاک کرنا چاہتا ہے اور اپنا احسان تم پر پورا کرنا اسلیئے کہ تم شکر کرو (اور شکر کا ثواب حاصل کرو)۔

الصلوٰۃ والزکوٰۃ والصدقۃ ۳۴

باب ۳۴ نماز اور زکوٰۃ اور صدقہ کا بیان۔

۱	البقرۃ ۲	۵	وَإِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخَاشِعِينَ ۝ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُم مُّلَاقُو رَبِّهِمْ وَأَنَّهُمْ إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ۝	بیشک نماز بھاری ہے مگر انپر جو اللہ تعالے سے ڈرتے ہین جو یہ سمجھتے ہین کہ انکو اپنے مالک سے ملنا ہے اور اسی کی طرف پھر جانا ہے۔

			وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝	اور کھاؤ اور پیو اور اوڑاؤ نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ اڑانیوالوں کو پسند نہیں کرتا۔
۹	الانفال ۸	۴	وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ۭ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ	حالانکہ وہ لوگوں کو ادب والی مسجد سے روکتے ہیں اور وہ اس ادب والی مسجد کے متولی نہیں ہیں اس مسجد کے متولی وہی ہیں جو پرہیزگار ہوں
۱۰	التوبۃ ۹	۳	مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚ وَفِي النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ۝ اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى اُولٰۗىِٕكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ۝	مشرکوں کا یہ کام نہیں کہ اللہ تعالیٰ کی مسجدوں کو آباد کریں حالانکہ اپنا کفر (اپنی زبان سے) خود مانتے ہیں ان لوگوں کا تو کیا کرایا سب اکارت ہوا اور یہ ہمیشہ دوزخ میں رہنے والے ہیں اللہ تعالیٰ کی مسجدوں کی آبادی انہی لوگوں سے ہوتی ہے جو اللہ تعالیٰ پر اور پچھلے دن پر یقین رکھتے ہیں اور نماز کو درستی سے ادا کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور خدا کے سوا اور کسی سے نہیں ڈرتے تو ایسے لوگوں کو راہ پانے کی امید ہو سکتی ہے۔
۱۱	〃	۱۳	وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًۢا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ۭ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّا الْحُسْنٰى ۭ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝ لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ۭ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَي التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ۭ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ۝ اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰي تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰي شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِيْ بَنَوْا رِيْبَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلَّآ اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝	اور (ان منافقوں میں) وہ لوگ بھی ہیں جنہوں نے ضد سے اور کفر سے اور مسلمانوں میں پھوٹ ڈالنے کے لئے اور اس شخص کا انتظار کرنے کے لئے جو پہلے اللہ اور اسکے رسول سے لڑ چکا ہے ایک (اپنی) مسجد بنائی اور وہ تو ضرور قسمیں کھائیں گے کہ ہم نے بھلائی کے سوا اور کوئی نیت نہیں کی تھی اور اللہ تعالیٰ گواہ ہے وہ جھوٹے ہیں تو اس (مسجد) میں کبھی کھڑا نہ ہو ہاں وہ مسجد جس کی شروع دن سے بنیاد پرہیزگاری پر ہوئی ہے وہ اس لائق ہے کہ تو اس میں کھڑا ہو اس میں وہ لوگ ہیں جو خوب پاک کرنا پسند کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ خوب پاکی کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے بھلا جو شخص اللہ تعالیٰ کے ڈر سے اس کی رضامندی کے لئے اپنی (عمارت کی) بنیاد رکھے وہ اچھا ہے یا جو ایک بہت پست پھٹے ہوئے کگار کے کنارے پر اپنی بنیاد رکھے پھر وہ کگار (دھڑام سے) اس کو دوزخ کی آگ میں لے گرے اور اللہ تعالیٰ بے انصاف لوگوں کو راہ پر نہیں لگاتا ان لوگوں نے جو عمارت بنائی اسکی وجہ سے ہمیشہ (مرتے تک) انکے دلوں میں نفاق رہیگا مگر جب انکے دل ہی کٹ جائیں اور اللہ تعالیٰ (انکے دلوں کا حال) جانتا ہے حکمت والا۔
۱۸	النور ۲۴	۵	فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ ۙ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۝ رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاۗءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ۝ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا	(یہ طاق) اُن گھروں میں (ہے) جنکی تعظیم کرنیکا اللہ نے حکم دیا ہے اور انمیں اللہ کا نام لیا جاتا ہے وہاں صبح اور شام اللہ تعالیٰ کی تسبیح وہ لوگ کرتے ہیں جنکو کوئی سوداگری اور سول قول اللہ تعالیٰ کی یاد سے اور نماز درستی کے ساتھ ادا کرنے سے اور زکوٰۃ دینے سے غافل نہیں کرتی وہ اس دن سے ڈرتے ہیں جسدن (مارے ڈر کے) دل اور آنکھیں الٹ جائیں گی (یہ لوگ اللہ تعالیٰ کی تسبیح صبح اور شام اسلئے کرتے ہیں) تاکہ اللہ تعالیٰ انکو انکے عملوں کا اچھے سے اچھا بدلہ

لَا اَذًى ۙ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا
خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ قَوْلٌ
مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ
يَّتْبَعُهَآ اَذًى ۗ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ
بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ

نہ (جس کو دیا اُسکو) ستاتے ہین اُنکو اُنکے مالک کے پاس اپنا ثواب ملیگا اور نہ اُنکو ڈر ہوگا نہ غم نرمی سے جواب دے دینا اور (مانگنے والے کی باتوں سے) درگذر کرنا اُس خیرات سے بہتر ہے جس کے بعد ستانا ہو اور اللہ تعالے بے پرواہ ہے تحمل والا ایمان والو اپنی خیرات کو احسان جتا کر اور ستا کر بیکار مت کرو (جسمین کچھ ثواب نہ ہو)۔

۳	البقرۃ ۲	۳۷	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۖ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ۭ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝ اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَاۗءِ ۚ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝
//	//	//	وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝ اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِىَ ۚ وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَاۗءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۭ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ۭ وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَاۗءَ وَجْهِ اللّٰهِ ۭ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۝ لِلْفُقَرَاۗءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ ۡ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَاۗءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ۭ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝
۳	//	۳۸	اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَ

ایمان والو جو اچھی عمدہ (یا حلال) چیزین تم کماؤ اُن مین سے خرچ کرو اور اُن چیزون مین سے جو ہمنے تمہارے لیے زمین سے پیدا کین اور خراب چیز دینے کا قصد بھی نہ کرو تم اُسکو (اللہ کی راہ مین) خرچتے ہو اگر تمکو کوئی ایسی چیز دے تو نہ لو مگر ہان آنکھ بند کرکے اور یہ جان رکھو کہ اللہ تعالے بے پرواہ ہی خوبیون والا شیطان تم کو محتاجی سے ڈراتا ہے اور بخیلی کا حکم دیتا ہے اور اللہ تعالی تم سے اپنی بخشش اور مہربانی کا وعدہ کرتا ہے اور اللہ گنجائش والا ہے سب جانتا۔

اور جو خدا کی راہ مین تم خرچ کرو (تھوڑا ہو یا بہت قبول ہو یا نہ ہو) یا کوئی منت مانو (اچھے کام کے لیے یا برے کام کے لیے) اللہ کو معلوم ہی اور بےانصافونکا کوئی مددگار نہین ہی اگر سب کے سامنے خیرات کرو تو بھی اچھا ہی اور جو چھپکے سے فقیرونکو دو تو تمہارے لیے بہتر ہے اور تمہارے گناہونکا کفارہ ہی اور اللہ تعالے تمہارے کامون سے خبردار ہے (اے پیغمبر) انکو راہ پر لانا تیرا ذمہ نہین ہی بلکہ اللہ تعالے جسکو چاہتا ہی راہ پر لگاتا ہی اور تم جو مال (پیسہ یا چیز) خیرات کروگے وہ اپنے لیے اور تم تو جو خرچتے ہو اللہ ہی کے لیے خرچتے ہو اور تم جو مال خرچ کروگے خیرات کے طور پر (قیامت کے دن) پورا بھر پاؤگے تمہارا حق مارا نہین جائے گا خیرات (اول تو) اُن محتاجون کو دینا چاہیے جو اللہ کی راہ مین رُکے ہوئے ہین (لگے ہوئے ہیں گھر بیٹھے ہیں) کسی ملک کا سفر نہین کرسکتے جو اُن کا حال نہین جانتا وہ انکو مالدار سمجھتا ہے کیونکہ وہ مانگتے نہین تو اُن کا چہرہ دیکھکر اُن کو پہچان لیتا ہے کسی سے لپٹ کر نہین مانگتے اور تم جو مال خرچ کرو خیرات کے طور پر اللہ تعالے کو معلوم ہے۔

جو لوگ اپنے مال رات اور دن

۱	البقرۃ	۱۳	وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۭ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝
۱	〃	۵	وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ
۲	〃	۲۴	وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۚ وَاَحْسِنُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝
۱	〃	۵	وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ۝
۲	〃	۱۹	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝
〃	〃	۲۶	يَسْـَٔـلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۭ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۭ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝
〃	〃	۲۷	وَيَسْـَٔـلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۭ قُلِ الْعَفْوَ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ۝ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ
〃	〃	۳۱	حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۚ وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ۝ فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ۝
〃	〃	۳۲	مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ۭ وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ ۠ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝
۳	〃	۳۴	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ۭ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝
〃	〃	۳۶	اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّ

اور نماز درستی سے ادا کرو اور زکوۃ دیتے رہو اور جو نیک کام اپنی بھلائی کے لیئے آگے بھیجو گے اسکا ثواب اللہ کے پاس پاؤ گے (یعنے تمہارا عمل ضائع نہ جائے گا) بیشک اللہ تمہارے کام کو دیکھ رہا ہے۔

اور صبر اور نماز سے مدد لو۔

اور اللہ کی راہ مین خرچ کرو اور اپنی جانونکو ہلاکت مین مت ڈالو اور احسان کرو اللہ تعالے احسان کرنے والون سے محبت رکھتا ہے۔

اور نماز کو ٹھیک کرو (یعنے اپنے وقت پر پڑھو) اور زکوۃ دو اور جھکنے والون کے ساتھ جھکو۔

مسلمانو (مصیبت کے وقت) صبر اور نماز سے مدد لو بیشک اللہ صبر کرنے والون کے ساتھ ہے۔

(اے پیغمبر) لوگ تجھ سے پوچھتے ہین کیا خرچ کرین تو کہدے جو کچھ خیر کے طور پر تم خرچ کرو تو ماں باپ اور ناطے والون اور یتیمون اور محتاجون اور مسافرونپر اور جو بھلائی تم کرو اللہ تعالے اسکو جانتا ہے۔

اور تجھ سے پوچھتے ہین (اللہ کی راہ مین) کتنا خرچ کرین تو کہہ جو بچ رہے اللہ تعالے اسی طرح اپنے حکم تم سے بیان کرتا ہے تاکہ تم دنیا اور آخرت مین غور کرو۔

تمام نمازونکا اور بیچ والی نماز کا خیال رکھو اور اللہ کے سامنے چپکے ادب سے کھڑے رہو پھر اگر تمکو (دشمن کا یا اور کسی کا) ڈر ہو تو پیدل یا سوار رہ کر (جسطرح ہو سکے گو منہ قبلہ کیطرف نہ ہو) پڑھ لو اور جب ڈر نہ رہے تو جس طرح اللہ تعالے نے تمکو سکھلایا ہے جسکو تم پہلے نہین جانتے تھے اللہ کی یاد کرو۔

کون ہے وہ جو اللہ کو قرض حسنہ دے پھر خدا اسکو دونا بلکہ بہت دونا کر دے گا اور اللہ ہی (روزی) تنگ کرتا ہے اور کشادہ کرتا ہے اور اسی کے پاس تم کو لوٹ جانا ہے۔

مسلمانو جو ہمنے تم کو دیا اوس مین سے اوسدن کے آنے سے پہلے خرچ کرو جس دن نہ بیچ کچھ ہو گی نہ دوستی نہ سفارش اور کافر ہی (اپنی جانو پر) ظلم کرتے ہین۔

جو لوگ اپنے مال اللہ تعالے کی راہ مین خرچتے ہین پھر خرچنے کے بعد نہ احسان جتاتے ہین اور

۶	المائدہ ۵	۹	وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ۝	اور جب تم لوگون کو (اذان دیکر) نماز کے لیے پکارتے ہو تو یہ لوگ نماز کو (یا اذان کو) ہنسی اور کھیل مقرر کرتے ہین یہ اسوجہ سے (کرتے ہین) کہ وہ لوگ بے عقل ہین
۷	الانعام ۶	۹	وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ۭ وَهُوَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝	اور یہ کہ نماز درستی سے ادا کرتے رہو اور خدا سے ڈرتے رہو اور وہی خدا ہے جسکے سامنے تم (قیامت کے دن) اکٹھے ہوگے۔
〃	〃	۱۱	وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۭ وَهُمْ عَلٰي صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝	اور جو لوگ آخرت کا یقین رکھتے ہین وہ قرآن پر (بھی ضرور) ایمان لائینگے اور وہ اپنی نماز کا (بھی ضرور) خیال رکھینگے۔
۸	〃	۲۰	قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝	(اے پیغمبر) کہدے میری نماز اور قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اسد تعالہ ہی کے لیئے ہے جو سارے جہان کا مالک ہے۔
۹	الاعراف ۷	۲۱	وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۭ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ۝	اور جو لوگ (ہماری) کتاب کو مضبوط پکڑے ہوئے ہین اور نماز کو درستی سے ادا کرتے رہتے ہین تو ہم ایسے نیک لوگونکا ثواب کھونے والے نہین۔
۱۰	الانفال ۸	۸	وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۝	اور تم جو اسد تعالہ کی راہ مین خرچ کروگے (تھوڑا ہو یا بہت) تم کو پورا ملیگا اور تمہارا حق مارا نہ جائے گا۔
〃	التوبۃ ۹	۵	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ۭ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ۝	مسلمانو (اہل کتاب کی) بہت سے مولوی اور مشائخ لوگون کے مال ناحق کہا جاتے ہین اور اسد تعالہ کی راہ سے (لوگون کو) روکتے ہیں اور جو لوگ سونا اور چاندی گاڑ رکھتے ہین اور اسد تعالہ کی راہ مین اسکو خرچ نہین کرتے اُن کو تکلیف کے عذاب کی خوشخبری سنا جس دن وہ دوزخ کی آگ مین گرم کیا جائے گا پھر ان لوگون کی پیشانیان اور پسلیان اور پیٹھون کو اُس سے داغین گے یہ ہے جو تم نے اپنے لیئے (دنیا مین) جمع کرکے رکھا تھا تو (آج) اپنے جمع کیئے کا مزہ چکھو۔
〃	〃	۷	قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ۭ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝ وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ۝	کہدے تم خوشی سے (اسد تعالہ کی راہ مین) خرچ کرو یا ناخوشی سے تمہارا خرچ کیا ہوا ہرگز (اسد تعالہ کی درگاہ مین) قبول نہ ہوگا کیونکہ تم نافرمان لوگ ہو۔ اور اُن کی خیرات اُنکی طرف سے قبول نہ ہونیکی وجہ یہی ہے کہ اُنہون نے اسد اور اُسکے رسول (کے حکم) کو نہ مانا اور نماز کے لیئے نہین آتے آتے ہین تو الکساتے ہوئے اور اسد تعالے کی راہ مین خرچ نہین کرتے کرتے ہین تو بُرے دل سے۔
〃	〃	۸-۷	وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ۝ وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ	اور اے پیغمبر انمین بعض ایسے ہین جو زکوۃ (کے بانٹنے مین) تمپر آنکھ مارتے ہین پھر اگر انکو اسمین سے ملجائے تو خوش ہین اور اگر اُن کو اُس مین سے (کچھ) نہ ملے تو بگڑ بیٹھتے ہین اور اگر وہ اسد تعالے اور اُس کے رسول کے دینے پر خوش رہتے اور کہتے اسد تعالہ ہم کو بس کرتا ہے

		النَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ	چھپے اور کھلے (اسکی راہ مین) خرچ کرتے ہین انکو انکا ثواب اپنے
		رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝	مالک کے پاس ملیگا نہ انکو ڈر ہوگا نہ غم۔
۴	ال عمران ۳	١٠ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّىٰ تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ ۚ	لوگو جب تک اُن چیزونمین سے خرچ نہ کرو جن سے تم کو محبت ہے
		وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ۝	نیکی کا درجہ ہرگز نہ پاسکوگے اور جو کچھ تم اسکی راہ مین خرچ کرو اللہ تعالے
۵	النساء ۴	٦ وَالَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ رِئَاءَ النَّاسِ وَ	اور جو لوگون کو دکھانے کے لیئے اپنے مال خرچ کرتے ہین (نہ اسکی
		لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ ۗ وَ	رضامندی کے لیئے) اور نہ اللہ پر ایمان لاتے ہین نہ پچھلے دن (قیامت)
		مَنْ يَكُنِ الشَّيْطَانُ لَهُ قَرِينًا فَسَاءَ قَرِينًا ۝	پر اور شیطان جسکا ساتھی ہو وہ تو بُرا ساتھی ہے اور اُنکا کیا
		وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ آمَنُوا بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ	بگڑتا اگر وہ اللہ تعالے اور پچھلے دن پر ایمان لاتے اور
		الْآخِرِ وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللَّهُ ۚ وَ	اللہ تعالے نے جو اُن کو دیا اُس مین سے (اُسکی راہ مین) خرچ کرتے
		كَانَ اللَّهُ بِهِمْ عَلِيمًا ۝	اور اللہ تعالے اُنکے حال سے خبردار ہے۔
〃	〃	٧ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ	مسلمانو جب تم نشہ مین ہو تو نماز کے پاس ہی نہ جاؤ یہانتک کہ نشہ
		وَأَنْتُمْ سُكَارَىٰ حَتَّىٰ تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ وَ	اتر جائے جو منہ سے نکالتے ہو اُسکو سمجھنے لگو اسیطرح جب نہانے کی حاجت
		لَا جُنُبًا إِلَّا عَابِرِي سَبِيلٍ حَتَّىٰ تَغْتَسِلُوا ۚ	ہو (تو نماز کے پاس نہ جاؤ) مگر راہ چلتے ہوئے یہانتک کہ غسل کرلو۔
〃	〃	١٥ وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ	اور جب تم زمین مین سفر کر رہے ہو تو نماز کے قصر کرنے مین
		جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ إِنْ خِفْتُمْ	(گھٹانے مین) تم پر کچھ گناہ نہین ہے اگر تمکو کافرون کے ستانے
		أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ إِنَّ الْكَافِرِينَ كَانُوا	کا ڈر ہو بے شک کافر تمہارے کھلے دشمن ہین اور (اے پیغمبر)
		لَكُمْ عَدُوًّا مُبِينًا ۝ وَإِذَا كُنْتَ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ	جب تو لوگونمین ہو (اور دشمن کا ڈر ہو) پھر تو اُن کو نماز پڑھانا چاہے
		لَهُمُ الصَّلَاةَ فَلْتَقُمْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ مَعَكَ	(اُنکے دو گروہ کر) ایک گروہ اُن مین سے تیرے ساتھ (نماز مین)
		وَلْيَأْخُذُوا أَسْلِحَتَهُمْ ۖ فَإِذَا سَجَدُوا	کھڑا ہو وہ اپنے ہتھیار لیئے رہے جب وہ سجدہ کرین تو دوسرا گروہ (جو
		فَلْيَكُونُوا مِنْ وَرَائِكُمْ وَلْتَأْتِ طَائِفَةٌ	نماز نہین پڑھتا) وہ تمہارے پیچھے رہے اب وہ دوسرا گروہ آئے
		أُخْرَىٰ لَمْ يُصَلُّوا فَلْيُصَلُّوا مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوا	جسنے نماز نہین پڑھی وہ تیرے ساتھ (ایک رکعت) نماز پڑھے اور اپنا
		حِذْرَهُمْ وَأَسْلِحَتَهُمْ ۗ وَدَّ الَّذِينَ كَفَرُوا	بچاؤ اور ہتھیار لیئے رہے کافر تو یہ چاہتے ہین اگر تم (ذرا) اپنے
		لَوْ تَغْفُلُونَ عَنْ أَسْلِحَتِكُمْ وَأَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيلُونَ	ہتھیار اور سامان سے غافل ہو جاؤ تو وہ ایک بار گی تم پر
		عَلَيْكُمْ مَيْلَةً وَاحِدَةً ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ	ٹوٹ پڑین اور اگر بارش یا بیماری کی تمکو تکلیف ہو تو ہتھیار
		إِنْ كَانَ بِكُمْ أَذًى مِنْ مَطَرٍ أَوْ كُنْتُمْ مَرْضَىٰ أَنْ	اتار دینے مین تمپر کوئی گناہ نہین مگر (دشمن سے) ہوشیار رہو
		تَضَعُوا أَسْلِحَتَكُمْ ۚ وَخُذُوا حِذْرَكُمْ ۗ	بے شک اللہ تعالے نے کافرون کے لیئے ذلت کا عذاب
		إِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُهِينًا ۝ فَإِذَا	تیار رکھا ہے پھر جب تم (خوف کی) نماز پڑھ چکو تو کھڑے
		قَضَيْتُمُ الصَّلَاةَ فَاذْكُرُوا اللَّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا	اور بیٹھے اور کروٹ پر لیٹے اللہ کی یاد کرتے رہو پھر جب
		وَعَلَىٰ جُنُوبِكُمْ ۚ فَإِذَا اطْمَأْنَنْتُمْ فَأَقِيمُوا	خاطر جمع ہو تو نماز کو درستی سے ادا کرو
		الصَّلَاةَ ۚ إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ	کیونکہ نماز مسلمانون پر بند ہے وقتون مین
		كِتَابًا مَوْقُوتًا ۝	فرض ہے۔

۱۸	النور ۲۴	۳	وَلَا يَأْتَلِ أُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَىٰ وَالْمَسَاكِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ	اور جو لوگ تم مین بزرگی والے اور مالدار ہین وہ (اپنے) نا ملے والون اور محتاجون اور اسہ تعہ کی راہ مین ہجرت کرنیوالون کو (خیرات) نہ دینے کی قسم نہ کہا بیٹھین۔
〃	〃	۷	وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝	اور نماز کو درستی سے ادا کرو اور زکوٰۃ دو اور رسول اسہ کا کہا مانو اس لیئے کہ تم پر (اسہ) کا رحم ہو۔
۲۱	العنکبوت ۲۹	۵	اُتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ ۖ إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ ۗ وَلَذِكْرُ اللَّهِ أَكْبَرُ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ ۝	(اے پیغمبر) جو قرآن تجھکو بھیجا گیا ہے اُس کو پڑہتا اور نماز درستی سے ادا کرتا رہ کیونکہ نماز (آدمی کو) بے حیائی اور بُرے کام سے روکے رہتی ہے اور اللہ تعہ کی یاد (سب نیکیون سے) بڑہ کر ہے اور اسہ تعہ جانتا ہی جو (نیکی) تم کرتے ہو۔
〃	الروم ۳۰	۴	وَمَا آتَيْتُمْ مِنْ رِبًا لِيَرْبُوَا فِي أَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُو عِنْدَ اللَّهِ ۖ وَمَا آتَيْتُمْ مِنْ زَكَاةٍ تُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُونَ ۝	اور جو تم سود دیتے ہو کہ لوگون کا مال بڑہ جائے تو وہ اللہ تعہ کے نزدیک نہین بڑہتا اور جو تم زکوٰۃ دوگے اسہ تعالے کا منہ دیکہنا چاہوگے تو ایسے ہی لوگ دونا (نکلنا) ثواب پانیوالے ہین۔
۲۲	فاطر ۳۵	۳	إِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ ۚ وَمَنْ تَزَكَّىٰ فَإِنَّمَا يَتَزَكَّىٰ لِنَفْسِهِ ۚ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ	(اے پیغمبر) تو انہی لوگون کو ڈرا سکتا ہی جو بن دیکہے (خدا کے عذاب سے) ڈرتے ہین اور نماز درستی سے ادا کرتے ہین اور جو شخص (اپنے تئین کفر سے) پاک رکہے وہ اپنے ہی فائدے کے لیئے پاک رکہتا ہی اور (آخر) اللہ ہی کیطرف پھرنا ہے۔
〃	〃	۴	إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ تِجَارَةً لَنْ تَبُورَ ۝ لِيُوَفِّيَهُمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ ۝	جو لوگ اسہ تعہ کی کتاب (قرآن) پڑہتے رہتے ہین اور نماز درستی سے ادا کرتے ہین اور جو (مال) ہمنے انکو دیا ہی اُسمین سے پوشیدہ اور کہلم کہلا خرچ کرتے رہتے ہین انکو ایسے بیوپار کی امید رکہنا چاہیئے جسمین گہاٹا ہرگز نہین ہو سکتا اسلیئے کہ اسہ تعہ انکے ثواب انکو پورے پورے دیگا اور اپنے فضل سے کچہ اور زیادہ دیگا بیشک وہ بخشنے والا قدر کرنیوالا ہے۔
۲۶	محمد ۴۷	۴	إِنْ يَسْأَلْكُمُوهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوا وَيُخْرِجْ أَضْغَانَكُمْ ۝ هَا أَنْتُمْ هَٰؤُلَاءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ فَمِنْكُمْ مَنْ يَبْخَلُ ۖ وَمَنْ يَبْخَلْ فَإِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَفْسِهِ ۚ	اگر وہ تمسے تمہارے مال مانگے اور سارا مال چاہے تو تم بخیلی کروگے اور اسہ تمہارے دل کی خفگیان کہولدیگا سن رکہو تم لوگ (سارا مال کیا دوگے) تم کو تو کہتے ہین کہ اسہ تعہ کی راہ مین (کچہ تہوڑا سا) خرچ کرو اسپر تو کوئی کوئی تم مین بخیلی کرتا ہے (اور زکوٰۃ تک نہین دیتا) اور جو کوئی تم مین بخیلی کرتا ہے وہ بخیلی کرکے اپنا ہی نقصان کرتا ہے۔
۲۷	الحدید ۵۷	۱	وَمَا لَكُمْ أَلَّا تُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ	اور تم کو کیا ہو گیا ہے جو اسہ تعہ کی راہ مین (اپنا مال) خرچ نہین کرتے حالانکہ زمین اور آسمان کا وارث اللہ تعہ ہی ہے (مال اسی کا مال ہے)
〃	〃	۲	إِنَّ الْمُصَّدِّقِينَ وَالْمُصَّدِّقَاتِ وَأَقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَاعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ ۝	بے شک جو مرد خیرات کرتے ہین اور جو عورتین خیرات کرتی ہین اور جو لوگ اسہ تعہ کو اچہا قرضہ دیتے ہین انکو دونا ثواب ملیگا اور (اسکے علاوہ) انکو اچہا نیک بدلہ دیا جائے گا (بہشت)۔

			سَيُؤْتِينَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗٓ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ۝ اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۭ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝	آگے چلکر ہم کو اپنے فضل سے اسد دیگا اور اُسکا رسول ہم تو اللہ تعہ ہی سے لو لگائے بیٹھے ہین خیرات تو انہی لوگونکا حق ہی اور ونکا نہین فقیر اور مسکین اور خیرات کے تحصیل کرنیوالے اور جنکا دل ملانا منظور ہے اور غلام اور قرضدار اور مجاہد (اسہ تعالیٰ کی راہ مین جہاد کرنے والے) اور مسافر یہ اللہ تعالےٰ کا قانون ہے اور اللہ تعہ خوب جانتا ہے حکمت والا۔
۱۱	التوبۃ ۹	۱۳	خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝	(اے پیغمبر) ان لوگون کے مالونمین سے زکوۃ لے تو زکوۃ سے انکو پاک کریگا اور انکے درجے بلند کرے گا اور انکے لیئے دعا کر اسلیئے کہ تیری دعا سے انکو تسلی ہوجاتی ہے اور اللہ تعہ سنتا جانتا ہے۔
۱۲	ھود ۱۱	۱۰	وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ۭ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ۭ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ۝	اور دن کے دونو سرون (کناروں) پر نماز کو درستی سے ادا کر اور رات کے ٹکڑونمین کیونکہ نیکیان برائیون کو میٹ دیتی ہین یہ ان لوگون کے لیئے نصیحت ہے جو نصیحت مانتے ہین۔
۱۳	ابراھیم ۱۴	۵	قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ۝	میرے ایماندار بندون سے کہدے نماز کو درستی سے ادا کرتے رہین اور جو (دنیا کا مال و اسباب) ہمنے انکو دیا ہے اُس مین سے چھپے اور کھلے اُس دن کے آنے سے پہلے خرچ کرتے رہین جسدن نہ بیوپار ہوگا نہ دوستی
۱۵	بنی اسرائیل ۱۷	۹	اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ۭ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ۝ وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۡ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ۝	(اے پیغمبر) سورج ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک نماز درستی سے پڑھتا رہ اور صبح کی نماز بھی (ادا کر) کیونکہ صبح کی نماز مین فرشتے شریک ہوتے ہین اور رات کو کسی وقت جاگ اٹھ (تہجد کی نماز پڑھ) یہ زیادہ ہے تیرے لیئے عجب نہین کہ (اس کی برکت سے) تیرا مالک تجھ کو مقام محمود تک پہونچاوے۔
〃	〃	۱۲	وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝	اور اپنی نماز نہ چلا کر پڑھ اور نہ ایسی آہستہ کہ مقتدی بھی نہ سنین اور بیچ بیچ مین ایک راہ اختیار کرلے۔
۱۶	طٰہٰ ۲۰	۱	وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ۝	اور میری ہی یاد کے لیئے نماز درستی سے پڑھا کر۔
〃	〃	۸	وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۭ لَا نَسْـَٔـلُكَ رِزْقًا ۭ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ۭ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ۝	اور اپنے گھر والونکو نماز پڑھنے کا حکم دے اور تو بھی نماز کا پابند رہ ہم کچھ تجھ سے روزی نہین مانگتے (بلکہ) ہم خود تجھ کو روزی دیتے ہین اور پرہیزگارون ہی کا انجام اچھا ہوگا۔
۱۷	الحج ۲۲	۵	وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰي مَآ اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝	اور گڑگڑانے والونکو خوشخبری دے جنکے دل اللہ تعہ کا نام لیتے ہی ڈر جاتے ہین اور جو مصیبت اُنپر پڑے اُسپر صبر کرتے ہین اور نماز کو درستی سے ادا کرتے ہین اور جو کچھ انکو (اپنے فضل سے) دیا ہی اُسمین سے (ہمارے راہ مین) خرچ کرتے ہین۔
〃	〃	۱۰	فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ۭ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۝	تو نماز کو درستی سے پڑھا کرو اور زکوۃ دیتے رہو اور اللہ تعہ کا سہارا رکھو وہی تمہارا مالک ہے تو کیا اچھا مالک ہے اور کیا اچھا مددگار ہے۔

۳۰	الماعون ۱۰۷	۱	فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّينَ ۝ الَّذِينَ هُمْ عَن صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۝ الَّذِينَ هُمْ يُرَاءُونَ ۝ وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ۝	تو اُن نمازیون کی (قیامت کے دن) خرابی ہوگی جو اپنی نماز کی پرواہ نہیں کرتے وہ جو (نماز پڑھ کر یا نیک عمل کرکے لوگون کو) دکھاتے ہین اور روزمرہ کے برتنے کا سامان مانگے نہین دیتے
〃	الکوثر ۱۰۸	۱	فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝ إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ۝	تو اُسکے شکر مین) اپنے مالک کیلئے نماز پڑھ اور قربانی کر بیشک تیرا دشمن (عاص بن وائل یا کعب بن اشرف یا ابوجہل) وہی نگوڑا نامُراد ہے (دم کٹا)

الصوم والاعتکاف ولیلۃ القدر ۳۵

باب ۳۵ روزے اور اعتکاف اور شب قدر کا بیان

۲	البقرۃ ۲	۲۳	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝ أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ فَمَن كَانَ مِنكُم مَّرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ ۝ فَمَن تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهُ وَأَن تَصُومُوا خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَىٰ وَالْفُرْقَانِ فَمَن شَهِدَ مِنكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ وَمَن كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا هَدَاكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝	مسلمانو جیسے اگلے لوگون کو روزہ رکھنے کا حکم دیا گیا تھا اسی طرح تمکو بھی گنتی کے کئی دن روزے رکھنے کا حکم دیا گیا ہے تاکہ تم (رکنا ہوسے) پھر جو کوئی تم مین بیمار ہو یا سفر مین ہو (اور روزہ نہ رکھے) تو دوسرے دنون مین وہ گنتی پوری کرے اور جنکو روزے کی طاقت ہی نہین ہے تو وہ ہر روزے کے بدل ایک محتاج کو کھانا دین پھر جو کوئی نفل طور پر زیادہ نیکی کرے تو اُسکے لیے اور اچھا ہے اور اگر تم سمجھو تو روزہ رکھنا تمہارے حق مین بہتر ہے رمضان کا مہینہ وہ مہینہ ہے جس مین قرآن اتارا گیا جو تمام لوگون کو اور اس مین کھلی کھلی دلیلین ہدایت کی اور حق کو ناحق سے پہچاننے کی پھر جو کوئی تم مین سے یہ مہینہ پائے (یعنے صحیح اور مقیم ہو مسافر نہ ہو) وہ اسمین روزے رکھے اور جو کوئی بیمار یا مسافر ہو وہ دوسرے دنون مین گنتی پوری کرے اللہ تم پر آسانی کرنا چاہتا ہے سختی کرنا نہین چاہتا اور یہ چاہتا ہے کہ تم رمضان کی گنتی پوری کرو اور اللہ تعالیٰ کی بڑائی کرو اس احسان پر کہ تم کو سیدھا راستہ چلایا اور تاکہ تم اُسکا شکر کرو
〃	〃		أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَىٰ نِسَائِكُمْ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَأَنتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ كُنتُمْ تَخْتَانُونَ أَنفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنكُمْ فَالْآنَ بَاشِرُوهُنَّ وَابْتَغُوا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ	روزے کی رات مین تم کو اپنی عورتون سے صحبت درست کر دی گئی ہے وہ تمہارا جوڑا ہین اور تم اُن کے جوڑ ہو اللہ تعالےٰ کو معلوم ہو گیا تم اپنی آپ چوری کرتے تھے تو اُسنے تم کو معاف کر دیا اور تمہارے خطا سے درگذرا اب اُنسے صحبت کرو اور جو اللہ نے تمہارے لیے (تمہاری قسمت مین) لکھا ہے (لڑکا یا لڑکی) اُسکی خواہش رکھو اور کھاتے اور پیتے رہو یہانتک کہ صبح کی سفید دھاری رات کی کالی دھاریسے تمکو صاف دکھائی دینے

۲۸	الجمعة ۶۲	۲	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَۨ انْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَاۗىِٕمًا ۭ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝
۲۹	المعارج ۷۰	۱	اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰي صَلَاتِهِمْ دَاۗىِٕمُوْنَ ۝
〃	المزمل ۷۳	۱	يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۝ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ۝ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ
〃	〃	〃	اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ۝ اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ۝
〃	〃	۲	اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَاۗىِٕفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ۭ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۭ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ۭ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۡ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۭ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ۭ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ۭ
۳۰	الاعلیٰ ۸۷	۱	قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۝ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۝
〃	البینۃ ۹۸	۱	وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ ۙ لَهُ الدِّيْنَ ۙ حُنَفَاۗءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ۝

مسلمانو جب جمعہ کے دن نماز کے لیے اذان دیجائے تو اسد تعالیٰ کی یاد (نماز) کیطرف چلو (دنیا کے سب کام) اور بیچ (کہو بچر) چھوڑ دو یہ تمہارے حق مین بہتر ہے اگر تم سمجھو پھر جب (جمعہ کی) نماز ہو چکے تو تمکو اختیار ہے اپنے اپنے کاموں کے لیے زمین مین پھیل جاؤ اور اسد تعالیٰ کا فضل (روزی) تلاش کرو اور جہان رہو اسد تعالیٰ کی یاد بہت کرتے رہو اسلیئے کہ تم مراد کو پہونچو اور (اے پیغمبر) ان لوگونکا تو یہ حال ہی جب کوئی سودا بکتا ہوا یا تماشا دیکھین تو جھٹ اسکی طرف چلدیتے ہین اور تجھکو (خطبہ مین) کھڑا چھوڑ جاتے ہین (اے پیغمبر) ان لوگونسے کہدے اسد تعالیٰ کے پاس جو ثواب (ملنے والا) ہی وہ اس تماشے اور سوداگری سے (کہین) بہتر ہے اور اسد تعالیٰ سب

مگر ایماندار نمازی جو ہمیشہ (بلا ناغہ) نماز پڑہتے ہین۔

اے کپڑا لپیٹنے والے (ساری) رات (نماز مین) کھڑا رہ مگر تھوڑی رات (آرام کر) آدہی رات یا اس سے کچھ کم (تہائی رات) یا اس سے کچھ زیادہ (دو تہائی رات) بیشک رات کو اٹھنا (اور عبادت کرنا نفس کو) خوب زیر کرتا ہے اور اسوقت کا پڑہنا (یاد عار کرنا) بہت ٹھیک (یا بہت بابرکت) ہوتا ہے دن کو تو تجھکو لمبی (بڑی) فرصت ہی۔

(اے پیغمبر) تیرا مالک جانتا ہی تو اور کچھ لوگ تیرے ساتھ والے (مسلمان) (دو تہائی رات سے کچھ کم اور (کبھی) آدہی رات اور (کبھی) تہائی رات (نماز مین) کھڑے رہتے ہین اور ٹھیک اندازہ رات اور دن کا اسد تعالیٰ ہی جانتا ہے اسکو معلوم ہی کہ تم وقت کا ٹھیک اندازہ نہین کر سکتے تو اسنے تمپر رحم کیا اب جتنا تم سے آسانی کے ساتھ ہو سکے اتنا (قرآن) نماز مین پڑہو اسکو (یہ بھی) معلوم ہی کہ تم مین بعضے لوگ بیمار ہو جائینگے اور بعضے ملکون مین اسد تعالیٰ کا فضل تلاش کرتے پھرتے ہونگے (سوداگری کے لیے سفر مین ہونگے) اور بعضے اسد تعالیٰ کی راہ مین (کافرونسے) لڑتے ہونگے تو جتنا آسانی کے ساتھ ہو سکے اتنا قرآن پڑہو اور نماز کو درستی سے ادا کرتے رہو اور (فرض) زکوۃ نکالا کرو اور اسد تعالیٰ کو اچھا قرض دو اور تم جو نیکی اپنے لیے (آخرت کا توشہ بناکر) آگے بھیجو گے اسد تعالیٰ کے ہان اسکو پاؤ گے اس سے بہتر اور ثواب مین کہین زیادہ

جو شخص (کفر شرک گناہ سے) پاک رہا اور اپنے مالک کا نام لے کر نماز پڑہتا رہا اور نماز کو درستی سے ادا کرین اور زکوۃ دیا کرین اور یہی دین ٹھیک ہی۔

			كَاهِلِيهِ ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝	ہوئے یہ حکم اُس شخص کے لیے ہے جسکے گھر والے مسجد حرام کے پاس نہ رہتے ہوں اور اللہ سے ڈرو اور جانے رہو کہ اللہ کا عذاب سخت ہے۔
۲	البقرۃ	۲۵	اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ ۙ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۭ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ۭ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ۡ وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ۝ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۠ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّاۗلِّيْنَ ۝ ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَاۗءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ۭ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۝ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ۭ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ۭ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝	حج کے تو کئی مہینے ہیں جو مشہور ہیں پھر جو کوئی ان دنوں میں حج کا احرام باندھ لے تو حج میں شہوت کی باتیں اور گناہ اور جھگڑا نہ کرے اور جو نیک کام تم کرو گے اللہ تعالیٰ کو معلوم ہو جائے گا اور راہ خرچ اپنے ساتھ رکھو لیکن کہ اچھا توشہ یہی ہے کہ (بیکٹ نگنے سے) بچے اور عقلمندو مجھ سے ڈرتے رہو اس میں تمہیں کچھ گناہ نہیں کہ (حج کے دنوں میں) اپنے پروردگار کا فضل (روزی) تلاش کرو پھر جب عرفات سے (نویں تاریخ شام کو) لوٹو تو مزدلفہ میں آکر اللہ تعالیٰ کی یاد کرو اور جیسے اللہ تعالیٰ نے تمکو بتلایا اوس طرح یاد کرو اور اس سے پہلے تو تم گمراہ تھے ایک بات اور ہے کہ اُسی مقام سے لوٹو جہاں سے سب لوگ لوٹتے ہیں اور اللہ سے اپنے گناہوں کی بخشش مانگو بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے پھر جب حج کے کام پورے کر چکو تو جس طرح (اجاہلیت کے زمانہ میں) اپنے باپ دادوں کو یاد کرتے تھے اتنا ہی بلکہ اس سے زیادہ اللہ تعالیٰ کی یاد کرو بعضے لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں پروردگار ہمارے ہم کو (جو دینا ہے) دنیا ہی میں دیدے انکا آخرت میں کوئی حصہ نہ رہا اور بعضے ایسے ہیں جو کہتے ہیں پروردگار ہمارے ہم کو دنیا میں بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا دے یہی وہ لوگ ہیں جنکو انکی کمائی میں سے کچھ حصہ ملے گا اور اللہ تعالیٰ بہت جلد حساب لینے والا ہے اور گنتی کے چند دنوں میں اللہ تعالیٰ کی یاد کرو پھر جو شخص جلدی کرکے دو ہی دن میں (منیٰ سے) چلدے تو اُسپر کچھ گناہ نہیں اور جو تیرہ تاریخ تک ٹھہرا رہے اُسپر بھی کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ پرہیزگار رہو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور یہ سمجھ لو کہ تم اُسکے پاس (قیامت کے دن) اکٹھا ہوگے۔
۴	ال عمران	۱۰	وَلِلّٰهِ عَلَي النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ۭ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝	اور اللہ تعالیٰ کا فرض لوگوں پر بیت اللہ کا حج کرنا ہے جو وہاں تک راہ پاسکیں اور جو کوئی نہ مانے (یعنے باوجود قدرت کے حج نہ کرے) حج کو فرض نہ جانے) تو اللہ تعالیٰ سارے جہان سے بے پرواہ ہے
۷	المائدۃ	۱۳	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۭ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا	مسلمانو جب تم (حج یا عمرے کا) احرام باندھے ہو تو شکار نہ مارو اور جو کوئی تم میں سے جان بوجھکر شکار کو مار ڈالے

			ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ فِى الْمَسٰجِدِ ۗ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ۗ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝	پھر روزے کو رات تک پورا کرو اور جب تم مسجدوں میں اعتکاف بیٹھو تو (رات کو بھی) عورتوں سے صحبت نہ کرو یہ اللہ تعالیٰ کی حدیں ہیں ان کے پاس بھی نہ جانا اللہ تعالیٰ اسی طرح اپنے حکم صاف صاف لوگوں کو بتلاتا ہے تاکہ وہ (حکم کا خلاف کرنے سے) بچے رہیں۔
۳۰	القدر ۹۷	۱	وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝ لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۝ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝ سَلٰمٌ ۛ هِىَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝	اور (اے پیغمبر) تمہیں کیا معلوم شب قدر کیا چیز ہے (اسکی کیا فضیلت ہے) شب قدر ہزار مہینے سے بہتر ہے اس شب میں فرشتے اور جبرائیل اپنے مالک کے حکم سے ہر کام پر اترتے ہیں یہ شب امان ہے صبح نکلنے تک۔
			العمرة والحج والطواف والسعي والهدي والاحرام وما يتعلق بها ۳۶	**باب ۳۶ عمرہ اور حج اور طواف اور سعی اور ہدی اور احرام اور ان کے متعلقات کا بیان**
۲	البقرة ۲	۱۹	اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ۗ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ۝	بے شک صفا اور مروہ (دو پہاڑ مکہ میں) اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں ہیں جو کوئی بیت اللہ کا حج یا عمرہ کرے اور ان دونوں کے بیچ میں پھیرے کرے تو کچھ برا نہیں اور جو کوئی شوق سے نیک کام کرے تو اللہ تعالیٰ قدردان (اس کی نیت) جانتا ہے۔
〃	〃	۲۴	يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ۭ قُلْ هِىَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ۭ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝	تجھ سے چاندوں کو پوچھتے ہیں تو کہہ چاندے لوگوں کو وقت معلوم ہوتے ہیں اور حج کا وقت معلوم ہوتا ہے اور یہ کوئی نیکی نہیں کہ تم گھروں میں چھت پر سے آؤ بلکہ نیکی اسی شخص کی ہے جو (حرام کاموں سے) بچا رہے اور گھروں میں دروازوں سے آیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم مراد کو پہنچو۔
〃	〃	〃	وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ۭ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ۭ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ ۠ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِى الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ۭ تِلْكَ عَشَرَةٌ	اور حج اور عمرے کو اللہ تعالیٰ کے لئے پورا کرو پھر اگر تم روکے جاؤ تو جو میسر ہو قربانی بھیجو اور جب تک قربانی اپنے مقام پر نہ پہنچ جائے اپنے سر نہ منڈاؤ اگر تم میں کوئی بیمار ہو یا اسکے سر میں کچھ تکلیف ہو تو (بال اتارنے کا) فدیہ روزہ یا خیرات یا قربانی دینا چاہیئے پھر جب تم خاطر جمع ہو اور کوئی عمرے کو حج سے ملا کر تمتع کرنا چاہے تو جیسے میسر آئے قربانی کرے اگر قربانی کا مقدور نہ ہو تو تین روزے حج (کے دنوں) میں رکھ لو اور سات جب لوٹ کر آؤ یہ پورے دس

			وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ۝	لیکن اسہ تم کو تمہاری پرہیزگاری پہونچتی ہی اسہ تعہ نے اسیطرح ان جانورونکو تمہارے بس مین کردیا اسلیئے کہ اسہ تعہ نے جو تم کو راہ پر لگایا تم اسکے بدلے اسہ تعہ کی بڑائی کرو اور (اے پیغمبر) نیکونکو (بہشت کی)
۱۷	الحج مدنی ۱۲	۹	لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ۝ وَاِنْ جَادَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝	(اے پیغمبر) ہمنے ہر زمانے والون کے لیئے ایک شریعت ٹہیرائی ہی جسپر وہ چلتے ہین تو ان لوگونکو دین کے مقدمے مین تجہہ سے جھگڑا کرنا نہین چاہیئے اور تو اپنے مالک کی (دین کی) طرف لوگونکو بلاتا رہہ بیشک تو سیدہے رستے پر ہے اور اگر (اسپر بہی) یہ لوگ تجہہ سے جھگڑین تو کہدے اسہ تعہ خوب جانتا ہے جو تم کر رہے ہو۔
۲۶	الفتح مدنی ۲۸	۴	لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ۚ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ۝	بیشک اسہ تعہ نے اپنے پیغمبر کی سچی خواب کو ٹہیک کیا اسہ تعہ نے چاہا تو آیندہ سال مین) ادب والی مسجد مین تم اطمینان سے جاؤگے کوئی تو اپنا سر منڈاؤگے کوئی بال کتراؤگے تم کو کوئی ڈر نہوگا اور اسہ تعہ کو وہ معلوم ہے جو تم کو معلوم نہین اُسنے (کچہہ مصلحت سے) تم کو پہلے سر دست یہ فتح (یعنے صلح حدیبیہ) عنایت فرمائی۔

الدعاء ۳۷

باب ۳۷ قرآن مین جو دعائین مذکور ہین۔

۱	الفاتحہ ۱	۱	اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝	ہم کو سیدہے رستے پر چلا اُن کا رستہ جن پر تو نے کرم کیا نہ اُنکا جنپر غصہ ہوا اور نہ اُنکا جو بہک گئے۔
۲	البقرہ ۲	۲۳	اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ۝	جب کوئی دعا کرنیوالا مجہہ سے دعا کرتا ہے تو مین قبول کرتا ہون لوگونکو بہی چاہیئے میرا حکم مانین (ایمان لائین) اور نیک کام کرین) اور ایمان پر قائم رہین (تاکہ) رشد پائین
″	″	۲۵	رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝	پروردگار ہمارے ہم کو دنیا مین بہلائی دے اور آخرت مین بہی بہلائی اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا دے۔
۴	″	۴۰	رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۟ وَاغْفِرْ لَنَا ۟ وَارْحَمْنَا ۟ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝	مالک ہمارے بہول چوک پر ہم کو مت پکڑ مالک ہمارے جیسے اگلے لوگون پر تو نے بہاری بوجہہ ڈالا تہا ویسا ہمپر مت ڈال مالک ہمارے جس بوجہہ کے اٹہانے کی ہم کو طاقت نہین وہ ہمسے مت اٹہوا اور ہمارے گناہون کو معاف کردے اور ہمارے عیبون کو ڈہانپ دے اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا خداوند ہے (حامی اور مددگار اور آقا اور صاحب) کافرونکے مقابلے مین ہماری مدد کر۔
۶	آل عمران ۳	۱	رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ	مالک ہمارے راہ پر لگا دینے کے بعد ہمارے دلونکو ڈانوان ڈول مت کر اور اپنی رحمت ہمکو عنایت فرما بیشک تو بڑا دینے والا ہے مالک ہمارے جسدن کے ہونے مین شک نہین

		فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ	توچوپائے جانورون مین سے ویسا ہی جانور جسکو مارا ہے بدلے مین دی تم مین
		بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًۢا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ	سے دو معتبر شخص بدلہ ٹھیرادین جو نیاز کے طور پر کعبے کو بھیجدیا جائے
		اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ	یا کفارہ دے مسکینونکو کہانا کہلائے یا جتنے مسکینونکا کہانا ہی اتنے روزے
		صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ عَفَا اللّٰهُ	رکھے تاکہ وہ اپنے کیے کی سزا چکھے جو ہوچکا وہ تو اللہ نے معاف کردیا
		عَمَّا سَلَفَ ؕ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ	اور جو کوئی (اس حکم کے بعد) پھر ایسا کرے تو اللہ اُس سے بدلے گا اور
		مِنْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ؕ اُحِلَّ لَكُمْ	اللہ تعالے زبردست ہی بدلہ لینے والا دریا کا شکار اور اُسکا کہانا
		صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ	تمہارے اور (دوسرے) مسافرونکے فائدے کے لیے تم کو حلال ہے
		وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ؕ	(گو تم احرام باندہے ہو) اور جنگل کا شکار جب تک تم احرام باندہے ہو
		وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝	تمپر حرام ہی اور اللہ سے ڈرتے رہو جسکے پاس تم اکٹھا ہوگے۔
۷	المائدۃ ۵	۱۳	جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيٰمًا	خدا تعالے نے کعبے کو جو عزت والا گھر ہے لوگونکا گذارہ بنایا اور (اسیطرح)
			لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَآئِدَ ؕ	ادب والے مہینے کو اور (اسیطرح) نیاز کے جانور کو اور (اسیطرح) گلے مین ڈالے
۱۷	الحج ۲۲	۴	وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّ	اور لوگون کو حج کی منادی کردے وہ تیرے پاس پیدل اور دبلے
			عَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ۝	دبلے اونٹونپر (سوار) جو دور کے رستے سے چلے آرہے ہونگے تاکہ
			لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ	وہ (یہ سفر) اسلیئے (کرینگے) کہ اپنے (دین اور دنیا کے) فائدونمین حاضر
			فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ	رہین اور چند معین دنونمین جو چارپائے جانور اللہ تعالے نے اُنکو دیے
			بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا	ہین اُنپر (قربانی کے وقت) اللہ تعالے کا نام لین تو (اے لوگو) اس (قربانی)
			الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ۝ ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَ	مین سے تم (خود بھی) کھاؤ اور مصیبت کے مارے فقیر کو بھی کھلاؤ پھر
			لْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ۝	(قربانی کرنے کے بعد اپنا میل کچیل اور اپنی منتین پوری کرین اور پرانے گھر (کعبہ) کا
			ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ	طواف کرین یہ تو ہوا اور جو کوئی ان چیزونکا ادب کرے جنکو اللہ تعالے
			فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ	نے عزت دی ہی تو یہ اُسکے حق مین اُسکے مالک کے پاس (یعنے آخرت مین) بہتر
الحج ۲۲		۵-۴	ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ	ہوا اور جو کوئی اللہ تعالے کے نام کی چیزونکی بڑائی کرے تو یہ
			تَقْوَى الْقُلُوْبِ ۝ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ	(بڑائی کرنا) دلونکی پرہیزگاری ہی ان جانورون سے تم کو ایک معین
			مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ۝ وَ	میعاد تک فائدے ہین پھر انکا ٹھکانا پرانے گھر (کعبہ) کیطرف ہی اور
			لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ	ہر قوم کے لیے ہمنے ایک قربانی کا طریقہ ٹھہرادیا ہی اسلیئے کہ چوپائے
			اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ؕ	جانور وغیرہ جو اللہ تعالے نے اُنکو دیے ہین (قربانی کیوقت) اللہ تعالے کا نام لین
〃	〃	۵	وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ	اور قربانی کے اونٹون کو بھی ہمنے اللہ تعالے کے نام کی ادب والی چیزون
			اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ	مین سے بنایا ہی اُنمین تمہارا فائدہ ہی (دین اور دنیا کا) اُنپر جب وہ پاؤن
			عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا	بندہے کھڑے ہون (نحر کیوقت) اللہ تعالے کا نام لو پھر جب وہ کروٹونپر
			فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ؕ	گر جائین (ٹھنڈے ہوجائین) تو خود بھی اُنمین سے کھاؤ اور صبر سے بیٹھنے
			كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝	والے فقیر اور مانگنے والے فقیر (دونو کو) کھلاؤ ہمنے اسیطرح ان جانورون
			لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا	کو تمہارے بس مین کردیا ہی اسلیئے کہ تم شکر کرو اللہ تعالے کو اُنکے گوشت پہونچتے ہین نہ خون

۸	الاعراف	۷	اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝	اپنے مالک کو گڑگڑا کر چپکے چپکے پکارو کیونکہ وہ حد سے بڑھنے والون کو پسند نہین کرتا۔
۹	〃	۱۴	رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ۝	مالک ہمارے ہم کو صبر عنایت فرما اور مسلمانی پر (دنیا سے) اٹھا۔
〃	〃	۱۹	اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ ۝ وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ۭ	تو ہی ہمارا سنبھالنے والا ہے تو ہمارے قصور معاف کر اور ہم پر رحم کر اور سب بخشنے والون سے تو بہتر بخشنے والا ہے اور اس دنیا مین ہمارے لیے بھلائی لکھدے اور آخرت مین بھی ہم تو تیری طرف رجوع ہوئے ہین۔
۱۱	یونس	۹	عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝	ہم نے اللہ تعالیٰ پر بھروسا کیا مالک ہمارے ہم کو ان ظالم لوگون کے ظلم کا نشانہ مت بنا اور اپنی رحمت سے ہم کو کافر لوگون (کے پنجے) سے نجات دے۔
۱۳	ابراھیم	۶	رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ۭ وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ۝	مالک ہمارے تو جانتا ہے جو ہم چھپاتے ہین اور جو ہم کہتے ہین اور اللہ تعالیٰ پر کوئی چیز چھپی نہین نہ زمین مین نہ آسمان مین۔
〃	〃	〃	رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝	مالک میرے مجھکو نماز کا پابند کر دے اور میری اولاد مین سے بھی کچھ لوگون کو مالک ہمارے اور میری عبادت قبول کر مالک ہمارے مجھکو اور میرے ماں باپ اور سب ایمان والون کو جس دن (اعمال) کا حساب ہونے لگے بخشدے۔
۱۵	بنی اسرائیل	۹	وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ۝	اور دعا کر مالک میرے مجھ کو (مدینہ مین) بہتری کے ساتھ لیجا اور (مکہ سے) بہتری کے ساتھ نکال لے چل اور مجھ کو اپنی درگاہ سے زوردار سلطنت عطا فرما (یا ایسی زوردار دلیل جس سے سب دشمن مار جائین)
۱۶	طٰہٰ	۶	رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ۝	مالک میرے مجھ کو اور (زیادہ) علم دے۔
۱۷	الانبیاء	۶	رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ۝	مالک میری مجھ کو (دنیا مین) نکوڑا نا تھا (بے اولاد) مت چھوڑ اور (یون تو)
۱۸	المؤمنون	۶	قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ۝ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝	(اے پیغمبر دعا کر) مالک میرے اگر تو مجھ کو وہ (عذاب) دکھلائے جس کا کافرون سے وعدہ ہے تو مالک میرے مجھ کو ان گنہگار لوگون مین شریک مت کر۔
〃	〃	〃	وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۝ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۝	اور (یون) دعا کر مالک میرے مین شیطانون کے وسوسون سے تیری پناہ چاہتا ہون اور مالک میرے مین تیری پناہ مانگتا ہون اس سے کہ وہ میرے پاس آئین۔
〃	〃	〃	رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝	مالک ہمارے ہم ایمان لائے ہم کو بخشدے اور ہم پر رحم فرما اور تو سب رحم کرنیوالون مین بہتر رحم کرنیوالا ہے
〃	〃	〃	وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝	اور (اے پیغمبر) دعا کر مالک میرے مجھ کو بخشدے اور رحم فرما اور تو سب رحم کرنیوالون سے بڑھکر رحم کرنیوالا ہے۔
۱۹	الشعراء	۵	رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝	مالک میری مجھکو کچھ عنایت فرما (یا نبوت) اور نیک بندون سے مجھ کو ملا (آخرت مین انکے ساتھ رکھ) اور آنے والے لوگون مین میرا ذکر خیر باقی رکھ

			لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝	اُسمین تو لوگونکو ضرور اکٹھا کریگا (یعنے قیامت کے دن) کیونکہ اسکا وعدہ ٹلنے کا نہین ہے۔
۳	آل عمران	۲	الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝	وہ کون لوگ ہین جو کہتے ہین کہ مالک ہمارے ہم ایمان لائے تو ہمارے گناہ بخشدے اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا دے۔
〃	〃	۳	قُلِ اللَّهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَن تَشَاءُ وَتَنزِعُ الْمُلْكَ مِمَّن تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَن تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَاءُ ۖ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۖ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَن تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝	(اے پیغمبر) کہدے تیرے خدا سارے ملک کے مالک تو جسکو چاہے بادشاہ بنا دے اور جس سے چاہے بادشاہت چھین لے اور تو جسکو چاہے عزت دے اور تو جسکو چاہے ذلت دے ساری بھلائی تیرے ہی (مبارک) ہاتھ مین ہی بیشک تو سب کچھ کر سکتا ہی تو رات کو (کم کرکے) دین مین ملا دیتا ہی اور دن کو (کم کرکے) رات مین ملا دیتا ہی اور جیتا مردے سے نکالتا ہی (مثلاً نطفے اور انڈے سے جاندار) اور مردہ جیتے سے نکالتا (مثلاً نطفہ اور انڈہ جاندار سے) اور تو جسکو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔
〃	〃	۵	رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ۝	مالک ہمارے جو کتاب تو نے اتاری (یعنے انجیل شریف) اُسپر ہم ایمان لائے اور تیرے رسول (یعنے حضرت عیسےٰ) کی ہم تابع ہوئے تو ہم کو اُنکے گواہون مین لکھ۔
۴	〃	۱۵	رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝	مالک ہمارے ہمارے گناہ (کبیرہ) اور جو ہم سے زیادتی ہوئی ہمارے کام مین (یعنے صغیرہ) بخشدے اور (دشمنون کے مقابلہ مین) ہمارے پاؤن جما دے اور کافر لوگون پر ہم کو فتح دے۔
〃	〃	۲۰	رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَٰذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ رَبَّنَا إِنَّكَ مَن تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ ۖ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنصَارٍ ۝ رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا ۚ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝	مالک ہمارے تو نے یہ (سب کارخانہ) بیکار نہین بنایا تیری ذات پاک ہے تو ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا دے مالک ہمارے جسکو تو دوزخ مین لے گیا اُسکو تو نے رسوا (ذلیل و خوار) کیا اور ستمگرونکا کوئی مددگار نہین مالک ہمارے ہمنے ایک پکارنیوالے کی سنی جو ایمان کی منادی کرتا ہے (کہتا ہے) اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لائے مالک ہمارے اب ہمارے گناہونکو بخشدے اور ہماری برائیان اتار دے اور نیک لوگون کے ساتھ ہم کو موت دے مالک ہمارے جو تو نے اپنے پیغمبرونکی زبان پر ہمسے وعدہ کیا وہ ہم کو عطا فرما اور قیامت کے دن ہم کو (سب لوگونکے سامنے) رسوا مت کر بیشک تو وعدہ خلافی نہین کرتا۔
〃	〃		فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أُضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنكُم مِّن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَىٰ ۚ بَعْضُكُم مِّن بَعْضٍ ۝	پھر خداوند کریم نے انکی دعا اس طرح سے قبول کی (فرمایا) کہ مین تم مین سے کسی کام کرنیوالے کا (نیک) کام اکارت (ضائع) نہین کرتا کرنیکا مرد ہو یا عورت سب برابر ہین۔
۷	المائدہ	۱۵	اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِّنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِّأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِّنكَ ۖ وَارْزُقْنَا وَأَنتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝	یا اللہ مالک ہمارے آسمان سے کہانیکا ایک خوان ہم پر اتار جو ہمارے اگلون اور پچھلون کی عید ہو اور تیری (قدرت) کی ایک نشانی ہو اور ہمکو روزی دے تو بہتر روزی دینے والا ہے۔

۲۹	نوح ۷۱	۲	رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۚ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ۝	مالک[۳۴] میرے مجھکو بخشدے اور میرے ماں باپ کو اور جو کوئی ایمان لاکر میرے گھر مین آئے اُسکو اور (تمام) ایماندار مرد اور ایماندار عورتون کو اور ظالمون (مشرکون) کی تباہی (روز بروز) بڑھاتا جا۔
۱	البقرة ۲	۸	اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝	مین[۳۵] نادان بننے سے خدا کی پناہ مانگتا ہون۔
〃	〃	۱۵	رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝	پروردگار[۳۶] ہمارے یہ خدمت ہماری قبول فرمالے تو تو (دعا کو) سنتا ہے (دل کی نیت کو)
〃	〃	۱۵	وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝	اور[۳۷] ہمارے قصور معاف کردے بیشک تو بڑا معاف کرنیوالا مہربان ہے
۳	ال عمرٰن ۳	۴	رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاۗءِ ۝	مالک[۳۸] میرے مجھکو بھی اپنی درگاہ سے نیک (اور پاکیزہ) اولاد عنایت کر بیشک تو دعا سنتا ہے (اور قبول کرتا ہے)
۵	النسآء ۴	۱۰	رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ۝	مالک[۳۹] ہماری ہم کو اس بستی سے نکال جہان کے لوگ ظالم ہین اور ہماری حمایت پر کسی کو اپنی طرف سے کھڑا کر اور ہماری مدد کیلیے کسی کو اپنی طرف سے مقرر کر۔
۷	المائدة ۵	۱۱	رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَاۗءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ۝	مالک[۴۰] ہمارے ہم ایمان لائے تو ہم کو گواہون مین لکھ لے اور ہمکو کیا ہوا جو ہم اللہ پر اور جو حق بات ہم تک پہونچی ہے اُسپر (یعنے قرآن پر) ایمان نہ لائین اور اس بات کی خواہش نکرین کہ ہمارا مالک ہمکو نیکبخت لوگون کے ساتھ داخل کری۔
۸	الاعراف ۷	۵	رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝	مالک[۴۱] ہمارے ہم کو ان ظالم لوگون کے ساتھ مت کر۔
۹	〃	۱۱	رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ۝	مالک[۴۲] ہمارے ہمارا اور ہماری قوم کا انصاف سے فیصلہ کردے اور تو سب فیصلہ کرنیوالون مین بہتر ہے۔
〃	〃	۱۸	رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ۡ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝	مالک[۴۳] میرے مجھ کو اور میرے بھائی کو بخشدے اور ہم کو اپنی رحمت مین شریک کرلے اور تو سب رحم کرنیوالون سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے۔
۱۲	هود ۱۱	۴	رَبِّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝	مالک[۴۴] مین ایسی بات پوچھنے سے جس کی حقیقت مین نہین جانتا تیری پناہ مانگتا ہون اور اگر تو مجھکو نہ بخشے اور مجھپر رحم نہ کرے تو مین تباہ ہوجاؤن گا۔
۱۳	یوسف ۱۲	۱۱	فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝	اے[۴۵] آسمانون اور زمین کے پیدا کرنے والے تو ہی میرا والی ہے دنیا اور آخرت مین مجھ کو اپنا تابعدار رکھکر دنیا سے اٹھالے اور نیک بندون سے مجھ کو ملادے۔
〃	ابراھیم ۱۴	۶	اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَاۗءِ ۝	بیشک[۴۶] میرا مالک (اپنے بندون کی) دعا سنتا ہے (قبول کرتا ہے)
۱۵	بنی اسرائیل ۱۷	۳	رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ۝	مالک[۴۷] میرے انپر رحم کر جیسے ان دونون نے (مجھپر رحم کرکے) بچپنے مین مجھکو پالا
〃	الکھف ۱۸	۱	رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝	مالک[۴۸] ہمارے ہم کو اپنی خاص رحمت عنایت فرما اور ہمارا کام اچھی طرح سے بنادے۔
۱۶	طٰہٰ ۲۰	۲	رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ۝ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ۝	خداوندا[۴۹] (مین جانے کو حاضر ہون پر) میرا سینہ کھولدے اور میرا کام (پیغمبر کا حق ادا کرنا) مجھپر آسان کردے۔

			وَاجْعَلْنِي مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ ۝ وَاغْفِرْ لِأَبِي إِنَّهُ كَانَ مِنَ الضَّالِّينَ ۝ وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ ۝ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُونَ ۝ إِلَّا مَنْ أَتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ۝	اور آرام کے باغ (یعنے جنت) کے جو وارث ہین اُن مین مجھ کو بھی کر دے اور میرے باپ کو بخشدے وہ گمراہون مین سے تھا (محشر کون مین سی) اور جسدن لوگ جلا کر اٹھائے جائینگے مجھ کو ذلیل مت کر جسدن نہ مال کچھ کام آئے نہ بیٹے (کچھ کام آوینگے) مگر وہ جو پاک دل لیکر خدا کے
۲۴	الزمر ۳۹	۵	قُلِ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِي مَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝	دعا کریا اللہ آسمان اور زمین کے پیدا کرنے والے چھپے اور کھلے کے جاننے والے تو ہی اپنے بندون مین ان باتون کا فیصلہ کریگا جن مین وہ اختلاف کرتے رہے ہین۔
〃	المؤمن ۴۰	۱	رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۝ رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ وَقِهِمُ السَّيِّئَاتِ وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ وَذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝	مالک ہمارے تیرے رحم اور تیرے علم نے ہر چیز کو گھیر لیا ہے تو جو لوگ توبہ کرتے ہین اور تیری راہ پر (سچے دین پر) چلتے ہین انکو بخشدے اور دوزخ کے عذاب سے بچا دی مالک ہمارے اور (ایسا کر کہ) اونکو اور اونکے باپ داوون اور بی بیون اور اُن کی اولاد مین سے جو نیک ہون اونکو ہمیشہ رہنے کے باغون مین لیجا جن (کے دینے) کا تو نے انسے وعدہ کیا ہے بیشک تو ہی زبردست ہے حکمت والا اور (قیامت کے دن) انکو (تمام) برائیون سے بچا دے اور جسکو تو نے اُسدن برائیون سے بچا دیا اسپر تو نے (بڑا) رحم کیا اور یہی تو بڑی کامیابی ہے (بڑی مراد پانی ہے)۔
〃	〃	۶	وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ ۝	اور (اے لوگو) تمہارا مالک فرماتا ہے مجھ سے دعا کرو مین تمہاری عاقبول کرونگا۔
۲۶	الاحقاف ۴۶	۲	رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي ۝ إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝	مالک میرے مجھ کو ایسی توفیق دے کہ مین تیری اُس احسان کا شکر کرون جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کیا اور مین ایسے نیک کام کرتا رہون جس سے تو راضی ہو اور میری اولاد کو بھی لائق (نیک) کر دے مینے تیری درگاہ مین توبہ کی اور مین (تیرا) فرمانبردار ہون۔
۲۸	الحشر ۵۹	۱	يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِّلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝	وہ یہ دعا کرتے ہین مالک ہمارے ہمکو بخشدے اور ہمارے بھائیون کو جو ہم سے پہلے ایمان لاچکے ہین اور ہمارے دل مین مسلمانون کیطرف سے میل (کینہ) مت آنے دے مالک ہمارے بیشک تو بڑی شفقت والا مہربان ہے۔
〃	الممتحنة ۶۰	۱	رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝	مالک ہمارے ہم تجھ ہی پر بھروسا رکھتے ہین اور تیری ہی طرف رجوع ہوتے ہین اور تیری ہی طرف (آخر ہمکو) لوٹجانا ہی مالک ہمارے ہم کو کافرون کی گمراہی کا سبب مت بنا اور مالک ہمارے ہم کو بخشدے بیشک تو ہی زبردست ہے حکمت والا۔
〃	التحریم ۶۶	۲	يَقُولُونَ رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝	وہ یون دعا کرتے ہونگے مالک ہمارے ہمارے نور کو اخیر تک (بہشت مین پہونچنے تک) قائم رکھ اور ہمکو بخشدے بیشک تو سب کچھ کر سکتا ہے۔

۲۱	الاحزاب ۳۳	۴	يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝ وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ۝ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝ وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ۝ وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ۝	اے پیغمبر کی بی بیو تم مین سے جو کوئی کھلی بے حیائی کا کام کریگی اُسکو دوہری سزا دیجائے گی اور اللہ تعالےٰ کے نزدیک یہ بات (تم کو دونا عذاب کرنا) آسان ہے اور تم مین سے جو کوئی اللہ تعالےٰ اور اُسکے رسول کی تابعداری کرے اور اچھے کام کرے اُسکو ہم دونا ثواب دینگے اور ہم نے اُسکے لیئے عزت کی روزی (بہشت کی نعمت) طیار رکھی ہے پیغمبر صلعم کی بی بیو تم اور عورتون کی طرح نہین ہو اگر تم (خدا سے) ڈرتی ہو تو (غیر مردون سے) دبی زبان (باریک آواز) سے بات نہ کرو (ایسا کروگی) تو جسکے دل مین کھوٹ ہے اُسکو لالچ پیدا ہوگی اور کھری کھری صاف بات کیا کرو اور اپنے گھرونمین جمی رہو اور اگلی جاہلیت کے زمانے کی طرح بناؤ سنگار (مردون کو) دکھاتی نہ پھرو اور نماز کو درستی کے ساتھ ادا کرتی رہو اور زکوٰۃ دیتی رہو اور اللہ تعالےٰ اور اُسکے رسول کا فرمانا مانتی رہو (پیغمبر صلعم کے) گھر والو اللہ تعالےٰ اور کچھہ نہین چاہتا ہے تم سے (ہر طرح کی) گندگی (ناپاکی) دور کرے اور تم کو خوب ستھرا (پاک صاف) بنادے اور تمہارے گھرون مین جو اللہ تعالےٰ کی آیتین اور حکمت کی باتین (یعنے حدیثین) پڑھی جاتی ہین انکو یاد کرتی رہو بیشک اللہ مہربان خبردار ہے۔
۲۲	″	۵	اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝	بیشک مسلمان مرد اور مسلمان عورتین اور ایماندار مرد اور ایماندار عورتین اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتین اور سچ بولنے والے مرد اور سچ بولنے والی عورتین اور صبر کرنیوالے مرد اور صبر کرنیوالی عورتین اور (اللہ سے) ڈرنیوالے مرد اور ڈرنیوالی عورتین اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنیوالی عورتین اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتین اور اپنی شرمگاہ کو (گناہ سے) بچانیوالے مرد اور بچانیوالی عورتین اور (اللہ تعالےٰ کو) یاد کرنے والے مرد اور یاد کرنے والی عورتین ان سب کے لیئے اللہ تعالےٰ نے (گناہون کی) بخشش اور بڑا ثواب طیار رکھا ہے۔
″	الاحزاب ۳۳	۶	يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْٓ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ - الآية	اے پیغمبر ہمنے تیرے لیئے وہ بی بیان حلال کر دین جن کا مہر تو نے ادا کر دیا - آخر آیت تک۔
″	″	″	تُرْجِيْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ - الآية	(تجھکو یہ بھی اختیار ہے) تو ان عورتونمین سے جسکو چاہے پیچھے رکھدے (اسکی باری ٹالدی)
″	″	″	لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنْ بَعْدُ الآية	(اے پیغمبر) اب سے تجھکو اور عورتین درست نہین - آخر آیت تک

۱۷	الانبیاء ۲۱	۶	اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۸۳	مالک[۵۰] میرے مجھے (سخت) تکلیف لگ گئی ہی اور تو سارے رحم کرنیوالون سے زیادہ رحم
〃	〃	〃	لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ[۵۱] اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۸۷	(اے خدا) تیرے سوا کوئی معبود نہین تو پاک ہے بیشک مین قصوروار رہا۔
〃	〃	۷	رَبِّ[۵۲] اَحْكُمْ بِالْحَقِّ ۭ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰي مَا تَصِفُوْنَ ۱۱۲	مالک[۵۲] میرے انصاف سے فیصلہ کردے اور ہم تمہاری (بیجا) باتون پر اُسی کی مدد چاہتے ہین جو ہمارا مالک بڑے رحم والا ہے۔
۱۸	المومنون ۲۳	۲	رَّبِّ[۵۳] اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ۲۹	مالک[۵۳] میری مجھکو (اس کشتی مین یا اس کشتی سے زمین پر) برکت کا اتارنا اتاریو اور تو سب اوتارنیوالون سے اچھا اتارنیوالا ہے۔
〃	〃	۶	رَبِّ[۵۴] فَلَا تَجْعَلْنِیْ فِی الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ۹۴	تو مالک[۵۴] میرے مجھکو ان گنہگار لوگون مین شریک مت کر۔
۱۹	الفرقان ۲۵	۶	رَبَّنَا[۵۵] اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۡ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۶۵ اِنَّهَا سَاۗءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۶۶	مالک[۵۵] ہمارے دوزخ کا عذاب ہم سے ٹال دے کیونکہ دوزخ کا عذاب (کافرون اور گنہگارون کے لیئے) اٹل ہے وہ (ہر طرح) بری ہی وہان تھوڑی دیر رہنا ہو یا ہمیشہ رہنا ہو۔
〃	〃	〃	رَبَّنَا[۵۶] هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۷۴	مالک[۵۶] ہمارے ہم کو ایسی بی بیان اور اولاد عطا فرما جن کی طرف سے (ہماری) آنکھین ٹھنڈی ہون اور ہم کو پرہیزگارون کا سردار بنا۔
〃	الشعراء ۲۶	۹	رَبِّ[۵۷] نَجِّنِیْ وَاَهْلِیْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ۱۶۹	پروردگار مجھکو اور میرے گھر والون کو تو انکے (ناپاک) کامون سے بچا دے۔
۲۰	القصص ۲۸	۲	رَبِّ[۵۸] اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ	مالک[۵۸] میرے مینے اپنی جان پر ستم کیا تو میرا قصور معاف کردے۔
۱۹	الشعراء ۲۶	۶	رَبِّ[۵۹] اِنَّ قَوْمِیْ كَذَّبُوْنِ ۱۱۷ فَافْتَحْ بَيْنِیْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِیْ وَمَنْ مَّعِیَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۱۱۸	مالک[۵۹] میرے میری قوم نے مجھکو جھٹلایا تو میرا انکا اچھی طرح فیصلہ کردے اور مجھکو اور میرے ساتھ والے ایمان دارون کو بچالے۔
۲۰	القصص ۲۸	۲	رَبِّ[۶۰] نَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۲۱	مالک[۶۰] میرے مجھکو ان ظالم لوگون سے بچا دے۔
〃	〃	۳	رَبِّ[۶۱] اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ۲۴	الٰہی[۶۱] (اسوقت) جو کوئی نعمت تو مجھپر اتارے مین اُس کا محتاج ہون
۲۹	العنکبوت	۳	رَبِّ[۶۲] انْصُرْنِیْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ۳۰	مالک[۶۲] میرے خدا ان فسادی لوگون پر میری مدد کر۔
۶	المائدۃ ۵	۴	رَبِّ[۶۳] اِنِّیْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِیْ وَاَخِیْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ۲۵	پروردگار[۶۳] میرا زور اپنی جان پر چلتا ہے یا اپنے بھائی (ہارون پر) تو ہمارا ساتھ اس نافرمان قوم سے چھڑا دے۔

النساء وازواج النبی والحجاب ۳۸

باب ۳۸ عورتون اور آنحضرتؐ کی ازواج مطہرات اور پردے کا بیان۔

۲۱	الاحزاب ۳۳	۱	وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ ۭ	اور پیغمبرؐ کی بی بیان مسلمانون کی مائین ہین۔
〃	〃	۴	يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ[۶۴] اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ۲۸ وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ۲۹	اے[۶۴] پیغمبرؐ اپنی بی بیون سے کہدے اگر تم دنیا کی زندگی اور اسکی رونق چاہتی ہو تو آؤ مین تمہین کچھ دیدون اور اچھی طرح تمکو رخصت کردون اور اگر تم اللہ تعالےٰ اور اُسکے رسول اور آخرت کے گھر کو چاہتی ہو تو جو تم مین نیک بی بیان ہین اللہ تعالےٰ نے اُن کے لیئے بڑا ثواب طیار رکھا ہے۔

			وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ۝ عَسٰى رَبُّهٗٓ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗٓ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا ۝	اور نیک مسلمان (سب پیغمبر کے حمایتی ہین اور فرشتے الگ انکے سوا مدد کو حاضر ہین اگر پیغمبر تم کو طلاق دیدے تو اُسکا مالک عجب نہین تمہارے بدلے تم سے بہتر بی بیان اُسکو عنایت فرمائے جو فرمانبردار ایماندار نمازگذار توبہ کرنے والیان عاجزی کرنے والیان روزہ رکھنے والیان بیاہی ہوئی اور کنواریان ہون۔
			اَلْيَتَامٰى ۳۹	**باب ۳۹ یتیمون کا بیان**
۲	البقرة	۲۷	وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ۭ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ۭ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝	اور (اے پیغمبر) یتیمون کے باب مین تجھسے پوچھتے ہین تو کہدے انکا سنوارنا اچھا ہے اور اگر انسے مل جل کر رہو (ایک سا کھاؤ پیو) تو وہ تمہارے بھائی ہین اور اللہ جانتا ہی کون سنوارنا چاہتا ہی کون بگاڑنا اور اللہ چاہتا تو تم کو مشکل مین پھانس دیتا بیشک اللہ بقہ غالب ہی حکمت والا۔
۴	النساء	۱	وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۠ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ۝ وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَاۗءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ	اور یتیمون کا مال ان کو دیدو اور ستھرہ (حلال) دیکر گندہ (حرام) مت لو اور انکے مال اپنے مال مین گڈمڈ کرکے مت کھاؤ یہ بڑا گناہ ہے اور اگر تم کو ڈر ہو کہ یتیم لڑکیون کا حق برابر نہ دے سکوگے تو (دوسری غیر) عورتین جو تم کو بھلی لگین ان سے نکاح کرلو دو دو تین تین چار چار۔
〃	〃	〃	وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰٓى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْهَآ اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ۭ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۝	اور یتیمون کو آزماؤ یہانتک کہ وہ نکاح کی عمر تک پہونچین (یعنے جوان ہون) پھر (اس عمر کو پہونچنے پر) اگر ان مین صلاحیت دیکھو تو انکے مال انکے حوالے کردو اور انکے بڑے ہونے کے خیال سے فضول خرچی کرکے جلدی جلدی انکا مال مت کھاؤ اور یتیم کا سرپرست (یعنے ولی) اگر محتاج نہین ہی تو یتیم کے مال سے بچا رہے اور جو محتاج ہے تو دستور کے موافق کھالے پھر جب تم انکے مال اُن کے حوالے کرو تو اوپر گواہ کردو اور اللہ بس ہی حساب سمجھنے والا۔
〃	〃	〃	وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۠ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ۭ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ۝	لوگونکو (دوسرون کی اولاد کی نسبت) فکر کرنا چاہیئے (جیسے) اگر اپنی اولاد اس طرح کم سن چھوڑکر مرنے لگتے تو انکی کتنی فکر کرتے اور اللہ سے ڈرنا اور سیدھی (سچی) بات کہنا چاہیئے بیشک جو لوگ یتیمون کا مال ناحق چکھہ جاتے ہین وہ اپنے پیٹ مین آگ بھرتے ہین (یعنے مرنیکے بعد انکے پیٹ مین انگارے بھرے جائینگے) اور (آخرت مین) وہ دوزخ مین جانے والے ہین۔

۲۲	الاحزاب ۳۳	۷	وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ	اور جب پیغمبرؐ کی بی بیون سے کوئی سامان مانگو تو پردے کے باہر سے مانگو۔
〃	〃	〃	لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْٓ اٰبَآئِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآئِهِنَّ وَلَآ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ۝	پیغمبرؐ کی بی بیون کو اپنے باپون کے سامنے آنے مین کوئی گناہ نہین اور نہ اپنے بیٹون کے اور نہ اپنے بھائیون کے اور نہ اپنے بھتیجون کے اور نہ اپنے بھانجون کے اور نہ مسلمان عورتون کے اور نہ اپنے غلام لونڈیون کے (سامنے ہونے مین کوئی گناہ ہی) اور (اے پیغمبرؐ کی بی بیو) اللہ تعالے سے ڈرتی رہو بیشک ہر چیز اللہ تعالے کے سامنے ہے (وہ دیکھ رہا ہے)۔
〃	〃	۸	يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝	اے پیغمبرؐ اپنی بی بیون اور بیٹیون اور مسلمانون کی عورتون سے کہدے (جب وہ رستہ مین نکلین تو) اپنی چادرون کے گھونگٹ اپنے اوپر ڈال لیا کرین اس سے امید ہے کہ وہ پہچان لی جاوینگی اور ان کو کوئی نہ چھیڑے گا اور اللہ تعالے بخشنے والا مہربان ہے۔
۲۸	الممتحنۃ ۶۰	۲	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ الآية	مسلمانو جب تمہارے پاس مسلمان عورتین اپنا دیس چھوڑ کر (ہجرت کرکے) آئین۔ آخر آیت تک۔
〃	〃	〃	يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝	اے پیغمبرؐ جب مسلمان عورتین تیرے پاس آنکر ان باتون پر بیعت کرنا چاہین کہ وہ اللہ تعالے کے ساتھ کسی کو شریک نہین بنائین گی اور نہ چوری کرینگی نہ بدکاری نہ اپنی اولاد کو مارینگی (دختر کشی) نہ اپنے ہاتھون اور پاؤن کے بیچ مین طوفان اوٹھائین گی نہ کسی اچھے کام مین تیری نافرمانی کرین گی تو ان سے بیعت لے اور اللہ تعالے سے انکے لیے معافی مانگ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔
〃	التحریم ۶۶	۱	يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝	اے پیغمبرؐ اللہ تعالے نے جو چیز تجھپر حلال کی تو اسکو اپنے اوپر حرام کیون کرتا ہے تو اپنی بی بیون کی خوشی چاہتا ہے اور اللہ تعالے بخشنے والا مہربان ہے
〃	〃	〃	وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ؕ قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝ اِنْ تَتُوْبَآ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ	اور جب پیغمبرؐ نے اپنی ایک بی بی سے راز کی بات کہی (اور کہا کہ کسی سے اسکا ذکر نہ کرنا) پھر جب اس نے (دوسری بی بی کو) اسکی خبر کردی اور اللہ نے پیغمبرؐ پر اسکا حال کھولدیا تو پیغمبرؐ نے کچھ تو اس بی بی کو جتلایا (جسنے راز فاش کردیا تھا) اور کچھ نہین جتلایا (چشم پوشی کی اسکی عزت رکھنے کو) جب پیغمبرؐ نے اس بی بی کو یہ جتلایا تو وہ کہنے لگی تم کو یہ (اسحال) کسنے بتلایا پیغمبرؐ نے کہا جاننے والے خبردار نے (اے پیغمبرؐ کی دونون بی بیو) اگر تم اللہ تعالے کی درگاہ مین (اس قصور سے) توبہ کرو تو (تمہارے حق مین بہتر ہوگا) تمہارے دل جھک پڑے ہین اور اگر تم دونون (ایکدوسرے کی مدد کار

بنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ وَاُمَّهٰتُكُمُ
الّٰتِیْٓ اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ
وَاُمَّهٰتُ نِسَآىِٕكُمْ وَرَبَآىِٕبُكُمُ الّٰتِیْ فِیْ
حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآىِٕكُمُ الّٰتِیْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ
فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ
عَلَیْكُمْ ز وَحَلَآىِٕلُ اَبْنَآىِٕكُمُ الَّذِیْنَ مِنْ
اَصْلَابِكُمْ ۙ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَیْنَ الْاُخْتَیْنِ
اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا
رَّحِیْمًا ۝ وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا
مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ ج كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ ۚ
وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا
بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِیْنَ غَیْرَ مُسٰفِحِیْنَ ؕ فَمَا
اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ
فَرِیْضَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَیْكُمْ فِیْمَا تَرٰضَیْتُمْ
بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِیْضَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِیْمًا
حَكِیْمًا ۝ وَمَنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا
اَنْ یَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا
مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَیٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِیْمَانِكُمْ ؕ بَعْضُكُمْ مِّنْ
بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَ
اٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ
غَیْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ
فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَیْنَ بِفَاحِشَةٍ
فَعَلَیْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَی الْمُحْصَنٰتِ مِنَ
الْعَذَابِ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِیَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ؕ
وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَیْرٌ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝
اَلرِّجَالُ قَوَّامُوْنَ عَلَی النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ
بَعْضَهُمْ عَلٰی بَعْضٍ وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ
فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَیْبِ
بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ وَالّٰتِیْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ
فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِی الْمَضَاجِعِ

النسآء ۴ ۲ ۵

بھتیجیان اور بھانجیان اور وہ عورتین جنہون نے تم کو دودھ
پلایا اور دودھ بہنین اور جورؤن کی مائین (ساسین خوشدامن)
اور جورؤن کی بیٹیان جو تمہاری پرورش مین ہین جن سے
تم صحبت کر چکے لیکن اگر تم نے اُن سے صحبت نہین کی تو
تم پر کچھ گناہ نہین اور تمہارے نطفے سے جو بیٹے
ہین ان کی بی بیان (یعنے بہوین) نیز باپ کی بی بی وہ حلال
ہے) اور دو بہنون کا (نکاح مین) اکٹھا کرنا مگر جو گذر چکا (اُسکا
گناہ اب تم پر نہین) بیشک اللہ تعالے بخشنے والا مہربان ہے
اور (تم پر حرام ہین) خاوند والی عورتین مگر جن کے تم مالک
ہو جاؤ یہ اللہ تعالے کا حکم ہے تمہارے لیے انکے سوا اور
عورتین تم کو حلال ہین اس طرح کہ تم اُن کو اپنے مال کے بدلے
(مہر یا قیمت دیکر) لینا چاہو اور تمہاری نیت نکاح کی ہو نہ زنا
کرنے کی پھر جن عورتون سے تم مزہ اٹھاؤ (یعنے صحبت کرو) انکا
حق جو مہر اٹھاوہ انکو دیدو اور مہر ٹھیرانے کے بعد اگر آپس مین راضی
ہو جاؤ تو اس مین تم پر کچھ گناہ نہین بے شک اللہ تعالے خبردار ہے
حکمت والا اور تم مین سے جسکو آزاد (جو کسی کی لونڈی یا باندی
نہ ہو) مسلمان بی بیون سے نکاح کرنیکا مقدور نہ ہو تو جن عورتون
کے تم مالک ہو تمہاری لونڈیان مسلمان انمین سے سہی اور اللہ تعالے
تمہارے ایمان کو خوب جانتا ہے تم آپس مین ایک ہی ہو
تو لونڈیون سے اُن کے مالک کی اجازت سے نکاح کر سکتے ہو اور
دستور کے موافق مہر اُنکے حوالے کر دو مگر (یہ ضرور ہے کہ) وہ لونڈیان
پاک دامن ہون نہ رنڈیان (علانیہ زنا کرنیوالی) نہ خانگیان پھر
جب وہ نکاح مین آجائین اور کوئی بیحیائی کا کام (زنا) کرین
تو آزاد عورتون کی آدھی سزا اون کو ملے گی یہ (لونڈی سے
نکاح کرنا) اُسکے لیے درست ہے جسکو گناہ مین پڑ جانیکا ڈر ہو
اور اگر صبر کرو تو تمہارے حق مین بہتر ہے اور اللہ تعالے بخشنے والا مہربان ہے
مرد عورتون پر حاکم ہین (ایک تو) اس وجہ سے کہ اللہ تعالے نے مردونکو عورتون
پر بڑائی دی ہے اور (دوسرے) اس وجہ سے کہ مردون نے اپنا مال عورتون پر
خرچ کیا اب جو نیکبخت بی بیان ہین وہ (مرد کا کہا مانتی ہین اور
انکی غیبت مین) اللہ کے بچانے سے (عزت اور مال کا) بچاؤ کرتی ہین اور
جن بی بیون سے تم کو شرارت (نافرمانی کرنے) کا ڈر ہو انکو سمجھاؤ اور

۵	النساء ۴	۱۹	وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ وَمَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتَامَى النِّسَاءِ اللَّاتِي لَا تُؤْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَن تَنكِحُوهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْوِلْدَانِ وَأَن تَقُومُوا لِلْيَتَامَىٰ بِالْقِسْطِ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِهِ عَلِيمًا ۝	(اے پیغمبر) تم سے یہ لوگ عورتون کے بارے مین پوچھتے ہین کہدے اللہ تمکو حکم دیتا ہے عورتون کے باب مین اور جو قرآن مین پڑھا جاتا ہی تمپر ان یتیم عورتون کے باب مین جنکو تم اُنکا وہ جسی حق (مہر) نہین دیتے اور انسے نکاح کرنا چاہتے ہو اور (اللہ تمکو حکم دیتا ہے) بے بس (چھوٹے کم سن) بچون کے باب مین اور (یہ حکم دیتا ہے) کہ یتیمون کے حق مین انصاف پر قائم رہو اور جو کچھہ تم بہلائی کروگے بیشک اللہ تعالے اُس کو جانتا ہے۔
۸	الانعام ۷	۱۹	وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۚ	اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ جاؤ جب تک وہ جوان نہ ہو مگر اس طرح سے کہ اُسکی بہتری ہو جب تک وہ پورا جوان نہ ہو۔

اَلنِّكَاحُ وَالْمَهْرُ وَالزَّوْجِيَّةُ وَحُقُوقُهَا

باب ۴۰ نکاح اور مہر اور زوجیت کے حقوق کا بیان۔

۲	البقرة ۲	۲۷	وَلَا تَنكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتَّىٰ يُؤْمِنَّ ۚ وَلَأَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّن مُّشْرِكَةٍ وَلَوْ أَعْجَبَتْكُمْ ۗ وَلَا تُنكِحُوا الْمُشْرِكِينَ حَتَّىٰ يُؤْمِنُوا ۚ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّن مُّشْرِكٍ وَلَوْ أَعْجَبَكُمْ ۗ أُولَٰئِكَ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ ۖ وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهِ ۖ وَيُبَيِّنُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝	اور مشرک عورتون سے نکاح نہ کرو جب تک وہ ایمان نہ لائین اور شرک کرنیوالی عورت گو تم کو بھلی لگے اُس سے مسلمان باندی بہتر ہے اور مشرک مرد جب تک ایمان نہ لائین مسلمان عورتون سے اُنکا نکاح نہ کرو اور مشرک مرد گو تم کو بھلا لگے اُس سے مسلمان غلام بہتر ہے یہ شرک مرد اور عورتین دوزخ کیطرف بلاتے ہین اور اللہ تعالے اپنے حکم سے جسکی قسمت مین ہے اُسکو بہشت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے اور اپنے حکم لوگون سے اسلیئے بیان کرتا ہی کہ وہ یاد رکھین۔
۴	النساء ۴	۱	فَانكِحُوا مَا طَابَ لَكُم مِّنَ النِّسَاءِ مَثْنَىٰ وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ ۖ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۚ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَلَّا تَعُولُوا ۝ وَآتُوا النِّسَاءَ صَدُقَاتِهِنَّ نِحْلَةً ۚ فَإِن طِبْنَ لَكُمْ عَن شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوهُ هَنِيئًا مَّرِيئًا ۝	تو (دوسری غیر) عورتین جو تم کو بھلی لگین اُنسے نکاح کرلو دو دو تین تین چار چار پھر اگر تم کو ڈر ہو کہ برابر انصاف نہ کرسکوگے تو ایک ہی پر قناعت کرو یا لونڈی پر یہہ ظلم سے بچنے کی زیادہ نزدیک راہ ہے اور عورتون کو اُنکے مہر خوشی سے دے ڈالو اگر وہ اپنی خوشی سے کچھہ تم کو چھوڑ دین تو چین سے اُس کو کھاؤ نوشجان کرو۔
〃	〃	۳	وَلَا تَنكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُم مِّنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۚ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَمَقْتًا ۚ وَسَاءَ سَبِيلًا ۝	اور جن عورتون کو تمہارے باپ دادا نکاح مین لائے اُن سے تم نکاح نہ کرو مگر جو (جاہلیت کے زمانہ مین) ہوچکا بیشک یہ کام (بڑی بیحیائی اور غضب کا ہے اور برا طریق ہے۔
〃	〃	۴	حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ وَخَالَاتُكُمْ وَ	(مسلمانو) تم پر حرام ہین تمہاری مائین اور بیٹیان اور بہنین اور پھوپھیان اور خالائین اور

۲۲	الاحزاب ۳۳	۵	وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِیْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَیْهِ اَمْسِكْ عَلَیْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِیْ فِیْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِیْهِ وَتَخْشَى النَّاسَ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ۭ فَلَمَّا قَضٰى زَیْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَیْ لَا یَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ حَرَجٌ فِیْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِیَآىِٕهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ۭ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ۝	اور اے پیغمبر وہ وقت یاد کر) جب تو اس شخص سے جسپر اللہ تعالیٰ نے احسان کیا اور تو نے بھی اسپر احسان کیا یوں کہہ رہا تھا اپنی جورو (زینب) کو اپنے پاس رہنے دے اور اللہ سے ڈر اسوقت تو اپنے دل مین ایک بات چھپاتا تھا جسکو اللہ کھولنے والا تھا اور تو لوگون سے ڈرتا تھا حالانکہ تجھکو اللہ تعالیٰ سے زیادہ ڈرنا چاہیئے تھا پھر جب زید اپنی خواہش اس عورت سے پوری کر چکا تو ہمنے اسکا نکاح تیرے ساتھ کر دیا اس سے یہ مطلب تھا کہ مسلمانون کو اپنے لے پالک لڑکون کی بیبیون سے نکاح کر لینے مین جب وہ اپنی خواہش انسے پوری کر چکین کوئی تنگی نہ رہے ہم کو معلوم ہے جو ہمنے مسلمانون پر ان کی بیبیون اور لونڈیون کے باب مین ٹھہرا دیا غرض یہ ہے کہ تجھ کو کوئی تکلیف نہ ہو اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔
″	″	۶	قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَیْهِمْ فِیْٓ اَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ اَیْمَانُهُمْ لِكَیْلَا یَكُوْنَ عَلَیْكَ حَرَجٌ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ۝	
۲۸	الممتحنة ۶۰	۲	وَلَا جُنَاحَ عَلَیْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَیْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۭ وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ ۔	اور (اے مسلمانو) ایسی عورتونکے مہر ادا کرو تو اُن سے نکاح کر لینے مین تمپر کوئی گناہ نہین اور کافر (مشرکہ) عورتون سے علاقہ مت رکھو۔

الطلاق والرجعة ۴۱

باب ۴۱ طلاق اور رجعت کا بیان۔

۲	البقرة ۲	۲۹	اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪ فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِیْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ۭ	طلاق دو بار ہے پھر دو طلاقون کے بعد (یا تو دستور کے موافق اپنی بی بی کو رہنے دے یا اچھی طرح سے رخصت کر دے۔
″	″	″	فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَیْرَهٗ ۭ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِمَآ اَنْ یَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ اَنْ یُّقِیْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ یُبَیِّنُهَا لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ۝ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاۗءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۠ وَّلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَمَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ۭ وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰیٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۠ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ عَلَیْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ یَعِظُكُمْ بِهٖ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝	اب اگر پھر (تیسری بار) اُسکو طلاق دیا تو وہ عورت اُسپر حلال نہ ہوگی جب تک دوسرے خاوند سے نکاح نہ کرے اب اگر دوسرا خاوند اُسکو طلاق دیدے تو پہلا میان اور یہ بی بی پھر ملاپ کر سکتے ہین اگر دونو یہہ سمجھین کہ اللہ کے حکمون پر چل سکین گے یہ اللہ کی مقرر کی ہوئی حدین ہین جنکو سمجھ والون کے لیئے وہ بیان کرتا ہے اور جب تم عورتون کو طلاق دو (یعنے ایک یا دو) اور عدت پوری ہونے لگے تو دستور کے موافق انکو رکھ لو (یعنے پھر ملاپ کر لو) یا دستور کے موافق رخصت کر دو اور تنگ کرنے کے لیئے ظلم کی نیت سے انکو نہ رکھو اور جو کوئی ایسا کرے اُسنے اپنے اوپر آپ ظلم کیا اور اللہ کے حکمون سے ٹھٹھا نہ کرو اور اللہ تعالے نے جو تمپر احسان کیا اُسکو یاد کرو اور جو تمپر کتاب اور سنت (یعنے حدیث شریف) تمہارے سمجھانے کے لیئے اوتاری اور اللہ تعالے سے ڈرتے رہو اور یہ سمجھ لو کہ اللہ تعالیٰ سب کچھ جانتا ہے۔

			وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ۝ وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ۝	اور (اگر اسپر بھی نہ مانین تو) مارو پھر اگر وہ تمہارا کہنا مان لین تو (ناحق کے الزام لگانے کی فکر نہ کرو (یعنے انکو ستاؤ نہین) بیشک اللہ تعالیٰ سب سے اوپر ہے بڑا اور جو تم ڈرو کہ میان بی بی مین کہٹ پٹ ہو گی تو ایک پنچ خاوند کے کنبے مین سے اور ایک پنچ عورت کے کنبے مین سے مقرر کرو اگر یہ دونو پنچ میان بی بی کو ملا دینا چاہین گے تو اللہ تعالیٰ انکو ملا دیگا بیشک اللہ تعالیٰ علم والا خبردار ہے۔
۵	النساء ۴	۱۹	وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ ۚ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ۗ وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ۝	اور تم کتنا ہی چاہو کہ بی بیون مین (پورا) انصاف کرو تو یہ تم سے ہرگز نہ ہو سکے گا خیر اتنا تو کرو کہ بالکل ایک ہی طرف نہ جھک جاؤ دوسری کو بیچ اوہدر مین لٹکا رکھو اور اگر درستی سے چلو اور (ظلم و زیادتی سے) بچے رہو تو اللہ بخشنے والا ہی مہربان اور اگر (صلح نہ ہو سکے) میان بی بی جدا ہو جائین (خاوند طلاق دیدے) تو اللہ اپنی گنجایش سے (فضل سے) کسی کو دوسرے کا محتاج نہ رکھیگا اور اللہ گنجایش والا حکمت والا ہے۔
۶	المائدۃ ۵	۱	وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ۗ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ وَهُوَ فِى الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝	اور (اسیطرح تمپر حلال ہین) مسلمان آزاد (یا پاکدامن) بی بیان ..... اور تم سے پہلے جن کو کتاب دی گئی (یہود اور نصاریٰ) انمین کی آزاد (یا پاکدامن) بی بیان جب تم انکا مہر انکے حوالے کرو اور تمہارا ارادہ انکو نکاح مین لاکر زنا سے بچنے کا ہو نہ مستی نکالنے کا نہ چوری چھپے آشنا بنانیکا اور جو کوئی ایمان (کی باتون) کو نہ مانے تو اسکا (اگلا) کیا دھرا اکارت ہو گیا اور آخرت مین وہ ٹوٹا اٹھانیوالون مین ہوگا
۱۸	النور ۲۴	۱	اَلزَّانِىْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۚ وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ۝	بدکار مرد بدکار یا مشرک عورت سے ہی نکاح کرے گا اور بدکار عورت سے وہی مرد نکاح کریگا جو بدکار یا مشرک ہو اور ایمان دارون کو یہ کام (یعنے زنا یا زناکارونسے نکاح کرنا) حرام ہے۔
〃	〃	۳	اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَالْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ۗ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝	گندی عورتین گندے مردون کے لیئے ہین اور گندے مرد گندی عورتون کے لیئے اور پاک عورتین پاک مردون کے لئے اور پاک مرد پاک عورتون کے لیئے یہ لوگ اُن باتون سے پاک ہین جو وہ (یعنے گندے اور پاجی لوگ) بکتے (پھرتے) ہین انکے لیئے (آخرت مین خدا کی طرف سے) بخشش اور عزت کی روزی ہے
〃	〃	۴	وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ ۚ اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۗ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۗ	اور جو تم مین بے خاوند والی عورتین ہین انکا نکاح پڑھا دو اور تمہارے لونڈی اور غلامون مین سے جو نکاح کے لائق ہون انکا بھی نکاح پڑھا دو اگر یہ محتاج ہون گے تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انکو مالدار کردیگا اور اللہ تعالیٰ گنجایش والا (سب) جانتا ہے اور جو لوگ نکاح کرنیکا مقدور نہین کہتے وہ حرامکاری سے بچے رہین (اپنے آپ کو روکے رہین)

الرّضاع والنفقة ۴۲

باب ۴۲ رضاع اور نفقہ کا بیان۔

۲ البقرة ۲ ۳۰ وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ۭ وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَاۗرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۚ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ۭ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۲۳۳

اور جو شخص اپنی اولاد کو پوری مدت تک دودھ پلوانا چاہے تو مائیں دو برس تک دودھ پلائیں اور بچہ کے باپ کو دستور کے موافق اونکا کھانا کپڑا دینا ہوگا کسی شخص کو اسکی گنجایش سے زیادہ تکلیف نہ دیجائیگی نہ ماں کو اسکے بچہ کیوجہ سے نقصان دیا جائیگا نہ باپ کو اسکے بچہ کی وجہ سے اور (اگر بچہ کا باپ نہ ہو تو باپ کے) وارث پر ایسا ہی کھانا کپڑا ہے پھر اگر ماں باپ دونو اپنی صلاح اور رضامندی سے (دو برس سے پہلے) دودھ چھڑانا چاہیں تو بچہ گناہ اُنپر نہ ہوگا اور اگر تم اپنی اولاد کو (ماں کے سوا) دوسری جگہہ دودھ پلوانا چاہو تب بھی تم پر کچھہ گناہ نہیں بشرطیکہ جو دینا چاہا تھا وہ دستور کے مطابق دیدو اور اللہ سے ڈرتے رہو اور یہہ سمجھہ رکھو کہ اللہ تعالے جو تم کرتے ہو اس کو دیکھہ رہا ہے۔

۲۸ الطلاق ۶۵ ۱ اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَاۗرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ۭ وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۚ وَاْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗٓ اُخْرٰى ۭ لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ۭ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ۭ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰىهَا ۭ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ۷

(مسلمانو) جن عورتون کو تم طلاق دو انکو اپنے مقدور کے موافق جہان تم رہتے ہو وہین رکھو اور انکو ستانے کے لیے تکلیف مت دو اور اگر وہ پیٹ سے ہون تو (عدت گذرنے تک) حمل کہنے تک انکو خرچ دو پھر اگر وہ عورتین (جن کو طلاق دیا گیا) تمہاری اولاد کو دودھ پلائین تو انکی دودھ پلانے کا حق ادا کرو اور دستور کے موافق یہ حق ٹھیرا لو (خاوند اور جورو کی حیثیت کے موافق) اور اگر آپس مین ضد ضد کرو تو کوئی دوسری عورت اسکے بچہ کو دودھ پلاویگی جس شخص کو مقدور ہو وہ اپنے مقدور بھر خرچ کرے اور جسکی روزی تنگ ہو اسکو جتنا خدا نے دیا ہے اُسی کے موافق خرچ کرے خدا تعالے نے جسکو جتنا دیا ہے اُتنی ہی اسکو تکلیف دیتا ہے تنگی کے بعد اللہ تعالے قریب مین فراغت دیگا

اللعان ۴۳

باب ۴۳ لعان کا بیان۔

۱۸ النور ۲۴ ۱ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَاۗءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۢ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۶ وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۷ وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۢ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ

اور جو لوگ اپنی جورؤن کو زنا کا عیب لگائین اور اُنکے پاس سوا اُنکے خود کے اور گواہ نہ ہون تو اُنمین سے ایک ایک کی گواہی یون ہے کہ مرد اللہ تعالے کی قسم کہا کر چار بار گواہی دے وہ اپنے بیان مین سچا ہے اور پانچوین بار یون کہے اللہ تعالے کی پھٹکار اُسپر ہو اگر وہ جھوٹا ہو اور عورت پر سے سزا (یعنے زنا کی حد) ایسے ٹلے گی کہ وہ چار بار اللہ تعالے کی قسم کہا کر گواہی دے کہ وہ

۲	البقرة	۳۰	وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ أَن يَنكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ إِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُم بِالْمَعْرُوفِ ۗ ذَٰلِكَ يُوعَظُ بِهِ مَن كَانَ مِنكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۗ ذَٰلِكُمْ أَزْكَىٰ لَكُمْ وَأَطْهَرُ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝	اور جب عورتون کو طلاق ہوجائے پھر انکی عدت پوری ہوجائے تو انکو (اگلے) خاوندون کے ساتھ نکاح کرلینے سے مت روکو اگر دستور کے موافق آپس مین رضامندی ہوجائے ان حکمونسے اُسکو نصیحت ہوگی (وہی فائدہ پائیگا) جو اللہ اور پچھلے دن پر یقین رکھتا ہے یہ حکم تمہارے لیے بہت مفید اور بہت عمدہ ہین اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے اور تم نہین جانتے۔
″	″	۳۱	لَّا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِن طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمَسُّوهُنَّ أَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ فَرِيضَةً ۖ وَمَتِّعُوهُنَّ عَلَى الْمُوسِعِ قَدَرُهُ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهُ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ ۖ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِينَ ۝ وَإِن طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِن قَبْلِ أَن تَمَسُّوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ إِلَّا أَن يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوَ الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۚ وَأَن تَعْفُوا أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ ۚ وَلَا تَنسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝	اگر تم عورتون کو ہاتھ لگانے (یعنے جماع کرنے) اور مہر ٹھہرانے کے آگے ہی طلاق دیدو تو کچھ گناہ تم پر نہ ہوگا ان کو کچھ تحفہ دو امیر اپنے موافق غریب اپنے موافق جیسا رواج ہو نیکوکارون پر اسکا دینا ضرور ہے اور اگر جماع کرنے سے پہلے اُن کو طلاق دو اور مہر ٹھہرا چکے تھے تو جو ٹھیرایا تھا اُس کا آدھا دینا ہوگا (اور تحفہ لازم نہین) مگر جب عورتین خود معاف کردین یا وہ شخص معاف کردے جسکے اختیار مین نکاح باندھنا ہے اور معاف کردینا پرہیزگاری سے بہت نزدیک ہے اور آپس مین ایک دوسرے پر احسان کرنے مین مت چوکو بیشک اللہ تعالیٰ تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے۔
″	″	″	وَلِلْمُطَلَّقَاتِ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ ۖ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ۝ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝	اور طلاق والیون کو رواج کے موافق تحفہ ملے گا پرہیزگارون پر یہ لازم ہے اسی طرح اللہ تعالےٰ اپنے حکم تم سے بیان کرتا ہے اسلیئے کہ تم سمجھو
۴	النساء	۳	وَإِنْ أَرَدتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ وَآتَيْتُمْ إِحْدَاهُنَّ قِنطَارًا فَلَا تَأْخُذُوا مِنْهُ شَيْئًا ۚ أَتَأْخُذُونَهُ بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُّبِينًا ۝ وَكَيْفَ تَأْخُذُونَهُ وَقَدْ أَفْضَىٰ بَعْضُكُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ وَأَخَذْنَ مِنكُم مِّيثَاقًا غَلِيظًا ۝	اور (اسپر بھی) اگر تم ایک بی بی کو چھوڑ کر دوسری بی بی کرنا چاہو اور ڈھیر بہرمال اسکو دے چکے ہو تو اس مین سے ایک جبہ واپس نہ لو کیا بہتان لگاکر اور صریح گناہ کرکے واپس لینا چاہتے ہو اور واپس کیسے لوگے اور تم وہ جڑ چکے (یعنے صحبت کرچکے) اور انہون نے تم سے پکا عہد لیا۔
۲۸	الطلاق	۱	يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَأَحْصُوا الْعِدَّةَ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ ۖ لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِن بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَن يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۚ وَمَن يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ ۚ لَا تَدْرِي لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذَٰلِكَ أَمْرًا ۝	اے پیغمبر (اور اسکی امت کے لوگو) جب تم عورتونکو طلاق دینا چاہو تو ایسے وقت پر طلاق دو کہ انکی عدت شروع ہوجائے اور عدت کا حساب کرتے رہو اور اللہ تعالےٰ سے ڈرتے رہو جو تمہارا مالک ہے (عورتونکو جھیلے مین نہ ڈالو) انکو انکے گھرون سے (جب تک وہ عدت مین ہین) مت نکالو اور نہ وہ خود نکلین مگر جب کھلم کھلا بدکاری کرین اور یہ اللہ تعالےٰ کے مقرر کیے ہوئے حکم ہین اور جو کوئی اللہ تعالےٰ کے حکمون سے باہر ہوجائے اُسنے اپنا آپ خراب کیا (طلاق دینے والے) تجھے کیا معلوم اللہ تعالےٰ اسکے بعد (یعنے طلاق کے بعد) کیا صورت نکا

۲	البقرة	۲۸	وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ۭ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ۭ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۠ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝	اور جن عورتون کو طلاق دیا جائے وہ تین طہر یا تین حیض تک اپنے تئین روک رکھین اور اگر انکو اللہ اور آخرت پر ایمان ہے تو جو کچھ اللہ نے انکے پیٹون مین پیدا کیا ہو اُسکا چھپانا اُنکو درست نہین اور انکے خاوندون کو اُس مدت کے اندر اپنی عورتون کو پھیر لینے کا زیادہ حق ہے اگر وہ ملاپ کرنا چاہین اور جیسے مردونکا حق عورتون پر ہے ویسے ہی رواج کے موافق عورتون کا بھی حق مردون پر ہے اور مردونکا مرتبہ عورتون سے زیادہ ہے اور اللہ زبردست ہے حکمت والا
〃	〃	۳۰	وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝	جو لوگ تم مین سے مرجائین اور بی بیان چھوڑ جائین تو وہ (یعنے بی بیان) چار مہینے دس دن تک اپنے تئین روک رکھین ..... پھر جب اپنی عدت پوری کرلین اور دستور کے موافق اپنے لیے کوئی کام کرلین تو تم پر کوئی گناہ نہ ہوگا اور اللہ تعالے تمہارے کامون سے خبردار ہے۔
〃	〃	〃	وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاۗءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۬ وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ۭ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝	اور اگر (سوگ یا طلاق بائن کی عدت مین) تم ایک دوسری بات کی آڑ مین پیام کا اشارہ کرو یا اپنے دل مین چھپا رکھو تو کچھ گناہ نہین اللہ تعالے کو معلوم ہے کہ تمکو اُن عورتونکا خیال پیدا ہوگا لیکن اندر ہی اندر اُنسے وعدہ مت لو البتہ رواج کی بات کہہ سکتے ہو اور جب تک مقرری عدت گذر نہ جائے اُسوقت تک عقد کا قصد نہ کرو اور یہہ سمجھ لو کہ اللہ تعالے تمہارے دل کی بات جانتا ہے اُس سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ اللہ تعالے بخشنے والا بردبار ہے۔
۲۲	الاحزاب ۳۳	۶	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ۝	مسلمانو جب تم مسلمان عورتون سے نکاح کرو پھر صحبت سے پہلے اُن کو طلاق دیدو تو تمہاری کوئی عدت انکو کرنا ضرور نہین جس کا تم شمار کرو بلکہ اُن کو کچھ دیدو اور اچھی طرح رخصت کردو۔
۲۸	الطلاق ۶۵	۱	فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ۭ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ	پھر جب عورتین اپنی عدت پوری ہونے پر آلگین تو یا تو (عدت ختم ہونے سے پہلے) انکو سیدھی طرح رکھ لو (اُنسے رجعت کرلو) یا سیدھی طرح انکو رخصت کردو (جب رہو عدت گذر جانے دو) اور (طلاق دو یا رجعت کرو ہر حالمین دو بھلے آدمیونکو گواہ بنا دو اور (لوگو تمکو کوئی گواہ بنائے تو) سیدھی سیدھی اللہ سے ڈر کر گواہی دینا ان باتونسے اُسی شخص کو نصیحت ہوتی ہے جو اللہ تعالے
〃	〃	〃	وَالّٰٓـِٔيْ يَىِٕسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَاۗىِٕكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ	(مسلمانو) تمہاری عورتونمین سے جو (بوڑھی) حیض سے ناامید ہوگئی ہون (اُنکی عدت مین) اگر تمکو شبہ پڑے تو اُنکی عدت تین مہینے ہین۔

اور جو عورتین حیض سے ناامید ہوگئی ہون اُنکی عدت تین مہینے ہین اور جو عورتین حیض سے ناامید ہوگئی ہون اُنکی عدت تین مہینے ہین اور جو عورتین حیض سے ناامید ہوگئی ہون اُنکی عدت تین مہینے ہین

لِمَنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝ وَالْخَامِسَةُ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَا اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ۝

(یعنے اُسکا خاوند) جھوٹا ہے اور پانچوین بار یون کہے اسپر اللہ تعالے کا غضب اترے اگر وہ (یعنے اُسکا خاوند) سچا ہو (اور یعنے واقعی زنا کی ہو) اور اگر اللہ تعالے کا فضل اور اُسکا کرم تم پر نہ ہوتا اور اللہ تعالی بہت معاف کرنیوالا حکمت والا نہ ہوتا تو تم پر بہت

الظہار والتبنی ۴۴

باب ۴۴ ظہار اور منبنے کا بیان۔

۲۱ الاحزاب ۳۳ ۱ مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓـِٔيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ۚ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ ۝ اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ۚ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

اللہ تعالے نے کسی آدمی کے سینے مین دو دل نہین رکہے اور نہ تمہاری ان بی بیون کو جن سے تم ظہار کرتے ہو تمہاری ماں بنایا اور نہ تمہارے پالکون کو تمہارا بیٹا بنایا یہ باتین تم اپنے منہ سے بکتے ہو اور اللہ تعالے سچ فرماتا ہے اور (لوگون کو) سیدہے راہ بتلاتا ہے پالکون کو اُنکے (اصلی) باپون کے نام سے پکارو اللہ تعم کے نزدیک یہ بات زیادہ انصاف کی ہے پہر اگر تم کو اُنکے (اصلی) باپون کے نام معلوم نہ ہون تو وہ تمہارے دینی بہائی اور رفیق ہین اور بہول چوک اگر تم سے ہو جائے تو تم پر کچہ گناہ نہین البتہ اگر قصداً ایسا کرو (تو گناہ گار ہوگے) اور اللہ تعالی بخشنے والا مہربان ہے۔

۲۸ المجادلۃ ۵۸ ۱ اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَآئِهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ۚ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰٓـِٔيْ وَلَدْنَهُمْ ۚ وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ۚ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝ وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ۚ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ۚ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۚ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

جو لوگ تم مین اپنی جورون سے ظہار کر بیٹہتے ہین (انکو ماں بناتے ہین) وہ (درحقیقت) اُنکی ماں نہین اُنکی مائین تو وہی ہین جنہون نے اُنکو جنا ہے اور (جورو کو ماں بنا کر) وہ ایک بری (بیہودہ) جہوٹ بات بکتے ہین اور بیشک اللہ تعالے بڑا معاف کرنیوالا بخشنے والا ہے اور جو لوگ اپنی جورون سے ظہار کرتے ہین پہر اپنے کیے پر شرمندہ ہوتے ہین تو (اُنپر) ہاتہ لگانے یا جماع کرنے سے پہلے ایک بردہ آزاد کرنا (لازم) ہے (مسلمانو) تم کو یہ نصیحت کیجاتی ہے اور اللہ تعالے تمہارے کامون سے خبردار ہے پہر جسکو بردہ نہ مل سکے وہ ہاتہ لگانے (یا صحبت کرنے سے) پہلے پے درپے دو مہینے (برابر) روزے رکہے جو یہ بہی نہ کر سکے وہ ساٹہ مسکینون کو کہانا کہلائے یہ حکم اسلیئے (دیا جاتا ہے) کہ تم اللہ اور اُسکے رسول کی بات مانو اور یہ اللہ کے مقرر کیئے ہوئے حکم ہین (انکا خیال رکہو) اور جو لوگ (اللہ کے حکم) نہ مانین گے اُنکو تکلیف کا عذاب ہوگا۔

العدۃ ۴۵

باب ۴۵ عدت کا بیان۔

			الربوا فمن جاءه موعظة من ربه فانتهى فله ما سلف وامره الى الله ومن عاد فاولئك اصحب النار هم فيها خلدون ۝ يمحق الله الربوا ويربى الصدقت والله لا يحب كل كفار اثيم ۝	حرام کیا پھر جس شخص کو اسکے پروردگار کی طرف سے یہ نصیحت پہونچ گئی اور آیندہ وہ (سود کھانے سے) باز آیا جو کھا چکا وہ اسکا ہو گیا اور اسکا معاملہ اللہ کے حوالے ہے اور جو کوئی پھر سود کھائے تو ایسے ہی لوگ دوزخی ہیں وہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے اللہ تعالیٰ سود کو مٹا دیتا ہے اور خیرات کو بڑھاتا ہے اور اللہ تعالیٰ ناشکرے گناہگار کو پسند نہیں کرتا۔
۳	البقرة ۲	۳۸	يايها الذين امنوا اتقوا الله وذروا ما بقى من الربوا ان كنتم مؤمنين ۝ فان لم تفعلوا فاذنوا بحرب من الله ورسوله وان تبتم فلكم رءوس اموالكم لا تظلمون ولا تظلمون ۝	مسلمانو اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور جو سود (لوگوں کے ذمہ پر) باقی رہ گیا ہے اس کو چھوڑ دو (اب نہ لو) اگر تم ایمان رکھتے ہو پھر اگر ایسا نہیں کرتے (یعنے سود نہیں چھوڑتے) تو اللہ اور اسکے رسول سے لڑنے کے لیے ہوشیار ہو جاؤ اور جو (سود کھانے سے) توبہ کرتے ہو تو اپنا اصل روپیہ لے لو نہ تم کسی پر ظلم کرو نہ تم پر کوئی ظلم کرے۔
۴	ال عمران ۳	۱۴	يايها الذين امنوا لا تاكلوا الربوا اضعافا مضعفة واتقوا الله لعلكم تفلحون ۝	مسلمانو سود مت کھاؤ دوگنے پر دونا اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو تاکہ تم اپنی مراد کو پہونچو۔
۲۱	الروم ۳۰	۴	وما اتيتم من ربا ليربوا فى اموال الناس فلا يربوا عند الله ۝	اور جو تم سود دیتے ہو کہ لوگوں کا مال بڑھ جائے تو وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک نہیں بڑھتا۔

الدین (۴۹)

باب ۴۹ قرض کا بیان

۳	البقرة ۲	۲۸۰	وان كان ذو عسرة فنظرة الى ميسرة وان تصدقوا خير لكم ان كنتم تعلمون ۝	اور اگر قرض لینے والا تنگدست ہو تو اسکو آسودگی تک مہلت دو اور اگر (قرض) بخش دو تو تمہارے لیے بہت بہتر ہے اگر تم سمجھو۔
〃	〃	۲۸۲	يايها الذين امنوا اذا تداينتم بدين الى اجل مسمى فاكتبوه وليكتب بينكم كاتب بالعدل ولا يابى كاتب ان يكتب كما علمه الله فليكتب وليملل الذى عليه الحق وليتق الله ربه ولا يبخس منه شيئا فان كان الذى عليه الحق سفيها او ضعيفا او لا يستطيع ان يمل هو فليملل وليه بالعدل واستشهدوا شهيدين من رجالكم فان لم يكونا رجلين فرجل وامرأتان ممن ترضون من الشهدآء ان تضل احدهما فتذكر احدهما الاخرى ولا يابى الشهدآء اذا ما دعوا ولا تسئموا ان تكتبوه صغيرا او كبيرا الى اجله ذلكم اقسط عند الله	اور اگر قرض ہے اس کا ہاتھ تنگ ہو تو اسکو مہلت دو جب تک اسکا ہاتھ کشادہ ہو اور اگر اصل روپیہ ہی چھوڑ دو (یعنے کل معاف کر دو) مسلمانو جب تم ایک مقرر میعاد پر ادھار کا معاملہ کرو تو اسکو لکھ لیا کرو اور جو تم میں لکھنے والا ہو اسکو چاہیے کہ انصاف سے لکھے اور لکھنے والے کو چاہیے (جب اسکو لکھنے کو کہیں) جیسا اللہ تعالیٰ نے اسکو سکھایا وہ بھی لکھنے سے انکار نہ کرے اور لکھ دے اور لکھوا دے وہ جس پر دینا ہو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے جو اسکا مالک ہے اور جو دینا ہے (وہ پورا پورا لکھوائے) اسمیں کمی نہ کرے اگر جس پر دینا ہو وہ کم عقل ہو یا معذور (مثلاً دیوانہ ہو یا نابالغ یا بوڑھا جو سٹھیا گیا ہو) یا لکھوا نہ سکتا ہو (مثلاً گونگا ہو یا زبان سے ناواقف) تو اسکا ولی (وارث یا وکیل یا مترجم یا حاکم یا قاضی) انصاف سے اور معاملہ چھوٹا ہو یا بڑا میعاد سمیت اسکے لکھنے سے جی مت چرائیے (لکھاوٹ) اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہت انصاف کی بات ہے

ہمارے ہاں قرض کو کوئی حقیر اور ادنیٰ معاملہ سمجھتا ہے اور کوئی اسکو ذلت اور عار سمجھتا ہے

		وَالّٰئِیْ لَمْ یَحِضْنَ ؕ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ یَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ؕ		اور (اسیطرح اُن عورتوں کی) عدت جنکو (جھٹپنے کی وجہ سے) حیض نہ آیا ہو اور پیٹ والی عورتوں کی عدت یہ ہے کہ وہ اپنا بچہ جنیں۔
		الخلع ۴۶		**باب ۴۶ خلع کا بیان۔**
۲	البقرة	وَلَا یَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَیْتُمُوْهُنَّ شَیْـًٔا اِلَّآ اَنْ یَّخَافَآ اَلَّا یُقِیْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا یُقِیْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِمَا فِیْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَمَنْ یَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ	۲۹	اور جو تم اپنی بی بیونکو دے چکے ہو اُسکا پھیر لینا درست نہیں مگر جب میاں بی بی دونوکو ڈر ہو کہ اللہ کے حکمون پر نہیں چل سکینگے پھر اگر تم کو یہ ڈر ہو کہ میاں بی بی اللہ کے حکمون (اور قاعدون) پر نہیں چل سکینگے تو اگر عورت اپنا پیچھا چھڑانے کو کچھ دے تو اُن دونو پر کوئی گناہ نہ ہوگا یہ اللہ کی مقرر کی ہوئی حدین ہین اُنسے آگے مت بڑھو (یعنے انکا خلاف نہ کرو) اور جو کوئی اللہ کی حدونسے بڑھ جائے تو ایسے ہی لوگ گناہگار
۵	النساء	وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِمَآ اَنْ یُّصْلِحَا بَیْنَهُمَا صُلْحًا ؕ وَالصُّلْحُ خَیْرٌ ؕ وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ؕ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرًا	۱۹	اور اگر کسی عورت کو اپنے خاوند کی شرارت یا بے پرواہی کا ڈر ہو (میاں بی بی) دونو پر کچھ گناہ نہین کہ آپس مین صلح کر کے صلح کر لین (کچھ گھٹا لین) اور صلح (ہر حال مین) بہتر ہے اور لالچ تو جان سے لگی ہوئی ہے اور اگر تم بھلائی کرو اور بد سلوکی حق تلفی ظلم سے) بچو رہو تو اللہ تعالے تمہارے کاموں سے خبردار ہے۔
		الرهن والبیع والامانة ۴۷		**باب ۴۷ رہن اور بیع اور امانت کا بیان**
۳	البقرة	وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَایَعْتُمْ ۪ وَلَا یُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِیْدٌ ؕ وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَیُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝ وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰی سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْیُؤَدِّ الَّذِی اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْیَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ	۳۹	اور سودا کرنے وقت گواہ کر لو اور لکھنے والے اور گواہ کو نقصان نہ پہونچے اور اگر ایسا کرو تو تم پر گناہ لازم ہوگا اور اللہ سے ڈرتے رہو (جو حکم اُسنے دیا ہے بسر و چشم بجا لاؤ) اور اللہ تعالی تمہاری تعلیم کرتا ہے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے اور اگر تم سفر مین ہو اور تمکو کوئی لکھنے والا نہ ملے تو (روپیہ کے بدل جو وصول کرنا ہے یا چیز کے بدل جو وقت پر لینا ہے) ہاتھ گروی رکھ لو اگر ایک کو دوسرے کا اعتبار ہو تو جسکا اعتبار کیا گیا اُسکو چاہیے کہ دوسرے کی امانت ادا کر دے اور اپنے مالک اللہ سے ڈرتا رہے۔
۵	النساء	اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓی اَهْلِهَا ۙ	۸	(مسلمانو) اللہ تعالے تم کو حکم کرتا ہے کہ امانتین امانت والون کو پہونچاؤ۔
		الربوا ۴۸		**باب ۴۸ سود کا بیان۔**
۳	البقرة	اَلَّذِیْنَ یَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا یَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا یَقُوْمُ الَّذِیْ یَتَخَبَّطُهُ الشَّیْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَیْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَیْعَ وَحَرَّمَ	۳۸	جو لوگ سود کھاتے ہین وہ (اپنی قبرون سے حشر کے دن) اسطرح سے اٹھینگے جیسے وہ شخص اٹھتا ہے جسکو آسیب نے لپٹ کر دیوانہ بنا دیا ہو یہ (عذاب) اُنکو اسوجہ سے (ہوگا) کہ وہ کہتے تھے کسی چیز کا بیچنا بھی سود کی طرح ہے اور اللہ تعالے نے بیچنے کو حلال کیا اور سود کو

			وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝	اور سخت عذاب ہو
۲۸	التحریم ۶	۱	قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝	اللہ نے تمہارے لیے (اے مسلمانو) قسم کا اوتار ڈالنا ٹھیرا دیا ہے اور اللہ تمہارا کام بنانیوالا (سرپرست) ہے اور وہ خوب جانتا ہے

اَلْحَظْرُ وَالْاِبَاحَةُ (۱۵) — باب ۱۵ حلال حرام مکروہ کا بیان

۲	البقرۃ ۲	۲۱	اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَا اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝	اس نے تو صرف تم پر مردار اور خون (جو بہتا ہو) اور سور کا گوشت اور وہ جانور جس پر کچھ (ذبح کے وقت) اللہ کے سوا اور کسی کا نام پکارا جائے حرام کیا ہے پھر جو کوئی بے قرار ہو جائے لیکن نافرمانی اور سرکشی نہ کرتا ہو اور حد سے زیادہ نہ بڑھے (تو اس پر اُن چیزوں کے بھی کھا لینے میں) اس پر گناہ نہیں بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے
〃	〃	۲۷	يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۭ قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۡ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ۭ	(اے پیغمبر) مسلمان تجھ سے پوچھتے ہیں شراب پینا اور جوا کھیلنا کیسا ہے تو کہہ ان دونوں چیزوں میں بڑا نقصان ہے اور لوگوں کو کچھ فائدے بھی ہیں مگر ان کا نقصان فائدے سے بڑھکر ہے۔
〃	〃	۲۸	نِسَاۗؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۠ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ ۡ وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝	عورتیں تمہاری کھیتی ہیں اپنی کھیتی میں جس طرح سے (یا جہاں سے) چاہو آؤ اور اپنے لیے (نیک عمل) آگے بھیجو (یعنے نیک عمل) اور اللہ سے ڈرتے رہو اور سمجھ رکھو کہ (ایک دن) تم کو اس سے ملنا ہے اور (اے پیغمبر) ایمان والوں کو خوشخبری سنا۔
۴	ال عمران ۳	۱۰	كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَاۗءِيْلُ عَلٰي نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ۭ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ فَمَنِ افْتَرٰى عَلَي اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝	کھانے کی سب چیزیں بنی اسرائیل پر حلال تھیں مگر جس کو اسرائیل (یعقوب ع) نے خود اپنے اوپر تورات اترنے سے پہلے حرام کر لیا تھا (اے پیغمبر) کہدے اگر تم سچے ہو تو تورات لے کر آؤ (مجھ کو) پڑھ کر سناؤ پھر جو کوئی بعد اس کے اللہ پر جھوٹ باندھے تو ایسے ہی لوگ بے انصاف ہیں۔
۶	المائدۃ ۱	۱	اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ۝	چار پائے جو چرنے والے جانور تمہارے لیے حلال ہیں مگر جو (آگے) تم کو پڑھکر سنائے جائیں گے مگر جب احرام باندھ ہو (حج یا عمرہ کا) تو شکار کو حلال نہ سمجھنا (جیسے ہرن یا نیل گائے) بیشک اللہ جو چاہتا ہے حکم دیتا ہے
〃	〃	〃	حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۣ وَمَا ذُبِحَ عَلَي النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ۭ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ۭ	تم پر مردار حرام ہے اور (بہتا ہوا) خون (جیسے دوسری آیت میں ہے) اور سور کا گوشت اور جس جانور پر سوا اللہ کے اور کسی کا نام پکارا جائے اور گلا گھٹ کر مرے اور جو چوٹ لگ کر مرے اور جو گر کر مرے اور جو سینگ لگ کر مرے اور جسکو کسی درندے نے پھاڑ کھایا ہو مگر جب تم اسکو مرنے سے پہلے (حلال کر لو اور جو تھانوں پر ذبح کیا جائے اور پانسے ڈالکر بانٹنا یہ (سب تین یا پانسے ڈالنا گناہ ہے۔

			وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ وَاَدْنٰى اَلَّا تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ۭ	اور اُس سے گواہی کی مضبوطی ہوتی ہے اور (آیندہ) کوئی شبہ نہ کرو اُسکی زیادہ امید بندہ جاتی ہے مگر جب نقد سودا ہو اِس ہاتھ دو اُس ہاتھ لو تو نہ لکھنے مین تم پر کوئی گناہ نہین۔
			اَلْيَمِيْنُ (۵۰)	**باب ۵۰ قسم کا بیان**
۱	البقرۃ ۲	۲۸	وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَاۗءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ	(مسلمانو) قسمین کھاکر اللہ تعالہ کو نیکی اور پرہیزگاری اور لوگون مین ملاپ کرنے کی روک نہ بناؤ اور اللہ تعالہ (تمہاری قسمون کو) سنتا ہے جو لوگ اپنی عورتون سے ایلا کرین اُنکو چار مہینے کی مہلت ہے پھر اگر (اُس مدت مین) اپنی قسم سے پھر جائین تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور اگر طلاق کی ٹھان لین تو اللہ تعالہ سنتا اور جانتا ہے۔
۷	المائدہ ۵	۱۲	لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ۭ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ۭ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ۭ وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝	سچ قصداً تم نے کہائی ہون تو اُسکا کفارہ (اتار) یہ ہے کہ دس مسکینون کو بیچ کا (معمولی) کھانا کھلاؤ جو اپنے بال بچون کو کھلاتے ہو - یا دس مسکینون کو کپڑا پہناؤ یا ایک بردہ آزاد کرو پھر جسکو مقدور نہ ہو تو وہ تین روزہ رکھے یہ تمہاری قسمون کا کفارہ ہے جب تم (قصداً) قسم کہاؤ (پھر اُسکو توڑو) اور اپنی قسمون کو تہائے رہو اللہ تعالہ اسی طرح اپنے حکم تم سے بیان کرتا ہے اس لیے کہ تم شکر کرو۔
۱۴	النحل ۱۶	۱۳	وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ۭ تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِىَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ۭ اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ۭ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝	اور قسمون کو پکا کرنے کے بعد اُنکو نہ توڑو جس حال مین تم اللہ کو اپنا ضامن کر چکے ہو بے شک اللہ تعالہ جو تم کرتے ہو وہ جانتا ہے اور (قسم توڑنے مین) اُس عورت کی طرح نہ ہو جس نے اپنا کاتا ہوا سوت مضبوط کرنے کے بعد ٹکڑے ٹکڑے کرکے توڑ ڈالا تم اپنی قسمون کو آپس مین مکر کا ذریعہ کرتے ہو اسلیے کہ ایک گروہ کو دوسرے گروہ سے زور آور پاتے ہو اللہ تعالہ اس سے تمہاری آزمایش کرتا ہے اور وہ بے شک جن باتون مین تم اختلاف کرتے ہو قیامت کو دن اُنکو کھولکر تم سے بیان کریگا۔
"	"	"	وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَتَذُوْقُوا السُّوْۗءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور اپنی قسمون کو آپس مین مکر کا ذریعہ مت کرو ایسا نہ ہو (اسلام پر) تمہارا قدم جم جانے کے بعد پھر اکھڑ جائے اور اللہ تعالہ کی راہ سے روکنے کی سزا مین تم کو تکلیف پہونچے

وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ

اور جس جانور پر (کاٹتے وقت) اللہ تعہ کا نام نہ لیا جائے اُسکو مت کھاؤ اور اُس مین سے کھانا گناہ ہے۔

وَقَالُوْا هٰذِهٖۤ اَنْعَامٌ وَّحَرْثٌ حِجْرٌ ۖ لَّا يَطْعَمُهَاۤ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ وَاَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا وَاَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً عَلَيْهِ ؕ سَيَجْزِيْهِمْ بِمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝ وَقَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰۤى اَزْوَاجِنَا ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ؕ سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ ؕ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ۝

اور مشرک کہتے ہین یہ جانور اور کھیت اچھوتے ہین (یعنے) انکو کوئی نہین کہا سکتا مگر جس کو ہم چاہین اپنے خیال کے موافق وہ کہا سکتا ہی اور کچھ جانور ایسے ہین جنکی پیٹھ پر سوار ہونا منع ہے اور کچھ جانور وہ ہین اللہ تعہ کا نام نہین لیتے بلکہ اللہ تعہ پر جھوٹ باندھنے کو وہ اُنکے جھوٹ باندھنے کی سزا انکو جلد دیگا اور کہتے ہین کہ ان جانورون کے پیٹ مین جو (بچہ) ہی وہ خاص ہمارے مردون کے لیئے ہی اور ہماری عورتون پر حرام ہی اگر زندہ پیدا ہو اور اگر مرا ہوا ہو تو سب (مرد اور عورت) اسمین شریک ہین اللہ تعہ انکو اس کہنے کا جلد بدلہ دیگا وہ حکمت والا ہی جاننے والا ہی

قُلْ لَّاۤ اَجِدُ فِيْ مَاۤ اُوْحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗۤ اِلَّاۤ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

(اے پیغمبر) ان مشرکون سے کہدے مجھ پر جو اترا ہے (یعنے قرآن) اس مین سے کوئی چیز کسی کھانے والے پر جو اسکو کھائے حرام نہین پاتا (ہان) مگر یہ کہ مردار ہو یا بہتا خون یا سور کا گوشت وہ نجس ہے یا گناہ یعنے اللہ تعہ کے سوا کسی جانور پر دوسرے کا نام پکارا جائے پھر جو کوئی (بھوک سے) بیقرار ہو جائے کسی پر زیادتی نہ کرتا ہو نہ حد سے بڑھے تو تیرا مالک بخشنے والا مہربان ہے۔

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْۤ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

(اے پیغمبر) ان سے پوچھ اللہ تعہ نے جو بناؤ اپنے بندون کے لیئے نکالا ہے اور کھانے پینے کی ستھری چیزین اُنکو کس نے حرام کیا اے پیغمبر کہدے یہ چیزین دنیا کی زندگی مین تو مومنون کے لیئے ہین اور قیامت کے دن تو خاص مومنون ہی کے لیئے ہین ہم اسیطرح جاننے والون کے لیئے کھولکر آیتون کو بیان کرتے ہین (اے پیغمبر) کہدے میرے مالک نے تو صرف بری (بے شرمی کے) کامون کو حرام کیا ہے کھلم کھلا ہو یا چھپکر اور گناہ کو اور ناحق ستانے (یعنے ظلم) کو اور اللہ تعہ کے ساتھہ شریک کرنے کو جس کی اُس نے کوئی سند نہین اوتاری اور اللہ تعہ پر وہ بات لگانے کو جو تم کو معلوم نہین۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ؕ قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ۝ وَمَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝

(اے پیغمبر) لوگون سے پوچھہ بھلا بتلاؤ تو سہی اللہ تعہ نے جو روزی تمہارے لیئے اوتاری پھر تم نے اُس مین سے کچھہ حلال ٹھیرایا کچھہ حرام کہدے کیا اللہ تعہ نے تم کو (یہہ) حکم دیا یا تم (اپنی طرف سے) اللہ تعہ پر جھوٹ باندھتے ہو اور جو لوگ اللہ تعہ پر جھوٹ باندھتے ہین انہون نے قیامت کے دن کو کیا سمجھہ رکھا ہی بے شک اللہ تعہ لوگون پر فضل کرتا ہے لیکن بہت لوگ شکر نہین کرتے۔

۶	المائدۃ	۱	فَمَنِ اضْطُرَّ فِي مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّإِثْمٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أُحِلَّ لَهُمْ ۖ قُلْ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ وَمَا عَلَّمْتُم مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ تُعَلِّمُونَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللَّهُ ۖ فَكُلُوا مِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝ الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ ۖ وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حِلٌّ لَّكُمْ ۖ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۖ	پھر جو بھوک سے بے قرار ہو جائے اور گناہ کرنا نہ چاہے تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے (اے پیغمبر) لوگ تجھ سے پوچھتے ہیں (پھر) حلال کون کون سی چیزیں ہیں کہدے ستھری (پاکیزہ کھانیکی) چیزیں اور شکاری جانور جو تم نے سدھا رکھے ہوں جنکو تم اُن باتوں میں سے کچھ سکھلاتے ہو جو اللہ نے تم کو سکھلائیں وہ اگر تمہارے لیے جانور کو دبوچ رکھیں (اور تم سے کہا دیں نہیں) تو انکو کھاؤ اگرچہ وہ ذبح کرنے سے پہلے مر گیا ہو) اور اللہ کا نام اُسپر لیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے آج تم کو سب ستھری چیزیں حلال ہو گئیں اور کتاب والوں کا کھانا بھی تم کو حلال ہے اور تمہارا کھانا اُنکو حلال ہے۔
"	"	۱۲	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَن يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَن ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ ۖ فَهَلْ أَنتُم مُّنتَهُونَ ۝	مسلمانو شراب اور جوا اور بتوں کے تھان اور پانسے (یہ سب) پلید ہیں شیطانی کام اس سے بچے رہو تاکہ تم مراد کو پہونچو شیطان یہی چاہتا ہے اور کچھ نہیں کہ شراب اور جوئے سے تم میں آپس میں دشمنی اور کینہ کرا دے اور تم کو خدا کی یاد اور نماز سے باز رکھے تو اب بھی تم باز آتے ہو یا نہیں۔
"	"		لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا إِذَا مَا اتَّقَوا وَّآمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ثُمَّ اتَّقَوا وَّآمَنُوا ثُمَّ اتَّقَوا وَّأَحْسَنُوا ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝	جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے اُنپر (پہلے) جو کچھ کھا پی چکے اُسکا کچھ گناہ نہیں جب وہ (شرک سے) بچیں اور ایمان پر قائم رہیں اور نیک کام کرتے رہیں پھر (حرام چیزوں سے) بچیں اور یقین کریں پھر بچیں اور اچھے کام کریں اور اللہ نیکوں سے محبت رکھتا ہے۔
"	"	۱۳	أُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ	دریا کا شکار اور اسکا کھانا تم کو حلال ہے۔
"	"	۱۴	مَا جَعَلَ اللَّهُ مِن بَحِيرَةٍ وَلَا سَائِبَةٍ وَلَا وَصِيلَةٍ وَلَا حَامٍ ۙ وَلَٰكِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۖ وَأَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۝	اللہ نے کوئی حکم نہیں دیا بحیرہ کا اور نہ سائبہ کا اور نہ وصیلہ کا اور نہ حام کا لیکن کافر اللہ تعالے پر جھوٹ باندھتے ہیں اور بہتیرے ان میں عقل نہیں رکھتے۔
۸	الانعام	۱۴	فَكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ إِن كُنتُم بِآيَاتِهِ مُؤْمِنِينَ ۝ وَمَا لَكُمْ أَلَّا تَأْكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُم مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ إِلَيْهِ ۗ وَإِنَّ كَثِيرًا لَّيُضِلُّونَ بِأَهْوَائِهِم بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ ۝	اگر تم کو اللہ تعالے کے حکموں کا یقین ہے تو اُس جانور کو کھاؤ جسپر اللہ تعالے کا نام لیا جائے اور جس جانور پر (کاٹتے وقت) اللہ تعالے کا نام لیا گیا اسمیں سے کیوں نہ کھاؤ اور اللہ تعالے نے تو جو چیزیں تم پر حرام کیں ہیں وہ کھولکر تم سے بیان کر دیں اُن میں بھی جسکے کھانے پر مجبور ہو جاؤ وہ درست ہے اور بہت لوگ (عرب کے مشرک) اپنی خواہش پر لوگوں کو بہکاتے ہیں انکو علم (ولم) کچھ نہیں بیشک تیرا مالک حد سے بڑھنے والوں کو خوب جانتا ہے

وَلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْ بُيُوْتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ عٰمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗٓ اَوْ صَدِيْقِكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ؕ

نہ بیمار پر کوئی حرج ہے نہ خود تم پر اگر تم اپنے گھروں میں سے (جن میں تم خود رہتے ہو یا تمہاری اولاد رہتی ہے۔ کھاؤ یا اپنے باپ دادا کے گھروں میں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں میں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں میں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں میں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں میں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں میں یا اپنے ماموں کے گھروں میں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں میں سے یا اُن گھروں میں سے جنکی کنجیاں تمہارے اختیار میں ہیں یا اپنے دوست کے گھروں میں سے تم پر کچھ گناہ نہیں اگر تم سب ملکر (ایک دسترخوان پر) کھاؤ یا الگ الگ کھاؤ۔

اَلشَّهَادَةُ (۵۲)

باب ۵۲ گواہی کا بیان

۱	۲ البقرۃ	۱۶	وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ	اور اُس سے بڑھکر ظالم کون ہوگا کہ خدا تعالیٰ کی گواہی کو جو اُسکے پاس ہو
۳	۲	۲۹	وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ؕ وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ؕ	اور اپنے لوگوں میں سے (یعنے مسلمانوں میں سے) جن کو تم پسند کرو دو مردوں کو گواہ کرلو اگر دو مرد گواہ نہ ہوسکیں تو ایک مرد اور دو عورتوں کو سہی اس لیے کہ اگر ایک عورت بھول جائے (کیونکہ اُس کا حافظہ ناقص ہوتا ہے) تو دوسری اُس کو یاد دلادے اور جب گواہ (گواہی کے لیے) بلائے جائیں تو انکار نہ کریں۔
۴	۲	۲۸۳	وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ	اور گواہی کو مت چھپاؤ اور جو گواہی کو چھپائے اُسکا دل گناہگار ہے اور اللہ تمہارے کاموں کو جانتا ہے۔
۵	۲	۲۸۲	وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۪ وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ؕ وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ	اور رسوداکرتے وقت گواہ کرلو اور لکھنے والے اور گواہ کو نقصان نہ پہونچے اور اگر ایسا کرو تو تم پر گناہ لازم ہوگا اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو (جو حکم اُس نے دیا ہے بسروچشم بجالاؤ اور اللہ تعالیٰ تمہاری تعلیم کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جانتا ہے
۶	۵ النساء	۱۳۵	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۫ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ وَاِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ؕ	مسلمانو انصاف پر قائم رہو خدا سے ڈرکر گواہی دو (یعنے سچی بات کہو) اگرچہ خود تمہارے یا ماں باپ یا عزیزوں کے خلاف ہو اگر کوئی مالدار یا مفلس ہے تو اللہ اُن کا مالک ہے تم انصاف کو چھوڑکر (نفس کی) خواہش پر مت چلو اور اگر (گواہی میں) پیچ کروگے یا بچا جاؤگے تو اللہ تعالیٰ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے۔

۱۴	الفصل ۱۱	۱۵	فَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاشْكُرُوا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۝ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ۝ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۠ وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝	۱۰ اللہ تعالیٰ نے جو تم کو پاکیزہ حلال روزی دی ہے اسکو کھاؤ اور اگر تم خاص خدا کو پوجتے ہو تو اُسکی نعمت کا شکر (بھی) کرو اُس نے تو تمہیں (کچھ) حرام نہیں کیا مگر مردار اور خون اور سور کا گوشت اور جس جانور پر اللہ کے سوا اور کسی کا نام پکارا جائے پھر جو شخص (مارے بھوک کے) بے قرار (اور دوسرے بھوکے پر) ظلم نہ کرے نہ ضرورت سے زیادہ کھائے تو اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے اور تمہاری زبانوں سے جو جھوٹ نکلتا ہے اُسکے (بتانے کے) لیے یوں مت کہو یہ حلال ہے یہ حرام ہے تاکہ خدا تعالیٰ پر جھوٹ باندھنے لگو بے شک جو لوگ خدا پر جھوٹ باندھتے ہیں وہ کبھی بامراد نہ ہونگے یہ تھوڑا سا (چند روزہ دنیا کا) فائدہ ہے اور انکو (آخرت میں) تکلیف کا عذاب ہونیوالا ہے
۱۷	الحج ۲۲	۴	۱۹ وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ
۱۸	النور ۲۴	۴	۲۰ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ۠ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ۠ وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ۭ
۱۸	النور ۲۴	۸	۲۱ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۢ بِزِيْنَةٍ ۭ وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ	۱۹ اور (مسلمانو) تمہارے لیے چوپائے جانور حلال ہیں مگر جو تم کو پڑھکر قرآن میں ۲۰ اور اپنا سنگار نہ دکھائیں مگر جو سنگار کہلا رہتا ہے اور اپنے (کرتے کے) گریبانوں پر اوڑھنیاں ڈالے رہیں اور اپنا پوشیدہ سنگار (کسی کو) نہ دکھائیں مگر اپنے خاوندوں کو یا اپنے باپوں کو یا اپنے سسروں کو یا اپنے بیٹوں کو یا اپنے خاوند کے بیٹوں کو یا اپنے بھائیوں کو یا اپنے بھتیجوں کو یا اپنے بھانجوں کو یا اپنی (دین والی) عورتوں کو یا اپنے غلاموں کو یا گھر کے کام کاج کرنے والے مردوں کو جن کو (عورت کی) خواہش نہیں یا اُن لڑکوں کو جو عورتوں کے بھید سے آگاہ نہیں ہیں اور اپنے پاؤں (چلتے چلتے) زمین پر نہ دھمکیں کہ (لوگوں کو) اُن کے سنگار کی خبر ہو جس کو وہ چھپاتی ہیں۔
			۲۱ اور جو بڑی بوڑھی عورتیں ہیں جن کا حیض بند ہو گیا ہے اُن کو نکاح (یا اولاد) کی امید نہیں رہی وہ اگر (گھر ہی میں) اپنے کپڑے (مثلاً دوپٹہ وغیرہ) اوتار کر رہیں تو اُن پر کچھ گناہ نہیں مگر یہ نہیں ہو سکتا کہ اپنا بناؤ دکھاتی پھریں اور جو (اس سے بھی) بچی رہیں تو اُنکے لیے بہتر ہے اور اللہ سب سنتا جانتا ہے اندھے پر کوئی حرج نہیں لنگڑے پر کوئی حرج ہے۔

۵	النساء ۴	۹	فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتّٰى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝	(اے پیغمبر) قسم تیرے پروردگار کی وہ مومن نہ ہونگے جب تک اپنے جھگڑونکا فیصلہ تجھہ سے نہ کرائین پھر تیرے فیصلہ سے اُنکے دلون مین کچھ اوداسی نہ ہو اور (خوشی خوشی) مان کر منظور کرلین۔
″	″	۱۶	إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا أَرَاكَ اللَّهُ ۚ وَلَا تَكُنْ لِّلْخَائِنِينَ خَصِيمًا ۝	(اے پیغمبر) ہمنے تجھپر جو یہ کتاب اتاری تو اسلیئے کہ لوگونکا فیصلہ تو اس طرح کرے جسطرح اللہ تعالے نے تجھکو دکھلایا اور دغابازونکا طرفدار مت بن۔
۶	المائدۃ ۵	۶	سَمّٰعُونَ لِلْكَذِبِ أَكّٰلُونَ لِلسُّحْتِ ۚ فَإِنْ جَاءُوكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَإِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَضُرُّوكَ شَيْئًا ۖ وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ۖ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۝	جھوٹ بنانے کے لیئے جاسوسی کرنیوالے حرام مال خوب چکھنے والے (یارشوت اڑانیوالے) پھر اگر یہ لوگ تیرے پاس آئین تو خواہ اُنکا فیصلہ کر خواہ اُنسے الگ رہ اور اگر تو اُنسے الگ رہے تو تجھے کچھ نقصان نہ پہونچا سکینگے (اللہ تیرا بچانے والا ہے) اور جو تو اُنکا فیصلہ کرنا چاہے تو انصاف سے فیصلہ کردے کیونکہ اللہ تعالے انصاف کرنیوالون سے محبت رکھتا ہے اور (تعجب اسپر ہے) وہ لوگ تجھ سے کیون فیصلہ کرانا چاہتے ہین اُنکے پاس تو خود توریت (شریف) ہے اُسمین اللہ تعالے کا حکم موجود ہے پھر اسکے بعد بھی نہین مانتے اور (اصل بات یہ ہے کہ) اُنمین ایمان
″	″	۷	وَكَيْفَ يُحَكِّمُونَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰةُ فِيهَا حُكْمُ اللَّهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ وَمَا أُولٰئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ۝	
″	″	۸	إِنَّا أَنْزَلْنَا التَّوْرٰةَ فِيهَا هُدًى وَنُورٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّونَ الَّذِينَ أَسْلَمُوا لِلَّذِينَ هَادُوا وَالرَّبَّانِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ وَكَانُوا عَلَيْهِ شُهَدَاءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولٰئِكَ هُمُ الْكٰفِرُونَ ۝ وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْأَنْفَ بِالْأَنْفِ وَالْأُذُنَ بِالْأُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ ۚ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهُ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولٰئِكَ هُمُ الظّٰلِمُونَ ۝	بیشک ہمنے توریت اتاری اسمین ہدایت ہے اور روشنی خدا کے تابعدار پیمبر یہودیون کو اسی کے موافق حکم دیتے رہے اور (پیغمبرونکے علاوہ) درویش (مشائخ) اور مولوی (بھی اسی پر حکم دیتے رہے) اسواسطے کہ اللہ تعالے کی کتاب کے وہ حافظ بنائے گئے تھے (امانتدار) اور اسکی نگہبانی کرتے تھے تو (اے یہودیو) لوگون سے مت ڈرو اور مجھہ سے ڈرو اور میری آیتون کے بدلے دنیا کی تھوڑا مول مت لو (رشوت کہا کر میرے حکم مت چھپاؤ) اور جو لوگ اللہ تعالے کے اتارے موافق حکم نہ دین وہی کافر ہین وہی اور ہمنے توریت مین انپر فرض کیا کہ جان کے بدل جان لی جائے اور آنکھہ کے بدل آنکھہ (پھوڑی جائے) اور ناک کے بدل ناک (کاٹی جائے) اور کان کے بدل کان (تراشا جائے) اور دانت کے بدل دانت (اکھاڑا جائے) اور زخمونکے بدل (اگر ہوسکے) ویسی ہی زخم (لگائے جائین) پھر جو کوئی (اپنا) بدلہ معاف کردے تو اُسکے گناہ اتر جائینگے اور جو لوگ اللہ تعالے کے اتارے موافق حکم نہ دین وہی ظالم ہین وہی۔
″	″	۹	وَلْيَحْكُمْ أَهْلُ الْإِنْجِيلِ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فِيهِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولٰئِكَ هُمُ الْفٰسِقُونَ ۝ وَأَنْزَلْنَا	اور ہمنے کہدیا کہ انجیل والے اُسکے موافق حکم دین جو اللہ تعالے نے انجیل مین اتارا اور جو لوگ اللہ کے اُتارے موافق حکم نہ دین وہی فاسق (گناہگار بے حکم نافرمان) ہین وہی اور (اے پیغمبر) ہمنے تجھپر (بھی)

۶	المائدۃ	۲	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ۡ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا ۭ اِعْدِلُوْا ۣ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝	مسلمانو خدا واسطے انصاف کے ساتھ گواہی دینے پر مستعد رہو اور لوگون کی دشمنی تم سے بے انصافی نہ کرائے انصاف کرو انصاف ہی پرہیزگاری تک پہونچنے کی نزدیک راہ ہے اور اللہ تعالہ سے ڈرو کیونکہ اللہ تعالہ کو خبر ہے جو تم کرتے ہو۔
۷	"	۱۴	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ۭ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللّٰهِ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ۝ فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَآ ۚ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰي وَجْهِهَآ اَوْ يَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝	مسلمانو جب تم مین سے کوئی مرنے لگے تو آپس کی گواہی وصیت کے وقت تم مین سے دو معتبر شخصون کی ہونا چاہیئے یا اگر تم سفر مین ہو وہان موت کی مصیبت آ لگے تو غیر ہی دو شخص سہی تم (مین سے کسی) کو شک پیدا ہو تو (عصر کی) نماز کے بعد ان دونو گواہون کو کھڑا کرو وہ اللہ تعالہ کی قسم کہائین ہم کو اس گواہی سے منظور نہین ہر گو جسکے لیے ہم گواہی دین (یا قسم کہائین) وہ ہمارا رشتہ دار ہی کیون نہ ہو اور ہم اللہ تعالہ کی گواہی چھپانے والے نہین ایسا کرین تو بے شک ہم (خدا کے) تصوروار ہین پھر اگر معلوم ہو کہ انہون نے اپنے تئین گناہ گار کیا تو وہ دو گواہ انکی جگہ کھڑے ہون جن کو (میت کی) بہت نزدیک کے دو رشتہ دارون نے گواہی کے لائق سمجھا ہو اور وہ اللہ تعالہ کی قسم کہا کر کہین کہ ہماری گواہی پہلے دونو گواہون کی گواہی سے زیادہ معتبر ہے اور ہم نے کوئی .... ناحق بات نہین کی ایسا کیا ہو تو بے شک ہم گنہگارین اس (تدبیر) سے یا تو ٹھیک ٹھیک گواہی دینے کی زیادہ امید ہوگی یا یہہ ہوگا کہ وہ (یعنے وصی اور گواہ) ڈر جائینگے ایسا نہ ہو ہماری قسم کہانے کے بعد پھر (وارثون کو) قسم دی جائے اور اللہ تعالہ سے ڈرتے رہو اور (اسکا حکم) سنو (مانو) اور اللہ تعالہ نافرمان لوگون کو راہ پہ نہین لگاتا۔
۸	الانعام	۲	قُلْ اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ۭ قُلِ اللّٰهُ ۙ	(اے پیغمبر ان سے) کہدو کس کی گواہی سب سے بڑی گواہی ہے کہدو اللہ تعالہ
۳	ال عمران	۲	شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَاۗىِٕمًۢا بِالْقِسْطِ ۭ	اللہ تعالہ اس بات کا گواہ ہے اُسکے سوا کوئی سچا معبود نہین اور فرشتے اور علم والے بہی (گواہ ہین) انصاف کے ساتھ حکومت کر رہا ہے

اَلْحُكْمُ وَالْقَضَاءُ (۵۲)

باب ۵۲ حکم اور فیصلہ کا بیان

۵	النساء	۸	وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا ۝	اور جب لوگونکا (مقدمہ) فیصلہ کرو تو انصاف سے فیصلہ کرو اللہ تعالے تمکو اچھی نصیحت کرتا ہے بیشک اللہ تعالے سنتا دیکہتا ہے۔

			مِنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ	تم بھی انکو وہان سے نکال باہر کرو اور دین کی خرابی قتل سے بدتر
			الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	ہے اور مسجد حرام کے پاس اُنسے مت لڑو جب تک وہ تم سے اُسجگہ نہ
			حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ ۚ	لڑین پھر اگر وہ (مسجد حرام مین) تم سے لڑین تو تم بھی انکو قتل کرو
			كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ۝ فَاِنِ انْتَهَوْا	کافرونکی یہی قتل اور اخراج (سزا) ہے پھر اگر وہ (لڑنیسے) باز آئین
			فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَقٰتِلُوْهُمْ	(اور اسلام قبول کرین) تو اللہ تعالیٰ (اُنکے اگلے قصور وںکو) بخشنے والا
			حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ	(اپنے بندونپر) مہربان ہے اور اُنسے یہانتک لڑو کہ دین کی خرابی نہ
			لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى	رہے اور اللہ کا ایک دین ہوجائے پھر اگر وہ (کفر یا مخالفت سے)
			الظّٰلِمِيْنَ ۝ اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ	باز آجائین تو اُنپر کوئی زیادتی نہ ہوگی مگر جو ظلم کرین حرمت (ادب)
			وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى	کا مہینہ حرمت کے مہینے کے مقابل ہے اور دوسری بھی ادب کی سب
			عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى	چیزونمین برابر کا بدلہ ہی پھر جو کوئی تمپر زیادتی کرے تم بھی اتنی ہی
			عَلَيْكُمْ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ	زیادتی اُسپر کرو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو (ایسا نہ ہو کہ تمہارا بدلہ اس
			مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۝	کی برائی سے زیادہ ہوجائے) اور سمجھ لو کہ اللہ پرہیزگاروںکے ساتھ ہی (انکی مدد
۲	البقرۃ	۱۹	وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ۚ	اور جو لوگ اللہ کی راہ مین مارے جائین اُنکو مردہ مت کہو بلکہ
			بَلْ اَحْيَآءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ۝	زندہ ہین لیکن تم کو خبر نہین۔
〃	〃	۲۵	وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ	بعضا آدمی ایسا ہی جو اللہ کو راضی رکھنے کے لیئے اپنی جان تک
			مَرْضَاتِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ۝	بیچ ڈالتا ہے اور اللہ اپنے بندونپر مہربان ہے۔
〃	〃	۲۶	كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ	(مسلمانو) تمپر کافرونسے لڑنا (جہاد) فرض کیا گیا اور وہ تم کو بُرا
			وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ	لگے گا اور ایسا ہوسکتا ہے کہ ایک چیز تم کو بُری لگے لیکن وہ
			وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۭ	تمہارے حق مین بہتر ہو اور ایک چیز تمکو بھلی لگے لیکن وہ تمہارے
			وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝	حق مین بُری ہو اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے اور تم نہین جانتے۔
۲	البقرۃ	۲۷	يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ۭ	(اے پیغمبر) تجھسے (مسلمان یا مشرک) پوچھتے ہین ماہ حرام مین
			قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ۭ وَصَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ	لڑنا کیسا ہی تو کہہ ماہ حرام مین لڑنا بڑا گناہ ہے اور اللہ کے
			اللّٰهِ وَكُفْرٌۢ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۤ وَاِخْرَاجُ	راہ سے روکنا اور خدا کو (یا حج اور عمرے کو) نہ ماننا اور ادب والی
			اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ	مسجد سے روکنا اور وہانکے لوگونکو اس مین سے نکالدینا اس سے بھی بڑھکر
			اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ۭ وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ	اللہ کے نزدیک گناہ ہے اور دین کی خرابی کرنا قتل سے بھی
			حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ۭ	زیادہ ہی اور یہ کافر تو ہمیشہ تم سے لڑتے رہین گے اس غرض
			وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ	سے کہ اگر انکا بس چلے تو تم کو تمہارے دین سے پھیر لین (یعنے پھر
			وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰۗىِٕكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ	کافر بنالین) اور جو کوئی تم مین اپنے دین (اسلام) سے پھر جائے
			فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ	(اور کافر بن جائے) اور کفر ہی مین مرے تو ایسے لوگونکا کیا کرایا
			النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝	دنیا اور آخرت دونو مین برباد اور وہ دوزخی ہین ہمیشہ دوزخ مین
〃	〃	〃	اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا	جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ملک کو (اللہ کے لیئے چھوڑا (ہجرت کی)

إِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ
يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ
بَيْنَهُمْ بِمَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَآءَهُمْ
عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ
شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ
أُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَآ اٰتٰىكُمْ
فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ إِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ
جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُوْنَ
وَأَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا
تَتَّبِعْ أَهْوَآءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ أَنْ يَّفْتِنُوكَ
عَنْ بَعْضِ مَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ إِلَيْكَ فَإِنْ تَوَلَّوْا
فَاعْلَمْ أَنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ أَنْ يُّصِيبَهُمْ بِبَعْضِ
ذُنُوبِهِمْ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ
لَفٰسِقُوْنَ ۝ أَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ
وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوقِنُوْنَ

سچی کتاب اتاری (یعنے قرآن شریف) وہ اگلی کتابونکی تصدیق کرتی ہے اور انکی حفاظت کرتی ہے تو جو خدا نے اتارا اُسکے موافق ان لوگونکا (یعنے اہل کتاب کا) فیصلہ کر اور خدا کے پاس سے جو سچی بات تجھپر پہونچی ہے اُسکو چھوڑکر انکی خواہشونپر مت چل ہم نے تم مین سے ہر ایک کو ایک راہ اور شریعت دی ہے اور اگر اللہ تعہ چاہتا تو تم (تینون) کو ایک امت کردیتا مگر تمکو جو (مختلف احکام) دیے اس سے تمہارا آزمانا منظور ہے بہرحال نیکیونپر لپکو تم سب کو اللہ تعہ کے پاس لوٹکر جانا ہے وہ جن باتون مین تم (دنیا مین) اختلاف کرتے تھے تم کو جتا دیگا اور (ہمنے تجھپر یہ حکم بہی اتارا) تو اللہ تعہ کے اوتارے موافق انکا فیصلہ کر اور انکی خواہشونپر مت چل اور ڈرتا رہ کہین وہ تجھکو کسی حکم سے جو اللہ تعہ نے تجھپر اتارا ہے بہکا نہ دین پہر اگر وہ (اس حکم کو جو اللہ تعہ کے اتارے موافق تو دے) نہ مانین تو یہ سمجھ لے کہ اللہ تعہ انکو انکے کچھ گناہونکی سزا (دنیا ہی مین) دیا چاہتا ہے اور بیشک لوگونمین بہتیرے نافرمان ہین کیا (اب) کفر کے وقت کا حکم چاہتے ہین اور جو لوگ یقین رکہتے ہین انکے نزدیک اللہ سے بہتر حکم دینے والا اور کون ہے۔

۱۸ النور ۲۴ ع ۶ وَإِذَا دُعُوٓا إِلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ
إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝ وَإِنْ يَّكُنْ
لَّهُمُ الْحَقُّ يَأْتُوٓا إِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ۝ أَفِي
قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ أَمِ ارْتَابُوٓا أَمْ يَخَافُوْنَ أَنْ
يَّحِيفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُولُهُ بَلْ أُولٰٓئِكَ
هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ
إِذَا دُعُوٓا إِلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ
أَنْ يَّقُوْلُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَأُولٰٓئِكَ
هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ
وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ

اور جب انکو اللہ تعہ اور اُسکے رسول کیطرف اُنکا جھگڑا فیصل کرنیکے لیے بلایا جاتا ہے تو ایک ہی ایکا انکا ایک فرقہ گریز کر جاتا ہے اور اگر کہین وہ حق پر ہون جب تو کان دبائے پیغمبر کے پاس چلے آتے ہین کیا انکے دلونمین (کفر و نفاق کی) بیماری ہے یا انکو (تیری پیغمبری مین) شک ہے یا وہ (اس سے) ڈرتے ہین کہ اللہ تعہ اور اُسکا رسول اُنپر ظلم کریگا بلکہ (سچ یہ ہے کہ) وہ خود ظالم ہین ایماندار لوگ جب (انکا جھگڑا) فیصلہ کرنیکے لیے اللہ تعہ اور اسکے رسول کی طرف بلائے جاتے ہین تو بس یہی کہتے ہین ہمنے سنا اور مان لیا اور یہی لوگ بامراد ہونگے اور جو شخص اللہ تعالی اور اُسکے رسول کا حکم مان لے اور اللہ تعہ سے اگلے گناہونپر ڈرتا رہے اور (آیندہ) اس (کی نافرمانی) سے بچتا رہے تو ایسے

القتال والجهاد والهجرة والشهادة والغزو والبيعة

باب ۵۴ جہاد اور غزو اور ہجرۃ اور شہادت اور بیعت کا بیان۔

۲ البقرة ۲ ع ۲۴ وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ
وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ
وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ وَأَخْرِجُوهُمْ

اور جو لوگ تم سے لڑین تم بہی اللہ کی راہ مین اُنسے لڑو اور زیادتی مت کرو اللہ تعہ زیادتی کرنیوالون کو پسند نہین کرتا اور انکو جہان پاؤ قتل کرو اور انہون نے تم کو جہان سے نکالا (یعنے مکہ سے)

وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ۝ وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ
اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ
اِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ
انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ فَاٰتٰىهُمُ
اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ
وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ
بِمَآ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ
وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ۝
وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ
بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰٓى اِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي
الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَآ اَرٰىكُمْ مَّا
تُحِبُّوْنَ ؕ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ
مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ
لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ
ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اِذْ تُصْعِدُوْنَ
وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰٓى اَحَدٍ وَّالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ
فِيْٓ اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ غَمًّۢا بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا
عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَآ اَصَابَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ
بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ
وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ
بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوْلُوْنَ
هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ
الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا
يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ
الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ
فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ
الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ
اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ
قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

۴ | ۱۰ | ۱۶ | آل عمران ۳

رہنے والوں کو پسند کرتا ہے اور انہوں نے جب کہا یہی کہا مالک
ہمارے ہمارے گناہ (کبیرہ) اور جو ہم سے زیادتی ہوئی ہمارے کام
مین (یعنے صغیرہ) بخشدے اور (دشمنون کے مقابلہ مین) ہمارے
پاؤن جمادے اور کافرلوگون پر ہم کو فتح دے پھر اللہ تعالے نے
دنیا مین انکا فائدہ کیا اور آخرت مین اچھا خاصا ثواب دیا اور
اللہ نیکو لونسے محبت رکھتا ہے۔

اب ہم کافرون کے دلون مین رعب ڈالدینگے کیونکہ انہون نے
اوسکو اللہ کا شریک بنایا جسکے (شریک ہونیکی) اسنے کوئی سند
نہین اتاری اور انکا ٹھکانا دوزخ ہے اور ظالمونکا برا ٹھکانا ہے
اور اللہ نے تو اپنا وعدہ سچا کردکھایا جب تم اسکے حکم سے کافرونکو
بے دم کررہے تھے جب تم نے بودا پن کیا اور حکم مین جھگڑا نکالا
اور نافرمانی کی جو چاہتے تھے (یعنے فتح) اسکو دیکھ لینے کے بعد
کوئی تو تم مین سے دنیا چاہتا تھا اور کوئی تم مین سے آخرت کا
طالب تھا پھر خدا نے تمکو آزمانے کے لئے کافرون کی طرف سے پھیر دیا
اور البتہ تم کو معاف کردیا اور اللہ تو مومنون پر فضل کرتا
ہے (اسوقت) جب تم بھاگے چلے جاتے تھے اور پھر کسی کو نہین
دیکھتے تھے (یا کہین ٹھیرتے نہ تھے) اور پیغمبر تم کو پیچھے کھڑا بلا رہا تھا
آخر خدا نے تمکو دوہرے غم مین مبتلا کیا (اسمین یہ حکمت تھی) کہ جو
چیز ہاتھ سے جاتی رہی اسپر رنج نہ کرو اور نہ اسپر جو تمکو پیش آئے اور
جو تم کرو اللہ کو اسکی خبر ہے پھر غم کے بعد اللہ تعالے نے تمکو اطمینان
دیا تم مین سے بعضونکو اونگھ آنے لگی اور بعضونکو جان کی فکر لگ
گئی وہ اللہ تعالے کی نسبت جھوٹے جاہلون کے سے خیال کر
رہے تھے کہہ رہے تھے کیا اب بھی کچھ ہم کو ملنا ہے (اے پیغمبر)
کہدے کام سب اللہ کے اختیار مین ہے (وہی فتح دیتا ہے
وہی شکست) اپنے دلونمین وہ باتین چھپائے ہوئے ہین جنکو تجھ
پر نہین کہہ سکتے کہتے ہین اگر ہم کو کچھ ملنے والا ہوتا تو ہم یہان مارے
کیون جاتے (اے پیغمبر) کہدے اگر تم اپنے گھرونمین بھی ہوتے
تو جن کی قسمت مین مارا جانا لکھا تھا وہ اپنے گرنے کی جگہونمین
نکل کر آجاتے اور (اس شکست مین ایک حکمت یہ تھی) کہ اللہ جو
کچھ تمہارے سینونمین ہے اسکو (تمہارے دل کی باتونکو) آزمالے
اور تمہارے دلونمین جو کچھ ہے اسکو صاف کردے اور اللہ کو تو دل کی

			وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ۚ أُولٰئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝	اور خدا کی راہ مین لڑے انہی کو اسکی رحمت کی امید ہے اور اسد تعالے بخشنے والا مہربان ہے۔
۲	البقرة ۲	۳۲	وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝	اور (مسلمانو) خدا کی راہ مین (کافرونسے) لڑو اور یہ جانتے رہو کہ اسد (سب کچھ) سنتا جانتا ہے۔
۴	ال عمران ۳	۱۳	وَإِذْ غَدَوْتَ مِنْ أَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ إِذْ هَمَّتْ طَّائِفَتَانِ مِنْكُمْ أَنْ تَفْشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ۗ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَأَنْتُمْ أَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ إِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ أَلَنْ يَكْفِيَكُمْ أَنْ يُمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلَاثَةِ آلَافٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُنْزَلِينَ ۝ بَلَىٰ إِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا وَيَأْتُوكُمْ مِنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ آلَافٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُسَوِّمِينَ ۝ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ إِلَّا بُشْرَىٰ لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوبُكُمْ بِهِ ۚ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۝ لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوا خَائِبِينَ ۝ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ ۝	اور اے پیمبر وہ وقت یاد کر جب تو اپنی گھر (حضرت عائشہ رض کی پاس) سے نکلکر مسلمانونکو لڑائی کے مورچون پر بٹھانے لگا اور اسد تعالے (جو کہو اسکو) سنتا ہے جانتا ہی جب تم مین سے دو ٹکڑیون نے ہمت ہار دینا چاہی اور اسد انکا مددگار رہتا اور مسلمانونکو چاہیئے اسد تعالے پر بھروسا رکہین اور البتہ اسد تعالے (ایک سال پہلی) بدر مین تمہاری مدد کر چکا تہا اسوقت تم تہوڑے تہے (یا بے سامان) تو اسد کا شکرگذار بننے کے لیئے اس سے ڈرو جب تو مسلمانونسے کہہ رہا تہا کیا تم کو یہ نہین اسد تین ہزار فرشتون کو تمہاری مدد کے لیئے بہیجدے وہ آسمان سے اترین کیون نہین (یہ تم کو بس ہین) اگر تم (میدان جنگ مین) جمے رہو اور بچے رہو اور دشمن ابہی دم تہیر پڑہ آئین تو تمہارا مالک پانچ ہزار فرشتون سے جنپر نشان ہوگا تمہاری مدد کریگا اور اسد تعالے نے یہ مدد اسلیئے بہیجی کہ تم خوش ہو جاؤ اور تمہارے دلونکو اس سے تسلی ہو ورنہ فتح تو خدا ہی کی طرف سے ہے جو زبردست ہی حکمت والا (دوسرا مطلب یہ تہا) کہ کافرون کے ایک گروہ کو کاٹ ڈالے یا انکو ذلیل کرے وہ نامراد ہو کر لوٹ جائین (اے پیمبر تجھے اس کام مین کوئی دخل نہین یا ان کو توبہ نصیب کرے (وہ مسلمان ہو جائین) یا انکو عذاب کرے اسلیئے کہ وہ ناحق پر ہین
″	″	۱۴	وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ إِنْ يَمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِثْلُهُ ۚ وَتِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَاءَ ۗ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ۝ وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَمْحَقَ الْكَافِرِينَ ۝	اور ہمت نہارو نہ آزردہ ہو اور اگر تم ایماندار ہو تو (آخر مین) تم ہی غالب ہوگے اگر (اس لڑائی مین) تم زخمی ہوئے تو (بیدل مت ہو) وہ لوگ (کافر) بہی ایسے ہی (جنگ بدر مین) زخمی ہو چکے ہین یہ (دنیا کے) دن ہین جنکو ہم الٹ پہیر کر لوگون پر لاتے ہین اور (یہ جو کافرون کو اکبے فتح ہوئی) اسلیئے (بہی ہوئی) کہ اسد تعالے ایمان والونکو (الگ کرکے) دیکہ لے اور چند لوگون کو تم مین سے شہادت کا درجہ عطا فرمائے اور اسد ظالمونکو (یعنے کافرونکو) پسند نہین کرتا اور اسلیئے
″	″	۱۵	وَكَأَيِّنْ مِنْ نَبِيٍّ قَاتَلَ ۙ مَعَهُ رِبِّيُّونَ كَثِيرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوا لِمَا أَصَابَهُمْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوا وَمَا اسْتَكَانُوا ۗ	اور کئی پیغمبرونکے ساتہ ہو کر بہت سے اسکے لڑے ہین پہر جو تکلیف انکو اسد کی راہ مین پہونچی اس سے وہ ہمت نہین ہارے سست ہوئے نہ (اپنے دشمن سے) دب گئے اور اسد تعالے تابت قدم

			بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝	فضل کی خوشی کر رہے ہین اور اسکی (خوشی کر رہے ہین) کہ اللہ تعالے مسلمانونکا ثواب نہین کھوتا۔
۴	ال عمران ۳	۱۸	اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۝ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ۝ اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَاۗءَهٗ ۠ فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝	جو لوگ لڑائی مین زخمی ہوئے اور پھر بھی اللہ اور اسکے رسول کا کہا مانا ان مین جو نیک اور پرہیزگار ہین انکو بڑا ثواب ملے گا یہ وہ لوگ ہین جن سے لوگون نے کہا تمہارے مقابلہ کے لیے لوگون نے لشکر اور سامان جمع کیا ہے تو انسے ڈرو یہ سنکر انکا ایمان اور بڑھ گیا اور وہ کہنے لگے اللہ ہم کو بس کرتا ہے اور اچھا کام بنانیوالا ہے پھر اللہ کی بڑی نعمت (صحت و سلامتی) اور اسکا فضل (دنیا کا فائدہ) لیکر لوٹ آئے انکو کوئی تکلیف نہین پہونچی اور اللہ کی مرضی پر چلے (اسکے رسول کے حکم پر) اور اللہ کا فضل بڑا ہے یہ شیطان تھا جو اپنے دوستون سے (تم کو) ڈراتا تھا تم اگر سچے مسلمان ہو تو ان سے مت ڈرو اور مجھ سے ڈرو۔
″	″	۲۰	فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ۝	پھر جن لوگون نے اپنا وطن چھوڑا اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور میری راہ مین ستائے گئے اور لڑے اور (میری راہ مین) مارے گئے البتہ مین انکے گناہونکو (اونپر سے) میٹ دونگا (یا اوتار دونگا) اور انکو ایسے باغونمین لیجاونگا جنکے تلے نہرین بہ رہی ہین یہ اللہ کے پاس انکو بدلہ ملے گا اور اللہ تعہ کے پاس اچھا بدلہ ہے۔
″	″		يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝	مسلمانو صبر کرو اور صبر مین (اپنے دشمنونپر) غالب آؤ (انسے زیادہ صبر کرو) اور مورچہ پر جمے رہو اور اللہ سے ڈرتے رہو اسلیے کہ مراد کو پہونچو
۵	النساء ۴	۱۰	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ۝ وَاِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ۝ وَلَىِٕنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝ فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۭ وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ وَ	مسلمانو اپنا بچاؤ لیے رہو اور جتھے جتھے نکلو یا سب ملکر نکلو اور تم مین سے کوئی ایسا بھی ہے کہ وہ (جہاد کے لیے نکلنے مین) ضرور دیر کریگا پھر اگر (اتفاق سے) تمپر کوئی مصیبت آن پڑے تو کہیگا اللہ نے مجھپر فضل کیا مین انکے ساتھ موجود نہ تھا اور اگر تمپر خدا کا فضل ہو (فتح ہو لوٹ کا مال ملے) تو اس طرح کہے گا جیسے تم مین اور اس مین (کبھی کی) دوستی نہ تھی کاش مین بھی انکے ساتھ ہوتا اور خوب فائدہ کماتا جو لوگ دنیا کی زندگی کو دے کر آخرت لیتے ہین ان کو اللہ کی راہ مین لڑنا چاہیئے اور جو کوئی اللہ کی راہ مین لڑے (نہ دنیا کے واسطے) پھر وہ (لڑائی مین) مارا جائے یا (دشمنون پر) غالب ہو (ہر حال مین) ہم اسکو بڑا ثواب دین گے اور (مسلمانو

إِنَّ الَّذِينَ تَوَلَّوْا مِنكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ
إِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطَانُ بِبَعْضِ مَا
كَسَبُوا ۖ وَلَقَدْ عَفَا اللَّهُ عَنْهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ
غَفُورٌ حَلِيمٌ ۝

جس دن دو فوجین گتھ گئین اس دن جو تم مین سے (یعنے مسلمانون مین سے) بھاگ نکلے انکو شیطان نے کچھ انکے کیئے کی شامت مین بھڑکا دیا اور البتہ اللہ تعالے نے انکو معاف کر دیا بے شک اللہ بخشنے والا تحمل والا ہے۔

۴ | آل عمران ۳ | ۱۷ | يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ
كَفَرُوا وَقَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ إِذَا ضَرَبُوا فِي
الْأَرْضِ أَوْ كَانُوا غُزًّى لَّوْ كَانُوا عِندَنَا
مَا مَاتُوا وَمَا قُتِلُوا ۖ لِيَجْعَلَ اللَّهُ ذَٰلِكَ حَسْرَةً
فِي قُلُوبِهِمْ ۗ وَاللَّهُ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۗ وَاللَّهُ
بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ وَلَئِن قُتِلْتُمْ فِي
سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَ
رَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ۝ وَلَئِن مُّتُّمْ
أَوْ قُتِلْتُمْ لَإِلَى اللَّهِ تُحْشَرُونَ ۝

مسلمانو تم ان لوگون کی طرح مت ہو جو کافر ہین اور اپنے بھائی بند ونکی حق مین جب وہ سفر یا جہاد کو جاتے ہین یون کہتے ہین اگر ہمارے پاس رہتے تو نہ (سفر مین) مرتے نہ (جہاد مین) مارے جاتے (تم انکی طرح ایسا اعتقاد مت رکھو) کیونکہ اللہ تعالی انکے دلون مین ایسے اعتقاد سے (ساری عمر) حسرت رکھنا چاہتا ہے اور جلانے مارنیوالا اللہ ہے (سفر اور جہاد سے کوئی نہین مرتا) اور اللہ تمہارے کام کو دیکھ رہا ہے اور اللہ کی راہ مین اگر تم مارے جاؤ یا مر جاؤ تو اللہ کی بخشش اور رحمت (جو تم کو ملے گی) اُس سے بہتر ہے جو وہ (کافر) بٹورتے ہین اور تم مرو یا مارے جاؤ (ہر حالمین) اللہ کے پاس

۴ | " | " | أَوَلَمَّا أَصَابَتْكُم مُّصِيبَةٌ قَدْ أَصَبْتُم
مِّثْلَيْهَا ۙ قُلْتُمْ أَنَّىٰ هَٰذَا ۖ قُلْ هُوَ مِنْ عِندِ
أَنفُسِكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝
وَمَا أَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ فَبِإِذْنِ اللَّهِ
وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ نَافَقُوا ۚ

کیا جب (احد کے دن) تمپر ایک مصیبت آئی (کہ ستر آدمی تمہارے مارے گئے جسکی دونی تم (اپنے دشمنونکو) پہونچا چکے ہو تو تم (گھبرا گئے اور بیدل ہوکر) کہنے لگے یہ (مصیبت) کہان سے آئی (اے پیغمبر) کہدے یہ مصیبت خود تمنے اپنے اوپر ڈالی بیشک اللہ سب کچھ کر سکتا ہے اور جسدن دو فوجین بھڑ گئین (یعنے احد کے دن) اسدن جو مصیبت تمکو پیش آئی وہ اللہ کے حکم سے آئی اور اسلیئے کہ اللہ ایمان والونکو ظاہر کرے اور اسلیئے کہ اللہ منافقونکو ظاہر کردے اور اُنسے (یعنے منافقونسے) کہا گیا آؤ اللہ کی راہ مین (یعنے اسکی رضامندی کے لیئے لڑو (اگر تم سچے مسلمان ہو) یا دشمنونکو تو ہٹاؤ وہ کہنے لگے اگر ہم یہ سمجھتے کہ لڑائی ہوگی تو تمہارے ساتھ رہتے وہ لوگ اسدن ایمان سے اتنے نزدیک تھے جتنے کفر

وَقِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ
أَوِ ادْفَعُوا ۖ قَالُوا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّاتَّبَعْنَاكُمْ ۗ
هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ أَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْإِيمَانِ ۚ
يَقُولُونَ بِأَفْوَاهِهِم مَّا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ ۗ وَ
اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُونَ ۝ الَّذِينَ قَالُوا
لِإِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوا لَوْ أَطَاعُونَا مَا قُتِلُوا ۗ
قُلْ فَادْرَءُوا عَنْ أَنفُسِكُمُ الْمَوْتَ إِن
كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ
قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا ۚ بَلْ أَحْيَاءٌ
عِندَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ ۝ فَرِحِينَ بِمَا
آتَاهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ ۙ وَيَسْتَبْشِرُونَ
بِالَّذِينَ لَمْ يَلْحَقُوا بِهِم مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ أَلَّا
خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ يَسْتَبْشِرُونَ

سے نزدیک تھے منہ سے ایسی بات کہتے ہین جو انکے دلمین نہین اور اللہ خوب جانتا ہے جو وہ (اپنے دلمین) چھپاتے ہین انہی لوگون نے یہ کہا کہ خود تو بیٹھ رہے اور اپنے بھائیون کو کہتے ہین اگر ہماری بات سنتے تو مارے نہ جاتے (اے پیغمبر ان لوگون سے) کہدے بھلا اگر تم سچے ہو تو (اور ونکو جانے دو) خود اپنے اوپر سے موت کو تو ٹال دو (اے پیغمبر) جو لوگ اللہ کی راہ مین مارے گئے انکو مردہ مت سمجھ وہ اپنے مالک کے پاس زندہ ہین انکو روزی ملتی ہے اور اللہ نے جو اپنے فضل سے انکو دیا ہے اسپر خوش ہین اور جو لوگ ابھی اُنکے پاس نہین پہونچے اُنکے پیچھے ہین اُنکی خوشی مناتے ہین کہ

		سَبِيلًا ۝ وَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ كَمَا كَفَرُوا فَتَكُونُونَ سَوَاءً فَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ أَوْلِيَاءَ حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ ۖ وَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝ إِلَّا الَّذِينَ يَصِلُونَ إِلَىٰ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ أَوْ جَاءُوكُمْ حَصِرَتْ صُدُورُهُمْ أَنْ يُقَاتِلُوكُمْ أَوْ يُقَاتِلُوا قَوْمَهُمْ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقَاتَلُوكُمْ ۚ فَإِنِ اعْتَزَلُوكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوكُمْ وَأَلْقَوْا إِلَيْكُمُ السَّلَمَ فَمَا جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيلًا ۝ سَتَجِدُونَ آخَرِينَ يُرِيدُونَ أَنْ يَأْمَنُوكُمْ وَيَأْمَنُوا قَوْمَهُمْ ۖ كُلَّمَا رُدُّوا إِلَى الْفِتْنَةِ أُرْكِسُوا فِيهَا ۚ فَإِنْ لَمْ يَعْتَزِلُوكُمْ وَيُلْقُوا إِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوا أَيْدِيَهُمْ فَخُذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ ۚ وَأُولَٰئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا مُبِينًا ۝			اللہ چاہتا تو انکو بھی تم پر چڑھا دیتا وہ تم سے ضرور لڑتے پھر اگر ایسے لوگ تم سے الگ رہیں اور لڑیں نہیں اور تمہاری اطاعت کریں تو اللہ نے تمکو انکے ستانے کی کوئی راہ نہیں رکھی اب تم کچھ ایسے لوگ پاؤ گے جو تم سے بھی امن میں رہنا چاہتے ہیں اور اپنی قوم سے بھی جب انکو کبھی فساد کی طرف بلائیں تو (اسی وقت) پلٹ جائیں ایسے لوگ اگر (لڑائی سے) الگ نہ رہیں اور تمہاری اطاعت نہ کریں اور اپنے ہاتھ (جنگ سے) روک نہ رکھیں تو انکو پکڑو اور جہاں پاؤ قتل کرو اور ان لوگوں پر تو ہمنے تمکو کھلی دلیل دی ہے۔
۵	النساء ۴	۱۳	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا ضَرَبْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَتَبَيَّنُوا وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْقَىٰ إِلَيْكُمُ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُونَ عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللَّهِ مَغَانِمُ كَثِيرَةٌ ۚ كَذَٰلِكَ كُنْتُمْ مِنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ ۚ فَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقَاعِدِينَ دَرَجَةً ۚ وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَىٰ ۚ وَفَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ أَجْرًا عَظِيمًا ۝ دَرَجَاتٍ مِنْهُ وَمَغْفِرَةً وَرَحْمَةً ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝			مسلمانو جب تم اللہ کی راہ میں (جہاد میں) سفر کرو تو تحقیق کیا کرو اور جو شخص تم سے سلام علیک کرے اُسکو یہ نہ کہو کہ تو مسلمان نہیں ہے تم دنیا کا ساز و سامان چاہتے ہو اور کہ اُسکو مار کر اُسکا مال لے لیں گے) تو اللہ کے پاس بہت سی غنیمتیں ہیں پہلے تو تم خود بھی ایسے ہی تھے پھر اللہ تعالیٰ نے تمپر احسان کیا تو تحقیق کر لیا کرو بیشک اللہ تمہارے کاموں سے خبردار ہے مسلمانو نہیں جو لوگ معذور نہیں ہیں اور جہاد سے بیٹھہ رہتے ہیں اُن لوگوں کے برابر نہیں ہو سکتے جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرتے ہیں اللہ تعالیٰ نے اُن لوگوں کو جو اپنے مال اور جان سے جہاد کرتے ہیں بیٹھنے والوں پر (جو معذور نہ ہوں) ایک درجہ کی فضیلت دی ہے اور سب سے اللہ نے اچھا وعدہ کیا ہے اور اللہ نے جہاد کرنیوالوں کو بیٹھہ رہنے والوں سے زیادہ ایک بڑا ثواب دیا ہے (وہ کیا ہے) کئی درجے ہیں اللہ تعالیٰ کیطرف سے اور بخشش ہے اور مہربانی اور اللہ بخشنے
//	//	۱۴	إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ قَالُوا فِيمَ كُنْتُمْ ۖ قَالُوا كُنَّا مُسْتَضْعَفِينَ فِي الْأَرْضِ ۚ قَالُوا أَلَمْ تَكُنْ أَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوا فِيهَا ۚ فَأُولَٰئِكَ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۝ إِلَّا الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيعُونَ حِيلَةً وَلَا يَهْتَدُونَ سَبِيلًا ۝ فَأُولَٰئِكَ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَعْفُوَ عَنْهُمْ ۚ وَكَانَ			جن لوگوں کی فرشتے جان نکالتے ہیں اور وہ گناہگار رہتے ہیں تو فرشتے اُن سے کہتے ہیں تم پڑے پڑے کیا کرتے رہے وہ جواب دیتے ہیں کہ ہم اس ملک میں بے بس تھے (اسلیئے کہ سے مدینہ کو نہ جا سکے) فرشتے کہتے ہیں کیا اللہ کی زمین کشادہ نہ تھی (جسمیں تنگ ہو رہے تھے) تم (اگر مدینہ کو نہیں جا سکتے تھے تو اور کہیں) اُس میں نکل جانا تھا تو اُن لوگوں کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بری جگہ ہے جانے کی مگر جو مرد اور عورتیں اور بچے ایسے بے بس ہیں کہ نہ انکو کوئی تدبیر کرتے بن پڑتی ہے نہ رستہ معلوم ہے تو ایسوں کو امید ہے کہ اللہ انکو معاف کر دے (اور ہجرت نہ کرنیکی پرسش

			مَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَ الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيرًا ۝ الَّذِينَ آمَنُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ فَقَاتِلُوا أَوْلِيَاءَ الشَّيْطٰنِ ۖ إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيفًا ۝	تم کو کیا ہو گیا ہے تم اللہ کی راہ مین اون بے بس مرد اور عورتون اور بچون کے (چھڑانے کے) لیئے (کافرون سے) نہین لڑتے جو کہہ رہے ہین مالک ہمارے ہم کو اس بستی سے نکال جہان کے لوگ ظالم ہین اور ہماری حمایت پر کسی کو اپنی طرف سے کھڑا کر اور ہماری مدد کے لیئے کسی کو اپنی طرف سے مقرر کر جو لوگ ایماندار ہین وہ اللہ تعالے کی راہ مین لڑتے ہین اور جو کافر ہین وہ شیطان کی راہ مین لڑتے ہین تو شیطان کے دوستون سے لڑو بے شک شیطان کا مکر (وفریب) بودا ہے۔
۵	النساء	۱۱	أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ أَوْ أَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَا أَخَّرْتَنَا إِلٰى أَجَلٍ قَرِيبٍ ۗ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ ۚ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى وَلَا تُظْلَمُونَ فَتِيلًا ۝ أَيْنَ مَا تَكُونُوا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِي بُرُوجٍ مُّشَيَّدَةٍ ۗ	(اے پیغمبر ص) تو نے ان لوگون کو نہین دیکھا جن کو حکم ہوا اپنے ہاتھ روکے رہو (یعنے لڑائی نہ کرو) اور نماز ادا کرتے رہو زکوۃ دیتے رہو پھر جب انپر جہاد فرض ہوا تو ایک فرقہ اُن مین کا لوگون سے ایسا ڈرنے لگا (یعنے کافرون سے) جیسے وہ خدا سے ڈرتا تھا یا اُس سے بھی زیادہ ڈرنے لگا اور کہنے لگا پروردگار تو نے جہاد کیون ہم پر فرض کیا ہم کو اپنی موت سے مرنے دیا ہوتا جو نزدیک ہی (اے پیغمبر ص) کہدے دنیا کا مزہ چند روزہ ہے اور پرہیزگار (خدا ترس) کے لیئے آخرت بہتر ہے اور بھور کی گٹھلی کے شگاف برابر بھی تم پر ظلم نہ ہوگا تم جہان رہو موت تم کو پکڑ لے گی گو کیسے ہی مضبوط قلعون مین رہو
//	//	//	فَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ إِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ ۖ عَسَى اللّٰهُ أَنْ يَّكُفَّ بَأْسَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۗ وَاللّٰهُ أَشَدُّ بَأْسًا وَّأَشَدُّ تَنْكِيلًا ۝	تو (اے پیغمبر ص) اللہ کی راہ مین (کافرونسے) لڑ (گو تو اکیلا رہ جائے) تو اپنی ہی ذات کا ذمہ وار ہے اور مسلمانونکو بھی (لڑنیکے لیئے) ابھار قریب ہے کہ اللہ تعالے کافرونکے جنگ ہی کو روکدے اور اللہ کا زور بہت زیادہ ہے اور اسکا عذاب بھی بہت سخت ہے۔
//	//	۱۲	وَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ كَمَا كَفَرُوا فَتَكُونُونَ سَوَاءً فَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ أَوْلِيَاءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ۚ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوهُمْ ۖ وَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيرًا ۝ إِلَّا الَّذِينَ يَصِلُونَ إِلٰى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيثَاقٌ أَوْ جَاءُوكُمْ حَصِرَتْ صُدُورُهُمْ أَنْ يُّقَاتِلُوكُمْ أَوْ يُقَاتِلُوا قَوْمَهُمْ ۚ وَلَوْ	اور یہ چاہتے ہین کہ جیسے وہ کافر ہو گئے تم بھی کافر ہو کر (کفر اسی اور کفر مین) سب برابر ہو جاؤ تو جب تک لوگ اللہ کی راہ مین اپنا وطن نہ چھوڑین انمین سے کسی کو دوست مت بناؤ اور اگر یہ لوگ نہ مانین (ہجرت نکرین اور کافرونکے شریک رہین) تو انکو پکڑو اور جہان پاؤ قتل کرو اور انمین سے کسی کو اپنا دوست اور مددگار نہ بناؤ مگر جو لوگ ایسی قوم سے مل گئے ہون جن مین اور تم مین عہد ہو یا وہ لوگ جو تمہارے پاس آ گئے جنکے دل (اپنے قوم کی ساتھ ہو کر) تم سے لڑنے مین یا (تمہارے ساتھ ہو کر) اپنی قوم سے لڑنے

عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَ
يُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ
عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ۝ اِذْ يُوْحِيْ
رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا ۭ سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا
الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا
مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ۝

تم پر پانی برسایا تم کو پاک کرنے کے لیئے اور شیطان کا وسوسہ تم سے دور کرنے کے لیئے اور تمہارے دلوں پر گرہ باندھنے کے لیئے اور تمہارے پاؤں جمانے کے لیئے (اے پیغمبر ص) جب تیرا مالک فرشتوں کو حکم دے رہا تھا میں تمہارے ساتھ ہوں تم (جاکر) مسلمانوں کا دل جماؤ میں کافروں کے دل میں رعب ڈالے دیتا ہوں تم (جاکر کافروں کی) گردنوں پر مارو اور اون کی پور پور پر مارو۔

۹ الانفال ۲ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ۝ وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ
يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗٓ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا
اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ
مَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۠ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ
بَلَاۗءً حَسَنًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ ذٰلِكُمْ
وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا
فَقَدْ جَاۗءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ
خَيْرًا لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ ۚ وَلَنْ تُغْنِيَ
عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْـــًٔا وَّلَوْ كَثُرَتْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ
مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

مسلمانو جب تم کافروں کے ریل پیل لشکر سے بھڑ جاؤ (یعنے وہ زیادہ ہوں اور تم کم) تو اُن کو پیٹھ نہ دو اور جو اس دن اپنی پیٹھ کافروں کو دکھائے (یعنے بھاگے) وہ اللہ تعالیٰ کا غصہ لیکر لوٹا اور اسکا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ (لوٹ جانیکی) بری جگہ ہے مگر جو کوئی کتراکر ایک طرف چلے لڑنے کے لیئے یا جماعت میں شریک ہونے کے لیئے تو تمنے کافروں کو قتل نہیں کیا بلکہ اللہ تعالیٰ نے اُنکو قتل کیا اور تو نے وہ (مٹھی کنکریوں کی) نہیں پھینکی جب تو نے پھینکی بلکہ اللہ تعالیٰ نے پھینکی اور مسلمانوں پر اپنی طرف سے ایک بڑا احسان کرے بیشک اللہ سنتا جانتا ہے یہ احسان تو تمہارا ہی اور اللہ تعالیٰ کافروں کے منصوبے کو خراب کرنا چاہتا تھا اگر تم فتح چاہتے تھے تو فتح تو تمہارے پاس آن موجود ہوئی اور اگر (اب) تم باز آؤ تو تمہارے لیئے بہتر ہوگا اور اگر پھر تم کروگے تو ہم بھی (پھر مسلمانوں کی مدد کرینگے اور تمہارا جتھا گو کتنا ہی بہت ہو کچھ بھی تمہارے کام نہ آئیگا اور اللہ تعالیٰ مسلمانوں کے ساتھ تھا۔

// // ۵-۶ وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ
الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ
بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْٓا
اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ۭ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۝
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ
خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى
وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ
بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ
يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝
اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى
وَالرَّكْبُ اَسْفَلَ مِنْكُمْ ۭ وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ

مسلمانو کافروں سے لڑو اس غرض سے کہ شرک (دنیا میں) نہ رہے اور سارا حکم اللہ ہی کا چلنے لگے پھر اگر یہ لوگ (کفر سے) باز آجائیں تو اللہ انکے کاموں کو دیکھ رہا ہے اور اگر نہ مانیں تو (مسلمانو) تم یہ سمجھ لو کہ اللہ تعالیٰ تمہارا حامی ہے کیا اچھا حامی ہے اور کیا اچھا مددگار ہے اور جان رکھو کہ (لڑائی میں) جو لوٹ تم کو ملے اس میں پانچواں حصہ اللہ کا ہے اور رسول کا اور ناطے والوں کا اور یتیموں کا اور مسکینوں کا اور مسافروں کا اگر تم اللہ پر یقین رکھتے ہو اور اس (مدد) پر جو ہمنے اپنے بندے (حضرت محمد ص) پر فیصلے کے دن اوتاری جس دن (دونو فوجیں اسلام اور کفر کی) گتھ گئی تھیں (ایکدوسرے سے بھڑ گئی تھیں) اور اللہ تعالیٰ سب کچھ کرسکتا ہے جب تم (وادی کے) ورلے سرے پر تھے اور وہ (یعنے کافر) پرلے سرے پر تھے اور قافلہ نیچے کی طرف تھا اور اگر پہلے سے (لڑائی کا) تم میں اور انمیں وعدہ ہوتا تو ضرور کوئی نہ کوئی اپنا

			اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُورًا ۝ وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِي الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً ۭ وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝	اللہ معاف کرنیوالا بخشنے والا ہے اور جو کوئی اللہ کی راہ مین اپنا وطن چھوڑے وہ زمین مین رہنے کی بہت جگہہ اور روزی مین کشادگی پائے گا اور جو کوئی اپنے گہر سے اللہ اور اسکے رسول کیطرف ہجرت کرتا ہوا نکلے پہر اُسکو موت آن پکڑے تو اللہ پر اُس کا ثواب ٹہیر چکا اور اللہ تعالے بخشنے والا مہربان ہے۔
۵	النسآء ۴	۱۵	وَلَا تَهِنُوْا فِي ابْتِغَاۗءِ الْقَوْمِ ۭ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝	اور کافرون کا پیچہا کرنے مین (اُنسے لڑنے مین) ہمت نہ ہارو (یا نامرد نہ بنو یا اپنے تئین ذلیل مت بناؤ) اگر تم کو لڑائی مین تکلیف پہونچتی ہے تو اُنکو بہی تکلیف پہونچتی ہے جیسے تم کو تکلیف پہونچتی ہے اور تم خدا سے وہ امید رکہتے ہو جو کافر نہین رکہتے اور اللہ تعالے جاننے والا حکمت والا ہے۔
۶	المآئدۃ ۵	۶	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝	مسلمانو اللہ تعالی سے ڈرو اور اُس تک (پہونچنے کا) وسیلہ ڈہونڈہو اور (دین کے دشمنون سے) اُس کی راہ مین لڑو تاکہ تم مراد کو پہونچو۔
۹	الانفال ۸	۱	يَسْـَٔـلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ۭ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۠ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝	تجہہ سے لوٹ کے مالونکو پوچہتے ہین کہدے لوٹ کا مال اللہ اور اُسکے رسول کا ہی تو اللہ سے ڈرو اور آپس مین مل جل کے رہو (جہگڑا نہ کرو) اور اللہ اور اُسکے رسول کا کہا مانو اگر تم مین ایمان ہے۔
〃	〃	۱-۲	كَمَآ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۠ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ۝ يُجَادِلُوْنَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَمَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝ وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّاۗىِٕفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّىْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰۗىِٕكَةِ مُرْدِفِيْنَ ۝ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَىِٕنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ	جیسے تیرے مالک نے تجہکو حکمت کے ساتہہ گہر (مدینہ) سے نکالا اور (اُسوقت بہی) مسلمانونکا ایک گروہ ناراض تہا وہ حق بات کہلجانے کے بعد تجہہ سے جہگڑتے تہے گویا اُن کو (زبردستی) موت کیطرف ڈہکیل رہے ہین اور وہ دیکہہ رہے ہین جب اللہ تم سے وعدہ فرماتا تہا کہ ان دو گروہون مین سے ایک تم کو ضرور ملیگا اور تم یہ چاہتے تہے کہ بے ہتہیار والا گروہ تمہارے ہاتہہ آجائے اور اللہ یہ چاہتا تہا کہ اپنی باتون سے حق کو ظاہر کرے اور کافرون کی جڑ کاٹ ڈالے اور سچ (اسلام) کو سچ اور جہوٹ (کفر) کو جہوٹ کردے اگرچہ مشرک برا جانین (وہ وقت یاد کرو) جب تم اپنے مالک سے فریاد کرتے تہے اسنے تمہاری فریاد سن لی (اور فرمایا) کہ میں تمہاری ایک ہزار فرشتون سے مدد کرونگا کہ پیچہے اور فرشتے ہونگے اور یہ فرشتہ کی مدد اللہ نے جو بہیجی تو صرف تمکو خوش کرنے کے لیئے اور تمہارے دلون کے اطمینان دینے کو ورنہ (درحقیقت) اللہ کے سوا اور کوئی مدد نہین کرسکتا بیشک اللہ زبردست ہے حکمت والا جب اللہ نے تمکو

يُرِيدُوا أَن يَخْدَعُوكَ فَإِنَّ حَسْبَكَ اللَّهُ ۚ
هُوَ الَّذِي أَيَّدَكَ بِنَصْرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِينَ ۝
وَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ ۚ لَوْ أَنفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ
جَمِيعًا مَّا أَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ
أَلَّفَ بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا
النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللَّهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ
الْمُؤْمِنِينَ ۝ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ
عَلَى الْقِتَالِ ۚ إِن يَكُن مِّنكُمْ عِشْرُونَ
صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ ۚ وَإِن يَكُن مِّنكُم
مِّائَةٌ يَغْلِبُوا أَلْفًا مِّنَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِأَنَّهُمْ
قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُونَ ۝ الْآنَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنكُمْ
وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا ۚ فَإِن يَكُن مِّنكُم مِّائَةٌ
صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ ۚ وَإِن يَكُن مِّنكُمْ
أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ
مَعَ الصَّابِرِينَ ۝ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَن يَكُونَ
لَهُ أَسْرَىٰ حَتَّىٰ يُثْخِنَ فِي الْأَرْضِ ۚ تُرِيدُونَ
عَرَضَ الدُّنْيَا ۖ وَاللَّهُ يُرِيدُ الْآخِرَةَ ۗ وَ
اللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ لَّوْلَا كِتَابٌ مِّنَ اللَّهِ سَبَقَ
لَمَسَّكُمْ فِيمَا أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ فَكُلُوا
مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ
اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُل لِّمَن
فِي أَيْدِيكُم مِّنَ الْأَسْرَىٰ إِن يَعْلَمِ اللَّهُ
فِي قُلُوبِكُمْ خَيْرًا يُؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّا أُخِذَ
مِنكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝
وَإِن يُرِيدُوا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللَّهَ
مِن قَبْلُ فَأَمْكَنَ مِنْهُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝
إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا
بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ
آوَوا وَّنَصَرُوا أُولَٰئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يُهَاجِرُوا مَا لَكُم مِّن
وَلَايَتِهِم مِّن شَيْءٍ حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا ۚ وَإِنِ

تجھ سے دغا کرنا چاہین تو (اسسے مت ڈر کیونکہ) اسد تجھکو بس ہے اسی نے
تجھ کو اپنی مدد اور مسلمانون سے زور دیا اور اسی نے
مسلمانون کے دلون کو ملا دیا ہے اگر تو (اے پیغمبر ص) ساری
زمین کا مال خرچ کرتا تو انکے دل نہ ملا سکتا مگر اسد ہی نے انکا دل ملا دیا
بیشک وہ زبردست ہے حکمت والا اے پیغمبر ص اسد تعالی
تجھکو اون مسلمانون سمیت جنہون نے تیری پیروی کی کافی ہے
اے پیغمبر ص مسلمانون کو کافرون سے لڑنے کا شوق دلا اگر تم
(مسلمانون) مین سے بیس صبر کرنیوالے شخص ہون تو دو سو
(کافرون) پر غالب ہونا چاہیئے اور اگر تم (مسلمانون) مین سے
سو شخص ہون تو ایک ہزار (کافرون) پر غالب ہونا چاہیئے اس
لیئے کہ کافر ایسے لوگ ہین جنکو (دین کی) سمجھ نہین اب اسد نے تمکو ہلکا کر دیا
اور تمہاری کمزوری کہل گئی تو اگر تم مین سے سو شخص صبر کرنیوالے
ہون وہ دو سو (کافرون) پر غالب ہون اور اگر تم مین سے ایک
ہزار شخص ہون تو وہ اسد تم کے حکم سے دو ہزار (کافرون) پر غالب
ہون اور اسد تعالی (اپنی مدد سے) صبر کرنیوالون کے ساتھ ہے پیغمبر ص کو
نہین چاہیئے کہ اسکے پاس قیدی رہین جب تک ملک مین (کافرونکو)
خوب قتل نہ کرے تم دنیا کا سامان چاہتے ہو اور اسد (تم کو) آخرت کا
(ثواب دینا) چاہتا ہے اور اسد تم زبردست ہے حکمت والا اگر اسد تعالی آگے
سے ایک بات نہ لکھ چکا ہوتا تو تم نے جو (مال قیدیون سے) لیا اس (قصور)
مین تمپر بڑا عذاب اترتا (جو ہوا سو ہوا) اب جو تم نے کمایا اسکو کھاؤ وہ حلال
پاکیزہ ہے اور اسد سے ڈرتے رہو اسد بخشنے والا مہربان ہے اے پیغمبر ص جو (بدر کے)
قیدی تمہارے ہاتھ مین ہین ان سے کہدے اگر اسد تعالی تمہارے دلونمین
بھلائی دیکھیگا تو جو (فدیہ) تم سے لیا گیا ہے اُس سے بہتر تمکو (دنیا مین)
دیگا اور (آخرت مین) تمکو بخشدیگا اور اسد بخشنے والا مہربان ہے
اور اگر یہ قیدی تیرے ساتھ دغا کرنا چاہین گے تو یہ تو پہلے ہی اسد سے
دغا کر چکے ہین پھر اسد نے انکو گرفتار کرا دیا اور اسد تعالی جانتا ہے حکمت والا
جو لوگ ایمان لائے اور انہون نے (مکہ سے) ہجرت کی اور اسد کی راہ مین
اپنے مال اور جان سے جہاد کیا (یعنے مہاجرین) اور جن لوگون نے
جگہ دی اور انکی مدد کی (یعنے انصار) یہ آپس مین ایک دوسرے کے وارث
ہونگے اور جو لوگ ایمان لائے اور انہون نے ہجرت نہین کی تو تم انکے وارث
نہین ہو سکتے جب تک وہ ہجرت نہ کرین (یعنے انکا ترکہ تم کو نہ ملیگا) اور اگر وہ تم

		فِی الْمِیْعٰدِ وَلٰکِنْ لِّیَقْضِیَ اللّٰہُ اَمْرًا کَانَ مَفْعُوْلًا ۙ	خلاف کرتا لیکن اسلیے کہ اللہ تعالیٰ کو ایک کام کر ڈالنا منظور تھا جو ہو چکا
		لِّیَهْلِکَ مَنْ هَلَکَ عَنْۢ بَیِّنَةٍ وَّیَحْیٰی مَنْ حَیَّ	تھا اور اسلیئے کہ جو مرے وہ دلیل دیکھکر مرے اور جو جیتا رہے وہ بھی
		عَنْۢ بَیِّنَةٍ ؕ وَاِنَّ اللّٰہَ لَسَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۙ اِذْ یُرِیْکَهُمُ	دلیل دیکھکر جیئے اور بیشک اللہ تعالیٰ سنتا جانتا ہے جب اللہ تعالیٰ نے خواب
		اللّٰہُ فِیْ مَنَامِکَ قَلِیْلًا ؕ وَلَوْ اَرٰىکَهُمْ کَثِیْرًا	میں تجھکو کافر تھوڑے سے دکھلائے اور اگر کافروں کو تجھ کو بہت
		لَّفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِی الْاَمْرِ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ	دکھلاتا تو اے مسلمانو تم ضرور ہمت ہار دیتے اور لڑنے میں
		سَلَّمَ ؕ اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ وَاِذْ	جھگڑتے مگر اللہ نے بچا لیا بیشک وہ دلوں تک کی بات جانتا ہے اور
		یُرِیْکُمُوْهُمْ اِذِ الْتَقَیْتُمْ فِیْۤ اَعْیُنِکُمْ قَلِیْلًا	(اے مسلمانو) جب تم اُن سے بھڑے تو اللہ نے تمہاری آنکھوں میں انکو
		وَّیُقَلِّلُکُمْ فِیْۤ اَعْیُنِهِمْ لِیَقْضِیَ اللّٰہُ اَمْرًا کَانَ	کم دکھلایا اور تم کو انکی آنکھوں میں کم دکھلایا اسلیئے کہ اللہ کو ایک کام
		مَفْعُوْلًا ؕ وَاِلَی اللّٰہِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝ یٰۤاَیُّهَا	کا جو (اس کے علم میں) ہو چکا تھا کر ڈالنا منظور تھا اور اللہ ہی کی طرف
		الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِیْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَ	سب کاموں کی انتہا ہے مسلمانو جب تم (کافروں کی) کسی فوج سے بھڑ
		اذْکُرُوا اللّٰہَ کَثِیْرًا لَّعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝	جاؤ تو جمے رہو اور اللہ تعالیٰ کو بہت یاد کرو تاکہ تم (اپنی) مراد کو پہونچو
۱۰	الانفال ۸	۶ وَاِذْ زَیَّنَ لَهُمُ الشَّیْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ	اور جب شیطان ان کافروں کے کاموں کو ان کی نظر میں بھلا دکھلانے لگا
		لَا غَالِبَ لَکُمُ الْیَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّیْ جَارٌ لَّکُمْ ۚ	اور کہنے لگا آج کے دن تو لوگوں میں ایسا کوئی نہیں جو تم پر غالب آئے
		فَلَمَّا تَرَآءَتِ الْفِئَتٰنِ نَکَصَ عَلٰی عَقِبَیْهِ وَ	اور میں تمہاری کمک پر ہوں جب دونو فوجیں آمنے سامنے ہوئیں
		قَالَ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّنْکُمْ اِنِّیْۤ اَرٰی مَا لَا تَرَوْنَ	تو الٹے پاؤں چل دیا اور کہنے لگا میں تم سے الگ ہوں میں وہ دیکھتا
		اِنِّیْۤ اَخَافُ اللّٰہَ ؕ وَاللّٰہُ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ۝	ہوں جو تم نہیں دیکھتے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ کا عذاب سخت ہے
//	//	۷ وَلَوْ تَرٰۤی اِذْ یَتَوَفَّی الَّذِیْنَ کَفَرُوا ۙ الْمَلٰٓئِکَةُ	اور (اے پیغمبر) کاش تو دیکھتا جب فرشتے (بدر کے دن) اُن کافروں
		یَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۚ وَ	کی جان نکال رہے تھے سامنے اور پیچھے سے انکو مار رہے تھے اور
		ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِیْقِ ۝ ذٰلِکَ بِمَا قَدَّمَتْ	(کہتے جاتے تھے) جلانیوالے عذاب کا مزہ چکھو (کافرو) یہ تمہارے
		اَیْدِیْکُمْ وَاَنَّ اللّٰہَ لَیْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِیْدِ ۝	کاموں کا بدلہ ہے جو تمنے اپنے ہاتھوں آگے بھیجے اور اسوجہ سے کہ اللہ
//	//	۸ فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِی الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ	پھر (اے پیغمبر) اگر لڑائی میں تو انپر قابو پائے تو انکو سخت سزا دیکر ان
		خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ یَذَّکَّرُوْنَ ۝ وَاِمَّا تَخَافَنَّ	کافروں پر رعب ڈال جو انکے پیچھے ہیں تاکہ انکو عبرت ہو اور اگر (اے پیغمبر)
		مِنْ قَوْمٍ خِیَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَیْهِمْ عَلٰی سَوَآءٍ ؕ	تجھکو کسی قوم کی طرف سے دغا کا اندیشہ ہو تو سیدھی طور سے اس
		اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْخَآئِنِیْنَ ۝ وَلَا یَحْسَبَنَّ	قوم کو انکا عہد واپس کر دے کیونکہ اللہ دغا بازوں کو پسند نہیں کرتا
		الَّذِیْنَ کَفَرُوْا سَبَقُوْا ؕ اِنَّهُمْ لَا یُعْجِزُوْنَ ۝	اور کافر لوگ ہرگز یہ نہ سمجھیں کہ وہ (ہمارے) قابو سے نکل گئے وہ ہم کو ہرگز
		وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّ	تھکا نہیں سکتے اور تم کافروں کے (مقابلہ کے) لیئے جہاں تک تم سے
		مِنْ رِّبَاطِ الْخَیْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰہِ	ہو سکے اپنا زور تیار رکھو اور گھوڑے باندھے رکھو اس سامان سے
		وَعَدُوَّکُمْ وَاٰخَرِیْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا	اللہ کے دشمن اور تمہارے دشمن اور ان کے سوا دوسروں پر بھی جنکو تم
		تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰہُ یَعْلَمُهُمْ ؕ	نہیں جانتے اللہ تعالیٰ جانتا ہے (تمہاری ڈھاک رہیگی)
۱۰	الانفال ۸	۶۱ وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَی	اور اگر کافر صلح کی طرف جھکیں تو تو بھی صلح کی طرف جھک جا اور اللہ
		اللّٰہِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ وَاِنْ	پر بھروسا کر بیشک وہ سنتا جانتا ہے اور اگر وہ کافر

يُرِيدُوا أَنْ يَخْدَعُوكَ فَإِنَّ حَسْبَكَ اللَّهُ ۚ
هُوَ الَّذِي أَيَّدَكَ بِنَصْرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِينَ ۝
وَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ ۚ لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ
جَمِيعًا مَا أَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ
أَلَّفَ بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا
النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللَّهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ
الْمُؤْمِنِينَ ۝ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ
عَلَى الْقِتَالِ ۚ إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عِشْرُونَ
صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ ۚ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ
مِائَةٌ يَغْلِبُوا أَلْفًا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِأَنَّهُمْ
قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ۝ الْآنَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ
وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا ۚ فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ
صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ ۚ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ
أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ
مَعَ الصَّابِرِينَ ۝ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَكُونَ
لَهُ أَسْرَىٰ حَتَّىٰ يُثْخِنَ فِي الْأَرْضِ ۚ تُرِيدُونَ
عَرَضَ الدُّنْيَا ۖ وَاللَّهُ يُرِيدُ الْآخِرَةَ ۗ وَ
اللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ لَوْلَا كِتَابٌ مِنَ اللَّهِ سَبَقَ
لَمَسَّكُمْ فِيمَا أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ فَكُلُوا
مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ
اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِمَنْ
فِي أَيْدِيكُمْ مِنَ الْأَسْرَىٰ إِنْ يَعْلَمِ اللَّهُ
فِي قُلُوبِكُمْ خَيْرًا يُؤْتِكُمْ خَيْرًا مِمَّا أُخِذَ
مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝
وَإِنْ يُرِيدُوا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللَّهَ
مِنْ قَبْلُ فَأَمْكَنَ مِنْهُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝
إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا
بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ
آوَوْا وَنَصَرُوا أُولَٰئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يُهَاجِرُوا مَا لَكُمْ مِنْ
وَلَايَتِهِمْ مِنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا ۚ وَإِنِ

تجھ سے دغا کرنا چاہین تو (اسسے مت ڈر کیونکہ) اسہ تجھکو بس ہے وہی (اللہ) ہے جسنے
تجھ کو اپنی مدد اور مسلمانون سے زور دیا اور اسی نے
مسلمانون کے دلون کو ملا دیا ہے اگر تو (اے پیغمبر) ساری
زمین کا مال خرچ کرتا تو اُنکے دل نہ ملا سکتا مگر اسہ ہی نے انکا دل ملا دیا
بیشک وہ زبردست ہے حکمت والا اے پیغمبر اسہ تعالی
تجھکو اون مسلمانون سمیت جنہون نے تیری پیروی کی کافی ہے
اے پیغمبر (مسلمانون کو کافرون سے لڑنے کا شوق دلا اگر تم
(مسلمانون) مین سے بیس صبر کرنیوالے شخص ہون تو دو سو
(کافرون) پر غالب ہونا چاہیئے اور اگر تم (مسلمانون) مین سے
سو شخص ہون تو ایک ہزار (کافرون) پر غالب ہونا چاہیئے اس
لیئے کہ کافر ایسے لوگ ہین جنکو (دین کی) سمجھ نہین اب اسہ نے تمکو ہلکا کر دیا
اور تمہاری کمزوری کہل گئی تو اگر تم مین سے سو شخص صبر کرنیوالے
ہون وہ دو سو (کافرون) پر غالب ہون اور اگر تم مین سے ایک
ہزار شخص ہون تو وہ اسہ تم کے حکم سے دو ہزار (کافرون) پر غالب
ہون اور اسہ تو (اپنی مدد سے) صبر کرنیوالون کے ساتھہ ہے پیغمبر کو
نہین چاہیئے کہ اُسکے پاس قیدی رہین جب تک ملک مین (کافرونکو
خوب قتل نہ کرے تم دنیا کا سامان چاہتے ہو اور اسہ تم کو آخرت کا
(ثواب دینا) چاہتا ہے اور اسہ تم زبردست ہی حکمت والا اگر اسہ تعالی کے
سے ایک بات نہ لکھہ چکا ہوتا تو تم نے جو (مال قیدیون سے) لیا اس (قصور)
مین تمپر بڑا عذاب اترتا (جو ہوا سو ہوا) اب جو تمنے کمایا اُسکو کھاؤ وہ حلال
پاکیزہ ہے اور اسہ سے ڈرتے رہو اسہ بخشنے والا مہربان ہی (اے پیغمبر) جو (بدر کے)
قیدی تمہارے ہاتھہ مین ہین اُنسے کہدے اگر اسہ تمہارے دلونمین
بہلائی دیکھیگا تو جو (فدیہ) تم سے لیا گیا ہے اُس سے بہتر تمکو (دنیا مین)
دیگا اور (آخرت مین) تمکو بخشدیگا اور اسہ بخشنے والا مہربان ہے
اور اگر یہ قیدی تیرے ساتھہ دغا کرنا چاہین گے تو یہ تو پہلے ہی اسہ سے
دغا کر چکے ہین پھر اسہ نے اُنکو گرفتار دیا اور اسہ تعالی جانتا ہے حکمت والا
جو لوگ ایمان لائے اور اُنہون نے (مکہ سے) ہجرت کی اور اسہ کی راہ مین
اپنے مال اور جان سے جہاد کیا (یعنے مہاجرین) اور جن لوگون نے
جگہہ دی اور اُنکی مدد کی (یعنے انصار) یہ آپس مین ایک دوسرے کے وارث
ہونگے اور جو لوگ ایمان لائے اور اُنہون نے ہجرت نہین کی تو تم اُنکے وارث
نہین ہو سکتے جب تک وہ ہجرت نہ کرین (یعنے انکا ترکہ تم کو نہ ملیگا) اور اگر وہ تم

		فِي الْمِيعٰدِ وَلٰكِنْ لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۙ	خلاف کرتا لیکن اسلیے کہ اللہ تعالیٰ کو ایک کام کر ڈالنا منظور تھا جو ہو چکا تھا اور اسلیئے کہ جو مرے وہ دلیل دیکھکر مرے اور جو جیتا رہے وہ بھی
		لِّيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَيِّنَةٍ وَّيَحْيٰى مَنْ حَيَّ	
		عَنْۢ بَيِّنَةٍ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اِذْ يُرِيْكَهُمُ	دلیل دیکھکر جیئے اور بیشک اللہ تعالیٰ سنتا جانتا ہے جب اللہ تعالیٰ نے خواب
		اللّٰهُ فِيْ مَنَامِكَ قَلِيْلًا ۭ وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا	میں تجھکو کافروں کو تھوڑے سے دکھلائے اور اگر کافروں کو تجھ کو بہت
		لَّفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ	دکھلاتا تو اے مسلمانو تم ضرور ہمت ہار دیتے اور لڑنے میں
		سَلَّمَ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ وَاِذْ	جھگڑتے مگر اللہ نے بچا لیا بیشک وہ دلوں تک کی بات جانتا ہے اور
		يُرِيْكُمُوْهُمْ اِذِ الْتَقَيْتُمْ فِيْٓ اَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا	(اے مسلمانو) جب تم اُن سے بھڑے تو اللہ نے تمہاری آنکھوں میں انکو
		وَّيُقَلِّلُكُمْ فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ	کم دکھلایا اور تم کو انکی آنکھوں میں کم دکھلایا اسلیئے کہ اللہ کو ایک کام
		مَفْعُوْلًا ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝ يٰٓاَيُّهَا	کا جو (اس کے علم میں) ہو چکا تھا کر ڈالنا منظور تھا اور اللہ ہی کی طرف
		الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَ	سب کاموں کی انتہا ہے مسلمانو جب تم (کافروں کی) کسی فوج سے بھڑ
		اذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝	جاؤ تو جمے رہو اور اللہ کو بہت یاد کرو تاکہ تم (اپنی) مراد کو پہونچو
۱۰	الانفال ۶	وَاَذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ	اور جب شیطان ان کافروں کے کاموں کو ان کی نظر میں بھلا دکھانے لگا
		لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّيْ جَارٌ لَّكُمْ ۚ	اور کہنے لگا آج کے دن تو لوگوں میں ایسا کوئی نہیں جو تم پر غالب آئے
		فَلَمَّا تَرَاۗءَتِ الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰي عَقِبَيْهِ وَ	اور میں تمہاری کمک پر ہوں جب دونو فوجیں آمنے سامنے ہوئیں
		قَالَ اِنِّيْ بَرِيْۗءٌ مِّنْكُمْ اِنِّيْٓ اَرٰي مَا لَا تَرَوْنَ	تو الٹے پاؤں چل دیا اور کہنے لگا میں تم سے الگ ہوں میں وہ دیکھتا
		اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ۭ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝	ہوں جو تم نہیں دیکھتے میں اللہ سے ڈرتا ہوں اور اللہ کا عذاب سخت ہے
۱۰	〃 ۷	وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا ۙ الْمَلٰۗىِٕكَةُ	اور (اے پیغمبر) کاش تو دیکھتا جب فرشتے (بدر کے دن) اُن کافروں
		يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۚ وَ	کی جان نکال رہے تھے سامنے اور پیچھے سے انکو مار رہے تھے اور
		ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ	(کہتے جاتے تھے) جلانیوالے عذاب کا مزہ چکھو (کافرو) یہ تمہارے
		اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝	کاموں کا بدلہ ہے جو تمنے اپنے ہاتھوں آگے بھیجے اور اسوجہ سے کہ اللہ اپنے
۱۰	〃 〃 ۸	فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ	پھر (اے پیغمبر) اگر لڑائی میں تو انپر قابو پائے تو انکو سخت سزا دیکر ان
		خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۝ وَاِمَّا تَخَافَنَّ	کافروں پر رعب ڈال جو انکے پیچھے ہیں تاکہ انکو عبرت ہو اور اگر (اے پیغمبر)
		مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰي سَوَاۗءٍ ۭ	تجھکو کسی قوم کی طرف سے دغا کا اندیشہ ہو تو سیدھی طور سے اس
		اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَاۗىِٕنِيْنَ ۝ وَلَا يَحْسَبَنَّ	قوم کو (انکا عہد) واپس کر دے کیونکہ اللہ دغا بازوں کو پسند نہیں کرتا
		الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ۭ اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ۝	اور کافر لوگ ہرگز یہ نہ سمجھیں کہ وہ (ہمارے) قابو سے نکل گئے وہ ہم کو ہرگز
		وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ	تھکا نہیں سکتے اور تم کافروں کے (مقابلہ کے) لیئے جہاں تک تم سے
		رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ	ہو سکے اپنا زور تیار رکھو اور گھوڑے باندھے رکھو اس سامان سے
		وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا	اللہ کے دشمن اور تمہارے دشمن اور ان کے سوا دوسروں پر بھی جنکو تم
	۲	تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ۭ	نہیں جانتے اللہ تعالیٰ جانتا ہے (تمہاری ڈھاک رہیگی)
۱۰	الانفال ۱ ۷	وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى	اور اگر کافر صلح کی طرف جھکیں تو تو بھی صلح کی طرف جھک جا اور اللہ
		اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ وَاِنْ	پر بھروسا کر بیشک وہ سنتا جانتا ہے اور اگر وہ کافر

رَسُولِهٖ اِلَّا الَّذِیْنَ عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ فَاسْتَقِیْمُوْا
لَهُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُتَّقِیْنَ ۝ كَیْفَ وَاِنْ
یَّظْهَرُوْا عَلَیْكُمْ لَا یَرْقُبُوْا فِیْكُمْ اِلًّا وَّلَا
ذِمَّةً ۚ یُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰی قُلُوْبُهُمْ ۚ
وَاَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝ اِشْتَرَوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ
ثَمَنًا قَلِیْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِهٖ ۚ اِنَّهُمْ
سَآءَ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝ لَا یَرْقُبُوْنَ فِیْ
مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ۝
فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ
فَاِخْوَانُكُمْ فِی الدِّیْنِ ۚ وَنُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ
لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ۝ وَاِنْ نَّكَثُوْٓا اَیْمَانَهُمْ
مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِیْ دِیْنِكُمْ فَقَاتِلُوْٓا
اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ لَآ اَیْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ
یَنْتَهُوْنَ ۝ اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَیْمَانَهُمْ
وَهَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ
مَرَّةٍ ۚ اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝ قَاتِلُوْهُمْ یُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ
بِاَیْدِیْكُمْ وَیُخْزِهِمْ وَیَنْصُرْكُمْ عَلَیْهِمْ وَیَشْفِ
صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ ۝ وَیُذْهِبْ غَیْظَ
قُلُوْبِهِمْ ۚ وَیَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ
عَلِیْمٌ حَكِیْمٌ ۝

۱۰ التوبة ۹ ۳ اَجَعَلْتُمْ سِقَایَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَ
جٰهَدَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ۚ لَا یَسْتَوٗنَ عِنْدَ
اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ۝
اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِیْ
سَبِیْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ
دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝
یُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَ
رِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِیْهَا نَعِیْمٌ مُّقِیْمٌ ۝

عہد نہین ہے مگر جنمین لوگون سے تمنے (اے مسلمانو) ادب والی مسجد
کے پاس عہد کیا تہا جب تک وہ تم سے سیدہے رہین تم بہی اُن سے سیدے
رہو کیونکہ اسہ تعالیٰ کو نکو پسند کرتا ہے جو پرہیزگارین اُنکا عہد کس کام کا
اگر وہ (اے مسلمانو) تمپر (کبہی) غالب ہون تو نہ عزیز داری کا لحاظ
رکہین نہ عہد کا اپنے منہ کی باتون سے تمکو خوش کرتے ہین اور دلون
مین اُنکے انکار ہے اور اُنمین اکثر بے ایمان ہین اُنہون نے اسہ تعالیٰ کی آیتونکو
تہوڑی سی قیمت پر بیچ ڈالا پہر اسکی راہ سے (لوگونکو) روکنے لگے بیشک
یہلوگ برے کام کر رہے ہین کسی مسلمان کے باب مین نہ وہ عزیز داری
کا خیال رکہتے ہین نہ (اپنے) عہد کا اور یہی لوگ حد سے بڑہنے والے
ہین پہر اگر یہ لوگ توبہ کرین اور نماز کو درستی سے ادا کرین اور زکوۃ
دین تو تمہارے دینی بہائی ہین اور جو لوگ سمجہ دار ہین اُنکے لیئے ہم
تفصیل سے آیتونکو بیان کرتے ہین اور اگر عہد کرکے یہ لوگ اپنی قسمین
توڑ ڈالین اور تمہارے دین پر طعنہ ماریں تو ان کفر کے سردارونکو
سے لڑو تاکہ وہ (آئندہ ایسی باتو نسے) باز آئین اُنکی قسمین کوئی
چیز نہین (اے مسلمانو) تم کیون اُن لوگونسے نہ لڑو جنہون نے اپنی قسمین
توڑ ڈالین اور پیغمبر کو (مکہ سے) نکالدینا چاہا اور اُنہون ہی نے پہلے
سے چھیڑ خانی شروع کی کیا تم اُنسے ڈرتے ہو (جو نہین لڑتے) اگر تمکو
ایمان ہی تو اسہ تعالیٰ کا ڈر تم کو زیادہ ہونا چاہیئے اُنسے لڑو اسہ تعالیٰ
تمہارے ہاتہون اُن کو سزا دیگا اور اُنکو ذلیل کریگا اور تم کو اُنپر فتح
دیگا مسلمانو نمین سے ایک گروہ (بنی خزاعہ) کے دل ٹہنڈے
کریگا اور اُن کے دلونکا غصہ دور کر دیگا اور اسہ تعالیٰ جنکو چاہے اُنکو
توبہ کی توفیق دیگا اور اسہ تعالیٰ جانتا ہے حکمت والا۔

(مشرکو) کیا تم لوگون نے حاجیون کو پانی پلانا اور ادب والے (کعبہ کی)
مسجد کو آباد رکہنا اسہ اور پہلے دن پر ایمان لانے اور خدا کی راہ مین
جہاد کرنیکی طرح کر دیا اسہ تعالیٰ کے نزدیک یہ برابر نہین ہو سکتے اور
اسہ تعالیٰ بے انصاف لوگونکو راہ پر نہین لگاتا جو لوگ ایمان لائے
اور ہجرت کی اور اپنی جان اور مال سے اسہ تعالیٰ کی راہ مین جہاد کیا
اُن کا درجہ اسہ تعالیٰ کے نزدیک بڑہکے ہے اور وہی لوگ کامیاب
ہونگے اُن کا مالک اُنکو اپنی مہربانی اور رضامندی اور ایسے
باغون کی خوشخبری دیتا ہے
جن مین ہمیشہ کا آرام ہے

ستنصرونکم فی الدین فعلیکم النصر الا علی قوم بینکم وبینھم میثاق واللہ
بما تعملون بصیر والذین کفروا بعضھم
اولیاء بعض الا تفعلوہ تکن فتنۃ فی الارض
وفساد کبیر والذین امنوا وھاجروا
وجاھدوا فی سبیل اللہ والذین اٰووا
ونصروا اولئک ھم المؤمنون حقا لھم
مغفرۃ ورزق کریم والذین امنوا
من بعد وھاجروا وجاھدوا معکم
فاولئک منکم

۹ التوبۃ ۱-۲ براءۃ من اللہ ورسولہ الی الذین عاھدتم
من المشرکین فسیحوا فی الارض اربعۃ
اشھر واعلموا انکم غیر معجزی اللہ
وان اللہ مخزی الکفرین واذان من
اللہ ورسولہ الی الناس یوم الحج الاکبر
ان اللہ بری من المشرکین ورسولہ
فان تبتم فھو خیر لکم وان تولیتم
فاعلموا انکم غیر معجزی اللہ وبشر
الذین کفروا بعذاب الیم الا الذین
عاھدتم من المشرکین ثم لم ینقصوکم
شیئا ولم یظاھروا علیکم احدا فاتموا
الیھم عھدھم الی مدتھم ان اللہ یحب
المتقین فاذا انسلخ الاشھر الحرم فاقتلوا
المشرکین حیث وجدتموھم وخذوھم
واحصروھم واقعدوا لھم کل مرصد
فان تابوا واقاموا الصلوۃ واٰتوا الزکوۃ
فخلوا سبیلھم ان اللہ غفور رحیم
وان احد من المشرکین استجارک فاجرہ
حتی یسمع کلم اللہ ثم ابلغہ مامنہ
ذلک بانھم قوم لا یعلمون کیف
یکون للمشرکین عھد عند اللہ وعند

دین میں مدد چاہیں تو تمپر لازم ہے کہ انکی مدد کرنا مگر کسی ایسی قوم کے مقابلے
میں جس سے تم نے عہد ہو چکا ہو اور اسد تمہارے کاموں کو دیکھ رہا
ہے اور کافر ایک دوسرے کے وارث ہونگے اگر تم ایسا نہ کروگے
تو ملک میں فساد مچ جائے گا اور بڑی خرابی پڑیگی اور جو لوگ
ایمان لائے اور ہجرت کی اور اسد تعالیٰ کی راہ میں جہاد کیا (یعنے مہاجرین)
اور جن لوگوں نے (ان مہاجرین کو) جگہ دی اور (اُن کی مدد کی یعنی
انصار) یہی سچے مسلمان ہیں ان لوگوں کے لیے (آخرت میں) اسد
کی بخشش اور (دنیا میں) عزت کی روزی ہے اور جو لوگ بعد کو ایمان
لائے اور اُنہوں نے ہجرت کی اور تمہارے ساتھ ہو کر جہاد کیا
وہ تم ہی میں سے ہیں

(اے مسلمانو) جن مشرکوں سے تمنے (صلح کا) عہد کیا تھا اب اسد اور اُسکے
رسول کی طرف سے انکو یہ صاف جواب اور علیحدگی ہے (اے مشرکو)
چار مہینے اور ملک میں چل پھر لو اور یہ جانے رہو کہ تم اسد تعالیٰ کو تھکا
نہیں سکتے اور اسد تعالیٰ کافروں کو ذلیل کرنیوالا ہے اور بڑے حج
کے دن اسد تعالیٰ اور اُسکے رسول کی طرف سے منادی کیجاتی ہے کہ
اسد تعالیٰ اور اُسکا رسول (دونو) مشرکوں سے بے تعلق (جدا) ہیں
پھر اگر (مشرکو) تم (کفر سے) توبہ کرو تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے اور اگر نہ
مانو تو یہ جان رکھو کہ تم اسد تعالیٰ کو تھکا نہیں سکتے اور (اے پیغمبر) تو
کافروں کو تکلیف کے عذاب کی خوشخبری سنا مگر (ان مشرکوں میں سے)
جن سے تمنے عہد کیا تھا پھر اُنہوں نے تم سے کوئی کمی (کوتاہی) نہیں
کی اور نہ تمہارے مقابلہ پر کسی (تمہارے دشمن کی) مدد کی تو جو مدت
مقرر ہو چکی ہے اُس تک اُنکا عہد پورا کرو بیشک اسد تعالیٰ پرہیزگاروں
سے (جو عہد نہیں توڑتے) محبت رکھتا ہے پھر جب امان کے مہینے گذر
جائیں تو مشرکوں کو جہاں پاؤ (وہاں) قتل کرو اور اُن کو قید کر لو
اور گھیر لو اور اُنکی تاک میں ہر گھات کی جگہ بیٹھو پھر اگر وہ (شرک اور
کفر سے) توبہ کریں اور نماز کو درستی سے پڑھنے لگیں اور زکوۃ دیا
کریں تو اُنکے حال پر انکو چھوڑ دو (اُنسے تعرض نہ کرو) بیشک اسد تعالیٰ
والا مہربان ہے اور (اے پیغمبر) اگر مشرکوں میں سے کوئی شخص تم سے
پناہ مانگے تو اُسکو پناہ دے جب تک وہ اسد کا کلام سن لے پھر اُسکو
اُسکی امن کی جگہ میں پہنچا دے یہ (حکم اسلیے دیا جاتا ہے) کہ (ابھی)
انلوگوں کو (اسلام کا) علم نہیں (اور) مشرکوں کا عہد اسد اور اُسکے رسول کے نزدیک

التوبۃ ۹

ثَاقَلْتُمْ اللہ نے ان کے دلوں پر مہر کر دی ہے اور یہ بے سمجھ لوگ ہیں ۸۷ لیکن پیغمبر اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے ہیں انہوں نے اپنے مال اور جان سے جہاد کیا ہے اور یہی لوگ ہیں جن کے لئے بھلائیاں ہیں اور یہی لوگ ہیں جو مراد پانے والے ہیں ۸۸ اللہ نے ان کے لئے باغ تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے یہ بڑی کامیابی ہے ۸۹ اور بدو عذر کرنے والے آئے کہ ان کو رخصت دی جائے اور جو اللہ اور اس کے رسول سے جھوٹ بولتے تھے وہ بیٹھ رہے ان میں سے جنہوں نے کفر کیا ہے ان کو دکھ دینے والا عذاب پہنچے گا ۹۰ ضعیفوں اور بیماروں اور جو لوگ خرچ نہ پائیں ان پر جہاد میں نہ جانے کا کچھ گناہ نہیں جبکہ وہ اللہ اور اس کے رسول کے خیر خواہ ہوں نیکوکاروں پر الزام کی کوئی راہ نہیں اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۹۱ اور نہ ان پر جو تمہارے پاس آئے کہ تم ان کے لئے سواری کا بندوبست کر دو تو تم نے کہا کہ میرے پاس کوئی چیز نہیں جس پر تم کو سوار کروں تو وہ غم سے آنسو بہاتے ہوئے لوٹ گئے کہ خرچ نہ پائیں ۹۲ الزام تو ان لوگوں پر ہے جو دولتمند ہیں اور تمہاری رخصت مانگتے ہیں وہ اس بات پر راضی ہیں کہ گھر میں بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ رہیں اور اللہ نے ان کے دلوں پر مہر کر دی ہے تو وہ نہیں جانتے ۹۳ جب تم ان کے پاس جاؤ گے تو یہ تم سے عذر کریں گے تم کہنا عذر نہ کرو ہم تمہاری بات نہیں مانیں گے ہمیں خدا نے تمہارے حال سے باخبر کر دیا ہے اور اللہ اور اس کے رسول تمہارے کام دیکھیں گے پھر تم اس کے پاس جو پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے لوٹ کر جاؤ گے تو جو کچھ تم کرتے تھے وہ تم کو بتا دے گا ۹۴ جب تم ان کے پاس جاؤ گے تو تم سے خدا کی قسمیں کھائیں گے کہ تم ان سے درگزر کرو سو تم ان سے درگزر کرو وہ ناپاک ہیں اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے جو کچھ وہ کرتے تھے اس کا بدلہ ۹۵ تم سے قسمیں کھائیں گے کہ تم ان سے خوش ہو جاؤ سو اگر تم ان سے خوش ہو بھی جاؤ تو اللہ تو نافرمان لوگوں سے خوش نہیں ہوتا ۹۶ بدو کفر اور نفاق میں بہت سخت ہیں اور اس لائق ہیں کہ اللہ نے اپنے رسول پر جو احکام نازل فرمائے ہیں ان سے واقف نہ ہوں اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ۹۷ اور بعض بدو جو کچھ خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اس کو جرمانہ سمجھتے ہیں اور تمہارے حق میں زمانے کے الٹ پھیر کے منتظر ہیں برائی کا زمانہ انہی پر الٹ پھیر ہو اور اللہ سنتا جانتا ہے ۹۸ اور بعض بدو اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس کو خدا کے نزدیک اور پیغمبر کی دعا کا ذریعہ سمجھتے ہیں ہاں ان کا یہ خرچ ان کے لئے ذریعہ قربت ہے اللہ ان کو اپنی رحمت میں داخل کرے گا بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۹۹ اور مہاجرین اور انصار میں سے جن لوگوں نے سبقت کی اور جو نیکوکاری میں ان کے پیرو ہوئے اللہ ان سے خوش ہوا اور وہ اللہ سے خوش ہوئے اور اللہ نے ان کے لئے باغ تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے یہ بڑی کامیابی ہے ۱۰۰ اور بدوؤں میں سے جو تمہارے آس پاس رہتے ہیں منافق ہیں اور مدینے کے باشندوں میں سے بھی بعض منافق ہیں جو نفاق پر اڑے ہوئے ہیں تم ان کو نہیں جانتے ہم ان کو جانتے ہیں ہم ان کو دوہری سزا دیں گے پھر بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے ۱۰۱ اور کچھ اور لوگ ہیں جو اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں انہوں نے اچھے اور برے کام ملا جلا کر کئے تھے قریب ہے کہ اللہ ان پر مہربانی سے توجہ فرمائے بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۱۰۲ تم ان کے مال میں سے صدقہ لو جس سے تم ان کو پاک کرو اور ان کا تزکیہ کرو اور ان کے حق میں دعا کرو بیشک تمہاری دعا ان کے لئے موجب تسکین ہے اور اللہ سنتا جانتا ہے ۱۰۳ کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ ہی اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور صدقات لیتا ہے اور اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے ۱۰۴ اور کہہ دو کہ تم عمل کرتے رہو اللہ تمہارے عملوں کو دیکھے گا اور اس کا رسول اور مومن بھی دیکھیں گے پھر تم اس کے پاس جو پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے لوٹ کر جاؤ گے تو جو کچھ تم کرتے تھے وہ تم کو بتا دے گا ۱۰۵ اور کچھ اور لوگ ہیں جو حکم خدا کے آنے تک ملتوی کئے جاتے ہیں کہ اللہ ان کو عذاب دے یا ان کی توبہ قبول کرے اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ۱۰۶ اور کچھ لوگ ہیں جنہوں نے مسجد بنائی ہے تاکہ نقصان پہنچائیں اور کفر کریں اور مومنوں میں تفرقہ ڈالیں اور اس شخص کے لئے گھات کی جگہ ہو جو پہلے سے اللہ اور اس کے رسول کا مخالف ہے وہ قسمیں کھائیں گے کہ ہمارا مقصد تو بھلائی کے سوا کچھ نہیں اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں ۱۰۷ تم اس میں کبھی کھڑے نہ ہونا البتہ جس مسجد کی بنیاد پہلے دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے وہ اس لائق ہے کہ تم اس میں کھڑے ہو اس میں ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ پاک رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے ۱۰۸ بھلا جس نے اپنی عمارت کی بنیاد خدا کے خوف اور اس کی خوشنودی پر رکھی وہ اچھا ہے یا جس نے اپنی عمارت کی بنیاد کسی کھائی کے کنارے پر جو گرنے والی ہے رکھی پھر وہ اس کو لے کر جہنم کی آگ میں گر پڑی اور اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا ۱۰۹ یہ عمارت جو انہوں نے بنائی ہمیشہ ان کے دلوں میں خلش پیدا کرتی رہے گی ہاں اگر ان کے دل ہی ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں تو اور بات ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ۱۱۰ بیشک اللہ نے مومنوں سے ان کی جانیں اور مال اس بدلے میں خرید لئے ہیں کہ ان کو بہشت ملے گی یہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں پھر مارتے بھی ہیں اور مرتے بھی ہیں یہ سچا وعدہ توراۃ اور انجیل اور قرآن میں اللہ کے ذمے ہے اور اللہ سے بڑھ کر کون اپنے وعدے کو پورا کرنے والا ہے تو تم اس سودے پر جو تم نے اس سے کیا ہے خوشیاں مناؤ یہ بڑی کامیابی ہے ۱۱۱ توبہ کرنے والے عبادت کرنے والے حمد کرنے والے روزے رکھنے والے رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے اچھے کام کرنے کا حکم کرنے والے برے کام سے روکنے والے اور اللہ کی حدوں کو نگاہ میں رکھنے والے (مومن بہشت کے مستحق ہیں) اور تم مومنوں کو خوشخبری سنا دو ۱۱۲ پیغمبر اور مومنوں کو جائز نہیں کہ مشرکوں کے لئے بخشش مانگیں اگرچہ وہ رشتہ دار ہی ہوں جبکہ ان پر ظاہر ہو چکا کہ وہ دوزخی ہیں ۱۱۳ اور ابراہیم کا اپنے باپ کے لئے بخشش مانگنا تو صرف اس وعدے کی وجہ سے تھا جو وہ اس سے کر چکے تھے پھر جب ان پر ظاہر ہو گیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو اس سے بیزار ہو گئے بیشک ابراہیم بڑے نرم دل بردبار تھے ۱۱۴ اور اللہ ایسا نہیں کہ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد گمراہ کر دے جب تک کہ جن باتوں سے بچنا چاہئے ان کو ان سے صاف صاف بتا نہ دے بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے ۱۱۵ بیشک آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے وہی جلاتا اور مارتا ہے اور اللہ کے سوا تمہارا نہ کوئی دوست ہے نہ مددگار ۱۱۶ اللہ نے پیغمبر پر اور مہاجرین اور انصار پر جنہوں نے تنگی کے وقت پیغمبر کا ساتھ دیا مہربانی سے توجہ فرمائی بعد اس کے کہ ان میں سے کچھ لوگوں کے دل کج ہونے کو تھے پھر اللہ نے ان پر مہربانی سے توجہ فرمائی بیشک وہ ان پر شفیق مہربان ہے ۱۱۷ اور تین شخصوں پر بھی جن کا معاملہ ملتوی کیا گیا تھا یہاں تک کہ زمین باوجود اپنی فراخی کے ان پر تنگ ہو گئی اور وہ خود اپنی جانوں سے تنگ آ گئے اور انہوں نے سمجھ لیا کہ اللہ سے پناہ اللہ ہی کی طرف پناہ ہے پھر اللہ نے ان پر مہربانی سے توجہ فرمائی تاکہ وہ توبہ کریں بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے ۱۱۸ اے ایمان والو اللہ سے ڈرتے رہو اور سچے لوگوں کے ساتھ ہو جاؤ ۱۱۹ مدینے کے باشندوں اور ان کے آس پاس کے بدوؤں کو لائق نہیں کہ پیغمبر خدا سے پیچھے رہ جائیں اور نہ یہ کہ اپنی جانوں کو ان کی جانوں سے عزیز سمجھیں یہ اس لئے کہ خدا کی راہ میں جو تشنگی اور تکان اور بھوک ان کو پہنچتی ہے اور جو قدم وہ کافروں کی خفگی کا باعث ہونے کو اٹھاتے ہیں اور دشمن سے جو کچھ چھینتے ہیں اس کے بدلے ان کے لئے نیک عمل لکھا جاتا ہے بیشک اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا ۱۲۰ اور وہ جو کچھ خرچ کرتے ہیں خواہ تھوڑا خواہ بہت اور جو میدان طے کرتے ہیں سب ان کے لئے لکھا جاتا ہے تاکہ اللہ ان کو ان کے اعمال کا بہتر بدلہ دے ۱۲۱ اور مومنوں کو لائق نہیں کہ سب کے سب نکل کھڑے ہوں تو ایسا کیوں نہ ہو کہ ہر جماعت میں سے کچھ لوگ نکل کھڑے ہوں تاکہ دین کی سمجھ حاصل کریں اور جب اپنی قوم کے لوگ ان کے پاس واپس آئیں تو ان کو ڈر سنائیں تاکہ وہ حذر کریں ۱۲۲ اے ایمان والو جو کافر تمہارے آس پاس رہتے ہیں ان سے لڑو اور چاہئے کہ وہ تم میں سختی پائیں اور جان رکھو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے ۱۲۳ اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو ان میں سے بعض (منافق مسلمانوں سے) کہتے ہیں کہ اس سورت نے تم میں سے کس کا ایمان زیادہ کیا ہے تو جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کا ایمان تو اس سورت نے زیادہ کیا ہے اور وہ خوش ہو رہے ہیں ۱۲۴ اور جن کے دلوں میں مرض ہے ان کی تو اس سورت نے ان کی ناپاکی پر ناپاکی اور بڑھا دی اور وہ کافر ہی مرے ۱۲۵ کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہر سال ایک دو بار آزمائش میں ڈالے جاتے ہیں پھر بھی نہ توبہ کرتے ہیں نہ نصیحت پکڑتے ہیں ۱۲۶ اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو ایک دوسرے کی طرف دیکھتے ہیں کہ کوئی تم کو دیکھ تو نہیں رہا پھر چپکے سے نکل جاتے ہیں اللہ نے ان کے دلوں کو پھیر دیا ہے کیونکہ یہ بے سمجھ لوگ ہیں ۱۲۷ تمہارے پاس تم میں سے ایک پیغمبر آئے ہیں جن کو تمہاری تکلیف بہت گراں معلوم ہوتی ہے جو تمہاری بہبودی کے بڑے خواہاں ہیں مومنوں پر بڑے شفیق مہربان ہیں ۱۲۸ پھر اگر یہ لوگ روگردانی کریں تو تم کہہ دو کہ مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اسی پر بھروسا کیا ہے اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے ۱۲۹

یونس ۱۰

الٓرٰ یہ دانا اللہ کی کتاب کی آیتیں ہیں ۱ کیا لوگوں کو اس بات پر تعجب ہے کہ ہم نے ان میں سے ایک شخص پر وحی بھیجی کہ لوگوں کو ڈر سناؤ اور جو ایمان لائے ہیں ان کو خوشخبری دو کہ ان کے لئے ان کے پروردگار کے ہاں سچا مرتبہ ہے کافر کہنے لگے کہ یہ شخص تو صریح جادوگر ہے ۲ بیشک تمہارا پروردگار اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا وہ ہر کام کا انتظام کرتا ہے کوئی اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرنے والا نہیں یہ اللہ تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو پھر کیا تم سمجھتے نہیں ۳ تم سب کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے اللہ کا سچا وعدہ ہے بیشک وہی خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی دوبارہ پیدا کرے گا تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو انصاف کے ساتھ بدلہ دے اور جو کافر ہوئے ان کے لئے کھولتا ہوا پانی اور دکھ دینے والا عذاب ہے ان کے کفر کے سبب ۴ وہی ہے جس نے سورج کو روشن اور چاند کو منور بنایا اور اس کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کا شمار اور حساب معلوم کرو اللہ نے یہ سب کچھ تدبیر سے پیدا کیا ہے وہ سمجھنے والے لوگوں کے لئے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے ۵ بیشک رات اور دن کے آنے جانے میں اور جو کچھ اللہ نے آسمانوں اور زمین میں پیدا کیا ہے اس میں پرہیزگار لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں ۶ بیشک جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے اور دنیا کی زندگی پر خوش ہو بیٹھے ہیں اور اسی پر مطمئن ہیں اور جو ہماری نشانیوں سے غافل ہیں ۷ ان کا ٹھکانا ان کے اعمال کے سبب دوزخ ہے ۸ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کا پروردگار ان کے ایمان کے سبب ان کو سیدھے رستے چلائے گا نعمت کے باغوں میں ان کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی ۹ ان کا دعویٰ وہاں یہ ہوگا کہ اے اللہ تو پاک ہے اور ان کی ملاقات کا تحفہ سلام ہوگا اور ان کا آخری دعویٰ یہ ہوگا کہ سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو سارے جہان کا پروردگار ہے ۱۰ اگر اللہ لوگوں کے ساتھ برائی کرنے میں جلدی کرتا جیسا کہ وہ بھلائی حاصل کرنے میں جلدی کرتے ہیں تو ان کی مدت عمر پوری کر دی جاتی سو جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے ہم ان کو ان کی سرکشی میں بھٹکتے رہنے دیتے ہیں ۱۱ اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں کروٹ کروٹ اور بیٹھے اور کھڑے پکارتا ہے پھر جب ہم اس کی تکلیف دور کر دیتے ہیں تو ایسا ہو جاتا ہے کہ گویا کسی تکلیف کے پہنچنے پر جو اس کو پہنچی تھی ہمیں پکارا ہی نہیں اسی طرح حد سے نکل جانے والوں کو ان کے اعمال آراستہ کر دکھائے گئے ہیں ۱۲ اور تم سے پہلے بہت سے لوگوں کو جب انہوں نے ظلم کئے اور پیغمبر ان کے پاس نشانیاں لے کر آئے اور وہ ایمان نہ لائے تو ہم نے ہلاک کر دیا ہم گنہگار لوگوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں ۱۳ پھر ہم نے ان کے بعد تم کو ملک میں جانشین کیا تاکہ دیکھیں تم کیسے کام کرتے ہو ۱۴ اور جب ان کو ہماری کھلی کھلی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے وہ کہتے ہیں کہ اس کے سوا کوئی اور قرآن لاؤ یا اس میں کچھ ردوبدل کرو تو کہہ دو کہ مجھ کو یہ اختیار نہیں کہ اپنی طرف سے اس میں ردوبدل کر دوں میں تو صرف اس وحی کی جو میرے پاس بھیجی جاتی ہے پیروی کرتا ہوں اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو بڑے سخت دن کے عذاب کا خوف ہے ۱۵ کہہ دو کہ اگر اللہ چاہتا تو میں تم کو یہ قرآن پڑھ کر نہ سناتا اور نہ وہ تم کو اس سے واقف کرتا اس سے پہلے میں تمہارے درمیان ایک عمر رہ چکا ہوں کیا تم سمجھتے نہیں ۱۶ تو اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ افترا کرے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے بیشک گنہگار لوگ فلاح نہیں پائیں گے ۱۷ اور یہ لوگ اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو نہ ان کو نقصان پہنچا سکیں نہ فائدہ اور کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے پاس ہمارے سفارشی ہیں کہہ دو کہ کیا تم اللہ کو ایسی چیز کی خبر دیتے ہو جو نہ آسمانوں میں معلوم ہوتی ہے نہ زمین میں وہ پاک ہے اور جو لوگ اس کے ساتھ شریک بناتے ہیں ان سے برتر ہے ۱۸ اور لوگ پہلے ایک ہی طریقہ کے تھے پھر اختلاف کرنے لگے اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ٹھہر چکی ہوتی تو جس امر میں وہ اختلاف کرتے ہیں اس کا فیصلہ کر دیا جاتا ۱۹ اور یہ کہتے ہیں کہ پیغمبر پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتری تو کہہ دو کہ غیب کی خبر تو صرف اللہ ہی کو ہے تو تم منتظر رہو میں بھی تمہارے ساتھ منتظروں میں ہوں ۲۰ اور جب ہم لوگوں کو تکلیف پہنچنے کے بعد جو ان کو پہنچی تھی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ ہماری آیتوں کے بارے میں تدبیریں کرنے لگتے ہیں کہہ دو کہ اللہ تدبیر کرنے میں جلدی کرتا ہے بیشک ہمارے فرشتے تمہاری تدبیروں کو لکھ رہے ہیں ۲۱ وہی تو ہے جو تم کو جنگل اور دریا میں چلاتا ہے یہاں تک کہ جب تم کشتی میں ہوتے ہو اور وہ کشتیاں لوگوں کو لے کر موافق ہوا سے چلتی ہیں اور وہ اس سے خوش ہوتے ہیں تو ان پر تند ہوا آتی ہے اور ہر طرف سے موجیں ان میں آنے لگتی ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ ان میں گھر گئے تو اللہ سے خالص اعتقاد کر کے دعا کرتے ہیں کہ اگر تو ہم کو اس سے بچا لے تو ہم ضرور شکر گزار ہوں گے ۲۲ پھر جب اللہ ان کو بچا لیتا ہے تو وہ ناحق زمین میں سرکشی کرنے لگتے ہیں اے لوگو تمہاری سرکشی تمہارے ہی اوپر (پڑتی) ہے دنیا کی زندگی کے فائدے اٹھا لو پھر ہمارے پاس تمہیں لوٹ کر آنا ہے تو جو کچھ تم کرتے تھے ہم تم کو بتا دیں گے ۲۳ دنیا کی زندگی کی مثال تو ایسی ہے جیسے ہم نے آسمان سے پانی برسایا تو اس سے زمین کی روئیدگی جو آدمی اور چوپائے کھاتے ہیں خوب گھنی ہو کر نکلی یہاں تک کہ جب زمین نے اپنی رونق حاصل کر لی اور آراستہ ہو گئی اور اس کے مالک سمجھے کہ ہم کو اس پر قابو حاصل ہے تو رات کو یا دن کو ہمارا حکم آ پہنچا تو ہم نے اس کو ایسا کر دیا کہ گویا کل وہاں کچھ تھا ہی نہیں اسی طرح ہم سوچنے والے لوگوں کے لئے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ۲۴ اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے اور جس کو چاہتا ہے سیدھا رستہ دکھاتا ہے ۲۵ جن لوگوں نے نیکوکاری کی ان کے لئے بہتر بدلہ ہے اور اس سے بھی زیادہ اور ان کے چہروں پر نہ سیاہی چھائے گی نہ ذلت یہ لوگ بہشت میں جانے والے ہیں اور ہمیشہ اس میں رہیں گے ۲۶ اور جنہوں نے برائیاں کمائیں ان کو برائی کے برابر برائی ملے گی اور ان پر ذلت چھائی ہوگی ان کو اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں ان کے چہرے ایسے ہوں گے جیسے ان پر رات کے اندھیرے کے ٹکڑے اوڑھا دیئے گئے ہیں یہ لوگ دوزخ میں جانے والے ہیں اور ہمیشہ اس میں رہیں گے ۲۷ اور جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے پھر جنہوں نے شرک کیا ہے ان سے کہیں گے کہ تم اور تمہارے شریک اپنی اپنی جگہ ٹھہرے رہو پھر ہم ان میں جدائی ڈال دیں گے اور ان کے شریک کہیں گے کہ تم ہماری عبادت نہیں کرتے تھے ۲۸ تو ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ گواہ کافی ہے ہم تو تمہاری عبادت سے بالکل بے خبر تھے ۲۹ وہاں ہر شخص اپنے اپنے کئے کو جانچ لے گا اور سب اللہ کی طرف جو ان کا سچا مالک ہے لوٹائے جائیں گے اور جو افترا پردازیاں وہ کرتے تھے سب ان سے جاتی رہیں گی ۳۰ کہہ دو کہ تم کو آسمان اور زمین سے روزی کون دیتا ہے یا کانوں اور آنکھوں پر کس کا اختیار ہے اور جاندار کو بے جان سے کون نکالتا ہے اور بے جان کو جاندار سے کون نکالتا ہے اور کون سارے کاموں کا انتظام کرتا ہے وہ جواب میں کہیں گے کہ اللہ تو کہو پھر تم (اس کی نافرمانی سے) ڈرتے نہیں ۳۱ تو یہ اللہ تمہارا سچا پروردگار ہے تو سچ کے بعد گمراہی کے سوا کیا رہ گیا پھر تم کدھر پھرے جاتے ہو ۳۲ اسی طرح جو نافرمان ہیں ان پر تمہارے پروردگار کی بات ثابت ہو چکی ہے کہ یہ ایمان نہیں لائیں گے ۳۳ کہہ دو کہ تمہارے شریکوں میں کوئی ہے جو خلقت کو پہلی بار پیدا کرے پھر اس کو دوبارہ پیدا کرے کہہ دو کہ اللہ ہی خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی دوبارہ پیدا کرے گا تو تم کدھر الٹے جاتے ہو ۳۴ کہہ دو کہ تمہارے شریکوں میں کوئی ہے جو حق کی راہ دکھائے کہہ دو کہ اللہ ہی حق کی راہ دکھاتا ہے تو جو حق کی راہ دکھاتا ہے وہ اس لائق ہے کہ اس کی پیروی کی جائے یا وہ جو راہ نہ پائے جب تک اور لوگ اس کو راہ پر نہ لگائیں تو تم کو کیا ہو گیا ہے تم کیسے فیصلے کرتے ہو ۳۵ اور ان میں سے اکثر لوگ محض ظن کی پیروی کرتے ہیں اور ظن یقین کے مقابلے میں کچھ کام نہیں آتا بیشک اللہ ان کاموں سے جو لوگ کرتے ہیں خبردار ہے ۳۶ اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ اللہ کے سوا کوئی اور اس کو بنا لائے بلکہ جو کتابیں اس سے پہلے کی ہیں یہ ان کی تصدیق کرنے والا ہے اور ان کتابوں کی تفصیل ہے اس میں کچھ شک نہیں کہ یہ پروردگار عالم کی طرف سے ہے ۳۷ کیا یہ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اس کو اپنی طرف سے بنا لیا ہے کہہ دو کہ اگر تم سچے ہو تو تم بھی ایک سورت بنا لاؤ اور اللہ کے سوا جس کو بلا سکو بلا لو ۳۸ بلکہ جس چیز کو انہوں نے علم کے احاطہ میں نہیں لیا اور جس کا انجام ابھی ان کو نہیں پہنچا اسی کو جھٹلا دیا اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے جھٹلایا تھا تو دیکھ لو کہ ظالموں کا انجام کیسا ہوا ۳۹ اور ان میں سے بعض لوگ ایسے ہیں جو اس پر ایمان لائیں گے اور بعض ایسے ہیں جو ایمان نہیں لائیں گے اور تمہارا پروردگار مفسدوں کو خوب جانتا ہے ۴۰ اور اگر یہ تم کو جھٹلائیں تو کہہ دو کہ میرا کام میرے لئے اور تمہارا کام تمہارے لئے تم میرے کام سے علیحدہ ہو اور میں تمہارے کام سے علیحدہ ہوں ۴۱ اور ان میں سے بعض لوگ ایسے ہیں جو تمہاری طرف کان لگاتے ہیں تو کیا تم بہروں کو سنا سکتے ہو اگرچہ وہ سمجھتے نہ ہوں ۴۲ اور ان میں سے بعض ایسے ہیں جو تمہاری طرف دیکھتے ہیں تو کیا تم اندھوں کو راہ دکھا سکتے ہو اگرچہ وہ دیکھتے نہ ہوں ۴۳ بیشک اللہ لوگوں پر ذرا بھی ظلم نہیں کرتا لیکن لوگ اپنے اوپر آپ ظلم کرتے ہیں ۴۴ اور جس دن اللہ ان کو جمع کرے گا (تو ایسا معلوم ہوگا) کہ گویا دن کی ایک گھڑی سے زیادہ دنیا میں نہیں رہے تھے وہ آپس میں ایک دوسرے کو پہچانیں گے جو لوگ اللہ کے روبرو حاضر ہونے کو جھوٹ سمجھتے تھے بیشک خسارے میں رہے اور راہ یاب نہ ہوئے ۴۵ اور اگر ہم تم کو ان کاموں میں سے جن کا ان سے وعدہ کرتے ہیں کچھ دکھا دیں یا تم کو دنیا سے اٹھا لیں تو بہرحال ان کو ہمارے پاس آنا ہے پھر اللہ ان کاموں پر جو یہ کرتے ہیں گواہ ہے ۴۶ اور ہر امت کے لئے پیغمبر ہے تو جب ان کا پیغمبر آ چکتا ہے تو ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے اور ان پر ظلم نہیں کیا جاتا ۴۷ اور یہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو بتاؤ کہ یہ وعدہ کب پورا ہوگا ۴۸ کہہ دو کہ میں اپنے نفع و نقصان کا بھی اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے ہر امت کے لئے ایک وقت مقرر ہے جب ان کا وقت آ پہنچتا ہے تو نہ ایک گھڑی پیچھے ہٹ سکتے ہیں نہ آگے بڑھ سکتے ہیں ۴۹ کہہ دو کہ بھلا دیکھو تو اگر اللہ کا عذاب رات کو یا دن کو تم پر آ پڑے تو گنہگار لوگ اس میں کون سی چیز کو جلد مانگیں گے ۵۰ کیا جب وہ واقع ہو چکے گا تو اس پر ایمان لائے گا اب (ایمان لاتے ہو) حالانکہ تم اس کو جلد مانگتے تھے ۵۱ پھر ظالموں سے کہا جائے گا کہ ہمیشہ کے عذاب کا مزہ چکھو جو کچھ تم کرتے تھے اس کا تم کو بدلہ ملتا ہے ۵۲ اور وہ تم سے پوچھتے ہیں کہ کیا یہ سچ ہے کہہ دو کہ ہاں میرے پروردگار کی قسم یہ سچ ہے اور تم (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے ۵۳ اور اگر ہر شخص کے پاس جو گناہ کی راہ اختیار کرتا ہے روئے زمین کی سب چیزیں ہوں تو وہ (عذاب سے بچنے کے لئے) ان کو دے ڈالے اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو دل میں پشیمان ہوں گے اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا ۵۴ سن رکھو کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اللہ ہی کا ہے سن رکھو کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ۵۵ وہی جلاتا اور مارتا ہے اور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے ۵۶ لوگو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت اور دلوں کی بیماری کی شفا اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت آ چکی ہے ۵۷ کہہ دو کہ (یہ) اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی ہے اس پر لوگوں کو خوش ہونا چاہئے یہ اس سے بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں ۵۸ کہہ دو کہ بھلا دیکھو تو جو روزی اللہ نے تمہارے لئے اتاری تھی تم نے اس میں سے کچھ حرام اور کچھ حلال بنا لیا کہہ دو کہ کیا اللہ نے تم کو اجازت دی تھی یا تم اللہ پر افترا کرتے ہو ۵۹ اور جو لوگ اللہ پر جھوٹ افترا کرتے ہیں قیامت کے دن ان کا کیا خیال ہے بیشک اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے ۶۰ اور تم جس حال میں ہوتے ہو اور قرآن میں سے جو کچھ پڑھتے ہو اور لوگو تم جو کام کرتے ہو ہم تم پر گواہ ہوتے ہیں جب تم اس میں مشغول ہوتے ہو اور تمہارے پروردگار سے ذرہ بھر کوئی چیز نہ زمین میں غائب ہے نہ آسمان میں اور نہ ذرہ سے چھوٹی نہ بڑی مگر کتاب روشن میں لکھی ہوئی ہے ۶۱ سن رکھو کہ جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ کچھ خوف ہے اور نہ وہ غمناک ہوں گے ۶۲ یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور پرہیزگاری کرتے رہے ۶۳ ان کے لئے دنیا کی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی خوشخبری ہے اللہ کی باتوں میں کچھ تبدیلی نہیں ہو سکتی یہ بڑی کامیابی ہے ۶۴ اور ان کی باتیں تم کو رنجیدہ نہ کریں سب عزت اللہ ہی کے لئے ہے وہ سننے والا جاننے والا ہے ۶۵ سن رکھو کہ جو لوگ آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب اللہ کے ہیں اور جو لوگ اللہ کے سوا (اس کے) شریکوں کی پیروی کرتے ہیں وہ کسی چیز کی پیروی نہیں کرتے وہ صرف اٹکل پر چلتے ہیں اور صرف اٹکلیں دوڑاتے ہیں ۶۶ وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی تاکہ اس میں آرام کرو اور دن کو روشن بنایا بیشک اس میں سننے والے لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں ۶۷ وہ کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنایا ہے وہ پاک ہے وہ بے نیاز ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے تمہارے پاس اس کی کوئی سند نہیں کیا تم اللہ کے بارے میں ایسی بات کہتے ہو جو تم نہیں جانتے ۶۸ کہہ دو کہ جو لوگ اللہ پر جھوٹ افترا کرتے ہیں وہ فلاح نہیں پائیں گے ۶۹ دنیا میں (چند روز) فائدہ اٹھا لیں پھر ہمارے پاس ان کو لوٹ کر آنا ہے پھر ہم ان کو سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے ان کے کفر کے سبب ۷۰ اور ان کو نوح کا حال پڑھ کر سناؤ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ اے قوم اگر میرا تمہارے درمیان رہنا اور اللہ کی آیتوں کے ذریعے نصیحت کرنا تم کو گراں معلوم ہوتا ہے تو میرا بھروسا اللہ ہی پر ہے تو تم اپنے شریکوں کو ساتھ لے کر اپنے کام پر پختہ ہو جاؤ پھر تمہارا کام تم پر پوشیدہ نہ رہے پھر میرے حق میں جو کرنا ہے کر گزرو اور مجھ کو مہلت نہ دو ۷۱ پھر اگر تم روگردانی کرو تو میں نے تم سے کوئی صلہ نہیں مانگا میرا صلہ تو اللہ کے ذمے ہے اور مجھ کو حکم ہوا ہے کہ فرمانبرداروں میں رہوں ۷۲ پھر انہوں نے ان کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو اور جو ان کے ساتھ کشتی میں تھے بچا لیا اور ان کو جانشین کیا اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا ان کو غرق کر دیا تو دیکھ لو کہ جن لوگوں کو ڈر سنایا گیا تھا ان کا انجام کیسا ہوا ۷۳ پھر نوح کے بعد ہم ن

		خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝	بیشک ہمیشہ ان باغوں میں رہینگے بیشک اللہ تعالیٰ کے پاس (بہت) بڑا ثواب (موجود) ہے۔
۱	التوبۃ ۹	۲۴ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ ِۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝	(اے پیغمبر ان مسلمانوں سے) کہدے اگر تمہارے باپ دادا بیٹے پوتے (نواسے) بھائی بی بیان کنبے والے اور جو مال تمنے کمائے ہین اور جس سوداگری کے خراب ہوجانے سے ڈرتے ہو اور جن مکانوں کو تم پسند کرتے ہو تم کو اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول اور اسکی راہ مین جہاد کرنے سے زیادہ عزیز ہین تو جب تک اللہ تعالیٰ اپنا حکم بھیجے پڑے رہو اور اللہ تعالیٰ گناہگاروں کو راہ پر نہین لگاتا اللہ تعالیٰ تو بہت سے معرکون میں تمہاری مدد کرچکا ہے اور حنین کے دن (بھی) جب تم اپنے بہت ہونے پر اترا گئے تھے پھر تمہارا بہت ہونا تمہارے کچھ کام نہ آیا اور زمین اتنی بڑی (لمبی چوڑی) ہوتے ساتھے تم پر تنگ ہوگئی پھر تم پیٹھ موڑ کر بھاگے پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر اور مسلمانوں پر اپنی تسلی اتاری اور ایسے لشکرون (فرشتون) کو اتارا جنکو تم نے نہین دیکھا اور کافرونکو عذاب کیا (اُن کو مارا) اور کافرون کی یہی سزا ہے پھر اس کے بعد جس کو اللہ تعالیٰ چاہے گا توبہ کی توفیق دے گا (وہ مسلمان ہوجائے گا) اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔
"	"	۲۹ قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ۝	کتاب والے (یہود اور نصاریٰ) جو اللہ پر ایمان نہین رکھتے اور نہ پچھلے دن پر اور نہ جو اللہ اور اسکے رسول نے حرام کیا اس کو حرام جانتے ہین اور سچے دین کو نہین مانتے (اسلام کو قبول نہین کرتے) اُنسے لڑو یہان تک کہ ذلیل ہوکر اپنے ہاتھ سے جزیہ دین۔
"	"	۳۶ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ۭ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ ۭ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَاۗفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَاۗفَّةً ۭ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۝	جس دن اللہ تعالیٰ نے آسمان اور زمین بنائے (تبھی سے) اللہ تعالیٰ کے نزدیک اسکی کتاب مین (یا اسکے حکم سے) مہینونکی گنتی بارہ مہینے ٹھہر گئی اُن مین چار ادب کے مہینے ہین یہی سیدھا دین ہے تو ان (ادب کے مہینون) مین اپنی جانون پر ظلم نہ کرو اور مشرکون سے سب لڑکر لڑو جیسے وہ تمسے لڑکر لڑتے ہین اور یہ جان لو کہ اللہ تعالیٰ (کی مدد) پرہیزگارون کے ساتھ ہے۔
۱۰	التوبۃ ۹	۳۷ اِنَّمَا النَّسِيْۗءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ ۣ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا	مہینہ کا سرکا دینا اور زیادہ کفر ہے کافر اس کی وجہ سے گمراہ ہوتے ہین ایک سال تو اس مہینہ مین لڑنا حلال کرلیتے ہین اور ایک سال اس مین لڑنا حرام جانتے ہین انکا مطلب یہ ہے کہ اللہ نے جو چار مہینے حرام

التوبة ۹

اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِيْنَ ۝	میرے ساتھ ہو کر کسی دشمن سے نہ لڑنا تم تو پہلی ہی بار بیٹھ رہنا پسند
وَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ	کر چکے تو اب بھی بیٹھنے والیوں کے ساتھ (گھر میں) بیٹھے رہو۔
جَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ	اور (اے پیغمبر ص) جب کوئی (قرآن کی) سورت اتری ہے کہ اللہ تعالیٰ پر ایمان
مِنْهُمْ وَقَالُوْا ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ۝	لاؤ اور اسکے رسول کے ساتھ ہو کر جہاد کرو تو انمیں جو مقدور والے ہیں
رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰى	تجھ سے اجازت مانگتے ہیں اور کہتے ہیں ہمکو (یہیں) چھوڑ دے ہم بیٹھ رہنے والوں
قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝ لٰكِنِ الرَّسُوْلُ	کے ساتھ رہیں گے انکو یہی پسند آیا کہ گھر بیٹھنے والیوں (عورتوں) کے ساتھ (بیٹھے
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ	رہیں اور انکے دلوں پر مہر ہو گئی تو وہ (کچھ) نہیں سمجھتے لیکن پیغمبر اور جو
وَاَنْفُسِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ۚ وَ	لوگ اسکے ساتھ ایمان والے ہیں انہوں نے (تو) اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنے مال
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ	اور جان سے جہاد کیا یہی لوگ ہیں جنکو بھلائیاں ملینگی اور وہی مراد
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ	کو پہونچینگے اللہ تعالیٰ نے انکے لیئے باغ تیار رکھے ہیں جنکے تلے نہریں
فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ وَجَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ	پڑی بہہ رہی ہیں وہ ہمیشہ اُن میں رہینگے یہی بڑی کامیابی ہے
مِنَ الْاَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِيْنَ	اور گاؤں والے (بہی حیلہ غفار) عذر کرتے ہوئے آئے کہ انکو اجازت
كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ	ملجائے اور جن لوگوں نے اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول سے جھوٹ بولا وہ
كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ	بیٹھ رہے ان میں جو کافر ہیں انکو دکھ کی مار پڑے گی جو لوگ
وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ	کمزور ہیں انپر کوئی گناہ نہیں اور نہ بیمار وں پر اور نہ ان پر جن کو خرچ
مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ	نہیں ملتا جب وہ اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول ص کے خیر خواہ ہوں
مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ	(ایسے) نیک لوگوں پر کوئی الزام نہیں اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان
رَّحِيْمٌ ۝ وَّلَا عَلَى الَّذِيْنَ اِذَا مَآ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ	ہے اور نہ اُن لوگوں پر کچھ گناہ ہے جو تیرے پاس اسلیئے آتے
قُلْتَ لَآ اَجِدُ مَآ اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ تَوَلَّوْا وَّ	ہیں کہ تو انکو سواری دے جب تو کہتا ہے میرے پاس تو سواری
اَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا	نہیں جسپر میں تمکو چڑہا دوں تو خرچ نہ ملنے کے غم میں وہ آنکھوں
مَا يُنْفِقُوْنَ ۝ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ	سے آنسو بہتے ہوئے لوٹ جاتے ہیں الزام تو انہی لوگوں پر ہے جو
يَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَهُمْ اَغْنِيَآءُ ۚ رَضُوْا بِاَنْ	مالدار ہو کر پہر تجھ سے اجازت چاہتے ہیں ان لوگوں نے (گھر)
يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	بیٹھنے والیوں (عورتوں) کے ساتھ رہنا پسند کیا اور اللہ تعالیٰ نے
فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا	انکے دلوں پر مہر کر دی وہ (کچھ) نہیں جانتے (مسلمانو) جب تم (جہاد
رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ۭ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ	سے) لوٹ کر ان (منافقوں) کے پاس آؤ گے تو یہ تم سے بہانے
لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ۭ وَسَيَرَى	بنائینگے اے پیغمبر ص کہدے بہانے مت بناؤ ہم تمہاری بات
اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ	کبھی نہیں ماننے کے ہم کو تمہارے احوال اللہ تعالیٰ بتا چکا ہے اور آگے چلکر اللہ
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝	اور اسکا رسول ص (دونو) تمہارے کام دیکھینگے پہر (آخر) تم اُس (خدا تم کی)
سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ	طرف لوٹائے جاؤ گے جو چھپا اور کہلا جانتا ہے وہ تمکو جتلائیگا جو تم (دنیا
لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ۭ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ۭ اِنَّهُمْ رِجْسٌ	میں) کیا کرتے تھے (مسلمانو) اب کوئی دنیں جب تم انکے پاس لوٹ جاؤ گے
	تو تمسے اللہ کی قسمیں کہائینگے تاکہ تم اُن سے درگذر کرو پہر تو تم انسے درگذر

لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّلَا
اَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيْكُمْ
سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ۚ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝
لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا لَكَ
الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ
كٰرِهُوْنَ ۝ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ
وَلَا تَفْتِنِّيْ ۚ اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ۭ وَاِنَّ
جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ۝ اِنْ تُصِبْكَ
حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ وَاِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ
يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا
وَّهُمْ فَرِحُوْنَ ۝ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ
اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ
اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ۚ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ
اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖٓ
اَوْ بِاَيْدِيْنَا ۚ فَتَرَبَّصُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ
مُّتَرَبِّصُوْنَ ۝

۱۰ التوبہ ۹ ۷ وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ۭ وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ
وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ۝ لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً
اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْٓا اِلَيْهِ
وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ ۝

〃 〃 ۱۰ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ
وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۭ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ

〃 〃 ۱۱ فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ رَسُوْلِ
اللّٰهِ وَكَرِهُوْٓا اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ
وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا
فِي الْحَرِّ ۭ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ۭ لَوْ كَانُوْا
يَفْقَهُوْنَ ۝ فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا
كَثِيْرًا ۚ جَزَاۗءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ فَاِنْ
رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَاۗىِٕفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَاْذَنُوْكَ
لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِيَ اَبَدًا وَّلَنْ

اگر یہ لوگ تمہارے ساتھ نکلتے بھی تو تمہارے ہی لشکر مین خرابی بڑھاتے
اور فساد کی نیت سے تم مین اِدھر اُدھر گھوڑے دوڑاتے پھرتے اور (مشکل یہ ہے کہ) تم
مین ایسے لوگ بھی ہین جو ان کی باتین سن لیتے اور اللہ تعالیٰ شریر لوگون کو خوب
جانتا ہے (اے پیغمبر) یہ لوگ تو پہلے ہی فساد کرانا چاہتے تھے اور کئی کاموں مین
انہون نے تمہارا نقصان کیا یہانتک کہ خدا کا (سچا) وعدہ آن پہونچا اور اللہ کا حکم
بالا ہوا اور وہ ناخوش ہی رہے اور ان (منافقون) مین وہ شخص بھی ہے جو
کہتا ہے مجھے اجازت دیجیے اور گناہ مین نہ ڈالیے سنو یہ تو گناہ مین گر پڑے
اور بیشک جہنم کافرونکو گھیرے ہوئے ہے اگر (اتفاق سے) تمہکو کوئی بھلائی پہونچے
تو ان (منافقون) کو برا لگتا ہے اور اگر تمہکو کوئی مصیبت پیش آئے تو کہتے
لگتے ہین ہمنے تو اپنا سبیتا کر لیا تھا اور خوشیان مناتے (اپنے گھر ونکو) لوٹ
جاتے ہین (اے پیغمبر) کہدے ہمکو کوئی مصیبت پیش نہین آسکتی مگر جو اللہ نے ہمارے
قسمت مین لکھدی ہے وہی ہمارا مالک ہے اور مسلمانونکو اسی پر بھروسا
کرنا چاہیے (اے پیغمبر) کہدے تم ہمارے لیے دو بھلائیون مین سے ایک
بھلائی کے سوا اور کسی بات کا انتظار نہین کر سکتے اور ہم تو تمہارے لیے اس
تعالیٰ کی طرف سے تم پر کوئی عذاب بھیجے یا ہمارے ہاتھون سے تمہکو عذاب کرے قتل ہو
قید ہو، تو انتظار کرتے رہو ہم بھی تمہارے ساتھ
انتظار کر رہے ہین۔

اور (یہ منافق) اللہ تعالیٰ کی قسمین کھاتے ہین کہ بیشک وہ تم ہی
مین کے ہین حالانکہ وہ تم مین کے نہین (مسلمان نہین ہین) بلکہ وہ
ڈرپوک لوگ ہین اگر کہین بچاؤ کے جگہہ یا غار یا سرنگ پالین تو سبھی
توڑا کر ادھر دوڑ پڑین۔

اے پیغمبر کافرونسے اور منافقونسے جہاد کرو اور انپر سختی کرو اور انکا ٹھکانا
جہنم ہے اور وہ بری جگہہ جانے والے ہین۔

جو لوگ (منافق) پیچھے چھوڑ دیے گئے وہ اللہ کے رسول کو چھوڑ کر
پیچھے رہنے سے بہت خوش ہوئے اور انہون نے اللہ تعالیٰ کی راہ مین اپنی
جان و مال سے جہاد کرنا برا سمجھا اور کہنے لگے ایسی (سخت) گرمی مین
(گھر سے) مت نکلو کہدے دوزخ کی آگ کی گرمی اس سے (کہین) زیادہ
سخت ہے کاش انلوگونکو (اتنی) سمجھہ ہوتی (بیشمار دنیا مین) تھوڑا سا ہنسین لین
(آخرت مین) ان کاموں کے بدلے جو دنیا مین کرتے رہے بہت روئین گے
تو اگر اللہ تعالیٰ تمہکو لوٹا کر ان (منافقون) مین کے ایک گروہ کی طرف لیجائے
پھر وہ تم سے نکلنے کی اجازت چاہین تو (انسے) کہدے تم میرے ساتھ کبھی

۱۴	النحل ۱۶	۶	وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۭ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝	اور جن لوگون نے (کافرون کا) ظلم اٹھانے کے بعد اللہ تعالیٰ کی راہ مین اپنا ملک چھوڑا انکو ہم دنیا مین اچھا ٹھکانا دین گے اور آخرت مین جو بدلہ (ملنے والا) ہے وہ تو (کہین) بڑھکر ہے کاش یہ کافر (اس بات کو) جانتے ہوتے (یا اپنا ملک چھوڑنیوالے وہ لوگ ہین) جنہون نے صبر کیا اور اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہین
〃	〃	۸	وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَاۗبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَاۗءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ۝	اور اگر اللہ تعالیٰ لوگون کو انکی نافرمانیون پر (جلد) پکڑ لیا کرے تو روے زمین پر ایک جاندار باقی نہ چھوڑے مگر وہ انکو ایک ٹھہرے ہوئے وعدے تک مہلت دیتا ہے جب انکا وعدہ آن پہونچتا ہے تو ایک گھڑی آگے یا پیچھے نہین ہو سکتے۔
〃	〃	۱۴	ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝	پھر جن لوگون نے آفت مین پڑنے کے بعد (مشرکون کی ایذائین اٹھانے کے بعد) ہجرت کی پھر جہاد کیا اور (تکلیفون پر) صبر کیا تو تیرا مالک ان (امتحانون) کے بعد (ضرور) بخشنے والا ہے رحمت کرنیوالا۔
۱۷	الانبیاء ۲۱	۳	وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ۭ اَفَاْىِٕنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ۝ كُلُّ نَفْسٍ ذَاۗىِٕقَةُ الْمَوْتِ ۭ	اور ہمنے تجھ سے پہلے کسی آدمی کے لیے (دنیا مین) ہمیشہ جینا نہین رکھا بھلا (انسے پوچھنا چاہیے) اگر تو مر جائے تو کیا یہ ہمیشہ (زندہ) رہین گے ہر ایک (مخلوق) جاندار موت (کا مزہ) چکھے گا۔
〃	الحج ۲۲	۶	اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰي نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُۨ ۝ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ۭ	اب جن (مسلمانونسے کافر) لڑتے ہین انکو بھی (لڑنے کی) اجازت ہے کیونکہ یہ مظلوم ہو رہا ہے اور بیشک اللہ تعالیٰ انکی مدد کرنے پر قادر ہے جو اپنے ملک سے (مکہ سے) یہ کہنے پر کہ ہمارا مالک اللہ ہے اور کوئی بات نہین (نہ کسی کا خون کیا نہ ڈاکہ مارا) ناحق نکالے گئے۔
〃	〃	۸	وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝ لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ۝	اور جن لوگون نے اللہ تعالیٰ کی راہ مین ہجرت کی (وطن چھوڑا) پھر وہ (اسی ہجرت کے زمانہ مین) مارے گئے یا (اپنی موت سے) مر گئے (ہر حال مین) اللہ تعالیٰ انکو اچھی روزی دیگا اور بے شک خدا تعالیٰ ہی سب سے اچھی روزی دینے والون مین بہتر روزی دینے والا ہے وہ ضرور انکو ایسی جگہ لیجائے گا جسکو وہ پسند کرینگے اور بیشک اللہ (سب) جانتا ہے (سب سے) حلم والا ہے
۱۸	النور ۲۴	۷	وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَىِٕنْ اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ۭ	اور (اے پیغمبر) ان منافقون نے اللہ تعالیٰ کی پکی قسمین کہائین کہ اگر تو انکو حکم کرے تو وہ جہاد کے لیے ضرور نکلین گے۔
۲۰	العنکبوت ۲۹	۱	مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَاۗءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ۭ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝	جسکو اللہ تعالیٰ سے ملنے کی امید ہے (اسکو چاہیئے کہ طیاری کرے) کیونکہ اللہ تعالیٰ نے جو وقت (عذاب ثواب کا) مقرر کیا ہے وہ ضرور آنیوالا ہے اور اللہ تعالیٰ (سب کچھ) سنتا جانتا ہے اور جو کوئی (نیک کاموں مین) محنت اٹھاتا ہے وہ اپنے خود کے فائدے کے لیے اٹھاتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ
۲۱	الاحزاب ۳۳	۲	اِذْ جَاۗءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ	جب یہ کافر تمہارے اوپر کی طرف اور تمہارے نیچے کی طرف سے آن پہونچے اور جب آنکھین (ڈر کے مارے) پتھرا گئین اور کلیجے حلق تک

وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ
يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَاِنْ تَرْضَوْا
عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ۝
١١ التوبة ١٣ وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ
وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۖ وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝
وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ
وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝
" ١٤ اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ
وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ۭ يُقَاتِلُوْنَ
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ ۣ وَعْدًا
عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَ
الْقُرْاٰنِ ۭ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ
فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ۭ
وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝
" ١٥-١٢٠ مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ
الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا يَرْغَبُوْا
بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ
ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ وَلَا يَطَـُٔوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ
وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ
بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ
الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً
وَّلَا كَبِيْرَةً وَّلَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ
لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَمَا
كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَاۗفَّةً ۭ فَلَوْلَا نَفَرَ
مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَاۗىِٕفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ
وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ
يَحْذَرُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا
الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ
غِلْظَةً ۭ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۝

اور جو وہ (دنیا میں) کرتے تھے اسکے بدلے انکا ٹھکانا دوزخ ہے تمہارے سامنے یہ لوگ قسمیں کھائینگے کہ تم ان سے راضی ہو جاؤ سو اگر تم ان سے راضی بھی ہو جاؤ تو اللہ تو (ان) شریر (بدکار) لوگوں سے راضی نہیں ہو سکتا اور کہدے تم (اچھے یا برے) عمل کیے جاتے رہو اللہ تعالیٰ اور اسکا رسول اور مسلمان تمہارے عمل دیکھینگے اور تم (خود) قریب میں اس خدا کیطرف لوٹائے جاؤگے جو چھپا اور کھلا (سب) جانتا ہے وہ تم کو جو تم کرتے تھے جتلا دیگا اور کچھ لوگ ایسے ہیں جنکا معاملہ اللہ تعالیٰ کے حکم پر ڈھیل میں ہے اللہ انکو عذاب کرے یا معاف کرے اور اللہ تعالیٰ جاننے والا ہے حکمت والا بیشک اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں سے انکی جان اور مال کو مول لیا ہے اس کے بدلے انکو بہشت ملے گی وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں لڑتے ہیں پھر (کافروں کو) مارتے ہیں اور مارے جاتے ہیں اللہ کا یہ وعدہ پکا ہے اس نے ذمہ لیا ہے توریت اور انجیل اور قرآن میں اور اللہ تعالیٰ سے بڑھکر کون اپنے قول کا پورا کرنے والا ہے تو (مسلمانو) یہ جو سودا تم نے کیا ہے اس کی خوشی مناؤ اور یہی تو بڑی کامیابی ہے

مدینہ والوں کو اور جو انکے گرداگرد گاؤں والے رہتے ہیں یہ مناسب نہ تھا کہ اللہ تعالیٰ کے پیغمبر کو چھوڑ کر پیچھے رہ جائیں اور اسکے جان کی فکر نہ کرکے اپنی جان بچانے کی فکر میں پڑ جائیں اسلیئے کہ ان لوگوں کو خدا کی راہ میں پیاس یا تکلیف یا بھوک ہو یا اس مقام پر چلیں جس سے کافر خفا ہوں دشمن کو کچھ بھی نقصان پہونچائیں ہر ہر کے بدلے انکا نیک عمل (خدا کے پاس) لکھ لیا جاتا ہے بیشک اللہ تعالیٰ نیکوں کی محنت برباد نہیں کرتا اور (اسیطرح) جو کچھ (اللہ تعالیٰ کی راہ میں) خرچ کریں تھوڑا ہو یا بہت جو میدان چلیں ان کے لیے لکھا جاتا ہے تاکہ اللہ تعالیٰ انکے کاموں کا بہت اچھا بدلہ انکو دے اور یہ بھی مناسب نہیں کہ (ہر لڑائی میں) سب کے سب مسلمان نکل کھڑے ہوں ایسا کیوں نہیں کرتے کہ ہر فرقے میں سے کچھ لوگ نکلیں تاکہ وہ دین کی سمجھ حاصل کریں اور جب ان کی قوم کے لوگ (لڑائی سے) لوٹ کر آویں تو انکو سنا دیں اسلیئے کہ وہ بچے رہیں۔ مسلمانو تم (پہلے) آس پاس کے کافروں سے لڑو اور ایسا کرو کہ کافر لوگ تمکو تمہاری سختی (بہادری) معلوم ہو اور یہ سمجھ لو کہ اللہ (کی مدد) پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔

۲۶	الفتح	۱	إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ۝ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِن ذَنبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ۝ وَيَنصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا ۝
″	″	۱-۲	إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ ۚ فَمَن نَّكَثَ فَإِنَّمَا يَنكُثُ عَلَىٰ نَفْسِهِ ۖ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهُ اللَّهَ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۝ سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَا أَمْوَالُنَا وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُولُونَ بِأَلْسِنَتِهِم مَّا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ ۚ قُلْ فَمَن يَمْلِكُ لَكُم مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۚ بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝ بَلْ ظَنَنتُمْ أَن لَّن يَنقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَزُيِّنَ ذَٰلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَنتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۖ وَكُنتُمْ قَوْمًا بُورًا ۝
″	″	۱۵-۱۶	سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انطَلَقْتُمْ إِلَىٰ مَغَانِمَ لِتَأْخُذُوهَا ذَرُونَا نَتَّبِعْكُمْ ۖ يُرِيدُونَ أَن يُبَدِّلُوا كَلَامَ اللَّهِ ۚ قُل لَّن تَتَّبِعُونَا كَذَٰلِكُمْ قَالَ اللَّهُ مِن قَبْلُ ۖ فَسَيَقُولُونَ بَلْ تَحْسُدُونَنَا ۚ بَلْ كَانُوا لَا يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ قُل لِّلْمُخَلَّفِينَ مِنَ الْأَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ إِلَىٰ قَوْمٍ أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ ۖ فَإِن تُطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا حَسَنًا ۖ وَإِن تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُم مِّن قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ لَّيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ ۗ وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا

(اے پیغمبر) ہم نے تمہیں صریح فتح دی ہے (یعنی حدیبیہ کی صلح کیا ہے) ہمنے تجھ کو کھلم کھلا فتح دی فتح اسلیئے کہ (تو اسکا شکر کرے اور) اللہ تیرے اگلے اور پچھلے گناہ بخشے اور اپنا احسان تجھپر پورا کرے اور تجھ کو (دین کے) سیدھے رستے پر جمائے رکھے اور تیری پوری (زبردست) مدد کرے۔

بیشک جو لوگ تجھ سے اے پیغمبر (حدیبیہ میں) بیعت کر رہے ہیں وہ (گویا) خدا سے بیعت کر رہے ہیں اللہ تم کا ہاتھ انکے ہاتھوں کے اوپر ہے پھر جو کوئی (اپنا اقرار) توڑے وہ اقرار توڑ کر اپنا آپ نقصان کریگا اور جو کوئی اس اقرار کو پورا کرے جو اسنے اللہ تم کے ساتھ باندھا اسکو اللہ تم (بہت) نیک (ثواب) دیگا (اے پیغمبر) اب وہ گاؤں والے جو (اس سفر میں) پیچھے رہگئے یہ بہانہ کرینگے ہم اپنے مال اور عیال بچوں میں پھنس گئے (تیرے ساتھ نہ جاسکے) تو ہمارا گناہ (اللہ تم سے) بخشوا دے اپنی زبانوں سے وہ باتیں کرتے ہیں جو انکے دلوں میں نہیں ہیں کہدے (اس بہانے سے کیا فائدہ) بھلا اگر اللہ تم تم کو کوئی فائدہ پہونچانا چاہے یا کچھ نقصان دینا چاہے تو اسکے مقابلے میں تمہارے لیے کسی کا کچھ چل سکتا ہے نہیں اللہ تم کو تمہارے (سب) کاموں کی خبر ہے بات یہ ہے تم یہ سمجھے کہ پیغمبر اور مسلمان ہرگز اپنے گھروں کو کبھی لوٹ کر آنے والے نہیں اور یہ بات تمہارے دلوں میں کھب گئی اور تم نے برا گمان کرنے اور ایسے (مسلمانو) اب جب تم لوٹ (کا مال) لینے کے لیے (خیبر کو) جانے لگو گے تو یہ (گنوار) لوگ جو (حدیبیہ سے) پیچھے رہ گئے تھے کہیں گے ہم کو بھی اپنے ساتھ چلنے دو وہ اللہ تم کی بات بدلنا چاہتے ہیں (ان گنواروں سے) کہدے تم ہرگز ہمارے ساتھ مت چلو اللہ تم نے پہلے ہی ایسا فرما دیا ہے (کہ یہ لوٹ خاص ہمارا حصہ ہے) اب یوں کہیں گے تم ہم سے جلتے ہو بات یہ ہے کہ انکی سمجھ ہی کم ہے (اے پیغمبر) ان پیچھے رہجانے والے گنواروں سے کہدے اب وہ وقت قریب ہے جب تم ایسے لوگوں سے لڑنے کے لیے بلائے جاؤ گے جو بڑے لڑنیوالے ہیں یا تو تم کو (انسے) لڑنا ہوگا یا وہ بے لڑے مسلمان ہو جائینگے اسوقت اگر تم (اللہ تم کا کہنا مان لوگے تو تم کو اچھا نیگ (ثواب) دیگا اور اگر اسوقت بھی تم پھر گئے (جہاد سے بیٹھ رہے) جیسے پہلے (حدیبیہ جاتے وقت) پھر چکے تو تمکو تکلیف کا عذاب دیگا اندھے پر (جہاد کی) تکلیف نہیں اور نہ لنگڑے پر تکلیف ہے اور نہ بیمار پر تکلیف ہے اور جو کوئی اللہ تم اور اسکے رسول کا کہنا مانے تو اللہ تم اسکو ایسے باغوں میں لیجا یگا جنکے تلے نہریں بہ رہی

		اِلَّا مَغْرُوْرًا ۝	
۲۱	الاحزاب ۳۳	۲ قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝	
//	//	۳ وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۫ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ۝ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۫ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ۝	
//	//	۴ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ۚ وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ۝ وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ۝ وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطَئُوْهَا ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ۝	
۳۶	محمد ۴۷	۱ فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ حَتّٰٓى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۫ فَاِمَّا مَنًّا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۚ ذٰلِكَ ۛ وَلَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ۗ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝ سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ۝ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ۝	
//	//	۲ وَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ الآیۃ۔	

اور گئے اور اسد تعالیٰ سے تم طرح طرح کے گمان کرنے لگے۔

۲ اے محمد (ان سے) کہدے اگر تم مرنے یا مارے جانے سے بھاگو تو یہ بھاگنا کچھ تم کو فائدہ نہ دیگا اور (بالفرض) بچ گئے تو) کچھ نہیں تھوڑا سا (دنیا کا) مزہ اور اوٹھا لوگے۔

۳ اور جب (سچے) مسلمانوں نے (کافروں کی) فوجوں کو دیکھا تو گھبرائے تو نہیں (بلکہ) کہنے لگے یہ تو وہی ہے جسکا اسد تعالیٰ اور اسکے رسول نے ہمسے وعدہ کیا تھا اور اسد تعالیٰ اور اسکا رسول سچا ہے اور (اس واقعہ نے) انکے ایمان اور تابعداری کو اور بڑھا دیا ان ہی مسلمانوں میں کچھ مرد تو ایسے ہیں جنہوں نے اسد تعالیٰ سے جو اقرار کیا تھا اسمیں سچے اترے انمیں سے بعضے تو اپنا کام پورا کر چکے اور بعضے (ابھی) راہ دیکھ رہے ہیں اور ان لوگوں نے اپنی بات میں کچھ رد و بدل نہیں کیا۔

۴ تاکہ اسد تعالیٰ سچوں کو انکے سچ کا بدلہ دے اور منافقوں کو چاہے تو عذاب دے یا انپر مہربانی سے توجہ فرمائے بیشک اسد تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور اسد تعالیٰ نے کافروں کو غصے میں بھرے ہوئے (خالی) پھیر دیا انکو کچھ فائدہ نہ ملا اور (ادہر) اسد تعالیٰ نے مسلمانوں کے لیے لڑنیکی نوبت ہی نہیں آنے دی اور اسد زور والا زبردست ہے اور اہل کتاب (بنی قریظہ کے یہودیوں) کو جنہوں نے (عہد شکنی کرکے) مشرکوں کی مدد کی تھی انکے قلعوں سے اوتار لایا اور انکے دلوں میں (تمہاری) دہاک بٹھا دی تم انمیں سے بعضوں کو قتل کرنے لگے اور بعضوں (عورتوں اور بچوں) کو قید اور اسد تعالیٰ نے تمکو انکی زمین اور انکے گھروں اور انکے مالوں کا وارث کر دیا اور اس ملک کا جہاں تم نے (ابھی تک) قدم ہی نہیں رکھا اور اسد تعالیٰ سب کچھ کر سکتا ہے۔

۱ مسلمانو) جب تم (لڑائی میں) کافروں سے بھڑ جاؤ انکی گردنیں اڑاؤ جب خوب ان کو قتل کر چکو (انکا زور بالکل ٹوٹ جائے) تو اب انکی مشکیں کس لو (انکو قید کر لو) اسکے بعد یا احسان رکھکر مفت چھوڑ دو یا کچھ بدلہ لیکر یہانتک کہ (لڑائی موقوف ہو) دشمن ہتھیار رکھدیں یہ (تمہارا) حکم ہے اور اگر اسد تعالیٰ چاہتا تو (بغیر تمہارے لڑے) کافروں سے بدلے لیتا مگر اسکو یہ منظور ہے کہ تمکو ایک دوسرے سے (لڑا کر) جانچے اور جو لوگ اسد تعالیٰ کی راہ میں (جہاد میں) مارے گئے انکے (نیک) کام اسد تعالیٰ ہرگز اکارت نہیں کریگا بلکہ انکو راہ پر لگا دیگا اور انکا کام بنا دیگا اور انکو بہشت میں لیجائے گا جو انکو بتا دیگا مسلمانو اگر تم اسد (کے دین) کی مدد کرو گے تو اسد تعالیٰ بھی تمہاری مدد کریگا اور (لڑائی میں) تمہارے پیر جمائیگا جب کوئی پکی سورت (جو منسوخ نہ ہوا) اترتی ہے اور اس میں جہاد کا حکم ہوتا ہے۔

مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ
لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ
وَاٰتُوْهُمْ مَّآ اَنْفَقُوْا ۭ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ
اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۭ
وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَاسْـَٔـلُوْا
مَآ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْـَٔـلُوْا مَآ اَنْفَقُوْا ۭ ذٰلِكُمْ
حُكْمُ اللّٰهِ ۭ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ
حَكِيْمٌ ۝ وَاِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ
اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا الَّذِيْنَ
ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ۭ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝

(درحقیقت) ایماندار ہین تو اُن کو کافرون کی طرف مت لوٹاؤ ایسی (مسلمان) عورتین کافرونکے لیے حلال نہین ہوسکتین کافر ایسی (مسلمان) عورتون کے لیے حلال ہوسکتے ہین اور کافرون نے جو اُن عورتون پر خرچ کیا ہو (مہر) وہ انکو دیدو اور اگر تم (اے مسلمانو) ایسی عورتون کو مہر ادا کرو تو اُن سے نکاح کرلینے مین تم پر کوئی گناہ نہین اور کافر (مشرک) عورتون سے علاقہ مت رکھو اور تمنے جو اُنپر (مہر) خرچ کیا ہو وہ کافرون سے مانگ لو اور اُنھون نے جو خرچ کیا ہو وہ تم سے مانگ لین یہ اللہ کا یہی حکم ہے جو حکم وہ تم کو دیتا ہے اور اللہ خوب جانتا ہے حکم والا اور تمہاری کوئی عورت (اسلام سے پھر کر) کافرون مین جا ملے پھر تم (ان کافرون کو) سزا دو (اُنکا کچھ مال لوٹو) تو جن مسلمانون کی عورتین (مرتد ہوکر) چلی گئی ہین اُنکا جتنا خرچ (اُن عورتون پر) ہوا تھا وہ انکو ادا کرو اور اللہ سے جسکو تم مانتے ہو ڈرتے رہو

۲۸	الصف ۶۱	۱	اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ۝
″	″	۱	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰي تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ۭ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝
″	التحریم ۶۶	۲	يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۭ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝

(اور حقیقت) ایماندار ہین تو اُن کو کافرون کی طرف مت لوٹاؤ ایسی (مسلمان) عورتین کافرونکے لیے حلال نہین ہوسکتین کافر ایسی (مسلمان) عورتون کے لیے حلال ہوسکتے ہین اور کافرون نے جو اُن عورتون پر خرچ کیا ہو (مہر) وہ انکو دیدو اور اگر تم (اے مسلمانو) ایسی عورتون کو مہر ادا کرو تو اُن سے نکاح کرلینے مین تم پر کوئی گناہ نہین اور کافر (مشرک) عورتون سے علاقہ مت رکھو اور تمنے جو اُنپر (مہر) خرچ کیا ہو وہ کافرون سے مانگ لو اور اُنھون نے جو خرچ کیا ہو وہ تم سے مانگ لین یہ اللہ کا یہی حکم ہے جو حکم وہ تم کو دیتا ہے اور اللہ خوب جانتا ہے حکم والا اور تمہاری کوئی عورت (اسلام سے پھر کر) کافرون مین جا ملے پھر تم (ان کافرون کو) سزا دو (اُنکا کچھ مال لوٹو) تو جن مسلمانون کی عورتین (مرتد ہوکر) چلی گئی ہین اُنکا جتنا خرچ (اُن عورتون پر) ہوا تھا وہ انکو ادا کرو اور اللہ سے جسکو تم مانتے ہو ڈرتے رہو

اللہ تعالیٰ اُن لوگون کو چاہتا ہے جو اُسکی راہ مین اسطرح صف باندھ کر (مضبوطی سے) لڑتے ہین جیسے سیسہ پلائی ہوئی دیوار۔

مسلمانو کیا مین تم کو ایسی سوداگری بتاؤن جو تم کو (آخرت مین) تکلیف کے عذاب سے بچالے وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول پر ایمان لاؤ اور خدا تعالیٰ کی راہ مین اپنے مال اور جان سے جہاد کرو اگر تم سمجھو تو یہ تمہارے حق مین (تمام سوداگریون سے) بہتر ہے اللہ تعالیٰ تمہارے گناہ بخش دیگا اور تم کو (آخرت مین) ایسے باغون مین لے جائیگا جنکے تلے نہرین پڑی بہ رہی ہین اور جنت العدن کے عمدہ عمدہ مکانون مین یہی تو بڑی کامیابی ہے اور ایک دوسری نعمت (اور) دے گا) جس کو تم (بہت) پسند کرتے ہو اللہ تعالیٰ کی طرف سے (تم کو) مدد ملے گی اور اب نزدیک (تمہاری) فتح ہوگی اور (اے پیغمبر) مسلمانون کو (اسکی) خوشخبری سنادو

اے پیغمبر کافرون کے ساتھ (تلوار سے) اور منافقون کے ساتھ (زبان سے) جہاد کرتا رہ اور اُن سے سختی سے (گہرگ جھڑک کر) پیش آ اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ برا ٹھکانا ہے۔

الحدود والقصاص والقتل والدیۃ

باب ۵ حدود اور قصاص اور قتل اور دیت کا بیان

۲	البقرۃ ۲	۱۷۸	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى ۭ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ۭ فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ

مسلمانو جو لوگ تم مین مارے ڈالے جائین اُنکے بدلے مین تم پر فرض ہے آزاد کے بدلے آزاد غلام کے بدلے غلام عورت کے بدلے عورت پھر جس کو اُسکے بھائی (مقتول کے وارث) کی طرف سے

عَلٰی رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰی فَلِلّٰهِ
لِلرَّسُوْلِ وَلِذِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَ
الْمَسٰكِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ كَیْ لَا یَكُوْنَ
دُوْلَةًۢ بَیْنَ الْاَغْنِیَآءِ مِنْكُمْ ؕ
لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِیْنَ الَّذِیْنَ اُخْرِجُوْا ۱ الحشر ۲۸
مِنْ دِیَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ یَبْتَغُوْنَ فَضْلًا
مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّیَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۚ
وَالَّذِیْنَ تَبَوَّءُو الدَّارَ وَالْاِیْمَانَ مِنْ
قَبْلِهِمْ یُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَیْهِمْ وَ
لَا یَجِدُوْنَ فِیْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً
مِّمَّاۤ اُوْتُوْا وَیُؤْثِرُوْنَ عَلٰۤی اَنْفُسِهِمْ
وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ؕ وَمَنْ یُّوْقَ
شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۘ
وَالَّذِیْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۲ ۔ ۲
یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا
الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ
فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
رَبَّنَاۤ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ نَافَقُوْا یَقُوْلُوْنَ ۳ الممتحنة ۶۰
لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ
الْكِتٰبِ لَىِٕنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ
مَعَكُمْ وَلَا نُطِیْعُ فِیْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ
وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ؕ
وَاللّٰهُ یَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝
لَىِٕنْ اُخْرِجُوْا لَا یَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ
وَلَىِٕنْ قُوْتِلُوْا لَا یَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ
وَلَىِٕنْ نَّصَرُوْهُمْ لَیُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۫
ثُمَّ لَا یُنْصَرُوْنَ ۝
لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِیْ صُدُوْرِهِمْ
مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ
لَّا یَفْقَهُوْنَ ۝
لَا یُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِیْعًا اِلَّا فِیْ قُرًی ۲
مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ؕ بَاْسُهُمْ
بَیْنَهُمْ شَدِیْدٌ ؕ تَحْسَبُهُمْ جَمِیْعًا
وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰی ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ
لَّا یَعْقِلُوْنَ ۝
كَمَثَلِ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِیْبًا ۳
ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ
اَلِیْمٌ ۝
كَمَثَلِ الشَّیْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ
اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ
مِّنْكَ اِنِّیْۤ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۝
فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَاۤ اَنَّهُمَا فِی النَّارِ
خٰلِدَیْنِ فِیْهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا
الظّٰلِمِیْنَ ۝
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ ۴
وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِیْرٌۢ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝
وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ نَسُوا اللّٰهَ
فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ
هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝
لَا یَسْتَوِیْۤ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ
الْجَنَّةِ ؕ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ
الْفَآئِزُوْنَ ۝
لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ
لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ
خَشْیَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ
نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ ۝
هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ
هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝
هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ
الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۝
هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ
لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ؕ
یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ
وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝

اپنے پیغمبر کو بن لڑے دلائے تو وہ اللہ تعالیٰ کا (حق) ہے اور
پیغمبر کا اور (پیغمبر کے) ناطے والوں کا اور یتیموں کا اور محتاجوں
کا اور مسافروں کا یہ حکم اس لیے (دیا گیا) ایسا نہ ہو یا ال
جو بن لڑے ہاتھ آیا مالدار لوگ تم میں ہاتھوں ہاتھ اسکو لیلیں
اور ان مہاجرین محتاجوں کا بھی (حق) ہے جو اپنے گھر بار
مال دولت سے نکال دیے گئے وہ خدا کے فضل اور اسکی
رضامندی کی تلاش میں ہیں اور اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول
کی مدد کرتے ہیں یہی لوگ تو سچے (ایماندار) ہیں اور ان
انصار کا بھی (حق) ہے جنہوں نے مہاجرین سے پہلے مدینہ
میں اپنا ٹھکانا مقرر کیا اور ایمان لائے جو کوئی مسلمانوں میں سے
انکے پاس ہجرت کرکے آتا تو اس سے محبت کرتے اور مہاجروں کو
(لوٹ کے مال میں سے) جو دیا جائے اس سے انکے دلوں میں حسد
نہیں ہوتا اور (مہاجرین کو آرام پہونچانا) اپنے آرام پر مقدم
رکھتے ہیں گو انکو تنگی ہی کیوں نہ ہو اور جو شخص اپنے نفس کی بخیلی اور
لالچ سے بچایا گیا تو ایسے ہی لوگ مراد کو پہونچیں گے اور ان لوگوں کا
تیسرا یہودی اور منافق ملکر (بھی) تم سے نہیں لڑ سکتے مگر ہاں
محفوظ بستیوں یا دیواروں کی آڑ میں۔
عجب نہیں کہ (کافر مسلمان ہو جائیں اور) جن کافروں سے
تم (مذہبی) دشمنی رکھتے ہو ان میں اور تم میں اللہ تعالیٰ دوستی
کرا دے اور اللہ تعالیٰ بڑی قدرت والا اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا
رحم والا ہے جو لوگ (کافروں میں سے) دین پر تم سے نہیں لڑے
اور نہ تم کو تمہارے گھروں سے انہوں نے نکالا ان سے
بھلائی اور انصاف کا برتاؤ کرنے سے اللہ تعالیٰ تم کو منع نہیں
کرتا کیونکہ اللہ تعالیٰ تو انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے
اللہ تعالیٰ تو تم کو ان لوگوں کی دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جو
دین پر تم سے لڑے (انہوں نے مذہبی جنگ کی) اور انہوں نے تم کو
تمہارے گھروں سے نکال باہر کیا اور تمہارے نکالنے پر (تمہارے دشمنوں
کی) مدد کی اور جو لوگ ایسے لوگوں سے دوستی رکھیں وہ
گنہگار ہیں اے مسلمانو جب تمہارے پاس مسلمان عورتیں اپنا وطن
چھوڑ کر (ہجرت کرکے) آئیں تو (پہلے) انکو آزما لیا کرو اللہ تعالیٰ
ہی خوب جانتا ہے کہ وہ ایماندار ہیں (یا نہیں اسلیے آزمانا ضروری ہے)

		۳۳	إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِن قَبْلِ أَن تَقْدِرُوا عَلَيْهِمْ ۖ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ	مگر جو لوگ تمہارے ہاتھ مین آنے سے پہلے توبہ کرلین (یعنے گرفتاری سے پہلے) تو جان رکھو اللہ بخشنے والا مہربان ہے
۶	المائدۃ	۶	وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا جَزَاءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ فَمَن تَابَ مِن بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّ اللَّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝	چور مرد اور چور عورت دونو کے (داہنے) ہاتھ کاٹ ڈالو سزا ہے انکے کام کی عذاب ہے اللہ تعالہ کی طرف سے اور اللہ تعالہ زبردست ہے حکمت والا پھر جو کوئی قصور کے بعد (یعنے چوری کرکے) توبہ کرلے اور اچھے کام کرنے لگے تو اللہ تعالہ اسکو معاف کردیگا بے شک اللہ تعالہ بخشنے والا مہربان ہے۔
۶	″	۷	وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْأَنفَ بِالْأَنفِ وَالْأُذُنَ بِالْأُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ ۚ	اور ہمنے توریت مین اُنپر فرض کیا کہ جان کے بدل جان (لی جائے) اور آنکھ کے بدل آنکھ (پھوڑی جائے) اور ناک کے بدل ناک (کاٹی جائے) اور کان کے بدل کان (تراشا جائے) اور دانت کے بدل دانت (اکھاڑا جائے) اور زخمونکے بدل (اگر ہوسکے) ویسے ہی
۸	الانعام	۱۹	وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ	اور جس جان کا مارڈالنا اللہ نے حرام کیا ہے اسکو مت مارو مگر حق پر۔
۱۸	النور	۱	الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۖ وَلَا تَأْخُذْكُم بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ إِن كُنتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَائِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝	جو عورت زنا کرے اور جو مرد زنا کرے تو اُن دونو مین سے ہر ایک کو سو کوڑے مارو اور اگر تم کو اللہ تعالہ اور پچھلے دن پر یقین ہے تو اللہ تعالہ کا حکم چلانے مین (اسکے دین کی بات مین) اُن دونو پر رحم نہ کرنا اور جس وقت انکو سزا دیجائے تو مسلمانون کا ایک گروہ موجود رہے۔
″	″	″	وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝	اور جو لوگ مسلمان آزاد پاک دامن عورتون کو زنا کی تہمت لگائین پھر چار گواہ نہ لاسکین تو ان کو (تہمت کی سزا مین) اسی کوڑے لگاؤ اور پھر ساری عمر اُن کی گواہی (کسی مقدمہ مین) مت مانو اور وہ خود بدکار ہین مگر جنہون نے ایسا کیے پیچھے توبہ کی اور اچھی چال چلے تو اللہ تعالہ بخشنے والا مہربان ہے۔
″	″	۲	إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنكُمْ ۚ لَا تَحْسَبُوهُ شَرًّا لَّكُم ۖ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُم مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ ۚ وَالَّذِي تَوَلَّىٰ كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ لَّوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بِأَنفُسِهِمْ خَيْرًا وَقَالُوا هَٰذَا إِفْكٌ مُّبِينٌ ۝ لَّوْلَا جَاءُوا عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ	جن لوگون نے تم ہی مین سے ایک گروہ (حضرت عائشہ رضہ پر) تہمت اوٹھائی (مسلمانو) اس طوفان کو اپنے حق مین برا مت سمجھو بلکہ وہ تمہارے لیے بہتر ہے اس گروہ مین سے ہر شخص نے جتنا گناہ سمیٹا اتنی سزا پائیگا اور جنہون نے اس طوفان کا بیڑا اوٹھایا (بڑا حصہ لیا) اُسکو سخت سزا ہوگی (مسلمانو تم کو کیا ہوگیا) جب تمنے یہ (نالائق) بات سُنی تھی تو ایماندار مردون اور ایماندار عورتون کو اپنی ذات والون پر نیک گمان کرنا تھا اور یون کہنا تھا یہ کھلا طوفان ہے (اگر یہ طوفان اوٹھانے والے سچے تھے تو) کیون اُس پر چار گواہ

		شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ	تو معاف کرنے والا دستور کے مطابق (یعنے بغیر سختی کے) قاتل
		بِإِحْسَانٍ ذَٰلِكَ تَخْفِيفٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَ	سے خون بہا وصول کرے اور قاتل اچھے طور سے وارث کو دیت ادا
		رَحْمَةٌ ۚ فَمَنِ اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَلَهُ	کرے یہ آسانی ہے اور مہربانی پھر اسکے بعد جو کوئی زیادتی کرے
		عَذَابٌ أَلِيمٌ وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَاةٌ	(یعنے خون کو مار ڈالے اور زخمی کرے) تو اسکو تکلیف کا عذاب ہوگا
		يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝	عقلمند قصاص کا قاعدہ تمہارے لیئے زندگی ہے تاکہ تم (خون ریزی سے)
۴	النساء ۳	وَاللَّاتِي يَأْتِينَ الْفَاحِشَةَ مِن نِّسَائِكُمْ	(مسلمانو) تمہاری عورتون مین سے جو بدکاری کرین (اور خاوند
		فَاسْتَشْهِدُوا عَلَيْهِنَّ أَرْبَعَةً مِّنكُمْ	دعوے کرے) تو چار مسلمان مردون کی گواہی مانگو اگر وہ (چار
		فَإِن شَهِدُوا فَأَمْسِكُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ	گواہ) گواہی دین تو ایسی عورتون کو گھرون مین قید رکھو یہان
		حَتَّىٰ يَتَوَفَّاهُنَّ الْمَوْتُ أَوْ يَجْعَلَ اللَّهُ	تک کہ موت انکا کام تمام کردے یا اللہ تعالیٰ انکے لیے کوئی دوسرا
		لَهُنَّ سَبِيلًا ۝ وَاللَّذَانِ يَأْتِيَانِهَا	رستہ نکالے اور اُن دو مردون کو جو تم مین سے بدکاری (اغلام)
		مِنكُمْ فَآذُوهُمَا ۖ فَإِن تَابَا وَأَصْلَحَا	کرین تنگ کرو پھر اگر توبہ کرین اور نیکی پر لگ جائین تو انکو
		فَأَعْرِضُوا عَنْهُمَا ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيمًا	چھوڑ دو (اب انکو نہ ستاؤ) بے شک اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرنیوالا مہربان ہے
۵	۷ ۱۳	وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَن يَقْتُلَ مُؤْمِنًا	اور مسلمان کو مسلمان کا خون کرنا درست نہین مگر چوک اور بات
		إِلَّا خَطَأً ۚ وَمَن قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَأً فَتَحْرِيرُ	ہے اور جو مسلمان کو چوک سے مار ڈالے تو ایک مسلمان بردہ (مرد
		رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ إِلَىٰ	ہو یا عورت) آزاد کردے اور جسکو مارا اسکے وارثون کو دیت
		أَهْلِهِ إِلَّا أَن يَصَّدَّقُوا ۚ فَإِن كَانَ	(خون بہا) دے مگر جب وہ معاف کردین اگر جسکو مارا وہ دشمن لوگون مین
		مِن قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيرُ	کا ہو (یعنے کافرون کے ملک مین رہتا ہو) پر وہ خود مسلمان ہو تو
		رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۖ وَإِن كَانَ مِن قَوْمٍ بَيْنَكُمْ	ایک مسلمان بردہ آزاد کرے اور اگر جسکو مارا وہ ایسے لوگون
		وَبَيْنَهُم مِّيثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ إِلَىٰ	مین کا ہو جن سے تم نے عہد کیا ہے (مثلاً ذمی کافر ہو) تو جسکو مارا
		أَهْلِهِ وَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۖ فَمَن	اسکے وارثون کو دیت پہونچا دے اور ایک مسلمان بردہ آزاد کرے
		لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ	پھر جسکو (بردہ آزاد کرنے کا) مقدور نہ ہو (اپنا قصور بخشوانے کو لگاتار دو
		تَوْبَةً مِّنَ اللَّهِ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا	مہینے کے روزے رکھے اور اللہ تعالیٰ (چوک سے مارنیوالے کو) خوب جانتا ہے حکمت والا ہے
		وَمَن يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ	اور جو کوئی مسلمان کو جانکر (قصد کرکے) مار ڈالے تو اسکا بدلہ جہنم ہے
		خَالِدًا فِيهَا وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ	وہ اُس مین ہمیشہ رہے گا اور اللہ تعالیٰ کا غضب اُسپر اترے گا
		وَأَعَدَّ لَهُ عَذَابًا عَظِيمًا ۝	اور اللہ تعالیٰ کی پھٹکار اُسپر پڑے گی اور اللہ تعالیٰ نے اسکے لیے بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے
۶	المائدة ۵	إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَ	جو لوگ اللہ تعالیٰ اور اُسکے رسول سے لڑتے ہین اور ملک مین
		رَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا	دہشت مچانے کو دوڑے پھرتے ہین اُنکی سزا یہی ہے کہ (ایک
		أَن يُقَتَّلُوا أَوْ يُصَلَّبُوا أَوْ تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ	ایک کرکے) مار ڈالے جائین یا سولی دیے جائین یا ایک طرف کا
		وَأَرْجُلُهُم مِّنْ خِلَافٍ أَوْ يُنفَوْا مِنَ	ہاتھ دوسری طرف کا پاؤن انکا کاٹا جائے یا قید کیے جائین
		الْأَرْضِ ۚ ذَٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا	(یا دیس نکالا ہو) یہ تو دنیا مین اُنکی رسوائی ہے اور آخرت
		وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝	مین انکو بڑی مار پڑے گی

وَصِيَّةً لِّأَزْوَاجِهِم مَّتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْنَ فِي أَنفُسِهِنَّ مِن مَّعْرُوفٍ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

تو وہ اپنی بی بیون کے لیے ایک سال تک فائدہ تم کو سکھلایا پھر فی وصیت کر جائین اسپر بھی اگر وہ خود نکل کھڑی ہوں یا آدم فرخصتون کو تم پر کچھ گناہ نہین آئمین جو وہ دلہ کے موافق اپنے لیے کرین شرعًا

المیراث ۵۷

باب ۵۷ ترکہ کا بیان

۴ النساء ۱ لِّلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرَ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُو الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينُ فَارْزُقُوهُم مِّنْهُ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوفًا

جو مانباپ اور ناطے والے چھوڑمرین (یعنے مال و اسباب) آئمین مردون کا حصہ ہے اسیطرح عورتون کا بھی آئمین جو مان باپ اور ناطے والے چھوڑمرین حصہ سے تھوڑا ہو یا بہت (ہر ایک کا) حصہ مقرر ہے جب بٹ رہا ہو اور (وہ) ناطے والے (جن کو حصہ نہین پہونچتا اور یتیم اور محتاج (کچھ ملنے کی امید مین) آجائین تو انکو بھی اسمین سے کچھ چٹا دو اور نرمی سے

۲ يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ فَإِن كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ وَإِن كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ وَلِأَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِن كَانَ لَهُ وَلَدٌ فَإِن لَّمْ يَكُن لَّهُ وَلَدٌ وَوَرِثَهُ أَبَوَاهُ فَلِأُمِّهِ الثُّلُثُ فَإِن كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ فَلِأُمِّهِ السُّدُسُ مِن بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِي بِهَا أَوْ دَيْنٍ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ لَا تَدْرُونَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا فَرِيضَةً مِّنَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِن لَّمْ يَكُن لَّهُنَّ وَلَدٌ فَإِن كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِن بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِينَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ إِن لَّمْ يَكُن لَّكُمْ وَلَدٌ فَإِن كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُم مِّن بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوصُونَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ وَإِن كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَالَةً أَوِ امْرَأَةٌ وَلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ فَإِن كَانُوا أَكْثَرَ مِن ذَٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي الثُّلُثِ مِن بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصَىٰ بِهَا أَوْ دَيْنٍ غَيْرَ مُضَارٍّ وَصِيَّةً مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَلِيمٌ

اللہ تم کو تمہاری اولاد کے باب مین یہ حکم دیتا ہے مرد کو دو عورتون کے برابر حصہ ملیگا اگر دو سے زیادہ عورتین نری بیٹیان ہون (اور بیٹا کوئی نہ ہو) تو (بھی) ترکہ مین سے دو تہائی انکو ملین گی اور اگر ایک ہی بیٹی ہو تو آدھا ترکہ اسکو ملیگا اور میت کے مانباپ کو ہر ایک کو ترکے کا چھٹا حصہ ملیگا جب میت کی اولاد ہو اگر میت کی اولاد نہ ہو اور (صرف) مانباپ اسکے وارث ہون تو مان کو ایک تہائی ملیگا (اور باقی سب باپ کو) لیکن اگر میت کے ایک سے زیادہ بھائی یا بہن ہون تو مان کو چھٹا حصہ ملیگا یہ (سب حصے) میت کی وصیت کو جو اسنے کی ہو پورا کرنے اور قرض ادا کرنے کے بعد کیے جائین گے باپ دادا بیٹے پوتے تم نہین جانتے کہ ان مین سے تم کو زیادہ فائدہ پہونچنے والا ہے یہ اللہ کا مقرر کیا ہوا حصہ ہے بیشک اللہ تعالیٰ جانتا ہے حکمت والا ہے اور تمہاری بی بیان جو (مال متاع) چھوڑ جائین آئمین آدھا حصہ تمہارا ہے اگر انکی اولاد (بیٹا یا بیٹی) نہ ہو اگر انکی اولاد ہو تو تم کو چوتھائی حصہ انکے ترکے مین سے ملیگا مگر پہلے وہ وصیت پوری کی جائیگی جو انہون نے کی ہو قرضہ ادا کیا جاویگا اور تم جو (مال متاع) چھوڑ جاؤ آئمین سے چوتھائی حصہ تمہاری بی بیون کا ہے اگر تم کو اولاد نہ ہو اگر تم کو اولاد ہو تو تمہارے ترکے مین سے انکو آٹھوان حصہ ملیگا مگر پہلے وہ وصیت پوری کیجائیگی جو تم نے کی ہو قرضہ ادا کیا جائیگا اور اگر کوئی مرد کلالہ ہو یا کوئی عورت کلالہ ہو اور اس مرد یا عورت) کا (اخیافی یعنے صرف مان کی طرف سے) بھائی یا بہن ہو تو ہر ایک کو چھٹا حصہ ملیگا اگر کئی بھائی یا بہنین (اخیافی) ہون تو سب ایک تہائی مین شریک ہونگے یہ (ساری تقسیم بھی) جو وصیت کیجائے اسکے پورا کرنے اور قرض ادا کرنے کے بعد ہوگی جب میت نے کسی کا نقصان نہ

شَهَادَةً فَإِذَا لَمْ يَرْتَابُوا بِالشَّهَادَةِ فَإِنَّهُ
عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكَاذِبُونَ ۝ وَلَوْلَا فَضْلُ
اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ فِي الدُّنْيَا وَ
الْآخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِيمَا أَفَضْتُمْ فِيهِ عَذَابٌ
عَظِيمٌ ۝ إِذْ تَلَقَّوْنَهُ بِأَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُولُونَ
بِأَفْوَاهِكُمْ مَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ وَتَحْسَبُونَهُ
هَيِّنًا وَهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيمٌ ۝ وَلَوْلَا
إِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُمْ مَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَتَكَلَّمَ
بِهٰذَا سُبْحَانَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ ۝
يَعِظُكُمُ اللّٰهُ أَنْ تَعُودُوا لِمِثْلِهِ أَبَدًا إِنْ
كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ
الْآيَاتِ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ
يُحِبُّونَ أَنْ تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ
آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فِي الدُّنْيَا
وَالْآخِرَةِ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝
وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَ
أَنَّ اللّٰهَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ۝

نہ لائے (جیسے شرع کا حکم ہے) پھر جب گواہ نہ لا سکے تو اللہ کے نزدیک
وہی جھوٹے ٹھہرے اور اگر تم پر دنیا اور آخرت مین اللہ تعالیٰ کا فضل اور
اسکا کرم نہ ہوتا تو اس بات کا کھوج کرنے مین (یا اسکا چرچا کرنے
مین) کوئی بڑا عذاب تم سے چمٹ جاتا جب تم اسکو زبان در زبان
لانے لگے اور بے سمجھے بوجھے (تحقیق کیے) منہ سے بکنے لگے اور تم سمجھے
یہ کوئی بڑی بات نہین حالانکہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک تو وہ بڑی بات تھی اور
تم نے ایسا کیون نہین کیا جب یہ (جھوٹی) خبر سنی تھی تو کہدیتا تھا
ہم ایسی (بری بات) منہ سے نہین نکال سکتے سبحان اللہ یہ (بڑا)
بہتان طوفان ہے (دیکھو) اگر تم مین ایمان ہے تو اللہ تعالیٰ
تم کو یہ نصیحت کرتا ہے کہ پھر کبھی ایسا نہ کرنا (یا پھر ایسا کرنا تم پر
حرام کرتا ہے) اور اللہ تعالیٰ کھول کھول کر (اپنے) حکم تم سے بیان
کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ (سب کچھ) جانتا ہے حکمت والا ہے شک جو لوگ
یہ چاہتے ہین کہ مسلمانون مین (بےحیائی اور بدکاری کی)
فحش باتین پھیلین انکو دنیا اور آخرت (دونو) مین تکلیف کا
عذاب ہوگا اور (جیسی غیب کی باتین) اللہ تعالیٰ جانتا ہے تم
نہین جانتے اور اگر اللہ تعالیٰ کا فضل اور اُس کا کرم تم پر نہ ہوتا
اور اللہ تعالیٰ بہت مہربان رحم والا نہ ہوتا (تو تم تباہ ہو جاتے)۔

۱۸	النور ۲۴	۳	إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ
لُعِنُوا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ
عَظِيمٌ ۝ يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ
وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

جو لوگ پاکدامن بھولی مسلمان عورتون پر (زنا کی) تہمت لگاتے
ہین وہ دنیا اور آخرت مین ملعون ہین اور انکو (قیامت کے
دن) بڑا عذاب ہوگا جس دن انکی زبانین اور انکے ہاتھ اور انکے
پاؤن (خود) انکے خلاف انکے اعمال کی گواہی دین گے۔

الوصیۃ ۵۶

باب ۵۶ وصیت کا بیان

۲	البقرة ۲	۲۲	كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ إِنْ
تَرَكَ خَيْرًا الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَ
الْأَقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ۝
فَمَنْ بَدَّلَهُ بَعْدَمَا سَمِعَهُ فَإِنَّمَا إِثْمُهُ
عَلَى الَّذِينَ يُبَدِّلُونَهُ إِنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ
عَلِيمٌ ۝ فَمَنْ خَافَ مِنْ مُوصٍ جَنَفًا أَوْ إِثْمًا فَأَصْلَحَ
بَيْنَهُمْ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝
		۳۱	وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا

تم کو حکم دیا جاتا ہے جب کوئی تم مین سے مرنے لگے اگر کچھ مال چھوڑنے والا ہو تو
ماں باپ اور عزیزون کے لیے واجبی طور سے وصیت کرے یہ ایک حق ہے
پرہیزگارون پر پھر جو کوئی وصیت سنے بعد اسکو بدل ڈالے
(یعنے اسمین کمی بیشی کرے) تو اسکا گناہ انہی لوگون پر ہوگا جو
بدلین بے شک اللہ تعالیٰ (مردے کی وصیت) سنتا ہے (جو کوئی
وصیت بدلے) اسکو جانتا ہے پھر جس کسی کو وصیت کرنیوالے کی خطا یا
عمداً قصور معلوم ہوا اور وہ وارثون اور موصی لہ مین صلح کرادے تو (وصیت
اور جو لوگ تم مین سے مر جائین اور بیبیان چھوڑ جائین (یعنی مرنے لگے

لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ
الْحَكِيْمُ ۝ قَالَ يٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ فَلَمَّآ
اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ
غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۙ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ
وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۝ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا
لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ ۡ
وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ
اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا
حَيْثُ شِئْتُمَا ۠ وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا
مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا
فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۠ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا
بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ
وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ۝ فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ
فَتَابَ عَلَيْهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝ قُلْنَا
اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ
هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

المائدة ۵ ۶

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا
قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ
الْاٰخَرِ ۭ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ۭ قَالَ اِنَّمَا
يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ۝ لَئِنْۢ بَسَطْتَّ
اِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِيْ مَآ اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِيَ
اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ
الْعٰلَمِيْنَ ۝ اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِيْ وَاِثْمِكَ
فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا
الظّٰلِمِيْنَ ۝ فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ
فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي
الْاَرْضِ لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِيْ سَوْاَةَ
اَخِيْهِ ۭ قَالَ يٰوَيْلَتٰٓى اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ
مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِيَ سَوْاَةَ اَخِيْ

ہم کیا جانیں ہم کو تو اتنا ہی علم ہے جتنا تو نے ہم کو سکھلایا بے شک
تو ہی بڑے علم والا ہے اور حکمت والا (اللہ تعالیٰ نے) فرمایا آدم فرشتوں کو
ان چیزوں کے نام بتا دے جب اس نے بتلا دیئے تب اللہ نے (فرشتوں سے)
فرمایا کیوں میں نے تم سے نہیں کہا تھا میں آسمانوں اور زمین کی غیب
کی باتیں جانتا ہوں اور جو تم کہتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو میں سب
جانتا ہوں اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا
مگر ابلیس نے (شیطان کا لقب ہے) اس نے نہ مانا اور شیخی میں آ گیا وہ منکروں
میں تھا اور ہم نے کہا آدم تم اپنی بی بی سمیت جنت میں رہ اور دونو
(میاں بی بی) فراغت کے ساتھ جہاں چاہو جہاں کہا ؤ (پیو) مگر اس
درخت کے پاس مت پھٹکو ایسا کرو گے تو گناہ گاروں میں شریک
ہو گے پھر ان دونو کو شیطان نے پھسلا کر وہاں سے ہٹا دیا اور
جس مزے میں تھے اس میں سے نکلوا کر چھوڑا اور ہم نے حکم دیا تم سب اترو اور
ایک دوسرے کے دشمن اور تم کو ایک مدت تک زمین میں رہنا وہاں کے
مزے اوٹھانا ہے پھر آدم نے اپنے مالک سے چند باتیں سیکھ لیں اور اللہ نے
اس کا قصور معاف کر دیا بیشک وہ بڑا معاف کرنیوالا مہربان ہے ہم نے
حکم دیا تم سب کے سب یہاں سے اترو اب اگر میری ہدایت (شریعت یا کتاب یا
رسول) تم تک آئے تو اس پر چلنا جو میری ہدایت پر چلیں گے انکو نہ ڈر ہو گا نہ غم
اور جو لوگ نافرمانی کرینگے اور ہماری آیتوں کو جھٹلا ئینگے وہی دوزخی ہیں ہمیشہ
اور (اے پیغمبر) ان لوگوں کو آدم کے دونو بیٹوں (ہابیل اور قابیل)
کا سچا قصہ سنا جب دونو نے نیاز چڑھائی پھر ایک کی (ہابیل کی) نیاز
قبول ہوئی اور دوسرے (قابیل) کی قبول نہیں ہوئی قابیل (حسد سے جل گیا)
کہنے لگا میں تو ضرور تیری جان لونگا ہابیل نے کہا کیوں میرا کیا قصور ہے اللہ تو
پرہیزگاروں کی (نیاز) قبول کرتا ہے اگر تو مجھ کو مارڈالنے کیلیے اپنا ہاتھ مجھ پر
چلائیگا تو میں تو تیرے مارڈالنے کیلیے اپنا ہاتھ تجھ پر نہیں چلاؤں گا میں
تو اللہ سے ڈرتا ہوں جو سارے جہان کا مالک ہے میں یہ چاہتا ہوں کہ
تو میرا اور اپنا (دونو کا) گناہ سمیٹ لے اور دوزخیوں میں شریک ہو جائے
اور ظالموں کی یہی سزا ہے آخر قابیل کے نفس نے اسکو یہی سوجھایا کہ اپنے بھائی
کو مار ڈالے پھر اسکو مارڈالا اور گھاٹے والوں میں شریک ہو گیا پھر اللہ نے
ایک کوا بھیجا وہ زمین کو کریدتا تھا (اور دوسرے مردہ کوے کو) تا کہ اس کو دکھائے
کہ اپنے بھائی کی لاش کیونکر چھپائے اس وقت
قابیل کہنے لگا ہائے خرابی (اس کوے سے بھی گیا گذرا) میں مجھ سے اتنا بھی نہ ہو سکا

۴		۳	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا	اے مسلمانو تم کو درست نہین کہ عورتون کو (مال و اسباب کی طرح سمجھ کر) زبردستی اُنکے مالک بن جاؤ۔
۴		۵	وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ۝	اور ہمان باپ اور ناطے والے جو مال چھوڑ مرین ہمنے اُسکے وارث ٹھیرا دیے اور جن لوگون سے تمنے قسمین کھاکر قول کیا (انکو اپنا بھائی بنایا) انکو اُنکا حصہ دیدو بے شک ہر چیز اللہ تعالہ کے سامنے ہے۔
۶		۲۴	يَسْتَفْتُوْنَكَ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗٓ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَآ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ۚ وَاِنْ كَانُوْٓا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّنِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۗ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ۗ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ	(اے پیغمبر) لوگ تجھ سے کلالہ کا حکم دریافت کرتے ہین کہدے اللہ تعالہ تم کو کلالہ کے باب مین یہہ حکم دیتا ہے اگر کوئی آدمی مرجائے اُسکی اولاد نہ ہو (نہ باپ) اور اسکی ایک (حقیقی یا علاتی) بہن ہو تو اُسکو آدھا ترکہ ملے گا اور اگر وہ بہن مرجائے تو یہہ بھائی اُسکا وارث ہوگا (اُس کا سارا مال لے لیگا) اگر اُسکی اولاد نہ ہو (نہ باپ) اگر دو بہنین ہون تو دونو کو دو تہائی ترکہ ملیگا اور اگر اُسکے وارث بھائی بہن ہون مرد اور عورت (ملے جلے) تو مرد کو دو عورت کا حصہ ملیگا (اور عورت کو اکہرا حصہ) اللہ تعالہ تمہارے لیے بیان کرتا ہے
۱۰	الانفال	۱۰	وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ	اور ناطے رشتے والے ایک دوسرے کے وارث ہونے مین اللہ تعالہ کی کتاب کے رو سے زیادہ حقدار ہین بے شک اللہ تعالہ سب کچھ جانتا ہے۔
۲۱	الاحزاب ۳۳	۱	وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّآ اَنْ تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِكُمْ مَّعْرُوْفًا ۗ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝	اور ناطے رشتے والے اللہ تعالہ کی کتاب کے رو سے مسلمان اور مہاجرون سے زیادہ حق رکھتے ہین (ترکہ پانے کا) ہان یہہ اور بات ہے کہ تم اپنے دوستون سے کوئی سلوک کرو یہی حکم (اللہ تعالہ کی) کتاب (لوح محفوظ) مین لکھا ہوا ہے۔

اَلْقَصَصُ — قَصَصُ الْقُرْاٰنِ

قِصَّةُ اٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهَابِيْلَ وَقَابِيْلَ وَاِبْلِيْسَ — باب ۵۸ آدم علیہ السلام اور ہابیل اور قابیل اور ابلیس کا قصہ

۱	البقرة ۲	۴	وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ۗ قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ۗ قَالَ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ ۙ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِيْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ	اور (اے پیغمبر) وہ وقت یاد کر جب تیری مالک نے فرشتون سے کہا مین زمین مین ایک نائب (یعنے خلیفہ اور قائم مقام) بنانے والا ہون وہ بولے کیا تو ایسے شخص کو نائب بنا دیگا جو زمین مین فساد کریگا اور خون بہاویگا اور ہم (فرشتے تو تعریف کے ساتھ تیری پاکیزگی اور خوبی بیان کرتے ہین اللہ تعالہ نے فرمایا مین جو جانتا ہون تم نہین جانتے اور اللہ تعالہ نے آدم کو سارے نام بتا دیے (یعنے ہر ایک چیز کے نام انکو معلوم ہوگئے) پھر اُن چیزون کو فرشتون کے سامنے کیا اور فرمایا اگر تم سچے ہو تو انکے

لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ
الْحَكِيمُ ﴿٣٢﴾ قَالَ يَا آدَمُ أَنْبِئْهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ ۖ فَلَمَّا
أَنْبَأَهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ
غَيْبَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۙ وَأَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ
وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿٣٣﴾ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا
لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ أَبَىٰ وَاسْتَكْبَرَ ۖ
وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿٣٤﴾ وَقُلْنَا يَا آدَمُ اسْكُنْ
أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا
حَيْثُ شِئْتُمَا ۖ وَلَا تَقْرَبَا هَٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا
مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٣٥﴾ فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطَانُ عَنْهَا
فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ ۖ وَقُلْنَا اهْبِطُوا
بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۖ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ
وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿٣٦﴾ فَتَلَقَّىٰ آدَمُ مِنْ رَبِّهِ كَلِمَاتٍ
فَتَابَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿٣٧﴾ قُلْنَا
اهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعًا ۖ فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ مِنِّي
هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا
بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٣٩﴾

المائدة ٥ ٢ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ ۘ إِذْ قَرَّبَا
قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ
الْآخَرِ ۚ قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ ۖ قَالَ إِنَّمَا
يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ﴿٢٧﴾ لَئِنْ بَسَطْتَ
إِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِي مَا أَنَا بِبَاسِطٍ يَدِيَ
إِلَيْكَ لِأَقْتُلَكَ ۖ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ
الْعَالَمِينَ ﴿٢٨﴾ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ تَبُوءَ بِإِثْمِي وَإِثْمِكَ
فَتَكُونَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ
الظَّالِمِينَ ﴿٢٩﴾ فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ قَتْلَ أَخِيهِ فَقَتَلَهُ فَأَصْبَحَ
مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٣٠﴾ فَبَعَثَ اللَّهُ غُرَابًا يَبْحَثُ فِي
الْأَرْضِ لِيُرِيَهُ كَيْفَ يُوَارِي سَوْأَةَ
أَخِيهِ ۚ قَالَ يَا وَيْلَتَىٰ أَعَجَزْتُ أَنْ أَكُونَ
مِثْلَ هَٰذَا الْغُرَابِ فَأُوَارِيَ سَوْأَةَ أَخِي

ہم کیا جانیں ہم کو تو اتنا ہی علم ہے جتنا تو نے ہم کو سکھلایا بیشک تو ہی بڑا علم والا ہے اور حکمت والا ﴿۳۲﴾ فرمایا آدم فرشتوں کو ان چیزوں کے نام بتا تو جب آدم نے بتلا دیئے تب اللہ نے (فرشتوں سے) فرمایا کیوں میں نے تم سے نہیں کہا تھا میں آسمانوں اور زمین کی غیب کی باتیں جانتا ہوں اور جو تم کہتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو میں سب جانتا ہوں ﴿۳۳﴾ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے (شیطان کا لقب ہے) اُسنے نہ مانا اور شیخی میں آگیا وہ منکروں میں تھا ﴿۳۴﴾ اور ہم نے کہا آدم تم اپنی بی بی سمیت جنت میں رہو اور دونو (میاں بی بی) فراغت کے ساتھ جہاں چاہو کھاؤ (پیو) مگر اس درخت کے پاس مت پھٹکو ایسا کروگے تو گناہ گاروں میں شریک ہوگے ﴿۳۵﴾ پھر اُن دونو کو شیطان نے پھسلا کر وہاں سے ہٹا دیا اور جس مزے میں تھے اُسمیں سے نکلوا کر چھوڑا اور ہم نے حکم دیا تم سب اترجاؤ ایک دوسرے کے دشمن اور تم کو ایک مدت تک زمین میں رہنا وہاں کے مزے اوٹھانا ہے ﴿۳۶﴾ پھر آدم نے اپنے مالک سے چند باتیں سیکھ لیں (اور اللہ نے) اُسکا قصور معاف کر دیا بیشک وہ بڑا معاف کرنیوالا مہربان ہے ﴿۳۷﴾ ہم نے حکم دیا تم سب یہاں سے اترو اب اگر میری ہدایت شریعت یا کتاب یا رسول تم تک آئے تو اُسپر چلنا جو میری ہدایت پر چلینگے انکو نہ ڈر ہوگا نہ غم ﴿۳۸﴾ اور جو لوگ نافرمانی کرینگے اور ہماری آیتوں کو جھٹلائینگے وہی دوزخی ہیں ہمیشہ

۲ اور (اے پیغمبر) ان لوگوں کو آدم کے دونو بیٹوں (ہابیل اور قابیل) کا سچا قصہ سنا جب دونو نے نیاز چڑھائی پھر ایک کی (ہابیل کی) نیاز قبول ہوئی اور دوسرے (قابیل) کی قبول نہیں ہوئی قابیل حسد سے جل گیا کہنے لگا میں تو ضرور تیری جان لونگا ہابیل نے کہا کیوں میرا کیا قصور ہے اللہ تو پرہیزگاروں کی (نیاز) قبول کرتا ہے اگر تو مجھ کو مار ڈالنے کیلیے اپنا ہاتھ مجھپر چلائیگا تو میں تو تیرے مار ڈالنے کیلیے اپنا ہاتھ تجھپر نہیں چلاؤنگا میں تو اللہ سے ڈرتا ہوں جو سارے جہان کا مالک ہے میں یہ چاہتا ہوں کہ تو میرا اور اپنا (دونو کا) گناہ سمیٹ لے اور دوزخیوں میں شریک ہوجائے اور ظالموں کی یہی سزا ہے آخر قابیل کے نفس نے اسکو یہی سمجھایا کہ اپنے بھائی کو مار ڈال پھر اسکو مار ڈالا اور گھاٹے والوں میں شریک ہوگیا پھر اللہ نے ایک کوا بھیجا جو زمین کو کرید رہا تھا (اور دوسرے مردہ کوے کو) اسمیں چھپاتا تھا تاکہ اسکو یہ جتلائے کہ کیونکر اپنے بھائی کی لاش کیونکر چھپائے اُس وقت قابیل کہنے لگا ہائے خرابی (اس کوے سے بھی گیا گذرا) مجھ سے اتنا بھی نہ ہو سکا

		۳	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ؕ	اے مسلمانو تم کو درست نہین کہ عورتون کو (مال و اسباب کی طرح سمجھ کر) زبردستی اُنکے مالک بن جاؤ۔
		۵	وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَ الْاَقْرَبُوْنَ ۚ وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ۝	اور ماں باپ اور ناطے والے جو مال چھوڑ مرین ہمنے اُسکے وارث ٹھیرا دیے اور جن لوگون سے تمنے قسمین کھاکر قول کیا (انکو اپنا بھائی بنایا) انکو اُنکا حصہ دیدو بے شک ہر چیز اللہ تعالہ کے سامنے ہے۔
۶	″	۲۴	يَسْتَفْتُوْنَكَ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ؕ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗٓ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَآ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ؕ فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ؕ وَاِنْ كَانُوْٓا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّنِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝	(اے پیغمبر) لوگ تجھ سے کلالہ کا حکم دریافت کرتے ہین کہدے اللہ تعالہ تم کو کلالہ کے باب مین یہ حکم دیتا ہے اگر کوئی آدمی مرجائے اسکی اولاد نہ ہو (نہ باپ) اور اسکی ایک (حقیقی یا علاتی) بہن ہو تو اسکو آدھا ترکہ ملے گا اور اگر وہ بہن مرجائے تو یہ بھائی اُسکا وارث ہوگا (اُس کا سارا مال لے لیگا) اگر اُسکی اولاد نہ ہو (نہ باپ) اگر دو بہنین ہون تو دونو کو دو تہائی ترکہ ملیگا اور اگر اُسکے وارث بھائی بہن ہون مرد اور عورت (ملے جلے) تو مرد کو دو ہرا حصہ ملیگا (اور عورت کو اکہرا حصہ) اللہ تعالہ تمہارے بہکنے
۱۰	الانفال	۱۰	وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝	اور ناطے رشتے والے ایک دوسرے کے وارث ہونے مین اللہ تعالہ کی کتاب کے رو سے زیادہ حقدار ہین بے شک اللہ تعالہ سب کچھ جانتا ہے۔
۲۱	الاحزاب ۳۳	۱	وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّآ اَنْ تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِكُمْ مَّعْرُوْفًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝	اور ناطے رشتے والے اللہ تعالہ کی کتاب کے رو سے مسلمان اور مہاجرون سے زیادہ حق رکھتے ہین (ترکہ پانے کا) ہان یہ اور بات ہے کہ تم اپنے دوستون سے کوئی سلوک کردو یہی حکم (اللہ تعالہ کی) کتاب (لوح محفوظ) مین لکھا ہوا ہے۔

اَلْقَصَصُ

قَصَصُ الْقُرْاٰنِ

قِصَّةُ اٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهَابِيْلَ وَقَابِيْلَ وَاِبْلِيْسَ

باب ۵۸ آدم علیہ السلام اور ہابیل اور قابیل اور ابلیس کا قصہ

۱	البقرة ۲	۴	وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ ۙ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِيْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ	اور (اے پیغمبر) وہ وقت یاد کر جب تیری مالک نے فرشتون سے کہا مین زمین مین ایک نائب (یعنے خلیفہ اور قائم مقام) بنانے والا ہون وہ بولے کیا تو ایسے شخص کو نائب بنادیگا جو زمین مین فساد کریگا اور خون بہادے اور ہم (فرشتے تو تعریف کے ساتھ تیری پاکیزگی اور خوبی بیان کررہے ہین اللہ تعالہ نے فرمایا مین جو جانتا ہون تم نہین جانتے اور اللہ تعالہ نے آدم کو سارے نام بتادیے (یعنے ہر ایک چیز کے نام انکو معلوم ہوگئے) پھر اُن چیزون کو فرشتون کے سامنے رکھا اور فرمایا اگر تم سچے ہو تو انکے نام

			وَهُمْ نَائِمُونَ ۝	اور وہ سوتے ہوں دوپہر کو ۔
۹	الاعراف	۱۳	وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ ۝ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۖ قَالُوا بَلَىٰ ۛ شَهِدْنَا ۛ أَنْ تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ هَٰذَا غَافِلِينَ ۝ أَوْ تَقُولُوا إِنَّمَا أَشْرَكَ آبَاؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِنْ بَعْدِهِمْ ۖ أَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُونَ ۝ وَكَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝	اور جب تیرے مالک نے آدم کی اولاد سے انکی پشت سے انکی اولاد کالی اور خود انکو انپر گواہ کیا (اُنسے فرمایا) کیا مین تمہارا مالک نہین ہون انہون نے کہا بیشک ہم اس بات کے گواہ ہین تم قیامت کے دن یون کہنے لگو ہم تو اس بات سے (کہ تو ہمارا مالک ہے) بیخبر تھے یا یون کہو کہ ہمارے باپ دادا نے پہلے شرک کیا اور ہم انکے بعد انکی اولاد ہوئے کیا تو ہم کو اس کام کے بدلہ مین ہلاک کرتا ہے جو خطاوارون نے کیا اور اسیطرح ہم آیتون کو تفصیل سے بیان کرتے ہین اور تاکہ وہ لوٹ آئین ۔
۹	الاعراف	۱۴	هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا ۖ فَلَمَّا تَغَشَّاهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيفًا فَمَرَّتْ بِهِ ۖ فَلَمَّا أَثْقَلَتْ دَعَوَا اللَّهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ آتَيْتَنَا صَالِحًا لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ۝ فَلَمَّا آتَاهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهُ شُرَكَاءَ فِيمَا آتَاهُمَا ۚ فَتَعَالَى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝	خدا وہی ہے جس نے تم کو ایک جان (آدم) سے پیدا کیا اور اُس سے اسکا جوڑا بنایا تاکہ اسکا دل اُس سے لگ جاوے پھر جب آدم نے حوا کو ڈھانپا اُسکو ہلکا سا بوجھ معلوم ہوا وہ لیئے پھرتی رہی جب بوجھل ہوئی تو دونونے اپنے مالک اللہ تعالے سے دعا کی اگر تو ہم کو اچھا پورا بچہ عنایت فرمائیگا تو ہم بے شک ضرور تیرے شکر گذار ہونگے جب اللہ تعالے نے انکو اچھا پورا بچہ دیا تو جو اللہ تعالے نے انکو دیا تھا اُسمین اللہ تعالے کے شریک بنانے لگے اور اللہ تعالے انکے شرک سے برتر ہے
۱۴	الحجر	۱۵ ۳	وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَإٍ مَسْنُونٍ ۝ فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُوحِي فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ ۝ فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ۝ إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ أَبَىٰ أَنْ يَكُونَ مَعَ السَّاجِدِينَ ۝ قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا لَكَ أَلَّا تَكُونَ مَعَ السَّاجِدِينَ ۝ قَالَ لَمْ أَكُنْ لِأَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهُ مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَإٍ مَسْنُونٍ ۝ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ ۝ وَإِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ إِلَىٰ يَوْمِ الدِّينِ ۝ قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِي إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۝ قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ۝ إِلَىٰ يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ۝ قَالَ رَبِّ بِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَلَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ ۝ قَالَ هَٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيمٌ ۝ إِنَّ عِبَادِي	اور جب تیرے مالک نے فرشتون سے کہا مین کیچڑ سے کالے سڑے گارے سے ایک بشر پیدا کرنے والا ہون جب مین اُسکو پورا بنا چکون اور اُسمین اپنی جان پھونک دون تو تم اُسکے (تعظیم کے) لیئے سجدے مین گر پڑنا تو سب فرشتون نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے یہہ نہ مانا کہ وہ سجدہ کرنے والون مین شریک ہو اللہ تعالے نے فرمایا اے ابلیس تو سجدہ کرنیوالون مین کیون شریک نہین ہوتا (اور میرا حکم کیون نہین مانتا) وہ کہنے لگا مین تو ایک بشر کو جسکو تو نے کیچڑ کالے سڑے گارے سے بنایا سجدہ کرنیوالا نہین اللہ تعالے نے فرمایا تو چل دور ہو جنت سے نکل جا تو مردود ہے اور قیامت کے دن تجھپر پھٹکار ہے (اسکے بعد سخت عذاب ہی ہوگا) ابلیس نے کہا مالک میرے تو مجھ کو اُس دن تک مہلت دے جس دن تک لوگ (قبرون سے) اوٹھائے جائینگے پروردگار نے فرمایا اچھا تجھ کو مہلت دی ہوئے وقت کے دن تک مہلت ہے کہنے لگا مالک میرے جیسے تو نے مجھکو راہ گم کر دیا ہے ضرور مین بھی زمین مین بہکے کرکے انکو راہ گم کرونگا اور مین ضرور اُن سب کو بہکا کر رہونگا مگر اُن مین تیرے خالص بندے اللہ تعالے نے فرمایا یہی تو سیدھا

		٭ فَسَجَدُوا مِنْهُ وَمَنْ
الاعراف	۲	وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا
		لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا
		اِلَّآ اِبْلِيْسَ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ۝ قَالَ
		مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ۭ قَالَ اَنَا
		خَيْرٌ مِّنْهُ ۭ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ
		مِنْ طِيْنٍ ۝ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ
		لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ
		الصّٰغِرِيْنَ ۝ قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝
		قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۝ قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ
		لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ ثُمَّ
		لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ
		وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ۭ وَلَا تَجِدُ
		اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ۝ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا
		مَّدْحُوْرًا ۭ لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَاَمْلَــَٔنَّ جَهَنَّمَ
		مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ وَيٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَ
		زَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا ۠ وَلَا
		تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝
		فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا
		مَا وٗرِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ مَا
		نَهٰىكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَا
		مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ۝ وَقَاسَمَهُمَآ اِنِّيْ لَكُمَا لَمِنَ
		النّٰصِحِيْنَ ۝ فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا
		الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا
		يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۭ وَنَادٰىهُمَا
		رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ
		لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ قَالَا
		رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۫ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَ
		تَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ قَالَ اهْبِطُوْا
		بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ
		مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ۝ قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ

پھر انکا بہکانا شیطان نے

اور (یاد کرو جب) ہم کو پیدا کیا پھر تمہاری شکل بنائی پھر ہمنے فرشتون سے کہا آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس سجدہ کرنیوالون مین نہ تھا (پروردگار نے) فرمایا (اے ابلیس) جب مین نے تجھکو حکم دیا تو کس چیز نے تجھکو سجدہ کرنے سے باز رکھا وہ کہنے لگا مین آدم سے بہتر ہون مجھکو تو نے آگ سے پیدا کیا اور آدم کو تو نے مٹی سے پیدا کیا (پروردگار نے) فرمایا تو اترجا یہ تو تیرے لیے ہونا نہین جو تو وہان رہکر غرور کرے نکل جا تو ذلیل ہے ابلیس کہنے لگا اسدن تک مجھے مہلت دے (یعنے زندہ رکھ) جسدن (سب مرنے کے بعد سب) اوٹھائے جائینگے (حق تعالے نے) فرمایا (اچھا منظور) تو انمین سے ہے جنکو (قیامت تک) مہلت دیگئی (ابلیس نے کہا) جب تو نے مجھکو بے راہ کردیا مین بھی تیری سیدھی راہ پر انکی تاک مین بیٹھونگا پھر انکے آگے سے اور انکے پیچھے سے اور انکی داہنی طرف سے اور انکی بائین طرف سے انکے پاس آؤنگا اور تو اکثر آدمیونکو شکر گذار (سوحد) نہ پائیگا (اللہ تعالے نے) فرمایا رذالے مردود چل نکل جا اسمین سے جو آدمی تیری راہ پر چلینگے مین ضرور (اُنسے اور تجھ سے) تم سب سے دوزخ کو بھر دونگا اور اے آدم تو اور تیری بی بی (دونو) جنت مین رہو پھر جہان سے چاہو (جنت کا میوہ) کھاؤ اور اس درخت کے پاس مت پھٹکو تو گنہگارون مین ہوجاؤگے پھر (میان بی بی) دونو کو شیطان نے بہکایا (اُسکا مطلب یہ تھا) کہ انکا ستر جو ڈھنکا ہوا ہے اُن دونو کو کھول دکھائے اور کہنے لگا تمہارے مالک نے جو تم کو اس درخت سے منع کیا ہے تو صرف اسلیے کہ اُسنے تم دونو کا فرشتے بن جانا (یا جنت مین) ہمیشہ رہنا برا سمجھا اور اُن سے قسمین کھانے لگا مین بے شک تمہارا خیر خواہ ہون آخر دونو کا دیکر انکو جھکا لیا جونہی انہون نے وہ درخت چکھا انکے ستر (شرمگاہ) انکو دکھائی دینے لگے اور دونو (شرم سے) بہشت کے پتے اپنے اوپر چپکانے (جوڑنے لپیٹنے) لگے اور پروردگار نے انکو آواز دی کیا مینے تم کو اس درخت (کے کھانے سے) منع نہین کردیا تھا اور تم سے نہین کہدیا تھا کہ شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے وہ دونو (آدم اور حوا) کہنے لگے مالک ہمارے ہمنے اپنے تئین آپ تباہ کیا اور اگر تو ہمکو نہ بخشے اور ہم پر رحم نہ کرے تو بیشک ہم گھاٹا پانے والون مین ہونگے (اللہ تعالے نے) فرمایا اُتر جاؤ تم مین ایک کا ایک دشمن رہیگا اور ایک وقت تک تم کو زمین مین رہنا اور فائدہ اوٹھانا ہے (فرمایا تم

هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا
مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ۝ اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ
فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ۝ وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا
وَلَا تَضْحٰى ۝ فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ
يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَ
مُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ۝ فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا
سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا
مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۚ وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ
فَغَوٰى ۝ ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ
عَلَيْهِ وَهَدٰى ۝ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ
بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ
مِّنِّيْ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا
يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ۝

۲۲ السبا ۳۴ ۲ وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ
فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَ
مَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا
لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ
مِنْهَا فِيْ شَكٍّ ۗ وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝

۲۳ یٰس ۳۶ ۴ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا
تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ
مُّبِيْنٌ ۝ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ
مُّسْتَقِيْمٌ ۝ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا
كَثِيْرًا ۭ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ۝

۲۳ ص ۳۸ ۵ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا
مِّنْ طِيْنٍ ۝ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ
مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ۝ فَسَجَدَ
الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ۝ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ
اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ قَالَ
يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا
خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ۭ اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ
مِنَ الْعَالِيْنَ ۝ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۭ

سیدا (ابلیس) تیرا اور تیری بی بی کا دشمن ہے ایسا نہ ہو وہ تم کو جنت سے
نکال باہر کرائے اور تو آفت میں پھنس جائے یہاں بہشت میں تو
تیرے لیے یہ فائدہ ہے کہ تو بھوکا نہ رہیگا اور ننگا نہ ہوگا اور یہاں تو پیاسا ہوگا اور نہ
دھوپ میں جلیگا پھر شیطان نے اسکو بہکایا (آدم کا دوست بنا اور قسم
کھا کر) کہنے لگا آدم کیا میں تجھ کو وہ درخت بتا دوں جس (کے کھانے) کو
ہمیشہ زندہ رہے اور وہ بادشاہت جو کبھی مٹی نہیں آخر انہوں نے اس درخت
میں سے (کچھ) کھایا اسی وقت انکے شرم کی چیزیں ایکدیگر کو کھل گئیں اور وہ بہشت
(باغ) کے پتے (اپنا ستر چھپانیکو) انپر اوپر چپکانے لگے اور آدم نے اپنے مالک
کا فرمانا نہ سنا آخر بہک گیا پھر اسکے مالک نے اسکو سرفراز کیا اور اسکی
توبہ قبول کی اور اسکو ہدایت کی (جب آدم اور حوا نے اس درخت میں سے
کھایا تو) اللہ نے فرمایا تم دونو بہشت میں سے (زمین پر) اترو تم میں سے ایک
دوسرے کا دشمن رہیگا پھر اگر میری طرف سے تم پر ہدایت آئے تو جو کوئی میری
ہدایت پر چلے نہ وہ (دنیا میں) بہکے گا اور نہ (آخرت میں) بدنصیب ہوگا
اور شیطان نے اپنا گمان ان سبا والوں پر سچ کر دکھایا وہ اسکے کہنے
میں آگئے مگر ایک گروہ ایمان والوں کا (شیطان کے شر سے
بچ رہا) اور شیطان کا کچھ زور تو انپر نہ تھا مگر ہم کو (خود) یہ دکھانا
منظور تھا کہ کون آخرت پر ایمان لاتا ہے اور کون اسمیں شک کرتا
رہتا ہے اور (اے پیغمبر) تیرا مالک ہر چیز پر نگہبان ہے۔

اے آدم کی اولاد کیا میں نے تم سے (پیغمبروں کے ذریعہ سے) نہیں
کہدیا تھا کہ شیطان کو نہ پوجنا وہ تمہارا کھلا دشمن ہے اور مجھی
کو پوجتے رہنا یہی (توحید کا رستہ) سیدھا رستہ ہے اور (یہ
کہدینے پر بھی) شیطان نے تم میں سے بہت سی خلقت کو گمراہ
کر دیا کیا تم کو عقل نہیں تھی۔

جب تیرے مالک نے فرشتوں سے فرمایا میں کیچڑ سے ایک انسان
بنانا چاہتا ہوں پھر جب میں اسکو تیار کر لوں اور اسمیں اپنی
(پیدا کی ہوئی) جان پھونک دوں تو تم اسکے سامنے سجدے میں
گر پڑنا تو سارے فرشتوں نے مرتے سجدہ کیا مگر ابلیس نے
(سجدہ نہ کیا) وہ شیخی میں آگیا اور منکر ہو بیٹھا پروردگار نے فرمایا
ابلیس تو نے اسکو کیوں سجدہ نہیں کیا جسکو میں نے (خاص اپنے)
ہاتھوں سے بنایا کیا تو شیخی میں آگیا (حقیقت میں) تیرا درجہ
بلند ہے ابلیس نے کہا (اسے کیونکر سجدہ کروں) میں تو اس سے بہتر ہوں

		لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ۝ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ۝	اُنپر تیرا کچھ زور نہ چلے گا مگر جو تیری راہ چلیں گمراہوں مین سے (اُنپر تیرا بہکانا اثر کریگا) اور ان سب لوگون کے لیئے (جو تیری راہ چلینگے) جہنم کا وعدہ ہے اسکے سات دروازے ہین (یعنے سات طبقے) ہر دروازے کے لیئے ایک فرقہ بٹا ہوا ہے۔
۱۵	بنی اسرائیل ۷	وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا ۝ قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ لَىِٕنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَاۗؤُكُمْ جَزَاۗءً مَّوْفُوْرًا ۝ وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ۭ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ۝ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ۚ وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ۝	اور (وہ وقت یاد کر) جب ہم نے فرشتون سے کہا آدم کو سجدہ کرو پھر سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے وہ کہنے لگا کیا مین ایسے شخص کو سجدہ کرون جسکو تو نے مٹی سے بنایا کہنے لگا بتلا تو سہی تو نے جو اسکو (آدم کو) مجھ پر بزرگی دی (تو کیون بزرگی دی) اگر مجھ کو قیامت تک مہلت دے تو مین ضرور اسکی اولاد کی جڑ کاٹ ڈالونگا مگر تھوڑے اللہ تعالے نے فرمایا چل (دور ہو) جو شخص ان مین سے تیری پیروی کریگا تو (اے شیطان تیری اور انکی) تم سب کی سزا جہنم ہے پوری سزا اور ان مین سے جسکو تو اپنی آواز سے پھسلا سکے پھسلا اور اُنپر اپنے (لشکر کے) سوار اور پیادے چڑھا لا (ہر طرح سے انکو بہکا) اور مال اور اولاد مین انکا ساجھی (شریک) بن جا اور ان سے (جھوٹے جھوٹے) وعدے کر اور شیطان تو ان سے جو وعدہ کرتا ہے اسمین دغا سے دغا ہے جو میرے (خاص) بندے ہین اُنپر تیرا کچھ زور نہ چلے گا اور تیرا مالک بس ہے کام بنانے والا۔
۱۵	〃 ۷	وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰي كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ۝	اور ہمنے آدم کی اولاد کو (اور جانور و بر) عزت دی اور خشکی اور تری مین انکو سواری دی اور مزے مزے کی چیزین کھانے کو دین اور ہمنے انکو اپنی بہتیری مخلوقات پر بزرگی دی بڑی بزرگی۔
۱۵	الکہف ۷	وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ۭ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۭ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ۝ مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۠ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ۝	اور (اے پیغمبر وہ وقت یاد کر) جب ہمنے فرشتون سے کہا آدم کو سجدہ کرو پھر انہون نے (سب نے) سجدہ کیا پر ابلیس نے (سجدہ نہین کیا) وہ جنات مین سے تھا تو اپنے مالک کے حکم سے باہر ہوا (نافرمانی کی) کیا تم اسکو اور اسکی اولاد کو مجھ کو چھوڑ کر اپنا رفیق بناتے ہو حالانکہ وہ (ابلیس اور اسکی اولاد) تمہارے دشمن ہین ظالمون نے (خدا کو چھوڑ کر) کیا برا بدلہ لیا یعنے ان شیطانون کو آسمان اور زمین کا پیدا کرنا نہین دکھلایا اور نہ خود انکا پیدا ہونا اور مین ان شیطانون کی مدد لینے والا نہین۔
۱۶	طٰہٰ ۷	وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ۝ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰى ۝ فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ	اور اس سے پہلے آدم کو حکم دے چکے ہین کہ گیہون کے درخت کے قریب نہ جانا پھر وہ (اس حکم کو) بھول گیا (اسکے خلاف کر لیا) اور ہمنے اسمین مضبوطی نہ پائی اور (اے پیغمبر) جب ہمنے فرشتون سے کہا آدم کو سجدہ کرو پھر انہون نے (سب نے) سجدہ کیا مگر ابلیس (شیطان نے) نہ مانا پھر ہمنے کہدیا اے آدم

وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝ وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۝ ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝ وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ۭ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَاۗءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝

۷ وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۭ فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۭ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۭ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝ وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰي طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَقِثَّاۗىِٕهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا

اور (یاد کرو) جب ہم نے موسیٰ سے چالیس راتوں کا ٹھیراؤ کیا تم اسکے گئے پیچھے بچھڑے کو لے بیٹھے (اسکو پوجنے لگے) یہ تمہاری بے انصافی تھی اس پر بھی ہم نے تمہارا قصور معاف کر دیا اس لیئے کہ تم احسان مانو اور (یاد کرو) جب ہم نے موسیٰ کو کتاب (تورات شریف) دی اور فیصلہ کرنیوالی شریعت اسلیئے کہ تم راہ پاؤ اور (یاد کرو) جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا بھائیو تم نے بچھڑے کو پوج کر اپنے تئیں تباہ کیا اب اپنے خالق کی درگاہ میں توبہ کرو اور اپنی جان کھوؤ یعنے ایک دوسرے کے ہاتھ سے قتل ہو جاؤ پروردگار کے نزدیک یہ تمہارے حق میں بہتر ہے (اس لیے اُس نے یہ حکم فرمایا) پھر اللہ نے تمہارا قصور معاف کر دیا بے شک وہ بڑا معاف کرنے والا مہربان ہے اور (یاد کرو) جب تم نے موسیٰ سے کہا ای موسے ہم کبھی تیری بات ماننے والے نہیں (کہ یہ کلام اللہ کا ہے) جب تک کہ ہم کھلا کھلا اللہ کو دیکھ نہ لیں پھر تمہارے دیکھتے ہی دیکھتے بجلی نے تم کو دبوچ لیا پھر مرے پیچھے ہم نے تم کو جلا اوٹھایا اسلیئے کہ تم احسان مانو اور ہمنے تم پر ابر کا سایہ کیا اور من اور سلوی اوتارا (اور ہمنے کہا) وہ پاکیزہ چیزیں کھاؤ جو ہم نے تم کو دیں اور انہوں نے ہمارا کچھ نہیں بگاڑا لیکن اپنا ہی بگاڑ کرتے رہے اور (یاد کرو) جب ہمنے کہا اس گاؤں میں جاؤ اور وہاں بافراغت جہاں چاہو کھاؤ اور دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے گھسو اور منہ سے حطہ کہتے جاؤ ہم تمہارے گناہ بخشدینگے اور نیکوں کو اور زیادہ ثواب دینگے پھر ان بے انصافوں نے بات بدل دی جو بتلائی گئی تھی وہ تو کچھ اور کہنے لگے آخر ہمنے اس نافرمانی کی سزا میں ان شریروں پر آسمان سے عذاب اوتارا

۷ اور (یاد کرو) جب موسے نے اپنی قوم کے لیے پانی مانگا ہمنے کہا اپنی لاٹھی پتھر پر مار (مارتے ہی) اُسمیں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے ہر ایک خاندان نے اپنا گھاٹ پہچان لیا (ہمنے کہا) اللہ کی دی ہوئی روزی کھاؤ اور پیو اور ملک میں فساد مت پھیلاؤ اور (یاد کرو) جب تم نے کہا ای موسے ہم سے ایک کھانے پر کبھی صبر نہ ہو سکے گا تو اپنے مالک سے دعا کر ہمارے لیئے زمین کی پیداوار ساگ اور ککڑی اور گیہوں (یا لہسن) اور مسور

			خَلَقَنِیْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِیْنٍ	تجھ کو تو نے آگ سے بنایا اور اس کو تو نے گیلی مٹی سے بنایا پروردگار نے فرمایا پھر تو تو وہاں سے نکل جا کیونکہ تو مردود ہوا اور قیامت تک تجھ پر میری پھٹکار برستی رہیگی ابلیس نے کہا مالک میرے مجھ کو اس دن تک مہلت دے (جب سب لوگ دوبارہ زندہ ہو کر) اوٹھائے جائینگے پروردگار نے فرمایا (جا) تجھ کو اس دن تک مہلت ہے جس کا وقت مقرر ہے وہ بولا تیری عزت کی قسم اب تو میں سب آدمیوں کو گمراہ کر دونگا مگر جو ان میں خالص تیرے بندے ہونگے پروردگار نے فرمایا سچ تو یہ ہے اور میں سچ ہی کہا کرتا ہوں میں بھی تجھ سے اور ان میں (آدمیوں میں) جو تیری راہ پر چلینگے اُن سے سب سے ضرور دوزخ کو بھر دونگا
			قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِیْمٌ ۝ وَّاِنَّ عَلَیْكَ لَعْنَتِیْۤ اِلٰى یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِیْۤ اِلٰى یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ۝ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِیْنَ ۝ اِلٰى یَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ۝ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِیَنَّهُمْ اَجْمَعِیْنَ ۝ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِیْنَ ۝ قَالَ فَالْحَقُّ ۫ وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ۝ لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِیْنَ ۝	تو لوگوں کو ہم نے تم (سب) کو ایک مرد (آدم ؑ) اور ایک عورت (حوا ؑ) سے بنایا۔
۲۶	الحجرات ۴۹	۲	یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى	

قِصَّةُ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ وَقَارُوْنَ وَطَالُوْتَ وَعُزَیْرٍ وَّبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ وَاَهْلِ الْكِتٰبِ

باب ۵۹ حضرت موسیٰ ؑ و ہارون ؑ اور قارون اور طالوت اور عزیر ؑ اور بنی اسرائیل اور اہل کتاب کے حالات اور صفات

۱	البقرہ ۲	۵	یٰبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیْۤ اَنْعَمْتُ عَلَیْكُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِیْۤ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ وَاِیَّایَ فَارْهَبُوْنِ ۝	اے اسرائیل (حضرت یعقوب بن اسحٰق بن ابراہیم) کی اولاد میرا وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کیا اور اپنا وہ اقرار پورا کرو جو تم نے مجھ سے کیا ہے میں بھی اپنا اقرار جو تم سے کیا ہے پورا کرونگا اور میرا ہی ڈر رکھو
۱		۶	یٰبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیْۤ اَنْعَمْتُ عَلَیْكُمْ وَاَنِّیْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِیْنَ ۝ وَاتَّقُوْا یَوْمًا لَّا تَجْزِیْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَیْـًٔا وَّلَا یُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا یُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ یُنْصَرُوْنَ ۝ وَاِذْ نَجَّیْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ یَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ یُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَیَسْتَحْیُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۚ وَفِیْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِیْمٌ ۝ وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَیْنٰكُمْ وَاَغْرَقْنَاۤ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ	اے اسرائیل کے بیٹو میرے اُس احسان کو یاد کرو جو میں تم پر کر چکا اور وہ جو میں نے تم کو سارے جہان کے لوگوں پر بزرگی دی تھی اور اُس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کچھ کام نہ آوے گا نہ اسکی سفارش سنی جاوے گی نہ بدلہ (یعنے روپیہ وغیرہ بطور فدیہ کے) منظور ہوگا نہ مدد ملے گی اور (یاد کرو) جب ہمنے تم کو (یعنے تمہارے باپ دادوں کو) فرعون کے لوگوں سے نجات دی وہ تم کو بڑی تکلیف دیتے تھے تمہارے بیٹوں کا تو گلا کاٹتے اور تمہاری عورتوں کو جیتا چھوڑ دیتے (لونڈیاں بنانے کیلئے) اور یہ تمہارے پروردگار کا ایک سخت امتحان تھا اور (یاد کرو) جب ہمنے تمہارے لیے سمندر کو چیر دیا پھر تم کو تو بچا دیا اور فرعون کے لوگوں کو تمہارے دیکھتے ہی دیکھتے ڈبو دیا

مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيهَا ۚ قَالُوا الْآنَ جِئْتَ
بِالْحَقِّ ۚ فَذَبَحُوهَا وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ ۝
وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادَّارَأْتُمْ فِيهَا ۖ وَ
اللَّهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ۝ فَقُلْنَا
اضْرِبُوهُ بِبَعْضِهَا ۚ كَذَٰلِكَ يُحْيِي اللَّهُ
الْمَوْتَىٰ وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝
ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ
فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً ۚ وَ
إِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ ۚ
وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ ۚ
وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۗ وَ
مَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝ أَفَتَطْمَعُونَ
أَنْ يُؤْمِنُوا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ
يَسْمَعُونَ كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّ يُحَرِّفُونَهُ مِنْ
بَعْدِ مَا عَقَلُوهُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝ وَإِذَا
لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا ۚ وَإِذَا
خَلَا بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ قَالُوا أَتُحَدِّثُونَهُمْ
بِمَا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَاجُّوكُمْ بِهِ عِندَ
رَبِّكُمْ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ أَوَلَا يَعْلَمُونَ
أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۝
وَمِنْهُمْ أُمِّيُّونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ
إِلَّا أَمَانِيَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ۝ فَوَيْلٌ
لِّلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ
ثُمَّ يَقُولُونَ هَٰذَا مِنْ عِندِ اللَّهِ لِيَشْتَرُوا
بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ
أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُونَ ۝
وَقَالُوا لَن تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَّعْدُودَةً ۚ
قُلْ أَتَّخَذْتُمْ عِندَ اللَّهِ عَهْدًا فَلَن
يُخْلِفَ اللَّهُ عَهْدَهُ ۖ أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ
مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝

۱ البقرۃ ۲ ۹

۱ ع ۱۰ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ

بے داغ ہے اُنہون نے کہا اب تو نے کہین ٹھیک بات کہی آخر
اُنہون نے اُس گائے کو کاٹا اور امید نہ تہی کہ وہ کاٹین گے۔
اور (یاد کرو) جب تم نے ایک خون کیا اور ایک دوسرے پر دہرنے لگے اور اللہ
نے وہ بات کہولنا چاہی جسکو تم چہپا رہے تہے آخر ہمنے کہا (ایسا کرو)
مردے پر اس گائے کا ایک ٹکڑا مارو اللہ تعالیٰ اسی طرح مردون کو
جلائیگا اور تم کو اپنی نشانیان دکہلاتا ہی اسلیے کہ تم عقل پیدا
کرو پہر اسکے بعد (یعنے اتنی نشانیان دیکہنے پر بہی) تمہارے دل
پتہر کی طرح سخت ہوگئے یا اس سے بہی زیادہ اور بعضا پتہر ایسا
بہی ہوتا ہے جس سے ندیان پہوٹ نکلتی ہین بعضا پہٹ جاتا
ہی اُس مین سے پانی جہر تا ہے (رستا ہے) بعضا اللہ تعالیٰ کے ڈر سے
گر پڑتا ہی اور اللہ تعالیٰ تمہارے کامون سے بیخبر نہین ہے (مسلمانو)
کیا تم کو توقع ہے کہ یہودی تمہاری بات مان لین گے اور ایک
فرقہ اُن مین ایسا گذرا ہے جو اللہ تعالیٰ کا کلام سنتا تہا اور سمجہہ جانے
کے بعد جان بوجہکر بدل ڈالتا تہا اور جب یہ یہودی مسلمانون
سے ملتے ہین تو کہتے ہین ہم مسلمان ہین اور جب اپنے لوگون
مین اکیلے ہوتے ہین تو کہتے ہین (ارے غضب تم مسلمانون
کو وہ باتین کیون بتلا دیتے ہو جو اللہ تعالیٰ نے (خاص) تم کو بتلائی
ہین کیا اسلیے کہ قیامت کے دن تمہارے مالک کے پاس
اُن کو ایک سند ملجائے ارے تم کو عقل نہین کیا یہ لوگ اتنا
بہی نہین جانتے کہ اللہ تعالیٰ اُنکی چہپی اور کہلی دونو باتین جانتا ہے
اور اُن مین سے بعضے اَنپڑہ ہین جو اللہ تعالیٰ کی کتاب کو نہین جانتے
بس آرزوئین کرتے اور عقلین دوڑاتے رہتے ہین ایسے لوگون
کی خرابی ہے جو ایک کتاب اپنے ہاتہہ سے لکہتے ہین پہر کہتے
ہین یہ اللہ کے پاس سے اتری ہے الخ مطلب یہ ہے اُسکو
بیچکر دنیا کا تہوڑا سا مول کمائین ہائے خرابی اُنکی اس لکہائی پر
والے خرابی اُنکی اس کمائی پر اور کہتے ہین کہ دوزخ کی آگ
تو ہم کو چہوئے گی بہی نہین مگر گنتی کے چند روز (اے پیغمبر تو اُنکے
جواب مین کہہ کیا تم نے اللہ تعالیٰ سے کوئی اقرار لے لیا ہی کہ وہ
اپنے اقرار کے خلاف نہین کرے گا یا تم اللہ تعالیٰ پر وہ باتین
جوڑتے ہو جو نہین جانتے۔

اور (یاد کرو) جب ہم نے بنی اسرائیل (تمہارے بزرگون) کا قول

وَبَصَلِهَا قَالَ أَتَسْتَبْدِلُونَ الَّذِي هُوَ
أَدْنَىٰ بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ ۚ اهْبِطُوا مِصْرًا
فَإِنَّ لَكُم مَّا سَأَلْتُمْ ۗ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ
الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَاءُوا بِغَضَبٍ
مِّنَ اللَّهِ ۗ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ
بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّينَ بِغَيْرِ
الْحَقِّ ۗ ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوا وَّكَانُوا يَعْتَدُونَ

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ
الطُّورَ ۖ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُم بِقُوَّةٍ وَّ
اذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝ ثُمَّ
تَوَلَّيْتُم مِّن بَعْدِ ذَٰلِكَ ۖ فَلَوْلَا فَضْلُ
اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَكُنتُم مِّنَ الْخَاسِرِينَ
وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِينَ اعْتَدَوْا مِنكُمْ
فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً
خَاسِئِينَ ۝ فَجَعَلْنَاهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ
يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ
وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ إِنَّ اللَّهَ
يَأْمُرُكُمْ أَن تَذْبَحُوا بَقَرَةً ۖ قَالُوا
أَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ۖ قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ
أَنْ أَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ ۝ قَالُوا ادْعُ
لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّن لَّنَا مَا هِيَ ۚ قَالَ إِنَّهُ
يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَلَا بِكْرٌ ۖ
عَوَانٌ بَيْنَ ذَٰلِكَ ۖ فَافْعَلُوا مَا تُؤْمَرُونَ
قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّن لَّنَا مَا
لَوْنُهَا ۚ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ
صَفْرَاءُ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النَّاظِرِينَ
قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّن لَّنَا مَا
هِيَ ۙ إِنَّ الْبَقَرَ تَشَابَهَ عَلَيْنَا ۖ وَ
إِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ لَمُهْتَدُونَ ۝
قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُولٌ

اور پیاز۔ موسیٰ نے کہا تم جو بہتر (اعلیٰ) چیز کے بدلے کہتیا
لینا چاہتے ہو (اچھا تو خیر تم ایسا کرو) مصر میں اتر پڑو
وہاں جو تم مانگتے ہو وہ تم کو ملے گا اور ذلت اور محتاجی
اُن پر ڈالدی گئی اور اللہ تعالیٰ کا غصہ لے کر لوٹے کیونکہ
وہ اللہ تعالیٰ کے حکموں کو نہیں مانتے تھے اور پیغمبروں کو
ناحق قتل کرتے تھے اُس کے سوا وہ نافرمان تھے اور
حد سے زیادہ بڑھ جاتے تھے۔

اور (یاد کرو) جب ہم نے تم سے (تورات پر عمل کرنے کا) اقرار
لیا اور طور (پہاڑ) تمہارے سر پر لٹکا دیا (اور ہم نے کہا) مضبوط
تھام لو وہ کتاب جو ہم نے تم کو دی اور جو اُس میں (لکھا ہے)
وہ یاد کرو تم (عذاب سے) بچے رہو گے پھر یہ سب ہوئے پیچھے
تم (اپنے اقرار سے) پھر گئے اگر اللہ تعالیٰ کی عنایت اور مہربانی
تم پر نہ ہوتی تو خراب ہو چکے ہوتے اور جن لوگوں نے تم میں
سے ہفتہ کے دن زیادتی کی تھی اُن کو تو جان چکے ہو ہم نے
اُن سے کہا بندر بن جاؤ پھر ہم نے اس واقعہ کو
اُس زمانہ والوں کے اور اُنکے بعد آنے والوں کے لیے عبرت
اور پرہیزگاروں کے لیے نصیحت بنایا اور (یاد کرو) جب موسیٰ
نے اپنی قوم سے کہا اللہ تعالیٰ کا حکم تم کو یہ ہے کہ ایک گائے
کا ذبح کرو انہوں نے کہا کیا ہم سے دل لگی کرتا ہے موسیٰ نے کہا
میں نادان بننے سے خدا تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں انہوں نے
کہا اچھا اپنے مالک سے دعا کر ہم کو بتلا دے وہ گائے
کیسی ہے موسیٰ نے کہا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وہ گائے
نہ بوڑھی ہے نہ بچھیا بیچ کی راس ہے اب جو حکم ہے
بجا لاؤ انہوں نے کہا اپنے مالک سے دعا کر اُسکا رنگ کیسا ہے
ہم کو بتلا دے موسیٰ نے کہا پروردگار فرماتا ہے وہ گائے
ڈھٹائے زرد رنگ کی ہے دیکھنے والوں کو بھلی لگتی ہے انہوں نے
کہا اپنے مالک سے دعا کر ہم کو بتلا دے وہ گائے کس قسم کی ہے (ایسی گائیں
تو بہت ہیں) ہم کو شبہ پڑ گیا ہے گائے کو نسی گائے مراد ہے اور اللہ نے چاہا
تو ہم ضرور راہ پا لیں گے (پتہ لگا لیں گے) موسیٰ نے کہا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے
وہ گائے نہ تو کھیری (زمین جوتتی) ہے اور نہ کھیت کو پانی دیتی
ہے (موٹی چلاتی ہے) پورے بدن کی

مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ
عَلٰى غَضَبٍ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا
نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا
وَرَآءَهٗ ۭ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ۭ
قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى
بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ
وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَ
رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ۭ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ
بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ۭ قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ۪ وَ
اُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ۭ قُلْ
بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ
قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ
اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا
الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ
اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ
بِالظّٰلِمِيْنَ ۝ وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ
عَلٰي حَيٰوةٍ ۛ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۛ
يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ
بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ۭ وَ
اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝

اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ ۱۲
مِّنْهُمْ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَلَمَّا
جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ
لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْكِتٰبَ ۘ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ
وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰي مُلْكِ ۱۳
سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ
كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۭ وَمَآ
اُنْزِلَ عَلَي الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ۭ
وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ
فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۭ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا
مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ۭ وَمَا
هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ
وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۭ
وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي
الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۭ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ
اَنْفُسَهُمْ ۭ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝

اپنے بندوں میں سے جس اوتارتا ہے اب کما یا اُنہوں نے غضب
پر غضب اور کافروں کو ذلت کا عذاب ہوگا اور جب اُنسے کہا جاتا
ہے اللہ نے جو اوتارا (قرآن) اُسپر ایمان لاؤ تو کہتے ہیں ہم تو اُسی
پر ایمان لاتے ہیں جو ہم پر اترا (یعنے توریت شریف پر) اور اُسکے سوا
(یا اُسکے بعد جو اترا اُسکو نہیں مانتے حالانکہ قرآن برحق ہے اُنکی
کتاب کو سچ بتاتا ہے (محمدؐ) کہدے اگر تم توریت پر ایمان لاتے
تو پہر کیوں (تمہارے بزرگوں نے) اللہ کے پیغمبروں کو قتل کیا اور البتہ
موسیٰ تمہارے پاس کھلی نشانیاں لیکر آیا (جیسے عصا اور ید بیضا وغیرہ
پہر تم اُسکے پیچھے بچھڑا لے بیٹھے (اور اُسکو پوجنے لگے) یہہ تمہاری بے
انصافی تھی اور (یاد کرو) جب ہم نے تم سے (یعنے تمہارے بزرگوں سے)
اقرار لیا (توریت پر عمل کرنے کا) اور طور (پہاڑ) تمہارے سر پر لٹکایا
(اور ہمنے حکم دیا) وہ کتاب جو ہمنے تم کو دی مضبوط تہام لو اور اُسمیں
جو لکھا ہے وہ مان لو اُنہوں نے کہا ہمنے (کان سے) سُن لیا لیکن دل نہیں
مانتا اور دل میں تو اُنکے کفر کی وجہ سے بچھڑے کی الفت رچ گئی تھی
(محمدؐ) کہدے اگر ایمان رکھتے ہو (بالفرض) تو یہ ایمان تم کو بری بات کی
طرف لیجاتا ہے (محمدؐ) کہدے اگر آخرت کا گہر خاص تمہارے ہی لیے ہے اور
لوگوں کے لیے نہیں تو پہر سچے ہو تو موت کی آرزو کیوں نہیں کرتے مگر جو
(بری) کام وہ پہلے کر چکے ہیں اُنکی وجہ سے موت کی آرزو کبھی نہیں کرینگے
اور اللہ بے انصافوں کو خوب جانتا ہے اور محمد تو تو اُنکو سب لوگوں سے
بڑہکر (دنیا کی) زندگی پر رتبھے ہوئے پائیگا یہانتک کہ مشرکوں سے بھی زیادہ
انمیں کا ایک ایک چاہتا ہے کہ اُسکی عمر ہزار برس کی ہو حالانکہ اتنی عمر
پانا بھی اُسکو عذاب سے نہیں چھوڑا سکتا اور اللہ تو اُنکے کام دیکھ رہا ہے
کیا یہ یہودی (ایسے نہیں) ہر بار جب کوئی قول و قرار کرتے ہیں تو ایک
فرقہ اُن میں کا اس قول و قرار کو رد کر دیتا ہے بلکہ اکثر انمیں بے ایمان
ہیں اور جب اللہ کی طرف سے اُنکے پاس ایک رسول آیا (یعنے محمدؐ)
اس کتاب کو سچ بتاتا ہوا جو اُنکے پاس ہے (یعنے توریت کیونکہ توریت
میں آنحضرتؐ کی بشارت دیگئی تھی) تو اہل کتاب کے ایک گروہ نے اللہ کی کتاب
کیا تم بھی اپنے رسول سے ایسی خواہش کرنا چاہتے ہو جیسے موسیٰ
سے پہلے کی گئی تہیں اور جو ایمان کے بدل کفر لے وہ سیدہی
راہ سے بہٹک گیا اہل کتاب میں سے بہت لوگ دل میں
حسد رکھکر یہ چاہتے ہیں کہ مسلمان ہونے کے بعد پہر

		لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۖ وَبِالْوَالِدَيْنِ	(اور ہمنے کہا) اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو نہ پوجو اور ماں باپ سے
		اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ	سلوک کرو اور ناطے رکھنے والوں سے اور یتیموں سے اور
		وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ	محتاجوں سے اور لوگوں سے نرمی کے ساتھ بات کرو اور
		وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۭ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ	درستی سے نماز ادا کرو اور زکوۃ نکالو پھر تم (اپنے قول سے)
		وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ	پھر گئے مگر تھوڑے (جو اپنے قول پر قائم رہے) اور تم بے پروا
		لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَاۗءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ	ہو اور (یاد کرو) جب ہمنے تم سے قول لیا اپنے خون نہ کرو
		مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ	اور اپنے لوگوں کو جلا وطن نہ کرو اور تم نے یہ قول منظور کیا
		ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ	اور تم خود اسکے گواہ ہو اور ناحق زبردستی بعضے لوگوں کی مدد لیکر
		فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ	اپنے لوگوں میں سے ایک فرقہ کا دیس نکالا کرتے ہو (یعنے ایک
		بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۭ وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ	فرقہ کو زبردستی بیگانہ کار بنا کر اپنی ذات والوں کو شہر بدر کرتے ہو)
		اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ	پھر جن لوگوں کا دیس نکالا کرتے ہو اگر وہ قید ہو کر تمہارے
		اِخْرَاجُهُمْ ۭ اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ	پاس آئیں تو تم چھڑائی (فدیہ) بھر کر انکو چھوڑا لیتے ہو
		وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَاۗءُ مَنْ يَّفْعَلُ	حالانکہ اُن کا دیس سے نکالنا ہی تم پر حرام تھا کیا (اللہ کی)
		ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ	کتاب میں سے کچھ مانتے ہو کچھ نہیں مانتے پھر جو لوگ تم میں
		وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ۭ	ایسا کریں اُن کا بدلہ اور کیا ہے یہی کہ دنیا میں رسوا
		وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ اُولٰۗىِٕكَ	ہوں اور قیامت کے دن سخت عذاب میں لوٹ پڑیں اور
		الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ	اللہ تمہارے کاموں سے بیخبر نہیں ہے یہی ہیں وہ لوگ
		فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ	جنہوں نے آخرت کے بدل دنیا کی زندگی مول لی نہ اُن کا
		يُنْصَرُوْنَ ۝	عذاب ہلکا ہوگا نہ اُن کو مدد ملے گی۔
۱	البقرة ۱۱	وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا	اور البتہ ہمنے موسےٰ کو کتاب دی (توریت شریف) اور
		مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ۡ	اُسکے بعد پیغمبروں کا ہم نے تار باندھ دیا۔
		اَفَكُلَّمَا جَاۗءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ	کیا پھر ہر بار جب کوئی رسول ایسا حکم لیکر آیا جسکو تمہارا جی نہ چاہتا
		اسْتَكْبَرْتُمْ ۣ فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيْقًا	تھا تم نے اکثروں کی اور بعضوں کو جھٹلایا یا بعضوں کو قتل کیا اور کہتے
		تَقْتُلُوْنَ ۝ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ۭ بَلْ لَّعَنَهُمُ	ہیں ہمارے دلوں پر غلاف چڑھا ہوا ہے (نہیں یہہ بات نہیں ہے) بلکہ
		اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَ	انکے کفر کی وجہ سے اللہ نے انپر لعنت کر دی ہے تو بہت کم اُن میں ایمان
		لَمَّا جَاۗءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ	لاتے ہیں اور جب خدا کی طرف سے ایک کتاب انکے پاس آئی (یعنے قرآن
		لِّمَا مَعَهُمْ ۙ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَي	شریف) جو سچا بتاتی ہے اُس کتاب کو جو انکے پاس تھی (یعنے توریت
		الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَلَمَّا جَاۗءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا	شریف کی تصدیق کرتی ہے) اور اس سے پہلے کافروں کے مقابلے میں
		بِهٖ ۚ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَي الْكٰفِرِيْنَ ۝ بِئْسَمَا	اسکی مدد مانگا کرتے تھے جب وہ چیز آگئی جسکو پہچان چکے تھے تو انکار کر
		اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ	بیٹھے اسکا خدا کی لعنت (پھٹکار) کافروں پر اللہ کی اُتاری ہوئی کتاب کا انکار
		اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰي	کرکے بری بدلے پہنچے اپنی جانوں کو پہنچ ڈالا وہ بھی ضد (حسد) کر	

پارہ ۲ سورہ ۲ رکوع ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶۸۴ ۶۸۵ ۶۸۶ ۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰ ۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴ ۶۹۵ ۶۹۶ ۶۹۷ ۶۹۸ ۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۱ ۷۰۲ ۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶ ۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰ ۷۱۱ ۷۱۲ ۷۱۳ ۷۱۴ ۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸ ۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۴ ۷۲۵ ۷۲۶ ۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰ ۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴ ۷۳۵ ۷۳۶ ۷۳۷ ۷۳۸ ۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲ ۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶ ۷۴۷ ۷۴۸ ۷۴۹ ۷۵۰ ۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴ ۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸ ۷۵۹ ۷۶۰ ۷۶۱ ۷۶۲ ۷۶۳ ۷۶۴ ۷۶۵ ۷۶۶ ۷۶۷ ۷۶۸ ۷۶۹ ۷۷۰ ۷۷۱ ۷۷۲ ۷۷۳ ۷۷۴ ۷۷۵ ۷۷۶ ۷۷۷ ۷۷۸ ۷۷۹ ۷۸۰ ۷۸۱ ۷۸۲ ۷۸۳ ۷۸۴ ۷۸۵ ۷۸۶ ۷۸۷ ۷۸۸ ۷۸۹ ۷۹۰ ۷۹۱ ۷۹۲ ۷۹۳ ۷۹۴ ۷۹۵ ۷۹۶ ۷۹۷ ۷۹۸ ۷۹۹ ۸۰۰ ۸۰۱ ۸۰۲ ۸۰۳ ۸۰۴ ۸۰۵ ۸۰۶ ۸۰۷ ۸۰۸ ۸۰۹ ۸۱۰ ۸۱۱ ۸۱۲ ۸۱۳ ۸۱۴ ۸۱۵ ۸۱۶ ۸۱۷ ۸۱۸ ۸۱۹ ۸۲۰ ۸۲۱ ۸۲۲ ۸۲۳ ۸۲۴ ۸۲۵ ۸۲۶ ۸۲۷ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۳۰ ۸۳۱ ۸۳۲ ۸۳۳ ۸۳۴ ۸۳۵ ۸۳۶ ۸۳۷ ۸۳۸ ۸۳۹ ۸۴۰ ۸۴۱ ۸۴۲ ۸۴۳ ۸۴۴ ۸۴۵ ۸۴۶ ۸۴۷ ۸۴۸ ۸۴۹ ۸۵۰ ۸۵۱ ۸۵۲ ۸۵۳ ۸۵۴ ۸۵۵ ۸۵۶ ۸۵۷ ۸۵۸ ۸۵۹ ۸۶۰ ۸۶۱ ۸۶۲ ۸۶۳ ۸۶۴ ۸۶۵ ۸۶۶ ۸۶۷ ۸۶۸ ۸۶۹ ۸۷۰ ۸۷۱ ۸۷۲ ۸۷۳ ۸۷۴ ۸۷۵ ۸۷۶ ۸۷۷ ۸۷۸ ۸۷۹ ۸۸۰ ۸۸۱ ۸۸۲ ۸۸۳ ۸۸۴ ۸۸۵ ۸۸۶ ۸۸۷ ۸۸۸ ۸۸۹ ۸۹۰ ۸۹۱ ۸۹۲ ۸۹۳ ۸۹۴ ۸۹۵ ۸۹۶ ۸۹۷ ۸۹۸ ۸۹۹ ۹۰۰ ۹۰۱ ۹۰۲ ۹۰۳ ۹۰۴ ۹۰۵ ۹۰۶ ۹۰۷ ۹۰۸ ۹۰۹ ۹۱۰ ۹۱۱ ۹۱۲ ۹۱۳ ۹۱۴ ۹۱۵ ۹۱۶ ۹۱۷ ۹۱۸ ۹۱۹ ۹۲۰ ۹۲۱ ۹۲۲ ۹۲۳ ۹۲۴ ۹۲۵ ۹۲۶ ۹۲۷ ۹۲۸ ۹۲۹ ۹۳۰ ۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳۳ ۹۳۴ ۹۳۵ ۹۳۶ ۹۳۷ ۹۳۸ ۹۳۹ ۹۴۰ ۹۴۱ ۹۴۲ ۹۴۳ ۹۴۴ ۹۴۵ ۹۴۶ ۹۴۷ ۹۴۸ ۹۴۹ ۹۵۰ ۹۵۱ ۹۵۲ ۹۵۳ ۹۵۴ ۹۵۵ ۹۵۶ ۹۵۷ ۹۵۸ ۹۵۹ ۹۶۰ ۹۶۱ ۹۶۲ ۹۶۳ ۹۶۴ ۹۶۵ ۹۶۶ ۹۶۷ ۹۶۸ ۹۶۹ ۹۷۰ ۹۷۱ ۹۷۲ ۹۷۳ ۹۷۴ ۹۷۵ ۹۷۶ ۹۷۷ ۹۷۸ ۹۷۹ ۹۸۰ ۹۸۱ ۹۸۲ ۹۸۳ ۹۸۴ ۹۸۵ ۹۸۶ ۹۸۷ ۹۸۸ ۹۸۹ ۹۹۰ ۹۹۱ ۹۹۲ ۹۹۳ ۹۹۴ ۹۹۵ ۹۹۶ ۹۹۷ ۹۹۸ ۹۹۹ ۱۰۰۰ ۱۰۰۱ ۱۰۰۲ ۱۰۰۳ ۱۰۰۴ ۱۰۰۵ ۱۰۰۶ ۱۰۰۷ ۱۰۰۸ ۱۰۰۹ ۱۰۱۰ ۱۰۱۱ ۱۰۱۲ ۱۰۱۳ ۱۰۱۴ ۱۰۱۵ ۱۰۱۶ ۱۰۱۷ ۱۰۱۸ ۱۰۱۹ ۱۰۲۰ ۱۰۲۱ ۱۰۲۲ ۱۰۲۳ ۱۰۲۴ ۱۰۲۵ ۱۰۲۶ ۱۰۲۷ ۱۰۲۸ ۱۰۲۹ ۱۰۳۰ ۱۰۳۱ ۱۰۳۲ ۱۰۳۳ ۱۰۳۴ ۱۰۳۵ ۱۰۳۶ ۱۰۳۷ ۱۰۳۸ ۱۰۳۹ ۱۰۴۰ ۱۰۴۱ ۱۰۴۲ ۱۰۴۳ ۱۰۴۴ ۱۰۴۵ ۱۰۴۶ ۱۰۴۷ ۱۰۴۸ ۱۰۴۹ ۱۰۵۰ ۱۰۵۱ ۱۰۵۲ ۱۰۵۳ ۱۰۵۴ ۱۰۵۵ ۱۰۵۶ ۱۰۵۷ ۱۰۵۸ ۱۰۵۹ ۱۰۶۰ ۱۰۶۱ ۱۰۶۲ ۱۰۶۳ ۱۰۶۴ ۱۰۶۵ ۱۰۶۶ ۱۰۶۷ ۱۰۶۸ ۱۰۶۹ ۱۰۷۰ ۱۰۷۱ ۱۰۷۲ ۱۰۷۳ ۱۰۷۴ ۱۰۷۵ ۱۰۷۶ ۱۰۷۷ ۱۰۷۸ ۱۰۷۹ ۱۰۸۰ ۱۰۸۱ ۱۰۸۲ ۱۰۸۳ ۱۰۸۴ ۱۰۸۵ ۱۰۸۶ ۱۰۸۷ ۱۰۸۸ ۱۰۸۹ ۱۰۹۰ ۱۰۹۱ ۱۰۹۲ ۱۰۹۳ ۱۰۹۴ ۱۰۹۵ ۱۰۹۶ ۱۰۹۷ ۱۰۹۸ ۱۰۹۹ ۱۱۰۰ ۱۱۰۱ ۱۱۰۲ ۱۱۰۳ ۱۱۰۴ ۱۱۰۵ ۱۱۰۶ ۱۱۰۷ ۱۱۰۸ ۱۱۰۹ ۱۱۱۰ ۱۱۱۱ ۱۱۱۲ ۱۱۱۳ ۱۱۱۴ ۱۱۱۵ ۱۱۱۶ ۱۱۱۷ ۱۱۱۸ ۱۱۱۹ ۱۱۲۰ ۱۱۲۱ ۱۱۲۲ ۱۱۲۳ ۱۱۲۴ ۱۱۲۵ ۱۱۲۶ ۱۱۲۷ ۱۱۲۸ ۱۱۲۹ ۱۱۳۰ ۱۱۳۱ ۱۱۳۲ ۱۱۳۳ ۱۱۳۴ ۱۱۳۵ ۱۱۳۶ ۱۱۳۷ ۱۱۳۸ ۱۱۳۹ ۱۱۴۰ ۱۱۴۱ ۱۱۴۲ ۱۱۴۳ ۱۱۴۴ ۱۱۴۵ ۱۱۴۶ ۱۱۴۷ ۱۱۴۸ ۱۱۴۹ ۱۱۵۰ ۱۱۵۱ ۱۱۵۲ ۱۱۵۳ ۱۱۵۴ ۱۱۵۵ ۱۱۵۶ ۱۱۵۷ ۱۱۵۸ ۱۱۵۹ ۱۱۶۰ ۱۱۶۱ ۱۱۶۲ ۱۱۶۳ ۱۱۶۴ ۱۱۶۵ ۱۱۶۶ ۱۱۶۷ ۱۱۶۸ ۱۱۶۹ ۱۱۷۰ ۱۱۷۱ ۱۱۷۲ ۱۱۷۳ ۱۱۷۴ ۱۱۷۵ ۱۱۷۶ ۱۱۷۷ ۱۱۷۸ ۱۱۷۹ ۱۱۸۰ ۱۱۸۱ ۱۱۸۲ ۱۱۸۳ ۱۱۸۴ ۱۱۸۵ ۱۱۸۶ ۱۱۸۷ ۱۱۸۸ ۱۱۸۹ ۱۱۹۰ ۱۱۹۱ ۱۱۹۲ ۱۱۹۳ ۱۱۹۴ ۱۱۹۵ ۱۱۹۶ ۱۱۹۷ ۱۱۹۸ ۱۱۹۹ ۱۲۰۰ ۱۲۰۱ ۱۲۰۲ ۱۲۰۳ ۱۲۰۴ ۱۲۰۵ ۱۲۰۶ ۱۲۰۷ ۱۲۰۸ ۱۲۰۹ ۱۲۱۰ ۱۲۱۱ ۱۲۱۲ ۱۲۱۳ ۱۲۱۴ ۱۲۱۵ ۱۲۱۶ ۱۲۱۷ ۱۲۱۸ ۱۲۱۹ ۱۲۲۰ ۱۲۲۱ ۱۲۲۲ ۱۲۲۳ ۱۲۲۴ ۱۲۲۵ ۱۲۲۶ ۱۲۲۷ ۱۲۲۸ ۱۲۲۹ ۱۲۳۰ ۱۲۳۱ ۱۲۳۲ ۱۲۳۳ ۱۲۳۴ ۱۲۳۵ ۱۲۳۶ ۱۲۳۷ ۱۲۳۸ ۱۲۳۹ ۱۲۴۰ ۱۲۴۱ ۱۲۴۲ ۱۲۴۳ ۱۲۴۴ ۱۲۴۵ ۱۲۴۶ ۱۲۴۷ ۱۲۴۸ ۱۲۴۹ ۱۲۵۰ ۱۲۵۱ ۱۲۵۲ ۱۲۵۳ ۱۲۵۴ ۱۲۵۵ ۱۲۵۶ ۱۲۵۷ ۱۲۵۸ ۱۲۵۹ ۱۲۶۰ ۱۲۶۱ ۱۲۶۲ ۱۲۶۳ ۱۲۶۴ ۱۲۶۵ ۱۲۶۶ ۱۲۶۷ ۱۲۶۸ ۱۲۶۹ ۱۲۷۰ ۱۲۷۱ ۱۲۷۲ ۱۲۷۳ ۱۲۷۴ ۱۲۷۵ ۱۲۷۶ ۱۲۷۷ ۱۲۷۸ ۱۲۷۹ ۱۲۸۰ ۱۲۸۱ ۱۲۸۲ ۱۲۸۳ ۱۲۸۴ ۱۲۸۵ ۱۲۸۶ ۱۲۸۷ ۱۲۸۸ ۱۲۸۹ ۱۲۹۰ ۱۲۹۱ ۱۲۹۲ ۱۲۹۳ ۱۲۹۴ ۱۲۹۵ ۱۲۹۶ ۱۲۹۷ ۱۲۹۸ ۱۲۹۹ ۱۳۰۰ ۱۳۰۱ ۱۳۰۲ ۱۳۰۳ ۱۳۰۴ ۱۳۰۵ ۱۳۰۶ ۱۳۰۷ ۱۳۰۸ ۱۳۰۹ ۱۳۱۰ ۱۳۱۱ ۱۳۱۲ ۱۳۱۳ ۱۳۱۴ ۱۳۱۵ ۱۳۱۶ ۱۳۱۷ ۱۳۱۸ ۱۳۱۹ ۱۳۲۰ ۱۳۲۱ ۱۳۲۲ ۱۳۲۳ ۱۳۲۴ ۱۳۲۵ ۱۳۲۶ ۱۳۲۷ ۱۳۲۸ ۱۳۲۹ ۱۳۳۰ ۱۳۳۱ ۱۳۳۲ ۱۳۳۳ ۱۳۳۴ ۱۳۳۵ ۱۳۳۶ ۱۳۳۷ ۱۳۳۸ ۱۳۳۹ ۱۳۴۰ ۱۳۴۱ ۱۳۴۲ ۱۳۴۳ ۱۳۴۴ ۱۳۴۵ ۱۳۴۶ ۱۳۴۷ ۱۳۴۸ ۱۳۴۹ ۱۳۵۰ ۱۳۵۱ ۱۳۵۲ ۱۳۵۳ ۱۳۵۴ ۱۳۵۵ ۱۳۵۶ ۱۳۵۷ ۱۳۵۸ ۱۳۵۹ ۱۳۶۰ ۱۳۶۱ ۱۳۶۲ ۱۳۶۳ ۱۳۶۴ ۱۳۶۵ ۱۳۶۶ ۱۳۶۷ ۱۳۶۸ ۱۳۶۹ ۱۳۷۰ ۱۳۷۱ ۱۳۷۲ ۱۳۷۳ ۱۳۷۴ ۱۳۷۵ ۱۳۷۶ ۱۳۷۷ ۱۳۷۸ ۱۳۷۹ ۱۳۸۰ ۱۳۸۱ ۱۳۸۲ ۱۳۸۳ ۱۳۸۴ ۱۳۸۵ ۱۳۸۶ ۱۳۸۷ ۱۳۸۸ ۱۳۸۹ ۱۳۹۰ ۱۳۹۱ ۱۳۹۲ ۱۳۹۳ ۱۳۹۴ ۱۳۹۵ ۱۳۹۶ ۱۳۹۷ ۱۳۹۸ ۱۳۹۹ ۱۴۰۰ ۱۴۰۱ ۱۴۰۲ ۱۴۰۳ ۱۴۰۴ ۱۴۰۵ ۱۴۰۶ ۱۴۰۷ ۱۴۰۸ ۱۴۰۹ ۱۴۱۰ ۱۴۱۱ ۱۴۱۲ ۱۴۱۳ ۱۴۱۴ ۱۴۱۵ ۱۴۱۶ ۱۴۱۷ ۱۴۱۸ ۱۴۱۹ ۱۴۲۰ ۱۴۲۱ ۱۴۲۲ ۱۴۲۳ ۱۴۲۴ ۱۴۲۵ ۱۴۲۶ ۱۴۲۷ ۱۴۲۸ ۱۴۲۹ ۱۴۳۰ ۱۴۳۱ ۱۴۳۲ ۱۴۳۳ ۱۴۳۴ ۱۴۳۵ ۱۴۳۶ ۱۴۳۷ ۱۴۳۸ ۱۴۳۹ ۱۴۴۰ ۱۴۴۱ ۱۴۴۲ ۱۴۴۳ ۱۴۴۴ ۱۴۴۵ ۱۴۴۶ ۱۴۴۷ ۱۴۴۸ ۱۴۴۹ ۱۴۵۰ ۱۴۵۱ ۱۴۵۲ ۱۴۵۳ ۱۴۵۴ ۱۴۵۵ ۱۴۵۶ ۱۴۵۷ ۱۴۵۸ ۱۴۵۹ ۱۴۶۰ ۱۴۶۱ ۱۴۶۲ ۱۴۶۳ ۱۴۶۴ ۱۴۶۵ ۱۴۶۶ ۱۴۶۷ ۱۴۶۸ ۱۴۶۹ ۱۴۷۰ ۱۴۷۱ ۱۴۷۲ ۱۴۷۳ ۱۴۷۴ ۱۴۷۵ ۱۴۷۶ ۱۴۷۷ ۱۴۷۸ ۱۴۷۹ ۱۴۸۰ ۱۴۸۱ ۱۴۸۲ ۱۴۸۳ ۱۴۸۴ ۱۴۸۵ ۱۴۸۶ ۱۴۸۷ ۱۴۸۸ ۱۴۸۹ ۱۴۹۰ ۱۴۹۱ ۱۴۹۲ ۱۴۹۳ ۱۴۹۴ ۱۴۹۵ ۱۴۹۶ ۱۴۹۷ ۱۴۹۸ ۱۴۹۹ ۱۵۰۰ ۱۵۰۱ ۱۵۰۲ ۱۵۰۳ ۱۵۰۴ ۱۵۰۵ ۱۵۰۶ ۱۵۰۷ ۱۵۰۸ ۱۵۰۹ ۱۵۱۰ ۱۵۱۱ ۱۵۱۲ ۱۵۱۳ ۱۵۱۴ ۱۵۱۵ ۱۵۱۶ ۱۵۱۷ ۱۵۱۸ ۱۵۱۹ ۱۵۲۰ ۱۵۲۱ ۱۵۲۲ ۱۵۲۳ ۱۵۲۴ ۱۵۲۵ ۱۵۲۶ ۱۵۲۷ ۱۵۲۸ ۱۵۲۹ ۱۵۳۰ ۱۵۳۱ ۱۵۳۲ ۱۵۳۳ ۱۵۳۴ ۱۵۳۵ ۱۵۳۶ ۱۵۳۷ ۱۵۳۸ ۱۵۳۹ ۱۵۴۰ ۱۵۴۱ ۱۵۴۲ ۱۵۴۳ ۱۵۴۴ ۱۵۴۵ ۱۵۴۶ ۱۵۴۷ ۱۵۴۸ ۱۵۴۹ ۱۵۵۰ ۱۵۵۱ ۱۵۵۲ ۱۵۵۳ ۱۵۵۴ ۱۵۵۵ ۱۵۵۶ ۱۵۵۷ ۱۵۵۸ ۱۵۵۹ ۱۵۶۰ ۱۵۶۱ ۱۵۶۲ ۱۵۶۳ ۱۵۶۴ ۱۵۶۵ ۱۵۶۶ ۱۵۶۷ ۱۵۶۸ ۱۵۶۹ ۱۵۷۰ ۱۵۷۱ ۱۵۷۲ ۱۵۷۳ ۱۵۷۴ ۱۵۷۵ ۱۵۷۶ ۱۵۷۷ ۱۵۷۸ ۱۵۷۹ ۱۵۸۰ ۱۵۸۱ ۱۵۸۲ ۱۵۸۳ ۱۵۸۴ ۱۵۸۵ ۱۵۸۶ ۱۵۸۷ ۱۵۸۸ ۱۵۸۹ ۱۵۹۰ ۱۵۹۱ ۱۵۹۲ ۱۵۹۳ ۱۵۹۴ ۱۵۹۵ ۱۵۹۶ ۱۵۹۷ ۱۵۹۸ ۱۵۹۹ ۱۶۰۰ ۱۶۰۱ ۱۶۰۲ ۱۶۰۳ ۱۶۰۴ ۱۶۰۵ ۱۶۰۶ ۱۶۰۷ ۱۶۰۸ ۱۶۰۹ ۱۶۱۰ ۱۶۱۱ ۱۶۱۲ ۱۶۱۳ ۱۶۱۴ ۱۶۱۵ ۱۶۱۶ ۱۶۱۷ ۱۶۱۸ ۱۶۱۹ ۱۶۲۰ ۱۶۲۱ ۱۶۲۲ ۱۶۲۳ ۱۶۲۴ ۱۶۲۵ ۱۶۲۶ ۱۶۲۷ ۱۶۲۸ ۱۶۲۹ ۱۶۳۰ ۱۶۳۱ ۱۶۳۲ ۱۶۳۳ ۱۶۳۴ ۱۶۳۵ ۱۶۳۶ ۱۶۳۷ ۱۶۳۸ ۱۶۳۹ ۱۶۴۰ ۱۶۴۱ ۱۶۴۲ ۱۶۴۳ ۱۶۴۴ ۱۶۴۵ ۱۶۴۶ ۱۶۴۷ ۱۶۴۸ ۱۶۴۹ ۱۶۵۰ ۱۶۵۱ ۱۶۵۲ ۱۶۵۳ ۱۶۵۴ ۱۶۵۵ ۱۶۵۶ ۱۶۵۷ ۱۶۵۸ ۱۶۵۹ ۱۶۶۰ ۱۶۶۱ ۱۶۶۲ ۱۶۶۳ ۱۶۶۴ ۱۶۶۵ ۱۶۶۶ ۱۶۶۷ ۱۶۶۸ ۱۶۶۹ ۱۶۷۰ ۱۶۷۱ ۱۶۷۲ ۱۶۷۳ ۱۶۷۴ ۱۶۷۵ ۱۶۷۶ ۱۶۷۷ ۱۶۷۸ ۱۶۷۹ ۱۶۸۰ ۱۶۸۱ ۱۶۸۲ ۱۶۸۳ ۱۶۸۴ ۱۶۸۵ ۱۶۸۶ ۱۶۸۷ ۱۶۸۸ ۱۶۸۹ ۱۶۹۰ ۱۶۹۱ ۱۶۹۲ ۱۶۹۳ ۱۶۹۴ ۱۶۹۵ ۱۶۹۶ ۱۶۹۷ ۱۶۹۸ ۱۶۹۹ ۱۷۰۰ ۱۷۰۱ ۱۷۰۲ ۱۷۰۳ ۱۷۰۴ ۱۷۰۵ ۱۷۰۶ ۱۷۰۷ ۱۷۰۸ ۱۷۰۹ ۱۷۱۰ ۱۷۱۱ ۱۷۱۲ ۱۷۱۳ ۱۷۱۴ ۱۷۱۵ ۱۷۱۶ ۱۷۱۷ ۱۷۱۸ ۱۷۱۹ ۱۷۲۰ ۱۷۲۱ ۱۷۲۲ ۱۷۲۳ ۱۷۲۴ ۱۷۲۵ ۱۷۲۶ ۱۷۲۷ ۱۷۲۸ ۱۷۲۹ ۱۷۳۰ ۱۷۳۱ ۱۷۳۲ ۱۷۳۳ ۱۷۳۴ ۱۷۳۵ ۱۷۳۶ ۱۷۳۷ ۱۷۳۸ ۱۷۳۹ ۱۷۴۰ ۱۷۴۱ ۱۷۴۲ ۱۷۴۳ ۱۷۴۴ ۱۷۴۵ ۱۷۴۶ ۱۷۴۷ ۱۷۴۸ ۱۷۴۹ ۱۷۵۰ ۱۷۵۱ ۱۷۵۲ ۱۷۵۳ ۱۷۵۴ ۱۷۵۵ ۱۷۵۶ ۱۷۵۷ ۱۷۵۸ ۱۷۵۹ ۱۷۶۰ ۱۷۶۱ ۱۷۶۲ ۱۷۶۳ ۱۷۶۴ ۱۷۶۵ ۱۷۶۶ ۱۷۶۷ ۱۷۶۸ ۱۷۶۹ ۱۷۷۰ ۱۷۷۱ ۱۷۷۲ ۱۷۷۳ ۱۷۷۴ ۱۷۷۵ ۱۷۷۶ ۱۷۷۷ ۱۷۷۸ ۱۷۷۹ ۱۷۸۰ ۱۷۸۱ ۱۷۸۲ ۱۷۸۳ ۱۷۸۴ ۱۷۸۵ ۱۷۸۶ ۱۷۸۷ ۱۷۸۸ ۱۷۸۹ ۱۷۹۰ ۱۷۹۱ ۱۷۹۲ ۱۷۹۳ ۱۷۹۴ ۱۷۹۵ ۱۷۹۶ ۱۷۹۷ ۱۷۹۸ ۱۷۹۹ ۱۸۰۰ ۱۸۰۱ ۱۸۰۲ ۱۸۰۳ ۱۸۰۴ ۱۸۰۵ ۱۸۰۶ ۱۸۰۷ ۱۸۰۸ ۱۸۰۹ ۱۸۱۰ ۱۸۱۱ ۱۸۱۲ ۱۸۱۳ ۱۸۱۴ ۱۸۱۵ ۱۸۱۶ ۱۸۱۷ ۱۸۱۸ ۱۸۱۹ ۱۸۲۰ ۱۸۲۱ ۱۸۲۲ ۱۸۲۳ ۱۸۲۴ ۱۸

مِنْ بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كُفَّارًا حَسَدًا مِنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ مِنْ
بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ فَاعْفُوا وَاصْفَحُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ
اللَّهُ بِأَمْرِهِ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝
وَقَالُوا لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ كَانَ هُودًا ۱۳
أَوْ نَصَارَىٰ تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ
إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝
وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصَارَىٰ عَلَىٰ شَيْءٍ وَقَالَتِ ۱۴
النَّصَارَىٰ لَيْسَتِ الْيَهُودُ عَلَىٰ شَيْءٍ وَهُمْ يَتْلُونَ الْكِتَابَ
كَذَٰلِكَ قَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ فَاللَّهُ
يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝
وَلَنْ تَرْضَىٰ عَنْكَ الْيَهُودُ وَلَا النَّصَارَىٰ حَتَّىٰ تَتَّبِعَ
مِلَّتَهُمْ قُلْ إِنَّ هُدَى اللَّهِ هُوَ الْهُدَىٰ وَلَئِنِ
اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ الَّذِي جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ
مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝ الَّذِينَ
آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَتْلُونَهُ حَقَّ تِلَاوَتِهِ أُولَٰئِكَ
يُؤْمِنُونَ بِهِ وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝
يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ ۱۵
عَلَيْكُمْ وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ۝ وَاتَّقُوا يَوْمًا
لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا
عَدْلٌ وَلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ۝
تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ ۱۶
مَا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ وَ
قَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ تَهْتَدُوا قُلْ بَلْ مِلَّةَ
إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝
فَإِنْ آمَنُوا بِمِثْلِ مَا آمَنْتُمْ بِهِ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۱۷
وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ ۖ
فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝
أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ ۱۸
وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ كَانُوا
هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ ۗ قُلْ أَأَنْتُمْ أَعْلَمُ أَمِ
اللَّهُ ۗ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً

تم کو کافر بنا دین حالانکہ حق بات اُن پر کھل چکی ہے تو اُس
وقت تک جانے دو اور درگذر کرو جب تک کہ اللہ تعالیٰ (دوسرا
کوئی) اپنا حکم نہیجے بے شک اللہ تعالیٰ سب کچھ کر سکتا ہے۔
(یہود) کہتے ہین کہ یہود (کے سوا) اور نصاریٰ (کہتے ہین کہ نصاریٰ
کے سوا کوئی جنت مین نہ جائے گا یہہ اُنکی من مانی آرزوئین ہین
(اے پیغمبر) کہدے اگر سچے ہو تو اپنی سند لاؤ۔
اور یہود کہتے ہین نصاریٰ کا دین کچھ نہین اور نصاریٰ کہتے
ہین یہود کا دین کچھ نہین حالانکہ دونو فرقے اللہ کی کتاب پڑھتے
رہتے ہین جاہل لوگ ایسی ہی باتین کیا کرتے ہین تو اللہ تعالیٰ اُنکا
جھگڑا قیامت کے دن چکا دے گا
اور یہود اور نصاریٰ تو تجھ سے کبھی راضی نہین ہونگے جب تک تو اُنکے
طریق پر نہ چلے کہہ دے اللہ تعالیٰ کی راہ وہی سچی راہ ہے اور اگر علم آنیکے
بعد تو اُنکی خواہشون پر چلے تو اللہ تعالیٰ سے نیز احمایتی اور بچانے والا
کوئی نہین ہے جن لوگون کو ہمنے کتاب دی ہے (توراۃ یا انجیل) اور
وہ اُسکو اس طرح سے پڑھتے ہین جیسے پڑھنے کا حق ہے وہی قرآن پر
ایمان لاتے ہین اور جو کوئی قرآن کا انکار کرے وہ نقصان اوٹھائینگے
اسرائیل کی اولاد میرا وہ احسان یاد کرو جو مین نے تم پر کیا
اور وہ جو مینے سارے جہان مین تم کو بڑا کیا اور اُس دن سے ڈرو جب
کوئی کسی کے کچھ کام نہ آئیگا نہ اُسکی طرف سے بدلہ منظور کیا جائیگا
نہ سفارش کچھ فائدہ دے گی نہ مدد ملے گی۔
یہ ایک امت تھی جو گذر گئی (یعنی ابراہیم اور یعقوب اور انکی اولاد کی) اُنکا کیا
اُنکے لیے اور تمہارا کیا تمہارے لیے اور اُنکے کیئے کی تم سے پوچھ نہ ہوگی اور
(مسلمانون نے) کہتے ہین یہودی یا عیسائی بن جاؤ راہ پاؤ (اے پیغمبر)
کہدے نہین ہم ابراہیم کے دین پر ہین جو سیدھی راہ پر تھا اور مشرک نہ تھا
پھر اگر وہ (یعنے یہود اور نصاریٰ) تمہاری طرح ایمان لائین تو راہ
پا گئے اور اگر نہ مانین تو ضد مین گرفتار ہین (وہ زمانہ) قریب ہے
کہ اللہ تعالیٰ تمکو اُنکے شر سے کوئی فکر کر دیگا اور وہ اُنکی باتون کو سنتا جانتا ہے
کیا تم کہتے ہو کہ ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور
اُنکی اولاد یہ سب یہودی تھے یا نصرانی (اے پیغمبر) کہدے
تم بڑے جاننے والے ہو یا خدا تعالیٰ اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا
کہ خدا تعالیٰ کی گواہی کو جو اُسکے پاس ہو چھپالے

			وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ	اور اگر اللہ تعالیٰ بعضوں کے ہاتھ سے بعضوں کو زور نہ توڑتے تو زمین
			الْاَرْضُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝	(دنیا) بگڑ جائے لیکن اللہ تعالیٰ کا فضل تمام جہان پر ہے۔
۲	البقرۃ	۳۵	اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى	یا تو نے اُس شخص (کے قصے پر) نظر نہیں ڈالی جو ایک بستی پر گذرا
			عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰى يُحْيٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ	جسکے چھت گر پڑی تھے اُسنے کہا بھلا اجڑنے کے بعد اللہ تعالیٰ اسکو
			مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ۚ	کیسے آباد کریگا اللہ تعالیٰ نے اُسکو سو برس تک مردہ رکھا پھر جلا اٹھایا
			قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ۚ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ	فرمایا تو کتنی دیر (یہاں) رہا کہنے لگا ایک دن یا کچھ کم ایک دن
			يَوْمٍ ۚ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ	فرمایا نہیں تو سو برس رہا اب اپنے کھانے پینے کو دیکھ (اب تک) بگڑ
			اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ	تک نہیں اور اپنے گدھے کو دیکھ اور یہ ہمنے اسواسطے کیا کہ
			وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً	تجھ کو لوگوں کے لیئے (اپنی قدرت کا) ایک نمونہ بنائیں اور
			لِّلنَّاسِ ۚ وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا	ہڈیوں کو دیکھ ہم اُن کو کسطرح جلاتے ہیں (یا اُبھارتے ہیں اور
			ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ	ڈھانچہ بناتے ہیں) پھر اُنپر گوشت ..... چڑھاتے ہیں جب اسپر
			قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝	یہ بات کھل گئی تو کہنے لگا (اب) مجھکو (پورا) یقین ہے کہ اللہ
۳	آل عمران	۲-۳	اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۗ وَمَا	جو دین خدا تعالیٰ کو پسند ہے وہ اسلام ہے اور اہل کتاب
			اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ	(یہود اور نصاریٰ) نے جو (اس دین سے) مخالفت کی (یعنے
			بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۗ وَمَنْ	اسلام کو قبول نہیں کیا) تو حق بات معلوم ہو جانے کے بعد
			يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ	ضدم ضدا سے اور جو کوئی اللہ تعالیٰ کی آیتوں کا انکار کرے
			الْحِسَابِ ۝ فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ	تو اللہ تعالیٰ جلد حساب لینے والا ہے اب بھی اگر وہ کٹ حجتی
			وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ۗ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ	کریں تو (صاف) کہدے میں نے اور جس نے میرا ساتھ
			اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ۗ	دیا اپنا منہ اللہ تعالیٰ کے لیے رکھدیا اور اہل کتاب اور عرب کے جاہلوں
			فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا	سے پوچھ تم بھی اسلام لاتے ہو (یا نہیں) اگر مسلمان ہو جائیں
			فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ۗ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ	تو راہ پر لگ گئے اور جو نہ مانیں تو تیرا کام (اللہ تعالیٰ کا حکم)
			اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ	پہونچا دینا ہے اور اللہ تعالیٰ (اپنے) بندوں کو دیکھ رہا ہے
			يَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّيَقْتُلُوْنَ	جو لوگ اللہ تعالیٰ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں اور پیغمبروں کو ناحق قتل
			الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ	کرتے ہیں اور جو لوگ انصاف کی بات کہیں اُنکو قتل کرتے ہیں اُنکو تکلیف
			بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ	والے عذاب کی خوشخبری سنا رہے ہیں وہ لوگ جنکے (نیک) اعمال دنیا اور
			اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۖ وَمَا لَهُمْ	آخرت میں اکارت ہوئے اور اُنکے کوئی مددگار نہیں ہیں (جو عذاب سے
			مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا	اُنکو بچائیں (اے پیغمبر) تو نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جنکو (اللہ کی)
			مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ	کتاب کا کچھ علم دیا گیا تھا انکو اللہ تعالیٰ کی کتاب کے موافق فیصلہ کرنیکے
			بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝	لیے بلایا جاتا ہے تو ایک فرقہ اُن میں کا پیٹھ موڑ کر جاتا ہے اور وہ
			ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا	(جان بوجھ کر) تغافل کرتے ہیں یہ (حرکتیں وہ) اسلیے (کرتے ہیں کہ)
			مَّعْدُوْدٰتٍ ۖ وَّغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا	وہ کہتے ہیں ہم کو ہرگز دوزخ کی آگ گنتی ہی کی نہیں مگر گنتی کے کئی دن

		تُقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ أَلَّا تُقَاتِلُوا قَالُوا وَمَا لَنَا أَلَّا نُقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَقَدْ أُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَأَبْنَائِنَا فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ۝ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ مَلِكًا قَالُوا أَنَّىٰ يَكُونُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِنَ الْمَالِ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ اصْطَفَاهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ وَاللّٰهُ يُؤْتِي مُلْكَهُ مَنْ يَشَاءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِمَّا تَرَكَ آلُ مُوسَىٰ وَآلُ هَارُونَ تَحْمِلُهُ الْمَلَائِكَةُ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝	باد شاہ بنادو (جسکی رائے پر ہم چلیں اور) اللہ تعالیٰ کی راہ مین لڑین انہون نے کہا مین تو سمجھتا ہون اگر تم پر لڑنا فرض ہو تو تم نہ لڑو گے (اور اُس وقت بود و باش کرکے اللہ کے گناہگار ہونگے) بنی اسرائیل نے کہا سبب کیا جو ہم اللہ تعالیٰ کی راہ مین نہ لڑین ہم تو اپنے گھر بار بال بچون مین سے نکالے گئے پھر جب لڑنا اُنپر فرض ہوا اور جہاد کا حکم آگیا) تو سب پھر گئے مگر کچھ تھوڑے لوگ رہگئے اور اللہ تعالیٰ نافرمانون کو خوب جانتا ہے اور اُنکے پیغمبر نے اُنسے کہا اللہ تعالیٰ نے طالوت کو تمہارا بادشاہ کیا وہ کہنے لگے طالوت ہمارا بادشاہ کیونکر ہو سکتا ہے طالوت سے تو ہم زیادہ بادشاہت کے حقدار ہین اور اسکو مال و دولت کی فراغت بھی نہین پیغمبر نے کہا اللہ تعالیٰ نے اُسکو تمپر پسند کیا ہے اور (دوسرے یہ کہ) اللہ تعالیٰ نے اسکو علم اور جسم کی کشائش (تمسے زیادہ دی ہے اور (تیسرے یہ کہ) اللہ تعالیٰ جسکو چاہتا ہے اپنی سلطنت دیتا ہے اور (چوتھے یہ کہ) اللہ تعالیٰ بڑی کشائش والا ہے اور سب کچھ جانتا ہے اور اُنکے پیغمبر نے اُن سے کہا طالوت کی بادشاہت کی نشانی یہ ہے کہ تم کو وہ صندوق ملجائے جسمین اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہاری تسلی ہے اور موسےٰ اور ہارون کی اولاد جو چھوڑ مری اُنکی کچھ بچی ہوئی چیزین ہین فرشتے اُسکو اوٹھاکر لائین گے اگر تم ایمان رکھتے ہو تو اسمین تمہارے لیئے (صاف) نشانی ہے۔
۲	البقرۃ ۲	۳۳	فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوتُ بِالْجُنُودِ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيكُمْ بِنَهَرٍ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّي وَمَنْ لَمْ يَطْعَمْهُ فَإِنَّهُ مِنِّي إِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهِ فَشَرِبُوا مِنْهُ إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ فَلَمَّا جَاوَزَهُ هُوَ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ قَالُوا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالَ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ مُلَاقُو اللّٰهِ كَمْ مِنْ فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ۝ وَلَمَّا بَرَزُوا لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالُوا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝ فَهَزَمُوهُمْ بِإِذْنِ اللّٰهِ وَقَتَلَ دَاوُودُ جَالُوتَ وَآتَاهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهُ مِمَّا يَشَاءُ	پھر جب طالوت فوجون سمیت (اپنے مقام سے) نکلا تو کہنے لگا اللہ تم کو (پانی کی) ایک نہر سے آزمائیگا جو کوئی اُس مین سے (منہ لگاکر یا پیٹ بھر کر) پی لے وہ میرا نہین اور جو اُسکو نہ پیئے وہ میرا ہے مگر ایک چلو ہاتھ سے لیلے (اور پی لے تو قباحت نہین) پھر سبھون نے اُسکا پانی پی لیا مگر تھوڑے لوگون نے جب طالوت اور اُسکے ساتھ والے ایماندار نہر کے پار ہوئے تو کہنے لگے آج ہمکو جالوت اور اُسکی فوجون سے لڑنے کی طاقت نہین جن لوگون کو خدا سے ملنے کا یقین تھا اُنھون نے کہا ایسا بہت ہوا ہے کہ تھوڑی جماعت بڑی جماعت پر اللہ تعالیٰ کے حکم سے غالب ہوگئی ہے اور اللہ تعالیٰ صبر کرنیوالون کے ساتھ ہے اور جب جالوت اور اُسکی فوجون کے مقابل ہوئے تو کہنے لگے پروردگار ہمارے اوپر صبر اوتار دے اور ہمارے پاؤن (میدان جنگ مین) جما دے اور کافرونکی قوم پر ہمکو فتح دے پھر اللہ تعالیٰ کے حکم سے اُنکو (یعنے جالوت والونکو) شکست دی اور داؤد نے جالوت کو مار ڈالا اور خدا تعالیٰ نے اسکو (یعنے داؤد کو) بادشاہت اور پیغمبری دی اور جو چاہا

أُولَٰئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ
اللَّهُ وَلَا يَنظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ
وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ وَإِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقًا
يَلْوُونَ أَلْسِنَتَهُم بِالْكِتَابِ لِتَحْسَبُوهُ مِنَ
الْكِتَابِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَقُولُونَ
هُوَ مِنْ عِندِ اللَّهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِندِ اللَّهِ
وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ
مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَن يُؤْتِيَهُ اللَّهُ الْكِتَابَ وَ
الْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولَ لِلنَّاسِ كُونُوا
عِبَادًا لِّي مِن دُونِ اللَّهِ وَلَٰكِن كُونُوا
رَبَّانِيِّينَ بِمَا كُنتُمْ تُعَلِّمُونَ الْكِتَابَ
وَبِمَا كُنتُمْ تَدْرُسُونَ ۝ وَلَا يَأْمُرَكُمْ
أَن تَتَّخِذُوا الْمَلَائِكَةَ وَالنَّبِيِّينَ
أَرْبَابًا أَيَأْمُرُكُم بِالْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ
أَنتُم مُّسْلِمُونَ ۝

أن کا آخرت مین کوئی حصہ نہین اور اللہ تعہ اُنکے ساتھہ بات
تک نہین کریگا نہ قیامت کے دن اُنپر (رحمت کی) نگاہ ڈالیگا
نہ (گناہون سے) اُنکو پاک کرے گا اور اُن کو تکلیف کا
عذاب ہوگا اور کتاب والون مین ایک فرقہ ہے جو تورات
کو زبان مروڑکر پڑہتا ہے اس لیے کہ تم سمجھو تورات پڑہ رہا
ہے اور وہ تورات کی عبارت نہین ہے اور کہتے ہین یہہ
اللہ کے پاس سے اترا ہے اور وہ اللہ تعہ کے پاس سے
نہین اُترا (بلکہ اُنکا بنا ہوا ہے) اور جان بوجھہ کر اللہ تعہ
پر جھوٹ باندھتے ہین کوئی آدمی ایسا نہین کرسکتا کہ اللہ تعہ
اُسکو کتاب اور حکمت اور پیمبری سے سرفراز کرے پھر وہ لوگون
سے کہنے لگے خدا تعہ کو چھوڑکر میرے بندے بنجاؤ ہان یون کہیگا
اللہ والے بنجاؤ کیونکہ تم اللہ تعہ کی کتاب کو پڑہاتے اور پڑہتے
رہے اور یہہ وہ کبھی نہین کہیگا کہ فرشتون یا پیغمبرون کو تم
خدا بنالو (جیسے نصاری نے بنایا) بھلا یہہ کوئی بات ہے
کہ مسلمان ہو چکنے کے بعد وہ کہے کافر ہوجاؤ۔

۳	آل عمران	۹	أَفَغَيْرَ دِينِ اللَّهِ يَبْغُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ۝
″	″	۱۰	قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ مَنْ آمَنَ تَبْغُونَهَا عِوَجًا وَأَنتُمْ شُهَدَاءُ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تُطِيعُوا فَرِيقًا مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ يَرُدُّوكُم بَعْدَ إِيمَانِكُمْ كَافِرِينَ ۝ وَكَيْفَ تَكْفُرُونَ وَأَنتُمْ تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ آيَاتُ اللَّهِ وَفِيكُمْ رَسُولُهُ وَمَن يَعْتَصِم بِاللَّهِ فَقَدْ هُدِيَ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝
″	″	۱۲	وَلَوْ آمَنَ أَهْلُ الْكِتَابِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُم مِّنْهُمُ الْمُؤْمِنُونَ وَأَكْثَرُهُمُ الْفَاسِقُونَ ۝ لَن يَضُرُّوكُمْ إِلَّا

کیا اللہ تعہ کے دین (اسلام) کے سوا اور کوئی دین ڈہونڈہتے
ہین (جب تو اقرار سے منحرف ہو رہے ہین) اور آسمان اور زمین
والے خوشی سے یا زور سے سب اُسکے تابعدار ہین اور اُسی کی طرف سب کو
(اے پیغمبر) کہدو کتاب والو جو کوئی ایمان لایا (یا لانے کا
قصد کہتا ہے) تم جان بوجھہ کر اُسکو اللہ تعہ کی راہ سے کیون روکتے ہو
اُسمین عیب نکالتے ہو اور اللہ تعہ تمہارے کامون سے
بے خبر نہین ہے (اُسکو سب معلوم ہے) مسلمانو اگر تم کتاب
والون مین سے کسی گروہ کا کہنا سنوگے تو وہ ایمان لائے
پیچھے پھر تم کو کافر کافر بنا دینگے اور تم کیونکر کافر بنوگے
حالانکہ اللہ تعہ کی آیتین تم کو پڑہ کر سنائی جاتی ہین
اور اُسکا پیغمبر تم مین موجود ہے (یعنے حضرت محمد ﷺ) اور جو
کوئی اللہ تعہ کی پناہ لے (اُسکے دین اور شریعت کو مضبوطی
کے ساتھہ تھامے رہے) وہ سیدہے رستے پر لگ گیا۔
(اگر تمہاری طرح) کتاب والے (یہود اور نصاری بھی) ایمان لاتے
تو اُنکے حق مین (اس دنیا کی حکومت اور دولت سے) بہتر ہوتا اُن
مین تھوڑے تو ایماندار ہین اور اکثر نافرمان ہین) وہ (یعنے یہود) تمکو

			يُفْتَرُوْنَ ۝ فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۪ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝
۳	آل عمران	۷	وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ۭ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ۝ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝
″	″	۸	وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝ وَلَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِيْنَكُمْ ۭ قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنْ يُّؤْتٰٓى اَحَدٌ مِّثْلَ مَآ اُوْتِيْتُمْ اَوْ يُحَاۗجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۭ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَاۗىِٕمًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا

اُنپر پھول گئے ہین پھر جمعدن کے آنے مین شک نہین اُس دن جب ہم ان کو اکٹھا کرینگے تو اُن کا کیا حال ہوگا اور ہر آدمی کو اُسکے کیئے کا پورا بدلہ ملے گا۔

۲۸ کتاب والون کا ایک گروہ یہہ چاہتا ہے کہ تم کو گمراہ کردین وہ اپنے تئین آپ گمراہ (خراب) کرتے ہین مگر سمجھتے نہین اے کتاب والو اللہ تعالیٰ کی آیتون کا کیون انکار کرتے ہو اور تم جانتے ہو اے کتاب والو تم حق کو ناحق کے ساتھہ گڈمڈ کیون کرتے ہو اور جان بوجھہ کر حق بات (حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بشارتون) کو چھپاتے ہو۔

۲۹ اور کتاب والون مین سے ایک گروہ نے (اپنے لوگون سے) کہا (ایسا کرو) صبح کو تم جاکر مسلمانون پر جو کتاب اتری ہے ایمان لاؤ اور شام کے وقت منکر ہوجاؤ (اپنے دین مین آجاؤ اسلام سے پھر جاؤ) شاید (اس تدبیر سے) مسلمان بھی (اپنے دین سے) پھر جائین اور سوا اپنے دین والون کے دوسرے کی بات نہ مانو (اے پیغمبر) کہدے ہدایت تو وہی ہے اللہ تعالیٰ کی ہدایت (ایسا ہو) کہ دوسرے کسی کو وہ بات حاصل ہوجائے جو تمکو حاصل ہے یا وہ (قیامت کے دن) تمہارے رب کے پاس تم سے بحث کرین (اے پیغمبر) کہدے فضل کرنا اللہ کے اختیار مین ہے جسپر وہ چاہتا ہے فضل کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ گنجایش والا خبردار ہے جس کو چاہتا ہے اپنی مہربانی کے لیئے خاص کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کا فضل بڑا ہے اور کتاب والون مین کوئی تو ایسا ہے کہ اگر چاندی سونے کے ڈھیر اُسکے پاس امانت رکھائے تو وہ (مانگنے کے ساتھہ ہی) ادا کردے اور کوئی اُن مین ایسا ہے کہ اگر ایک اشرفی اُسکے پاس امانت رکھائے تو پھر تجھہ کو نہ دے مگر جب تک اُسکے سر پر کھڑا رہے یہہ (بے ایمانی) اسلئے کرتے ہین) وہ (صاف صاف) کہتے ہین کہ جاہلون کا مال مارلین تو ہمپر کوئی گناہ نہ ہوگا اور جان بوجھہ کر اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھتے ہین کیون نہین (اپنپر ضرور گناہ ہے) جو شخص اپنا اقرار پورا کرے اور (شرک اور بدمعاملگی سے) پرہیز کرے تو اللہ تعالیٰ پرہیزگارون سے محبت رکھتا ہے جو لوگ اپنے اقرار کے بدلے جو انہون نے اللہ تعالیٰ سے کیا تھا اور اپنی قسمون کے بدلے ایک ذرا سا مول لیتے ہین

النساء ۷

اَلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ	اُترا (یعنے توریت اور انجیل پر) اللہ تعالے سے ڈرتے رہتے ہین اللہ تعالے
اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ	کی آیتون پر تھوڑا مول نہین لیتے (انکو چھپاتے نہین نہ انمین دنیکی
عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ	طمع سے تحریف کرتے ہین) اُن لوگونکو (بیشک) پروردگار کے پاس اُنکا اجر ملیگا
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ	(اے پیغمبر) کیا تونے اُن لوگون کو نہین دیکھا جن کو کتاب
يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ	(توارت) کا ایک حصہ دیا گیا تھا وہ (ہدایت کے بدل)
تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ۝ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ	گمراہی مول لیتے ہین اور چاہتے ہین کہ تم بھی گمراہ ہوجاؤ
بِاَعْدَاۗىِٕكُمْ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۙ وَّكَفٰى	اور اللہ تعالے تمہارے دشمنون کو خوب جانتا ہے (اُسنے بتلدیا) تو
بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ۝ مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا	اُن سے بچے رہو) اور اللہ تعالے بس ہے حامی اور اللہ تعالے بس ہے مددگار
يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ	(یہ دشمن تمہارے) یہودیون مین سے (یا یہودیون مین) بعضے ایسے بھی
سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ	ہین جو لفظون کو اپنے مقامون سے پلٹ دیتے ہین اور زبانون
وَّرَاعِنَا لَيًّۢا بِاَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِي الدِّيْنِ ۭ	کو مروڑ کر اور دین پر طعنہ کرنے کو کہتے ہین ہمنے سُنا اور نہ مانا
وَلَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاسْمَعْ	اور سنو تم کو کوئی نہ سنائے اور راعنا اور آگردہ (ان لفظون کے بدل)
وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَقْوَمَ ۙ	یون کہتے ہمنے سُنا اور مان لیا (سُنا اور نہ مانا کے بدلے) اور سنو (سنو تم کو
وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا	کوئی نہ سنائے کے بدل) اور انظرنا (راعنا کے بدل) تو یہ انکے حق مین بہتر
يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اور درست ہوتا مگر انپر تو کفر کی وجہ سے اللہ تعالے نے پھٹکار کردی ہے وہ ایمان
اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا	نہین لانے کے مگر تھوڑا سا کتاب والے (یہودی) ہمنے جو قرآن اتارا اُسپر
لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا	ایمان لاؤ وہ اُس کتاب کو سچ بتاتا ہے جو تمہارے پاس ہے (یعنے توریت کی)
فَنَرُدَّهَا عَلٰٓى اَدْبَارِهَآ اَوْ نَلْعَنَهُمْ	اس سے پہلے کہ ہم مُنہ کو میٹ کر گدی کی طرح (صاف سپاٹ) کردیں
كَمَا لَعَنَّآ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ۭ وَكَانَ اَمْرُ	یا اُنپر پھٹکار کرین جیسے ہفتے والون پر پھٹکار کی تھی اور خدا تعالے
اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ۝	کا حکم تو ہو کر رہے گا۔
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۭ بَلِ	(اے پیغمبر) کیا تونے اُن لوگون کو نہین دیکھا جو اپنے تئین آپ
اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَاۗءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۝	پاک (اور مقدس) کہتے ہین (یہ سب غلط ہی بلکہ اللہ تعالے جس کو چاہتا
اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۭ	ہی پاک (اور مقدس) کرتا ہی اور ایک تاگے برابر بھی اُنپر ظلم نہ ہوگا (اے
وَكَفٰى بِهٖٓ اِثْمًا مُّبِيْنًا ۝	پیغمبر) دیکھ اللہ تعالے پر کیسا جھوٹ باندھتے ہین اور یہی (یعنے یہ جھوٹ) کھلا
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ	(اے پیغمبر) کیا تونے اُن لوگون کو نہین دیکھا جن کو
الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ	(اللہ تعالے کی) کتاب کا ایک حصہ ملا وہ بت اور شیطان
وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰٓؤُلَاۗءِ	کو مانتے لگے اور کافرون (مکے کے مشرکون) کو کہتے ہین
اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ۝ اُولٰۗىِٕكَ	کہ مسلمانون سے تو یہہ زیادہ ٹھیک راہ پر ہین انہین لوگون
الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۭ وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ	پر اللہ تعالے نے پھٹکار کی ہے اور جسکو اللہ تعالے پھٹکارے اُس کا
فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ۝ اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ	کوئی مددگار تو نہ پائیگا (جو اُسکو عذاب سے بچائے) بھلا اُنکے پاس
مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ	سلطنت کا کوئی حصہ ہی اگر ہو تو لوگون کو کھجور کی گٹھلی کے شگاف

		۰	اَذًی ؕ وَاِنْ یُّقَاتِلُوْکُمْ یُوَلُّوْکُمُ الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا یُنْصَرُوْنَ ۝ ضُرِبَتْ عَلَیْهِمُ الذِّلَّةُ اَیْنَ مَا ثُقِفُوْۤا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَیْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا یَكْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَیَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِیَآءَ بِغَیْرِ حَقٍّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا یَعْتَدُوْنَ ۝ لَیْسُوْا سَوَآءً ؕ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآىِٕمَةٌ یَّتْلُوْنَ اٰیٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّیْلِ وَهُمْ یَسْجُدُوْنَ ۝ یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَیَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَیُسَارِعُوْنَ فِی الْخَیْرٰتِ ؕ وَاُولٰٓىِٕكَ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ۝ وَمَا یَفْعَلُوْا مِنْ خَیْرٍ فَلَنْ یُّكْفَرُوْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِالْمُتَّقِیْنَ ۝	بڑا نقصان نہیں کر سکتے اور اگر تم سے لڑینگے تو بھاگتے ہی بن پڑیگی اور انکو (آیندہ کبھی) فتح نصیب نہ ہوگی انکی قسمت مین ذلت ہی جہان دیکھیے مگر جب اللہ تعالیٰ کی پناہ مین آجائین یا لوگون کی پناہ مین اور خدا تعالیٰ کے غضب مین پڑگئے اور محتاجی اُن کو لگ گئی (یعنے جزیہ دینا پڑا مفلس ہوگئے یا ذلیل وخوار) یہ (سب خرابیان) اس وجہ سے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی آیتون کا انکار کرتے رہے ہین (جیسے رجم کی آیت کا) اور پیغمبرون کو ناحق قتل کرتے رہے اس وجہ سے کہ وہ نافرمان تھے اور حد سے زیادہ بڑھگئے تھے سب کتاب والے برابر نہین ہین (یعنے سب ایک طرح کے نہین ہین) اُنمین بعضے ایسے بھی ہین جو اللہ تعالیٰ کے حکم پر قائم ہین اللہ تعالیٰ کی آیتون کو رات کے وقت پڑھتے ہین اور سجدہ کرتے ہین اور اللہ اور پچھلے دن پر ایمان لاتے ہین اور اچھے کام کرنے کو کہتے ہین اور برے کامون سے منع کرتے ہین اور نیک کامون کو جلد بجالاتے ہین اور یہی لوگ نیک بخت ہین (اللہ تعالیٰ کے نزدیک انکا شمار صالحین مین ہے) اور جو نیکی وہ کرینگے ہرگز یہ نہ ہوگا کہ اُسکے ثواب سے محروم رہین گے اور اللہ تعالیٰ پرہیزگارون کو جانتا ہے
۴	ال عمران	۱۹	لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِیْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ فَقِیْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِیَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِیَآءَ بِغَیْرِ حَقٍّ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِیْقِ ۝	البتہ اللہ تعالیٰ نے اُن لوگون کی بات سن لی جو کہتے ہین اللہ محتاج ہے اور ہم مالدار ہین ہم اُنکی اس بات کو اور پیغمبرون کے ناحق قتل کرنے کو اب لکھ رکھینگے اور (قیامت کے دن سزا مین) کہینگے جلانے والا عذاب چکھو۔
			اَلَّذِیْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَیْنَاۤ اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰی یَاْتِیَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ؕ قُلْ قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِیْ بِالْبَیِّنٰتِ وَبِالَّذِیْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝	یہ وہی لوگ ہین جنہون نے کہا بیشک اللہ تعالیٰ نے ہم سے کہدیا ہے کہ ہم کسی پیغمبر کو نہ مانین (یعنے سچا پیغمبر نہ جانین) جب تک وہ ایسی نیاز ہمکو نہ دکھلائے جسکو آگ (آسمان سے آکر) کھا جائے (اے پیغمبر اُنکے جواب مین) کہدے تمہارے پاس تو کئی پیغمبر مجھ سے پہلے کھلی نشانیان اور یہ نشانی بھی جو تم نے کہی (لیکر آئے (جیسے حضرت یحییٰ حضرت شعیاء وغیرہ) پھر اگر تم سچے تھے اور اے پیغمبر وہ وقت یاد کر) جب اللہ تعالیٰ نے کتاب والون سے (اُنکے پیغمبرون کے ذریعہ سے) عہد لیا کہ تم اس کتاب کو (جو تم کو دیگئی) لوگون سے صاف صاف) بیان کر دینا اور چھپانا نہین پھر اُنہون نے اس عہد کو پیٹھ پیچھے پھینکدیا اور اسکے بدل تھوڑا سا مول لیا تو کیا ہی برا مول لے رہے ہین
			وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِیْثَاقَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَیِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِیْلًا ؕ فَبِئْسَ مَا یَشْتَرُوْنَ ۝	اور کتاب والون مین بھی بعضے لوگ ایسے ہین جو اللہ تعالیٰ پر ایمان لاتے ہین اور اُس پر جو تم پر اُترا (یعنے قرآن پر) اور جو اُن پر
		۲۰	لَاَنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ یُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنْزِلَ	

اَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ۚ وَ
اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝
لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ
يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ
مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَ
الْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ
الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝
٦ المآئدة ٣ وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ
وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ۭ وَقَالَ
اللّٰهُ اِنِّىْ مَعَكُمْ ۭ لَىِٕنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ
وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَ
عَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا
حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ
لَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ
فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ
سَوَاۗءَ السَّبِيْلِ ۝ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ
لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوْنَ
الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا
ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰي خَاۗىِٕنَةٍ
مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ
وَاصْفَحْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝
وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى اَخَذْنَا
مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۠
فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاۗءَ
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۭ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ
اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ۝ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ
قَدْ جَاۗءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا
كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ
كَثِيْرٍ ۭ قَدْ جَاۗءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۝
يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ
وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ

لوگوں کا مال ناحق کھا جانے کی وجہ سے اور جو انمیں کافر ہیں انکے لیے ہمنے تکلیف کا عذاب تیار رکھا ہے لیکن جو انمیں راسخ علم ہیں اور ایماندار وہ اس کتاب پر ایمان لاتے ہیں جو تجھپر اتری (قرآن پر) اور اس کتاب پر جو تجھسے پہلے اتری (توریت اور انجیل وغیرہ پر) اور درستی سے نماز ادا کرنے والے اور زکوۃ دینے والے اور اللہ تعالیٰ اور پچھلے دن پر ایمان لانے والے یہی وہ لوگ ہیں جنہیں کو ہم بڑا ثواب دینے والے ہیں۔

اور اللہ تعالیٰ (اے مسلمانو تم سے پہلے) بنی اسرائیل سے اقرار لے چکا ہے اور ہمنے انمیں بارہ نقیب (سردار) مقرر کیے تھے اور اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل سے فرمایا میں قسم ہے تمہاری ساتھ ہوں اگر تم نماز کو درستی سے ادا کروگے اور زکوۃ دیا کروگے اور میرے پیغمبروں پر ایمان لاؤگے (جو پیغمبر میں بھیجوں) اور انکی عزت کرتے رہوگے اور اللہ تعالیٰ کو قرض حسنہ دیتے رہوگے تو میں ضرور تمہارے گناہ تم سے اوتار دونگا (معاف کردونگا) اور تم کو (آخرت میں) ان باغوں میں لیجاؤنگا جنکے تلے نہریں بہ رہی ہیں پھر جو کوئی ایسا (دیکھا) اقرار کرکے تم میں سے پلٹ جائیگا تو وہ سیدھے رستے سے بہک گیا پھر ان لوگوں نے جو اپنا اقرار توڑا اسی وجہ سے ہمنے انکو پھٹکار دیا اور انکے دل سخت کردیے وہ (توریت شریف کے) لفظوں کو اپنے اپنے ٹھکانے سے بدل دیتے ہیں اور جو نصیحت انکو کی گئی تھی اسمیں سے ایک حصہ بھلا بیٹھے اور چند آدمیوں کے سوا ہمیشہ ایک نہ ایک انکی چوری تجھکو معلوم ہوتی رہیگی تو (بالفعل) انکا قصور معاف کر اور انسے درگذر کر کیونکہ اللہ تعالیٰ نیکوں سے محبت رکھتا ہے اور جو لوگ کہتے ہیں ہم نصاریٰ ہیں انسے (بھی) ہمنے اقرار لیا تھا (جیسے بنی اسرائیل سے لیا تھا) پھر جو نصیحت انکو کیگئی تھی اسکا ایک حصہ وہ (بھی) بھلا بیٹھے آخر (اسکی سزا یہ ہوئی) ہمنے انمیں قیامت تک عداوت اور دشمنی ڈالدی اور آخر (قیامت میں) اللہ تعالیٰ انکو جو کچھ وہ (دنیا میں) کرتے رہے بتلا دیگا کتاب والو تمہارے پاس ہمارا رسول (محمدؐ) آیا ہے بہت سی باتیں کتاب (توریت اور انجیل) کی جو تم چھپاتے تھے انکو کھولکر بیان کرتا ہے اور بہت سی باتیں چھوڑ بھی دیتا ہے بیشک اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہارے پاس نور آیا ہے اور قرآن جو بیان کرنیوالا ہے اللہ تعالیٰ اس سے (یعنے اس نور یا کتاب سے) اُن لوگوں کو جو اسکی مرضی پر چلتے ہیں (دوزخ سے) بچاؤ کی راہیں دکھلاتا ہے اور اپنے حکم سے (کفر کی

			نَقِيرًا ۝ أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَىٰ مَا
			آتَاهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ ۖ فَقَدْ آتَيْنَا
			آلَ إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَآتَيْنَاهُم
			مُّلْكًا عَظِيمًا ۝ فَمِنْهُم مَّنْ آمَنَ بِهِ وَ
			مِنْهُم مَّن صَدَّ عَنْهُ ۚ وَكَفَىٰ بِجَهَنَّمَ سَعِيرًا ۝
۵	النساء	۱۸	إِنَّ[۴۰] الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا سَوْفَ نُصْلِيهِمْ نَارًا
			كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُودُهُم بَدَّلْنَاهُمْ جُلُودًا
			غَيْرَهَا لِيَذُوقُوا الْعَذَابَ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ
			عَزِيزًا حَكِيمًا ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
			الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي
			مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ
			لَّهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۖ وَنُدْخِلُهُمْ
			ظِلًّا ظَلِيلًا ۝ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَن
			تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا ۙ وَإِذَا
			حَكَمْتُم بَيْنَ النَّاسِ أَن تَحْكُمُوا
			بِالْعَدْلِ ۚ إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُم
			بِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا ۝
			يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ
			وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنكُمْ ۖ
			فَإِن تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى
			اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِن كُنتُمْ تُؤْمِنُونَ
			بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ
			وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ
			يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ آمَنُوا بِمَا أُنزِلَ
			إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ يُرِيدُونَ
			أَن يَتَحَاكَمُوا إِلَى الطَّاغُوتِ وَقَدْ
			أُمِرُوا أَن يَكْفُرُوا بِهِ وَيُرِيدُ الشَّيْطَانُ
			أَن يُضِلَّهُمْ ضَلَالًا بَعِيدًا ۝ وَإِذَا
			قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَىٰ مَا أَنزَلَ اللَّهُ
			وَإِلَى الرَّسُولِ رَأَيْتَ الْمُنَافِقِينَ
			يَصُدُّونَ عَنكَ صُدُودًا ۝ فَكَيْفَ إِذَا
			أَصَابَتْهُم مُّصِيبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ
			أَيْدِيهِمْ ثُمَّ جَاءُوكَ يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ
			إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا إِحْسَانًا وَتَوْفِيقًا ۝
			أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَعْلَمُ اللَّهُ مَا فِي
			قُلُوبِهِمْ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ
			وَقُل لَّهُمْ فِي أَنفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيغًا ۝
			وَمَا أَرْسَلْنَا مِن رَّسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ
			بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذ ظَّلَمُوا
			أَنفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ
			وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللَّهَ
			تَوَّابًا رَّحِيمًا ۝ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ
			حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ
			ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنفُسِهِمْ حَرَجًا
			مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝
			وَلَوْ أَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ أَنِ اقْتُلُوا
			أَنفُسَكُمْ أَوِ اخْرُجُوا مِن دِيَارِكُم
			مَّا فَعَلُوهُ إِلَّا قَلِيلٌ مِّنْهُمْ ۖ وَلَوْ
			أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ
			خَيْرًا لَّهُمْ وَأَشَدَّ تَثْبِيتًا ۝ وَإِذًا
			لَّآتَيْنَاهُم مِّن لَّدُنَّا أَجْرًا عَظِيمًا ۝
			وَلَهَدَيْنَاهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ۝
			وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَٰئِكَ
			مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِم مِّنَ
			النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ
			وَالصَّالِحِينَ ۚ وَحَسُنَ أُولَٰئِكَ رَفِيقًا ۝
			ذَٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللَّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ
			عَلِيمًا ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا خُذُوا
			حِذْرَكُمْ فَانفِرُوا ثُبَاتٍ أَوِ انفِرُوا
			جَمِيعًا ۝ وَإِنَّ مِنكُمْ لَمَن لَّيُبَطِّئَنَّ
			فَإِنْ أَصَابَتْكُم مُّصِيبَةٌ قَالَ قَدْ
			أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيَّ إِذْ لَمْ أَكُن مَّعَهُمْ
			شَهِيدًا ۝ وَلَئِنْ أَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ
			اللَّهِ لَيَقُولَنَّ كَأَن لَّمْ تَكُم بَيْنَكُمْ
			وَبَيْنَهُ مَوَدَّةٌ يَا لَيْتَنِي كُنتُ مَعَهُمْ
			فَأَفُوزَ فَوْزًا عَظِيمًا ۝ فَلْيُقَاتِلْ فِي
			سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يَشْرُونَ الْحَيَاةَ
			الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ ۚ وَمَن يُقَاتِلْ فِي
			سَبِيلِ اللَّهِ فَيُقْتَلْ أَوْ يَغْلِبْ
			فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۝
			وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
			وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ
			وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا
			أَخْرِجْنَا مِنْ هَٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ
			أَهْلُهَا وَاجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنكَ وَلِيًّا
			وَاجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنكَ نَصِيرًا ۝
			الَّذِينَ آمَنُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ
			اللَّهِ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يُقَاتِلُونَ فِي
			سَبِيلِ الطَّاغُوتِ فَقَاتِلُوا أَوْلِيَاءَ
			الشَّيْطَانِ ۖ إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ
			ضَعِيفًا ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ
			لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُوا
			الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ فَلَمَّا كُتِبَ
			عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ
			يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللَّهِ أَوْ
			أَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوا رَبَّنَا لِمَ
			كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ لَوْلَا أَخَّرْتَنَا
			إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ ۗ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا
			قَلِيلٌ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقَىٰ
			وَلَا تُظْلَمُونَ فَتِيلًا ۝ أَيْنَمَا تَكُونُوا
			يُدْرِككُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنتُمْ فِي
			بُرُوجٍ مُّشَيَّدَةٍ ۗ وَإِن تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ
			يَقُولُوا هَٰذِهِ مِنْ عِندِ اللَّهِ ۖ وَإِن
			تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَقُولُوا هَٰذِهِ مِنْ
			عِندِكَ ۚ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِندِ اللَّهِ ۖ
			فَمَالِ هَٰؤُلَاءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُونَ
			يَفْقَهُونَ حَدِيثًا ۝ مَّا أَصَابَكَ مِنْ
			حَسَنَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ۖ وَمَا أَصَابَكَ مِن
			سَيِّئَةٍ فَمِن نَّفْسِكَ ۚ وَأَرْسَلْنَاكَ
			لِلنَّاسِ رَسُولًا ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ۝
			مَّن يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ ۖ
			وَمَن تَوَلَّىٰ فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ
			حَفِيظًا ۝ وَيَقُولُونَ طَاعَةٌ فَإِذَا
			بَرَزُوا مِنْ عِندِكَ بَيَّتَ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ
			غَيْرَ الَّذِي تَقُولُ ۖ وَاللَّهُ يَكْتُبُ
			مَا يُبَيِّتُونَ ۖ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ
			عَلَى اللَّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ۝
			أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ ۚ وَلَوْ كَانَ
			مِنْ عِندِ غَيْرِ اللَّهِ لَوَجَدُوا فِيهِ
			اخْتِلَافًا كَثِيرًا ۝ وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ
			مِّنَ الْأَمْنِ أَوِ الْخَوْفِ أَذَاعُوا بِهِ ۖ
			وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى الرَّسُولِ وَإِلَىٰ
			أُولِي الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِينَ
			يَسْتَنبِطُونَهُ مِنْهُمْ ۗ وَلَوْلَا فَضْلُ
			اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَاتَّبَعْتُمُ
			الشَّيْطَانَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ فَقَاتِلْ فِي
			سَبِيلِ اللَّهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ إِلَّا نَفْسَكَ
			وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ ۖ عَسَى اللَّهُ أَن
			يَكُفَّ بَأْسَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ وَاللَّهُ
			أَشَدُّ بَأْسًا وَأَشَدُّ تَنكِيلًا ۝ مَّن
			يَشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَكُن لَّهُ نَصِيبٌ
			مِّنْهَا ۖ وَمَن يَشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً
			يَكُن لَّهُ كِفْلٌ مِّنْهَا ۗ وَكَانَ اللَّهُ
			عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيتًا ۝ وَإِذَا حُيِّيتُم
			بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ
			رُدُّوهَا ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ
			شَيْءٍ حَسِيبًا ۝ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ
			لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا
			رَيْبَ فِيهِ ۗ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ
			حَدِيثًا ۝ فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ
			فِئَتَيْنِ وَاللَّهُ أَرْكَسَهُم بِمَا كَسَبُوا ۗ
			أَتُرِيدُونَ أَن تَهْدُوا مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ ۗ
			وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَلَن تَجِدَ لَهُ
			سَبِيلًا ۝ وَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ كَمَا
			كَفَرُوا فَتَكُونُونَ سَوَاءً فَلَا تَتَّخِذُوا
			مِنْهُمْ أَوْلِيَاءَ حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا فِي
			سَبِيلِ اللَّهِ ۚ فَإِن تَوَلَّوْا فَخُذُوهُمْ
			وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ ۖ
			وَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَلَا
			نَصِيرًا ۝ إِلَّا الَّذِينَ يَصِلُونَ إِلَىٰ
			قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُم مِّيثَاقٌ أَوْ
			جَاءُوكُمْ حَصِرَتْ صُدُورُهُمْ أَن
			يُقَاتِلُوكُمْ أَوْ يُقَاتِلُوا قَوْمَهُمْ ۚ
			وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ
			فَلَقَاتَلُوكُمْ ۚ فَإِنِ اعْتَزَلُوكُمْ
			فَلَمْ يُقَاتِلُوكُمْ وَأَلْقَوْا إِلَيْكُمُ
			السَّلَمَ فَمَا جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ
			سَبِيلًا ۝ سَتَجِدُونَ آخَرِينَ يُرِيدُونَ
			أَن يَأْمَنُوكُمْ وَيَأْمَنُوا قَوْمَهُمْ ۖ
			كُلَّ مَا رُدُّوا إِلَى الْفِتْنَةِ أُرْكِسُوا
			فِيهَا ۚ فَإِن لَّمْ يَعْتَزِلُوكُمْ وَيُلْقُوا
			إِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوا أَيْدِيَهُمْ
			فَخُذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ
			وَأُولَٰئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ
			سُلْطَانًا مُّبِينًا ۝ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ
			أَن يَقْتُلَ مُؤْمِنًا إِلَّا خَطَأً ۚ وَمَن
			قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَأً فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ
			مُّؤْمِنَةٍ وَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ إِلَىٰ أَهْلِهِ
			إِلَّا أَن يَصَّدَّقُوا ۚ فَإِن كَانَ مِن
			قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيرُ
			رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۖ وَإِن كَانَ مِن قَوْمٍ
			بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُم مِّيثَاقٌ فَدِيَةٌ
			مُّسَلَّمَةٌ إِلَىٰ أَهْلِهِ وَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ
			مُّؤْمِنَةٍ ۖ فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ
			شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ تَوْبَةً مِّنَ اللَّهِ ۗ
			وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ وَمَن
			يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ
			جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا وَغَضِبَ اللَّهُ
			عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ وَأَعَدَّ لَهُ عَذَابًا
			عَظِيمًا ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا
			ضَرَبْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَتَبَيَّنُوا
			وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْقَىٰ إِلَيْكُمُ
			السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُونَ
			عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَعِندَ اللَّهِ
			مَغَانِمُ كَثِيرَةٌ ۚ كَذَٰلِكَ كُنتُم مِّن
			قَبْلُ فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوا ۚ
			إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝
			لَّا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ
			غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي
			سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ ۚ
			فَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ بِأَمْوَالِهِمْ
			وَأَنفُسِهِمْ عَلَى الْقَاعِدِينَ دَرَجَةً ۚ
			وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَىٰ ۚ وَفَضَّلَ
			اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ
			أَجْرًا عَظِيمًا ۝ دَرَجَاتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً
			وَرَحْمَةً ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝
			إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي
			أَنفُسِهِمْ قَالُوا فِيمَ كُنتُمْ ۖ قَالُوا
			كُنَّا مُسْتَضْعَفِينَ فِي الْأَرْضِ ۚ قَالُوا
			أَلَمْ تَكُنْ أَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوا
			فِيهَا ۚ فَأُولَٰئِكَ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ
			وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۝ إِلَّا الْمُسْتَضْعَفِينَ
			مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ لَا
			يَسْتَطِيعُونَ حِيلَةً وَلَا يَهْتَدُونَ
			سَبِيلًا ۝ فَأُولَٰئِكَ عَسَى اللَّهُ أَن
			يَعْفُوَ عَنْهُمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَفُوًّا
			غَفُورًا ۝ وَمَن يُهَاجِرْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
			يَجِدْ فِي الْأَرْضِ مُرَاغَمًا كَثِيرًا
			وَسَعَةً ۚ وَمَن يَخْرُجْ مِن بَيْتِهِ مُهَاجِرًا
			إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكْهُ
			الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ۗ
			وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝ وَإِذَا
			ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ
			جُنَاحٌ أَن تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ إِنْ
			خِفْتُمْ أَن يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ
			إِنَّ الْكَافِرِينَ كَانُوا لَكُمْ عَدُوًّا
			مُّبِينًا ۝ وَإِذَا كُنتَ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ
			لَهُمُ الصَّلَاةَ فَلْتَقُمْ طَائِفَةٌ مِّنْهُم
			مَّعَكَ وَلْيَأْخُذُوا أَسْلِحَتَهُمْ ۖ فَإِذَا
			سَجَدُوا فَلْيَكُونُوا مِن وَرَائِكُمْ ۖ
			وَلْتَأْتِ طَائِفَةٌ أُخْرَىٰ لَمْ يُصَلُّوا
			فَلْيُصَلُّوا مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوا حِذْرَهُمْ
			وَأَسْلِحَتَهُمْ ۗ وَدَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ
			تَغْفُلُونَ عَنْ أَسْلِحَتِكُمْ وَأَمْتِعَتِكُمْ
			فَيَمِيلُونَ عَلَيْكُم مَّيْلَةً وَاحِدَةً ۚ
			وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِن كَانَ بِكُمْ
			أَذًى مِّن مَّطَرٍ أَوْ كُنتُم مَّرْضَىٰ أَن
			تَضَعُوا أَسْلِحَتَكُمْ ۖ وَخُذُوا حِذْرَكُمْ ۗ
			إِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا
			مُّهِينًا ۝ فَإِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلَاةَ
			فَاذْكُرُوا اللَّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ
			جُنُوبِكُمْ ۚ فَإِذَا اطْمَأْنَنتُمْ فَأَقِيمُوا
			الصَّلَاةَ ۚ إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى
			الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَّوْقُوتًا ۝ وَلَا
			تَهِنُوا فِي ابْتِغَاءِ الْقَوْمِ ۖ إِن تَكُونُوا
			تَأْلَمُونَ فَإِنَّهُمْ يَأْلَمُونَ كَمَا
			تَأْلَمُونَ ۖ وَتَرْجُونَ مِنَ اللَّهِ مَا لَا
			يَرْجُونَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝
			إِنَّا أَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ
			لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا أَرَاكَ اللَّهُ ۚ
			وَلَا تَكُن لِّلْخَائِنِينَ خَصِيمًا ۝
			وَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ
			غَفُورًا رَّحِيمًا ۝ وَلَا تُجَادِلْ عَنِ
			الَّذِينَ يَخْتَانُونَ أَنفُسَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ
			لَا يُحِبُّ مَن كَانَ خَوَّانًا أَثِيمًا ۝
			يَسْتَخْفُونَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُونَ
			مِنَ اللَّهِ وَهُوَ مَعَهُمْ إِذْ يُبَيِّتُونَ
			مَا لَا يَرْضَىٰ مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ
			بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطًا ۝ هَا أَنتُمْ هَٰؤُلَاءِ
			جَادَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
			فَمَن يُجَادِلُ اللَّهَ عَنْهُمْ يَوْمَ
			الْقِيَامَةِ أَم مَّن يَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا ۝
			وَمَن يَعْمَلْ سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ
			ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللَّهَ يَجِدِ اللَّهَ غَفُورًا
			رَّحِيمًا ۝ وَمَن يَكْسِبْ إِثْمًا فَإِنَّمَا
			يَكْسِبُهُ عَلَىٰ نَفْسِهِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ
			عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ وَمَن يَكْسِبْ خَطِيئَةً
			أَوْ إِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهِ بَرِيئًا فَقَدِ
			احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُّبِينًا ۝
			وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهُ
			لَهَمَّت طَّائِفَةٌ مِّنْهُمْ أَن يُضِلُّوكَ ۚ
			وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ ۖ وَمَا
			يَضُرُّونَكَ مِن شَيْءٍ ۚ وَأَنزَلَ اللَّهُ
			عَلَيْكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ
			مَا لَمْ تَكُن تَعْلَمُ ۚ وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ
			عَلَيْكَ عَظِيمًا ۝ لَّا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ
			مِّن نَّجْوَاهُمْ إِلَّا مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ
			أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ ۚ
			وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ
			اللَّهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۝
			وَمَن يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِن بَعْدِ مَا
			تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَىٰ وَيَتَّبِعْ غَيْرَ
			سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّىٰ
			وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ ۖ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۝
			إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَن يُشْرَكَ بِهِ
			وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ لِمَن يَشَاءُ ۚ
			وَمَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا
			بَعِيدًا ۝ إِن يَدْعُونَ مِن دُونِهِ إِلَّا
			إِنَاثًا ۖ وَإِن يَدْعُونَ إِلَّا شَيْطَانًا
			مَّرِيدًا ۝ لَّعَنَهُ اللَّهُ ۘ وَقَالَ لَأَتَّخِذَنَّ
			مِنْ عِبَادِكَ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ۝
			وَلَأُضِلَّنَّهُمْ وَلَأُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَآمُرَنَّهُمْ
			فَلَيُبَتِّكُنَّ آذَانَ الْأَنْعَامِ وَلَآمُرَنَّهُمْ
			فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللَّهِ ۚ وَمَن يَتَّخِذِ
			الشَّيْطَانَ وَلِيًّا مِّن دُونِ اللَّهِ فَقَدْ
			خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِينًا ۝ يَعِدُهُمْ
			وَيُمَنِّيهِمْ ۖ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ
			إِلَّا غُرُورًا ۝ أُولَٰئِكَ مَأْوَاهُمْ
			جَهَنَّمُ وَلَا يَجِدُونَ عَنْهَا مَحِيصًا ۝
			وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
			سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا
			الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ
			وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا ۚ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ
			اللَّهِ قِيلًا ۝ لَّيْسَ بِأَمَانِيِّكُمْ وَلَا
			أَمَانِيِّ أَهْلِ الْكِتَابِ ۗ مَن يَعْمَلْ
			سُوءًا يُجْزَ بِهِ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهُ مِن
			دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝
			وَمَن يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ مِن ذَكَرٍ
			أَوْ أُنثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ
			يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ
			نَقِيرًا ۝ وَمَنْ أَحْسَنُ دِينًا مِّمَّنْ
			أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ
			وَاتَّبَعَ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۗ
			وَاتَّخَذَ اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا ۝
			وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي
			الْأَرْضِ ۗ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ
			مُّحِيطًا ۝ وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ
			قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ وَمَا يُتْلَىٰ
			عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتَامَى
			النِّسَاءِ اللَّاتِي لَا تُؤْتُونَهُنَّ مَا
			كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَن تَنكِحُوهُنَّ
			وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْوِلْدَانِ وَأَن
			تَقُومُوا لِلْيَتَامَىٰ بِالْقِسْطِ ۚ وَمَا
			تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ
			بِهِ عَلِيمًا ۝ وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِن
			بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا فَلَا
			جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَن يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا
			صُلْحًا ۚ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۗ وَأُحْضِرَتِ
			الْأَنفُسُ الشُّحَّ ۚ وَإِن تُحْسِنُوا
			وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ
			خَبِيرًا ۝ وَلَن تَسْتَطِيعُوا أَن تَعْدِلُوا
			بَيْنَ النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ ۖ فَلَا
			تَمِيلُوا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوهَا
			كَالْمُعَلَّقَةِ ۚ وَإِن تُصْلِحُوا وَتَتَّقُوا
			فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا ر

		اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًۢا بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِي الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ۭ وَمَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا ۭ وَلَقَدْ جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ۡ ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِي الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ
۶	المآئدہ ۵	قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ۝ قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۭ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَاۗءِ السَّبِيْلِ ۝ وَاِذَا جَاۗءُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَقَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ۝ وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِي الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۭ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ لَوْلَا يَنْهٰىهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۭ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ۝ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ۭ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَاۗءُ ۭ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۭ وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاۗءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۭ كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝ وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا

کہ جو کوئی بے خون کیے یا ملک مین بے فساد کیے کسی کو (ناحق) مار ڈالے اُس نے گویا سب آدمیون کو مار ڈالا اور جس نے ایک کو جلایا تو گویا سب آدمیون کو جلایا اور البتہ ہمارے رسول اُنکے پاس کھلی نشانیان لے کر آئے اسپر بھی اُن مین بہتیرے حد سے بڑھے ہوئے ہین۔

(اے پیغمبر) کہدے کتاب والو تم ہم مین کچھ نہین مگر یہی عیب نکالتے ہو کہ ہم اللہ پر اور جو ہم پر اترا اُسپر (یعنے قرآن مجید پر) اور جو ہمسے پہلے اُترا اُسپر ایمان لائے اور یہی کہ تم مین اکثر فاسق (نافرمان) ہین (اے پیغمبر) کہدے مین تم کو وہ دین والے بتلاؤن جنکو اللہ کے پاس سے بدلہ ملنے والا ہے جنپر اللہ نے لعنت کی اور اُنپر غصہ ہوا اور اُن مین سے کتنون کو بندر اور سؤر بنا دیا اور جنہون نے شیطان (بچھڑے) کو پوجا یہی لوگ درجے مین بدتر ہین اور سیدھی راہ سے بہت بہٹکے ہوئے اور یہ لوگ جب تمہارے پاس آتے ہین تو کہتے ہین ہم ایمان لائے حالانکہ جب آئے تھے اُس وقت بھی کافر تھے اور جب گئے اُسوقت بھی کافر اور اللہ خوب جانتا ہے جو چھپائے ہوئے تھے اور (اے پیغمبر) تو ان مین سے بہتیرون کو دیکھتا ہے وہ جھوٹ بولنے (یا شرک کرنے) اور ظلم اور زیادتی کرنے اور حرام مال کھا جانے پر دوڑ پڑتے ہین بے شک بُرے کام کرتے رہے اُنکے مشائخ اور مولوی جھوٹ بولنے اور حرام کا مال کھانے سے اُنکو منع کیون نہین کرتے بے شک برا کرتے رہے اور یہودی کہتے ہین اللہ کا ہاتھ (ان دنون) تنگ ہے انہین کے ہاتھ تنگ ہین اور وہ ایسا (بے ادبی کا کلمہ) کہنے پر پھٹکارے گئے نہین اُسکے دونو ہاتھ کشادہ ہین جس طرح چاہتا ہے خرچ کرتا ہے (اے پیغمبر) جو تیرے پروردگار کی طرف سے تجھپر اُترا ہے (یعنے قرآن) وہ اُن مین سے بہتیرون کی شرارت اور کفر کو ضرور بڑہا دیگا اور ہمنے اُن مین قیامت تک بیر اور کینہ ڈالدیا ہے (اُن مین کبھی اتفاق نہین ہو سکتا) جب وہ (معلمانون سے) لڑنے کے لیے آگ سلگاتے ہین اللہ اُسکو بجھا دیتا ہے اور ملک مین فساد کے لیئے دوڑے پھرتے ہین اور اللہ فسادیون کو نہین چاہتا اور اگر کتاب والے (قرآن پر) ایمان لاتے اور خدا سے ڈرتے تو ہم اُنکے (اگلے) گناہ اتار دیتے (معاف کر دیتے) اور ضرور اُنکو نعمت کے باغون مین لے جاتے اور اگر وہ توراۃ

		وَيَهْدِيَهُمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝	اور انکو شریعت کا) سیدھا رستہ بتلاتا ہے۔
المائدہ	۳	وَقَالَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَىٰ نَحْنُ أَبْنَاءُ اللَّهِ وَأَحِبَّاؤُهُ ۚ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُم بِذُنُوبِكُم ۖ بَلْ أَنتُم بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ۚ يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ ۚ	اور یہود اور نصاریٰ کہتے ہین ہم خدا تعالہ کے بیٹے اور اسکے چہیتے (پیارے) ہین (اے پیغمبر) کہدے پہر تمہارے گناہون بدلے تم کو عذاب کیون کرتا ہے تم تو بیٹے ہو نہ چہیتے جو آدمی اُسنے پیدا کیے ہین انہی مین سے تم بہی آدمی ہو وہ جسکو چاہے بخشدے جسکو چاہے
〃	〃	يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلَىٰ فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ أَن تَقُولُوا مَا جَاءَنَا مِن بَشِيرٍ وَلَا نَذِيرٍ ۖ فَقَدْ جَاءَكُم بَشِيرٌ وَنَذِيرٌ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝	کتاب والو ہمارا رسول (محمدؐ) تمہارے پاس اُس وقت آیا جب رسولون کا توڑا پڑگیا تہا وہ (دین کی باتین) تم سے بیان کرتا ہے ایسا نہ ہو تم کہنے لگو ہمارے پاس تو کوئی خوشخبری سنانیوالا نہین آیا نہ ڈرانیوالا لو اب تمہارے پاس خوشخبری سنانیوالا اور ڈرانے والا آچکا اور اللہ تعالہ سب کچہ کرسکتا ہے
〃	۴	وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَعَلَ فِيكُمْ أَنبِيَاءَ وَجَعَلَكُم مُّلُوكًا وَآتَاكُم مَّا لَمْ يُؤْتِ أَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِينَ ۝ يَا قَوْمِ ادْخُلُوا الْأَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِي كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِكُمْ فَتَنقَلِبُوا خَاسِرِينَ ۝ قَالُوا يَا مُوسَىٰ إِنَّ فِيهَا قَوْمًا جَبَّارِينَ ۖ وَإِنَّا لَن نَّدْخُلَهَا حَتَّىٰ يَخْرُجُوا مِنْهَا ۖ فَإِن يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِنَّا دَاخِلُونَ ۝ قَالَ رَجُلَانِ مِنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَإِنَّكُمْ غَالِبُونَ ۝ وَعَلَى اللَّهِ فَتَوَكَّلُوا إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۝ قَالُوا يَا مُوسَىٰ إِنَّا لَن نَّدْخُلَهَا أَبَدًا مَّا دَامُوا فِيهَا فَاذْهَبْ أَنتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا هَاهُنَا قَاعِدُونَ ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي لَا أَمْلِكُ إِلَّا نَفْسِي وَأَخِي فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ۝ قَالَ فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ أَرْبَعِينَ سَنَةً ۚ يَتِيهُونَ فِي الْأَرْضِ ۗ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ۝	اور جب موسےؑ نے اپنی قوم سے کہا بہائیو اللہ تعالہ نے جو تم پر احسان کیا اُسکو یاد کرو اُس نے تم مین کئی نبی پیدا کیے اور تم کو (غلامی سے) بادشاہ بنادیا اور تم کو وہ دیا جو دنیا جہان مین کسی کو نہین دیا بہائیو پاک زمین (شام کے ملک یا بیت المقدس یا کوہ طور) مین داخل ہو جاؤ جو اللہ تعالہ نے تمہارے لیے لکہدی ہے اور پیٹہ موڑ کر مت پہرو پہر اُلٹے نقصان مین آجاؤ وہ کہنے لگے اے موسےؑ وہان تو بڑے زبردست سخت لوگ رہتے ہین (یعنے لنبے چوڑے بڑے تن و توش کے) اور ہم تو ہرگز وہان جانے والے نہین جب تک وہ وہان سے نکل نہ جائین اگر وہ وہان سے نکل جائین تو بیشک ہم داخل ہونگے دو آدمی جو خدا تعالہ سے ڈرتے تہے (یوشع اور کالب) اور خدا تعالہ نے اُنپر فضل کیا تہا کہنے لگے (ایکبارگی حملہ کرکے) اُنکے دروازے مین گہس پڑو جہان تم دروازے کے اندر گہس گئے پہر تم ہی غالب ہوگے اور اگر تم کو ایمان ہی تو اللہ تعالہ پر بہروسا رکہو کہنے لگے اے موسیٰ ہم تو ہرگز وہان نہین جانے کے کبہی نہین جانے کے جب تک وہ لوگ (عمالقہ) وہان ہین تو (ایسا کرو) تم جاؤ اور تمہارا پروردگار دونو لڑو ہم تو یہین بیٹہے رہین گے موسیٰ نے دعاء کی پروردگار میرا زور اپنی جان پر چلتا ہے یا اپنے بہائی (ہارونؑ) پر تو ہمارا ساتہہ اس نافرمان قوم سے چہڑا دے پروردگار نے فرمایا اچہا (اُنکی سزا یہ ہے) چالیس برس تک اس ملک مین (بیت المقدس مین) جانا اُنکو نصیب ہوگا جنگل مین حیران پہرتے رہین گے (کسی طرف رستہ نہ ملے گا) تو ایسے نافرمان لوگون کا رنج مت کر۔
〃	۵	مِنْ أَجْلِ ذَٰلِكَ كَتَبْنَا عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ	اسی وجہہ سے ہم نے بنی اسرائیل کو یہہ حکم دیا

			اَشْرَكُوْا ۚ وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝ وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَاۗءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ۝	مشرکون کو پائیگا اور دوستی کے (راہ) مین مسلمانونسے نزدیک اُن لوگونکو پائے گا جو اپنے تئین نصاریٰ کہتے ہین اسکی وجہ یہ ہے کہ نصاریٰ مین مولوی اور مشائخ ہین (یعنے عالم بھی اُنمین ہین اور درویش بھی) اور وہ غرور نہین کرتے اور جب (اوس کلام کو) سنتے ہین جو پیغمبر (حضرت محمد) پر اُترا (یعنے قرآن شریف کو) تو دیکھتا ہے حق بات کو پہچان کر اُنکی آنکھین آنسوون سے ابل کر بہ رہی ہین کہتے ہین اے مالک ہمارے ہم ایمان لائے تو ہم کو گواہون مین لکھ لے اور ہم کو کیا ہوا ہے جو ہم اللہ پر اور جو حق بات ہم تک پہونچی ہے اُسپر (یعنے قرآن پر) ایمان نہ لائین اور اس بات کی خواہش نہ کرین کہ ہمارا مالک ہم کو نیکبخت
۷	الانعام	۲	اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَاۗءَهُمْ ۭ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝	جن لوگونکو ہمنے کتاب دی وہ تو اس پیغمبر کو اس طرح پہچانتے ہین جیسے اپنے بیٹون کو پہچانتے ہین جنہون نے اپنی جانون کو نقصان پہونچایا وہ ایمان نہ لائین گے۔
〃	〃	۱۱	وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰي بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ ۭ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَاۗءَ بِهٖ مُوْسٰي نُوْرًا وَّهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَاۗؤُكُمْ ۭ قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ۝	اور اُن لوگون نے اللہ کو جیسا پہچاننا چاہیے تھا ویسا نہین پہچانا جب (ضد سے) کہنے لگے اللہ نے کسی آدمی پر کچھ نہین اُتارا (اے پیغمبر) کہدے جس کتاب کو موسےٰ لیکر آیا تھا اسمین لوگونکے لیئے روشنی اور ہدایت تھی اُسکو کس نے اُتارا تھا تم نے اُسکے کئی ورق (الگ الگ) بنا رکھے ہین جنکو تم بتلاتے ہو اور بہت سے چھپا رکھتے ہو اور تمکو وہ باتین سکھائی گئین جنکو نہ تم جانتے تھے نہ تمہارے باپ دادا (اے پیغمبر) کہدے اللہ ہی
۸	〃	۱۸	وَعَلَي الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَآ اَوِ الْحَوَايَآ اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ۭ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۡ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۝	اور یہودیونپر ہمنے ہر ناخون والا جانور حرام کر دیا تھا اور گائے اور بکری کی چربی بھی اُنپر حرام کر دی تھی مگر جو (چربی) پیٹھ پر لگی ہو یا آنتون مین یا ہڈی سے ملگئی ہو یہ اُن کی شرارت کی سزا ہم نے اُن کو دی تھی۔ اور ہم سچے ہین۔
〃	〃	19	ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَي الَّذِيْٓ اَحْسَنَ وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَاۗءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝	پھر ہمنے موسےٰ کو کتاب (توریت) دی نیک (بندے) پر پورا فضل کرنے کو اور ہر چیز کا پورا بیان کرنے کو اور (لوگونکو) راہ دکھانے کو اور مہربانی کو اسلیئے کہ وہ اپنے مالک سے ملنے پر یقین لائین۔
۹	الاعراف	۱۰۳	ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى ۙ بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَقَالَ مُوْسٰي يٰفِرْعَوْنُ اِنِّىْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ	پھر اُن (پیغمبرون) کے بعد ہمنے موسےٰ کو اپنی نشانیان دیکر فرعون اور اُسکی (قوم کے) سردارونکی طرف بھیجا اُنہون نے اُن نشانیون کو نہ مانا تو (اے پیغمبر) دیکھہ فسادیونکا کیا انجام ہوا اور موسےٰ نے کہا اے فرعون مین اُسکا بھیجا ہوا (تیرے پاس آیا ہون جو سارے جہان کا مالک ہے اس لائق ہون کہ مین اللہ پر کوئی بات نہ کہون

			التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ۝	اور انجیل اور اور کتابوں کو جو انکے پروردگار کی طرف سے اُنپر اترین قائم رکھتے تو (سر کے) اوپر اور پاؤں کے نیچے دونو طرف سے کھاتے ایک گروہ تو اُن مین سیدھا ہے اور اکثر اُن مین بدکار ہین۔
۶	المآئدۃ	۱۰	قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰى شَيْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ فَلَا تَاْسَ عَلَي الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝	(اے پیغمبرؐ) کہدے کتاب والو جب تک تم تورت اور انجیل کو اور جو کتابین تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے اترین انکو قائم نہ کروگے (اُنپر عمل نہ کروگے) اُسوقت تک تمہارا دین کچھ بھی نہین (اے پیغمبرؐ) اور تحقیق جو (قرآن مجید) اترا تیری پروردگار کی طرف سے وہ اُنمین سے (یعنی اہل کتاب مین سے) بہتیرون کی شرارت اور کفر کو بڑھا دیگا تو کافر لوگون کا رنج نہ کر
〃	〃	〃	لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ وَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ رُسُلًا ۭ كُلَّمَا جَاۗءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُهُمْ ۙ فَرِيْقًا كَذَّبُوْا وَفَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ۝ وَحَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَصَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝	ہم تو ان بنی اسرائیل سے عہد لے چکے ہین اور ہمنے انکی طرف کئی رسول بھیجے ہر بار جب کوئی رسول انکے پاس ایسے حکم لیکر آیا جو اُنکے دل نہین چاہتے تھے تو بعضون کو جھٹلایا بعضون کو مار ڈالا اور سمجھے کہ کوئی بلا نہین آئے گی تو اندھے اور بہرے ہوگئے پھر اللہ تعالےٰ نے انکا قصور معاف کر دیا پھر بہتیرے اُن مین کے اندھے اور بہرے ہوگئے اور اللہ تعالےٰ اُنکے کامون کو دیکھ رہا ہے۔
〃	〃	〃	قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوْٓا اَهْوَاۗءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَاۗءِ السَّبِيْلِ ۝	(اے پیغمبرؐ) کہدے کتاب والو ناحق بات کہکر اپنے دین مین حد سے مت بڑھو اور ان لوگون (اپنے باپ دادون) کے خیال پر نہ چلو جو (تم سے) پہلے گمراہ ہو چکے اور بہتیرون کو گمراہ کر گئے اور سیدھے رستہ سے بہک گئے۔
〃	〃	۱۱	لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ عَلٰي لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۭ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝ كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ۭ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝ تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ۝ وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَاۗءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝ لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ	بنی اسرائیل کے کافرون پر داؤدؑ اور عیسےٰؑ کی زبان سے پھٹکار پڑ چکی ہے یہہ (پھٹکار) اسلیے (پڑی) کہ نافرمانی کرتے تھے اور حد سے بڑھ جاتے تھے بُری بات کر بیٹھتے تو اُس سے ایک دوسرے کو منع نہ کرتے بے شک بُرا کام کرتے تھے (اے پیغمبرؐ) تو ان مین سے (اہل کتاب مین سے) بہتیرے ایسے دیکھے گا جو کافرون سے دوستی کرتے ہین اُنھون نے اپنے لیے بُری طیاری کی ہے وہ کیا جس سے اللہ تعالےٰ اُنپر غصے ہو اور (آخرت مین) ہمیشہ عذاب مین رہین گے اور اگر وہ اللہ اور پیغمبر (حضرت محمدؐ) پر ایمان لائے ہوتے تو کافرون کو دوست نہ بناتے لیکن بہتیرے اُن مین نافرمان ہین (اے پیغمبرؐ) تو سب لوگون مین مسلمانون کا سخت دشمن یہود اور

يَرْجِعُونَ ۝ خَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ
وَرِثُوا الْكِتٰبَ يَأْخُذُونَ عَرَضَ هٰذَا الْأَدْنٰى
وَيَقُولُونَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَإِنْ يَأْتِهِمْ عَرَضٌ
مِّثْلُهُ يَأْخُذُوهُ ۗ أَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيثَاقُ
الْكِتٰبِ أَنْ لَّا يَقُولُوا عَلَى اللّٰهِ إِلَّا الْحَقَّ وَ
دَرَسُوا مَا فِيهِ ۗ وَالدَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ
يَتَّقُونَ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ وَالَّذِينَ يُمَسِّكُونَ
بِالْكِتٰبِ وَأَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۗ إِنَّا لَا نُضِيعُ
أَجْرَ الْمُصْلِحِينَ ۝ وَإِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ
كَأَنَّهُ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوا أَنَّهُ وَاقِعٌ بِهِمْ ۚ خُذُوا
مَا آتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ
تَتَّقُونَ ۝

۹ الاعراف ۲۲ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ الَّذِي آتَيْنٰهُ آيٰتِنَا فَانْسَلَخَ
مِنْهَا فَأَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِينَ ۝
وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهُ أَخْلَدَ إِلَى
الْأَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ

۱۰ الانفال ۷ كَدَأْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ
كَفَرُوا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَأَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوبِهِمْ ۗ
إِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝

〃 〃 كَدَأْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ
كَذَّبُوا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَأَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوبِهِمْ ۗ
وَأَغْرَقْنَا اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوا ظٰلِمِينَ ۝

۱۱ یونس ۱۰-۱۱ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ مُّوسٰى وَهٰرُونَ إِلٰى
فِرْعَوْنَ وَمَلَإِيْهِ بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوا وَ
كَانُوا قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ۝ فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ
مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا إِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِينٌ ۝
قَالَ مُوسٰى أَتَقُولُونَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَكُمْ ۗ
أَسِحْرٌ هٰذَا ۗ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُونَ ۝
قَالُوا أَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ
اٰبَاءَنَا وَتَكُونَ لَكُمَا الْكِبْرِيَاءُ فِي الْأَرْضِ ۗ
وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِينَ ۝ وَقَالَ فِرْعَوْنُ

رجوع ہوں پھر اُنکے بعد نالائق اولاد اُنکی جائے پر توراۃ کے
وارث بنے یہ تو دنیائے دون (ذلیل دنیا) کا سامان لینے لگے
اور کہتے ہین کہ ہماری مغفرت ہو جائے گی اور اگر ویسا ہی (دنیا کا)
سامان پھر آئے تو لے لیوین کیا ان لوگونسے توریت کا اقرار نہین لیا
گیا کہ اللہ تعالیٰ پر کوئی بات نہ لگائین گے مگر وہی جو سچ ہے حالانکہ اُن
لوگون نے جو اس مین لکھا ہے وہ پڑھ لیا ہے اور پرہیزگارونکے
لیے آخرت کا گھر (کہین) بہتر ہے کیا تمکو عقل نہین اور جو لوگ توریت
کو مضبوط پکڑے ہوئے ہین اور نماز کو درستی سے ادا کرتے رہتے
ہین تو ہم ایسے نیک لوگونکا ثواب کھونے والے نہین اور جب ہم نے
طور پہاڑ کو (اکھیڑ کر) اُنکے اوپر چھتری کی طرح کھڑا کر دیا اور وہ سمجھے
اب پر گرتا ہے جو کتاب ہم نے تم کو دی ہے اُس کو زور سے سنبھالو
اُس مین جو حکم لکھے ہین اُنپر عمل کرو تاکہ تم پرہیزگار بنو۔

اور (اے پیغمبر) ان یہودیونکو اُس شخص کا قصہ سنا جسکو ہمنے
اپنی آیتونکا علم دیا تھا اُسنے یہ کینچلی اتار دی پھر شیطان اُسکے پیچھے لگا
تو گمراہون مین جا ملا اور اگر ہم چاہتے تو اُن آیتون کی وجہ سے اُسکا
رتبہ بلند کرتے مگر اُسنے زمین پر گرنا چاہا اور اپنی خواہش پر چلا۔

جیسے فرعون کے لوگون اور اُن سے پہلے لوگون کی گت ہوئی اُنہون نے
اللہ کی آیتونکو جھٹلایا پھر اللہ نے اُنکے گناہون کے بدلے اُنکو پکڑ لیا
بیشک اللہ زور آور ہے سخت عذاب والا۔

(اُس قوم کی گت) ایسی ہی ہوتی ہے جیسے فرعون والون کی گت اور
اُنسے پہلے لوگون کی اُنہون نے اپنے مالک کی آیتونکو جھٹلایا پھر ہمنے
اُنکو اُنکے گناہون کی سزا مین ہلاک کر ڈالا اور فرعون والونکو ڈبو دیا اور
پھر اُن پیغمبرون کے بعد ہمنے موسے علیہ السلام اور ہارون ع کو
فرعون اور اُسکے لوگون (یا سردارون) کیطرف اپنی نشانیان دیکر بھیجا
وہ اکڑ بیٹھے اور وہ نافرمان لوگ تھے پھر جب ہمارے پاس سے سچی بات اُنکو
پہونچی کہنے لگے بیشک یہ تو کھلا جادو ہے موسے نے کہا تم سچی
بات کو جب وہ تمہارے پاس آئی (جادو کہتے ہو) بھلا یہ کیا جادو
ہے اور جادوگر تو (کبھی) کامیاب نہین ہوتے وہ کہنے لگے کیا تو
ہمارے پاس اسلیئے آیا ہے کہ جس (طریقہ) پر ہمنے اپنے باپ دادا
کو پایا اُس سے ہم کو پھیر دے اور تم دونو (بھائیون) کو ملک کی
سرداری ملجائے اور ہم تو تم دونو کی (بات) ماننے والے نہین اور فرعون

۹	الاعراف	۲-۱۲	وَمِنْ قَوْمِ مُوسٰٓى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ۝ وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ۭ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗٓ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۭ فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۭ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۭ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۭ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ۭ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝ وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْۗـــَٔتِكُمْ ۭ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاۗءِ بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ۝ وَسْـَٔـلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۚ كَذٰلِكَ ۚ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝ وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمًا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖٓ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْۗءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۢ بَـِٕيْسٍۢ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝ فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ۝ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْۗءَ الْعَذَابِ ۭ اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۚ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَقَطَّعْنٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَمِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ۭ وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ

اور موسےٰ کی قوم مین کچھ لوگ ایسے بھی ہین جو سچی بات بتاتے ہین اور سچائی کے ساتھ انصاف کرتے ہین اور ہمنے بنی اسرائیل کے ٹکڑے کیے بارہ قبیلے بارہ گروہ اور جب موسےٰ کی قوم نے اُس سے پانی مانگا تو ہمنے موسےٰ کو حکم دیا اپنی لکڑی پتھر پر مارتے ہی بارہ چشمے اُس مین سے پھوٹ نکلے ہر قبیلے نے اپنا گھاٹ (پانی لینے کا مقام) معلوم کر لیا اور ہمنے اُنپر ابر کا سایہ کیا اور اُنپر من اور سلوی اتارا (اور ہمنے اُنسے کہا) جو مزے مزے کی کھانے ہمنے تمکو دیے ہین وہ کھاؤ اور اُنہون نے ہمارا کچھ نہین بگاڑا بلکہ اپنا نقصان آپ کرتے رہے اور جب اُنسے کہا گیا اِس گاؤن مین جاکر رہو اور وہان کی چیزین جہان چاہو کھاؤ اور حطہ کہو اور دروازے مین جھک کر جاؤ ہم تمہارے گناہ بخشدینگے نیکیونکو اور زیادہ (نعمتین) ہم دینگے تو جو لوگ اُن مین ظالم تھے اُنہون نے اس بات کو جو اُنکو بتلائی گئی تھی کچھ اور کہنا شروع کیا آخر ہم نے اُن کی شرارت کی سزا مین آسمان سے عذاب اتارا اور (اے پیغمبر ص) ان یہودیون سے اس گاؤن کا حال تو پوچھ جو سمندر کے کنارے پر (آباد) تھا جب (اُنکے باپ دادا) ہفتہ کے دن (خدا کی) نافرمانی کرتے تھے جب اُنکا ہفتہ کا دن ہوتا تو مچھلیان اُنکے سامنے آجاتین اور جس دن ہفتہ نہ ہوتا تو نہ آتین اُنکے گناہون کے سبب سے ہم اُن کو اس طرح آزمانے لگے اور جب گاؤن والون مین سے ایک گروہ نے کہا جن لوگون کو اللہ ہلاک کرنیوالا یا سخت عذاب کرنیوالا ہے اُنکو تم کیون سمجھاتے ہو اُنہون نے جواب دیا اللہ تعالےٰ کے سامنے اپنے اوپر سے الزام اتارنیکو اور شاید وہ لوگ (سمجھانیسے) باز آجائین پھر جب بھولگئے جو اُنکو سمجھایا گیا تھا تو ہمنے بُرے کام سے منع کرنیوالون کو بچا لیا اور جن لوگون نے گناہ کیا تھا اُنکو اُنکی نافرمانی کے بدلے سخت عذاب مین پھانس لیا پھر جب وہ منع کیے ہوئے کام مین حد سے بڑھ گئے ہمنے حکم دیدیا دھتکارے ہوئے بندر بن جاؤ۔

اور جب تیرے مالک نے جتلا دیا کہ وہ ضرور قیامت تک اُنپر ایسے لوگونکو حاکم کریگا جو اُنکو بری تکلیفین دیتے رہینگے بیشک تیرا مالک جلد سزا دینے والا ہے اور وہ بیشک بخشنے والا مہربان (بھی) ہے اور ہمنے بنی اسرائیل کے ٹکڑے کرکے ساری زمین مین اُنکے گروہ گروہ کردیے کچھ تو اُنمین سے نیک ہین اور کچھ اور طرح کے اور ہم نے اُن کو اچھے اور برے (دونوطرح) سے آزمایا اسلیے کہ وہ ہماری طرف

مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهُ خُوَارٌ ۚ أَلَمْ يَرَوْا
أَنَّهُ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيهِمْ سَبِيلًا ۘ اتَّخَذُوهُ
وَكَانُوا ظَالِمِينَ ۝ وَلَمَّا سُقِطَ فِي أَيْدِيهِمْ وَ
رَأَوْا أَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوا ۙ قَالُوا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا
رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝ وَ
لَمَّا رَجَعَ مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا ۙ
قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُونِي مِنْ بَعْدِي ۖ أَعَجِلْتُمْ
أَمْرَ رَبِّكُمْ ۖ وَأَلْقَى الْأَلْوَاحَ وَأَخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ
يَجُرُّهُ إِلَيْهِ ۚ قَالَ ابْنَ أُمَّ إِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُونِي
وَكَادُوا يَقْتُلُونَنِي ۖ فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْأَعْدَاءَ
وَلَا تَجْعَلْنِي مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ قَالَ رَبِّ
اغْفِرْ لِي وَلِأَخِي وَأَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ ۖ
وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ اتَّخَذُوا
الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ
ذِلَّةٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِينَ ۝
وَالَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُوا مِن بَعْدِهَا
وَآمَنُوا إِنَّ رَبَّكَ مِن بَعْدِهَا لَغَفُورٌ
رَّحِيمٌ ۝ وَلَمَّا سَكَتَ عَن مُّوسَى الْغَضَبُ
أَخَذَ الْأَلْوَاحَ ۖ وَفِي نُسْخَتِهَا هُدًى وَرَحْمَةٌ
لِّلَّذِينَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُونَ ۝ وَاخْتَارَ
مُوسَىٰ قَوْمَهُ سَبْعِينَ رَجُلًا لِّمِيقَاتِنَا ۖ
فَلَمَّا أَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ
أَهْلَكْتَهُم مِّن قَبْلُ وَإِيَّايَ ۖ أَتُهْلِكُنَا
بِمَا فَعَلَ السُّفَهَاءُ مِنَّا ۖ إِنْ هِيَ إِلَّا فِتْنَتُكَ ۖ
تُضِلُّ بِهَا مَن تَشَاءُ وَتَهْدِي مَن تَشَاءُ ۖ
أَنتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنتَ خَيْرُ
الْغَافِرِينَ ۝ وَاكْتُبْ لَنَا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا
حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ إِنَّا هُدْنَا إِلَيْكَ ۚ قَالَ
عَذَابِي أُصِيبُ بِهِ مَنْ أَشَاءُ ۖ وَرَحْمَتِي
وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۚ فَسَأَكْتُبُهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ
الزَّكَاةَ وَالَّذِينَ هُم بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ ۝

زیوروں کا (گلا کر) ایک بچھڑا بنا لیا ایک بدن آواز بھی گائی کی ان
لوگوں نے اتنا بھی نہ سمجھا کہ نہ تو وہ انسے بات کرتا ہے نہ انکو سیدھا رستہ
بتا سکتا ہے یہ لوگ صریح ظلم کر کے بچھڑا لے بیٹھے اور جب (انکے ہوش
ٹھکانے) آن پڑے اور سمجھ گئے کہ انہوں نے غلطی کی تو کہنے لگے اگر ہمارا
مالک ہمپر رحم نہ کریگا اور (ہمارے گناہ) نہ بخشے گا تو بیشک ہم تباہ ہو
جائینگے اور جب موسےٰ (یہ خبر سنکر) غصہ میں بھرا ہوا رنج کرتا ہوا
اپنی قوم کی طرف لوٹا تو کہنے لگا تمنے میرے پیچھے یہ کیا بُری حرکت کی
کیا تم اپنے مالک کے وعدے سے یہی شتابی کر بیٹھے اور تختیاں ڈالدیں اور
اپنے بھائی (ہارون) کا سر پکڑ کر کھینچنے لگا ہارون کہنے لگا اے میری
ماں جائے بھائی ان لوگوں نے مجھکو کمزور سمجھا اور قریب تھا کہ مجھکو
مار ڈالیں تو دشمنوں کو مجھپر مت ہنسا اور ان گنہگاروں کے ساتھ مجھ
کو مت سان موسےٰ نے کہا مالک میرے مجھکو اور میرے بھائی کو بخشدے
اور ہمکو اپنی رحمت میں شریک کرے اور تو سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم
کرنیوالا ہے بیشک جو لوگ بچھڑا لے بیٹھے انپر اُن کے مالک کا اب غضب اترے گا
اور دنیا ہی کی زندگی میں اب ذلیل ہونگے اور ہم جھوٹ باندھنے والوں کو
ایسی ہی سزا دیتے ہیں اور جن لوگوں نے بُرے کام کیے پھر انکے بعد توبہ کی
اور ایمان لائے تو بیشک تیرا مالک توبہ کے بعد البتہ بخشنے والا مہربان
ہے اور جب موسےٰ کا غضب ٹھنڈا ہو گیا تو اسنے تختیاں اٹھا لیں اور ان
میں جو لکھا تھا وہ ہدایت اور رحمت ہے اُن لوگوں کے لیے جو اپنے مالک
سے ڈرتے ہیں اور موسےٰ نے ہمارے وعدے پر لانے کے لیے اپنی قوم
میں سے ستر مردوں کو چنا جب زلزلے (یا بجلی) نے انکو آدبایا تو موسےٰ
نے عرض کی مالک میرے اگر تو چاہتا تو ان کو مع سمیت پہلے ہی ہلاک
کر دیتا کیا ہم میں سے چند بیوقوفوں نے جو ایک حرکت کی تو اسکی سزا میں
سبکو ہلاک کرتا ہے یہ سب کچھ نہیں تیری آزمایش ہے تو جسکو چاہتا ہے
اس آزمایش سے گمراہ کرتا ہے اور جسکو چاہتا ہے راہ پر لگاتا ہے (ہر
حال) تو ہی ہمارا سنبھالنے والا ہے تو ہمارے قصور معاف کر اور ہمپر رحم کر
سب بخشنے والوں میں تو بہتر بخشنے والا ہے اور اس دنیا میں ہمارے لیے
بھلائی لکھدے اور آخرت میں بھی ہم تو تیری طرف رجوع ہوئے اللہ نے
فرمایا میرا عذاب جو ہے تو جسپر میں چاہتا ہوں اُسپر اتارتا ہوں اور میری
مہربانی تو ہر چیز پر ہے اب میں اپنی مہربانی اُن لوگوں کے لیے لکھدونگا
جو ڈرتے ہیں اور (فرض) زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور جو ہماری آیتوں پر یقین

قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ۝ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ
مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيهِ وَبَاطِلٌ مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝
قَالَ أَغَيْرَ اللَّهِ أَبْغِيكُمْ إِلَٰهًا وَهُوَ فَضَّلَكُمْ
عَلَى الْعَالَمِينَ ۝ وَإِذْ أَنجَيْنَاكُم مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ
يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ يُقَتِّلُونَ أَبْنَاءَكُمْ
وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ ۚ وَفِي ذَٰلِكُم بَلَاءٌ مِّن
رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ ۝ وَوَاعَدْنَا مُوسَىٰ ثَلَاثِينَ
لَيْلَةً وَأَتْمَمْنَاهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيقَاتُ رَبِّهِ
أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوسَىٰ لِأَخِيهِ هَارُونَ
اخْلُفْنِي فِي قَوْمِي وَأَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ
الْمُفْسِدِينَ ۝ وَلَمَّا جَاءَ مُوسَىٰ لِمِيقَاتِنَا
وَكَلَّمَهُ رَبُّهُ ۚ قَالَ رَبِّ أَرِنِي أَنظُرْ إِلَيْكَ ۚ
قَالَ لَن تَرَانِي وَلَٰكِنِ انظُرْ إِلَى الْجَبَلِ فَإِنِ
اسْتَقَرَّ مَكَانَهُ فَسَوْفَ تَرَانِي ۚ فَلَمَّا تَجَلَّىٰ
رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكًّا وَخَرَّ مُوسَىٰ صَعِقًا ۚ
فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ سُبْحَانَكَ تُبْتُ إِلَيْكَ ۚ
وَأَنَا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ ۝ قَالَ يَا مُوسَىٰ إِنِّي
اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالَاتِي وَبِكَلَامِي ۖ
فَخُذْ مَا آتَيْتُكَ وَكُن مِّنَ الشَّاكِرِينَ ۝ وَ
كَتَبْنَا لَهُ فِي الْأَلْوَاحِ مِن كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً
وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ ۖ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَأْمُرْ
قَوْمَكَ يَأْخُذُوا بِأَحْسَنِهَا ۚ سَأُرِيكُمْ دَارَ
الْفَاسِقِينَ ۝ سَأَصْرِفُ عَنْ آيَاتِيَ الَّذِينَ
يَتَكَبَّرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۖ وَإِن
يَرَوْا كُلَّ آيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوا بِهَا ۖ وَإِن يَرَوْا
سَبِيلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا ۖ وَإِن
يَرَوْا سَبِيلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا ۚ ذَٰلِكَ
بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا غَافِلِينَ ۝
وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ
حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ ۚ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا
يَعْمَلُونَ ۝ وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوسَىٰ مِن بَعْدِهِ

موسے نے کہا تم تو جاہل ہو بے شک یہ لوگ جس دین پر ہین وہ
تباہ ہونیوالا ہے اور جو کام یہ لوگ کر رہے ہین وہ بھی لغو ہے
موسے نے کہا کیا مین خدا کے سوا تمہارے لیئے اور کوئی معبود ڈھونڈ
نکالون اور اُسی نے تمکو سارے جہان پر بزرگی دی اور جب ہمنے تمکو فرعون
کے لوگون سے چھڑایا وہ تمکو سخت تکلیف دیتے تھے تمہارے بیٹونکو تو
(چن چن کر) مار ڈالتے اور تمہاری عورتون کو جیتا چھوڑ دیتے اور اسمین
تمہارے مالک کا تم پر بڑا احسان ہوا اور ہمنے موسے ع سے تیس رات کا
وعدہ کیا اور دس راتون سے اس وعدے کو پورا کیا تو موسے ع کے
مالک کا وعدہ چالیس رات کا پورا ہو گیا اور موسے ع اپنے بھائی ہارون
سے کہہ گیا تو میری قوم مین میرا خلیفہ (قائم مقام) رہ اور اچھی طرح
کام چلا اور فسادیون کے رستے پر مت چل اور جب موسے ع ہمارے
وقت پر (کوہ طور پر) آیا اور موسے ع کے مالک نے اُس سے باتین کین تو موسے نے
کہا مالک میرے (اپنے تئین) مجھکو دیکھا مین تجھکو (ایک نظر) دیکھون مالک نے
فرمایا تو مجھکو ہرگز نہ دیکھ سکے گا لیکن اس پہاڑ کی طرف دیکھ اگر وہ
اپنی جگہ تمہارا تو تو بھی مجھ کو آیندہ دیکھ سکیگا پھر جب موسے ع کے مالک نے پہاڑ
پر تجلی کی تو اُسکو چکنا چور کر دیا اور موسے بیہوش گر پڑا جب ہوش مین آیا
تو کہنے لگا تو پاک ہے مین تیری درگاہ مین توبہ کرتا ہون اور مین سب سے
پہلے یقین لاتا ہون اللہ نے فرمایا اے موسیٰ مینے تجھکو اپنی پیغمبری اور (بے واسطہ)
ہمکلامی سے لوگون پر بزرگی دی تو جو مینے تجھکو دیا وہ لے (اور خدا کا)
شکر کرنیوالون مین ہو موسے ع کے لیئے ہر قسم کی نصیحت اور ہر چیز
کی تفصیل لکھدی تب تو ان تختیون کو زور سے سنبھال اور اپنے قوم کو
کہدے ان مین جو اچھی باتین ہین اُنپر عمل کرین اور یہ بھی کہدے کہ مین تم کو
اب نافرمان لوگون کا ٹھکانا دکھاتا ہون جو لوگ ناحق زمین مین بڑے بنتے
ہین انکو مین اپنی آیتون سے پھیر دونگا اور اگر وہ دنیا جہان کے سب
معجزے دیکھین تو بھی انپر ایمان نہ لائین اور اگر ہدایت کا رستہ دیکھین تو
اُسپر نہ چلین اور اگر گمراہی کا رستہ دیکھ پائین تو اُسپر چلنے لگین
یہ اس وجہ سے ہے کہ انہون نے ہماری آیتون کو جھٹلایا اور اُن
کی کچھ پرواہ نہ کی اور جن لوگون نے ہماری آیتون کو اور آخرت
کا دن آنے کو جھٹلایا اُن کا کیا کرایا سب اکارت ہوا اُن کو وہی
بدلہ ملے گا جیسے کام کرتے تھے اور موسے علیہ السلام
کی قوم نے اُسکے پیچھے اپنے

قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا ۚ
اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ
عِبَادِهٖ ۭ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝ قَالُوْٓا اُوْذِيْنَا
مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا وَمِنْۢ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ۭ
قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ
فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ۝ وَلَقَدْ
اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ مِّنَ
الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۝ فَاِذَا جَاۗءَتْهُمُ
الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ
سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ۭ اَلَآ
اِنَّمَا طٰۗىِٕرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا
يَعْلَمُوْنَ ۝ وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ
لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝
فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَ
الْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۚ
فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ۝ وَلَمَّا
وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا
رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ لَىِٕنْ كَشَفْتَ
عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ
بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ۝ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ
اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ۝
فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ۝ وَاَوْرَثْنَا
الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ
الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَ
تَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰي بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ۙ
بِمَا صَبَرُوْا ۭ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ
فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ۝
وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰي
قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوْا
يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَآ اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ۭ

موسےٰ ؑ نے اپنی قوم سے کہا اللہ تعالےٰ سے مدد مانگو اور صبر کرو بیشک
ملک (یا مصر کا ملک) اللہ کا ہے وہ اپنے بندوں میں جسکو چاہے دیتا
ہے اور آخرت (خاص) پرہیزگاروں کے لیئے ہے وہ کہنے لگے تیرے آنے
(پیدا ہونے) سے پہلے بھی ہم تکلیف میں رہے اور تیرے آئے بعد بھی
موسےٰ ؑ نے کہا وہ وقت قریب ہے کہ تمہارا مالک تمہارے دشمن کو تباہ
کردے اور تم کو انکا جانشین بنائے پھر دیکھے تم کیسے کام کرتے ہو اور
ہمنے فرعون کے لوگوں کو قحطوں اور پیداوار (پیک) کی کمی کی سزا دی
اسلیئے کہ وہ ہوشیار ہوں تو جب انپر کوئی نعمت آتی تو کہتے
یہ ہمارا حق ہے اور اگر انپر کوئی آفت آتی تو موسےٰ ؑ اور انکے ساتھیوں
کی شومی بتاتے سنو اُن کی شومی خدا کی طرف سے ہے لیکن انمیں کے
اکثر لوگ (اصل حال) نہیں جانتے اور (موسےٰ ؑ سے) کہنے لگے
تو کوئی سی نشانی ہمارے سامنے لاکر ہمپر جادو چلائے تو بھی
ہم ماننے والے نہیں پھر ہم نے اُن پر طوفان بھیجا اور ٹڈیاں
(بھیجیں) اور جوئیں (بھیجیں) اور مینڈک (بھیجے) اور خون (بھیجا)
کھلی کھلی نشانیاں اسپر بھی وہ اکڑ رہے اور یہ لوگ (بڑے)
شریر لوگ تھے اور جب انپر طاعون آیا تو کہنے لگے اے موسیٰ
اپنے مالک سے اس وعدے کے آسرے پر جو اُس نے تجھسے کیا ہے
دعا کر اگر تو ہم سے اس عذاب کو ٹالدے تو ہم ضرور (بالضرور) تجھپر
ایمان لائینگے اور بنی اسرائیل کو تیرے ساتھ روانہ کردینگے
پھر جب ہم نے اُن کا عذاب اُسوقت تک ٹالدیا جہان تک کہ وہ
پہونچنے والے تھے تو وہ فوراً لگے اپنا اقرار توڑنے آخر ہمنے اُنسے
بدلہ لیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلانے اور اُن کی پرواہ نہ کرنے کی
سزا میں ہمنے اُنکو سمندر میں ڈبو دیا اور ہم نے اُن لوگوں کو جو
کمزور کیئے جاتے تھے اُس ملک کے پورب اور پچھم کا مالک بنادیا
جس میں ہمنے برکت دی تھی اور (اے پیغمبر) بنی اسرائیل نے
جو صبر کیا تو اللہ کا نیک کلمہ اُنپر پورا ہوا اور فرعون اور اُسکی
قوم والے جو جو عمارتیں بنواتے اور باغات چڑھاتے وہ سب
ہمنے غارت کردیئے اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر (بحر قلزم)
کے پار اتارا تو وہ کچھ لوگوں پر سے ہو کر گذرے جو اپنے بتوں پر
جمے بیٹھے تھے بنی اسرائیل نے کہا اے موسےٰ جیسے ان لوگوں
کے پاس بت ہیں ایسا ہی ایک بت ہمارے لیئے بھی بنادے

الا الحق قد جئتکم ببینۃ من ربکم
فارسل معی بنی اسرائیل ۝ قال ان کنت
جئت بایۃ فات بھا ان کنت من الصدقین ۝
فالقی عصاہ فاذا ھی ثعبان مبین ۝
ونزع یدہ فاذا ھی بیضاء للنظرین ۝
قال الملا من قوم فرعون ان ھذا لسحر
علیم ۝ یرید ان یخرجکم من ارضکم فماذا
تامرون ۝ قالوا ارجہ واخاہ وارسل فی
المدائن حشرین ۝ یاتوک بکل سحار علیم ۝
وجاء السحرۃ فرعون قالوا ان لنا لاجرا
ان کنا نحن الغلبین ۝ قال نعم وانکم اذا
لمن المقربین ۝ قالوا یموسی اما ان تلقی
واما ان نکون نحن الملقین ۝ قال القوا
فلما القوا سحروا اعین الناس واسترھبوھم
وجاءوا بسحر عظیم ۝ واوحینا الی موسی
ان الق عصاک ۝ فاذا ھی تلقف ما
یافکون ۝ فوقع الحق وبطل ما کانوا
یعملون ۝ فغلبوا ھنالک وانقلبوا صغرین ۝
والقی السحرۃ سجدین ۝ قالوا امنا برب
العلمین ۝ رب موسی وھرون ۝ قال
فرعون امنتم بہ قبل ان اذن لکم ان
ھذا لمکر مکرتموہ فی المدینۃ لتخرجوا
منھا اھلھا فسوف تعلمون ۝ لاقطعن
ایدیکم وارجلکم من خلاف ثم لاصلبنکم
اجمعین ۝ قالوا انا الی ربنا منقلبون ۝
وما تنقم منا الا ان امنا بایت ربنا لما
جاءتنا ربنا افرغ علینا صبرا وتوفنا
مسلمین ۝ وقال الملا من قوم فرعون
اتذر موسی وقومہ لیفسدوا فی الارض
ویذرک والھتک ۝ قال سنقتل ابناءھم
ونستحی نساءھم ۝ وانا فوقھم قاھرون ۝

اگر جو سچ ہے میں تمہارے مالک کی طرف سے تمہارے پاس نشانی
لیکر آیا ہوں تو بنی اسرائیل کو میرے ساتھ کردے فرعون نے کہا
اگر تو کوئی نشانی لیکر آیا ہے تو وہ (کہاں ہے) سچا ہے تو لا
موسے ع نے اپنی لکڑی ڈالدی وہ اسی وقت ایک کھلا اژدہا بن گئی
اور اپنا ہاتھ باہر نکال تو دیکھنے والونکو اسی وقت (سفید چمکتا ہوا) دکھلائی
دیا فرعون کی قوم کے سردار کہنے لگے یہ تو بیشک بڑا پکا جادوگر ہے
تمہارے ملک سے تم کو نکالنا چاہتا ہے تو اب کیا صلاح دیتے ہو
سب نے کہا موسے اور اسکے بھائی کو ابھی رہنے دو اور بستیون مین نقیبونکو
روانہ کردو ہر ایک پکے (ماہر) جادوگر کو تیرے پاس لے آئین اور
جادوگر فرعون کے پاس حاضر ہوئے کہنے لگے اگر ہم (موسی ع پر) غالب ہوئے
تو ہم کو (سرکار سے) انعام تو ضرور ملیگا فرعون نے کہا ہان ہان اور تم
بیشک مصاحبون مین شریک ہوگے جادوگرون نے کہا موسی ع یا تو تم
(پہلے اپنی لکڑی) ڈالو اور یا ہم (پہلے) ڈالین موسی ع نے کہا تم ہی ڈالو
جب جادوگرون نے ڈالا تو لوگونکی آنکھونپر جادو کردیا اور انکو ڈرا دیا اور
بڑا جادو لے کر آئے اور ہمنے موسے ع کو وحی بھیجی تو بھی اپنی لکڑی ڈال
(انہون نے ڈالی) وہ لکڑی (اژدہا بنکر) جادوگرونکے سارے سوانگ کو نگلنے
لگی آخر جو سچی بات تھی وہ تو رہ گئی اور جادوگرونکا کیا کرایا سب ہوا
ہوا اور فرعون اور اسکے ساتھی اسی جگہ ہار دیے اور ذلیل ہوکر
(شہر کو) لوٹ گئے اور جادوگرونکو (جیسے) کسی نے سجدہ مین ڈالدیا اور
بول اٹھے ہم تو سارے جہان کے مالک پر ایمان لائے جو موسی اور ہارون کا
مالک ہے فرعون نے کہا تم موسے کے خدا پر ایمان لے آئے اور ابھی مینے
تم کو اجازت نہین دی ضرور یہ ایک منصوبہ ہے جو تمنے اس شہر مین گانٹھا ہے
اسلیئے کہ شہر والونکو (قبطیونکو) اس مین سے نکال باہر کرو خیر اب تمکو
معلوم ہوجائے گا مین ضرور تمہارے ہاتھ پاؤن الٹے سیدھے
کٹواؤنگا پھر تم سب کو سولی پر چڑھاؤنگا جادوگر کہنے لگے ہم تو (بہر حال
ایکدن) اپنے مالک کے پاس لوٹ جانیوالے ہین اور تو ہمپر قصور کیا رکھتا
ہے یہی تو کہ جب ہمارے پاس ہمارے مالک کی نشانیان آگئین تو ہم اسپر
ایمان لائے مالک ہمارے ہم کو صبر عنایت فرما اور مسلمانی پر (دنیا سے)
اٹھا اور فرعون کی قوم کے سردار کہنے لگے کیا تو موسے ع اور اسکی
قوم (بنی اسرائیل) کو (یونہی خالی) چھوڑ دیگا کہ وہ ملک مین فساد مچائے
پھرین اور موسے کا گروہ تجھکو اور تیرے (بنائے ہوئے) بتونکو چھوڑ بیٹھے فرعون

			رَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰى	کہا نے کو عمدہ چیزین عنایت کین پھر انہون نے اسوقت اختلاف
			جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ	کیا جب علم انکے پاس آچکا بیشک تیرا مالک قیامت کے دن انکا فیصلہ
			يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝	کردیگا جن باتون مین وہ اختلاف کرتے رہے۔
۱۲	هود ۱۱	۲	وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ۭ	اور اس سے پہلے موسیٰ ع کی کتاب اسکو راہ دکھانیوالی اور رحمت ہوئی اور
〃	〃	۹	وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ	ہم نے موسیٰ ع کو اپنی نشانیان اور کھلا معجزہ دیکر فرعون اور اسکے
			مُّبِيْنٍ ۙ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاتَّبَعُوْٓا	سرداروں کی طرف بھیج چکے ہین لیکن انہون نے فرعون کا کہنا
			اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَمَآ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ ۝	اور فرعون کی چال ٹھیک نہ تھی وہ قیامت کے دن آگے آگے اپنی
			يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ۭ	قوم کو لیئے ہوئے دوزخ مین انکو پہونچا دیگا اور برا گھاٹ ہے جسپر
			وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ۝ وَاُتْبِعُوْا فِيْ	یہ لوگ پہونچین گے اور یہان لعنت انکے پیچھے لگ گئی اور
			هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ بِئْسَ الرِّفْدُ	قیامت کے دن (بھی) برا انعام ہے جو انلوگون کو دیا گیا
			الْمَرْفُوْدُ ۝ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ	یہ چند خبرین ہین بستیون کی جو ہم تجھسے بیان کرتے ہین ان
			عَلَيْكَ مِنْهَا قَآئِمٌ وَّحَصِيْدٌ ۝	مین کچھ بستیان تو ابتک قائم ہین اور کچھ مٹ گئین۔
〃	〃	۱۰	وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ۭ	اور ہمنے موسے ع کو کتاب دی تھی پھر لوگ اس مین اختلاف
			وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ	کرنے لگے اور اگر تیرے مالک کی ایک بات نہ ہوچکی ہوتی تو انکا
			بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ	فیصلہ ہوجاتا اور یہ لوگ قرآن مین شک کرتے ہین جو انکا دل نہین جمتا
۱۳	الرعد ۱۳	۵	وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ	اور جن لوگون کو ہمنے (پہلے) کتاب دی تھی (اور وہ تجھپر بھی
			اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ	ایمان لائے) وہ جو تجھپر اترا اُس سے خوش ہوتے ہین اور ان گروہون
			بَعْضَهٗ ۭ	مین ایسے بھی ہین جو قرآن کی بعضی باتون کو نہین مانتے۔
〃	ابرٰهیم ۱۴	۱-۲	وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ	اور ہم نے موسے ع کو اپنی (نو) نشانیان دیکر بھیج چکے ہین کہ اپنی قوم
			قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ وَذَكِّرْهُمْ	کو (کفر کے) اندھیرون سے نکالکر (ایمان کی) روشنی مین لا اور انپر اللہ
			بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ	تعالیٰ کی نعمتین انکو یاد دلا کیونکہ انمین ہر ایک صبر اور شکر کرنے والے
			صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ	کیلئے نشانیان ہین اور جب موسے ع نے اپنی قوم سے کہا اللہ تعالیٰ نے
			اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ	جو تمپر احسان کیا ہے اُس کو یاد کرو جب اُسنے فرعون کے لوگون سے
			اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ	تمکو نجات دی وہ تم کو سخت تکلیف دیا کرتے تھے اور تمہارے بیٹون
			وَيُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۭ	کو کاٹ ڈالتے اور بیٹیون کو جیتا چھوڑ دیتے اور اس معاملہ مین
			وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَاۗءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝ وَاِذْ	تمہارے مالک کی طرف سے تمپر بڑا احسان ہوا اور جب تمہارے
			تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَىِٕنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ	مالک نے تم کو جتا دیا اگر تم شکر کروگے تو میں تم کو اور زیادہ (نعمتین)
			وَلَىِٕنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ۝ وَقَالَ	دونگا اور اگر ناشکری کروگے تو (یہ سمجھ رکھو) کہ میرا عذاب سخت ہے اور
			مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ	موسے نے (یہ بھی) کہا (اے بنی اسرائیل) اگر تم اور ساری زمین کے
			جَمِيْعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝	جتنے لوگ ہین (سب) ناشکری کرنے لگین تو بیشک اللہ تعالیٰ
۱۴	الاعراف ۱۶	۱۵۱	وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا	اور ہم نے یہودیون پر جو ہم تجھسے پہلے سورہ انعام کے رکوع ۱۸

مُوْنِیْ بِکُلِّ سٰحِرٍ عَلِیْمٍ ۝ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ
قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰۤى اَلْقُوْا مَاۤ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ۝
فَلَمَّاۤ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ
الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَ
لَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ فَمَاۤ اٰمَنَ لِمُوْسٰۤى اِلَّا
ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ
وَمَلَا۟ئِهِمْ اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ؕ وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ
فِى الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ۝ وَقَالَ مُوْسٰى
يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْۤا
اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ۝ فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ
رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَنَجِّنَا
بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ وَاَوْحَيْنَاۤ
اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا
بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّ
اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَقَالَ
مُوْسٰى رَبَّنَاۤ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ
زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا
لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰۤى
اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا
حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ۝ قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ
دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ
الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَجٰوَزْنَا بِبَنِىْۤ اِسْرَآءِيْلَ
الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّ
عَدْوًا ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنْتُ
اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْۤ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْۤا اِسْرَآءِيْلَ
وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ اٰلْـٰٔنَ وَقَدْ عَصَيْتَ
قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ
بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً ؕ وَاِنَّ
كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ۝ وَ
لَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِىْۤ اِسْرَآءِيْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ وَّ

جو بکا (اپنے فن کا کامل) جادوگر ہو اسکو میرے پاس لے آؤ جب جادوگر
آن موجود ہوئے تو موسےٰ ع نے انسے کہا جو تم کو ڈالنا ہو وہ ڈالو جب
انہون نے ڈالین موسےٰ ع نے کہا یہ جو تم نے کر آئے وہ تو جادو ہے بیشک
اسد تعا اسکو ابھی میٹ دیگا کیونکہ اسد تعا شریر لوگون کا کام بننے نہین
دیتا اور اپنے فرمانے سے اسد تعا حق بات کو حق کر دکھائیگا نافرمان لوگ
برا مانا کرین پھر موسےٰ ع پر صرف اُسی کی قوم مین سے چند نوجوان لوگ
ایمان لائے وہ بھی فرعون اور اُسکے سرداروں سے ڈرتے ڈرتے کہ کہین
اُنکو آفت مین نہ ڈالے اور فرعون (مصر کے) ملک مین (بڑا) زبردست
اور حد سے زیادہ بڑھ گیا تھا اور موسےٰ ع نے (اپنے لوگون سے) کہا
بھائیو اگر تمکو اسد تعا پر یقین ہے تو اُسپر بھروسا رکھو جب تم اُسکے تابعدار ہو
اُنہون نے کہا ہمنے اسد تعا پر بھروسا کیا مالک ہمارے ہم کو ان ظالم
لوگون کے ظلم کا نشانہ مت بنا اور اپنی رحمت سے ہم کو کافر لوگون
(کے پنجے) سے نجات دے اور ہمنے موسےٰ ع اور اُسکے بھائی ہارون
کو وحی بھیجی تم دونو اپنی قوم کے لیے مصر مین گھر بنا لو اور اپنے
گھرون ہی کو مسجد کر لو اور نماز درستی سے ادا کرتے رہو اور ایمان
والون کو خوشخبری سنا اور موسےٰ ع نے دعا کی مالک ہمارے
تو ہی نے تو فرعون اور اُسکی (قوم کی) سردارونکو دنیا کی زندگی مین
زینت کا سامان اور مال و دولت دے رکھا ہے مالک ہمارے یہ
اسلیے دیا ہے کہ وہ تیری راہ سے بہکا دین مالک ہمارے اُنکے
مالونکو ملیا میٹ کر دے اور اُنکے دلون کو سخت کر دے وہ ایمان نہ لائین
جب تک تکلیف کا عذاب (ڈوبنا) نہ دیکھین اسد تعا نے فرمایا تم
دونو (بھائیون) کی دعا قبول ہو گئی تو صبر کیے رہو اور نادانون
کی راہ مت چلو اور ہمنے بنی اسرائیل کو سمندر کے پار اتار دیا پھر فرعون
اور اُسکا لشکر شرارت اور زیادتی کے لیے اُنکے پیچھے لگا جب ڈوبنے
لگا تو کہنے لگا (اب) مین ایمان لایا جس خدا پر بنی اسرائیل ایمان
لائے ہین وہی سچا خدا ہے اور مین (اُسکے) تابعدارون مین سے
ہون کیا اب (ایمان لایا) اور پہلے نافرمانی کرتا رہا اور تو فسادیون
مین کا ایک (بڑا) فسادی تھا تو آج تیری لاشے کو ہم بچا لینگے
اس لیے کہ جو لوگ تیرے بعد رہینگے اُن کے لیے تو نشانی ہو
اور البتہ بہت سے لوگ ہماری نشانیون سے غافل ہین اور
ہم نے بنی اسرائیل کو ایک اچھے ٹھکانے پر جگہ دی اور

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِفَتَاهُ لَا أَبْرَحُ حَتَّىٰ أَبْلُغَ
مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ حُقُبًا ۝ فَلَمَّا بَلَغَا
مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ
فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ۝ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتَاهُ
آتِنَا غَدَاءَنَا لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هَٰذَا
نَصَبًا ۝ قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي
نَسِيتُ الْحُوتَ وَمَا أَنْسَانِيهُ إِلَّا
الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ
فِي الْبَحْرِ عَجَبًا ۝ قَالَ ذَٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۚ
فَارْتَدَّا عَلَىٰ آثَارِهِمَا قَصَصًا ۝ فَوَجَدَا
عَبْدًا مِنْ عِبَادِنَا آتَيْنَاهُ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِنَا
وَعَلَّمْنَاهُ مِنْ لَدُنَّا عِلْمًا ۝ قَالَ لَهُ مُوسَىٰ
هَلْ أَتَّبِعُكَ عَلَىٰ أَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ
رُشْدًا ۝ قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ
صَبْرًا ۝ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا لَمْ تُحِطْ بِهِ
خُبْرًا ۝ قَالَ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ
صَابِرًا وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا ۝ قَالَ فَإِنِ
اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ أُحْدِثَ
لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ۝ فَانْطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا رَكِبَا فِي
السَّفِينَةِ خَرَقَهَا ۖ قَالَ أَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ
أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا إِمْرًا ۝ قَالَ أَلَمْ
أَقُلْ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝ قَالَ
لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا تُرْهِقْنِي
مِنْ أَمْرِي عُسْرًا ۝ فَانْطَلَقَا حَتَّىٰ
إِذَا لَقِيَا غُلَامًا فَقَتَلَهُ ۙ قَالَ أَقَتَلْتَ نَفْسًا
زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ ۗ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُكْرًا ۝
قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ
مَعِيَ صَبْرًا ۝ قَالَ إِنْ سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ
بَعْدَهَا فَلَا تُصَاحِبْنِي ۖ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ
لَدُنِّي عُذْرًا ۝ فَانْطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا أَتَيَا أَهْلَ
قَرْيَةٍ اسْتَطْعَمَا أَهْلَهَا فَأَبَوْا أَنْ يُضَيِّفُوهُمَا

اور (اے پیغمبر وہ وقت یاد کر) جب موسیٰ نے اپنے خادم (یوشع بن نون سے) کہا
میں تو نہیں ٹھہرونگا (سفر کئے جاؤنگا) جب تک کہ (ان) پہونچوں جہاں دو سمندر ملے
ہین یا برسون چلتا ہی ہونگا جب دونون ان دو سمندرون کے ملنے کی جگہہ پہونچے
تو وہ دونو اپنی مچھلی کو بھول گئے اُسنے (ایک ہی ایکا) سمندر کی راہ لی اُسکو سرنگ
کیطرح بنالیا پھر جب اُسمقام سے جہان دو سمندر ملے ہین) آگے بڑھ گئے تو موسیٰ نے
اپنے خادم (یوشع) سے کہا ہمارا ناشتہ لاؤ ہمنے اپنے اس سفر سے بڑی تکان اٹھائی
خادم نے کہا تو نے دیکھا (عجیب بات ہوئی) جب ہم اس ٹہر کے پاس ٹہرے تو مین مچھلی
(کا قصہ کہنا) بھولگیا اور شیطان نے مجھے بھلا دیا کہ تجھہ سے اُسکا ذکر کرتا اور مچھلی نے
عجیب طرح سے اپنے لیئے دریا مین جانیکا رستہ کرلیا موسیٰ نے کہا یہی تو ہمارا مطلب
تہا آخر اپنے قدم پہچانتے پھرالٹے پھرے پھر اُن دونو نے (وہان پہونچکر) ہمارے
بندون مین سے ایک بندے (خضر) کو پایا ہمنے اُسکو اپنی خاص مہربانی دی تہی اور
ہمنے اُسکو اپنے پاس سے علم سکھایا تہا موسیٰ نے اُس سے کہا کیا مین تیرے ساتہ رہ سکتا
ہون اس شرط پر کہ جو بہتر علم تجھہ کو سکھایا گیا ہی وہ مجھکو تو سکھلائے خضر نے
کہا تجھہ سے میرے ساتہ ہرگز صبر نہ ہوسکے گا اور (بات یہی) جس چیز سے تجھہ کو پوری
خبر نہ ہو اُسپر تو کیسے صبر کرسکتا ہی موسیٰ نے کہا اللہ چاہی تو تو مجھہ کو صبر کرنیوالا
پائیگا اور مین کسی کام مین تیری نافرمانی نہین کرونگا خضر نے کہا اچھا اگر
میرے ساتہ رہتا ہی تو اُسوقت تک کوئی بات مجھہ سے نہ پوچھہ جب تک مین (خود)
اُسکا ذکر تجھہ سے شروع نہ کرون اور دونو (ساتہ ملکر) چلے جب وہ کشتی مین سوار
ہوگئے تو خضر نے کشتی کو پھاڑ ڈالا (اُسکا ایک تختہ نکال ڈالا) موسیٰ نے کہا میٹھا
تو نے کیا اسلیئے کشتی کو پھاڑ ڈالا کہ کشتی والونکو ڈبووے یہ تو نے بڑا سخت (خطرناک مروت کے خلاف) کام کیا خضر نے کہا سنیئے نہین کہا تہا کہ تو میرے ساتہ ہرگز
صبر نہین کرسکیگا موسیٰ نے کہا بھول چوک پر مجھہ کو مت پکڑ (میری گرفت نہ کر)
اور میرے کام کو مشکل مین نہ ڈال خیر (یہ بات بھی گذری پھر) دونو (کشتی سے اُتر کر
کنارے پر) چلے (راہ مین) جب انکو ایک لڑکا ملا تو خضر نے اُسکو مار ڈالا موسیٰ
(سے نہ رہا گیا) کہنے لگا تو نے ایک معصوم جان کو مار ڈالا وہ بھی ناحق (کسی
جان کے بدلے نہین) تو نے بڑا خراب کام کیا خضر نے کہا مینے کیا تجھہ سے نہین کہا
تہا کہ تو میرے ساتہ ہرگز صبر نہ کرسکیگا موسیٰ نے (شرمندہ ہوکر کہا) اگر میں
اب کے بعد تجھہ سے کچھ پوچھون (تجھپر کچھ اعتراض کرون) تو مجھکو اپنے
ساتہ نہ رکھہ تجھکو میری طرف سے (اب تک) عذر ملگیا خیر پھر دونو چلے (چلتے چلتے
جب ایک گاؤن والون پاس پہونچے تو اُن سے کہا کہ ہمانگا (دونو بہوکے تہے
اُنہون نے انکی مہمانی کرنے سے انکار کیا کہا تک نہ کہلایا)

			عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝	بیان کر چکے ہین (انکی شرارت اور سرکشی کی بدولت) حرام کر دی تھین اور ہمنے انپر ظلم نہین کیا تھا وہ خود اپنے اوپر آپ ظلم کرتے تھے۔
۱۴	النحل ۱۶	۱۲	اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝	ہفتہ کا دن تو انہی لوگون کے لیے مقرر ہوا تھا جنہون نے اُسمین اختلاف کیا اور (اے پیغمبر ص) تیرا مالک قیامت کے دن جن باتون مین وہ اختلاف کر رہے ہین انکا فیصلہ کر دیگا۔
۱۵	بنی اسرائیل ۱۷		وَاٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِيْ وَكِيْلًا ۝ ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ۝ وَقَضَيْنَآ اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ فِي الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْاَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيْرًا ۝ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَآ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّيَارِ وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ۝	اور ہمنے موسیٰ ع کو کتاب دی اور اُس کتاب کو بنی اسرائیل کے لیے ہدایت بنایا اور ہمنے انسے کہدیا کہ ہمارے سوا کسی کو اپنے کام نہ سونپو تم ان لوگون کی نسل ہو جن کو ہمنے نوح کے ساتھ سوار کر لیا تھا وہ (یعنے نوح ع) حق ماننے والا بندہ تھا اور ہمنے بنی اسرائیل سے اس کتاب (توریت) مین صاف کہدیا تھا کہ تم دوبار ملک مین (یعنے شام کے ملک مین) فساد مچاؤ گے اور (دونون بار لوگونپر) بڑی چڑھائی کرو گے تو جب پہلے فساد (کے بدلہ لینے) کا وقت آن پہونچیگا تو ہمنے اپنے کئی بندون کو جو بہت جنگی تھے (بڑے لڑنیوالے) تمپر بھیجدیا وہ (تمہارے) شہرون کے بیچ مین پھیل گئے اور یہ وعدہ (ضرور) پورا ہونیوالا تھا پھر ہمنے تمکو (سو برس کے بعد) اُنپر غلبہ دیا (تمہارے دن پھیرے) اور ہمنے مال اور بیٹون سے تم کو زور بخشا اور تمہارا جتھا (پہلے سے بھی) بڑھا دیا اگر تم اچھا کرو گے تو اپنے لیئے اچھا کرو گے (تمہارا ہی بھلا ہوگا) اور جو برا کرو گے تو اپنے لیئے برا کرو گے پھر جب (دوسرے وعدے کی سزا) کا وقت آن پہونچا تو ہمنے دوسرے بندون کو تمپر بھیجدیا کہ (مار مار کے) تمہارا منہ بگاڑ دین (تم اوندھے ہو جاؤ) اور پہلی بار کی طرح پھر مسجد مین گھس جائین اور جس چیز پر قابو پائین اُسکو برباد کرین (اب بھی اے بنی اسرائیل اگر تم توبہ کرو تو) اللہ تمپر مہربانی کی اسید رکھو اور اگر تم پھر ویسی ہی شرارتین کرو گے (اللہ محمد ص کو ستاؤ گے) پھر وہی سزا دیگا اور ہم نے دوزخ کو کافرون کا قید خانہ بنا رکھا ہے۔
۱۱	۱۱	۱۲	وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ فَسْـَٔلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ۝ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَآئِرَ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ۝ فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِيْعًا ۝ وَقُلْنَا مِنْ بَعْدِهٖ لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا ۝	اور ہم نے موسے ع کو نو کھلی نشانیان دے چکے ہین تو (اے پیغمبر ص) بنی اسرائیل سے پوچھ دیکھ جب موسے ع انکے پاس آیا تو فرعون اُس سے کہنے لگا مین تو سمجھتا ہون موسیٰ کسی نے تجھپر جادو کر دیا ہے موسے نے جواب دیا تو (خوب) جان چکا ہے کہ ان نشانیون کو آسمان اور زمین کے مالک نے غور کرنے کے لیئے اتارا ہے اور مین تو سمجھتا ہون فرعون تو تباہ ہونیوالا ہے پھر فرعون نے چاہا کہ بنی اسرائیل کو (مصر کے) ملک سے اوکھیڑ دے (نکالدے یا مار ڈالے) آخر ہمنے اُسکو اور اُسکے ساتھ والون کو ڈبو دیا اور فرعون کے ڈبو کے بعد ہمنے بنی اسرائیل سے کہدیا اب تم اس ملک مین بسو پھر جب قیامت کا وعدہ آئیگا تو ہم

تسعیٰ ۝ فلا یصدنک عنہا من لا یؤمن
بہا واتبع ہواہ فتردیٰ ۝ وما تلک
بیمینک یموسیٰ ۝ قال ہی عصای ۚ
اتوکؤا علیہا واہش بہا علی غنمی ولی
فیہا مارب اخریٰ ۝ قال القہا
یموسیٰ ۝ فالقہا فاذا ہی حیۃ
تسعیٰ ۝ قال خذہا ولا تخف ۖ سنعیدہا
سیرتہا الاولیٰ ۝ واضمم یدک الیٰ
جناحک تخرج بیضاء من غیر سوء ۖ
ایۃ اخریٰ ۝ لنریک من ایتنا الکبریٰ ۝
اذہب الیٰ فرعون انہ طغیٰ ۝ قال
رب اشرح لی صدری ۝ ویسر لی
امری ۝ واحلل عقدۃ من لسانی ۝
یفقہوا قولی ۝ واجعل لی وزیرا من
اہلی ۝ ہرون اخی ۝ اشدد بہ ازری ۝
واشرکہ فی امری ۝ کی نسبحک کثیرا ۝
ونذکرک کثیرا ۝ انک کنت بنا
بصیرا ۝ قال قد اوتیت سؤلک
یموسیٰ ۝ ولقد منا علیک مرۃ اخریٰ ۝
اذ اوحینا الیٰ امک ما یوحیٰ ۝ ان اقذفیہ
فی التابوت فاقذفیہ فی الیم
فلیلقہ الیم بالساحل یاخذہ
عدو لی وعدو لہ ۚ والقیت علیک
محبۃ منی ۚ ولتصنع علی عینی ۝
اذ تمشی اختک فتقول ہل ادلکم
علی من یکفلہ ۚ فرجعنک الیٰ امک
کی تقر عینہا ولا تحزن ۝ وقتلت
نفسا فنجینک من الغم وفتنک فتونا ۚ
فلبثت سنین فی اہل مدین ۝ ثم
جئت علی قدر یموسیٰ ۝ واصطنعتک
لنفسی ۝ اذہب انت واخوک بایتی

بدلے تو اس پر ایمان لانے سے جو کوئی شخص (کہیں) روک نہ دے
جو (خود) اس پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی خواہش پر چلتا ہے پھر تو تباہ ہو
اور اے موسے تیرے داہنے ہاتھ میں کیا چیز ہے موسے نے عرض کیا
یہ میری لاٹھی ہے میں اس پر ٹیک دیتا ہوں اور اسی سے اپنی بکریوں پر پتے جھاڑتا ہوں
لیتے ہے جھاڑتا ہوں اور اس میں اور بھی کام لیتا ہوں امر تعم نے فرمایا
اے موسے اس لاٹھی کو (زمین پر) ڈال دے موسے نے اسکو ڈال دیا وہ فوراً
سانپ بن گئی جو دوڑنے لگا امر تعم نے فرمایا اسے پکڑ لے اور ڈر نہیں ہم
ابھی اسکو اگلی صورت پر پھیر کیے دیتے ہیں اور اپنا ہاتھ بغل کے نیچے لیجا پھر
نکال، وہ سفید (نورانی) بے عیب ہو کر نکلے گا یہ اور ایک نشانی ہے
یہ نشانیاں تجھے اسلیئے دیں کہ ہم تجھکو بڑی بڑی نشانیاں دکھلائیں اے
موسے اب تو فرعون کے پاس جا اسنے سر اٹھایا ہے موسے نے عرض کیا
خداوندا (میں جانیکو حاضر ہوں پر) میرا سینہ کھولدے اور میرا کام آسان
حق ادا کرنا) مجھپر آسان کردے اور میری زبان میں جو گرہ ہے وہ کھولدے
وہ میری بات سمجھیں اور میرے گھر والوں میں سے ایک کو میرا وزیر بنا دے ہارون
کو جو میرا بھائی ہے اس سے میری پیٹھ مضبوط کردے اور اسکو میرے کام (نبوت)
میں شریک کردے اسلیئے کہ ہم دو دو تو ملکر خوب تیری تعریف کریں اور
خوب تیری یاد کریں تو تو (پہلے بھی) ہمارا حال خوب جانتا تھا امر تعم نے فرمایا
اے موسے جو تو نے مانگا وہ تجھکو مل چکا اور ہم تو (پہلے بھی) ایک بار
اور تجھپر احسان کر چکے ہیں جب ہم نے تیری ماں کو وہ بات بتلائی جو آگے بیان
ہوتی ہے وہ یہ کہ موسی کو ایک صندوق میں ڈالدے پھر اس صندوق کو
دریا میں ڈالدے (اور امر تعم کی قدرت دیکھیے) دریا اس صندوق کو (بحکم
الٰہی) کنارے پر ڈال دے گا (جہاں) ایک شخص میرا دشمن ہے اور اسکا (بھی)
دشمن ہے (یعنے فرعون) اسکو لیگا اور (اے خدا اے موسے) تجھپر اپنی طرف سے
پیار ڈال دیا تھا اور (اسلیئے) تھا کہ تو میری آنکھ کے سامنے پرورش پائے
جب تیری بہن (مریم تیری خبر لانیکو) جا رہی تھی وہ (آسیہ اور فرعون
سے) کہنے لگی میں تم کو ایسی عورت بتاؤں جو اس لڑکے کو (اچھی طرح) پالے تو ہم نے
تجھکو تیری ماں پاس پہونچا دیا اسلیئے کہ اسکی آنکھ ٹھنڈی ہو اور وہ غمگین نہ
ہو (پھر) تو نے ایک شخص کو مار ڈالا پھر ہم نے تجھکو
غم سے چھڑایا (مدین میں تجھکو بھیجا دیا) اور ہم نے تجھکو خوب آزمایا پھر تو
کئی برس تک (مدین کے) مدین والوں میں ٹھہرا رہا اے موسے (عمر کی)
مدت کو پہونچکر (ہمارے پاس) آیا اور میں نے تجھکو خاص اپنے کام کے لیئے طیار کیا

وَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ يَنْقَضَّ
فَأَقَامَهُ ۚ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ
أَجْرًا ۝ قَالَ هَٰذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ ۚ
سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْطِع عَّلَيْهِ
صَبْرًا ۝ أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسَاكِينَ
يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ فَأَرَدتُّ أَنْ أَعِيبَهَا
وَكَانَ وَرَاءَهُم مَّلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ
غَصْبًا ۝ وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ أَبَوَاهُ
مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِينَا أَن يُرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا
وَكُفْرًا ۝ فَأَرَدْنَا أَن يُبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا
خَيْرًا مِّنْهُ زَكَاةً وَأَقْرَبَ رُحْمًا ۝ وَأَمَّا
الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي
الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ كَنزٌ لَّهُمَا وَكَانَ
أَبُوهُمَا صَالِحًا ۚ فَأَرَادَ رَبُّكَ أَن يَبْلُغَا
أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنزَهُمَا ۖ رَحْمَةً
مِّن رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي ۚ ذَٰلِكَ
تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِع عَّلَيْهِ صَبْرًا ۝

۱۶ مریم ۱۹ ۴ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مُوسَىٰ ۚ إِنَّهُ كَانَ مُخْلَصًا
وَكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا ۝ وَنَادَيْنَاهُ مِن جَانِبِ
الطُّورِ الْأَيْمَنِ وَقَرَّبْنَاهُ نَجِيًّا ۝ وَوَهَبْنَا
لَهُ مِن رَّحْمَتِنَا أَخَاهُ هَارُونَ نَبِيًّا ۝

۲۰ طٰہٰ ۴ وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَىٰ ۝
إِذْ رَأَىٰ نَارًا فَقَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي
آنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّي آتِيكُم مِّنْهَا بِقَبَسٍ أَوْ
أَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ۝ فَلَمَّا أَتَاهَا
نُودِيَ يَا مُوسَىٰ ۝ إِنِّي أَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ
نَعْلَيْكَ ۖ إِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝
وَأَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوحَىٰ ۝ إِنَّنِي
أَنَا اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي ۝
وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي ۝ إِنَّ السَّاعَةَ
آتِيَةٌ أَكَادُ أُخْفِيهَا لِتُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ

پھر دونوں نے اس گاؤں میں ایک دیوار دیکھی جو گرا ہی چاہتی تھی جھک
گئی تب خضر نے اسکو سیدھا کر دیا موسیٰ (سے نہ رہا گیا) کہنے لگا اگر تو چاہتا
تو اس دیوار (بنانے) کی (ان گاؤں) والوں سے (خاصی) مزدوری لے سکتا تھا
خضر نے کہا (بس) میرا تیرا ساتھ ہو چکا (ان باتوں نے مجھکو اور تجھ کو جدا کر دیا
جن باتوں پر تجھ سے صبر نہ ہو سکا اب میں انکی حقیقت تجھ سے بیان کیے دیتا ہوں
وہ کشتی تو چند محتاجوں کی تھی جو سمندر میں مزدوری کرتے تھے میں نے چاہا کہ
اسکو عیب دار کر دوں (اسلیئے ایک تختہ نکال ڈالا) کیونکہ انکے آگے کی طرف ایک
بادشاہ تھا (ظالم) جو ہر ایک کشتی زبردستی پکڑ لیتا اور وہ لڑکا تو اسکے
ماں باپ دونو ایماندار تھے ہم ڈر گئے (ایسا نہ ہو یہ لڑکا بڑا ہو کر) اپنے ماں باپ
کو بھی شرارت اور کفر میں ڈھانپ دے تو ہمنے یہ چاہا کہ انکا مالک اس لڑکے کے
بدل (ایسا لڑکا) انکو دے جو پاکیزگی میں اس سے بہتر ہو اور (اپنے ماں باپ پر)
اس سے زیادہ مہربان ہو اب دیوار (کا قصہ سنو) وہ شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی
(انکا باپ مر گیا تھا) اور اسکے نیچے انکا خزانہ (گڑا ہوا) تھا اور انکا باپ (دادا)
نیک بخت شخص تھا تو تیرے مالک نے یہ چاہا کہ وہ دونو (یتیم) جوان ہو جائیں
اور اپنا خزانہ (جوان ہو کر) نکال لیں یہ تیرے مالک کی (طرف سے) مہربانی ہے اور
میں نے اپنے اختیار سے یہ نہیں کیا (بلکہ اس مالک حقیقی کے حکم سے کیا) یہ ہے
حقیقت ہے اُن باتوں کی جس پر تو صبر نہ کر سکا۔

اور (اے پیغمبر) قرآن میں موسیٰ کا ذکر کر وہ ہمارا خاص بندہ اور
وہ خدا کا بھیجا ہوا لوگوں کو انسر کا پیغام سنانیوالا تھا اور ہمنے اسکو طور
پہاڑ پر داہنی طرف سے (یا برکت والے کنارے سے) پکارا اور ہمنے اسکو پیدا کرنے
کو نزدیک بلایا اور ہمنے اپنی مہربانی سے اسکو (یعنے اسکی مدد کے لیئے) اسکی بھائی
اور (اے پیغمبر) کیا تجھ کو موسیٰ کا قصہ نہیں پہونچا جب اُسنے جنگل میں رات کو
اندھیرے وقت) آگ دیکھی تو اپنی بی بی (صفورا) سے کہا تم (ذرا) ٹھیر جاؤ
مجھ کو آگ دکھائی دیتی ہے شاید ہو سکتا ہے میں تمہارے لیئے ایک چنگاری لیکر
آؤں یا اگر چنگاری نہ ملے تو اُس آگ پر کوئی رستہ بتانیوالا پاؤں پھر جب
موسیٰ وہاں (اُس آگ پاس) آیا اسکو آواز آئی اے موسیٰ میں تیرا مالک ہوں
تو اپنی جوتیاں اتار ڈال کیونکہ اس وقت تو پاک میدان طوی میں ہے اور میں نے
(پیغمبری کیلیئے) تجھ کو (لوگوں میں سے) چن لیا ہے تو جو حکم ہو اسکو (دل لگا کر)
سنتا رہ بیشک میں ہی اللہ ہوں میرے سوا کوئی سچا خدا نہیں تو میری ہی
پوجا کر اور میری ہی یاد کے لیئے نماز درستی سے پڑھا کر بیشک قیامت (ایک
دن ضرور) آنیوالی ہے میں اسکو چھپایا چاہتا ہوں (یعنے اسکے وقت کو) تاکہ ہر

يُرِيدَانِ أَن يُخْرِجَاكُم مِّنْ أَرْضِكُم
بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيقَتِكُمُ الْمُثْلَىٰ ۝
فَأَجْمِعُوا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوا صَفًّا ۚ
وَقَدْ أَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلَىٰ ۝ قَالُوا
يَا مُوسَىٰ إِمَّا أَن تُلْقِيَ وَإِمَّا أَن نَّكُونَ
أَوَّلَ مَنْ أَلْقَىٰ ۝ قَالَ بَلْ أَلْقُوا ۚ فَإِذَا
حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ مِن
سِحْرِهِمْ أَنَّهَا تَسْعَىٰ ۝ فَأَوْجَسَ فِي نَفْسِهِ
خِيفَةً مُّوسَىٰ ۝ قُلْنَا لَا تَخَفْ إِنَّكَ
أَنتَ الْأَعْلَىٰ ۝ وَأَلْقِ مَا فِي يَمِينِكَ
تَلْقَفْ مَا صَنَعُوا ۚ إِنَّمَا صَنَعُوا
كَيْدُ سَاحِرٍ ۖ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ
أَتَىٰ ۝ فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوا آمَنَّا
بِرَبِّ هَارُونَ وَمُوسَىٰ ۝ قَالَ
آمَنتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ آذَنَ لَكُمْ ۖ إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ
الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۖ فَلَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ
وَأَرْجُلَكُم مِّنْ خِلَافٍ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ
فِي جُذُوعِ النَّخْلِ وَلَتَعْلَمُنَّ أَيُّنَا أَشَدُّ
عَذَابًا وَأَبْقَىٰ ۝ قَالُوا لَن نُّؤْثِرَكَ عَلَىٰ
مَا جَاءَنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالَّذِي فَطَرَنَا
فَاقْضِ مَا أَنتَ قَاضٍ ۖ إِنَّمَا تَقْضِي هَٰذِهِ
الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۝ إِنَّا آمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا
خَطَايَانَا وَمَا أَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ۗ
وَاللَّهُ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ۝ إِنَّهُ مَن يَأْتِ رَبَّهُ
مُجْرِمًا فَإِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ لَا يَمُوتُ
فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ ۝ وَمَن يَأْتِهِ مُؤْمِنًا
قَدْ عَمِلَ الصَّالِحَاتِ فَأُولَٰئِكَ
لَهُمُ الدَّرَجَاتُ الْعُلَىٰ ۝ جَنَّاتُ
عَدْنٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ مَن
تَزَكَّىٰ ۝ وَلَقَدْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ ۝

وہ چاہتے ہین اپنے جادو کے زور سے تم کو تمہارے ملک سے نکال باہر کرین
اور تمہارا جو عمدہ طریق ہے اُسکو مٹا دین تم بھی سب ملکر داؤن کا
پیر پر باندھکر (سامنے) آؤ اور آج جو جیتا اُسنے مراد پائی جادوگر کہنے
لگے موسے یا تو تم (اپنی لاٹھی پہلے) ڈالو اور یا ہم پہلے (اپنی لاٹھیان)
ڈالین موسی نے کہا نہین تم ہی (پہلے) ڈالو (اُنہون نے اپنا کرتب کیا) تو
موسی ع کو اُنکے جادو سے ایسا معلوم ہوا کہ اُنکی رسیان اور لاٹھیان
(سانپ بنکر) دوڑ رہی ہین موسے ع اپنے دل ہی دل مین سہم گیا (اور مخدومی کا
انتظار کیا) ہمنے (وحی کے ذریعہ سے) فرمایا مت ڈر بیشک تو ہی (اور رہیگا
(غالب سب پر غالب آئیگا) اور جو (عصا) تیرے داہنے ہاتھ مین ہے اُسکو
ڈالدے (خدا کی قدرت دیکھہ) کہ اُنہون نے جو ڈھونگ کیا ہے اُسکو ہڑپ کر جائیگا
اُنہون نے جو کچھ بنایا ہے (اُسکی حقیقت کچھ نہین) جادو کا تماشا ہے اور
جادوگر جہان جائے بامراد نہین ہوتا پھر (یہ حال دیکھتے ہی) جادوگر
سجدے مین گر پڑے اور کہنے لگے ہم تو ہارون اور موسی ع کے مالک پر ایمان
لائے فرعون بولا (واہ اچھے رہے) تم اُسپر ایمان لے آئے اور ابھی مینے تمکو
اذن ہی نہین دیا بیشک وہ (یعنے موسے ع) تمہارا گرو ہے جسنے تم کو جادو
سکھلایا ہے تو مین ضرور تمہارے ہاتھ پیر الٹے سیدھے کاٹ ڈالون گا اور
تمکو کھجور کے ڈھنڈون (تنون) پر سولی چڑھاؤن گا اور تم اب ضرور ہی
طرح جان لوگے کہ ہم (دونو) مین کسکی مار سخت ہے اور دیر تک رہتی ہے
اُنہون نے کہا ہم تجھکو اُن دلیلون سے جو ہمارے پاس آئین اور اُس خدا سے
جسنے ہمکو پیدا کیا بڑھکر سمجھنے والے نہین جو تجھے کرنا ہے وہ کر گذر (سولی
دے یا قتل کر) تیرا زور بس دنیا کی زندگی پر چل سکتا ہے ہم تو اپنے مالک
پر یقین کر چکے اسلیے کہ وہ ہمارے قصور اور اُس گناہ کو جو تو نے زبردستی
ہم سے جادو کرایا بخشدے اور اللہ ہی کی دین اُسکا ثواب تیری مال و دولت سے
بہتر ہے اور اُسکا عذاب بھی تیری عذاب سے زیادہ ہے (پھر یاد رہے بیشک جو کوئی
(مرتے وقت) کافر ہوکر اپنے مالک کے سامنے حاضر ہوگا اسکے لیے دوزخ
ہے نہ وہان مرے گا اور نہ جیے گا اور جو کوئی ایمان رہکر اُسکے سامنے
حاضر ہوگا وہ (دنیا مین) نیک کام بھی کر چکا ہے تو ایسے لوگونکے
بلند درجے ملین گے ہمیشہ رہنے کے باغ اُنکے نیچے نہرین
پڑی بہ رہی ہین وہ سدا اُن مین رہین گے اور جو کوئی
(کفر اور گناہون کی نجاست سے) پاک رہے اُس کا یہی
بدلہ ہے اور ہمنے موسے ع کو وحی بھیجی

وَلَا تَنِيَا فِي ذِكْرِي ۝ اذْهَبَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ
إِنَّهُ طَغَىٰ ۝ فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهُ
يَتَذَكَّرُ أَوْ يَخْشَىٰ ۝ قَالَا رَبَّنَا إِنَّنَا نَخَافُ أَن
يَفْرُطَ عَلَيْنَا أَوْ أَن يَطْغَىٰ ۝ قَالَ لَا تَخَافَا
إِنَّنِي مَعَكُمَا أَسْمَعُ وَأَرَىٰ ۝ فَأْتِيَاهُ
فَقُولَا إِنَّا رَسُولَا رَبِّكَ فَأَرْسِلْ مَعَنَا
بَنِي إِسْرَائِيلَ ۝ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ۝ قَدْ جِئْنَاكَ
بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكَ ۝ وَالسَّلَامُ عَلَىٰ مَنِ
اتَّبَعَ الْهُدَىٰ ۝ إِنَّا قَدْ أُوحِيَ إِلَيْنَا أَنَّ
الْعَذَابَ عَلَىٰ مَن كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ۝ قَالَ
فَمَن رَّبُّكُمَا يَا مُوسَىٰ ۝ قَالَ رَبُّنَا الَّذِي
أَعْطَىٰ كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ ثُمَّ هَدَىٰ ۝ قَالَ فَمَا بَالُ
الْقُرُونِ الْأُولَىٰ ۝ قَالَ عِلْمُهَا عِندَ رَبِّي
فِي كِتَابٍ لَّا يَضِلُّ رَبِّي وَلَا يَنسَى ۝ الَّذِي
جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَسَلَكَ لَكُمْ فِيهَا
سُبُلًا وَأَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا
بِهِ أَزْوَاجًا مِّن نَّبَاتٍ شَتَّىٰ ۝ كُلُوا وَارْعَوْا
أَنْعَامَكُمْ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّأُولِي
النُّهَىٰ ۝ مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَ
مِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَىٰ ۝ وَلَقَدْ أَرَيْنَاهُ
آيَاتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَأَبَىٰ ۝ قَالَ أَجِئْتَنَا
لِتُخْرِجَنَا مِنْ أَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يَا مُوسَىٰ ۝
فَلَنَأْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهِ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا
وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهُ نَحْنُ وَلَا أَنتَ
مَكَانًا سُوًى ۝ قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّينَةِ
وَأَن يُحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ۝ فَتَوَلَّىٰ فِرْعَوْنُ
فَجَمَعَ كَيْدَهُ ثُمَّ أَتَىٰ ۝ قَالَ لَهُم مُّوسَىٰ
وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُم
بِعَذَابٍ ۖ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَىٰ ۝
فَتَنَازَعُوا أَمْرَهُم بَيْنَهُمْ وَأَسَرُّوا
النَّجْوَىٰ ۝ قَالُوا إِنْ هَٰذَانِ لَسَاحِرَانِ

(فرعون کے پاس) جاؤ اور میری یاد میں سستی نہ کرنا دونو فرعون پاس جاؤ
کیونکہ اُسنے سر اٹھایا ہے پھر اُس سے نرمی سے بات کرو شاید وہ (حق بات)
مان لے یا (خیر نہ مانے تو) اُسکو (خدا کا) ڈر ہی پیدا ہو وہ دونو عرض کرنے لگے
مالک ہمارے ہم کو ڈر ہے (فرعون ظالم بادشاہ ہی کہیں) ہم کو جلدی سے سزا
دی بیٹھے یا جوش میں آجائے اللہ نے فرمایا مت ڈرو کیونکہ میں تمہارے ساتھ
ہون (یعنے) سن رہا ہون اور دیکھ رہا ہون تو تم دونو (ملکر) اُسکے پاس جاؤ
اُس سے کہو ہم تیرے مالک کے بھیجے ہوئے ہین بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ کردے اور انکو
مت ستا ہم ایک نشانی تیرے مالک کی لیکر تیرے پاس آئے ہین اور (خدا تعالے
کے عذاب سے) وہی بچیگا جو سیدھے رستے پر چلیگا ہم کو (خدا کیطرف سے یہ) وحی آئی
ہے کہ جو شخص (ہم کو) جھٹلائے اور (ہمارا کہنا) نہ مانے اُسکو عذاب ہوگا فرعون نے
کہا موسیٰ تو کہو تمہارا مالک کون ہے موسیٰ ع نے کہا ہمارا مالک وہ ہے جسنے
ہر چیز کو ایک (خاص) صورت دی (جو اُسکے مناسب ہے) پھر اُسکو (زندگی
بسر کرنیکا) رستہ بتلایا فرعون نے کہا (اچھا) اگلے لوگونکا کیا حال ہونا ہے
موسیٰ ع نے کہا اُنکا حال میرے مالک کے پاس ایک کتاب (لوح محفوظ) مین (لکھا
ہوا) ہے میرا مالک نہ تو بہکتا ہے نہ بھولتا ہے اُسنے تمہارے لیئے زمین کو بچھونا
بنایا اور تمہارے (چلنے کے) لیئے اُس مین راہین نکالین اور آسمان سے پانی برسایا
پھر (ہم ہی نے) اُسمین سے طرح طرح کی قسم قسم کی سبزی نکالی تم بھی (اُن مین سے)
کھاؤ اور اپنے جانورونکو بھی (اُنمین) چراؤ بیشک عقلمندونکے لیئے اسمین (ہماری
قدرت کی) نشانیان ہین ہمنے تمکو اسی (زمین) سے پیدا کیا اور اُسی مین (مرنیکے بعد)
پھر لیجائینگے اور اُسی سے تمکو دوسری بار (قیامت کے دن) نکالینگے اور
ہمنے تو فرعون کو اپنی سب نشانیان دکھلائین لیکن اُسنے جھٹلایا اور نہ مانا
(کہنے لگا یہ جادو ہے) کہنے لگا موسیٰ کیا تو ہمارے پاس اسلیئے آیا ہے کہ ہمکو اپنے جادو
کے زور سے ہمارے ملک سے نکال باہر کرے تو ہم بھی ضرور ویسا ہی جادو (تیرے
جادو کیطرح) تجھ کو بتلائینگے (تیرے سامنے لائینگے) لیکن ہمارے اور اپنے درمیان
ایک وعدہ (وقت اور مقام) مقرر کردے نہ ہم اُسکے خلاف کرین نہ تو ایک صاف
میدان ہو موسیٰ ع نے کہا (اچھا) عید کا دن (ہمارا) تمہارا وعدہ ہے اور دن
چڑھے (سب) لوگ جمع ہو جائین یہ سنکر فرعون لوٹا اور اپنے داؤن اکٹھا کیئے پھر
(وعدہ کے مقام پر) آن موجود ہوا (جادوگرونکو ساتھ لایا) موسیٰ ع نے کہا
کیون تمہاری شامت آئی ہے اللہ پر جھوٹ مت جوڑو وہ عذاب بھیجکر تمکو غارت
کردیگا اور دیکھو جسنے خدا تعالے پر جھوٹ باندھا وہ تباہ ہوچکا پھر وہ (جادوگر)
آپسمین لگے جھگڑنے اور چپکے چپکے کانا پھوسی کرنے (آخر) انہون نے مشورہ کیا کہ

يَعْلَمُونَ مَا صَنَعْتَ إِذْ رَأَيْتَهُمْ ضَلُّوا ۝
أَلَّا تَتَّبِعَنِ أَفَعَصَيْتَ أَمْرِي ۝ قَالَ يَبْنَؤُمَّ
لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي وَلَا بِرَأْسِي إِنِّي خَشِيتُ
أَنْ تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَمْ
تَرْقُبْ قَوْلِي ۝ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يَا سَامِرِيُّ
قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا بِهِ فَقَبَضْتُ
قَبْضَةً مِنْ أَثَرِ الرَّسُولِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذَٰلِكَ
سَوَّلَتْ لِي نَفْسِي ۝ قَالَ فَاذْهَبْ فَإِنَّ
لَكَ فِي الْحَيَاةِ أَنْ تَقُولَ لَا مِسَاسَ وَ
إِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَنْ تُخْلَفَهُ ۚ وَانْظُرْ إِلَىٰ
إِلَٰهِكَ الَّذِي ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ۖ
لَنُحَرِّقَنَّهُ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهُ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ۝
إِنَّمَا إِلَٰهُكُمُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَسِعَ
كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝

۱۷ الانبیاء ۲۱ ع ۴ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ وَهَارُونَ الْفُرْقَانَ وَ
ضِيَاءً وَذِكْرًا لِلْمُتَّقِينَ ۝ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ
رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ

۱۸ المؤمنون ۲۳ ع ۳ ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ وَأَخَاهُ هَارُونَ ۝
بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُبِينٍ ۝ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ
فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا عَالِينَ ۝ فَقَالُوا
أَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا
عَابِدُونَ ۝ فَكَذَّبُوهُمَا فَكَانُوا مِنَ الْمُهْلَكِينَ ۝
وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ۝

۱۹ الفرقان ۲۵ ع ۴ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَا مَعَهُ
أَخَاهُ هَارُونَ وَزِيرًا ۝ فَقُلْنَا اذْهَبَا
إِلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَدَمَّرْنَاهُمْ
تَدْمِيرًا ۝

۲۰ الشعراء ۲۶ ع ۲ وَإِذْ نَادَىٰ رَبُّكَ مُوسَىٰ أَنِ ائْتِ الْقَوْمَ
الظَّالِمِينَ ۝ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۚ أَلَا يَتَّقُونَ ۝ قَالَ
رَبِّ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ ۝ وَيَضِيقُ
صَدْرِي وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِي فَأَرْسِلْ

موسیٰ نے کہا ہارون کیا سبب جو تجھ نے دیکھا تھا وہ بہک گئے تو اس
وقت میرے پاس کیوں نہ چلا آیا کیا تو میرے حکم کے خلاف چلا ۝ ہارون
نے کہا میری ماں کے جنے میری داڑھی اور سر کے بال نہ پکڑ میں ڈرا کہ میں
تو یہ کہے تو نے بنی اسرائیل میں پھوٹ ڈالدی اور میری بات کا
لحاظ نہ رکھا ۝ موسیٰ نے کہا سامری تو نے یہ کیا کیا کہنے لگا میں نے
وہ دیکھا جو اوروں نے نہیں دیکھا میں (اللہ کے) بھیجے ہوئے (فرشتے)
کے پاؤں کے تلے سے ایک مٹھی خاک کی اٹھالی اسکو میں نے (ڈھلے ہوئے
بچھڑے میں) ڈالدیا اور میرے جی نے مجھ کو یہی صلاح دی ۝ موسیٰ نے کہا
چل دور ہو (تیری سزا یہ ہے) جب تک تو دنیا میں زندہ ہے یوں کہتا رہیگا
(دیکھ مجھکو نہیں) چھونا نہیں اور اسکے سوا (تیری لیئے آخرت میں) ایک
(عذاب کا) وعدہ ہے جو تجھ سے ٹلنے کا نہیں اور (اب اپنے خدا کو بھی) کو دیکھ جسکو تو (برابر پوجتا رہا ہم اسکو جلا (کر خاک کر) دینگے پھر اس
(خاک) کو دریا میں (اڑا کر) بکھیر دینگے ۝ (کہ) تمہارا (سچا) خدا اللہ ہی ہے جسکے سوا کوئی پوجے کے لائق نہیں اسکا علم ہر چیز
اور ہم نے موسیٰ اور ہارون کو وہ کتاب (تورات شریف) دی جو حق اور
باطل کی) جدا کرنے والی اور روشنی اور نصیحت ہے پرہیزگاروں کے لیے جو بن دیکھے
اپنے مالک سے ڈرتے ہیں اور وہ قیامت کا خوف رکھتے ہیں۔
پھر ہم نے موسیٰ اور اسکے بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں اور کھلی سند (عصا)
دیکر فرعون اور اسکے سرداروں کی طرف بھیجا پر انہوں نے گھمنڈ میں آکر
اور بھی گھمنڈی لوگ کہنے لگے کیا ہم اپنے جیسے دو آدمیوں کو مان
لیں اور انکی (ساری) قوم تو ہماری غلام ہے پھر ان دونو (موسیٰ اور
ہارون) کو ان لوگوں نے جھٹلایا آخر تباہ ہوئے (فرعون سمیت سمندر میں
ڈوب مرے) اور ہم نے موسیٰ کو کتاب (تورات شریف) اسلیئے دی تھی کہ لوگ
اور ہم (اس سے پہلے) موسیٰ کو کتاب (تورات شریف)
دی چکے ہیں اور اسکے بھائی ہارون کو ہم نے اسکا وزیر بنا کر
اسکے ساتھ کر دیا تھا پھر ہم نے ان سے کہا تم دونو (مکہ) ان لوگوں
کے پاس جاؤ جنہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلا رکھا ہے تب ہم نے انکو
اور (اے پیغمبر وہ وقت یاد کر) جب تیرے مالک نے موسیٰ سے کہا
ظالم لوگوں یعنی فرعون اور اسکی قوم کے پاس کیا وہ (ہمارے عذاب
سے) نہیں ڈرتے موسیٰ نے عرض کیا مالک میرے مجھ کو ڈر ہے کہ
جھٹلائیں اور میرا جی تنگ ہو جائے اور میری زبان بند ہو جائے تو ہارون

أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيقًا
فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لَّا تَخَافُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ۝
فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُودِهِ فَغَشِيَهُم
مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ۝ وَأَضَلَّ فِرْعَوْنُ
قَوْمَهُ وَمَا هَدٰى ۝ يٰبَنِي إِسْرَائِيلَ قَدْ
أَنجَيْنَاكُم مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوَاعَدْنَاكُمْ جَانِبَ
الطُّورِ الْأَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَ
السَّلْوٰى ۝ كُلُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ
وَلَا تَطْغَوْا فِيهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِي
وَمَن يَحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِي فَقَدْ هَوٰى ۝
وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِّمَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا
ثُمَّ اهْتَدٰى ۝ وَمَا أَعْجَلَكَ عَن
قَوْمِكَ يٰمُوسٰى ۝ قَالَ هُمْ أُولَاءِ عَلٰى
أَثَرِي وَعَجِلْتُ إِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ۝
قَالَ فَإِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِن بَعْدِكَ
وَأَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ۝ فَرَجَعَ مُوسٰى
إِلٰى قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا قَالَ يٰقَوْمِ
أَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا أَفَطَالَ
عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ أَمْ أَرَدْتُمْ أَن يَحِلَّ عَلَيْكُمْ
غَضَبٌ مِّن رَّبِّكُمْ فَأَخْلَفْتُم مَّوْعِدِي ۝
قَالُوا مَا أَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَ
لٰكِنَّا حُمِّلْنَا أَوْزَارًا مِّن زِينَةِ الْقَوْمِ
فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ أَلْقَى السَّامِرِيُّ ۝
فَأَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهُ خُوَارٌ
فَقَالُوا هٰذَا إِلٰهُكُمْ وَإِلٰهُ مُوسٰى
فَنَسِيَ ۝ أَفَلَا يَرَوْنَ أَلَّا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ قَوْلًا
وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ۝ وَلَقَدْ
قَالَ لَهُمْ هٰرُونُ مِن قَبْلُ يٰقَوْمِ إِنَّمَا
فُتِنتُم بِهِ وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُونِي
وَأَطِيعُوا أَمْرِي ۝ قَالُوا لَن نَّبْرَحَ عَلَيْهِ
عٰكِفِينَ حَتّٰى يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوسٰى ۝ قَالَ

کہ میرے بندوں کو رات ہی رات مصر سے نکال لیجا پھر سمندر میں انکے لیے
(راہ خشک پیدا کر) سو کہا رستہ بنا نہ تجھے (فرعون کے) آپکڑنیکا ڈر ہوگا نہ
(سمندر میں) ڈوب جانیکا خوف (جب بنی اسرائیل رات کو مصر سے چل کھڑے
ہوئے) تو فرعون (خبر پاکر) اپنے لشکر سمیت انکے پیچھے لگا پھر سمندر نے
انکو جیسا کچھ گھیر لیا ویسا گھیرا اور فرعون نے اپنی قوم کو بہکا دیا راہ
پر نہیں لگایا اے بنی اسرائیل ہم نے تمکو تمہارے دشمن (فرعون)
سے نجات دلائی اور (توریت شریف دینے کے لیے) تم سے طور (پہاڑ)
کا داہنا جانب مقرر کیا اور تمہیں من اور سلوی اتارا (اور یہ کہدیا کہ)
جو پاکیزہ روزی ہمنے تم کو دی ہے اسمیں سے کھاؤ اور اسمیں حد سے بڑھو
نہیں تو میرا غضب تم پر اتریگا اور جسپر میرا غضب اترے وہ دوزخ میں
گرا اور (یہ بھی میری صفت ہے) بیشک جو کوئی (گناہ سے) توبہ
کرے اور ایمان لائے اور نیک کام کرے پھر راہ پر لگا رہے تو میں اُسکو بہت
بخشنے والا ہوں (اے موسے تو اپنی قوم کو چھوڑ کر جلدی کیوں آگیا ہے
نے عرض کیا وہ میرے پیچھے آرہے ہیں اور مالک میں جلد تیرے پاس
آیا کہ تو خوش ہو جائے پروردگار نے فرمایا ہمنے تو تیرے آنے پیچھے تیری
قوم کو آزمایا اور سامری نے انکو بہکا دیا (یہ سنتے ہی) موسے (توریت
لیکر) غصہ میں بھرا ہوا افسوس کرتا ہوا اپنی قوم کیطرف لوٹا کہنے لگا
بھائیو تم سے تمہارے مالک نے اچھا وعدہ (توریت شریف دینے کا) نہیں
کیا تھا کیا تمپر ایسی بڑی مدت گذر گئی یا تمنے یہ چاہا کہ تمہارے مالک
کا غضب تمپر اترے اور (اسی سے) تمنے (اپنے) وعدے کا خلاف کیا جو مجھ
سے کیا تھا وہ کہنے لگے ہمنے اپنے اختیار سے تیرا وعدہ خلاف نہیں کیا
بلکہ ہوا یہ کہ فرعون والوں کے زیور کے بوجھ (مصر سے بھاگتے وقت)
ہمپر لاد دیئے گئے تھے تو (ہارون کی صلاح سے) ہمنے انکو آگ میں)
ڈال دیا اسیطرح سامری نے بھی ڈالا پھر سامری نے لوگوں کے لیے ایک
بچھڑا (بنا کر) نکالا ایک دھڑ جو (بچھڑے کی طرح) آواز کرتا تھا تو کہنے
لگے یہی تمہارا خدا ہے اور موسے کا خدا لیکن موسے سمجھ بوجھ گیا کیا
انکو یہ بھی نہیں سوجھتا تھا کہ بچھڑا انکی بات کا جواب تک نہیں دیتا اور نہ
انکے نفع نقصان کا اختیار رکھتا ہے اور ہارون نے (موسیٰ کے لوٹنے سے
پہلے ہی) انسے کہدیا تھا کہ بھائیو تم اس بچھڑے کی وجہ سے بلا میں پڑ گئے
اور تمہارا مالک تو رحمان ہے تمپر میری راہ چلو اور میرا کہا مانو انہوں نے
جواب دیا ہم تو اس بچھڑے کی پوجا پر جمے رہینگے جبتک موسے ہمارے

لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ۝ قَالَ نَعَمْ
اِنَّكُمْ اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا
مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ۝ فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ
وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ۝
فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ تَلْقَفُ مَا
يَاْفِكُوْنَ ۝ فَاُلْقِىَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ۝ قَالُوْٓا
اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝
قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۝ اِنَّهٗ
لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِىْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۝ فَلَسَوْفَ
تَعْلَمُوْنَ ۝ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ
خِلَافٍ وَّلَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ قَالُوْا لَا
ضَيْرَ ۝ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ۝ اِنَّا نَطْمَعُ
اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ اَنْ كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝
وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِىْٓ اِنَّكُمْ
مُّتَّبَعُوْنَ ۝ فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِى الْمَدَآئِنِ
حٰشِرِيْنَ ۝ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ۝
وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ۝ وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ۝
فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝ وَّكُنُوْزٍ
وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ۝ كَذٰلِكَ وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِىْٓ
اِسْرَآئِيْلَ ۝ فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ۝ فَلَمَّا
تَرَاۤءَا الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى اِنَّا
لَمُدْرَكُوْنَ ۝ قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِىَ رَبِّىْ
سَيَهْدِيْنِ ۝ فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ
بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ۚ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ
كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ۝ وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ۝
وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ۝
ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ۝ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۝
وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّكَ
لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝

النمل ۱۹ ۱ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّىْٓ اٰنَسْتُ نَارًا

ہم (درسے) تو ہم کو کچھ نیک بھی ملے گا (کچھ ہمارا انعام ملیگا یا نہیں)
فرعون نے کہا ہان (ضرور) اور تم (درسے تو) بادشاہ کے مقرب بھی بن جاؤگے
موسےٰ نے جادوگروں سے کہا جو کچھ تم کو ڈالنا ہو وہ ڈالدو پھر انہوں نے اپنی
رسیان اور لاٹھیان ڈالین اور کہنے لگے فرعون کی عزت کی قسم بیشک
ہم ہی درجہ پر رہینگے پھر موسےٰ نے اپنی لاٹھی ڈالی تو وہ ایک ہی (بڑا) جادو
نے جو انکے بنایا تھا اُسکو نگلنے لگی جادوگر سیدھے یکہ کر سجدے مین گر پڑے
کہنے لگے ہم تو سارے جہان کے مالک پر ایمان لائے جو موسیٰ اور ہارون کا
خدا ہے فرعون نے کہا (یہ تم نے کیا کیا) تم میرے اذن دینے سے پہلے ہی موسےٰ
پر ایمان لے آئے ہو نہ ہو (بات یہ ہے) کہ موسیٰ تم سب کا بڑا ہے اُسی نے تم کو
جادو سکھلایا ہے خیر تم کو اب آگے چلکر معلوم ہوگا (تمہارا نتیجہ کیا ہوتا ہے)
مین تمہارے ہاتھ پاؤن الٹے سیدھے کاٹونگا اور تم سب کو سولی دونگا
وہ کہنے لگے کچھ پروا (ہمارا) کیا بگڑیگا آخر ہمکو (ایکدن) اپنے مالک کے پاس
لوٹ جانا ہے ہم کو تو امید ہے کہ ہمارا مالک ہمارے گناہ بخشدیگا کیونکہ
ہم (سب سے) پہلے ایمان لائے اور ہمنے (ایکبات کے) جب فرعون نے
کسی طرح نہ مانا) موسےٰ کو حکم دیا میرے بندوں کو لیکر راتورات (مصر سے)
نکل جا کیونکہ (دشمن) تمہارا پیچھا کرینگے تو فرعون نے (فوج جمع کرنیکے
لیے) شہروں مین نقیب بھیجے (اور کہا) یہ بنی اسرائیل تھوڑی سی جماعت
ہین اور انہوں نے ہم کو غصہ دلایا ہے اور ہم سب (کیل کانٹے سے) مستعد ہیں
آخر ہمنے انکو (مصر کے) باغون اور چشمون سے اور خزانون سے اور عزت کے
محلون سے نکالا اس طرح ہمنے انکو نکالا اور یہ سب چیزین بنی اسرائیل کو
دلائین تو (ہوا یہ کہ) فرعون کے لوگون نے سورج نکلتے بنی اسرائیل کو جالیا
جب دونو جتھے (آپس مین نزدیک ہوئے کہ ایک دوسرے کو دیکھنے لگے اس وقت موسےٰ کے
ساتھی کہنے لگے اب تو ہم پکڑے گئے موسیٰ نے کہا واہ یہ نہین ہوسکتا میرا
مالک میرے ساتھ ہے وہ ضرور کوئی صورت مجھ کو بتلائیگا اُسی وقت ہمنے
موسیٰ کو وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی سمندر پر مار (موسیٰ نے ماری تو) وہ
پھٹ گیا اور (پانی کا) ہر ٹکڑا ایک بڑے پہاڑ کی طرح بن گیا اور وہان ہم
دوسرون کو بھی (یعنے فرعون اور اسکی قوم والون کو) نزدیک لے آئے اور ہمنے
موسیٰ اور اسکے ساتھیون کو تو بچا لیا پھر دوسرے لوگون (یعنے فرعون اور اسکے لشکر)
کو ڈبو دیا اس واقعہ مین خدا کی قدرت کی نشانی ہے اور فرعون کے اکثر ایماندار نہ تھے
(وہ وقت یاد کر) جب موسیٰ نے مدین مین دس برس نوکری کرنیکے بعد اپنی بی بی سے کہا
(اور مصر کو چلے) آگ سی معلوم ہوئی ہے (مین جاتا ہون) وہان سے اب (راستہ کی خبر)

إِنَّ فَرْعَوْنَ وَقَوْمَهُ عَلَىٰ كَبَّتْ فَأْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَا
يُقْتُلُونِ ۝ قَالَ كَلَّا ۖ فَاذْهَبَا بِآيَاتِنَا ۖ إِنَّا
مَعَكُم مُّسْتَمِعُونَ ۝ فَأْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَا
إِنَّا رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَنْ أَرْسِلْ مَعَنَا
بَنِي إِسْرَائِيلَ ۝ قَالَ أَلَمْ نُرَبِّكَ فِينَا وَلِيدًا
وَلَبِثْتَ فِينَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِينَ ۝
وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِي فَعَلْتَ وَأَنتَ
مِنَ الْكَافِرِينَ ۝ قَالَ فَعَلْتُهَا إِذًا وَأَنَا مِنَ
الضَّالِّينَ ۝ فَفَرَرْتُ مِنكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ
فَوَهَبَ لِي رَبِّي حُكْمًا وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝
وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ أَنْ عَبَّدتَّ
بَنِي إِسْرَائِيلَ ۝ قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ
الْعَالَمِينَ ۝ قَالَ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ إِن كُنتُم مُّوقِنِينَ ۝ قَالَ لِمَنْ
حَوْلَهُ أَلَا تَسْتَمِعُونَ ۝ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ
آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ۝ قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمُ الَّذِي
أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ لَمَجْنُونٌ ۝ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَ
الْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ إِن كُنتُمْ تَعْقِلُونَ ۝ قَالَ
لَئِنِ اتَّخَذْتَ إِلَٰهًا غَيْرِي لَأَجْعَلَنَّكَ
مِنَ الْمَسْجُونِينَ ۝ قَالَ أَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ
مُّبِينٍ ۝ قَالَ فَأْتِ بِهِ إِن كُنتَ مِنَ
الصَّادِقِينَ ۝ فَأَلْقَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ
مُّبِينٌ ۝ وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّاظِرِينَ ۝
قَالَ لِلْمَلَإِ حَوْلَهُ إِنَّ هَٰذَا لَسَاحِرٌ عَلِيمٌ ۝
يُرِيدُ أَن يُخْرِجَكُم مِّنْ أَرْضِكُم بِسِحْرِهِ ۖ فَمَاذَا
تَأْمُرُونَ ۝ قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَابْعَثْ
فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ۝ يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ
عَلِيمٍ ۝ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ۝
وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنتُم مُّجْتَمِعُونَ ۝ لَعَلَّنَا
نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ إِن كَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ۝

کہ (بنی اسرائیل) پیغمبر بھیجو اور ہم سے ایک قصور بھی کیا ہے تو میں ڈرتا
ہوں کہیں وہ مجھ کو (اس خون کے بدلے) مار ڈالیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا
ہرگز نہیں تو تم دونو میری نشانیاں لیکر جاؤ ہم خود تمہارے ساتھ (جو
گفتگو ہوگی مجھکو) سن رہے ہیں اور دونو فرعون کے پاس پہونچو اور
کہو ہم اُسکے بھیجے ہوئے ہیں جو سارے جہان کا مالک ہے (ہم اسلیئے
آئے ہیں) کہ بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ روانہ کردے (اور آئندہ مت
ستا) فرعون نے کہا (موسیٰ) تو تو وہی ہے نا جسکو ہمنے بچپنا پالا پوسا
اور تو اپنی عمر کے کئی برس ہم میں رہ چکا ہے اور تو نے ایک حرکت
بھی کی تھی جو کی اور تو ناشکروں میں سے ہے موسےٰ نے کہا میں
(بے شک) وہ حرکت کی تھی مگر جب میں نادان تھا پھر جب میں تم سے
ڈرا تو میں تمہارے پاس سے بھاگ نکلا (تو) پھر میرے مالک نے مجھ کو سمجھ
عنایت فرمائی اور پیغمبروں میں مجھ کو شریک کیا اور کیا یہی احسان ہے جو
تو مجھپر جتاتا ہے کہ تو نے (ساری) بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے فرعون نے
کہا (یہ تو ہوا اب یہ بتا) سارے جہان کا مالک کیا ہے موسےٰ نے کہا وہی
جو آسمان اور زمین اور جو اُن دونو کے بیچ میں ہے اُنکا مالک اگر تم یقین لاؤ فرعون
اپنے گرد پیش والوں سے کہنے لگا سنتے ہو موسےٰ نے (پھر یوں) کہا تمہارا
مالک اور تمہارے باپ دادوں کا مالک فرعون نے (غصے ہوکر) کہا (صاحبو)
تمہارا پیغمبر جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے پاگل ہے موسےٰ نے کہا پورب
اور پچھم اور جو اُن دونو کے بیچ میں ہے اُنکا مالک اگر تم کو عقل ہے فرعون
نے کہا (دیکھ موسےٰ) اگر تو نے میرے سوا اور کسی کو خدا مانا تو ضرور میں تجھے
قید کردونگا موسےٰ نے کہا اور جو میں تجھ کو ایک کھلی دلیل بتلاؤں
فرعون نے کہا اچھا بتلا وہ دلیل کیا ہے اگر تو سچا ہے اُسی وقت
موسےٰ نے اپنی لاٹھی ڈالدی ایک ہی یکایک وہ کھلا اژدہا بن گئی اور ہاتھ
جگر بیان یا بغل میں دیکر) باہر نکالا تو ایک ہی یکا دیکھنے والوں کو سفید
(چٹا) معلوم ہوا (اب) فرعون اپنے سرداروں سے جو اُسکے گرد پیش تھے
(کہنے) کہنے لگا یہ ایک کامل جادوگر ہے اپنے فن کا (استاد) اسکا مطلب ہے
کہ تم کو اپنے جادو کے زور سے تمہارے ملک سے نکال باہر کرے تو اب کیا صلاح دیتے
ہو (انہوں نے) صلاح دی ہے) اُسکو اور اُسکے بھائی کو (ذرا) ڈھیل دو اور شہروں
میں نقیب بھیجدو (وہ) ہر ایک استاد جادوگر کو تمہارے پاس لے آئیں (آخر دن جب
میلہ کا آیا جادوگر اکٹھے کئے گئے اور لوگوں کو بلوا بھیجا کیا تم (استاد) تماشا
دیکھنے جو جادوگر [illegible]

لِنَظُنَّا أَوْ نَجْعَلَ لَهُ وَلَدًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ وَأَصْبَحَ فُؤَادُ أُمِّ مُوسَىٰ فَارِغًا إِنْ كَادَتْ
لَتُبْدِي بِهِ لَوْلَا أَنْ رَبَطْنَا عَلَىٰ قَلْبِهَا لِتَكُونَ
مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَقَالَتْ لِأُخْتِهِ قُصِّيهِ ۖ فَبَصُرَتْ بِهِ عَنْ جُنُبٍ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝
وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ
هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ أَهْلِ بَيْتٍ يَكْفُلُونَهُ
لَكُمْ وَهُمْ لَهُ نَاصِحُونَ ۝ فَرَدَدْنَاهُ إِلَىٰ
أُمِّهِ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ أَنَّ
وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝
وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَاسْتَوَىٰ آتَيْنَاهُ حُكْمًا
وَعِلْمًا ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ وَدَخَلَ
الْمَدِينَةَ عَلَىٰ حِينِ غَفْلَةٍ مِنْ أَهْلِهَا
فَوَجَدَ فِيهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلَانِ هَٰذَا
مِنْ شِيعَتِهِ وَهَٰذَا مِنْ عَدُوِّهِ ۖ
فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِي مِنْ شِيعَتِهِ عَلَى
الَّذِي مِنْ عَدُوِّهِ فَوَكَزَهُ مُوسَىٰ فَقَضَىٰ
عَلَيْهِ ۖ قَالَ هَٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ ۖ إِنَّهُ
عَدُوٌّ مُضِلٌّ مُبِينٌ ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي
ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَغَفَرَ لَهُ ۚ إِنَّهُ
هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝ قَالَ رَبِّ بِمَا أَنْعَمْتَ
عَلَيَّ فَلَنْ أَكُونَ ظَهِيرًا لِلْمُجْرِمِينَ ۝
فَأَصْبَحَ فِي الْمَدِينَةِ خَائِفًا يَتَرَقَّبُ
فَإِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهُ بِالْأَمْسِ
يَسْتَصْرِخُهُ ۚ قَالَ لَهُ مُوسَىٰ إِنَّكَ
لَغَوِيٌّ مُبِينٌ ۝ فَلَمَّا أَنْ أَرَادَ أَنْ
يَبْطِشَ بِالَّذِي هُوَ عَدُوٌّ لَهُمَا قَالَ
يَا مُوسَىٰ أَتُرِيدُ أَنْ تَقْتُلَنِي كَمَا قَتَلْتَ
نَفْسًا بِالْأَمْسِ ۖ إِنْ تُرِيدُ إِلَّا أَنْ تَكُونَ
جَبَّارًا فِي الْأَرْضِ وَمَا تُرِيدُ أَنْ تَكُونَ
مِنَ الْمُصْلِحِينَ ۝ وَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَقْصَا

ہمارا کام آسان ہو جائے لیے مبارک ہو ہم اسکو پیغمبر بنانے والے اور ان لوگوں کو انجام
کی خبر نہ تھی اور موسیٰ کی ماں کا دل (صبر سے) خالی ہو گیا وہ تو قریب تھی
موسیٰ کا حال کھول دیتی اگر ہم نے اسکا دل (صبر سے) مضبوط کر دیا ہوتا
کے لیے اسکے دل پر گرہ نہ باندھ دی ہوتی اور اسندوق کو دریا میں ڈالتے
وقت) موسیٰ کی ماں نے موسیٰ کی بہن (مریم) سے کہا اسکے پیچھے پیچھے جاؤ کیا
وہ بہکر کہاں جاتا ہے) وہ اجنبی (کوری) بنکر اسکو دیکھتی رہی اور فرعون
کے لوگوں کو یہ خبر نہ تھی اور ہمنے تو پہلے سے (یہ تدبیر کر رکھی تھی) موسیٰ کو
(سوا اپنی ماں کے) دوسرے دودھ (گویا) حرام کر دیے تھے تو موسیٰ کی بہن (یہ حال
دیکھکر) کہنے لگی میں تم کو ایک گھر والے بتاؤں جو اس بچے کو (اچھی طرح)
تمہارے لیے پالیں گے اور وہ بچے کی بھلائی چاہیں گے پھر ہمنے موسیٰ کو اسکی ماں
کے پاس پہونچا دیا اسلیے کہ اسکی آنکھ (اپنے بیٹے کو دیکھکر) ٹھنڈی ہو اور اسکو
(اپنے بچے کی جدائی کا) رنج نہ رہے اور وہ یہ سمجھے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے
(دنیا میں) اکثر لوگ یہ نہیں جانتے اور جب موسیٰ ..... اپنی جوانی
پر آیا اور ہوش سنبھالا (چالیس برس کا ہوا) تو ہمنے اسکو حکمت اور سمجھ عنایت
فرمائی اور نیکوں کو ہم (انکی نیکی کا) ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں اور (ایسا ہوا) کہ (ایک
دن) موسیٰ جب شہر والے بے خبر تھے شہر میں گیا دیکھا تو وہاں دو آدمی لڑ رہے
ہیں ایک تو اسکی قوم (بنی اسرائیل) کا تھا اور دوسرا اسکے دشمن (گروہ میں کا
(قبطی) پھر جو موسیٰ کا ہم قوم تھا اسنے اس شخص کے مقابلے پر جو موسیٰ کے دشمن
گروہ میں تھا موسیٰ سے مدد چاہی موسیٰ نے اسکو (قبطی کو) ایک مکا مارا (گھونسہ لگایا)
اور اسکا کام تمام کر دیا کہنے لگا یہ تو شیطانی حرکت ہوئی بیشک شیطان
(آدمی کا) کھلم کھلا دشمن ہے موسیٰ نے دعا کی مالک میرے میں نے اپنی جان پر ستم
کیا تو یہ قصور معاف کر دے پھر مالک نے اسکا قصور معاف کر دیا بیشک وہ بخشنے
والا مہربان ہے موسیٰ نے عرض کیا مالک میرے تو نے جو مجھ پر احسان کیا (کہ میرا
قصور بخشدیا) تو آیندہ میں کبھی مجرموں کی مدد نہ کرونگا صبح کو ڈرتے
انتظار کی حالت میں شہر میں گیا دیکھا تو وہی شخص جس نے کل موسیٰ سے مدد مانگی
تھی (پھر) اسکی دہائی دے رہا ہے موسیٰ نے کہا تو کھلا بدمعاش ہے جب دیکھو
لڑتا پھرتا ہے جو اُن دونوں کا دشمن تھا (یعنی اس دوسرے قبطی پر) تو بولا
اسرائیل کا شخص کہنے لگا موسیٰ کیا تو نے کل جیسے ایک شخص کو مار ڈالا مجھکو
بھی چاہتا ہے مار ڈالے (معلوم ہوتا ہے) بس تو یہی چاہتا ہے کہ ملک میں
زور زبردستی (مار دھاڑ) کرتا پھرے اور تو بھلا آدمی بنکر رہنا نہیں
چاہتا اور ایک شخص شہر کے پرلے سرے سے دوڑتا آیا

لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ۝ فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ
أَنْ بُورِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحَانَ
اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ يَا مُوسَىٰ إِنَّهُ أَنَا اللَّهُ
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ وَأَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَلَمَّا
رَآهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّىٰ مُدْبِرًا وَلَمْ
يُعَقِّبْ ۚ يَا مُوسَىٰ لَا تَخَفْ إِنِّي لَا يَخَافُ
لَدَيَّ الْمُرْسَلُونَ ۝ إِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ
حُسْنًا بَعْدَ سُوءٍ فَإِنِّي غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ وَ
أَدْخِلْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ
مِنْ غَيْرِ سُوءٍ ۖ فِي تِسْعِ آيَاتٍ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ
وَقَوْمِهِ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ۝ فَلَمَّا
جَاءَتْهُمْ آيَاتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوا هَٰذَا سِحْرٌ
مُبِينٌ ۝ وَجَحَدُوا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَا أَنْفُسُهُمْ
ظُلْمًا وَعُلُوًّا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الْمُفْسِدِينَ ۝

۲۰ القصص ۲۸ — ۱۰ — ۲۰۱۰ — ۲۰۱۰ — ۲۰۱۰

تَتْلُوا عَلَيْكَ مِنْ نَبَإِ مُوسَىٰ وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ
لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝ إِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْأَرْضِ
وَجَعَلَ أَهْلَهَا شِيَعًا يَسْتَضْعِفُ طَائِفَةً
مِنْهُمْ يُذَبِّحُ أَبْنَاءَهُمْ وَيَسْتَحْيِي نِسَاءَهُمْ ۚ إِنَّهُ
كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ ۝ وَنُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَى
الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا فِي الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً
وَنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ ۝ وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ
وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا مِنْهُمْ
مَا كَانُوا يَحْذَرُونَ ۝ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّ مُوسَىٰ
أَنْ أَرْضِعِيهِ ۖ فَإِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَأَلْقِيهِ
فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِي وَلَا تَحْزَنِي ۖ إِنَّا رَادُّوهُ
إِلَيْكِ وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ فَالْتَقَطَهُ
آلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ لَهُمْ عَدُوًّا وَحَزَنًا ۗ
إِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا كَانُوا
خَاطِئِينَ ۝ وَقَالَتِ امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ
عَيْنٍ لِي وَلَكَ ۖ لَا تَقْتُلُوهُ عَسَىٰ أَنْ

تاپنے کے لیے تمہارے پاس لاتا ہوں جب اس آگ کے پاس پہونچا تو اسکو
آواز آئی مبارک ہے وہ جو آگ میں ہے اور جو اسکے گرد ہیں اور اللہ کی
ذات پاک ہے جو سارے جہان کا مالک ہے اے موسیٰ (یہ آگ نہیں ہے)
میں اللہ ہوں زبردست حکمت والا اور اپنی لاٹھی (نیچے) ڈالدے (موسیٰ
نے لاٹھی ڈالدی) جب دیکھا کہ وہ سانپ کی طرح پھنپھنا رہی ہے (پل ہی بھر
تو پیٹھ موڑ کر بھاگا اور پیچھے پھر کر (بھی) نہ دیکھا (اللہ نے فرمایا) موسےٰ
ڈر نہیں میرے پاس وہ کہ پیغمبر نہیں ڈرا کرتے مگر جس پیغمبر نے کوئی قصور کیا
(یعنے صغیرہ گناہ) پھر برائی کے بعد بدلکر بھلائی کی تو میں بخشنے والا
مہربان ہوں اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان کے اندر لیجا (پھر نکال) وہ سفید
(نورانی) ہوکر بے روک نکلے گا (یہ) نو نشانیوں میں سے ہیں جو تجھ کو دیکر
فرعون اور اسکی قوم کی طرف (بھیجا جاتا ہے) کیونکہ وہ نافرمان لوگ
ہیں پھر جب انکے پاس ہماری صاف صاف نشانیاں آئیں تو کہنے
لگے یہ تو کھلا جادو ہے اور انکے دلوں میں تو اُن نشانیوں کا یقین
آگیا (کہ وہ حق ہیں خدا کی طرف سے ہیں) پھر (زبان سے) سیکڑی (ادھر ادھر کی)
باتیں انکار کرتے رہے پھر (اے پیغمبر) دیکھ لے ان فسادیوں کا انجام کیسا (خراب
(اے پیغمبر) ہم ایماندار لوگوں کے (فائدے کے) لیے تجھکو موسیٰ اور فرعون کا سچا قصہ سناتے
ہیں فرعون (جو مصر کا بادشاہ تھا) ملک میں بڑھ چڑھ رہا تھا (بڑا مغرور ہوگیا تھا)
اسنے وہاں کے لوگوں کے (الگ الگ) جتھے کر دیے تھے (انمیں سے ایک جتھہ (بنی اسرائیل) کو
کمزور سمجھ کر) یہ ظلم اٹھا رہا تھا کہ انکے بیٹوں کو کاٹ ڈالتا اور بیٹیوں کو زندہ چھوڑ
دیتا بیشک وہ (بڑا) فسادی تھا (فرعون کا تو یہ خیال تھا) اور ہم یہ چاہتے
تھے کہ جو لوگ ملک میں کمزور ہیں (بنی اسرائیل) اُنپر احسان کریں اور انکو
سردار بنائیں اور انہی کو (بادشاہت کا) وارث بنائیں اور انہی کو
ملک میں جمائیں اور فرعون اور (اسکے وزیر) ہامان اور انکی فوجوں
کو بنی اسرائیل (کے ہاتھوں) سے وہ بات دکھلائیں جسکا انکو ڈر
تھا اور (جب) موسیٰ کی ماں (یوخابد) کو وحی بھیجی تو اسکو دودھ پلاتی رہ
پھر جب تجھ کو اسپر ڈر پیدا ہو کہ فرعون کو خبر ہو جائیگی تو (ایک صندوق
میں بند کرکے اسکو دریا (نیل) میں) ڈالدے اور ڈر نہیں (نہ) رنج کر ہم (عنقریب)
اسکو پھر تیرے پاس لے آئینگے اور اسکو پیغمبر بنائینگے (موسیٰ کی ماں نے انکو
صندوق میں رکھکر دریا میں ڈالدیا) تو فرعون کے گھر والوں نے اسکو اوٹھا لیا
(انکو خبر نہ تھی) کہ وہ (آگے چلکر) انکا دشمن اور غمخوار ہوگا بیشک فرعون
اور ہامان اور انکے لشکر (اسکے) خطاوار تھے اور فرعون کی جورو (آسیہ

اللہ رب العلمین ۝ وان الق عصاک
فلما راٰھا تھتز کانھا جان ولی مدبرا
ولم یعقب یموسی اقبل ولا تخف
انک من الامنین ۝ اسلک یدک فی
جیبک تخرج بیضاء من غیر سوء واضمم
الیک جناحک من الرھب فذنک
برھانن من ربک الی فرعون وملائہ
انھم کانوا قوما فسقین ۝ قال رب
انی قتلت منھم نفسا فاخاف ان یقتلون
واخی ھرون ھو افصح منی لسانا فارسلہ
معی ردءا یصدقنی انی اخاف ان یکذبون
قال سنشد عضدک باخیک ونجعل
لکما سلطانا فلا یصلون الیکما بایتنا
انتما ومن اتبعکما الغلبون ۝ فلما جاءھم
موسی بایتنا بینت قالوا ما ھذا الا
سحر مفتری وما سمعنا بھذا فی ابائنا
الاولین ۝ وقال موسی ربی اعلم بمن
جاء بالھدی من عندہ ومن تکون
لہ عاقبۃ الدار انہ لا یفلح الظلمون
وقال فرعون یایھا الملا ما علمت
لکم من الہ غیری فاوقد لی یھامن علی
الطین فاجعل لی صرحا لعلی اطلع
الی الہ موسی وانی لاظنہ من الکذبین
واستکبر ھو وجنودہ فی الارض بغیر
الحق وظنوا انھم الینا لا یرجعون ۝ فاخذنہ
وجنودہ فنبذنھم فی الیم فانظر
کیف کان عاقبۃ الظلمین ۝ وجعلنھم
ائمۃ یدعون الی النار ویوم القیمۃ
لا ینصرون ۝ واتبعنھم فی ھذہ الدنیا
لعنۃ ویوم القیمۃ ھم من المقبوحین ۝
ولقد اتینا موسی الکتب من بعد

اللہ ہوں سارے جہان کا مالک اللہ (یہ بھی آواز آئی) اپنی لاٹھی ادھر
پر ڈال دے (موسیٰ نے ڈال دی) جب دیکھا وہ سانپ کی طرح پھنپھنا رہا ہے
تو پیٹھ موڑ کر بھاگا اور پیچھے پھر کر بھی نہ دیکھا (پھر آواز آئی) موسیٰ آگے آ
اور ڈر نہیں تجھ کو کوئی صدمہ نہیں پہونچنے کا) اپنا ہاتھ اپنے
گریبان میں ڈال وہ سفید (نورانی) ہو کر نکلے گا بن روگ کوئی عارضہ
نہ ہوگا) اور ڈر دور ہونے کو لیئے اپنا بازو اپنی طرف سکیڑ لے یہ دو نشان
ہیں تیرے مالک کی طرف سے فرعون اور اسکے درباریوں کے پاس بھیجنے کے
لیئے (تجھ کو ملیں) بیشک وہ نافرمان لوگ ہیں موسیٰ نے عرض کیا
مالک میرے ہاتھ سے ان میں کا ایک آدمی مارا گیا ہے تو مجھ کو ڈر لگتا ہے
کہیں وہ مجھکو (اسکے بدل) مار نہ ڈالیں اور بھائی میرا ہارون اسکی زبان
مجھ سے زیادہ صاف ہے تو اسکو میرے ساتھ بھیج (اسکو بھی پیغمبر بنا دے)
وہ میرا مددگار رہکر میری بات سچ کرتا رہے گا کیونکہ مجھکو ڈر ہے (اگر میں
اکیلا جاؤنگا) وہ مجھکو جھٹلائیں گے اللہ نے فرمایا (اچھا) ہم تیرے
بازو کو تیرے بھائی سے زور دینگے (اسکو تیرا قوت بازو بنائیں گے) اور
تم دونوں کو (دشمنوں کے مقابلہ میں) جیت سکھینگے وہ تم کو نقصان نہ پہنچا
سکینگے (جاؤ خوش ہو جاؤ) ہماری نشانیوں کے سبب سے تم اور تمہارے
ساتھی ہی غالب رہینگے پھر جب موسیٰ ہماری کھلی نشانیاں لیکر
انکے پاس پہونچا تو کہنے لگے یہ تو بس جادو ہی جو بنا لیا گیا ہے (خدا
کی طرف سے نہیں ہے) اور ہمنے تو اپنے اگلے باپ دادا کے وقت سے یہ نہیں سنا اور موسیٰ
نے یہ جواب دیا کہ میرا مالک خوب جانتا ہے کون اسکے پاس سے ہدایت لیکر آیا ہے
اور کسکا انجام بخیر ہوگا کیونکہ ظالم نیچ نہیں رہتے اور فرعون نے (اپنے درباریوں سے)
کہا اے سردارو مجھے تو معلوم نہیں کہ میرے سوا کوئی تمہارا خدا ہو تو (سنا)
ہامان تو (ایسا کر) پکا والگا) میرے لیئے مٹی (کی اینٹیں) پکوا اور ایک محل
میرے لیے تیار کر (زمین سے) سر چڑھ کر) تو شاید موسیٰ کے خدا کو جھانک لوں اصل
میں تو سمجھتا ہوں موسیٰ جھوٹا ہے اور فرعون اور اسکے لشکر والے ناحق ملک
میں غرور کرنے لگے اور سمجھے کہ انکو ہمارے پاس لوٹ کر آنا نہیں آخر ہمنے انکو
اور اسکے لشکر والوں کو پکڑا پھر انہیں دریا میں پھینک دیا تو (اے پیغمبر)
دیکھ تو سہی ظالم لوگوں کا انجام کیسا (خراب) ہوا اور (دنیا میں) ہمنے
انکو سردار بنایا جو (لوگوں کو) دوزخ کی طرف بلاتے تھے اور قیامت کے
دن بھی کوئی مدد نہ کریگا اور ہمنے اس دنیا میں پیچھے انکا نام لگا دیا
اور قیامت کے دن وہ بدتر ہونگے (کالے منہ والے)

الَّذِيْنَ يَسْعٰى قَالَ مُوْسٰى اِنَّ الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ
بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّيْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ
فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ
مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ
مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ
السَّبِيْلِ ۝ وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ
عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۝ وَوَجَدَ
مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۝ قَالَ
مَا خَطْبُكُمَا ۝ قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ
الرِّعَآءُ ۝ وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ۝ فَسَقٰى لَهُمَا
ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ
اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ۝ فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا
تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ۝ قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ
لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ۝ فَلَمَّا جَآءَهٗ
وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۝ قَالَ لَا تَخَفْ ۝ نَجَوْتَ
مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ قَالَتْ
اِحْدٰىهُمَا يٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ۝ اِنَّ خَيْرَ مَنِ
اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ ۝ قَالَ اِنِّيْٓ
اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ
عَلٰٓى اَنْ تَاْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ حِجَجٍ ۝ فَاِنْ اَتْمَمْتَ
عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۝ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ
عَلَيْكَ ۝ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ
قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ ۝ اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ
قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ۝ وَاللّٰهُ عَلٰى
مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ۝ فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ
وَسَارَ بِاَهْلِهٖٓ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ
نَارًا ۝ قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ
نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ
النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۝ فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ
مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ
الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ يّٰمُوْسٰٓى اِنِّيْٓ اَنَا

اور موسےٰ سے کہنے لگا درباروالے تیرے مارڈالنے کا مشورہ کررہے ہین تو
(جلد کے واسطے) شہر سے نکل جا مین تیرا بھلا چاہتا ہون یہ سنتے ہی موسےٰ
شہر سے نکل بھاگا (قدم قدم پر) سوچتا ہوا دعا کرنے لگا مالک میرے مجھکو
ان ظالم لوگون سے بچا دے اور جب موسےٰ نے مدین کا رخ کیا تو کہنے
لگا مجھ کو امید ہے کہ میرا مالک مجھ کو سیدھا رستہ دکھلائیگا
(اور مین امن کے ساتھ مدین پہونچ جاؤنگا) اور جب موسیٰ مدین کے کنوئین پر
پہونچا وہان لوگون کی ایک بھیڑ دیکھی (اپنے جانورون کو) پانی پلا رہے
ہین اور دو عورتون کو دیکھا جو لوگون سے الگ رُکی رہی ہین موسےٰ نے
(اُن عورتون سے) کہا تم کیا کر رہی ہو (پانی کیون نہین پلاتین) وہ کہنے
لگین ہم اس وقت تک پانی نہین پلاتی جب تک سب چرواہے پانی پلاکر
لوٹ جائین اور ہمارا باپ بوڑھا پھوس ہے موسیٰ نے اُنکے جانورون کو پانی
پلایا پھر ایک طرف (درخت کی) سایہ مین ہٹ گیا اور دعا کرنے لگا آہی (اس
وقت) جو کوئی نعمت تو مجھپر اُتاری مین اُسکا محتاج ہون (کیا دیکھتے ہین
اور دو عورتون مین سے ایک شرماتی چلی آرہی ہے اُسنے (موسیٰ سے) کہا میرے
باپ نے تجھکو بلایا ہے تو نے جو ہماری (بکریون) کو ہمپر رحم کرکے پانی پلایا اُسکی
مزدوری دینے کو جب موسےٰ اُسکے پاس پہونچا اور سارا قصہ اُسکو کہہ سنایا تو وہ
بولا اب کچھ ڈر نہین (یہان فرعون کی حکومت نہین) تو ظالم لوگون سے
بچ گیا اُن دو نو عورتون مین سے ایک کہنے لگی (جو موسیٰ کو لیکر آئی تھی) باوا اسکو
نوکر رکھ بہتر نوکر جو تو رکھنا چاہے وہی ہے جو زور دار امانت دار ہو شعیبؑ نے
کہا (اے موسیٰ مین یہ چاہتا ہون کہ ان دو نو مین سے ایک بیٹی مین سے ایک کو
تجھسے اس (مہر) پر بیاہ دون کہ تو آٹھ برس تک میری خدمت کیا کرے
پھر اگر تو دس برس پورے کردے تو یہ تیرا احسان ہے (کچھ میرا زور نہین) اور
مین تجھ کو تکلیف دینا نہین چاہتا انشاء اللہ تو دیکھے گا مین کیسا بھلا
آدمی ہون موسےٰ نے کہا اچھا) یہی میرا تیرا قرار ہے ان دو نو مدتون سے
جو مین پوری کردون تو مجھپر کچھ زیادتی نہین ہو سکتی اور جو ہم کہتے ہین
اللہ اُسکا گواہ ہے (کوئی اپنے قول سے پھرتے نہین) پھر جب موسےٰ نے
(خدمت کی) مدت پوری کی (دس برس گذر گئے) اور اپنی بی بی کو لے
کر (مصر کیطرف) چلا تو طور (پہاڑ) کی طرف سے آگ دیکھی اپنی بی بی سے
کہنے لگا تم (یہین) ٹھیرو مجھے آگ دکھائی دیتی ہے (مین جاتا ہون)
شاید وہان پہونچکر رستے کی خبر تم تک لاؤن یا (خبر رستہ کا پتہ نہ لگے تو) آگ کی
ایک چنگاری لے آؤن تم تاپو (اور گرمی حاصل کرو) جب موسیٰ آگ پاس پہونچا

عَلٰى قَوْمِهٖ فِيْ زِيْنَتِهٖ ۚ قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ
الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ
قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ۝ وَ
قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ
اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا
يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ۝ فَخَسَفْنَا بِهٖ
وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ ۫ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ
يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ
مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ۝ وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا
مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ
اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ
وَيَقْدِرُ ۚ لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا
لَخَسَفَ بِنَا ۚ وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۝
وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ ۫ وَلَقَدْ
جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا
فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ۚ فَكُلًّا
اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا
عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ
الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ
وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ
لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ
مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ
اِسْرَآءِيْلَ ۚ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ
بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ۭ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا
يُوْقِنُوْنَ ۝
وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
مِنْ صَيَاصِيْهِمْ
وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ۭ فَالَّذِيْنَ
اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمِنْ

اور گناہگاروں سے انکے گناہ پوچھے نہ جائینگے آخر (ایک روز
ایسا ہوا) قارون اپنا جلوس لیکر اپنے لوگوں میں نکلا جو لوگ دنیا کی
زندگی چاہتے تھے (ایمان والوں میں سے یا کافر) کہنے لگے کاش ہم کو
بھی یہ سامان ملتا جو قارون کو ملا ہے (بیشک) وہ بڑا صاحب نصیب ہے
(قسمت والا) اور جنکو (خدا کے پاس سے) علم ملا تھا وہ (ان آرزو کرنیوالوں
سے) کہنے لگے ارے کمبختو اللہ کے پاس جو ایماندار نیک کام کرنیوالوں کو
ثواب ملیگا وہ اس سے (کہیں) بہتر ہے (وہ باقی ہے فانی) اور یہ ثواب
انہی کو ملیگا جو (دنیا کی تنگی اور مصیبت پر) صبر کرتے ہیں پھر ہمنے (خود)
قارون اور اسکے گھر کو (خزانوں سمیت) زمین میں دھنسا دیا اور کوئی
گروہ ایسا نہ تھا جو خدا کے مقابلہ میں اسکی مدد کرتا اور نہ آپ اپنی
مدد کرسکا اور ایسا ہوا کہ صبح کو (دوسرے روز) جو لوگ ابھی کل اسکا سا
(مالدار) ہونا چاہتے تھے یوں کہنے لگے ہائے افسوس (ہمنے بھی کیا آرزو
کی تھی) اللہ تو اپنے جس بندے کو چاہتا ہے فراخت سے روزی دیتا ہے اور جسکو
چاہتا ہے تنگی سے دیتا ہے اگر اللہ کا ہم پر احسان نہ ہوتا تو (قارون کی طرح)
اور قارون اور فرعون اور ہامان (کو بھی ہمنے برباد کیا) اور انکے
پاس موسے کھلی نشانیاں لے کر آیا پر وہ ملک میں اکڑتے ہی رہے
(اللہ تعالے کو نہ مانا) اور ہمسے (بچکر) آگے نہ جاسکے تو ہمنے (ان لوگوں میں
جنکا ذکر اوپر ہوا) ہر ایک کو اسکے قصور کی سزا میں پکڑ لیا انمیں سے بعضوں پر
تو ہمنے پتھراؤ کیا (لوط کی قوم پر) اور بعضوں کو چنگھاڑ نے آدبایا (ثمود
اور مدین والوں کو) اور بعضوں کو ہمنے زمین میں دھنسا دیا (قارون اور
اسکے ساتھیوں کو) اور بعضوں کو ہمنے (پانی میں) ڈبو دیا اور (بات یہ ہے کہ)
اللہ تعالے ایسے (کیوں) ظلم کرنے لگا تھا کہ ناحق انکو برباد کرتا) مگر وہ خود اپنی جانوں پر
اور ہم موسے کو کتاب (تورات شریف) دے چکے ہیں تو (اے پیغمبر)
تو اسکے ملنے میں شک نہ کر اور ہمنے تورات کو بنی اسرائیل کے لیے ہدایت کیا
اور جب بنی اسرائیل کے لوگوں نے (کافروں کی ایذا دہی پر) صبر
کیا تو ہمنے انکو (دین کا) پیشوا بنایا وہ ہمارے حکم سے (ایمان کا) رستہ
بتلاتے تھے اور ہماری آیتوں کا یقین رکھتے تھے۔
اور اہل کتاب (بنی قریظہ کے یہودیوں) کو جنہوں نے عہد شکنی
کرکے) مشرکوں کی مدد کی تھی انکو قلعوں سے اوتار لایا۔
اور (اے پیغمبر جیسے ہم نے اگلے پیغمبروں پر کتابیں اتاریں) اسی طرح
تجھ پر بھی ہمنے کتاب بھیجی پھر جن لوگوں کو ہمنے کتاب دی تھی وہ تجھ پر

		اٰتَيْنَا الْكِتٰبَ الْاُولٰى بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَ	کئی امتوں کو اُس سے پہلے تباہ کر چکے تھے یہ کتاب لوگوں کو راہ سوجھانے
		هُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ وَمَا	والی اور ہدایت اور رحمت تھی اسلیئے (دی گئی تھی) کہ وہ نصیحت لیں اور
		كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى مُوْسَى	(اے پیغمبر) جب ہمنے موسےٰ کا قصہ چکایا (اُسکو پیغمبر بنایا) تو (طور پہاڑ
		الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ وَلٰكِنَّآ	کے) پچھم طرف (جہاں ہمنے موسےٰ سے باتیں کیں) موجود نہ تھا اور نہ تو (اُس وقت)
		اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ	اپنی آنکھ سے) دیکھا اور بات یہ ہے کہ ہمنے (موسےٰ کے بعد کئی) امتیں پیدا کیں
		وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا	اور بہت سی مدتیں گذر گئیں اور تو مدین والوں میں نہیں رہتا تھا جیسے موسیٰ
		عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۝ وَمَا كُنْتَ	رہتا تھا) کہ اُنکو ہماری آیتیں پڑھکر سناتا (اُنسے سیکھ لیتا) بلکہ ہمکو یہ منظور
		بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً	تھا کہ تجھکو پیغمبر بناکر بھیجیں اور جب ہمنے (موسےٰ کو) آواز دی تھی اُسوقت
		مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ	بھی تو طور پہاڑ کی (ایک طرف) موجود نہ تھا لیکن تیرے مالک کی مہربانی ہے
		مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝	(کہ تجھکو پیغمبر بناکر بھیجا) اسلیے کہ تو (عرب کے) اُن لوگوں کو (خدا کے عذاب سے)
۲۰ القصص	۶	اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ	جن لوگوں کو ہمنے پہلے کتاب دی تھی وہ قرآن پر بھی ایمان لاتے
		بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا	ہیں اور جب اُنکو قرآن (پڑھکر) سنایا جاتا ہے تو کہتے ہیں کچھ شک
		اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ	نہیں یہ ہمارے مالک کی طرف سے (اُترا) ہے ہم تو (اُسکے اترنے سے
		قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ	پہلے ہی (اللہ تعالےٰ کے) تابعدار تھے اُن لوگوں کو اُنکی مضبوطی کے بدل
		مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ	دوہرا ثواب دیا جائیگا اور یہ لوگ بُرائی کو بھلائی سے دفع کرتے
		السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَ	ہیں اور ہمارا دیا کچھ خرچ کرتے ہیں اور جب کوئی لغو بات (جیسے
		اِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا	مشرکوں کی گالی گلوچ) سنتے ہیں تو انجان ہو جاتے ہیں اور کہتے ہیں
		لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۖ	(اچھا بھائی تم جانو) ہمارے کیے ہمارے سامنے آئینگے اور تمہارے کیے
		لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ۝	تمہارے سامنے (اچھا بھائی) سلام ہم جاہلوں کو مُنہ نہیں لگاتے
۲۰	۷ ۸	اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى	قارون موسےٰ کی قوم (بنی اسرائیل) میں سے تھا) پھر لگا اُنپر بڑائی
		عَلَيْهِمْ ۠ وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ	کرنے (یا ظلم کرنے) اور ہمنے اُسکو (دولت کے) اتنے خزانے دیے
		مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ	تھے کہ اچھے کئی زبردست (پٹھے کٹے) آدمیوں کو اُسکی کنجیاں اٹھانا
		اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا	مشکل ہوتا ایک بار اُسکی قوم والوں نے اُس سے کہا (اتنا) مت اترا
		يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ۝ وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ	کیونکہ اترانے والوں کو اللہ تعالےٰ پسند نہیں کرتا اور اللہ تعالےٰ نے جو تجھے
		الدَّارَ الْاٰخِرَةَ ۖ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ	دولت دی ہے اُسمیں سے پچھلے گھر (آخرت) کا سامان کر (خیرات دے) اور
		الدُّنْيَا ۚ وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ	دنیا میں جو تیرا حصہ ہے اُسکو مت بھول اور جیسے اللہ تعالےٰ نے تجھپر احسان
		وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا	کیا ہے تو بھی (اللہ تعالےٰ کے بندوں کے ساتھ) احسان کر اور ملک میں دنگا
		يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ	مت مچا کیونکہ اللہ تعالےٰ دنگا مچانے والوں کو پسند نہیں کرتا قارون نے
		عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِيْ ۭ اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ	جواب دیا کہ یہ مجھے جو پیسہ ملا ہے اپنے عقل کے زور سے کمایا ہے کیا اُسکو یہ نہیں
		قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ	معلوم ہوا کہ اُس سے پہلے اللہ تعالےٰ نے ایسی قوموں کو تباہ کر دیا جو اُس سے
		هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ جَمْعًا ۭ وَلَا	زیادہ بوتا اور اُس سے زیادہ پونجی رکھتی تھیں اور

قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ أُرِيكُمْ إِلَّا مَآ أَرَىٰ وَمَآ أَهْدِيكُمْ إِلَّا سَبِيلَ الرَّشَادِ ۝ وَقَالَ
الَّذِيٓ ءَامَنَ يَٰقَوْمِ إِنِّيٓ أَخَافُ عَلَيْكُم مِّثْلَ
يَوْمِ ٱلْأَحْزَابِ ۝ مِثْلَ دَأْبِ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَٱلَّذِينَ مِنۢ بَعْدِهِمْ ۗ وَمَا ٱللَّهُ
يُرِيدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ۝ وَيَٰقَوْمِ إِنِّيٓ أَخَافُ
عَلَيْكُمْ يَوْمَ ٱلتَّنَادِ ۝ يَوْمَ تُوَلُّونَ مُدْبِرِينَ ۖ
مَا لَكُم مِّنَ ٱللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ ۗ وَمَن يُضْلِلِ
ٱللَّهُ فَمَا لَهُۥ مِنْ هَادٍ ۝ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ
يُوسُفُ مِن قَبْلُ بِٱلْبَيِّنَٰتِ فَمَا زِلْتُمْ
فِى شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُم بِهِۦ ۖ حَتَّىٰٓ إِذَا هَلَكَ
قُلْتُمْ لَن يَبْعَثَ ٱللَّهُ مِنۢ بَعْدِهِۦ رَسُولًا ۗ
كَذَٰلِكَ يُضِلُّ ٱللَّهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ
مُّرْتَابٌ ۝ ٱلَّذِينَ يُجَٰدِلُونَ فِىٓ ءَايَٰتِ
ٱللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَٰنٍ أَتَىٰهُمْ ۖ كَبُرَ مَقْتًا عِندَ
ٱللَّهِ وَعِندَ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا ۚ كَذَٰلِكَ يَطْبَعُ
ٱللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ۝ وَقَالَ
فِرْعَوْنُ يَٰهَٰمَٰنُ ٱبْنِ لِى صَرْحًا لَّعَلِّىٓ أَبْلُغُ
ٱلْأَسْبَٰبَ ۝ أَسْبَٰبَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ فَأَطَّلِعَ
إِلَىٰٓ إِلَٰهِ مُوسَىٰ وَإِنِّى لَأَظُنُّهُۥ كَٰذِبًا ۚ
وَكَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوٓءُ عَمَلِهِۦ وَ
صُدَّ عَنِ ٱلسَّبِيلِ ۚ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ
إِلَّا فِى تَبَابٍ ۝ وَقَالَ ٱلَّذِىٓ ءَامَنَ يَٰقَوْمِ
ٱتَّبِعُونِ أَهْدِكُمْ سَبِيلَ ٱلرَّشَادِ ۝ يَٰقَوْمِ
إِنَّمَا هَٰذِهِ ٱلْحَيَوٰةُ ٱلدُّنْيَا مَتَٰعٌ ۖ وَإِنَّ
ٱلْءَاخِرَةَ هِىَ دَارُ ٱلْقَرَارِ ۝ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً
فَلَا يُجْزَىٰٓ إِلَّا مِثْلَهَا ۖ وَمَنْ عَمِلَ صَٰلِحًا
مِّن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُو۟لَٰٓئِكَ
يَدْخُلُونَ ٱلْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ
حِسَابٍ ۝ وَيَٰقَوْمِ مَا لِىٓ أَدْعُوكُمْ إِلَى
ٱلنَّجَوٰةِ وَتَدْعُونَنِىٓ إِلَى ٱلنَّارِ ۝ تَدْعُونَنِى

(فرعون کہنے لگا) (دیکھو) میں تو تم کو وہی (بات) سمجھاتا ہوں جو میں
(مناسب) سمجھتا ہوں (موسیٰ کو قتل کرو) اور میں تم کو وہی راہ بتلاتا ہوں
جس میں (تمہاری) بہتری ہے اور وہ شخص جو (دل میں) ایمان لا چکا تھا
(پھر) بولا بھائیو میں ڈرتا ہوں (کہیں) تم کو اگلی امتوں کا سا برا
دن (نصیب نہ ہو) جیسے نوح کی قوم اور عاد اور ثمود اور اُنکے بعد
والوں کا حال ہوا اور اللہ تعالیٰ بندوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا اور بھائیو میں
ڈرتا ہوں تانک پکار (قیامت) کے دن تمہارا کیا حال ہوگا جس دن
تم پیٹھ موڑ کر (حشر کے میدان سے) بھاگو گے اللہ (کے عذاب) سے
کوئی تمہارا بچانے والا نہ ہوگا اور جسکو اللہ تعالیٰ بہکا دے اُسکو کوئی
راہ پر نہیں لا سکتا اور تمہارے پاس (موسےٰ سے) پہلے یوسف پیغمبر
نشانیاں لیکر آچکا ہے پھر وہ جو تمہارے پاس لے کر آیا تھا (دین کی باتیں)
اُسمیں تم شک ہی کرتے رہے جب وہ مر گیا تو تم کہنے لگے کہ اب اُسکے بعد
اللہ تعالیٰ کوئی پیغمبر ہرگز نہیں بھیجے گا جو لوگ حد سے بڑھ گئے ہیں اور
شک میں پڑے ہیں اُنکو اللہ تعالیٰ اسی طرح بہکا دیتا ہے اُنکے پاس
کوئی سند تو نہیں آئی اور خدا تعالیٰ کی آیتوں میں جھگڑتے نکالتے ہیں اللہ تعالیٰ
کے نزدیک اور ایمان والوں کے نزدیک یہ جھگڑنا بہت برا ہے ہیں جو کوئی غرور والا (اور) سرکش ہے
اللہ تعالیٰ اُسکے دل پر اسیطرح مہر لگا دیتا ہے اور فرعون نے (اپنے وزیر) ہامان
سے کہا ہامان تو میرے لیے ایک اونچا محل بنا شاید میں ان رستوں
تک جا پہونچوں جو آسمان کے رستے ہیں پھر موسےٰ کے خدا کو جھانک کر
دیکھوں اور میں تو اُسکو جھوٹا سمجھتا ہوں اور اسیطرح فرعون
کو اُسکے برے کام بھلے کر دکھائے گئے تھے اور (سیدھی) راہ (توحید)
سے وہ روک دیا گیا تھا اور فرعون کا داؤں خراب ہونے ہی والا
تھا اور وہ شخص جو (دل میں) ایماندار تھا کہنے لگا) بھائیو میرے
کہنے پر چلو میں تم کو ٹھیک رستہ بتلاؤں گا بھائیو یہ دنیا کی
زندگی (چند روز کا) مزہ ہے اور ہمیشہ رہنے کا گھر تو آخرت ہے جو کوئی برا کام کریگا اُس کو
ویسا ہی بدلہ ملے گا اور جو کوئی مرد یا عورت اچھا کام کرے
ایمان کے ساتھ تو ایسے ہی لوگ بہشت میں جائینگے وہاں
بے حساب روزی پائینگے اور بھائیو تعجب ہے کہ (یہ کیا بات ہے)
میں تو تم کو (دوزخ کی آگ سے) چھڑانا چاہتا ہوں اور تم مجھ کو
دوزخ کی طرف بلا رہے ہو تم مجھے اس
لیے بلاتے ہو

			هٰٓؤُلَآءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ۭ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ۝	اور ان (کفر والوں سے کفر کرنوں) میں کوئی بھی ایمان لاتے ہیں اور ہماری آیتوں کو وہی نہیں مانتے جو (ان اہل کتاب اور مشرکوں میں) ہیں
۲۲	الاحزاب ۳۳	۹	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ۭ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ۝	مسلمانو تم اُن لوگوں کی طرح مت ہو جنہوں نے موسیٰ کو ستایا پھر اللہ نے انکو اُس (عیب) سے جو وہ کہتے تھے پاک کر دکھایا اور اللہ کے نزدیک موسےٰ عزت والا تھا۔
۲۳	والصّٰفّٰت ۳۷	۴	وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰي مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۚ وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۝ وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ۝ وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ۝ وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰي مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۝	اور ہم موسےٰ اور ہارون پر بھی (انکو پیغمبری دیکر) احسان کر چکے ہیں اور انکو اور انکی قوم (بنی اسرائیل) کو ہم نے بڑی سختی سے بچا لیا اور ہم نے انکی مدد کی تو (یا تو وہ مغلوب ہوتے) پھر وہی غالب ہو کر رہے اور ہم نے اُن دونو کو کھلی کتاب دی اور ہم نے اُن دونو کو سیدھے رستے پر لگایا اور اُن دونو کا ذکر خیر پچھلے لوگوں میں ہم نے باقی رکھا (سب کہتے ہیں) سلام ہو موسےٰ اور ہارون پر ہم نیکوں کو بیشک ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں (جیسے موسیٰ اور ہارون کو دیا) بیشک وہ دونو ہمارے ایماندار بندوں میں سے تھے
۲۴	المؤمن ۴۰	۴ ۵ ۶	وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۝ فَلَمَّا جَاۗءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوْٓا اَبْنَاۗءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَاسْتَحْيُوْا نِسَاۗءَهُمْ ۭ وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ۝ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّىْٓ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ۝ وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنِّىْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝ وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗٓ اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ وَقَدْ جَاۗءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ۭ وَاِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا يُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ يَعِدُكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ۝ يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظٰهِرِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۡ فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ جَاۗءَنَا ۭ	اور ہم تو موسےٰ کو اپنی نشانیاں اور کھلی دلیل (توریت شریف) دیکر فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف بھیج چکے ہیں اُنہوں نے (موسیٰ کو) جھوٹا جادوگر بتلایا جب موسیٰ ہمارے یہاں سے سچا دین لیکر اُنکے پاس پہونچا تو وہ کہنے لگے جو لوگ موسیٰ کے ساتھ ایمان لائے ہیں اُنکے بیٹوں کو تو مار ڈالو اور جو عورت ذات ہوں اُنکو جینا چھوڑ دو اور (یہ نہ سمجھے کہ کافروں کا کوئی داؤں ہو بٹ پڑیگا (غلط ہوگا) اور (جب) فرعون (کی ایک نہ چلی تو) کہنے لگا مجھے چھوڑو میں موسیٰ کو قتل کروں اور موسیٰ اپنے مالک کو پکارے مجھ کو یہ اندیشہ ہے کہیں موسیٰ تمہارے دین کو بدل دے یا ملک میں کوئی فساد کھڑا کر دے اور موسےٰ نے (جب فرعون کی یہ دھمکی سنی تو) کہا میں تو ہر مغرور سے جسکو حساب کے دن کا یقین نہیں اپنے مالک اور تمہارے (سچے) مالک کی پناہ لیتا ہوں اور فرعون کے رشتہ داروں میں ایک مرد ایماندار تھا (لیکن ظاہر میں فرعون سے) اپنا ایمان چھپاتا تھا یوں کہنے لگا (بھلا یہ کونسا انصاف ہے) تم ایک شخص کو (اتنی بات پر) قتل کرنا چاہتے ہو کہ وہ کہتا ہے میرا مالک خدا ہے حالانکہ وہ تمہارے مالک کی طرف سے تمہارے پاس نشانیاں بھی لیکر آیا ہے اور اگر بالفرض وہ جھوٹا ہو تو اُسکے جھوٹ کا وبال اُسی پر پڑیگا اور اگر (کہیں) وہ سچا ہو تو پھر تو وہ جس (عذاب) کا تم سے وعدہ کرتا ہے اُسمیں سے کچھ نہ کچھ تو تمپر (ضرور) آن پڑیگا بیشک جسکے لچھن (حد سے بڑھ جانیوالا) جھوٹا ہوتا ہے اللہ اسکو کبھی راہ پر نہیں لاتا بھائیو آج تو تمہارا راج ہے اور ملک میں تم غالب ہو (تمہارا ہی بول بالا ہے) لیکن (کل کو)

			مِّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ مَهِيْنٌ ۙ وَّلَا يَكَادُ يُبِيْنُ ۝ فَلَوْلَآ اُلْقِيَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ جَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ ۝ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝ فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ ۝	برابر بات نہیں کر سکتا (اُنکی زبان میں لکنت تھی کہیں) بہتر ہوتا (اگر وہ سچ مچ خدا کا بھیجا ہوا ہوتا) تو اُسپر سونے کے کنگن (آسمان سے) کیوں نہیں ڈالے گئے یا خیر فرشتوں کو تو اکٹھا ہو کر اُسکے ساتھ آنا تھا آخر فرعون نے (ایسی ایسی باتیں بنا کر) اپنی قوم کو پھسلا لیا (اُلو بنا لیا) اُنہوں نے اُسکا کہنا مان لیا (موسیٰ کا کہنا نہ سُنا) بیشک وہ نافرمان (شریر) لوگ تھے جب اُنہوں نے ہم کو غصہ دلایا تو ہمنے اُن سے بدلہ لیا اُن سب کو (سمندر میں) ڈبو دیا اور ہمنے اُنکو گئے گذرے کر دیا اور پچھلوں کے لیے عبرت بنا دیا
۲۵	الدخان ۴۴	۱و۲	وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ۝ اَنْ اَدُّوْٓا اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ۭ اِنِّىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝ وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنِّىْٓ اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَاِنِّىْ عُذْتُ بِرَبِّىْ وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ۝ وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِىْ فَاعْتَزِلُوْنِ ۝ فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ۝ فَاَسْرِ بِعِبَادِىْ لَيْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ۝ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ۭ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ۝ كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝ وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ۝ وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ ۝ كَذٰلِكَ ۤ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ۝ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاۗءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ۝ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ۝ مِنْ فِرْعَوْنَ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ۝ وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰي عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ۝	اور ان (عرب کے کافروں) سے پہلے ہم فرعون کی قوم والوں کو جانچ چکے ہیں اور اُنکے پاس عزت والا پیغمبر (موسےٰ) آچکا ہے (اُسنے کہا) اللہ تعالیٰ کے بندوں کو میرے حوالے کر دو میں (خدا کا) بھیجا ہوا اعتبار کی تمہارے پاس آیا ہوں اور اللہ تعالیٰ سے مت اینٹھو (شرارت نہ کرو) میں تم کو ایک کھلی دلیل تبلاتا ہوں اور تم مجھپر پتھراؤ کرو اس سے میں اپنے مالک اور تمہارے مالک کی پناہ مانگتا ہوں اور اگر تم میرا کہنا نہیں مانتے تو (خیر) مجھ سے الگ ہو آخر موسےٰ نے اپنے مالک سے دعا کی (اپنے دل کی) یہ لوگ (بڑے) شریر لوگ ہیں (ہمنے موسیٰ سے کہدیا) تو راتوں رات میرے بندوں کو لے کر چلدے کیونکہ (فرعون کے لوگ) تمہارا پیچھا کرینگے (تو تم آگے بڑھ جاؤ) اور سمندر کو تھما ہوا چھوڑ دے کیونکہ یہ (فرعون کے لوگ کتنے ہی باغ اور چشمے اور کھیت اور عمدہ مکانات اور آرام کے سامان جن میں مزے اڑاتے تھے چھوڑ مرے اسطرح (ہمنے انکو نکالا) اور دوسرے لوگوں کو اس (سب سامان) کا وارث کر دیا اور اُنپر نہ آسمان رویا نہ زمین روئی اور نہ اُنکو (ذرا بھی) مہلت ملی اور ہم بنی اسرائیل کو فرعون کے ذلت دینے والے عذاب سے نجات دے چکے ہیں بے شک وہ اینٹھو (مغرور) حد سے بڑھا ہوا تھا اور ہم نے بنی اسرائیل کو اُنکے زمانے میں) جان بوجھکر سارے جہان کے لوگوں پر بزرگی دی تھی اور ہم نے اُنکو ایسی نشانیاں دی تھیں جن میں کھلا ہوا احسان تھا۔
۲۵	الجاثیہ ۴۵	۲	وَلَقَدْ اٰتَيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَاٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْٓا	اور ہم بنی اسرائیل کو کتاب (توریت شریف) اور حکمت اور نبوت دے چکے ہیں اور ہمنے اُنکے کھانے کو عمدہ عمدہ چیزیں دیں اور (اپنے زمانے میں) اُنکو سارے جہان کے لوگوں پر بزرگی دی اور دین کی باتیں کھولکر اُن سے بیان کر دیں اُنہوں نے (جن باتوں کو) جان بوجھ کر

			كَافِرٌ بِاللّٰهِ وَأُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۚ وَأَنَا أَدْعُوْكُمْ إِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ۝ لَا جَرَمَ أَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْ إِلَيْهِ لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْآخِرَةِ وَأَنَّ مَرَدَّنَا إِلَى اللّٰهِ وَأَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ أَصْحٰبُ النَّارِ ۝ فَسَتَذْكُرُوْنَ مَا أَقُوْلُ لَكُمْ ۚ وَأُفَوِّضُ أَمْرِيْ إِلَى اللّٰهِ ۚ إِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ ۝ فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ۝ النَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا ۚ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۚ أَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ أَشَدَّ الْعَذَابِ ۝	کہ میں اللہ کا انکار کروں اور جسکو میں نہیں جانتا اُسکو خدا کا شریک بناؤں اور میں تم کو اُس خدا کی طرف بلاتا ہوں جو زبردست ہے بڑی بخشش کا ہے بیشک تم جسکی طرف مجھ کو بلاتے ہو (جھوٹے معبود) کی طرف) وہ نہ دنیا میں (کسی کو) بلا سکتا ہے اور نہ آخرت میں اور بے شک ہم کو (مرکر پیچھے) اللہ کے پاس لوٹکر جانا ہے اور بے شک جو لوگ حد سے بڑھ گئے ہیں وہ دوزخی ہیں خیر اب جو میں تم سے کہہ رہا ہوں آگے چلکر اُسکو یاد کروگے اور میں تو اپنا معاملہ خدا کی سپرد کرتا ہوں بیشک وہ (اپنے) بندوں کو دیکھ رہا ہے آخر اللہ نے اُس ایماندار شخص کو تو اُنکے بری مکروں سے بچا لیا اور فرعون والوں پر بُرا عذاب الٹ پڑا (ڈوبے تو سمندر میں لیکن) صبح اور شام اُنکو (دوزخ کی) آگ دکھلائی جاتی ہے اور جسدن قیامت برپا ہوگی۔ فرعون والوں کو سخت سے سخت عذاب میں لے جاؤ۔
۲۴	المؤمن ۴۰	۶	وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَأَوْرَثْنَا بَنِيْٓ إِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ۝ هُدًى وَّذِكْرٰى لِأُولِي الْأَلْبَابِ ۝	اور ہم موسےٰ کو راہ دکھانے والی (کتاب) دے چکے ہیں اور بنی اسرائیل کو کتاب (تورت شریف) کا جو عقلمندوں کے لیئے ہدایت اور نصیحت ہے وارث کر چکے ہیں
۲۵	حٰمٓ السجدۃ ۴۱	۶	وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۚ وَإِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ۝	اور ہم تو (اس قرآن سے پہلے) موسےٰ کو کتاب دے چکے ہیں پھر اُسمیں اختلاف ہوا اور اگر تیرا مالک ایک بات نہ فرما چکا ہوتا تو (اب تک کب کا) اُنکا فیصلہ ہو چکا ہوتا (سب تباہ ہو جاتے) اور اُسمیں کوئی شبہ نہیں کہ اُنکو قرآن میں
۲۵	الزخرف ۴۳	۵	وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ إِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَإِيْهٖ فَقَالَ إِنِّيْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَآ إِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ ۝ وَمَا نُرِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ إِلَّا هِيَ أَكْبَرُ مِنْ أُخْتِهَا ۖ وَأَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝ وَقَالُوْا يٰٓأَيُّهَ السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۖ إِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ ۝ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ۝ وَنَادٰى فِرْعَوْنُ فِيْ قَوْمِهٖ قَالَ يٰقَوْمِ أَلَيْسَ لِيْ مُلْكُ مِصْرَ وَهٰذِهِ الْأَنْهٰرُ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِيْ ۚ أَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ۝ أَمْ أَنَا خَيْرٌ	اور ہم تو موسےٰ کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اُسکے سرداروں کی طرف بھیج چکے ہیں تو موسےٰ نے کہا میں اُسکا بھیجا ہوا ہوں جو سارے جہان کا مالک ہے جب موسےٰ ہماری نشانیاں لے کر اُنکے پاس پہونچا دیکھا تو وہ ہنسی میں اڑاتے ہیں اور ہم اُنکو جو نشانی دکھلاتے تھے وہ پہلی نشانی سے (جسکو وہ دیکھ چکے تھے) بڑھکر ہوتی اور ہمنے اُنکو عذاب میں (یہی) گانٹھا اسلیئے کہ وہ (اپنے کفر سے) باز آئیں اور (جب اُنپر عذاب آتا تو) کہتے او جادوگر تیرے مالک نے جس طرح تجھ سے وعدہ کیا ہے ہمارے لیے دعا کر (اگر عذاب اٹھ جائیگا تو) ہم بے شک راہ پر آجائینگے پھر جب ہم اُنپر سے عذاب اٹھا لیتے تو وہ اُسی وقت اپنا اقرار توڑ ڈالتے اور فرعون نے اپنے لوگوں میں یہ منادی کرائی بھائیو کیا مصر کا بادشاہ میں نہیں ہوں اور (تم دیکھتے ہو) نہریں میرے محل کے تلے بہ رہی ہیں کیا تم کو سوجھتا نہیں میں اُس شخص سے (موسےٰ سے) جو ذلیل آدمی ہے

		بالواد المقدس طوی ۝ اذهب الی فرعون انه طغی ۝ فقل هل لک الی ان تزکی ۝ واهدیک الی ربک فتخشی ۝ فاریه الایة الکبری ۝ فکذب وعصی ۝ ثم ادبر یسعی ۝ فحشر فنادی ۝ فقال انا ربکم الاعلی ۝ فاخذه الله نکال الاخرة والاولی ۝ ان فی ذلک لعبرة لمن یخشی ۝	طوی کے میدان میں آواز دی (اے موسیٰ) فرعون کے پاس جا اس نے بہت سر اٹھایا کہہ اُس سے کہہ کیا تو یہ چاہتا ہے کہ سنور جائے اور میں تجھکو تیرے مالک (کی توحید) کا رستہ بتلاؤں پھر تو اُس سے ڈرنے لگے موسیٰ گیا اور جاکر فرعون کو سمجھایا موسے ع نے اُس کو بڑی نشانی بھی دکھلائی لیکن اُسنے (موسے ع کو جھٹلایا اور نہ مانا پھر منہ پھیر کر لگا فساد کی کوشش کرنے اور (لوگوں) کو جمع کر کے اُنسے پکار کر کہنے لگا میں تمہارا سب سے بڑا خدا ہوں آخر اللہ نے اُسکو آخرت اور دنیا دونو کے عذاب میں دھر پکڑا بیشک جو شخص خدا سے ڈرتا ہے وہ اس قصہ سے نصیحت لیگا۔
۳۰ البروج ۸۵	۱۷	هل اتاک حدیث الجنود ۝ فرعون وثمود ۝	اے پیغمبر ص تجھکو کیا اگلی (کافر) فوجوں فرعون اور ثمود کا قصہ پہونچا ہے
″ الاعلیٰ ۸۷	۱۸	ان هذا لفی الصحف الاولی ۝ صحف ابراهیم وموسی ۝	یہ مضمون اگلی (آسمانی) کتابوں میں یعنے ابراہیم ع اور موسیٰ ع کے صحیفوں میں (بھی) موجود ہے۔
″ الفجر ۸۹	۱۰	وفرعون ذی الاوتاد ۝ الذین طغوا فی البلاد ۝ فاکثروا فیها الفساد ۝ فصب علیهم ربک سوط عذاب ۝	اور فرعون کے ساتھ (کیا کیا) جو میخوں والا تھا (فوجوں اور لشکروں والا) ان لوگوں نے (دنیا کے) شہروں میں سر اٹھا رکھا تھا اور انمیں بہت فساد پھیلا رکھا تھا آخر (اے پیغمبر ص) تیرے مالک نے اُنپر عذاب کا کوڑا پھٹکارا
″ البینة ۹۸	۱	ومافرق الذین اوتوا الکتب الا من بعد ما جاءتهم البینة ۝	اور کتاب والے جو پھوٹ گئے (کوئی اس پیغمبر ص پر ایمان لائے کوئی نہ لائے) تو یہ پھوٹ اُنہوں نے دلیل پہونچ جانیکے بعد (ضد اور حسد سے)

قصة اسرائیل یعقوب ۶۰

باب ۶۰ حضرت یعقوب ع کا قصہ

۱ البقرة ۲	۱۶	ام کنتم شهداء اذ حضر یعقوب الموت ۝ اذ قال لبنیه ما تعبدون من بعدی ۝ قالوا نعبد الهک واله ابائک ابراهیم واسمعیل واسحق الها واحدا ۝ ونحن له مسلمون ۝	بھلا (یہودیو) کیا تم اُسوقت موجود تھے جب یعقوب ع مرنے لگے جب اُنہوں نے اپنے بیٹوں سے کہا تم میرے بعد کس کو پوجو گے اُنہوں نے کہا ہم تیرے اور تیرے باپ دادوں ابراہیم ع اور اسمعیل ع اور اسحق ع کے خدا کو پوجینگے ایک ہی خدا ہے اور ہم اُسکے فرمانبردار ہیں۔

قصة عیسی و مریم و زکریا ویحیی و الرد علی النصاری

باب ۶۱ حضرت عیسیٰ ع اور مریم ع اور زکریا ع اور یحییٰ ع کا ذکر اور نصاریٰ کا رد۔

۱ البقرة ۲	۱۱	واتینا عیسی ابن مریم البینت وایدنه بروح القدس ۝	اور عیسے بن مریم ع کو کھلی نشانیاں دیں اور اُس کو ہم نے روح القدس سے مدد دی۔
۳ ″	۲۳	واتینا عیسی ابن مریم البینت وایدنه بروح القدس ۝	اور ہم نے مریم ع کے بیٹے عیسے ع کو کھلی کھلی نشانیاں دیں اور روح القدس (جبرئیل ع) سے اُسکی مدد کی۔

			إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝	اسکے بعد آپس کی ضد سے اختلاف کیا (اے پیغمبر) تیرا مالک قیامت کے دن جن باتوں مین وہ اختلاف کرتے رہے اُن کا فیصلہ کرے گا۔
۲۶	الاحقاف ۴۶	۲	وَمِنْ قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَىٰ إِمَامًا وَرَحْمَةً ۚ	حالانکہ قرآن سے پہلے موسیٰ ع کی کتاب اتر چکی ہے جو پیروی کی لائق اور رحمت تھی
〃	〃	۴	إِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا أُنْزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَىٰ	ہم نے ایک کتاب سنکر آئے ہین جو موسےٰ ع کے بعد اتری ہے۔
۲۷	الذریٰت ۵۱	۲	وَفِي مُوسَىٰ إِذْ أَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ ۝ فَتَوَلَّىٰ بِرُكْنِهِ وَقَالَ سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ ۝ فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيمٌ ۝	اور موسیٰ (پیغمبر) مین (بھی ہمنے اپنی قدرت کی نشانی چھوڑی) جب ہمنے اسکو کھلا ہوا معجزہ دیکر فرعون کی طرف بھیجا اُسنے اپنے لشکر سمیت منہ پھیر لیا (موسےٰ ع کا کہنا نہ سنا) اور کہنے لگا موسےٰ جادوگر ہے یا باؤلا ہے آخر ہمنے اُسکو اُسکے لشکر سمیت دھر پکڑا اور سمندر مین پھینک مارا اور وہ تھا
〃	القمر ۵۴	۳	وَلَقَدْ جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ۝ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كُلِّهَا فَأَخَذْنَاهُمْ أَخْذَ عَزِيزٍ مُقْتَدِرٍ ۝	اور فرعون والون پاس ہی ڈرانے والے (پیغمبر) آچکے انہون نے ہماری سب نشانیونکو جھٹلایا آخر ہمنے انکو اُسطرح سے دھر پکڑا جیسے کوئی زبردست طاقت والا (ایک کمزور
〃	الحدید ۵۷	۴	لِئَلَّا يَعْلَمَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَلَّا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَأَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝	اسلئے کہ کتاب والے (جو ایمان نہین لائے) یہ سمجھ لین کہ اللہ تعالیٰ کے فضل پر اُنکی کچھ نہین چلتی اور فضل اللہ تعالےٰ ہی کے ہاتھ مین ہے وہ جس کو چاہتا ہے سرافراز فرماتا ہے اور اللہ تعالےٰ بڑے فضل والا ہے۔
۲۸	الصف ۶۱	۱	وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ لِمَ تُؤْذُونَنِي وَقَدْ تَعْلَمُونَ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ ۝ فَلَمَّا زَاغُوا أَزَاغَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ۝	اور (اے پیغمبر) ان لوگونکو وہ وقت یاد دلا جب موسےٰ نے اپنی قوم کے لوگون سے کہا یا میو تم مجھکو کیون ستاتے ہو حالانکہ تمکو یقین ہو چکا ہے کہ مین اللہ تعالےٰ کا بھیجا ہوا تمہارے پاس آیا ہون پھر جب وہ لوگ (موسےٰ کی قوم والے) ٹیڑھی چال چلے اللہ نے بھی اُنکے دلونکو ٹیڑھا کر دیا اور اللہ تعالےٰ بدکارونکو راہ پر نہین لگاتا
〃	الجمعۃ ۶۲	۱	قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ هَادُوا إِنْ زَعَمْتُمْ أَنَّكُمْ أَوْلِيَاءُ لِلَّهِ مِنْ دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ وَلَا يَتَمَنَّوْنَهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ۝	(اے پیغمبر یہودیون سے) کہدے یہودیو تم جیسے سمجھتے ہو کہ سب لوگون کو چھوڑ کر ہم ہی اللہ تعالےٰ کے چہیتے (پیارے) ہین اگر تم سچے ہو تو بھلا موت کی تو آرزو کرو اور یہ لوگ (یہودی) اپنے اُن (برے) کاموں کی وجہ سے جو وہ کر چکے ہین کبھی موت کی آرزو کرنے والے نہین اور اللہ تعالےٰ گناہگارونکو خوب جانتا ہے۔
۲۹	الحاقۃ ۶۹	۱	وَجَاءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهُ وَالْمُؤْتَفِكَاتُ بِالْخَاطِئَةِ ۝ فَعَصَوْا رَسُولَ رَبِّهِمْ فَأَخَذَهُمْ أَخْذَةً رَابِيَةً ۝	اور فرعون اور اُس سے پہلے کے لوگ اور الٹی ہوئی بستیون والون (لوط ع کی قوم) نے گناہ کئے اور اپنے مالک کے پیغمبر ع کا کہنا نہ سنا آخر اُسنے انکو بھی سخت پکڑا۔
〃	مزمل ۷۳		إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا ۝ فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِيلًا ۝	(لوگو) جیسا پیغمبر ع ہمنے فرعون کی طرف بھیجا تھا ویسا ہی تمہارے پاس بھی ایک پیغمبر (یعنے حضرت محمد ﷺ کو) بھیجا ہے جو قیامت کے دن) تمپر گواہی دیگا تو فرعون نے اپنے پیغمبر ع کا کہنا نہ مانا آخر ہمنے اُسکو بڑے وبال مین دھر پکڑا
	النّٰزعٰت ۷۹	۱	هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَىٰ ۝ إِذْ نَادَاهُ رَبُّهُ	(اے پیغمبر) کیا تو نے موسےٰ ع کا قصہ سنا جب اُسکو اُسکے مالک نے

		اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ	(اے پیغمبر وہ وقت یاد کر) جب فرشتون نے کہا اے مریم اللہ تجھکو اپنے ایک
		بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ	کلمہ کی خوشخبری دیتا ہے اُسکا نام مسیح ہوگا عیسےٰ بن مریم دنیا اور آخرت
		وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝	مین بڑی مرتبے والا اور مقرب بندون مین سے اور (دودھ پیتے مین) ماں کی
		وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّمِنَ	گود مین (یا جھولے مین) اور بڑا ہوکر لوگون سے بات کریگا اور نیک بندون
		الصّٰلِحِيْنَ ۝ قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ	مین سے ہوگا مریم نے عرض کیا مالک میرا بچہ کیسے ہوگا مجھکو تو کسی مرد نے
		وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ۝ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ	ہاتھ تک نہین لگایا فرمایا اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے وہ جب
		مَا يَشَآءُ ۝ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ	کسی کام کا حکم دیتا ہے تو فرما دیتا ہے ہوجا وہ ہوجاتا ہے اور اللہ اسکو
		لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ	لکھنا (یا سمانی کتابین) اور حکمت (عقل وفہم) اور توریت اور انجیل سکھلا
		وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۝ وَرَسُوْلًا اِلٰى	دیگا وہ بنی اسرائیل کیطرف (اللہ کا) رسول ہوگا مین تمہارے پاس تمہارے
		بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝ اَنِّيْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ	پروردگار کیطرف سے نشانی لیکر آیا ہون مین مٹی کا ایک پتلہ چڑیا کی شکل پر
		مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّيْٓ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ	بناتا ہون پھر اسپر پھونک مارتا ہون وہ خدا کی قدرت سے اڑنے لگتا
		كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًا	ہے اور اللہ کے حکم سے مادرزاد اندھے اور کوڑھی کو بھلا چنگا کر دیتا ہون
		بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ	اور مردے کو جلا دیتا ہون اور تم جو کھا کر آؤ اور جو اپنے گھرون مین رکھ
		وَاُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُنَبِّئُكُمْ	چھوڑو وہ سب مین تمکو بتا دیتا ہون اگر تم مین ایمان ہو تو یہ بڑی
		بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِيْ بُيُوْتِكُمْ ۭ	نشانی ہو تمہارے لیئے اور توریت کو جو مجھ سے پہلے اتری اُسی سچ بتاتا ہون
		اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝	اور مین اسلیئے آیا کہ بعضی چیزین جو تمپر حرام ہوگئی تھین اونکو (خدا
		وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ	کے حکم سے) تمپر حلال کردون اور مین تمہارے مالک کیطرف سے تم پاس نشانی
		وَلِاُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ	لیکر آیا ہون تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو بیشک اللہ میرا مالک ہے
		وَجِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۣ فَاتَّقُوا	اور تمہارا بھی مالک ہے اوسی کا پوجا کرو یہی سیدھا رستہ ہے جب
		اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ	عیسےٰ نے دیکھا یہودی (کسی طرح) نہین مانتے (اور اُنکے قتل پر مستعد
		فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝ فَلَمَّآ	ہین) تو کہنے لگا اللہ کی راہ مین کون میرا مددگار ہوتا ہے حواری
		اَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ	کہنے لگے ہم اللہ کے مددگار ہین اللہ پر ایمان لائے اور تو گواہ رہ کہ ہم
		اِلَى اللّٰهِ ۭ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ	اُسکے تابعدار ہین مالک ہمارے جو کتاب تو نے اوتاری (یعنے انجیل
		اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ۝	شریف) اسپر ہم ایمان لائے اور تیرے رسول (یعنے حضرت عیسےٰ) کے
		رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ	ہم تابع ہوئے تو ہم کو ان لوگون مین لکھ لے جو گواہ ہین اور
		فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ	اُنہون نے داؤن کیا اور اللہ نے (انسے) داؤن کیا اور اللہ
		اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ۝	سب سے بہتر داؤن کرنیوالا ہے۔
۳	۳ العمران ۶	اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى اِنِّيْ مُتَوَفِّيْكَ وَ	جب اللہ نے فرمایا اے عیسےٰ مین تجھکو (وقت پر) اپنی موت سے ماروںگا (یہ
		رَافِعُكَ اِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ	یہودی تجھکو نہین مار سکتے) اور اپنے پاس تجھکو اٹھا لونگا اور کافرون (کی
		كَفَرُوْا وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ	گندی صحبت سے) پاک کردونگا اور جن لوگون نے تیری پیروی کی ہے مین
		الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ	انکو تیرے نہ ماننے والون (یعنے یہود) پر قیامت تک غالب رکھون گا پھر تم

۳	آل عمران	۴	اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُهَا اُنْثٰی ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ؕ وَ لَیْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰی ۚ وَاِنِّیْ سَمَّیْتُهَا مَرْیَمَ وَاِنِّیْ اُعِیْذُهَا بِكَ وَذُرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۝ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّكَفَّلَهَا زَكَرِیَّا ؕ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَیْهَا زَكَرِیَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ یٰمَرْیَمُ اَنّٰی لَكِ هٰذَا ؕ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِیَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ ۝ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ یُّصَلِّیْ فِی الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ یُبَشِّرُكَ بِیَحْیٰی مُصَدِّقًۢا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَیِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِیًّا مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ ۝ قَالَ رَبِّ اَنّٰی یَكُوْنُ لِیْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِیَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِیْ عَاقِرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ ۝ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّیْۤ اٰیَةً ؕ قَالَ اٰیَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَیَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ؕ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِیْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِیِّ وَالْاِبْكَارِ ۝	اے پیغمبر وہ وقت یاد کر جب عمران کی بی بی حنہ بنت فاقوذ نے (پروردگار سے) عرض کیا اے میرے مالک جو بچہ میرے پیٹ میں ہے میں نے اسکو آزاد کر کے تیری نذر کر دیا اب میری یہ نذر قبول کر بیشک تو سنتا جانتا ہے پھر (ایسا ہوا) اس نے بیٹی جنی تو کہنے لگی مالک تو میں نے بیٹی جنی اور اللہ خوب . . . . جانتا تھا جو وہ جنی تھی اور بیٹا (جو اسکی مراد تھی) اس بیٹی کے برابر نہ تھا کہنے لگی میں نے اسکا نام مریم رکھا اور اسکو اور اسکی اولاد کو مردود شیطان (کے شر سے) تیری پناہ میں دیتی ہوں پھر اسکے مالک نے مریم کو اچھی طرح (خوشی سے) قبول کر لیا اور خاصے طور پر اسکو بڑھایا اور اسکو زکریا کے سپرد کیا جب زکریا مریم کے پاس حجرے میں جاتا تو وہاں کھانا دیکھتا (بن فصل کا میوہ) موجود پاتا ایک دن زکریا نے پوچھا اے مریم یہ کھانا تیرے پاس کہاں سے آتا ہے مریم نے جواب دیا اللہ کے پاس سے آتا ہے بیشک اللہ جسکو چاہتا ہے بیحساب روزی دیتا ہے اسی جگہ (یا اسی وقت جب حضرت) زکریا نے (یہ کرامت دیکھی تو) اپنے پروردگار سے دعا کی مالک میرے مجھ کو بھی اپنی درگاہ سے نیک اور پاکیزہ اولاد عنایت کر بیشک تو دعا سنتا ہے (اور قبول کرتا ہے) پھر فرشتوں نے زکریا کو آواز دی وہ محراب میں کھڑا نماز پڑھ رہا تھا بیشک خدا تم تجھکو (ایک فرزند یحییٰ کی خوشخبری دیتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے کلمہ (عیسیٰ) کی تصدیق کریگا اور (اپنی قوم کا) پیشوا ہوگا (یا حلیم اور بردبار) اور عورتوں سے کچھ سروکار نہ رکھیگا اور پیغمبر ہوگا نیک بندہ زکریا نے عرض کیا مالک میرا لڑکا کہاں سے ہوگا بڑھاپے نے توجہ کر دے ڈالا اور میری عورت بانجھ فرمایا اللہ تعالیٰ اسی طرح جو چاہے سو کرتا ہے زکریا نے عرض کیا مالک میرے لیئے ایک نشانی مقرر کر دے فرمایا نشانی یہ ہے کہ تو تین دن تک لوگوں سے (دنیا کی بات) نہ کریگا مگر اشارے سے (اٹھتا یا ابرو کے) اور (ان دنوں میں) اللہ کی یاد بہت کر اور صبح اور شام نماز پڑھتا رہ۔
۳	آل عمران	۵	وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ یٰمَرْیَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰىكِ عَلٰی نِسَآءِ الْعٰلَمِیْنَ ۝ یٰمَرْیَمُ اقْنُتِیْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِیْ وَارْكَعِیْ مَعَ الرّٰكِعِیْنَ ۝ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَیْبِ نُوْحِیْهِ اِلَیْكَ ؕ وَمَا كُنْتَ لَدَیْهِمْ اِذْ یُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَیُّهُمْ یَكْفُلُ مَرْیَمَ ۪ وَمَا كُنْتَ لَدَیْهِمْ اِذْ یَخْتَصِمُوْنَ ۝	اور (اے پیغمبر وہ وقت یاد کر) جب فرشتوں نے کہا اے مریم بیشک اللہ تعالیٰ نے تجھکو پسند کیا اور تجھکو پاک کیا اور سارے جہان کی عورتوں میں تجھکو چن لیا (عیسیٰ کی پیدائش کے لیئے خاص کیا) اے مریم اپنے پروردگار کے سامنے (دیر تک ادب سے) کھڑی رہ اور سجدہ کر اور رکوع کرنیوالوں کیساتھ رکوع کر یہ غیب کی خبریں ہیں جو ہم تجھکو بھیجتے ہیں اور تو انکے پاس اسوقت نہ تھا جب وہ اپنے اپنے قلم ڈال رہے تھے کون مریم کو پالے پوسے نہ تو اسوقت تھا جب وہ جھگڑ رہے تھے۔

			تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ۭ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰىهَآ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ ۡ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ۭ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ۭ	اللہ تعالےٰ پر وہی بات کہو جو سچ ہے سچ تو یہی ہے کہ مریم ع کا بیٹا عیسےٰ مسیح اللہ تعالےٰ کا پیغمبر تھا اور اس کا کلام تھا جو مریم ع تک اُسنے پہونچا دیا اور اُسکی طرف سے روح تھا تو اللہ اور اُسکے پیغمبروں پر ایمان لاؤ اور تین خدا نہ کہو اس سے باز آؤ یہہ تمہارے حق مین بہتر ہوگا
۶	النساء ۴	۲۴	لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰۗىِٕكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ۭ وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ۝	عیسےٰ مسیح اللہ تعالےٰ کا بندہ ہونے سے کبھی عار نہین مانے گا اور نہ (خدا کے) نزدیک والے فرشتے (برا مانین گے) اور جو خدا کی بندگی مین شرم کرے اس سے کنیائے) اور اپنے تئین بڑا سمجھے تو خدا اون سب کو اپنے پاس اکٹھا کرنیوالا ہے۔
۷	المائدۃ ۵	۳	لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۭ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۭ	بیشک وہ لوگ تو کافر ہوگئے جو کہتے ہین مریم ع کا بیٹا مسیح وہی خدا ہے (اے پیغمبر ص) کہدے اگر اللہ تعالےٰ مریم ع کے بیٹے مسیح اور اوسکی ماں اور زمین پر جتنے لوگ ہین سب کو تباہ کرنا چاہے تو اُسکے سامنے کس کی کچھ چل سکتی ہے۔
۷	〃	۷	وَقَفَّيْنَا عَلٰٓي اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۠ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ ۙ وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝	پھر بعد کو ہمنے انہی پیغمبرون کے قدم بقدم مریم کے بیٹے عیسےٰ کو بھیجا وہ توریت کو سچ بتاتا تھا جو اس سے پہلے آئی تھی اور ہمنے اُسکو انجیل دی جس مین ہدایت اور روشنی ہے اور اگلی کتاب توریت کو سچ بتاتی ہے اور (خدا تعالےٰ) ڈرنے والون کو راہ دکھلاتی ہے اور نصیحت کرتی ہے۔
۱۰	〃	۱۰	لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۭ وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۭ	بیشک وہ لوگ تو کافر ہو چکے جو کہتے ہین مریم کا بیٹا مسیح وہی خدا ہے (اور مسیح مریم کے بیٹے) نے (خود یون) کہا ہی اے بنی اسرائیل اللہ کو پوجو جو میرا بھی مالک ہی اور تمہارا بھی مالک ہی۔
۱۰	〃	〃	لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۭ وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۭ وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ۭ كَانَا يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ۭ اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝ قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	بیشک وہ لوگ تو کافر ہو چکے جو کہتے ہین اللہ تین مین کا ایک ہی حالانکہ ایک خدا کے سوا اور کوئی سچا معبود نہین ہی اور اگر ایسا کہنے سے یہ لوگ باز نہ آئین گے تو اُن مین سے (اہل کتاب مین سے) جو (تین خدا کہکر) کافر ہوئے اُنکو تکلیف کا عذاب ہوگا کیا خدا کے آگے (تثلیث سے) توبہ نہین کرتے اور اپنا گناہ اُس سے نہین بخشواتے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے مریم کا بیٹا مسیح فقط ایک پیغمبر تھا اُس سے پہلے کئی پیغمبر گذر چکے ہین اور اُسکی ماں (مریم) بڑی ایماندار تھی دونو کھانا کھاتے تھے (اے پیغمبر) دیکھہ ہم کس طرح اُنسے دلیلین بیان کرتے ہین پھر دیکھہ وہ کیسے پھرے جاتے ہین (اے پیغمبر) کہدے کیا تم اللہ تعالےٰ کو چھوڑکر ایسے کو پوجتے ہو

ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ
تَخْتَلِفُونَ ۝ فَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَأُعَذِّبُهُمْ
عَذَابًا شَدِيدًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا
لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ۝ وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ
وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ۝ ذَٰلِكَ نَتْلُوهُ عَلَيْكَ
مِنَ الْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ۝ إِنَّ مَثَلَ
عِيسَىٰ عِنْدَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ ۖ خَلَقَهُ مِنْ
تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝ الْحَقُّ مِنْ
رَبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ۝ فَمَنْ حَاجَّكَ
فِيهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ
تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا
وَنِسَاءَكُمْ وَأَنْفُسَنَا وَأَنْفُسَكُمْ ثُمَّ
نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ ۝
إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ
إِلَٰهٍ إِلَّا اللَّهُ ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ ۝ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ
بِالْمُفْسِدِينَ ۝

لوٹ آنا ہے مین جن باتونمین تم (دنیا مین) اختلاف کرتے ہتے اُنکا
فیصلہ کردونگا پھر جن لوگون نے تجہ کو نہ مانا اُنکو مین دنیا اور آخرت
مین سخت عذاب کرونگا اور اُنکا کوئی مددگار نہ ہوگا اور جو لوگ ایمان
لائے اور نیک کام کیئے اونکو (قیامت کے دن) پوری مزدوری
ملے گی اور اللہ ظالمونکو پسند نہین کرتا (تو خود کاہیکو ظلم کرنے لگا) یہہ
آیتین اور جنجی ہوئی باتین ہم تجہکو پڑہکر سناتے ہین بیشک عیسیٰ ع
کی مثال اللہ کے نزدیک ایسی ہی جیسے آدم ع کی (بلکہ اس سے بھی کم) اللہ نے
آدم کا پتلہ مٹی سے بنایا پھر اس سے کہا آدم ہوجا وہ آدم بن گیا یہہ بات
(یعنے عیسے کا بن باپ خدا کے حکم سے پیدا ہونا) حق ہی تیرے مالک کیطرف سے
تو شک کرنیوالونمین مت ہو پھر جب تجہکو عیسے کا حال معلوم ہوچکا اب
بھی کوئی تجہ سے اسکے بارہ مین جھگڑے تو کہدے آؤ ہم اپنے بیٹون
کو بلائین تم اپنے بیٹون کو اور ہم اپنی عورتون کو اور تم اپنی عورتونکو
اور ہم اپنی ذاتون سے شریک ہون تم اپنی ذاتون سے پھر خدا کے
سامنے گڑگڑائین (رونمین اور عاجزی سے دعا کرین) اور جھوٹونپر
اللہ کی لعنت بھیجین بیشک یہی قصے سچ ہین اور اللہ کے سوا
کوئی سچا معبود نہین اور بیشک اللہ ہی زبردست ہے حکمت
والا اسپر بھی اگر یہ نہ مانین تو اللہ (دین) بگاڑنے والون
کو خوب جانتا ہے۔

۶	النساء ۲۲	بَل طَّبَعَ اللَّهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ	حالانکہ اللہ نے کفر کی وجہ سے اُنپر مہر کردی وہ ایمان نہ لائینگے مگر
		إِلَّا قَلِيلًا ۝ وَبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلَىٰ	تھوڑے اور اس وجہ سے (بھی ہم نے اُنپر لعنت کی) کہ اُنھون نے انکار کیا
		مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيمًا ۝ وَقَوْلِهِمْ إِنَّا قَتَلْنَا	(حضرت عیسیٰ ع کا) اور بی بی مریم پر بڑا طوفان جوڑا اور کہنے لگے
		الْمَسِيحَ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُولَ اللَّهِ	ہم نے مسیح عیسیٰ ابن مریم ع کو جو اپنے تئین) اللہ کا رسول (کہتا
		وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَلَٰكِن شُبِّهَ لَهُمْ	تہا مار ڈالا حالانکہ نہ اُسکو مارڈالا نہ سولی دی لیکن اُنکو شبہ پڑگیا اور
		وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ لَفِي شَكٍّ	جو لوگ اسمین (عیسے ع کے معاملہ مین) اختلاف کررہے ہتے وہ خود
		مِّنْهُ ۚ مَا لَهُم بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ	شک مین ہتے اُنکو کوئی یقین نہ ہتا مگر اٹکل پر چلتے ہتے (یا چلتے ہین)
		وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا ۝ بَل رَّفَعَهُ اللَّهُ	اور (سچی بات تو یہہ ہی کہ) ان یہودیون نے عیسے ع کو قتل نہین کیا یہہ
		إِلَيْهِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝	یقین ہی بلکہ اللہ تعالے نے اُنکو اپنے پاس اٹھالیا اور اللہ زبردست
		وَإِن مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ	حکمت والا اور کوئی کتاب والا ایسا نہین جو عیسے ع کے مرنے سے
		بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ ۖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُونُ	پہلے اُسپر ایمان نہ لائے اور عیسے علیہ السلام قیامت کے
		عَلَيْهِمْ شَهِيدًا ۝	دن اُنپر گواہ ہوگا۔
	۲۳	يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ وَلَا	اے کتاب والو دین کی باتون مین حد سے نہ بڑہو اور

مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَآ اَمَرْتَنِيْ بِهٖٓ اَنِ اعْبُدُوا
اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا
مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ
الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ۚ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
شَهِيْدٌ ۝ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ
وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

میںنے تو اُنسے وہی کہا تہا جو تو نے مجہ کو حکم دیا تہا اور یہ کہ تم اللہ
کو پوجو جو میرا مالک ہی اور تمہارا بہی مالک ہی اور جب تک میں انمیں رہا
انکا حال دیکہتا رہا پہر جب تو نے مجہ کو اپنے پاس اٹہالیا (آسمان پر بلا
لیا) تو تو ہی انکا نگہبان رہا اور سب چیز میں تیرے سامنے ہیں اگر
تو اُن کو عذاب دے تو وہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو انکو
بخشدے بیشک تو زبردست ہی حکمت والا۔

۱۵ کٓهٰيٰعٓصٓ ۝ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ
زَكَرِيَّا ۝ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ۝ قَالَ
رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ
شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۝
وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ
امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۝
يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ وَ
اجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۝ يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ
بِغُلٰمِ ِۨاسْمُهٗ يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ
سَمِيًّا ۝ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّ
كَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ
عِتِيًّا ۝ قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ
هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا ۝
قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۚ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا
تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ۝ فَخَرَجَ
عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ
سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝ يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ
بِقُوَّةٍ ۚ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۝ وَّ
حَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ۚ وَكَانَ تَقِيًّا ۝
وَّبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ۝
وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ
يُبْعَثُ حَيًّا ۝

۱۵ (اے پیغمبر) یہ بیان ہی اُس مہربانی کا جو تیرے مالک نے اپنے بندے زکریا پر
کی جب اُسنے اپنے مالک کو دبی آواز سے پکارا کہنے لگا مالک میرے میری ہڈیاں
بودی ہوگئیں (کمزور جیسے بڑہاپے میں ہوجاتی ہیں) اور (بڑہاپے کی)
سفیدی سے سر چمکنے لگا اور میں تجہکو پکار کر (کبہی) محروم نہیں رہا اور مجہسے اپنے
بعد اپنے بہائی بندوں کا اندیشہ ہی اور میری بی بی بانجہ ہی تو اپنے کرم سے
مجہکو ایک فرزند عطا فرما جو میرا وارث ہو اور یعقوب ع کی اولاد کا بہی وارث
ہو اور اُسکو اے مالک چہتیا بنا (اسپر تو نے اُسکی دعا تیرہ برس بعد قبول کی
اور فرمایا) اے زکریا ہم تجہکو ایک لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں اُسکا نام
یحییٰ ہوگا یہ نام ہمنے اُس سے پہلے کسی کا نہیں رکہا زکریا ع نے عرض کیا مالک
میرے بچہ کو لڑکا کیونکر ہوگا اور میری بی بی بانجہ ہی اور میں بوڑہا پھونس
ہوگیا ہوں (اُس فرشتے نے جو خوشخبری دینے آیا تہا) کہا (یا پروردگار نے
فرمایا) یون ہی ہوگا تیرا مالک فرماتا ہی تم دونو کو اولاد دینا تو مجہکو آسان ہی
اور اس سے پہلے میںنے تجہ کو پیدا کردیا جب تو کچہ نہ تہا (معدوم تہا) زکریا نے
عرض کیا مالک میرے ایک نشانی میرے لیے مقرر کردے فرمایا نشانی یہ ہی کہ تو
تین رات دن تک اچہا بہلا رہکر لوگون سے بات چیت نہ کرسکے گا پہر زکریا
(عبادت کے موافق) حجرے سے (جسمیں عبادت کیا کرتے تہے) اپنے لوگون پاس نکلا
(بات نہ کرسکا) تو اشارے سے اُنکو کہنے لگا صبح اور شام (خدا تعالیٰ کی) عبادت
کرو اے یحییٰ توریت شریف کو مضبوطی سے تہامے رہ (اُسکے حکمون پر عمل کر تا رہ)
اور ہمنے اُسکو بچپنی ہی سے سمجہ دی تہی اور اپنے پاس سے رحم دلی (لوگون پر شفقت
اور مہربانی) اور ستہرائی اور وہ پرہیزگار رہتا اور اپنے ماں باپ کا تابعدار
اور گرا (خاطر) نافرمان نہ تہا اور سر پر خدا کی امان ہی جسدن وہ پیدا
ہوا اور جسدن وہ مرنیوالا تہا اور جسدن پہر (دوبارہ) جی کر اٹہیگا۔

۱۶ ۱۲ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ
مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ۝ فَاتَّخَذَتْ مِنْ
دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۖ فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا

اور (اے پیغمبر) قرآن میں مریم ع کا (قصہ) بیان کر جب وہ (اپنے لوگونسے
الگ ہوکر (مسجد سے) پورب کی طرف ایک جگہہ جا بیٹہی تو اُسنے اُن کی طرف
سے آڑ کرلی پہر ہمنے اپنی روح (حضرت جبرئیل ع یا خود حضرت عیسیٰ ع کی

			مَالَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ۭ وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ	جو تمہارے بُرے کا مالک نہیں نہ بھلے کا اور اللہ تعالیٰ ہی سنتا جانتا ہے۔
۷	المائدۃ ۵	۱۵	اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۭ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۭ وَاِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْــــَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًۢا بِاِذْنِيْ ۚ وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَاِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِيْ وَبِرَسُوْلِيْ ۚ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ۝ اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَاۗىِٕدَةً مِّنَ السَّمَاۗءِ ۭ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَىِٕنَّ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَاۗىِٕدَةً مِّنَ السَّمَاۗءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝ قَالَ اللّٰهُ اِنِّىْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّىْٓ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝	اسدن اللہ تعالیٰ فرماویگا اے مریم کے بیٹے عیسےٰ میری جو (دنیا میں) تجھپر اور تیری ان پر احسان کیا تہا وہ یاد کر جب میں نے روح القدس سے تیری مدد کی تہی تو لوگون سے گود میں رہکر اور بڑے ہوکر (یکسان) باتین کرتا اور جب میں نے تجھکو کتابت (لکہائی) اور حکمت اور توریت اور انجیل سکہلائی اور جب تو میرے حکم سے چڑیا کی ایک مورت مٹی سے بناتا پہر اسمین پہونک مارتا تو وہ (سچ موچ) میرے حکم سے چڑیا ہوجاتی اور مادرزاد اندہے اور کوڑہی کو میرے حکم سے چنگا کردیتا اور جب تو میرے حکم سے مردونکو (قبر سے زندہ) نکالدیتا اور جب میں نے بنی اسرائیل کو تجھ سے روکا (وہ تجھ کو قتل نہ کرسکے) جب تو انکے پاس معجزے لیکر آیا پہر جو انمین کافر تہے وہ کہنے لگے یہ تو کچھ نہین مگر کہلا جادو ہے اور جب میں نے حواریون کے دلمین ڈالا کہ مجھپر اور میرے پیغمبر پر ایمان لاؤ وہ کہنے لگے ہم ایمان لائے اور گواہ رہو کہ ہم حکم بردار ہین (اے پیغمبر یاد کر) جب حواریون نے مریم کے بیٹے عیسےٰ سے کہا کیا تیرے پروردگار سے یہ ہوسکتا ہے کہ ہم پر آسمان سے کہانیکا ایک خوان اتارے عیسےٰ نے کہا اللہ تعالیٰ سے ڈرو اگر تم مین ایمان ہے وہ کہنے لگے ہم یہ چاہتے ہین کہ اس خوان سے کہائین اور ہمارے دل تسلی پائین اور ہمکو پورا یقین ہوجائے کہ جو تو نے ہم سے کہا تہا وہ سچ ہے اور ہم اس نشانی پر گواہ رہین (اسوقت) مریم کے بیٹے عیسےٰ نے (دعا کی) کہا یا اللہ مالک ہمارے آسمان سے کہا ایک خوان ہم پر اتار جو ہمارے اگلون اور پچھلون کی عید ہو اور تیری (قدرت کی) ایک نشانی ہو اور ہمکو روزی دے تو بہتر روزی دینے والا ہے اللہ تعالےٰ نے فرمایا مین (اوتارنے کو تو) یہ خوان تمپر اتارونگا لیکن پہر جو کوئی تم مین سے ناشکری کرے تو اس کو ایسا عذاب دونگا ویسا عذاب سارے جہان مین کسی کو نہین دینے کا۔
۷	المائدۃ ۵	۱۶	وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ ۤ بِحَقٍّ ۭ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ۭ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ	اور اے پیغمبر وہ وقت بہی یاد کر جب (قیامت کے دن) اللہ تعالیٰ فرمائیگا مریم کے بیٹے عیسےٰ کیا تو نے لوگون سے یہ کہا تہا کہ مجھ کو اور میری ماں کو بھی اللہ کے سوا خدا بنالو وہ کہیگا تو پاک ہے مجھسے کہاں یہ ہوسکتا ہے کہ مین وہ کہون جو ناحق ہے اگر مینے یہ بات کہی ہوگی تو تجھ کو ضرور معلوم ہوگی تو تو میرے دل تک کی بات جانتا ہے اور (البتہ) مین تیرے دل کی بات نہین جانتا بیشک تو ہی غیب کی باتین خوب جانتا ہے۔

			إِنَّهُمْ كَانُوا يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا وَرَهَبًا ۖ وَكَانُوا لَنَا خَاشِعِينَ ۝ وَالَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهَا مِنْ رُّوحِنَا وَجَعَلْنَاهَا وَابْنَهَا آيَةً لِّلْعَالَمِينَ ۝ إِنَّ هَٰذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً ۖ وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُونِ ۝	یہ نیک کاموں میں جلدی کرتے تھے اور ہم کو توقع اور ڈر رکھ کر پکارتے تھے اور ہمارے سامنے گڑگڑاتے (عاجزی کرتے) رہتے تھے اور (اے پیغمبر) وہ عورت جسنے اپنی عصمت قائم رکھی (اپنی شرمگاہ کو محفوظ رکھا) پھر ہم نے (اپنی روح اُسمیں پھونک دی اور ہم نے اُسکو اور اُسکے فرزند (عیسےٰ) کو سارے جہان کے لیے نشانی بنایا (مسلمانو) تمہارا یہ مذہب ہی وہی ایک مذہب اور میں تمہارا مالک ہوں مجھ ہی کو پوجو اور کسی کی پرستش نہ کرو۔
۱۸	المؤمنون ۲۳	۳	وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ آيَةً وَآوَيْنَاهُمَا إِلَىٰ رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَمَعِينٍ ۝	اور ہم نے مریم کے بیٹے (عیسےٰ ع) اور اُسکی ماں (مریم) کو (اپنی قدرت کی) نشانی بنایا اور اُنکو ایک ٹیلے پر جگہ دی جو ٹھہرنے کے لائق اور رواں کا پانی
۲۵	الزخرف ۴۳	۶	وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا إِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّونَ ۝ وَقَالُوا أَآلِهَتُنَا خَيْرٌ أَمْ هُوَ ۚ مَا ضَرَبُوهُ لَكَ إِلَّا جَدَلًا ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنَاهُ مَثَلًا لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ ۝ وَلَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَا مِنكُم مَّلَائِكَةً فِي الْأَرْضِ يَخْلُفُونَ ۝ وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُونِ ۚ هَٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ۝ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطَانُ ۖ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۝ وَلَمَّا جَاءَ عِيسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُم بِالْحِكْمَةِ وَلِأُبَيِّنَ لَكُم بَعْضَ الَّذِي تَخْتَلِفُونَ فِيهِ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝ إِنَّ اللَّهَ هُوَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ هَٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ۝ فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِن بَيْنِهِمْ ۖ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ أَلِيمٍ ۝	پر جب مریم کے بیٹے (عیسےٰ ع) کا حال بیان کیا گیا تو تیری قوم کے لوگ (خوشی سے) چلا اٹھے اور کہنے لگے کیا ہمارے دیوتا اچھے ہیں یا عیسےٰ یہ بات اُنہوں نے صرف جھگڑنے کے لیے تجھسے بیان کی بات یہ ہے کہ وہ بڑے جھگڑالو لوگ ہیں عیسےٰ ع تو ہمارا ایک بندہ تھا جسپر ہمنے (اپنا) فضل کیا تھا اور کچھ نہیں اور بنی اسرائیل کے لیے اُسکو ہمنے (اپنی قدرت کا) ایک نمونہ بنایا تھا اور اگر ہم چاہیں تو تم میں سے فرشتے پیدا کر دیں جو زمین میں تمہاری جگہ رہیں اور بیشک عیسےٰ ع (کا اترنا) قیامت کی ایک نشانی ہے تو (اے پیغمبر ع لوگوں سے کہدے) تم قیامت میں شک مت کرو اور میرے کہنے پر چلو یہی سیدھا رستہ ہے اور شیطان ایسا نہ ہو تم کو (اس رستے سے) روک دے بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے اور جب عیسےٰ (بنی اسرائیل کے پاس) معجزے لیکر آیا تو کہنے لگا (لوگو) میں تمہارے پاس نبوت لیکر آیا ہوں اور میرا مطلب یہ ہے کہ بعضی باتیں جنمیں تم اختلاف کر رہے ہو تم کو سمجھا دوں تو اللہ تعالےٰ سے ڈرو اور میرا کہا مانو بیشک اللہ تعالےٰ وہی میرا مالک ہے اور تمہارا بھی مالک ہے اسی کو پوجو یہی (توحید) سیدھا رستہ ہے پھر جب (عیسےٰ نے انکو یہ نصیحتیں سنائیں) بنی اسرائیل کے آپس میں پھوٹ پڑ گئی گروہ ہو گئے تو جن لوگوں نے
۲۷	الحدید ۵۷	۴	وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ ۖ وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَأْفَةً وَرَحْمَةً ۚ وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۖ فَآتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ۝	اور (ان سب کے) پیچھے عیسےٰ کو بھیجا جو مریم کا بیٹا تھا اور اُسکو ہم نے انجیل دی اور جو لوگ اُسکے تابع ہوئے اُنکے دلوں میں ہم نے نرمی اور مہربانی رکھی اور اُن لوگوں نے درویشی نکال لی ہمنے یہ حکم انکو نہیں دیا تھا مگر انہوں نے (خود) اللہ تعالےٰ کی رضامندی حاصل کرنے کو (یہ نکال لی) پھر جیسا چاہیئے تھا ویسا اُسکو نباہ نہ سکے پھر جو لوگ اُنمیں ایماندار رہے (توحید پر قائم رہے) اُن کو تو ہم نے اُن کا ثواب عنایت فرمایا اور اُن میں بہتیرے بے ایمان ہیں۔
۲۸	الصف ۶۱	۱	وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ	اور (اے پیغمبر وہ وقت یاد دلا جب عیسےٰ بن مریم کا بیٹا تھا (بنی اسرائیل سے) کہا (اے بنی

فتمثل لها بشرا سويا ۝ قالت اني اعوذ
بالرحمن منك ان كنت تقيا ۝ قال انما
انا رسول ربك لاهب لك غلما
زكيا ۝ قالت اني يكون لي غلم ولم
يمسسني بشر ولم اك بغيا ۝ قال كذلك
قال ربك هو علي هين ولنجعله اية
للناس ورحمة منا وكان امرا مقضيا ۝
فحملته فانتبذت به مكانا قصيا ۝
فاجاءها المخاض الى جذع النخلة
قالت يليتني مت قبل هذا وكنت
نسيا منسيا ۝ فناداها من تحتها الا
تحزني قد جعل ربك تحتك سريا ۝ وهزي
اليك بجذع النخلة تساقط عليك
رطبا جنيا ۝ فكلي واشربي وقري عينا
فاما ترين من البشر احدا فقولي اني
نذرت للرحمن صوما فلن اكلم اليوم
انسيا ۝ فاتت به قومها تحمله قالوا
يمريم لقد جئت شيئا فريا ۝ يااخت
هرون ما كان ابوك امرا سوء وما
كانت امك بغيا ۝ فاشارت اليه قالوا
كيف نكلم من كان في المهد صبيا ۝
قال اني عبد الله اتاني الكتب وجعلني
نبيا ۝ وجعلني مباركا اين ما كنت واو
صاني بالصلوة والزكوة ما دمت حيا ۝
وبرا بوالدتي ولم يجعلني جبارا شقيا ۝
والسلام علي يوم ولدت ويوم اموت ويوم
ابعث حيا ۝ ذلك عيسى ابن مريم
قول الحق الذي فيه يمترون ۝

وہ اسکے خاصے پورے آدمی کی شکل بنکر اسکے سامنے آگیا کہنے لگی مین تجھ سے
خدا کی پناہ چاہتی ہون اگر تو (خدا سے) ڈرتا ہی وہ کہنے لگا مین تو تیرے
مالک کا بھیجا ہوا ہون اسلیے (آیا ہون) کہ تجھکو ایک پاک لڑکا دون مریم
کہنے لگی مجھ کو لڑکا کیونکر ہوگا اور کسی مرد نے مجھ کو چھوا تک نہین (مجھسے نکاح نہین
کیا) اور مین بدکار بھی نہین ہون (کہ چھپا چھپا کر مینے یہ کام کیا ہو) وہ بولا
یون ہی ہوگا (صحبت کی ضرورت نہین) تیرا مالک فرماتا ہی بے باپ کے لڑکا پیدا کرنا مجھپر
آسان ہی اور اس مطلب ہی کہ ہم لوگون کے لیئے اس لڑکے کو اپنی قدرت کی
نشانی بنادین اور اپنی طرف سے (بندون پر) رحم کرین اور یہ بات تو (روز ازل مین)
ٹھہر چکی ہی تو لڑکے کا حمل اسکو رہ گیا پھر وہ پیٹ لیے ہوئے ایک دور مکان مین چلی
گئی پھر درد اسکو ایک کھجور کی جڑ مین (اس پر پیکا دینے کو لے گیا) وہ کہنے لگی کاش
مین اس مصیبت سے پہلے ہی مرجاتی اور سر کر دنیا سے) بھولی بسری ہوجاتی (کوئی میرا
ذکر تک نہ کرتا) پھر نیچے کی طرف سے اسکو فرشتے نے آواز دی (یا خود حضرت عیسیٰ نے)
رنج کیون کرتی ہی (دیکھہ تو) تیرے مالک نے تیرے تلے ایک سرور کر رکھا ہی اور کھجور
کی جڑ پکڑ کر اپنی طرف جھکا (خدا کی قدرت سے) تجھ پر تازی پکی کھجورین گرین گی تو
(مزے سے کھجورین) کھا اور (چشمے کا میٹھا پانی) پی اور (بیٹے کو دیکھہ کر) آنکھہ ٹھنڈی
کر (یا آرام سے سو جا) پھر اگر تو کوئی آدمی دیکھے تو اس سے کہدینا مینے اللہ تعالیٰ کی سنت
کا روزہ رکھا ہی تو مین آج کسی آدمی سے بات نہین کرسکتی پھر مریم (لڑکے کو گود
مین لیئے ہوئے اپنی لوگون کے پاس آئی وہ کہنے لگے مریم یہ تو نے کیا غضب کیا
اے ہارون کی بہن تیرا باپ کچھ برا آدمی (بدکار) نہ تھا اور نہ تیری ماں بدکار
تھی مریم (نے عیسے کی طرف اشارہ کیا (اس سے پوچھو جو کچھ پوچھتے ہو) وہ کہنے
لگے بھلا ہم بچے سے کیا بات کرینگے جو گود مین ہی (یا کھٹولے مین) بچہ (یہ سنتے
ہی) بول اٹھا مین اللہ تعالیٰ کا بندہ ہون اسنے مجھ کو کتاب دی (انجیل مقدر)
اور مجھ کو پیغمبر بنایا اور مین جہان رہون اسنے مجھ کو برکت والا بنایا اور جب
تک مین (دنیا مین) زندہ رہون اسنے مجھ کو نماز پڑھنے اور زکوۃ دینے
(یعنی مال صاف کرنے) کا حکم دیا ہی اور اپنی ماں کا تابعدار (بنایا) اور مجھی
مگر نالائق نہین بنایا اور مجھپر خدا کی امان ہی جسدن مین پیدا ہوا اور جسدن
مرونگا اور جسدن پھر جلا کر اٹھایا جاؤنگا عیسے مریم کے بیٹے کی یہ حقیقت
ہی سچی بات جسمین وہ جھگڑا کرتے ہین۔

۱۷ الانبیاء ۶ وذكر زكريا اذ نادى ربه رب لا تذرني
فردا وانت خير الوارثين ۝ فاستجبنا
له ووهبنا له يحيى واصلحنا له زوجه

اور (اے پیغمبر) زکریا (نبی) کا قصہ یاد کر جب اسنے اپنے مالک کو پکارا (مالک میرے
مجھ کو (دنیا مین) نگوڑا نہ اٹھا (بے اولاد) مت چھوڑ اور (یون تو) تو سب وارثون
سے بہتر ہی پھر ہم نے اس کی دعا قبول کرلی اور یحییٰ اسکو عنایت کیا اور اسکی بی بی

اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ۚ وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ
الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۚ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝
وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ
مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ۝ وَ
لِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ
اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۚ وَكُنَّا
بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ۝ وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ
يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ
ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ۝

فیصلہ کرنے کی سمجھ دی تھی اور علم دیا تھا اور ہمنے پہاڑون اور پرندون کو داؤد ؑ کے حکم مین کر دیا تھا وہ اسکے ساتھ تسبیح کیا کرتے اور ہم ہی نے یہ (سب) کیا تھا اور ہم ہی نے داؤد ؑ کو تمہارے لیے ایک پہناوا بنانا سکھایا کہ (جنگ مین) ایک دوسرے کی مار سے تم کو بچائے (یعنے زرہ بنانا) تو کیا تم (اس نعمت کا) شکر کروگے (یا نہین) اور (ہمنے) زور کی ہوا سلیمان ؑ کے لیے (تابع کر دی تھی) وہ اُسکے حکم سے اُس ملک کی طرف چلتی تھی جہان ہمنے برکت رکھی ہے اور ہم کو سب چیزون کی خبر ہے اور بعضے شیطانون کو (بھی تابع کر دیا تھا) جو اُسکے واسطے (جواہرات نکالنے کو سمندر مین) غوطے لگاتے اور اسکے سوا دوسرے کام بھی کرتے اور ہم ہی (ان شیطانون کے) نگہبان تھے۔

۱۹ النمل ۲۷ ۳ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيْرٍ
مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ
دَاوٗدَ ۚ وَقَالَ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا
مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۚ
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ۝ وَ
حُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَ
الْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ۝
حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ
نَمْلَةٌ يّٰۤاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا
يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ لَا
يَشْعُرُوْنَ ۝ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا
وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ
الَّتِيْۤ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَ
اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ
بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ وَتَفَقَّدَ
الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَاۤ اَرَى الْهُدْهُدَ ۖ
اَمْ كَانَ مِنَ الْغَآئِبِيْنَ ۝ لَاُعَذِّبَنَّهٗ
عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَاَاْذْبَحَنَّهٗۤ اَوْ
لَيَاْتِيَنِّيْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝ فَمَكَثَ غَيْرَ
بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ
وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ۝ اِنِّيْ

اور ہم داؤد ؑ اور سلیمان ؑ (پیغمبرون) کو علم دی چکے ہین اور اُن دونونے (خوش ہوکر یون) کہا اللہ کا شکر جس نے ہم کو اپنے بہت سے ایماندار بندون پر بڑہ چڑہ کر رکھا اور سلیمان ؑ داؤد ؑ کا وارث ہوا اور کہنے لگا لوگو ہم کو (خدا کی طرف سے) پرندون کی بولی سکہائی گئی ہے اور ہم کو ہر طرح کا سامان دیا گیا ہے بیشک یہ (خدا کا) بڑا (کا ہمپر) کہلا ہوا فضل ہے اور سلیمان ؑ کا جتنا لشکر تہا جنون اور آدمیون اور پرندون کا (وہ سب) اُسکے (دیکھنے اور داخلہ کے) لیے اکٹہا کیا گیا اور انکی ٹہلین لگائی گئین (اس ترتیب اور انتظام سے لشکر چلا) جب وادی نمل (چیونٹیون کے میدان) مین پہونچے تو ایک (لنگڑی) چیونٹی نے کہا چیونٹیو اپنے بلون مین گہس جاؤ (کہین) تم کو سلیمان اور اُسکے لشکر والے بیخبری مین کچل نہ ڈالین سلیمان ؑ چیونٹی کے اس کہنے پر مسکرا کر ہنس دیا (کہ (اتنا چھوٹا جانور اور ایسی سمجھ کی بات) اور کہنے لگا مالک میرے تجھکو (بھی) اسکا پابند کر دے مین تیری ان نعمتون کا شکر کرون جو تو نے مجھکو اور میرے ماں باپ کو عنایت فرمائین اور مین (ہمیشہ باقی عمر مین) نیک کام کرتا رہون جس سے تو خوش ہو اور (آخرت مین) اپنی رحمت سے مجھے نیک بندون مین داخل کرے اور سلیمان نے پرندون کا جائزہ لیا (ان کا داخلہ دیکھا) تو کہنے لگا کیا بات ہے ہدہد نہین دکہائی دیتا یا (حقیقت مین) غائب ہے (غیر حاضر) مین اسکو ضرور سخت سزا دونگا یا اُسے کاٹہی ڈالون گا نہین تو کوئی معقول وجہ میرے سامنے پیش کرے (کہ اس وجہ سے غیر حاضر رہا) تو بہت دیر نہین گذری کہ ہدہد آگیا اور کہنے لگا مینے وہ بات معلوم کی ہے جو تجھکو (بھی) معلوم نہین ہے اور مین (اس شہر) سبا سے ایک تحقیق (یعنی) خبر لیکر تیرے پاس آیا ہون مجھے

			اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ یَّاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِی اسْمُهٗۤ اَحْمَدُ ؕ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ۝	میں اسکا بھیجا ہوا تمہارے پاس آیا ہوں مجھ سے پہلے جو توریت شریف اسکی ہے اسکو سچ بتاتا ہوں اور تم کو ایک پیغمبر کی خوشخبری دیتا ہوں جو میرے بعد آئیگا اسکا نام احمد ہوگا پھر جب وہ (یعنے عیسےٰ ع) انکے پاس کھلی کھلی نشانیاں لیکر آیا تو کہنے لگے یہ تو صریح جادو ہے۔
۲۸	الصف ۶۱	۲	یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِیْسَى ابْنُ مَرْیَمَ لِلْحَوَارِیّٖنَ مَنْ اَنْصَارِیْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآىِٕفَةٌ مِّنْۢ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ وَكَفَرَتْ طَّآىِٕفَةٌ ۚ فَاَیَّدْنَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِیْنَ ۝	مسلمانو اللہ کے (دین کے) مددگار بنے رہو جیسے عیسےٰ ع مریم کے بیٹے نے حواریون سے کہا اللہ تعالیٰ کی طرف ہو کر کون میری مدد کرتا ہے حواریون نے کہا ہم (حاضر ہین) اللہ تعالیٰ کے (دین کی) مدد کرنے کو پھر بنی اسرائیل کا ایک گروہ تو ایمان لایا اور ایک گروہ کافر رہا پھر ہم نے (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھیجکر) ایمان والون کی انکے دشمنون پر مدد کی وہ غالب ہو گئے۔
			قصۃ داؤد وسلیمن و ھاروت وماروت وسبا	**باب ۶۲ حضرت داؤد اور سلیمان اور ہاروت اور ماروت اور سبا کے حالات**
۱	البقرۃ ۲	۱۲	وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّیٰطِیْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَیْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَیْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّیٰطِیْنَ كَفَرُوْا یُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَمَاۤ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَیْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ؕ وَمَا یُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى یَقُوْلَاۤ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ فَیَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا یُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَیْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ؕ وَمَا هُمْ بِضَآرِّیْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَیَتَعَلَّمُوْنَ مَا یَضُرُّهُمْ وَلَا یَنْفَعُهُمْ ؕ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۫ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖۤ اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا یَعْلَمُوْنَ ۝ وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَیْرٌ ؕ لَوْ كَانُوْا یَعْلَمُوْنَ ۝	اور سلیمان ع کی بادشاہت مین شیطان جو پڑھا کرتے تھے اسکی پیروی کرنے لگے حالانکہ سلیمان علیہ السلام کافر نہ تھا البتہ شیاطین کافر تھے جو لوگونکو جادو سکھلاتے تھے اور وہ باتین جو شہر بابل مین دو فرشتون ہاروت اور ماروت پر اتاری گئین تھین اور وہ دونو (یعنے ہاروت اور ماروت) کسی کو (جادو) نہین سکھلاتے جب تک یہ نہین کہہ لیتے ہم آزمایش ہین اسپر بھی وہ ان سے ایسی باتین سیکھتے ہین جن کی وجہ سے جورو خصم مین جدائی کرادین حالانکہ بے حکم خدا کے یہ جادو سے کسی کا بگاڑ نہین کر سکتے اور ایسی باتین سیکھتے ہین جن مین فائدہ کچھ نہین نقصان ہی نقصان ہے اور البتہ یہودیون کو یہ معلوم ہے کہ جو کوئی جادو خریدے (ایمان دیکر) وہ آخرت مین بے نصیب ہے بیشک اگر وہ سمجھتے ہوتے تو برا بدلہ ہے جسکے عوض انہون نے جانون کو بیچ ڈالا اور اگر وہ (حضرت محمد ص پر) ایمان لاتے اور پرہیز کرتے اور اون کو سمجھ ہوتی تو اللہ کے پاس جو ثواب ملتا وہ (اون کے حق مین) بہتر تھا
۱۷	الانبیاء ۲۱	۶	وَدَاوٗدَ وَسُلَیْمٰنَ اِذْ یَحْكُمٰنِ فِی الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِیْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِیْنَ ۝ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَیْمٰنَ ۚ وَكُلًّا	اور (اے پیغمبر ص) داؤد ع اور سلیمان ع (کو یاد کر) جب دونو ایک کھیت کا فیصلہ کرنے لگے جس مین کچھ لوگونکی بکریان رات کے وقت چر پڑی تھین اور ہم انکے فیصلے کو دیکھ رہے تھے پھر ہمنے اس (مقدمے) کا (ٹھیک) فیصلہ

مِنْ مَّقَامِكَ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ
قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ
اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ
طَرْفُكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ
هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ ۡ لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ
اَمْ اَكْفُرُ ۭ وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ
وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ۝ قَالَ
نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْٓ
اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ۝
فَلَمَّا جَاۗءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ۭ
قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ
قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ۝ وَصَدَّهَا مَا
كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهَا
كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ۝ قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي
الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّ
كَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ۭ قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ
مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ۭ قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ
نَفْسِيْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

۲۲ السبا ۳۴ ۲ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ۭ يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ
مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ۝ اَنِ اعْمَلْ
سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ
اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا
شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ۭ
وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۭ
وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ
السَّعِيْرِ ۝ يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَاۗءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَ
تَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ۭ
اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ۭ وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ
الشَّكُوْرُ ۝ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ
عَلٰي مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَاۗبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ
فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ

اپنی جگہ سے اٹھے اور میں اسکے اوٹھانے کا قدر رکھتا ہوں امانتدار ہوں وہ
شخص (جو اللہ کی کتاب کا علم رکھتا تھا بولا) اٹھا میں اُس تخت کو تیری پلک
جھپکنے سے پہلے تیرے پاس منگوائے دیتا ہوں جس سلیمانؑ نے دیکھا تخت اُسکے سامنے دھرا
ہوا ہی تو کہنے لگا یہ تخت اتنی جلد اسطرح چلے آنا میرے مالک کا احسان ہے اسلیئے کہ مجھ کو
آزمائے میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری کرتا ہوں اور جو کوئی شکر کریگا وہ اپنی ہی
بھلائی کیلیئے شکر کریگا اور جو کوئی ناشکری کرے تو میرا مالک بے پرواہ
کرم والا ہی سلیمانؑ نے کہا (ایسا کرو) اُسکے تخت کی صورت (ذرا)
بدل دو دیکھیں وہ (اپنا تخت) پہچانتی ہے یا اُن لوگوں میں شامل
ہوتی ہے جو (اپنی چیز تک) نہیں پہچان سکتے پھر جب بلقیس (سلیمانؑ
کے پاس) آن پہونچی تو اُس سے پوچھا کیا تیرا تخت بھی ایسا ہی ہے وہ
بولی یہ تو گویا وہی ہے اور ہمکو تو اس سے پہلے ہی معلوم ہوگیا تھا اور ہم تو
(اُسی وقت سے) تابعدار بنگئے تھے اور وہ جو اللہ کے سوا اور چیزوں کو
پوجتی تھی اسنے اُسکو (خدا کی عبادت سے) روک رکھا تھا کیونکہ وہ کافر
لوگوں میں سے تھی (جب سب گفتگو ہوچکی تو) بلقیس سے کہا گیا چل
محل کے اندر چل اُسنے محل کو جو دیکھا تو سمجھی گہرا پانی ہے (کپڑا اٹھایا)
اور اپنی پنڈلیاں کھول دیں سلیمانؑ نے کہا یہ ایک محل ہے جو گھوٹ کر
آئینوں سے بنایا گیا ہے بلقیس نے کہا اے میرے خدا میں نے اپنی جان پر بڑا ستم کیا
اور اب میں سلیمانؑ کے ساتھ (ہوکر) اللہ رب العلمین کی تابعدار بنی۔

اور ہم داؤدؑ (پیغمبر) کو بزرگی دے چکے ہیں پہاڑو تم داؤدؑ کے ساتھ تسبیح کیا کرو
اور پرندو اور ہمنے لوہا اُسکے لئے نرم کردیا تھا (اُسکو یہ حکم دیا تھا) پورے
بدن کی زرہیں بنا اور کڑیاں اندازے سے جوڑ اور نیک کام کرتے رہو
کیونکہ میں تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہوں اور سلیمانؑ (پیغمبر) کے لیئے
ہمنے ہوا کو تابعدار کردیا تھا وہ صبح کو ایک مہینہ کی راہ لیجاتی اور شام کو
ایک مہینہ کی راہ لیجاتی اور ہمنے اُسکے لیئے تانبے کا ایک چشمہ بہا دیا تھا اور جنوں میں
سے بھی کئی جن اُسکے سامنے کام کرتے تھے اُسکے مالک کے حکم سے اور (ہمنے کہدیا تھا)
جو کوئی جن ہمارے حکم سے پھریگا ہم اُسکو دوزخ کے عذاب کا مزہ چکھائینگے
یہ جنات اُسکے لیئے عالیشان عمارتیں بناتے تھے (یا مسجدیں) اور مورتیں اور
حوض کی طرح (بڑی بڑی) پیالے اور جمی ہوئی دیگیں (اور ہمنے حکم دیا) اے آل
داؤدؑ (اللہ کا) شکر بجا لاکر (نیک) عمل کرتے رہو اور میرے بندوں میں شکر کرنیوالے
کم ہیں پھر جب سلیمانؑ پر ہمنے موت کا حکم دیا اُسکی موت جنوں کو کسی نے نہیں
بتلائی مگر زمین کے کیڑے نے (دیمک) جو اُسکی لکڑی کھا رہا تھا جب (لکڑی کھوکھلی

وَجَدْتُ امْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ وَأُوتِيَتْ مِنْ
كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ ۝ وَجَدْتُهَا
وَقَوْمَهَا يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُونِ
اللَّهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ
فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ
أَلَّا يَسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ
فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ
وَمَا تُعْلِنُونَ ۝ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝ قَالَ سَنَنظُرُ أَصَدَقْتَ
أَمْ كُنتَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ۝ اذْهَب
بِّكِتَابِي هَٰذَا فَأَلْقِهْ إِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ
فَانظُرْ مَاذَا يَرْجِعُونَ ۝ قَالَتْ يَا أَيُّهَا
الْمَلَأُ إِنِّي أُلْقِيَ إِلَيَّ كِتَابٌ كَرِيمٌ ۝ إِنَّهُ مِن
سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
أَلَّا تَعْلُوا عَلَيَّ وَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ۝
قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَؤُا أَفْتُونِي فِي أَمْرِي مَا
كُنتُ قَاطِعَةً أَمْرًا حَتَّىٰ تَشْهَدُونِ
قَالُوا نَحْنُ أُولُو قُوَّةٍ وَأُولُو بَأْسٍ شَدِيدٍ
وَالْأَمْرُ إِلَيْكِ فَانظُرِي مَاذَا تَأْمُرِينَ ۝
قَالَتْ إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً
أَفْسَدُوهَا وَجَعَلُوا أَعِزَّةَ أَهْلِهَا أَذِلَّةً
وَكَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ ۝ وَإِنِّي مُرْسِلَةٌ إِلَيْهِم
بِهَدِيَّةٍ فَنَاظِرَةٌ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُونَ ۝
فَلَمَّا جَاءَ سُلَيْمَانَ قَالَ أَتُمِدُّونَنِ بِمَالٍ
فَمَا آتَانِيَ اللَّهُ خَيْرٌ مِّمَّا آتَاكُم بَلْ أَنتُم
بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُونَ ۝ ارْجِعْ إِلَيْهِمْ
فَلَنَأْتِيَنَّهُمْ بِجُنُودٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَ
لَنُخْرِجَنَّهُم مِّنْهَا أَذِلَّةً وَهُمْ صَاغِرُونَ ۝
قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَلَؤُا أَيُّكُمْ يَأْتِينِي بِعَرْشِهَا
قَبْلَ أَن يَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ۝ قَالَ عِفْرِيتٌ
مِّنَ الْجِنِّ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَن تَقُومَ

ایک عورت کو دیکھا وہ اُنکی رانی ہی اور ہر طرح کا سامان (سلطنت کا) اُسکے پاس موجود ہی اور اُسکے پاس ایک بڑا (شاہی) تخت ہی مینے دیکھا وہ عورت (جو اُنکی رانی ہے) اور اُسکی قوم کے لوگ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر سورج کو سجدہ کرتے ہین (آفتاب پرست ہین) اور شیطان نے اُنکے کام اُنکی نظر مین اچھے کر دکھائے ہین اور سیدھی راہ (یعنے توحید) سے اُنکو باز رکھا ہی اُنکو کچھ سمجھ (ہی) نہین ہے (کمبخت اُنکو کیا ہوا ہے) اللہ تعالیٰ کو کیون نہین سجدہ کرتے جو آسمان اور زمین مین چھپی چیزین باہر نکالتا ہے اور تمہارا چھپا اور تمہارا کہلا (سب) جانتا ہی اللہ تعالیٰ ہی سچا معبود ہے اُسکے سوا کوئی سچا معبود نہین وہ بڑی تخت (عرش) کا مالک ہے سلیمانؑ نے کہا اچھا ہم دیکھتے ہین تو سچ کہتا ہی یا تو بھی جھوٹون مین کا ایک (جھوٹا) ہی میرا یہ خط لیجا اور اُن لوگون پر ڈالدے پھر وہان سے ہٹ جا دیکھتا رہ وہ کیا جواب دیتے ہین بلقیس نے (اپنے دربار والون سے) کہا سردارو میرے پاس ایک خط ڈالا گیا ہی جو عزت والا ہی وہ خط سلیمان کی طرف سے ہی اور (عبارت اُسکی) یہ ہے شروع اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بہت رحم والا ہے مہربان (بسم اللہ کے بعد مطلب) یہ ہے مجھپر زور مت جتلاؤ اور تابعدار بنکر میرے پاس حاضر ہو (خط کا مضمون سنا کر) بلقیس کہنے لگی سردارو اب اس معاملہ مین اپنی رائے مجھسے بیان کرو مین تو کسی معاملہ کا اخیر فیصلہ اُسوقت تک نہین کرتی جب تک تم لوگ حاضر نہ ہو (اور اپنی رائے بیان نہ کرو) اُنہون نے جواب دیا کہ ہم لوگ زوردار ہین اور بڑی لڑنے والے ہین پر تیرا اختیار ہی جو چاہی سمجھ کر حکم دے بلقیس نے کہا (مین سوچتی ہون) بادشاہ جب کسی شہر مین (لڑائی کرکے) گھستے ہین تو شہر کو خراب کر دیتے ہین اور وہان کے عزتدار لوگون کو بے عزت بنا دیتے ہین اور (بادشاہون کا یہی قاعدہ ہے) ایسا ہی کرتے ہین اور مین (ایسا کرتی ہون) کچھ تحفہ اُنکو بھیجتی ہون پھر دیکھتی ہون وہ جو تحفہ لے کر جاتے ہین کیا جواب لاتے ہین جب بلقیس کا ایلچی سلیمانؑ پاس پہونچا تو سلیمان نے کہا کیا تم لوگ مال دولت سے میری مدد کرنا چاہتے ہو اللہ نے جو مجھکو دے رکھا ہی (پیغمبری) وہ اُس سے (کہیں) بہتر ہے جو تم کو دیا ہی بلکہ تم ہی اپنے تحفہ پر خوش ہو لو اپنے لوگون پاس لوٹ جا تو ہم ضرور ایسا لشکر لیکر اُنپر آئین گے جسکا مقابلہ اُنسے نہ ہو سکے گا اور ہم ذلت کے ساتھ اُنکو وہان سے نکال دینگے سلیمانؑ نے (اپنے دربار لوگون سے) کہا سردارو تم مین کوئی ایسا ہی جو لوگ جو تابعدار بنکر آرہے ہین اُنکے پہونچنے سے پہلے بلقیس ... کا تخت میرے پاس اٹھا لائے (اسپر جنون مین سے

			وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَ خَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ۩ فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ۝ يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِى الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ	اور داؤدؑ کو خیال آیا کہ یہ مقدمہ نہ تھا بلکہ ہمنے اُنکو آزمایا تھا اُسی وقت اُسنے اپنے مالک سے معافی مانگی اور سجدے مین گر پڑا اور (خدا کی طرف) رجوع ہوگیا آخر ہمنے اُسکا یہ قصور معاف کردیا اور بے شک داؤدؑ کے لیے ہمارے پاس نزدیکی کا درجہ ہے اور اچھا ٹھکانا داؤدؑ ہمنے تجھ کو زمین کا حاکم بنایا ہے تو لوگون کا فیصلہ انصاف سے کیا کر اور (نفس کی) خواہش پر مت چل ایسا نہ ہو وہ تجھ کو خدا کے (ٹھیک) رستے سے بہکا دے بیشک جو لوگ اللہ کی راہ سے بہک جاتے ہین اُنکو سخت سزا ملے گی اس وجہ سے کہ وہ حساب کا دن بھول گئے۔
۲۳	ص ۳۸	۳	وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ۝ اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ۝ فَقَالَ اِنِّىْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّىْ ۚ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ۝ رُدُّوْهَا عَلَىَّ ۭ فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ۝ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ۝ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِىْ وَهَبْ لِىْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِىْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِىْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِىْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَيْثُ اَصَابَ ۝ وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ۝ وَّاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِى الْاَصْفَادِ ۝ هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ	اور ہمنے داؤدؑ کو سلیمان (بیٹا) عنایت کیا اچھا بندہ وہ (خدا کی طرف بہت رجوع رہنے والا تھا جب سورج ڈھلے پر اصیل عمدہ گھوڑے اُسکے سامنے لائے گئے تو کہنے لگا میںنے مال (گھوڑون) کی محبت اللہ کی یاد سے زیادہ چاہی یہانتک کہ سورج پردے مین چھپ گیا (ڈوب گیا) ان گھوڑون کو پھیر میرے سامنے لاؤ تو اُنکی ٹانگین اور گردنین کاٹنا شروع کین اور ہمنے سلیمانؑ کو ایک بلا مین پھانسا اور اُسکی کرسی پر ایک (دوسرا) دھڑ ڈالدیا پھر وہ (خدا کی طرف) رجوع ہوا کہنے لگا مالک میرے مجھ کو بخشدے اور ایسی بادشاہت دے جو میرے بعد کسی کو حاصل نہ ہو بیشک تو ہی بڑا دینے والا ہے ہمنے (اُسکی دعا قبول کی) ہوا کو اُسکے اختیار مین کردیا جہان وہ پہونچنا چاہتا اُسکے حکم سے دھیمی دھیمی چلتی اور شیطانون کو (بھی) جتنے اُن مین معمار اور غوطہ خور تھے سب اُسکے اختیار مین کردیا اور دوسرے شیطانون کو بھی جو طوق زنجیرون مین جکڑے رہتے (اور ہمنے سلیمانؑ سے کہا) یہ ہماری بے حساب دین ہے تو (لوگونکو اُسمین سے) دے یا رکھ چھوڑ اور بیشک سلیمانؑ کے لیے ہمارے پاس نزدیکی کا درجہ ہے اور اچھا ٹھکانا

قِصَّةُ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْكَعْبَةِ

باب ۶۲ حضرت ابراہیمؑ اور اسمعیلؑ اور کعبے کے حالات

۱	البقرة ۲	۱۵	وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ۭ قَالَ اِنِّىْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ۭ قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِىْ ۭ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِى الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ۭ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ۭ وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ	اور (یاد کر) جب ابراہیمؑ کو اُسکے پروردگار نے کئی باتون سے آزمایا اُسنے ان باتون کو پورا کیا پروردگار نے فرمایا مین تجھ کو لوگون کا سردار بناؤن گا (کہ قیامت تک لوگ تیری پیروی کرین) ابراہیمؑ نے کہا اور میری اولاد کو فرمایا جو ظالم (بے انصاف) ہین اُن تک اقرار نہ پہونچے گا اور (یاد کرو) جب ہمنے خانہ کعبہ کو لوگون کے لیے اکٹھ (اور ثواب) کی (یا ثواب کی) اور امن کی جگہ ٹھیرایا اور لوگونکو حکم دیا کہ) مقام ابراہیمؑ

الْغَيْبَ مَا لَبِثُوا فِي الْعَذَابِ الْمُهِينِ ۝ لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي مَسْكَنِهِمْ آيَةٌ جَنَّتَانِ
عَنْ يَمِينٍ وَشِمَالٍ كُلُوا مِنْ رِزْقِ رَبِّكُمْ
وَاشْكُرُوا لَهُ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَرَبٌّ غَفُورٌ ۝
فَأَعْرَضُوا فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ
وَبَدَّلْنَاهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ أُكُلٍ
خَمْطٍ وَأَثْلٍ وَشَيْءٍ مِنْ سِدْرٍ قَلِيلٍ
ذَٰلِكَ جَزَيْنَاهُمْ بِمَا كَفَرُوا ۚ وَهَلْ
نُجَازِي إِلَّا الْكَفُورَ ۝ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَ
بَيْنَ الْقُرَى الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا قُرًى ظَاهِرَةً
وَقَدَّرْنَا فِيهَا السَّيْرَ ۖ سِيرُوا فِيهَا لَيَالِيَ
وَأَيَّامًا آمِنِينَ ۝ فَقَالُوا رَبَّنَا بَاعِدْ
بَيْنَ أَسْفَارِنَا وَظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنَاهُمْ
أَحَادِيثَ وَمَزَّقْنَاهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۚ إِنَّ فِي
ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ۝

۳۴ ص ۳۸ ۲ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوُودَ ذَا الْأَيْدِ ۖ إِنَّهُ أَوَّابٌ
إِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهُ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ
وَالْإِشْرَاقِ ۝ وَالطَّيْرَ مَحْشُورَةً ۖ كُلٌّ لَهُ
أَوَّابٌ ۝ وَشَدَدْنَا مُلْكَهُ وَآتَيْنَاهُ الْحِكْمَةَ
وَفَصْلَ الْخِطَابِ ۝ وَهَلْ أَتَاكَ نَبَأُ
الْخَصْمِ إِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ۝ إِذْ دَخَلُوا
عَلَىٰ دَاوُودَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ ۖ قَالُوا لَا تَخَفْ ۖ
خَصْمَانِ بَغَىٰ بَعْضُنَا عَلَىٰ بَعْضٍ فَاحْكُمْ
بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَا إِلَىٰ
سَوَاءِ الصِّرَاطِ ۝ إِنَّ هَٰذَا أَخِي لَهُ
تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَعْجَةً وَلِيَ نَعْجَةٌ وَاحِدَةٌ
فَقَالَ أَكْفِلْنِيهَا وَعَزَّنِي فِي الْخِطَابِ ۝
قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ
إِلَىٰ نِعَاجِهِ ۖ وَإِنَّ كَثِيرًا مِنَ الْخُلَطَاءِ
لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ
آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَقَلِيلٌ مَا هُمْ

جاتے ہوتے تو (ایک مدت تک) ذلت کی محنت مین نہ پڑے رہتے بیشک
سباوالون کے لیے اپنی ہی بستی مین نشانی (موجود) تھی (بستی کے)
داہنے اور بائین دو باغ تھے اپنے مالک کی (دی ہوئی) روزی کھاؤ اور
اُسکا شکر بجالاؤ (سبحان اللہ کیا کہنا) ایسا پاکیزہ شہر اور مالک (بھی) بخشنے
والا اُنہون نے (ہمارا فرمانا) نہ سُنا ہمنے (باندہ اور کتہ) توڑ کر
زور کا نالہ اُنپر چھوڑ دیا اور ان دو (عمدہ) باغون کو بدلکر دو باغ ایسے
کردیے جنمین بدمزہ میوے اور جھاؤ کے درخت اور تھوڑی سے بیری کے
درخت رہ گئے اُنکی ناشکری پر ہمنے اُنکو یہ سزا دی اور ہم اُنہی کو
سزا دیتے ہین جو ناشکرے ہین اور ہمنے اُن مین اور اُن بستیون کے
بیچ مین جہان ہمنے برکت رکھی تھی کئی کھلے گاؤن (آباد) کر رکھے
تھے اور اُن مین سفر کرنے کو منزلین مقرر کردی تھین اور ان گاؤن
مین بے کھٹکے رات دن چلتے رہو (اُنکی شامت جو آئی) تو کہنے لگے
مالک ہمارے ہمارے سفر (کی منزلین) دور دور کردے اور اپنی جانون پر ظلم
کرنے لگے آخر ہمنے اُنکو لپیٹ کر (کہانیان بنا دیا اور بالکل چیر پھاڑ ڈالا
(اُنکی دیجیان اڑا دین) جو شخص صبر اور شکر کرنیوالا ہے اُسکو البتہ اس قصہ مین نشانیان ہین
اور ہمارے بندے داؤد (پیغمبر) کو یاد کر جو زور والا تھا کیونکہ وہ (اللہ کیطرف)
بہت رجوع رہتا تھا ہمنے پہاڑون کو اُسکا تابعدار بنا دیا تھا وہ سویرے
اور سورج نکلے اُس کے ساتھ تسبیح کرتے اور پرندون کو بھی (اُسکا تابعدار کردیا تھا)
وہ جمع ہوکر سب اُسکی طرف رجوع رہتے اور اُسکی سلطنت کو ہمنے
مضبوط کردیا تھا اور ہمنے اُسکو تدبیر دی تھی اور جھگڑا چکانے والی
بات اور (اے پیغمبر) کیا ان جھگڑنے والون کی بھی خبر تجھہ کو پہنچی
ہے جو دیوار پھاند کر داؤد کے عبادت خانے مین آگئے (جب بے وقت بے
اجازت) داؤد کے پاس گھبس آئے وہ اُنکو دیکھہ کر گھبرا گیا اُنہون نے کہا مت ڈر
ہم دونون مین جھگڑا ہے ہم مین سے ایک نے دوسرے پر ظلم کیا تو انصاف سے ہمارا
فیصلہ کردے اور بے انصافی نہ کر اور ہمکو سیدھی راہ بتلا دے یہ (دوسرا فریق)
میرا بھائی ہے اُسکے پاس ننانوے دنبیان ہین (ایک کم سو) اور میرے پاس ایک ہی
دنبی ہے اب وہ کہتا ہے تو (اپنی) وہ (ایک دنبی) بھی میرے حوالے کردے اور بات چیت
کرنے مین وہ مجھہ کو دبا بیٹھا ہے داؤد نے کہا بیشک تجھہ پر ظلم کرتا ہے جو تیری ایک دنبی
مانگ کر اپنی (ننانوے) دنبیون مین ملانا چاہتا ہے اور اکثر ساجھی ایکدوسرے
پر زیادتی کرتے رہتے ہین مگر وہ جو ایمان لائے اور اچھے کام کرتے
ہین (وہ ایسا نہین کرتے) اور ایسے لوگ بہت کم ہین۔

			اجعل علی کل جبل منھن جزءا ثم ادعھن	ہر پہاڑ پر انکا ایک ایک ٹکڑا رکھدے پھر اونکو (اسکا نام لیکر) بلاوہ
			یاتینک سعیا واعلم ان اللہ عزیز حکیم	لپکتے ہوئے تیرے پاس آجائینگے اور یہ جان لے کہ اللہ زبردست ہے حکمت
۳	آل عمران	۷	یاھل الکتب لم تحاجون فی ابرھیم وما	اے کتاب والو ابراہیمؑ کے مقدمہ مین کیون جھگڑتے ہو اور توریت (جسے
			انزلت التورٰۃ والانجیل الا من بعدہ	یہود کی ابتدا ہے) اور انجیل (جس سے نصاریٰ کی ابتدا ہی دونون) ابراہیمؑ کے
			افلا تعقلون ھا انتم ھٰؤلاء حاججتم فیما	بعد اترین کیا تمکو عقل نہین (بیوقوف) لوگو تمنے ان باتونمین جھگڑا کیا
			لکم بہ علم فلم تحاجون فیما لیس لکم	جن کو (صحیح یا غلط) کچھ نہ کچھ جانتے تھے اب اُن باتونمین کیون جھگڑتے ہو جنکا
			بہ علم واللہ یعلم وانتم لا تعلمون	تمہین مطلق علم نہین (جیسے ابراہیمؑ کا مقدمہ) اور اللہ جانتا ہی اور تم نہین
			ما کان ابرھیم یھودیا ولا نصرانیا ولکن	جانتے ابراہیمؑ تو نہ یہودی تھا نہ نصرانی تھا وہ تو ایک بیگا مسلمان تھا
			کان حنیفا مسلما وما کان من المشرکین	(یعنے ایک طرف اللہ کا تابعدار) اور مشرک نہ تھا سب لوگونمین ابراہیمؑ سے
			ان اولی الناس بابرھیم للذین اتبعوہ وھذا	زیادہ خصوصیت رکھنے والے (یعنے زیادہ مشابہ) تو وہ لوگ ہی جنہون نے
			النبی والذین اٰمنوا واللہ ولی المؤمنین	اُنکی پیروی کی اور (پھر) یہ پیغمبر اور ایمان والے (مسلمان) اور اللہ تم مسلمانونکا
۴	〃	۱۰	قل صدق اللہ فاتبعوا ملۃ ابرھیم	کہنا سچ فرمایا (کہ ابراہیمؑ پر یہ چیزین حرام نہین ہوئی تھین) تو ابراہیمؑ
			حنیفا وما کان من المشرکین ان اول	کی راہ پر چلو جو ایک بیگا تھا (یعنے خالص خدا کی طرف کا) اور وہ مشرک نہ تھا
			بیت وضع للناس للذی ببکۃ مبرکا	بیشک سب سے پہلے جو گھر لوگونکی (عبادت کیلیے) بنایا گیا وہی ہی جو مکہ مین ہے
			وھدی للعلمین فیہ ایت بینت	(یعنے کعبہ شریف) برکت والا اور سارے جہان کو ہدایت کرنیوالا اسمین (یعنے
			مقام ابرھیم ومن دخلہ کان اٰمنا	خانہ کعبہ مین) اسکی قدرت کی کھلی نشانیان ہین (انمین سے ایک) مقام ابراہیمؑ
۵	النسآء ۴	۱۸	ومن احسن دینا ممن اسلم وجھہ	اور جس کا دین اُس شخص سے اچھا ہو سکتا ہے جسنے اپنا منہ اللہ کے سامنے
			للہ وھو محسن واتبع ملۃ ابرھیم حنیفا	جھکا دیا اور نیکی مین لگ گیا اور ابراہیمؑ کے رستہ پر چلا جو ایک
			واتخذ اللہ ابرھیم خلیلا	بیگا تھا اور اللہ تعالےٰ نے ابراہیمؑ کو اپنا سچا دوست بنایا۔
۷	المائدۃ ۵	۱۳	جعل اللہ الکعبۃ البیت الحرام قیما للناس	خدا تعالےٰ نے کعبے کو جو عزت والا گھر ہے لوگونکا گذارہ بنایا اور (اسیطرح)
			والشھر الحرام والھدی والقلائد ذلک	ادب والے مہینے کو اور (اسیطرح) نیاز کے جانور کو اور (اسیطرح) شکر
			لتعلموا ان اللہ یعلم ما فی السموت وما	والے جانور کو یہ اسلیئے کہ تم سمجھ لو جو کچھ آسمانونمین اور جو کچھ زمین مین
			فی الارض وان اللہ بکل شیء علیم	ہے اسکو اللہ جانتا ہے اور اللہ تعالےٰ ہر چیز کو جانتا ہی۔
۷	الانعام ۶	۹	واذ قال ابرھیم لابیہ ازر اتتخذ اصناما	اور اے پیغمبر وہ وقت یاد کر جب ابراہیمؑ نے اپنے باپ آزر سے کہا کیا تو
			الھۃ انی اراک وقومک فی ضلل مبین	بتونکو خدا بناتا ہی (انکا پوجا کرتا ہے) مین تو تجھکو اور تیری قوم کو کھلا
			وکذلک نری ابرھیم ملکوت السموت و	گمراہ سمجھتا ہون اور اسیطرح ہم ابراہیمؑ کو آسمان اور زمین کی بڑی چیزین
			الارض ولیکون من الموقنین فلما جن	دکھلانے لگے اور تاکہ وہ (پورے) یقین والونمین سے ہو جائے تو جب رات کی اندھیری
			علیہ اللیل رای کوکبا قال ھذا ربی فلما	اُسپر چھا گئی اُسنے ایک تارا دیکھا اور کہنے لگا یہ میرا مالک ہی جب وہ تارا ڈوب گیا
			افل قال لا احب الافلین فلما رای القمر	تو کہنے لگا ڈوبنے والونکو مین پسند نہین کرتا پھر جب چاند کو دیکھا جگمگاتا
			بازغا قال ھذا ربی فلما افل قال	ہوا کہنے لگا یہ میرا مالک ہی جب وہ (بھی) ڈوب گیا تو کہنے لگا
			لئن لم یھدنی ربی لاکونن	اگر میرا مالک مجھکو راہ پر نہ لگائے گا تو مین بھی

وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ
وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۝ وَاِذْ قَالَ
اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا
وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ
مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ قَالَ
وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ
اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ وَاِذْ
يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ
وَاِسْمٰعِيْلُ ۚ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ
لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۠
وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ
اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ
رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ
وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝
وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ ۲ البقرة ۱۶
نَفْسَهٗ ۭ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ
فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ ۙ قَالَ
اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَوَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ
وَيَعْقُوْبُ ۭ يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا
تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ ۳ وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ۭ قُلْ بَلْ مِلَّةَ
اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ۭ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ حَاۗجَّ اِبْرٰهٖمَ فِيْ رَبِّهٖٓ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ۳ ۳۵
الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّيَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۙ
قَالَ اَنَا اُحْيٖ وَاُمِيْتُ ۭ قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِيْ
بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ
الَّذِيْ كَفَرَ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝
وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِيْ كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى ۭ قَالَ
اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ۭ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِّيَطْمَىِٕنَّ قَلْبِيْ ۭ قَالَ
فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ

اور اسمٰعیل ع کو حکم کیا کہ میرے گھر کو طواف اور اعتکاف اور رکوع اور سجدہ
کرنیوالوں کے لیے پاک رکھو اور (یاد کرو) جب ابراہیم نے اپنے مالک سے عرض
کیا پروردگار اس جگہ کو ایک امن کا شہر بنا دے اور وہاں کے رہنے والوں
میں سے جو اللہ اور پچھلے دن (قیامت) پر ایمان لائیں انکو میوے کھانیکو دے اللہ
نے قبول فرمایا اور فرمایا کافر کو بھی میں چند روز تک فائدہ اٹھانے دونگا پھر اسکو
دوزخ کے عذاب کیطرف کھینچ لاؤنگا اور وہ برا ٹھکانا ہے اور (یاد کرو جب
ابراہیم ع خانہ کعبہ کے پایوں کو اونچا کر رہا تھا (یعنے دیواریں بنا رہے تھے)
اور اسکے ساتھ اسمٰعیل بھی تھے دونوں کہتے تھے پروردگار ہمارے یہ خدمت ہماری قبول فرما تو
تو (دعا کو) سنتا ہے (دل کی) نیت کو جانتا ہے پروردگار ہمارے اور ہمکو اپنا
تابعدار کر دے اور ہماری اولاد میں سے ایک گروہ پیدا کر جو تیرا تابعدار رہے
اور ہم کو حج کے طریقے بتلا دے اور ہمارے قصور معاف کر دے
بیشک تو بڑا معاف کرنیوالا مہربان ہے پروردگار ہمارے (اس
گروہ میں) انہی میں سے ایک پیغمبر بھیج جو تیری آیتیں پڑھ کر انکو
سنائے اور کتاب (قرآن شریف) اور حکمت (حدیث شریف) انکو
سکھلائے اور شرک سے انکو پاک کرے بیشک تو زبردست ہے حکمت والا
اور ابراہیم ع کے طریق سے وہی نفرت کریگا جو احمق ہوگا اور ہمنے اسکو
دنیا میں چن لیا (اسکو پیغمبری عنایت فرمائی) اور آخرت میں وہ
نیک ہے جب پروردگار نے اس سے فرمایا اسلام پر مضبوط ہو جا
تو کہنے لگا میں نے تابعدار بن گیا جو سارے جہان کا مالک ہے اور ابراہیم ع نے
اپنے بیٹوں (اسمٰعیل اور اسحٰق) اور یعقوب نے بھی اپنے (بارہ) بیٹوں کو اسی دین
کی وصیت کی بیٹا اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے یہ دین (یعنے اسلام) پسند کیا ہے تو
اور (مسلمان نہ) کہتے ہیں یہودی یا عیسائی بن جاؤ راہ پاؤ (اے پیغمبر)
کہدو نہیں ہم ابراہیم ع کے دین پر ہیں جو سیدھی راہ پر تھا اور وہ مشرک نہ تھا
(اے پیغمبر) کیا تو نے اس شخص (کے قصے) پر نظر نہیں کی جو اس وجہ سے کہ خدا
نے اسکو بادشاہت دی تھی ابراہیم سے اسکے پروردگار کے بارے میں جھگڑا جب ابراہیم
نے کہا میرا پروردگار تو وہ ہے جو جلاتا اور مارتا ہے اسنے کہا میں بھی جلاتا اور
مارتا ہوں ابراہیم ع نے کہا اچھا اللہ تو سورج کو پورب سے نکالتا ہے (اگر تو خدا ہے)
تو اسکو پچھم کیطرف سے نکال (یہ سنکر) وہ کافر مبہوت (مردود) ہکا بکا رہ گیا (یعنے حیران
اور اے پیغمبر یاد کر جب ابراہیم نے کہا پروردگار مجکو آنکھ سے دکھلا
دے کہ تو مردہ کو جلائیگا خدا نے فرمایا کیا تجھکو یقین نہیں ابراہیم نے کہا
کیوں نہیں لیکن (میں چاہتا ہوں) اسلئے کہ میرے دل کو تسلی ہو جائے فرمایا اچھا تو چار پرندے پکڑ کر اپنے

			یُجَادِلُنَا فِیْ قَوْمِ لُوْطٍ ۝ اِنَّ اِبْرٰهِیْمَ لَحَلِیْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِیْبٌ ۝ یٰۤاِبْرٰهِیْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ وَاِنَّهُمْ اٰتِیْهِمْ عَذَابٌ غَیْرُ مَرْدُوْدٍ ۝
۱۳	ابراھیم ۱۴	۶	وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِیْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِیْ وَبَنِیَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ۝ رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِیْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِیْ فَاِنَّهٗ مِنِّیْ ۚ وَمَنْ عَصَانِیْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ رَبَّنَاۤ اِنِّیْۤ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ بِوَادٍ غَیْرِ ذِیْ زَرْعٍ عِنْدَ بَیْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِیُقِیْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْـِٕدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِیْۤ اِلَیْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ یَشْكُرُوْنَ ۝ رَبَّنَاۤ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِیْ وَمَا نُعْلِنُ ۭ وَمَا یَخْفٰی عَلَی اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ وَهَبَ لِیْ عَلَی الْكِبَرِ اِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ ۭ اِنَّ رَبِّیْ لَسَمِیْعُ الدُّعَآءِ ۝ رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝
۱۴	الحجر ۱۵	۴	وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَیْفِ اِبْرٰهِیْمَ ۝ اِذْ دَخَلُوْا عَلَیْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ۝ قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِیْمٍ ۝ قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِیْ عَلٰۤی اَنْ مَّسَّنِیَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ۝ قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِیْنَ ۝ قَالَ وَمَنْ یَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖۤ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ۝ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَیُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۝ قَالُوْۤا اِنَّاۤ اُرْسِلْنَاۤ اِلٰی قَوْمٍ مُّجْرِمِیْنَ ۝ اِلَّاۤ اٰلَ لُوْطٍ ۭ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِیْنَ ۝ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۭ قَدَّرْنَاۤ ۙ اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِیْنَ ۝

تو لوط ع کی قوم کے مقدمے مین ہم سے جھگڑنے لگا بیشک ابراہیم بڑا بردبار نرم دل خدا سے دل لگانیوالا تھا اے ابراہیم ع اب یہ خیال چھوڑدے تیرے مالک کا حکم ہوچکا اور ان پر وہ عذاب آنیوالا ہے جو ٹل نہین سکتا۔

اور جب ابراہیم ع نے دعا کی مالک میرے اس شہر کو (یعنے مکہ کو) امن کی جگہ کردے اور مجھ کو اور میرے بیٹون کو بتون کی پوجا سے بچائے رکھے مالک میرے ان بتون نے بیشک بہت آدمیونکو گمراہ کردیا ہے تو جو میری راہ پر (توحید پر) چلے وہ میرا ہے اور جو کوئی میرا کہانہ مانے (اور شرک کرے) تو تو بخشنے والا مہربان ہے مالک ہمارے مینے اپنی کچھ اولاد کو ایک ایسے میدان مین لاکر بسایا جس مین کھیتی نہین ہوتی تیرے ادب والے گھر کے پاس مالک ہمارے (یہان مینے انکو) اسلیئے (بسایا) کہ وہ (تیرے گھر کے پاس) نماز کو درستی سے ادا کرین تو (انکی گذر کے لیئے) ایسا کردے کہ کچھ لوگون کے دل انکی طرف جھک جائین اور انکو (طرح طرح کے) میوے کھلا تاکہ وہ شکر کرین مالک ہمارے تو جانتا ہے جو ہم چھپاتے ہین اور جو ہم کہولتے ہین اور اللہ پر کوئی چیز چھپی نہین نہ زمین مین نہ آسمان مین شکر اس خدا کا جسنے بڑھاپے مین مجھ کو اسمٰعیل اور اسحٰق (دو بیٹے) عنایت فرمائے بیشک میرا مالک (اپنے بندون کی) دعا سنتا ہے (قبول کرتا ہے) مالک میرے مجھ کو نماز کا پابند کردے اور میری اولاد مین سے بھی کچھ لوگون کو مالک ہمارے اور میری عبادت قبول کر مالک ہمارے مجھ کو اور میرے ماں باپ اور سب ایمان والون کو جسدن (اعمالون) کا حساب ہونے لگے بخشدے۔

اور ابراہیم ع کے مہمانون کا حال انکو سنا جب وہ ابراہیم ع کے پاس پہونچے تو سلام کیا ابراہیم ع نے کہا ہم کو تو تم سے ڈر معلوم ہوتا ہے وہ کہنے لگے نہین ڈر نہین ہم تو تجھ کو ایک علم والے لڑکے کی خوشخبری سناتے ہین ابراہیم ع نے کہا (واہ) کیا خوشخبری مجھ کو سناتے ہو مین تو بوڑھا ہوچکا اب کاہے کی خوشخبری دیتے ہو انہون نے کہا (نہین) ہم تجھکو سچی خوشخبری سناتے ہین تو (اللہ کی رحمت سے) ناامید نہ ہو ابراہیم ع نے کہا اللہ کی رحمت سے تو وہی جو گمراہ ہین اور کون ناامید ہوتے ہین ابراہیم ع نے کہا (خیر یہ تو ہوا اب یہ بتلاؤ) تم کس کام پر بھیجے گئے ہو وہ کہنے لگے ہم تو کچھ گناہ گار لوگون کی طرف (انپر عذاب اتارنے کو) بھیجے گئے ہین مگر لوط ع کے خاندان کو ہم بالکل بچادینگے مگر انکی بی بی کہ یہ فیصلہ کردیا ہے کہ وہ پیچھے رہجانے والون مین ہو۔

مِنَ الْقَوْمِ الضَّالِّيْنَ ۝ فَلَمَّا رَاَى الشَّمْسَ
بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ فَلَمَّآ اَفَلَتْ
قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝ اِنِّيْ
وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ وَحَآجَّهٗ
قَوْمُهٗ قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ فِي اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ
وَلَآ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ
رَبِّيْ شَيْـًٔا وَسِعَ رَبِّيْ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا اَفَلَا
تَتَذَكَّرُوْنَ ۝ وَكَيْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ وَلَا
تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ
عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ
بِالْاَمْنِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

۷ الانعام ۱۰ وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ
نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ

۸ ۷ ۲۰ قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ رَبِّيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ
دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا وَمَا كَانَ
مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝

۱۱ التوبۃ ۱۴ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ
مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗٓ اَنَّهٗ
عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ

۱۲ ھود ۷ وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى
قَالُوْا سَلٰمًا قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ
جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ۝ فَلَمَّا رَآٰ اَيْدِيَهُمْ لَا
تَصِلُ اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً قَالُوْا
لَا تَخَفْ اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ ۝ وَامْرَاَتُهٗ
قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ وَمِنْ
وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ ۝ قَالَتْ يٰوَيْلَتٰٓى ءَاَلِدُ
وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِيْ شَيْخًا اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ
عَجِيْبٌ ۝ قَالُوْٓا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ
وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰى

ضرور گمراہ لوگوں میں ہو جاؤنگا پھر جب سورج کو دیکھا چمکتا ہوا بہت بڑا (کہنے لگا) یہ میرا مالک ہے یہ سب سے بڑا ہے پھر جب وہ بھی ڈوب گیا تو کہنے لگا بھائیو میں تو ان چیزوں سے بیزار ہوں (الگ ہوں) جنکو تم (خدا کے ساتھ) شریک بناتے ہو میں تو ایک ہی کا ہو کر (ایک بگا ہو کر) اپنا منہ اسکی طرف کر لیا جسنے آسمان اور زمین کو پیدا کیا اور میں مشرک نہیں ہوں اور اسکی قوم اس سے بحثنے لگی ابراہیم نے کہا کیا تم اللہ (کی واحد انیت) میں مجھ سے بحثتے ہو وہ تو مجھ کو راہ پر لگا چکا اور جن کو تم اسکا شریک سمجھتے ہو میں ان سے نہیں ڈرتا مگر میرا مالک کچھ چاہے میرے مالک کے علم میں سب چیز ہیں سما گئی ہیں کیا تم غور نہیں کرتے اور جنکو تم (خدا کا) شریک بناتے ہو میں ان سے کیوں ڈرنے لگا حالانکہ تم اللہ کے ساتھ ان چیزوں کو شریک کرنے سے نہیں ڈرتے جنکی اللہ نے کوئی دلیل نہیں اتاری تو (سچ کہو) دونوں طرف میں سے کسکو زیادہ خاطر جمع رہنا چاہیئے اگر تم کو علم ہے۔

۱۱ اور یہ ہماری (بتلائی ہوئی) دلیل تھی جو ہم نے ابراہیم ع کو اسکی قوم کے مقابلہ میں بتلائی ہم جسکو چاہیں اسکے درجے بلند کر دیتے ہیں (اے پیغمبر) بیشک

۱۲ (اے پیغمبر) کہدے مجھ کو تو میرے مالک نے سیدھا رستہ دکھلایا ٹھیک دین ابراہیم ع کا طریق جو ایک ہی طرف کا ہو رہا تھا اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھا۔

۱۳ اور ابراہیم ع نے جو اپنے باپ کیلئے مغفرت کی دعا مانگی تھی تو کچھ نہیں مگر ایک وعدے (کی وجہ) سے جو اسنے اپنے باپ سے کیا تھا پھر جب ابراہیم ع کو یہ کھل گیا کہ اسکا باپ خدا کا دشمن ہے تو وہ اس سے الگ ہو گیا بیشک ابراہیم بڑا نرم دل بردبار تھا

۱۴ اور ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) ابراہیم ع کے پاس خوشخبری لے کر آچکے ہیں (فرشتوں نے) کہا سلام ابراہیم ع نے جواب دیا سلام پھر کچھ دیر نہیں ہوئی کہ ابراہیم ع ایک بھنا ہوا بچھڑا لے کر آیا جب ابراہیم ع نے دیکھا وہ انکے ہاتھ بچھڑے کی طرف نہیں بڑھاتے تو برا مانا اور دل ہی دل میں ڈر گیا انہوں نے کہا مت ڈر ہم لوط ع کی قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں اور اسکی بی بی کھڑی تھی وہ ہنس دی تو ہم نے اسکو خوشخبری دی اسحٰق کی اور اسحٰق کے بعد اسحٰق کے یعقوب کی وہ کہنے لگی وہ ہوئی نوج میں کیا جنوں گی میں بوڑھی اور میرا یہ خاوند (بھی) بوڑھا (پھونس) یہ تو اچنبھے کی بات ہے فرشتے کہنے لگے کیا تو خدا کی قدرت پر تعجب کرتی ہے اے گھر والو تم پر خدا کی رحمت اور برکت ہے وہ سراہا گیا ہے بڑا احسان کرنیوالا پھر جب ابراہیم ع (کے دل) سے ڈر جاتا رہا اور (اولاد کی) خوشخبری ملی

وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ۝ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا
هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ۝
قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ۝ قَالَ
لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝
قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ۝
قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ
الشّٰهِدِيْنَ ۝ وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ
بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ۝ فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا
اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ۝
قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ
الظّٰلِمِيْنَ ۝ قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ
لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ۝ قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓى اَعْيُنِ
النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ۝ قَالُوْٓا ءَاَنْتَ
فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۝ قَالَ بَلْ
فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ
كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ۝ فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ
فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ ثُمَّ نُكِسُوْا
عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ
يَنْطِقُوْنَ ۝ قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ۝
اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۖ
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا
اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ
بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ۝ وَاَرَادُوْا بِهٖ
كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ۝ وَنَجَّيْنٰهُ وَ
لُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ۝
وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ ۖ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ۖ وَ
كُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ۝ وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ
بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ
الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ۝

اور ہم اسکا حال جانتے تھے کہ وہ پیغمبری کے لائق ہی جب اُسنے اپنے باپ
اور اپنی قوم سے کہا یہ مورتین جن (کے پوجے) پر تم جمے بیٹھے ہو کیا چیز
ہین ۝ کہنے لگے ہمنے تو اپنے باپ دادون کو انہی کا پوجا کرتے ہوئے
پایا ابراہیم ع نے کہا تم اور تمہارے باپ دادا کھلے گمراہی مین ہو وہ کہنے
لگے کیا تو سچ مچ (یہ بات) ہمسے کہتا ہی یا دل لگی کرتا ہی ابراہیم ع نے
کہا بلکہ تمہارا خدا وہ ہی جو آسمان اور زمین کا مالک ہے جسنے انکو پیدا
کیا اور مین اس بات کی گواہی دیتا ہون (کہ وہی ایک خدا تمہارا خدا ہے جسنے
آسمان اور زمین کو بنایا) اور خدا کی قسم جب تم پیٹھ پھیر کر چلدوگے تو مین
تمہارے بتونسے ضرور ایک چال چلونگا پھر ابراہیم ع نے ان (سب) بتون
کو توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا مگر انکے بڑے بت کو (چھوڑ دیا) اسلیے کہ
وہ اسکی طرف رجوع ہون کہنے لگے ہمارے دیوتاؤنکے ساتھ کس نے یہ کیا بیشک
(جسنے یہ کام کیا) وہ (بڑا) ظالم ہی (انمین سے کسی نے) کہا ہمنے ایک نوجوان
سے جسکو ابراہیم ع پکارتے ہین سنا انکا ذکر کر رہا تھا کہنے لگے (ایسا ہی)
تو اس نوجوان کو سب کے سامنے لاؤ تاکہ لوگ (اسکا بیان سنین اور) گواہ
ہو جائین انہون نے پوچھا ابراہیم ع کیا تو نے ہمارے دیوتاؤن کے ساتھ ایسا
کیا ہی ابراہیم ع نے کہا نہین یہ کام اُن مین کے بڑے (بت) نے کیا ہی اگر وہ
بولتے ہون تو اُنسے پوچھ دیکھو آخر وہ لوگ اپنے دلونمین (کچھ) سوچے اور
(آپس مین) کہنے لگے تم خود ظالم ہو پھر اپنے سر نیچے ڈالدیے (اور کہنے لگے)
جانتا ہی یہ (بت) بات نہین کرتے (پھر اُنسے کیا پوچھین) ابراہیم ع نے کہا
کیا تم اللہ کے سوا ایسی چیز ونکو پوجتے ہو جو نہ کچھ تمہارا بھلا کر سکتے ہین
نہ برا کر سکتے ہین تف ہی (تمپر) تمپر اور ان چیزون پر جن کو تم اللہ
کے سوا پوجتے ہو کیا تم کو عقل نہین کہنے لگے اگر تم کچھ کرنا چاہتے ہو تو
ابراہیم ع کو آگ مین) جلا ڈالو اور اپنے دیوتاؤن کی پشتی کرو (انکا بدلہ
لو) ہمنے (آگ سے) کہا اے آگ ابراہیم ع پر ٹھنڈک اور آرام ہو جا اور انہون نے
ابراہیم ع کو ستانا چاہا ہمنے انہی کو تباہ کیا اور ہمنے ابراہیم ع اور (اُنکے
بھتیجے) لوط ع کو نجات دیکر اُس سرزمین مین پہونچایا جس مین ہمنے سارے
جہان کے لیے برکت رکھی ہی اور ہمنے ابراہیم ع کو (انکی دعا پر) اسحٰق دیا
(بیٹا) اور (کہا تے مین) یعقوب (پوتا) اور سب کو نیک بخت کیا اور
ہمنے ان (چارون) کو پیشوا بنایا وہ ہمارے حکم سے (لوگون کو)
ہدایت کرتے تھے اور ہمنے انکو نیک کام کرنے اور نماز درستی سے ادا کرنے
اور زکوٰۃ دینے کی وحی بھیجی اور وہ خاص ہمارے پوجنے والے تھے۔

۱۴	النحل ۱۶	۱۶	إِنَّ إِبْرٰهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيفًا وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ شَاكِرًا لِّأَنْعُمِهِ اجْتَبٰهُ وَهَدٰهُ إِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝ وَآتَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِينَ ۝ ثُمَّ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ أَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرٰهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝	بیشک ابراہیم ع (لوگونکا) پیشوا (اور) اللہ کا تابعدار بندہ ایک طرف والا (ایک بگا) اور وہ مشرک نہ تہا خدا کی نعمتوں کا شکرگزار خدا نے اسکو چن لیا تہا اور سیدہی راہ (توحید کی) سو جہائی تہی اور ہمنے اسکو دنیا مین بہلائی دی تہی (عزت اور آبرو آل اولاد) اور آخرت مین (بہی) وہ بیشک (ہمارے) نیک بندون مین ہی پہر (بڑی فضیلت ابراہیم ع کی یہ ہے) کہ ہمنے تجہ کو حکم دیا ایک طرف والے ابراہیم ع کے دین پر چلنے کا اور وہ مشرک نہین تہا۔
۱۶	مریم ۱۹	۳	وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ إِبْرٰهِيمَ ۘ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَّبِيًّا ۝ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ يٰٓأَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِي عَنْكَ شَيْـًٔا ۝ يٰٓأَبَتِ إِنِّي قَدْ جَاءَنِي مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ۝ يٰٓأَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ۖ إِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ۝ يٰٓأَبَتِ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُونَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ۝ قَالَ أَرَاغِبٌ أَنْتَ عَنْ آلِهَتِي يٰٓإِبْرٰهِيمُ ۖ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَأَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِي مَلِيًّا ۝ قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۖ سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّي ۖ إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا ۝ وَأَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَأَدْعُو رَبِّي ۖ عَسٰٓى أَلَّا أَكُونَ بِدُعَاءِ رَبِّي شَقِيًّا ۝ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهُ إِسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ ۖ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ۝ وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ۝	اور (اے پیغمبر) قرآن مین ابراہیم ع کا ذکر کر وہ بڑا سچا تہا پیغمبر تہا جب اسنے اپنے باپ (آزر) سے کہا باوا تو اسکو کیون پوجتا ہے جو نہ سنتا ہے اور نہ دیکہتا ہے اور نہ تیرے کچہ کام آسکتا ہے باوا مجہ کو وہ علم آچکا ہے جو تجہ کو نہین آیا (گو مین عمر مین تجہ سے چہوٹا ہون) تو میرے کہنے پر چل مین تجہ کو سیدہا رستہ بتا دونگا (توحید اور ایمان کا رستہ) باوا شیطان کو مت پوج (اسکا کہا مت مان) کیونکہ شیطان خدا کا مخالف ہے باوا مین ڈرتا ہون کہین (تیرے شرک اور کفر کی وجہ سے) خدا کی طرف سے کوئی عذاب تجہ کو لگ جائے پہر تو (دوزخ مین) شیطان کا رفیق بن جائے (اسکا باپ غصے ہوا) کہنے لگا ابراہیم ع کیا تو میرے معبودون سے پہر بیٹہنے والا ہے (انکو چہوڑ دینے والا ہے) اگر تو (ایسے باتونسے) باز نہ آئے تو مین تجہ کو سنگسار (یا تجہر کا) کیونکی بوچہا نہ کرونگا اور (جا) ایک مدت تک مجہ سے دور رہ ابراہیم ع نے (نرمی کی اور) کہا تو سلامت رہے مین اب تیرے لیے اپنے مالک سے بخشش چاہونگا کیونکہ وہ مجہپر بہت مہربان ہے اور مین تمسے اور جن کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو ان سے الگ رہتا ہون اور اپنے مالک کو (بس اسی کو) پکارتا ہون مجہے امید ہے کہ اپنے مالک کو پکار کر مین بےنصیب نہ ہونگا پہر جب ابراہیم ع انسے اور جن کو وہ اللہ تعالے کے سوا پوجتے تہے (یعنے بتون کو) الگ ہوگیا (اور اکیلا رہ گیا) تو ہمنے اسکو اسحٰق (بیٹا) اور یعقوب (پوتا) دیا اور ہر ایک کو (ان دونون مین سے) ہمنے پیغمبر بنایا اور ہمنے اپنی رحمت کا
۱۶	مریم ۱۹	۴	وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ إِسْمٰعِيلَ ۚ إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا ۝ وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا ۝	اور (اے پیغمبر) قرآن مین اسمٰعیل ع کا ذکر کر وہ وعدے کا سچا تہا اور وہ اللہ تعالے کا بہیجا ہوا (اسکا پیغام لوگونکو) سنانیوالا تہا اور اپنے گہر والون کو نماز پڑہنے اور زکوۃ دینے کا حکم کرتا اور وہ اپنے مالک کا پیارا رہتا تہا۔
۱۷	الانبیاء ۲۱	۵	وَلَقَدْ آتَيْنَا إِبْرٰهِيمَ رُشْدَهُ مِن قَبْلُ	اور ہمنے ابراہیم ع کو اس سے پہلے اسکے (حصہ کی) دانائی عطا فرمائی

			تاللہ ان کنا لفی ضلل مبین ۝ اذ	قسم خدا کی ہم تو (دنیا میں) صاف گمراہی میں تھے جب ہم تمکو سارے جہان
			نسویکم برب العلمین ۝ وما اضلنا	کے مالک کے برابر سمجھتے تھے اور ہم کو تو اور کسی نے نہیں گناہگاروں نے
			الا المجرمون ۝ فما لنا من شافعین ۝	بہکا دیا تو اب نہ تو کوئی ہماری سفارش کرنے والا ہے نہ کوئی دلسوز
			ولا صدیق حمیم ۝ فلو ان لنا کرۃ فنکون	دوست تو کاش ہمکو ایک بار (اور دنیا میں) جانا ملے ہم بھی ایماندار لوگوں
			من المؤمنین ۝ ان فی ذلک لایۃ ۝ و	میں شامل ہوں بیشک اس میں (یعنے ابراہیم ع کے قصے میں)
			ما کان اکثرھم مؤمنین ۝ وان ربک	نشانی ہے اور ابراہیم ع کی قوم کے لوگ اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے
			لھو العزیز الرحیم ۝	اور (اے پیغمبر ص) تیرا مالک بیشک زبردست ہے رحم والا۔
۲۰	العنکبوت ۲۹	۲	واذ ابرھیم اذ قال لقومہ اعبدوا اللہ	اور ابراہیم ع کو (بھی بھیجا) جب اس نے اپنی قوم سے کہا اللہ تعالیٰ کو پوجو اور اس
			واتقوہ ۝ ذلکم خیر لکم ان کنتم تعلمون ۝	سے ڈرو اگر تم سمجھو تو یہ (ایمان لانا) تمہارے لیئے (دنیا اور آخرت میں) بہتر ہے
		۲۵		پھر ابراہیم ع کی قوم نے (ان باتوں کا) کچھ جواب تو نہ دیا یہی کہا اسکو مار
		۳	فما کان جواب قومہ الا ان قالوا اقتلوہ	ڈالو یا جلا دو (اور اسکو آگ میں ڈالدیا) اللہ تعالیٰ نے اسکو آگ سے بچا دیا آگ
			او حرقوہ فانجاہ اللہ من النار ان	ٹھنڈی ہوگئی) بیشک اسمیں (ابراہیم ع کا آگ سے بچ جانے میں) ایماندار لوگوں
			فی ذلک لایت لقوم یؤمنون ۝ وقال	کے لیئے نشانیاں ہیں اور ابراہیم ع نے (جب آگ سے باہر آیا) کہا تم تو بس خدا
			انما اتخذتم من دون اللہ اوثانا مودۃ	کے سوا جو دیوتاؤں کو مانتے ہو تو دنیا کی زندگی میں اپنی دوستی قائم رکھنے
			بینکم فی الحیوۃ الدنیا ثم یوم القیمۃ	کو بہتر قیامت کے دن (تمہارا یہ حال ہوناہے) ایک کو ایک مانیگا اور ایک
			یکفر بعضکم ببعض ویلعن بعضکم	پر ایک لعنت کریگا اور (آخر) تمہارا ٹھکانا دوزخ ہوگا اور کوئی تمہاری
			بعضا ومأوکم النار وما لکم من	مدد نہ کریگا تو لوط ع پر ایمان لایا اور ابراہیم ع نے کہا میں تو دلمن چھوڑ
			ناصرین ۝ فامن لہ لوط ۘ وقال انی	اپنے مالک کیطرف (جہاں اسکو منظور ہو) نکلی جاؤنگا بیشک وہی زبردست
			مھاجر الی ربی انہ ھو العزیز	حکمت والا اور ہمنے (وطن چھوڑنے کے بعد) اسکو اسحٰق (بیٹا) اور یعقوب
			الحکیم ۝ ووھبنا لہ اسحٰق ویعقوب	(پوتا) دیا اور اسکی اولاد میں پیغمبری اور (اللہ تعالیٰ کی) کتابیں اترنا قائم
			وجعلنا فی ذریتہ النبوۃ والکتب و	رکھا اور ہمنے اسکو دنیا میں بھی (اسکی نیکیوں کا) بدلہ دیا اور آخرت میں
			اتینہ اجرہ فی الدنیا ۚ وانہ فی	تو وہ نیک بندوں میں ہی ہے۔
			الاخرۃ لمن الصلحین ۝	
		۲۶		اور (ایسا ہوا کہ) جب ہمارے فرشتے ابراہیم ع کو (لڑکا پیدا ہونے کی)
		۴	ولما جاءت رسلنا ابرھیم بالبشرٰی	خوشخبری دینے آئے تو انہوں نے ذکر کیا ہم (خدا کے حکم سے) اس بستی
			قالوا انا مھلکوا اھل ھذہ القریۃ ۚ	(سدوم) والوں کو تباہ کرینگے یہ بستی والے (بڑے) شریر ہیں ابراہیم ع
			ان اھلھا کانوا ظلمین ۝ قال	نے کہا اس بستی میں تو لوط ع (بھی) رہتا ہے (تم اسکو کیسے تباہ کروگے)
			ان فیھا لوطا ۭ قالوا نحن اعلم بمن	انہوں نے کہا ہم کو خوب معلوم ہے جو لوگ اس بستی میں ہیں ہم لوط ع
			فیھا ۫ لننجینہ واھلہ الا امرأتہ ۫	اور اسکے گھر والوں کو بچا دینگے ایک اسکی جورو البتہ رہنے والوں میں رہجائیگی
		۲۷	کانت من الغبرین ۝	
۲۳	والصّٰفّٰت ۳۷	۳	وان من شیعتہ لابرھیم ۝ اذ جاء	اور نوح ع ہی کے راہ پر چلنے والوں میں ایک ابراہیم ہی تھا جب اپنے
			ربہ بقلب سلیم ۝ اذ قال لابیہ و	مالک کے پاس پاک دل لیکر آیا جب اسنے اپنے باپ (آزر) اور اپنی قوم کے
			قومہ ماذا تعبدون ۝ ائفکا الھۃ دون	لوگوں سے کہا تم کن چیزوں کو پوجتے ہو کیا اللہ کو چھوڑ کر تم ان جھوٹے

۱۷	۱ الحج ۲۲	۴	وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْـًٔا وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْقَآئِمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۝	اور (اے پیغمبر ص) جب ہمنے ابراہیم ع کے لیئے خانہ کعبہ کی جا کے مقرر کردی (اور اسکو حکم بھیجا) کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک کرنا اور میرا (یہ) گھر طواف کرنیوالوں اور (نماز میں) کھڑے ہونے والوں اور رکوع سجدہ کرنیوالوں
۱۷	الحج ۱۲	۱۰	هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ مِّلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۚ	(آسے تم کو تمام دنیا کے لوگوں سے) اپنے دین (اور پیغمبر ص کی مدد کے لیئے) چن لیا اور تمپر دین میں کوئی مشکل نہیں رکھی یہ دین تمہارے باپ ابراہیم ع کا دین ہے اسی نے پہلے سے (قرآن اترنے سے پہلے) تمہارا نام مسلمان رکھا اور اس (قرآن) میں بھی اسلیئے کہ رسول (قیامت کے دن) تمپر گواہ ہو اور تم (دوسرے) لوگوں (امتوں) پر گواہ ہو (اسکا بیان سورہ بقر میں گذر چکا)
۱۹	الشعراء ۲۶	۵	وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ۘ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ ۝ قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ۝ اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ۝ قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ۝ قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ۝ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ۝ فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ۝ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ۝ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ۝ وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ۝ وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓـَٔتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ۝ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ۝ وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ۝ وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ۝ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ۝ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ۝ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ۝ وَقِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ۝ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ۝ فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ۝ وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ۝ قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ۝	اور (اے پیغمبر ص) ان لوگوں کو ابراہیم ع کا قصہ سنا جب اُنہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا تم کس کو پوجتے ہو اُنہوں نے کہا ہم بت پوجتے ہیں اُنہی کے سامنے پڑے رہتے ہیں تب ابراہیم ع نے پوچھا جب تم (اُنکو) پکارتے ہو تو کیا وہ تمہاری سنتے ہیں یا (اگر تم اُنکا پوجا کرو تو) تم کو کچھ فائدہ پہونچا سکتے ہیں یا (اگر نہ کرو تو) کچھ نقصان پہونچا سکتے ہیں کہنے لگے بات یہ ہے کہ ہمنے اپنے باپ دادوں کو یہی کرتے ہوئے پایا ابراہیم ع نے کہا کچھ سمجھے جن کو تم اور تمہارے اگلے باپ دادا پوجتے آئے وہ (سب) میرے مخالف (دشمن) ہیں (یعنے میں اُنکا دشمن ہوں) مگر وہ جو سارے جہان کا مالک ہے جس نے مجھ کو پیدا کیا پھر وہی مجھ کو (دین اور دنیا کی) سمجھ دیتا ہے اور وہ جو مجھ کو کھلاتا اور پلاتا ہے اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو وہی مجھ کو چنگا (تندرست) کرتا ہے اور وہ مجھ کو (ایک دن) ماریگا پھر (حشر کے دن) جلائیگا اور وہ جس سے مجھ کو یہ امید ہے کہ انصاف کے دن میرا قصور معاف کریگا مالک میرے مجھ کو سمجھ عنایت فرما (یا نبوت) اور نیک بندوں سے مجھ کو ملا دے (آخرت میں اُنکے ساتھ رکھ) اور آنے والے لوگوں میں میرا ذکر خیر باقی رکھ اور آرام کے باغ (یعنے جنت) کی جو وارث ہیں اُنمیں مجھ کو بھی کردے اور میرے باپ کو بخشدے وہ گمراہوں میں سے تھا (مشرکوں میں سے) اور جس دن لوگ جلا کر اٹھائے جائینگے مجھ کو ذلیل مت کر جس دن نہ مال کچھ کام آئے نہ بیٹے (کچھ کام آئینگے) مگر ہاں جو پاک دل لیکر خدا کے سامنے حاضر ہوگا (تو اُسکے دل کی پاکی اُسکے کام آئیگی) اور بہشت پرہیزگاروں کے نزدیک لائی جائیگی اور گمراہوں پر دوزخ کھولدی جائیگی (اُنکو دکھائی دینے لگی) اور اُن سے کہا جائیگا اب خدا کے سوا جن کو تم پوجتے تھے وہ کہاں ہیں تمہاری مدد کرسکتے ہیں یا خود اپنے تئیں بچا سکتے ہیں پھر وہ (جھوٹے معبود) اور گمراہ لوگ جو اُنکو پوجتے تھے) اور شیطان کا لشکر سب کے سب اوندھے منہ اُسمیں گرا دیے جائینگے

۲۵	الزخرف ۴۳	۳	وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِيْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ۙ اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ۝ وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِيْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝	(اور اے پیغمبر ص) وہ وقت یاد کر جب ابراہیم ع نے اپنے باپ اور اپنی قوم والوں سے کہا میں تو جن کو تم پوجتے ہو انسے بیزار ہوں مگر اُس (خدا) سے جسنے مجھ کو پیدا کیا وہ مجھ کو ضرور ٹھیک رستہ بتلا دیگا اور ابراہیم ع نے (یا اللہ نے) اس (کلمہ توحید کے) کلمہ کو ابراہیم ع کی اولاد میں
۳۶	الذاریات ۵۱	۲	هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ۝ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ۝ فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَاۗءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ۝ فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ۝ فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ۭ قَالُوْا لَا تَخَفْ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ۝ فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ۝ قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ۝ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۝ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ۝ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ۝ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ۝ فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ وَتَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ۝	(اے پیغمبر ص) کیا تو نے ابراہیم ع کے عزت دار مہمانوں کا قصہ سنا ہے جب وہ ابراہیم ع پاس پہونچے تو کہنے لگے سلام ابراہیم ع نے بھی جواب دیا سلام (اور دلمیں کہا) یہ لوگ تو کچھ بڑی قسم کے معلوم ہوتے ہیں پھر اپنے گھر جاکر ایک (بڑا موٹا) بچھڑا لے کر آیا وہ انکو سامنے کیا انہوں نے کہا نہیں (تامل کیا) ابراہیم ع نے کہا تم کہا کیوں نہیں تب تو ابراہیم ع کا دل اُنسے دہل گیا ڈر گیا انہوں نے (یہ حال دیکھکر) کہا ڈر نہیں اور انہوں نے ایک علم والے لڑکے کی اسکو خوشخبری سنائی یہ سنکر اسکی بی بی (سارہ) آگے بڑھی اور منہ پیٹکر کہنے لگی اے
۲۸	الممتحنۃ ۶۰	۱	قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۡ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاۗءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ	(مسلمانو) تم کو ابراہیم ع اور اُسکے ساتھ والوں کی اچھی خصلت کی پیروی کرنا تھی جب انہوں نے اپنی قوم والوں سے (جو مشرک تھے) کہدیا ہم کو تم سے اور جنکو تم خدا کے سوا پوجتے ہو اُن سے کوئی علاقہ نہیں ہے (ہم تم سے اور اُن سے بالکل الگ ہیں) ہم تمہارے دین کو نہیں مانتے اور ہم میں اور تم میں کھلم کھلا ہمیشہ عداوت اور دشمنی رہیگی جب تک تم اکیلے
//	//	//	لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝	(مسلمانو) جو کوئی تم میں اسد تعالیٰ اور پچھلے دن کی امید رکھتا ہو اُسکو ان لوگوں کی اچھی خصلت کی پیروی کرنا چاہیئے اور جو کوئی (ان لوگوں کی پیروی سے) منہ پھیرے (اور کافروں سے دوستی رچائے تو اسد تعالیٰ بے

اللّٰہ ترید ون ۝ فما ظنکم برب
العلمین ۝ فنظر نظرۃ فی النجوم ۝ فقال
انی سقیم ۝ فتولوا عنہ مدبرین ۝ فراغ
الی الھتھم فقال الا تاکلون ۝ مالکم
لا تنطقون ۝ فراغ علیھم ضربا بالیمین ۝
فاقبلوا الیہ یزفون ۝ قال اتعبدون
ما تنحتون ۝ واللّٰہ خلقکم وما تعملون ۝
قالوا ابنوا لہ بنیانا فالقوہ فی الجحیم ۝
فارادوا بہ کیدا فجعلنھم الاسفلین ۝
وقال انی ذاھب الی ربی سیھدین ۝
رب ھب لی من الصلحین ۝ فبشرنہ
بغلم حلیم ۝ فلما بلغ معہ السعی قال
یبنی انی اری فی المنام انی اذبحک
فانظر ماذا ترٰی ۝ قال یابت افعل
ما تؤمر ستجدنی ان شاء اللّٰہ من
الصبرین ۝ فلما اسلما وتلہ للجبین ۝
ونادینہ ان یابرھیم ۝ قد صدقت
الرؤیا ۝ انا کذلک نجزی المحسنین ۝
ان ھذا لھو البلؤا المبین ۝ وفدینہ
بذبح عظیم ۝ وترکنا علیہ فی الاخرین ۝
سلم علی ابرھیم ۝ کذلک نجزی المحسنین ۝
انہ من عبادنا المؤمنین ۝ وبشرنہ
باسحق نبیا من الصلحین ۝ وبرکنا علیہ
وعلی اسحق ۝ ومن ذریتھما محسن
وظالم لنفسہ مبین ۝

۲۳ ص ۳۸ ۴ واذکر عبدنا ابرھیم واسحق ویعقوب
اولی الایدی والابصار ۝ انا اخلصنھم
بخالصۃ ذکری الدار ۝ وانھم عندنا
لمن المصطفین الاخیار ۝ واذکر
اسمعیل والیسع وذا الکفل ۝ وکل
من الاخیار ۝

خداؤں کے پیچھے لگے ہو تمنے خود کو جو سارے جہان کا مالک ہے کیا سمجھ رکھا ہے
تو اُسنے ستاروں کو ایک بار دیکھا پھر کہنے لگا میں (شاید) بیمار ہو جاؤنگا
وہ اُسکو چھوڑ کر بیٹھ رہے مڑ کر چلدیئے تو ابراہیم ع چپکے سے اُنکے بتوں
جا گھسا اور (ٹھٹھے کے طور پر اُنسے) کہنے لگا تم کھاتے کیوں نہیں تمکو
کیا ہوا ہے بولتے کیوں نہیں پھر اُنپر پل پڑا داہنے ہاتھ سے مارنے لگا
لوگ دوڑتے ہوئے اُسکے پاس پہونچے ابراہیم ع نے کہا کیا تم ان چیزوں
کو پوجتے ہو جن کو تم (خود) تراشتے ہو حالانکہ تمکو اور جن چیزوں کو تم بناتے
ہو اللہ نے پیدا کیا ہے وہ لوگ کہنے لگے ابراہیم ع کے لیئے ایک عمارت بناؤ
پھر اُسکو دہکتی آگ میں ڈالدو غرض اُنہوں نے ابراہیم ع پر داؤں چلانا
چاہا ہمنے اونہی کو نیچا دکھایا اور ابراہیم ع نے (آگ سے نکلکر) یہ کہا اب
میں اپنے مالک کیطرف چلا جاتا ہوں وہ مجھ کو ضرور (رہنے کا ٹھکانا) بتلائیگا
مالک میرے مجھ کو ایک (بیٹا) دے جو نیک ہو تو ہمنے ایک تحمل والے لڑکے
کی اُسکو خوشخبری دی جب وہ لڑکا اس لائق ہوا کہ ابراہیم ع کے ساتھ دوڑ
سکے تو ابراہیم ع نے کہا بیٹا میں خواب میں یہ دیکھتا ہوں (جیسے)
تجھ کو ذبح کر رہا ہوں تو ہی سوچکر دیکھہ تیری رائے کیا ہے لڑکے نے کہا
باوا جو (اللہ تعالیٰ کا) حکم تجھ کو ہوا ہے اوسکو (فوراً) بجا لا تو دیکھیگا اللہ نے
چاہا میں ضرور صبر کرونگا جب باپ اور بیٹا دونو مستعد ہو گئے اور باپ
نے بیٹے کو ماتھے کے بل (اوندھا) پچھاڑا اور ہمنے ابراہیم ع کو پکارا اے
ابراہیم ع تو نے (اپنا) خواب سچا کر دکھایا ہم نیکوں کو (اونکی نیکی کا) ایسا ہی
بدلہ دیا کرتے ہیں بیشک یہ کھلی آزمایش تھی اور ہمنے اس لڑکے کے صدقے
میں ایک بڑی قربانی دی اور ابراہیم ع کا ذکر خیر ہمنے پچھلے لوگوں میں باقی
رکھا (ہر شخص یہی کہتا ہے) سلام ہے ابراہیم ع پر ہم نیکوں کو ایسا ہی بدلہ
دیتے ہیں (جیسے ابراہیم ع کو دیا) بیشک وہ ہمارے ایماندار بندوں میں سے تھا
اور ہمنے اسکو (ایک دوسرے لڑکے) اسحٰق ع کی خوشخبری دی جو پیغمبر ہوگا
نیک بختوں میں سے اور ہمنے ابراہیم ع اور اُسکے فرزند) اسحٰق پر برکت اتاری
اور ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحٰق اور یعقوب کو یاد کر جو ہاتھ
اور آنکھیں دونوں رکھتے تھے ہمنے اُن کو خالص آخرت کی یاد کے
لیئے چن لیا تھا اور وہ ہمارے پاس چنے ہوئے نیک بندوں
میں سے تھے اور (اے پیغمبر ہم) اسمٰعیل ع اور الیسع اور
ذوالکفل (پیغمبروں) کو یاد کر اور یہ سب
اچھے لوگوں میں سے تھے۔

۱۲ هود ۱۱ ۴۳

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اِنِّيْ
لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ
اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ۝
فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا
نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ
اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّاْيِ ۚ
وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ بَلْ نَظُنُّكُمْ
كٰذِبِيْنَ ۝ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى
بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ
فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ۭ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا
كٰرِهُوْنَ ۝ وَيٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ
مَالًا ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَي اللّٰهِ وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْٓ
اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ۝ وَيٰقَوْمِ مَنْ
يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝
وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَاۗىِٕنُ اللّٰهِ وَلَآ
اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ اِنِّيْ مَلَكٌ وَّلَآ اَقُوْلُ
لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْٓ اَعْيُنُكُمْ لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ
خَيْرًا ۭ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۚ اِنِّيْٓ
اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا
فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ
كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ
بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَاۗءَ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝ وَلَا
يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ
اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ۭ هُوَ
رَبُّكُمْ ۣ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ اَمْ يَقُوْلُوْنَ
افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ
وَاَنَا بَرِيْۗءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ۝ وَاُوْحِيَ اِلٰى
نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ
قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَىِٕسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝
وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا وَلَا

اور بیشک ہمنے نوح ع کو اسکی قوم کی طرف بھیجا (اسنے کہا) میں تمکو صاف
صاف ڈرانے والا ہون یہ کہ اللہ تعالیٰ کے سوا اور کسی کو نہ پوجو کیونکہ میں
ڈرتا ہون تمکو تکلیف کے دن (قیامت) کا عذاب نہ ہو تو اسکی قوم کے
سردار جو کافر تھے (نوح ع سے) کہنے لگے ہم تو یہی دیکھتے ہین تو ہماری
طرح ایک آدمی ہے اور ہم دیکھتے ہین صرف اونہی لوگون نے تیری پیروی
کی ہے جو ہم مین رزالے ہین وہ بھی اوپر کی عقل سے اور ہم تو تم کو کسی بات
مین اپنے سے زیادہ نہین پاتے بلکہ تم کو جھوٹا سمجھتے ہین نوح ع نے
کہا بھائیو بتلاؤ تو سہی اگر مین اپنے مالک کی طرف سے جو دلیل آئی اسپر
قائم ہوا اور اسنے اپنی مہربانی سے مجھکو سرفراز کیا اور تم سے وہ چھپی رہی
تو کیا ہم زبردستی تم نہین چاہتے مگر اسکو تمہارے گلے چپک سکتے ہین
اور بھائیو مین تم سے اسپر کچھ روپیہ نہین مانگتا میری مزدوری تو بس
اللہ ہی پر ہے اور مین ایمانداروں کو (اپنے پاس سے) نکال نہین سکتا وہ
(آخر) اپنے مالک سے ملنے والے ہین اور مین تو سمجھتا ہون کہ تم لوگ جہالت
کرتے ہو اور بھائیو اگر مین انکو نکالدونگا تو اللہ تعالیٰ کے
سامنے کون میری مدد کو گہڑا ہوگا کیا تم سوچتے نہین اور مین تم سے
دعوی نہین کرتا کہ خدائی خزانے میرے پاس ہین اور نہ مین غیب کی
بات جانتا ہون اور نہ مین اپنے تئین فرشتہ کہتا ہون اور جو لوگ تمہاری
آنکھون مین حقیر ہین مین یہ نہین کہتا کہ اللہ تعالیٰ انپر اپنا فضل نہین کریگا
اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے ان کے دلونمین کیا ہے اگر ایسی باتین مین کرون تو مین
بھی ظالمون مین شریک ہو جاونگا وہ کہنے لگے اے نوح تو نے ہمسے بحث
کی اور بہت بحث کی اگر تو سچا ہے تو جس (عذاب) کا ہمسے وعدہ کرتا ہے اُسکو
لے کر آ نوح ع نے کہا اللہ اگر چاہیگا تو وہ عذاب تم پر لے آئیگا اور تم (اللہ تعالیٰ کو)
ہرا نہین سکتے اور مین تمہاری بھلائی بھی کرنا چاہون تو میری نصیحت
تم کو کچھ فائدہ نہ دیگی اگر اللہ تعالیٰ تمکو گمراہ کرنا چاہتا ہے وہی تمہارا
مالک ہے اور اُسی کے پاس تمکو لوٹ جانا ہے کیا وہ کہتے ہین کہ نوح ع نے یہ
(سب) جھوٹ بنا لیا اے نوح کہدے اگر مینے یہ جھوٹ باندھا ہے تو اللہ تعالیٰ
تو میرے گناہ کا وبال مجھپر ہوگا اور تم جو گناہ کرتے ہو اس سے مجھکو غرض نہین
اور نوح ع کو وحی بھیجی گئی کہ تیری قوم مین سے جو لوگ ایمان لا چکے بس
اب انکے سوا اور کوئی ایمان نہ لائیگا تو اُن کے کاموں پر رنج مت کر
اور ہماری آنکھون کے سامنے اور ہمارے حکم کے
موافق کشتی تیار کر اور

۳۰	الاعلیٰ	۱	اِنَّ هٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰی صُحُفِ اِبْرٰهِیْمَ وَمُوْسٰی ۝

یہ مضمون اگلی (آسمانی) کتابوں میں یعنے ابراہیم ع اور موسیٰ ع کے صحیفوں میں (بھی) موجود ہے۔

قصۂ نوح ع

باب ۷۱ حضرت نوح علیہ السلام کے حالات

۸	الاعراف ۷	۸	لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰی قَوْمِهٖ فَقَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ۝ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝ قَالَ یٰقَوْمِ لَیْسَ بِیْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّیْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّیْ وَاَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰی رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِیُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَیْنٰهُ وَالَّذِیْنَ مَعَهٗ فِی الْفُلْكِ وَاَغْرَقْنَا الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِیْنَ ۝
۱۱	یونس ۱۰	۸	وَاتْلُ عَلَیْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ ۘ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ یٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَیْكُمْ مَّقَامِیْ وَتَذْكِیْرِیْ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ فَعَلَی اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْۤا اَمْرَكُمْ وَشُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ لَا یَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَیْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْۤا اِلَیَّ وَلَا تُنْظِرُوْنِ ۝ فَاِنْ تَوَلَّیْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلَی اللّٰهِ ۙ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۝ فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّیْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِی الْفُلْكِ وَجَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ وَاَغْرَقْنَا الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا ۚ فَانْظُرْ كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِیْنَ ۝ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ رُسُلًا اِلٰی قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِیُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰی قُلُوْبِ الْمُعْتَدِیْنَ ۝

قسم اسکی ہم نے نوح ع کو اسکی قوم کی طرف بھیجا اُسنے کہا بھائیو اللہ کو پوجو اسکے سوا کوئی تمہارا سچا معبود نہیں مجھ کو تمپر بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے اس کی قوم کے سردار کہنے لگے ہم تو بیشک سمجھتے ہیں تو کھلی گمراہی مین ہے نوح ع نے کہا بھائیو مین تو گمراہ نہین ہون البتہ اُسکا بھیجا ہوا ہون جو سارے جہان کا مالک ہے مین تم کو اپنے مالک کے پیغام پہونچاتا ہون اور تمہاری بہلائی چاہتا ہون اور اللہ کیطرف سے وہ باتین جانتا ہون جو تم نہین جانتے کیا تمکو اس بات پر تعجب ہوا کہ تمہارے مالک کا ارشاد تم ہی مین سے ایک مرد کی زبان پر تم کو پہونچا اسلیئے کہ وہ تمکو (اسکے عذاب سے) ڈرائے اور اسلیئے کہ تم (گناہ سے) بچو اور اسلیئے کہ تمپر رحم ہو آخران لوگون نے اسکو جھٹلایا تو ہمنے اُسکو اور اُن لوگون کو جو اسکے ساتھ کشتی مین (بیٹھے) تھے بچا لیا اور جن لوگون نے ہماری آیتون کو جھٹلایا تھا انکو ڈبو دیا کیون کہ وہ اندھے لوگ تھے۔

اور (اے پیغمبر) انکو نوح ع کا قصہ سنا جب اُسنے اپنی قوم سے کہا بھائیو اگر (تم مین) میرا رہنا اور خدا کی آیتین پڑھکر سنانا تمکو بھاری لگتا ہے تو مینے تو اللہ پر بھروسا کیا تم اپنے شریکون کے ساتھ ملکر ایک بات ٹھیرا لو پھر اسبات کو چھپاؤ نہین جو کچھ کرنا ہے وہ کر ڈالو اور مجھ کو (ذرا بھی) مہلت نہ دو پھر اگر تم منہ پھیر لو تو مین تم سے کچھ مزدوری تو مانگتا نہ تھا میری مزدوری تو خدا ہی پر ہے اور مجھکو حکم ہوا ہے کہ فرمانبردارون مین شریک رہون آخر لوگون نے اُسکو جھٹلایا پھر ہمنے اُسکو اور اُسکے ساتھ جو (مومن) کشتی مین سوار تھے انکو بچا دیا اور جن لوگون نے ہماری آیتون کو جھٹلایا تھا انکو ڈبو دیا اور نوح ع کے ساتھیون کو اُنکا جانشین کر دیا تو دیکھ جنکو ڈرایا گیا تھا اُنکا کیا انجام ہوا پھر نوح ع کے بعد ہمنے کئی پیغمبر اپنی اپنی قوم کیطرف بھیجے وہ اُن کے پاس کھلی نشانیان (معجزے) لیکر آئے لیکن جن باتون کو پہلے جھٹلا چکے تھے وہ اُنپر ایمان لانے والے نہ تھے ہم حد سے بڑھنے والون کے دلونپر اسیطرح مہر کر دیتے ہین۔

			وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛ فَاصْبِرْ ۛ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝	اور کچھ گروہ ایسے بھی پیدا ہونگے جن کو ہم مزہ لینے دینگے پھر انکو ہماری طرف سے تکلیف کا عذاب پہونچیگا یہ غیب کی خبرین ہین جن کو ہم تجھ کو بھیجتے ہین اس سے پہلے نہ تو انکو جانتا تھا نہ تیری قوم والے تو صبر کیے رہ بیشک جو پرہیزگار ہین انہی کا انجام اچھا ہوتا ہے۔
۱۷	الانبیاء ۲۱	۶	وَنُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۝ وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝	اور (اے پیغمبر) نوح ع کا قصہ یاد کر جب اُس نے اس سے پہلے خدا کو پکارا (اپنی قوم پر بد دعا کی) پھر ہمنے اُسکی دعا قبول کی اور اُسکو اور اُسکے ساتھ والون کو بڑی سختی سے نجات دی اور ہمنے اُن لوگونکے مقابل جنہون نے ہماری آیتونکو جھٹلایا تھا نوح ع کی مدد کی بیشک وہ برے لوگ تھے تو ہمنے ان سب کو ڈبو دیا۔
۱۸	المومنون ۲۳	۲	وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰۗىِٕكَةً ۚ مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَاۗىِٕنَا الْاَوَّلِيْنَ ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ۝ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ۝ فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَاِذَا جَاۗءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ فَاسْلُكْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ۝ فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَي الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجّٰىنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ۝ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ وَّاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ ۝	اور ہم نوح ع کو اُس کی قوم کی طرف پیغمبر بنا کر بھیج چکے ہین اُسنے (اپنی قوم سے) کہا لوگو اللہ تعالیٰ کو پوجو اُسکے سوا کوئی تمہارا سچا معبود نہین کیا تم (اُسکے عذاب سے) نہین ڈرتے اُس کی قوم کے سردار جو کافر تھے (دوسرون سے) کہنے لگے یہ ہے کیا تم جیسا ایک آدمی ہے بس اسکا مطلب ہے (کسیطرح) تمہارا بڑا بنجائے اور اگر (وہی) اللہ (کسیکو پیغمبر بنا کر) بھیجنا چاہتا تو فرشتے اتارتا ہمنے تو ایسی بات اپنے اگلے باپ دادونمین بھی (کبھی ہوتی ہوئی) نہین سنی اس مرد (یعنے نوح ع) کو اور کچھ نہین جنون ہو گیا ہے تو ایک وقت تک اسکی راہ دیکھو نوح ع نے (سیکڑون برس سمجھانیکے بعد جب مایوس ہو گئے تو) دعا کی پروردگار میری مدد کر کیونکہ انہون نے مجھ کو جھوٹا بنایا (اب وہ راہ پر آنے والے نہین) آخر ہمنے اُسکو حکم بھیجا ہماری آنکھون کے سامنے اور جیسے ہم بتائین ایک کشتی بنا پھر جب ہمارا حکم آن پہونچے اور تنور ابلنے لگے تو ہر جانور کا جوڑا یعنے دو دو (اس) (ایک نر ایک مادہ) بٹھالے اور لوگونکو بھی مگر انمین سے جسکے لیے آگے ہی سے حکم ہو چکا ہے (اُسکو رہنے دے) اور ان ظالمونکی مقدمہ مین ہمسے (کچھ) نہ کہنا وہ تو ضرور ڈوبین گے پھر جب تو اور تیرے ساتھ والے کشتی پر سوار ہو جائین تو یون کہنا اللہ تعالیٰ کا شکر جس نے ہم کو ظالم لوگون سے چھڑایا (انکی صحبت سے نجات دی) اور (یون) دعا کرنا مالک میرے مجھ کو (اس کشتی مین یا اس کشتی سے زمین پر) برکت کا اتارنا اتاریو اور تو سب اتارنیوالونمین اچھا اتارنیوالا ہے بیشک اسمین (نوح ع کے حالات مین) نشانیان تھین اور ہم تو جانچنے والے ہین۔
۱۹	الفرقان ۲۵	۴	وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ۭ وَاَعْتَدْنَا	اور نوح ع کی قوم نے بھی جب پیغمبرونکو جھٹلایا ہمنے انکو ڈبو دیا اور انکو لوگون کے لیے (اپنی قدرت کی) ایک نشانی (اور عبرت) بنا دیا اور ہمنے

مُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ۝
وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ ۖ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَاٌ
مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ۚ قَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا
مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ ۝
فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ
يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۝
حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا
احْمِلْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَ
اَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَ
مَنْ اٰمَنَ ۚ وَمَآ اٰمَنَ مَعَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلٌ ۝
وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَ
مُرْسٰىهَا ۚ اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَ
هِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۫ وَنَادٰى
نُوْحُ ِۨابْنَهٗ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ
مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ قَالَ سَاٰوِيْٓ
اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَآءِ ۚ قَالَ لَا
عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ
وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ۝
وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ
وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى
الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝
وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ
مِنْ اَهْلِيْ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ
اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ۝ قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ
مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۫ فَ
فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۚ اِنِّيْٓ
اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝ قَالَ
رَبِّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ
لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ
مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ
مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ۭ

ظالموں کے مقدمین مجھ سے مت بول وہ ضرور ڈوبین گے اور وہ (یعنے نوح ع) کشتی بنانے لگا اور جب اُسپر اُس کی قوم کا ایک گروہ گذرتا تو اُس سے ٹھٹہا کرتا نوح ع نے (اُن سے) کہا اگر تم ہمپر (آج) ٹھٹہے مارتے (تو مارلو کل) ہم تمپر ٹھٹہے مارینگے جیسے تم ٹھٹہے مارتے ہو اب قریب مین تم کو معلوم ہوجائیگا کس پر رسوائی کا عذاب (دنیا مین) آتا ہے اور ہمیشہ کا عذاب کسپر اترتا ہی یہانتک کہ جب ہمارا حکم آن پہونچا۔ اور تنور نے جوش مارا ہمنے کہدیا ہر قسم کے (جانور) دو دو جوڑا (ایک نر ایک ماده) اور اپنے گھر والون کو ان کے سوا جن کے لیئے (ہلاکت کا) حکم ہوچکا اور ایمانداروں کو (اپنے ساتھ) کشتی مین سوار کرلے اور تھوڑے ہی سے آدمی اُسپر ایمان لائے تھے اور نوح ع نے کہا کشتی چلتے وقت اور ٹھہرتے وقت اللہ کا نام لیکر اُسمین سوار ہوجاؤ بیشک میرا مالک بخشنے والا مہربان ہے اور وہ (کشتی) پہاڑون کی سی موجون مین اُنکو لیئے ہوئے جارہی تھی اور نوح ع نے اپنے بیٹے (کنعان) کو آواز دی وہ کشتی سے الگ تھا بیٹا ہمارے ساتھ سوار ہوجا اور کافرونکے ساتھ مت رہ وہ کہنے لگا مین ابھی کسی پہاڑ پر پہونچا ہون جو پانی سے مجھ کو بچالیگا نوح ع نے کہا آج اللہ تعالے کے عذاب سے کوئی بچا نہین سکتا مگر جسپر اللہ تعالے ہی رحم کرے (وہ ہی بچ سکتا ہی) اور موج دونون کے بیچ مین آن پڑی اور وہ بھی اُنمین شریک ہوا جو ڈبو دیے گئے اور حکم دیا گیا اے زمین اپنا پانی چوس لے اور اے آسمان کہل جا (برسنا موقوف کر) اور پانی اتر گیا اور کام پورا ہوگیا اور کشتی جودی (پہاڑ) پر جاکر ٹہری اور حکم ہوا کہ بے انصاف لوگ دھتکارے گئے اور نوح ع نے اپنے مالک کو پکارا اور کہا مالک (آخر) میرا بیٹا میرے ہی گھر والون مین ہی اور تیرا وعدہ بیشک سچا ہے اور سب حاکمون مین تو بڑا حاکم ہے اللہ تعالے نے فرمایا اے نوح وہ تیرے گھر والونمین سے نہین ہی اُسکے کرتوت اچھے نہین پھر جو بات تجھ کو معلوم نہین وہ مجھ سے مت مانگ مین تجھ کو نادانونمین شریک ہونے سے ڈراتا ہون نوح ع نے عرض کیا مالک مین ایسی بات پوچھنے سے جس کی حقیقت مین نہین جانتا تیری پناہ مانگتا ہون اور اگر تو مجھ کو نہ بخشے اور مجھپر رحم نہ کرے تو مین تباہ ہوجاؤن گا کہا گیا اے نوح ہماری طرف سے سلامتی کے ساتھ (کشتی سے) اتر اور تجھ پر اور تیرے ساتھ والون سے جو گروہ پیدا ہونگے اُنپر برکتون کے ساتھ

ذُو الْاَوْتَادِ ۝ وَثَمُوْدُ وَقَوْمُ لُوْطٍ وَّاَصْحٰبُ
لْئَيْكَةِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ الْاَحْزَابُ ۝ اِنْ كُلٌّ اِلَّا
كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ۝

۲۴ المؤمن ۴۰ ۱ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّالْاَحْزَابُ مِنْ
بَعْدِهِمْ ۠ وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۢ بِرَسُوْلِهِمْ
لِيَاْخُذُوْهُ وَجٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا
بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ ۡ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۝

۲۵ الشوری ۴۲ ۲ شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا
وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ
اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا
الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ۭ

۲۷ الذریت ۵۱ ۲ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝

" النجم ۵۳ ۳ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا
هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى ۝

" القمر ۵۴ ۱ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا
وَقَالُوْا مَجْنُوْنٌ وَّازْدُجِرَ ۝ فَدَعَا رَبَّهٗٓ
اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۝ فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ
السَّمَاۗءِ بِمَاۗءٍ مُّنْهَمِرٍ ۝ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ
عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَاۗءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۝
وَحَمَلْنٰهُ عَلٰي ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ۝
تَجْرِيْ بِاَعْيُنِنَا جَزَاۗءً لِّمَنْ كَانَ
كُفِرَ ۝ وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝
فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ۝

۲۹ الحاقة ۶۹ ۱ اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَاۗءُ حَمَلْنٰكُمْ فِي
الْجَارِيَةِ ۝ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّ
تَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ۝

۲۹ نوح ۷۱ ۱-۲ اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ
قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ۝ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّىْ لَكُمْ نَذِيْرٌ
مُّبِيْنٌ ۝ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ
وَاَطِيْعُوْنِ ۝ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ

جو میخوں والا تھا اور ثمود نے اور لوط کی قوم والوں نے اور بن
کے رہنے والوں نے (پیغمبروں کو) جھٹلایا یہی وہ جتھے ہیں (جنہوں نے
شکست پائی) ان سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا آخر (دیکھ لو) میرا عذاب کیسا ثابت ہوا۔

ان (مکہ کے) کافروں سے پہلے نوح کی قوم نے اور ان کے بعد اور قوموں نے
(یہی اپنے پیغمبروں کو) جھٹلایا اور ہر ایک قوم نے اپنے پیغمبر کو پکڑ لینا
(مار ڈالنا) چاہا اور سچے دین کو مٹانے کے لیے جھوٹے جھگڑے
نکالے آخر میں نے انکو دھر پکڑا تو میری سزا کیسی (سخت) ہوئی۔

(لوگو) اس خدا نے تمہارے لیے وہ دین ٹھہرایا جس دین پر نوح
(پیغمبر ع) کو چلنے کا حکم دیا اور جس دین کا حکم ہم نے تجھ کو (اے محمد ص)
دیا اور جس دین کا ہم نے ابراہیم ع اور موسے ع اور عیسے ع (پیغمبروں کو)
حکم دیا دین کو قائم رکھو اور اس میں پھوٹ نہ ڈالو۔

اور (عاد ثمود سے) پہلے ہم نوح کی قوم کو (تباہ کر چکے ہیں) بیشک وہ نافرمان لوگ تھے۔
اور ان سے پہلے نوح ع کی قوم والونکو بھی بیشک وہ بڑے ظالم
اور بڑے شریر تھے۔

انسے پہلے نوح ع کی قوم والون نے ہمارے بندے (نوح ع) کو جھٹلایا
اور کہنے لگے یہ باولا ہے اور اسکو ڈانٹا آخر اسنے اپنے مالک کو پکارا میں
(انکے ہاتھ سے) عاجز ہوں اب تو ہی (میرا) بدلہ لے ہمنے (اسکی دعا
پر) آسمان کے دہانے کھولدیے سو سلاب کا پانی برسنے لگا اور
(ادھر) زمین کے سوتے بہا دیے تو دونو پانی ایک کام کے لیے ملگئے
جو ٹھہر چکا تھا اور ہمنے نوح کو اس (کشتی) پر سوار کر لیا جو (لکڑی کے) تختوں
اور کیلون سے بنی تھی وہ ہماری آنکھونکے سامنے (پانی پر) تیر رہی
تھی یہ بدلہ تھا اس شخص کا جسکی انہون نے ناقدری کی اور ہمنے اس واقعہ کو ایک
نشانی بنا چھوڑی تو ہے کوئی نصیحت لینے والا دیکھو میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا
(ہمنے نوح ع کے زمانہ میں) جب پانی حد سے بڑھ گیا تمکو کشتی میں
سوار کر لیا اسلیئے کہ اس واقعہ کو تمہارے لیے یادگار بنائیں
اور جو کان اسکو یاد رکھنے کے قابل ہے وہ یاد رکھے۔

ہمنے نوح ع کو اسکی قوم کی طرف بھیجا (اسکو حکم دیا) اپنی قوم کو ڈرا
اس سے پہلے کہ انپر تکلیف کا عذاب آن پہونچے نوح ع نے (اپنی
قوم سے) کہا بھائیو میں تم کو (اللہ کے عذاب سے) کھلم کھلا ڈرانیوالا ہوں
یہ کہ تم اللہ تعالی کو پوجو اور اس سے ڈرتے رہو اور میرا کہا مانو (ایسا کرو گے
تو) وہ تمہارے کچھ گناہ بخشدیگا (جو تمنے کفر کی حالت میں کیے)

			لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝	کے لیئے تکلیف کا عذاب طیار کر رکھا ہے۔
۱۹	الشعراء ۲۶	۶	كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ نِ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ وَمَا اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ۝ قَالَ وَمَا عِلْمِيْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰى رَبِّيْ لَوْ تَشْعُرُوْنَ ۝ وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ۝ قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ۝ فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۝ ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ ۝ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝	پیغمبرون کو جھٹلایا جب اُنکی بھائی نوح ع نے اُنسے کہا کیا تم (خدا سے) نہین ڈرتے مین تمہارا سچا (امانتدار) پیغمبر ہون تو خدا سے ڈرو اور میرا کہا مانو اور مین تم سے اس نصیحت کرنے کی کوئی نیگ (اجرت مزدوری) نہین مانگتا میرا نیگ تو بس اُسی پر ہے جو سارے جہان کا مالک ہے تو اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور میرا کہا مانو وہ کہنے لگے کیا ہم تیری بات مان لین اور تیرے ساتھ والے تو رزالے ہین نوح ع نے کہا مین کیا جانون وہ کیا پیشہ کرتے ہین ان باتون کا حساب میرا مالک ہی لیگا کاش تم کو اتنی سمجھ ہوتی اور یہ نہین ہوسکتا کہ ایماندارونکو مین دھتا بتلاؤن مین تو کھلم کھلا (صاف صاف) ڈرانیوالا ہون وہ کہنے لگے نوح اگر تو ایسی باتون سے باز نہ آئیگا تو بیشک ہم پتھرونسے تجھکو مار ڈالین گے (آخر مجبور ہوکر) نوح ع نے دعا کی مالک میرے میری قوم نے مجھ کو جھٹلایا تو میرا انکا اچھی طرح فیصلہ کردے اور مجھکو اور میرے ساتھ والے ایمانداروں کو بچالے تب ہم نے نوح ع اور اُسکے ساتھیونکو بھری ہوئی کشتی مین (بیٹھا کر دوبنے سے) بچالیا اس کے بعد باقی لوگونکو (جو کافر تھے) ڈبو دیا بیشک اس واقعہ مین (حق تعالیٰ کی قدرت کی) نشانی ہے اور نوح ع کی قوم کے لوگ اکثر ایمان لانیوالے نہ تھے اور بیشک تیرا مالک زبردست ہے رحم والا۔
۲۰	العنکبوت ۲۹	۲	وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ۭ فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنٰهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝	اور ہم نے نوح ع کو اُس کی قوم کیطرف بھیج چکے ہین وہ پچاس کم ہزار برس تک اُنمین رہا (اُنکو سمجھایا کیا لیکن اُنھون نے نہ مانا) آخر طوفان نے اُنکو آدبایا اور وہ (خود) قصوروار تھے اور ہمنے نوح ع کو بچا دیا اور جو (اُسکے ساتھ) کشتی مین سوار تھے اور ہم نے اُس کشتی کو سارے جہان کے لیئے ایک نشانی بنایا۔
۲۳	والصّٰفّٰت ۳۷	۳	وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ۝ وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۝ وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ۝ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰي نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ۝ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ۝	اور نوح ع بھی ہم کو پکار چکا ہے اور ہم خوب فریاد سننے والے ہین اور ہمنے اسکو اور اُسکے گھر والونکو بڑی مصیبت سے بچا لیا اور ہم نے (دنیا مین) نوح ع کی اولاد کو ہی باقی رکھا اور اُسکا ذکر خیر ہم نے پچھلے لوگونمین قائم رکھا سارے جہان والے یہی کہتے ہین نوح ع پر سلام ہم نیکون کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہین (جیسے نوح ع کو دیا) بیشک وہ ہمارے ایمان دار بندون مین سے تھا پھر دوسرونکو (جو کافر تھے) ہمنے ڈبو دیا۔
″	ص ۳۸	۱	كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ	ان (کافرونسے) پہلے نوح ع کی قوم والون نے اور عاد نے اور فرعون نے

وَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ۝ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ
وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا
وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَلَا
تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ۝

اولاد ہوگی وہ بھی بدکار سخت ناشکری ہوگی مالک میرے مجھ کو بخشدے اور میرے ماں باپ کو اور جو کوئی ایمان لاکر میرے گھر میں آئے اسکو اور (تمام) ایماندار مرد اور ایماندار عورتوں کو اور ظالموں (مشرکوں) کی تباہی (روز بروز) بڑھاتا جا۔

قصۃ ھود علیہ السلام

باب ۶۵ حضرت ہود ؑ کے حالات اور قوم عاد کا بیان

۸ الاعراف ۹ وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ۭ قَالَ يٰقَوْمِ
اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ
اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا
لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ
بِيْ سَفَاهَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ۝ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنَا
لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ۝ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَاۗءَكُمْ
ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰي رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ۭ
وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاۗءَ مِنْۢ بَعْدِ
قَوْمِ نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ
فَاذْكُرُوْٓا اٰلَاۗءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝
قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَنَذَرَ
مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ
اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ قَالَ قَدْ وَقَعَ
عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ۭ
اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَاۗءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ
وَاٰبَاۗؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۭ
فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ۝
فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ
قَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَمَا
كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝

اور ہمنے عاد کی قوم کیطرف ہود کو بھیجا اُسنے کہا بھائیو اللہ کو پوجو اُسکے سوا کوئی تمہارا سچا معبود نہیں کیا تم (اسکے عذاب سے) نہیں ڈرتے اُسکی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے ہم تو بے شبہ سمجھتے ہیں تو احمق ہے اور ہم بیشک خیال کرتے ہیں کہ تو جھوٹا ہے ہود نے کہا بھائیو میں احمق نہیں ہوں البتہ اُسکا بھیجا ہوا ہوں جو سارے جہان کا مالک ہے میں تمکو اپنے مالک کے پیام پہونچاتا ہوں اور میں تمہارا خیر خواہ ایماندار (دوست) ہوں کیا تمکو اس بات پر تعجب ہوا کہ تمہارے مالک کا ارشاد تم ہی میں سے ایک مرد کی زبان پر تم کو پہونچا اسلیئے کہ وہ تم کو (اسکے عذاب سے) ڈرائے اور تم یاد کرو جب نوح ؑ کی قوم کے بعد تم کو (انکا) جانشین کیا اور بدن کا پہلا سے بھی تمکو زیادہ دیا تو اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو یاد کرو تاکہ تمہارا بھلا ہو انہوں نے کہا کیا تو اسلیئے ہمارے پاس آیا کہ ہم اکیلے ایک خدا کو پوجنے لگیں اور ہمارے باپ جن کو پوجتے تھے انکو چھوڑ بیٹھیں اچھا اگر تو سچا ہے تو جس (عذاب) سے ہم کو ڈراتا ہے وہ لیکے آ ہود نے کہا تمہارے مالک کا عذاب اور غصہ تو تم پر ہو چکا کیا تم مجھ سے ان ناموں میں جھگڑتے ہو جو تمنے اور تمہارے باپ دادوں نے گھڑ لیئے ہیں اللہ تعالیٰ نے انکی کوئی سند نہیں اتاری بھلا تو ٹھہرے رہو میں بھی تمہارے ساتھ ٹھیرا ہوں آخر ہمنے ہود کو اور اُس کے ساتھ (ایمان) والوں کو اپنی مہربانی سے بچا لیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا اُن کی جڑ (یا بیخ پھاڑی) کاٹ دی اور وہ (کبھی) ایمان لانے والے نہ تھے۔

۱۲ ھود ۱۱ ۵ وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ۭ قَالَ يٰقَوْمِ
اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اِنْ
اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ۝ يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ

اور عاد کیطرف ہمنے ہود ؑ کو (پیغمبر بنا کر) بھیجا اُسنے کہا بھائیو اللہ ہی کو پوجو اُسکے سوا کوئی تمہارا (سچا) خدا نہیں ہے تم کچھ نہیں مگر جھوٹ باندھتے ہو بھائیو میں تم سے کوئی

وَيُؤَخِّرْكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ إِنَّ أَجَلَ
اللَّهِ إِذَا جَاءَ لَا يُؤَخَّرُ ۖ لَوْ كُنتُمْ
تَعْلَمُونَ ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي دَعَوْتُ
قَوْمِي لَيْلًا وَنَهَارًا ۝ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَائِي
إِلَّا فِرَارًا ۝ وَإِنِّي كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ
جَعَلُوا أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا
ثِيَابَهُمْ وَأَصَرُّوا وَاسْتَكْبَرُوا
اسْتِكْبَارًا ۝ ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۝
ثُمَّ إِنِّي أَعْلَنتُ لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ
إِسْرَارًا ۝ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ
إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ۝ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُم
مِّدْرَارًا ۝ وَيُمْدِدْكُم بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَ
يَجْعَل لَّكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَل لَّكُمْ أَنْهَارًا ۝
مَّا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ وَقَارًا ۝ وَقَدْ خَلَقَكُمْ
أَطْوَارًا ۝ أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ
سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا ۝ وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ
نُورًا وَجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ۝ وَاللَّهُ
أَنبَتَكُم مِّنَ الْأَرْضِ نَبَاتًا ۝ ثُمَّ
يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ۝ وَ
اللَّهُ جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ بِسَاطًا ۝ لِّتَسْلُكُوا
مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ۝ قَالَ نُوحٌ رَّبِّ
إِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا مَن لَّمْ يَزِدْهُ
مَالُهُ وَوَلَدُهُ إِلَّا خَسَارًا ۝ وَمَكَرُوا مَكْرًا
كُبَّارًا ۝ وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَلَا
تَذَرُنَّ وَدًّا وَلَا سُوَاعًا ۝ وَلَا يَغُوثَ
وَيَعُوقَ وَنَسْرًا ۝ وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا ۝ وَ
لَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا ضَلَالًا ۝ مِّمَّا خَطِيئَاتِهِمْ
أُغْرِقُوا فَأُدْخِلُوا نَارًا ۝ فَلَمْ يَجِدُوا لَهُم
مِّن دُونِ اللَّهِ أَنصَارًا ۝ وَقَالَ نُوحٌ رَّبِّ
لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا ۝
إِنَّكَ إِن تَذَرْهُمْ يُضِلُّوا عِبَادَكَ وَلَا

اور تم کو مقرر وعدے تک (موت تک) مہلت دیگا (آرام سے زندگی گذارو گے)
کیونکہ خدا کا وعدہ (عذاب) جب آن پہونچتا ہی وہ (کسی کے) ٹالے
ٹل نہیں سکتا کاش تم یہ بات سمجھتے ہوتے نوح ؑ نے دعا کی مالک میرے
میں نے اپنی قوم کو رات دن (ایمان کی طرف) بلایا پھر میرے بلانے سے وہ اور
زیادہ بھاگنے لگے اور ہر بار جب میں انکو (ایمان کی طرف) بلایا اسلیئے کہ تو
انکے گناہ بخشے تو انہوں نے (میری بات نہ سننے کو) اپنے کانو میں
انگلیاں ٹھونس لیں اور (میرا چہرہ نہ دکھائی دینے کو) انہوں نے اپنے
کپڑے اوڑھ لیئے اور (اپنی) ہٹ پر قائم رہے اور بہت غرور ی ہوگئے
پھر میں نے انکو (آواز سے) پکار کر بلایا پھر (کبھی) انکو کھلم کھلا سمجھایا اور
(کبھی) چپ چھپا کر میں نے یہ کہا اپنے مالک سے بخشش مانگو بیشک وہ بڑا
بخشنے والا ہی آسمان سے موسلا دھار مینہ تم پر برسائے گا اور تمہارے
مال اور اولاد میں بہتی کریگا اور تم کو باغ دیگا اور نہریں سرافراز
کریگا تم کو کیا ہوگیا تم خدا کی عظمت سے نہیں ڈرتے حالانکہ اسنے
تم کو طرح طرح پر پیدا کیا کیا تم نہیں دیکھتے اللہ تعالیٰ نے سات آسمان
تہ بر تہ (ایک کے اوپر ایک) بنائے ہیں اور انمیں چاند کو روشنی
کے لیئے اور سورج کو (جلتا ہوا) چراغ بنایا اور اللہ تعالیٰ نے تم کو
زمین سے اگایا پھر اسی میں تم کو لوٹا کر لیجائے گا (خاک ہوجاؤ گے)
اور (قیامت کے دن اسی زمین سے) تم کو نکال کھڑا کریگا اور اللہ ہی
نے زمین کو تمہارے لیئے بچھونا بنایا اسلیئے کہ اسکے کھلے رستو میں
(جدہر چاہو) چلو پھرو (جب اسپر بھی نوح ؑ کی قوم نے نہ مانا تو) نوح ؑ
نے دعا کی مالک میرے وہ میرا کہنا نہیں مانتے اور ان لوگونکی سنتے ہیں
جنکے مال اور اولاد نے انکو (فائدہ تو نہ دیا) الٹا نقصان پہونچایا
اور انہوں نے (میرے ساتھ) بڑا داؤں کیا اور (آپسمیں ایکدوسرے سے)
کہنے لگے اپنے دیوتاؤں کو نہ چھوڑنا اور نہ ود اور نہ سواع اور نہ یغوث
اور یعوق اور نسر کو اور ان لوگون (رئیسون یا رئیسون) نے بہتیرو ں
کو گمراہ کر ڈالا اور پروردگار ایسا کر کہ یہ ظالم اور زیادہ گمراہ ہوں
(آخر) اپنے گناہونکی وجہ سے نوح ؑ کی قوم والے ڈبو دیئے گئے پھر
آگ میں ڈالے گئے اور خدا کے سوا انکو کوئی مدد کرنیوالا نہ ملا (جو خدا
کے عذاب سے انکو بچائے) اور نوح ؑ نے (یہ بھی بد) دعا کی مالک
میرے زمین پر ان کافرونمیں سے ایک چلنیوالا (یا بسنے والا) بھی نہ چھوڑ
کیونکہ اگر تو انکو چھوڑ دیگا تو تیرے بندونکو بہکائینگے اور انکی جو

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ ۝ وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ۝ وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ وَاتَّقُوا الَّذِيْٓ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ۝ اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ ۝ وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ۝ اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ۝ فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝

اور میں تم سے اس (نصیحت کرنے) پر کوئی نیگ نہیں مانگتا میرا نیگ تو بس اسی پر ہے جو سارے جہان کا مالک ہے کیا تم ہر ٹیلے (یا نالے) پر ایک مکان بنا کر کھیل کرتے ہو اور ایسی عمارتیں بناتے ہو گویا تم (دنیا میں) ہمیشہ رہو گے اور جب تم (کسی پر) ہاتھ ڈالتے ہو تو بے رحمی کے ساتھ ہاتھ ڈالتے ہو تو خدا سے ڈرو اور میرا کہا مانو اور اس خدا سے ڈرو جس نے تم کو وہ نعمتیں دیں جو تم کو معلوم ہیں تم کو چوپائے جانور عنایت کیے اور بیٹے اور باغ اور چشمے مجھے ڈر ہے کہیں تم کو بڑے دن کا عذاب نہ ہو وہ کہنے لگے تو ہم کو نصیحت کرے یا نہ کرے ہم کو تو سب برابر ہے یہ تو اگلے لوگوں کا طرز ہے اور کچھ نہیں اور عذاب ہم پر نہیں آئیگا آخر انہوں نے ہود ؑ کو جھٹلایا پھر ہم نے (اس کی سزا میں) اُن کو تباہ کر ڈالا بیشک اس میں (ہود ؑ کے قصے میں) نشانی ہے اور اُن میں اکثر لوگ ایمان لانیوالے نہ تھے اور بیشک تیرا مالک زبردست ہے رحم والا۔

۲۰ ۲۹ العنکبوت ۴ وَعَادًا وَّثَمُوْدَا وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۡ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ۝

اور عاد اور ثمود (کی قوموں) کو بھی ہم نے تباہ کیا) اور اُنکے (اجڑے) گھر (اب تک تم کو (شام کے رستے میں) دکھائی دیتے ہیں اور شیطان نے (کیا کیا) اُنکے (برے) کاموں کو اُنہیں اچھا کر دکھایا اور (اس فریب سے) انکو (سچی توحید کی) راہ سے روک دیا اور وہ (اچھے خاصے) ہوشیار لوگ تھے۔

۲۴ ۴۱ حٰمٓ السجدۃ ۲ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ ۝ اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ قَالُوْا لَوْ شَاۗءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰۗىِٕكَةً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝ فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ۭ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۭ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ۝ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝

پھر اگر (اللہ تعالیٰ کی اتنی نشانیاں بتانے پر بھی) وہ (کافر) (دھیان نہ کریں (تو اُنسے) کہدے میں تم کو اس کڑاکے (عذاب) سے ڈراتا ہوں جیسا کڑاکا عاد اور ثمود پر آیا جب اُنکے آگے اور اُنکے پیچھے سے اُن کے پاس پیغمبر آئے (اور انکو سمجھایا) کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو مت پوجو انہوں نے جواب دیا اگر ہمارا مالک (کسی کو اپنی طرف سے) بھیجنا چاہتا تو فرشتوں کو اتارتا خیر ہم تو جو تم دیکر بھیجے گئے ہو اسکو نہیں مانتے تو عاد نے تو یہ کیا کہ ناحق ملک میں لگے شیخی کرنے اور کہنے لگے بل بوتے میں ہمسے بڑھکر کون ہے کیا انکو یہ نہ سوجھا کہ جس اللہ تعالیٰ نے انکو پیدا کیا وہ بل بوتے میں اُنسے (کہیں) بڑھکر ہے اور وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے رہے آخر ہم نے اُنپر کئی منحوس دنوں میں زور کی آندھی چلائی اسلیئے کہ ہم دنیا کی زندگی میں انکو ذلت کا عذاب چکھائیں اور بے شک آخرت کا عذاب تو زیادہ ذلت کا ہے اور (وہاں) انکو مدد بھی نہیں ملنے کی۔

عَلَيْهِ أَجْرًا ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى الَّذِي
فَطَرَنِي ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ وَيَا قَوْمِ اسْتَغْفِرُوا
رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاءَ
عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً إِلَىٰ قُوَّتِكُمْ
وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِينَ ۝ قَالُوا يَا هُودُ مَا
جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَمَا نَحْنُ بِتَارِكِي آلِهَتِنَا
عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ۝
إِنْ نَقُولُ إِلَّا اعْتَرَاكَ بَعْضُ آلِهَتِنَا
بِسُوءٍ ۗ قَالَ إِنِّي أُشْهِدُ اللَّهَ وَاشْهَدُوا
أَنِّي بَرِيءٌ مِمَّا تُشْرِكُونَ ۝ مِنْ دُونِهِ
فَكِيدُونِي جَمِيعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُونِ ۝
إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ ۚ مَا
مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا ۚ إِنَّ
رَبِّي عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ فَإِنْ تَوَلَّوْا
فَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ إِلَيْكُمْ ۚ
وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّي قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۖ وَلَا تَضُرُّونَهُ
شَيْئًا ۚ إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ ۝ وَ
لَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُودًا وَالَّذِينَ
آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا ۖ وَنَجَّيْنَاهُمْ
مِنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ۝ وَتِلْكَ عَادٌ ۖ
جَحَدُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهُ
وَاتَّبَعُوا أَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ۝ وَأُتْبِعُوا
فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ
أَلَا إِنَّ عَادًا كَفَرُوا رَبَّهُمْ ۗ أَلَا بُعْدًا
لِعَادٍ قَوْمِ هُودٍ ۝

۱۹ الفرقان ۲۵ ۴ وَعَادًا وَثَمُودَ وَأَصْحَابَ الرَّسِّ وَقُرُونًا
بَيْنَ ذَٰلِكَ كَثِيرًا ۝ وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ
الْأَمْثَالَ ۖ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيرًا ۝

ز الشعراء ۲۶ ۷ كَذَّبَتْ عَادٌ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ قَالَ لَهُمْ
أَخُوهُمْ هُودٌ أَلَا تَتَّقُونَ ۝ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ
أَمِينٌ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝

مزدوری نہیں مانگتا میری مزدوری تو اُسی (خدا) پر ہے جس نے
مجھ کو پیدا کیا کیا تم کو عقل نہیں اور اے بھائیو اپنے مالک سے بخشش
چاہو پھر اُسکی درگاہ میں توبہ کرو وہ تم پر آسمان کے دھارے چھوڑ
دیگا اور تمہارے زور پر اور زیادہ زور دیگا اور مشرک بنکر نہ
مت پھرو وہ لگے کہنے اے ہود تو کوئی نشانی ہمارے پاس نہیں
لایا اور ہم تو تیرے کہنے سے اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے نہیں
اور نہ ہم تیری بات ماننے والے ہم تو بس یہی کہتے ہیں کہ ہمارے
کسی معبود کی تجھ پر مار پڑ گئی ہے ہود ع نے جواب دیا میں اللہ کو گواہ
کرتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ خدا کے سوا جن کو تم خدا کا شریک
سمجھتے ہو میں اُنسے بیزار ہوں تو تم سب ملکر میری فکر کرو اور مجھ کو
دم نہ لینے دو میں تو اللہ پر بھروسا کرتا ہوں جو میرا مالک ہے اور
تمہارا (بھی) مالک ہے کوئی جاندار ایسا نہیں جسکی پیشانی (چوٹی)
اُسکے ہاتھ میں نہ ہو بیشک میرا مالک سیدھے رستے پر ہے پھر اگر
تم پھرے رہو (تو پھرے رہو) میں نے تو تمکو وہ حکم پہونچا دیا جو میں
دیکر بھیجا گیا تھا اور میرا مالک ایک دوسری قوم کو تمہاری جگہ قائم
کریگا اور تم اُسکا کچھ بھی بگاڑ نہ سکو گے بیشک میرا مالک ہر چیز کا
نگہبان ہے اور جب ہمارا عذاب آن پہونچا تو ہمنے ہود اور اُسکے ساتھ
کے ایمان والوں کو اپنی مہربانی سے بچا دیا اور سخت عذاب سے
اُن کو چھڑا دیا اور یہ عاد کے لوگ ہیں جنہوں نے اپنی مالک کی تو
آیتوں کا انکار کیا اور اُسکے پیغمبروں کی نافرمانی کی اور ہر ایک
ظالم سرکش کا کہا مان لیا اور اس دنیا میں پھٹکار اُن کے
پیچھے لگ گئی اور قیامت کے دن بھی سن لو
عاد نے اپنے مالک کو نہ مانا سن لو
عاد جو ہود کی قوم والے تھے
دھتکارے گئے۔

اور اسیطرح ہم نے عاد اور ثمود اور کنوئیں والوں کو اور اُنکے بیچ میں
اور بہت قوموں کو (تباہ کر دیا) اور ہمنے ہر ایک قوم کو مثالیں بیان
کرکے سمجھایا (لیکن وہ نہ سمجھی) اور ہمنے سب کو کہیا کر ستیاناس کر دیا۔

عاد کی قوم نے (بھی) پیغمبروں کو جھٹلایا جب اُنکے بھائی ہود ع
نے اُن سے کہا کیا تم (خدا سے) نہیں ڈرتے میں تمہارا سچا
(امانتدار) پیغمبر ہوں تو اللہ تعالے سے ڈرو اور میرا کہا مانو

۳۰	الفجر ۸۹	۱	اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۝ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۝ الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۝	کیا تو نے اس بات پر نظر نہین کی کہ تیرے مالک نے عاد ارم کے لوگون کے ساتھ کیا کیا جو بڑے قد آور تھے انکے برابر (دنیا کے) شہرون مین کوئی نہین پیدا ہوا۔

قصہ صالح علیہ السلام

باب ۶۶ حضرت صالح ع کے حالات اور قوم ثمود کا بیان۔

۸	الاعراف ۷	۱۰	وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ قَدْ جَاۗءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْۗءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاۗءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَّبَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَاۗءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِيْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ۝	اور ہمنے ثمود کی قوم کیطرف صالح کو بھیجا اُسنے کہا بھائیو اللہ تعالیٰ کو پوجو اُسکے سوا کوئی تمہارا سچا معبود نہین ہی تمہارے پاس تو ایک نشانی (یہی) تمہارے مالک کیطرف سے آچکی یہ خدا کی اونٹنی تمہارے لیے ایک نشانی ہی تو اسکو چھوڑ پھرنے دو اللہ تعالیٰ کی زمین مین کھاتی رہی (چھوتی رہی) اور برائی سے اسکو ہاتھ نہ لگاؤ پھر دکھ کا عذاب تمکو آن پکڑے اور یاد کرو جب تم کو عاد کے بعد (انکا) جانشین بنایا اور تم کو زمین مین بسایا تم اسکی نرم مٹی سے (انیٹین بناکر) محل کھڑے کرتے ہو اور پہاڑونکو تراش کر گھر بناتے ہو تو اللہ تعالیٰ کی نعمتونکو یاد کرو اور ملک مین دھندمچاؤ صالح ع کی قوم مین جو سردار متکبر تھے وہ ان لوگون سے جو غریبون مین ایمان لائے تھے پوچھنے لگے کیا تم کو معلوم ہی کہ صالح ع اپنے پروردگار کا بھیجا ہوا ہی انہون نے کہا بیشک صالح ع جو دیکر بھیجا گیا ہی ہمکو تو اسپر یقین ہی وہ متکبر کہنے لگے ہم تو جسپر تم ایمان لائے ہو اُسکو نہین مانتے آخر انہون نے اونٹنی کاٹ ڈالی اور اپنے پروردگار کے حکم کو نہ مانا اور کہنے لگے صالح اگر تو پیغمبر ہی تو وہ (عذاب) ہم پر لیکر آ جس کا ہم کو ڈراوا دکھاتا تھا پھر زلزلے (بھونچال) نے (نیچے سے) آدبایا صبح کو اپنے گھرمین اوندھے (مرے) پڑے رہے تو صالح ع نے اُن سے منہ پھیر لیا اور کہنے لگا بھائیو مینے تو تمکو اپنے مالک کا پیغام پہونچا دیا اور تمہاری خیر خواہی کی لیکن تم خیر خواہون کو پسند نہین کرتے۔
۱۲	ھود ۱۱	۶	وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ۭ اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ۝ قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ ۭ اَتَنْهٰىنَآ اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُنَا وَاِنَّنَا	اور ثمود کی (قوم کی) طرف ہمنے انکے بھائی صالح (پیغمبر ع) کو بھیجا اُسنے کہا بھائیو اللہ تعالیٰ کو پوجو اُسکے سوا تمہارا کوئی سچا خدا نہین ہی اُسنے تم کو زمین سے نکالا اور زمین مین تم کو بسایا تو اُس کی بخشش چاہو پھر اُسکی درگاہ مین توبہ کرو بیشک میرا مالک نزدیک ہی (سب کی سنتا ہی) دعا قبول کرتا ہی کہنے لگے صالح تو تو اس سے پہلے ہونہار سمجھا جاتا تھا بھلا تو ہم کو اُن چیزون کی پوجنے سے منع کرتا ہی جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے آئے اور ہم تو

۲۶	الاحقاف ۴۶	۳	وَاذْكُرْ أَخَا عَادٍ ۭ إِذْ أَنذَرَ قَوْمَهُ بِالْأَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِن بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۖ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ قَالُوا أَجِئْتَنَا لِتَأْفِكَنَا عَنْ آلِهَتِنَا ۖ فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ قَالَ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِندَ اللَّهِ ۖ وَأُبَلِّغُكُم مَّا أُرْسِلْتُ بِهِ وَلَٰكِنِّي أَرَاكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ۝ فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ أَوْدِيَتِهِمْ قَالُوا هَٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ۚ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُم بِهِ ۖ رِيحٌ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍ بِأَمْرِ رَبِّهَا فَأَصْبَحُوا لَا يُرَىٰ إِلَّا مَسَاكِنُهُمْ ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ۝ وَلَقَدْ مَكَّنَّاهُمْ فِيمَا إِن مَّكَّنَّاكُمْ فِيهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَأَبْصَارًا وَأَفْئِدَةً فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَا أَبْصَارُهُمْ وَلَا أَفْئِدَتُهُم مِّن شَيْءٍ إِذْ كَانُوا يَجْحَدُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝	اور (اے پیغمبر ؐ) عاد کے بھائی (ہود) کو یاد کر جب اسنے اپنی قوم کو احقاف میں ڈرایا اور اس سے پہلے اور اسکے بعد کئی ڈرانیوالے پیغمبر گذر چکے (اسنے کہا) اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو نہ پوجو میں ڈراتا ہون تمکو (کہین) بڑے دن کا عذاب نہ ہو انہون نے (جواب مین) کہا کیا تو اس لیئے ہمارے پاس آیا ہی کہ ہمکو ہمارے دیوتاؤن سے پھیر دے اگر تو سچا ہی تو جس (عذاب) کا ہمسے وعدہ کرتا ہی وہ ہمپر لے آ ہود ؑ نے کہا (عذاب) کا علم تو اللہ ہی کو ہی اور مین تو جو پیغام دیکر بھیجا گیا وہ تم کو پہونچائے دیتا ہون مگر مین دیکھتا ہون تم لوگ جہالت کر رہی ہو (آخر) انپر عذاب آن پہونچا جب انہون نے ایک ابر دیکھا جو انکے میدانون پر امنڈا آرہا تھا تو کہنے لگے یہ ابر ہمپر برستا معلوم ہوتا ہے بلکہ یہ وہ (عذاب) ہی جسکی تم جلدی مچا رہی ہو آندہی ہی جسمین تکلیف کا عذاب ہی یہ آندہی اپنے مالک کے حکم سے ہر چیز کو برباد کر دیگی پھر (ایسا ہی ہوا) وہ لوگ ایسے (تباہ) ہو گئے کہ انکے گھرونکے سوا اور کچھ نظر ہی نہین آتا تھا ہم گناہگارونکو ایسے ہی سزا دیتے ہین اور ہم نے عاد کے لوگونکو وہ مقدور دیا تھا جو تم کو (اے مکہ کے کافرو) نہین دیا اور ہم نے انکو کان اور آنکھین اور دل (سب) دیے تھے لیکن چونکہ وہ اللہ کی آیتونکا انکار کرتے تھے تو انکے کان اور آنکھین اور دل کچھ انکے کام نہ آئے اور جس (عذاب) کا وہ ٹھٹھا اوڑاتے تھے وہی انپر
۲۷	الذّٰریٰت ۵۱	۲	وَفِي عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَقِيمَ ۝ مَا تَذَرُ مِن شَيْءٍ أَتَتْ عَلَيْهِ إِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيمِ ۝	اور عاد کی قوم مین (بھی) نشانی ہی جب انپر بربادکرنے والی آندہی بھیجی جس چیز پر وہ آندہی پہونچتی اُسکو (باقی) نہ چھوڑتی (ہر) چرمرکر ڈالتی۔
〃	النجم ۵۳	۳	وَأَنَّهُ أَهْلَكَ عَادًا الْأُولَىٰ ۝	اور یہ کہ اُسی نے پہلے عاد کی قوم کو تباہ کیا۔
〃	القمر ۵۴	۱	كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ۝ تَنزِعُ النَّاسَ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنقَعِرٍ ۝ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ۝	عاد کی قوم والون نے بھی (پیغمبر ؑ کو) جھٹلایا پھر میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا (سخت) ہوا ہمنے انپر کرکرائی ٹھنڈی آندہی ایسے منحوس دن مین بھیجی جسکی نحوست (انکے مرنیتک) قائم رہی وہ آندہی لوگونکو اس طرح (اکھیڑ کر) پھینکتی گویا وہ اکھڑے ہوئے کھجور کے درختونکی جڑین ہین تو میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا (سخت) ہوا۔
۲۹	الحاقۃ ۶۹	۱	وَأَمَّا عَادٌ فَأُهْلِكُوا بِرِيحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ۝ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ حُسُومًا ۖ فَتَرَى الْقَوْمَ فِيهَا صَرْعَىٰ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ۝ فَهَلْ تَرَىٰ لَهُم مِّن بَاقِيَةٍ ۝	اور عاد بہت ٹھنڈے زناٹے کی آندہی سے تباہ کیے گئے برابر سات راتین اور آٹھ دن (یہ ستارتین اور آٹھ منحوس دن) انپر ہوا چلائی تو (اگر اسوقت ہوتا تو) دیکھتا وہ لوگ اس آندہی مین اس طرح مرے ہوئے پڑے تھے جیسے کھجور کے کھوکھل ٹھنڈ (ہوتے) پھر تو دیکھتا ہی انمین سے

فَأْتِ بِآيَةٍ إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝
قَالَ هَٰذِهِ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَلَكُمْ
شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ۝ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ
فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ فَعَقَرُوهَا
فَأَصْبَحُوا نَادِمِينَ ۝ فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم
مُّؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا
أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ فَإِذَا هُمْ فَرِيقَانِ يَخْتَصِمُونَ ۝
قَالَ يَا قَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُونَ بِالسَّيِّئَةِ
قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۖ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝ قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَ
بِمَن مَّعَكَ ۚ قَالَ طَائِرُكُمْ عِندَ اللَّهِ بَلْ
أَنتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُونَ ۝ وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ
تِسْعَةُ رَهْطٍ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَ
لَا يُصْلِحُونَ ۝ قَالُوا تَقَاسَمُوا بِاللَّهِ
لَنُبَيِّتَنَّهُ وَأَهْلَهُ ثُمَّ لَنَقُولَنَّ لِوَلِيِّهِ مَا
شَهِدْنَا مَهْلِكَ أَهْلِهِ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ۝
وَمَكَرُوا مَكْرًا وَمَكَرْنَا مَكْرًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝
فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۖ أَنَّا
دَمَّرْنَاهُمْ وَقَوْمَهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ فَتِلْكَ
بُيُوتُهُمْ خَاوِيَةً بِمَا ظَلَمُوا ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ
لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝ وَأَنجَيْنَا الَّذِينَ
آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ۝

وَأَمَّا ثَمُودُ فَهَدَيْنَاهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمَىٰ
عَلَى الْهُدَىٰ فَأَخَذَتْهُمْ صَاعِقَةُ الْعَذَابِ
الْهُونِ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ وَنَجَّيْنَا
الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ۝

وَفِي ثَمُودَ إِذْ قِيلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوا حَتَّىٰ
حِينٍ ۝ فَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ فَأَخَذَتْهُمُ
الصَّاعِقَةُ وَهُمْ يَنظُرُونَ ۝ فَمَا اسْتَطَاعُوا

اگر سچا ہی تو کوئی نشانی بتلا جس سے ہم جانین کہ تو سچا پیغمبر ہی) صالح نے کہا (لو) یہ اونٹنی (خدا تعالیٰ کی بڑی نشانی) ہی ایک دن (بستی کا) پانی پیگی ایک دن تمہارا مقرر ہی تم پیو (اور اپنے جانورونکو پلاؤ) اور (دیکھو خیال رکھو) کہین اسکو ستانا نہین پھر بڑے دن کا عذاب تمکو آلیوے آخر انہون نے (نہ مانا) اونٹنی کو زخمی کیا پھر شرمندہ ہوئے پھر عذاب انکو آلیوے بیشک اس واقعہ مین (خدا کی قدرت کی) نشانی ہی اور صالح ع کی قوم کے لوگ اکثر ایمان لانیوالے نہ تھے اور بیشک تیرا مالک زبردست ہے اور رحم کرنیوالا ہی اور ہم نے ثمود کی قوم کیطرف صالح ع کو بھیجا تھا کہ (اللہ تعالیٰ کو پوجو پھر وہ یکایک (صالح ع کی سمجھاتے ہی) دو گروہ ہوکر جھگڑنے لگے صالح ع نے (جھٹلانیوالے گروہ سے) کہا بھائیو تم بھلائی سے پہلے برائی کی کیون جلدی مچاتے ہو تم اللہ سے بخشش کیون نہین مانگتے کہ تمپر رحم ہو (اور عذاب سے بچو) کہنے لگے ہمنے تو تجھ کو اور تیرے ساتھ والونکو منحوس قدم پایا صالح ع نے کہا (نحوست وخوست واہیات ہی) تمہاری بری قسمت اللہ تعالیٰ کے اختیار مین ہی بات یہ ہی کہ (اللہ تعالیٰ کیطرف سے) تم لوگون کو آزمایش ہو رہی ہی اور اس شہر مین نو آدمی ایسے تھے جو ملک مین فساد مچاتے تھے اور سنوارنے کی نیت نہ رکھتے تھے انہون نے کہا (آؤ جی) سب ملکر اللہ تعالیٰ کی قسم کہاؤ ہم رات کو صالح ع اور اسکے گھر والونپر چھاپہ مارینگے (شبخون کرینگے) پھر (جب دریافت ہوگی تو) اسکے وارث سے کہدینگے ہم تو صالح ع کے گھر والے جب مار دیگئے اسوقت موجود ہی نہ تھے اور ہم سچ کہتے ہین اور انہون نے ایک داؤن کیا اور ہمنے بھی ایک داؤن کیا اور انکو (ہمارا داؤن) معلوم ہی نہ تھا پھر (اے پیغمبر ہم) دیکھہ (انکے داؤن کا کیا انجام ہوا ہمنے ان (نو) کو اور انکی قوم کو سب کو تباہ کر دیا تو یہ انکے گھر ہین جو انکے گناہ کی وجہ سے خالی (ویران) پڑے ہین بیشک اس (واقعہ) مین جاننے والون کے لیے (خدا کی قدرت کی) نشانی ہی اور جو لوگ ایمان لائے اور (خدا سے) ڈرتے تھے انکو ہم نے بچا دیا۔

اور ثمود کو ہمنے راہ بتلا دی لیکن انہون نے سیدھا رستہ چھوڑ کر گمراہی پسند کی آخر انکے (بری) کاموں کی وجہ سے ذلت کی مہلک عذاب نے انکو پکڑ لیا اور جو لوگ ایماندار اور پرہیزگار رہتے اُن کو ہم نے بچا دیا۔

اور ثمود کی قوم مین (بھی نشانی چھوڑی ہی) جب انہون نے اونٹنی کو زخمی کیا اور انکو کہدیا گیا ایک وقت تک مزے کا مزہ اٹھا لو (یعنے تین دن تک) غرض انہون نے اپنے مالک کے حکم سے سرتابی کی آخر بجلی نے انکو دبوچ لیا پھر (عذاب آیا

لَغَيْرُ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۝ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ۝ وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ۝ فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ۝ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ۝ وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا اَلَآ اِنَّ ثَمُوْدَا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ۝

وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ۝ وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ۝ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ۝ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا هٰهُنَآ اٰمِنِيْنَ ۝ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝ وَّزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ ۝ وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ۝ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ۝ مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا

اس رستی میں شک ہی جدہر تو بلاتا ہی اسپر دل نہیں جمتا صالح ع نے کہا بھائیو بتلاؤ تو سہی اگر مجھکو میرے مالک کی طرف سے ایک کھلی سند ملگئی ہو اور اسنے مجھ کو اپنی مہربانی سے سرفراز کیا ہو پھر میں اُسکی نافرمانی کروں تو مجھ کو خدا سے کون بچائے گا تو تم سے یہی فائدہ ہی کہ مجھ کو اور نقصان دینا چاہتے ہو اور بھائیو یہ خدا کی اونٹنی تمہارے لیے ایک نشانی ہی تو اسکو چھٹا رہنے دو وہ اللہ کی زمین میں چرتی پھرے اور اس کو دست ستاؤ نہیں تو جلدی سی تم کو عذاب آلگے گا آخر انہوں نے اُس اونٹنی کو زخمی کیا تب صالح ع نے کہا تین دن اور اپنے گھر میں چین کرلو یہ وہ وعدہ ہی (خدا کا) جو جھوٹا نہیں ہوسکتا پھر جب ہمارا عذاب آن پہونچا تو ہمنے صالح ع اور اُسکے ساتھ کے ایماندار لوگوں کو اپنی مہربانی سی بچا دیا اور اُسدن کی رسوائی سی (اُن کو محفوظ رکھا) بیشک تیرا مالک (بڑی) قت والا ہی زبردست اور (جو تہے دن ظالموں کو چنگھاڑ (زور کی چیخ) نے دبالیا تو اپنے گھروں میں (مرکر) اوندہے پڑے رہگئے (اور ایسے مرمٹے) گویا وہاں بسے ہی نہ تہے سن لو ثمود کے لوگوں نے اپنے مالک کو نہ مانا سن لو ثمود کے لوگ راندے گئے۔

اور (اسیطرح) حجر کے رہنے والے بہی پیغمبروں کو جھٹلا چکے ہیں اور ہمنے انکو اپنی نشانیاں دین پہر بہی انہوں نے اُنمیں کچھ خیال نہ کیا اور وہ پہاڑوں کو تراش کر ایسے گھر بناتے تہے جنمیں انکو ڈر نہ رہتا آخر صبح کیوقت انکو چنگھاڑ نے آدبایا پھر جو کچھ وہ کرتے تہے (یعنے مضبوط گھر کہیتی مال دولت وغیرہ) کچھ انکے کام نہ آیا۔

ثمود کی قوم نے (بہی) پیغمبروں کو جھٹلایا جب انکے بہائی صالح ع نے انسے کہا کیا تم (خدا تعالے سے) نہیں ڈرتے میں تمہارا سچا پیغمبر (امانتدار) ہوں تو اللہ تعالے سے ڈرو اور میرا کہا مانو اور میں اس (نصیحت کرنے) پر تم سے کچھ نیگ نہیں چاہتا میرا نیگ تو بس اُسی پر ہی جو سارے جہان کا مالک ہی کیا تم (یہ سمجھتے ہو کہ) جو (چیزیں) یہاں (دنیا میں) ہیں باغ اور چشمے اور کہیت اور کہجور کے درخت جنکے گابہ نازک اُنمیں (ہمیشہ) چین سی چہوڑ دیے جاؤگے اور فرغت سی پہاڑوں میں تم اترکر گہر بناتے رہوگے تو اللہ تعالے سے ڈرو اور میرا کہا مانو اور جو لوگ حد سے بڑہ گئے ہیں ملک میں دہند مچاتے ہیں اور سنوارتے نہیں انکا کہنا مت سنو وہ کہنے لگے (صالح) تجہہ پر کسی نے جادو کردیا ہے تو ہماری طرح ایک آدمی ہے اور کچھ نہیں

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا ۚ إِنَّا دَمَّرْنَاهُمْ وَقَوْمَهُمْ أَجْمَعِينَ ۝
تو دیکھ لے پیغمبر (ہم) دیکھ گنہگاروں کا انجام کیا ہوا۔

۷ وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِيءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَقَالَ هَٰذَا يَوْمٌ عَصِيبٌ ۝ وَجَاءَهُ قَوْمُهُ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوا يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ ۚ قَالَ يَا قَوْمِ هَٰؤُلَاءِ بَنَاتِي هُنَّ أَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزُونِ فِي ضَيْفِي ۖ أَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَشِيدٌ ۝ قَالُوا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِي بَنَاتِكَ مِنْ حَقٍّ وَإِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيدُ ۝ قَالَ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةً أَوْ آوِي إِلَىٰ رُكْنٍ شَدِيدٍ ۝ قَالُوا يَا لُوطُ إِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَصِلُوا إِلَيْكَ فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِنَ اللَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا امْرَأَتَكَ ۖ إِنَّهُ مُصِيبُهَا مَا أَصَابَهُمْ ۚ إِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ۚ أَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيبٍ ۝ فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِنْ سِجِّيلٍ ۝ مَنْضُودٍ ۝ مُسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ۖ وَمَا هِيَ مِنَ الظَّالِمِينَ بِبَعِيدٍ ۝

اور جب ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) لوط کے پاس پہونچے تو اُسکو (انکا آنا) ناگوار گذرا اور دل مین رک گیا اور کہنے لگا یہ تو بڑا سخت دن ہے اور اُسکے قوم کے لوگ اُسکے پاس دوڑتے آئے اور وہ پہلے ہی سے برے کام کیا کرتے تھے لوط نے کہا بھائیو میری بیٹیان موجود ہین وہ تمہارے لیے پاکیزہ ہین تو خدا سے ڈرو اور میرے مہمانون مین مجھکو ذلیل نہ کرو کیا تم مین کوئی ایک بھی بھلا آدمی نہین وہ (مردود) کہنے لگے تو تو جانتا ہی ہم کو تیری بیٹیونکی کوئی خواہش نہین ہی اور تو جانتا ہی ہم جو کرنا چاہتے ہین لوط نے کہا کاش اگر مجھ کو کچھ زور ہوتا یا کسی زبردست کنبے کا آسرا ہوتا کہنے لگے لوط ہم تیرے مالک کے بھیجے ہوئے (فرشتے) ہین وہ ہرگز تیرے پاس تک پہنچ سکینگے تو اپنے گھر کے لوگونکو لیکر کچھ رات رہے چلدے اور تم مین سے کوئی پیچھے مڑکر نہ دیکھے اگر تیری جورو اُسکو بھی وہی عذاب ہوگا جو ان لوگونکو ہوگا ان کی ہلاکت کا وعدہ صبح کو ہے کیا صبح نزدیک نہین ہے پھر جب ہمارا عذاب آن پہونچا ہم نے اُس کے اوپر کا حصہ تلے ڈالا اور ہم نے اُس پر کھڑ کے پتھر کے تہ بر تہ تیرے مالک کے پاس بنے ہوئے برسائے اور ایسے پتھر برسنا ظالمون سے دور نہین ہین۔

۸ وَلَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَىٰ قَالُوا سَلَامًا ۖ قَالَ سَلَامٌ ۖ فَمَا لَبِثَ أَنْ جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِيذٍ ۝ فَلَمَّا رَأَىٰ أَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ إِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً ۚ قَالُوا لَا تَخَفْ إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمِ لُوطٍ ۝ وَامْرَأَتُهُ قَائِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنَاهَا بِإِسْحَاقَ وَمِنْ وَرَاءِ إِسْحَاقَ يَعْقُوبَ ۝ قَالَتْ يَا وَيْلَتَىٰ أَأَلِدُ وَأَنَا عَجُوزٌ وَهَٰذَا بَعْلِي شَيْخًا ۖ إِنَّ هَٰذَا لَشَيْءٌ عَجِيبٌ ۝ قَالُوا أَتَعْجَبِينَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ ۖ رَحْمَتُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ ۚ إِنَّهُ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ۝ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الرَّوْعُ وَجَاءَتْهُ الْبُشْرَىٰ يُجَادِلُنَا فِي قَوْمِ لُوطٍ ۝ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَحَلِيمٌ أَوَّاهٌ مُنِيبٌ ۝ يَا إِبْرَاهِيمُ أَعْرِضْ عَنْ هَٰذَا ۖ إِنَّهُ قَدْ جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ ۖ وَإِنَّهُمْ آتِيهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُودٍ ۝

۱۴ الحجر ۵

پھر جب بھیجے ہوئے (فرشتے) لوط کے خاندان کے پاس آئے لوط نے کہا تم تو بیگانے ہو وہ کہنے لگے بلکہ جس (عذاب) مین یہ لوگ شک کرتے تھے ہم وہی (عذاب) لیکر آئے ہین اور ہم سچ ہونیوالی بات لیکر تیرے پاس آئے ہین اور ہم سچے ہین تو کچھ رات رہے اپنے گھر والونکو لیکر (یہان سے) چلدے اور تو سب کے پیچھے چلیو اور تم مین سے کوئی (پیچھے) مڑکر نہ دیکھے اور جہان تم کو حکم ہے وہین (سیدھے) چلے جاؤ اور ہم نے لوط کو اس بات کا فیصلہ کہدیا کہ صبح کو ان لوگون کی جڑ بنیاد کٹ جائے گی اور شہر (سدوم) والے لوگ خوشیان مناتے آئے (اور بدفعلی کا قصد کیا) لوط نے کہا یہ میرے مہمان ہین تو مجھ کو رسوا نہ کرو اور خدا سے ڈرو مجھ کو بےعزت نہ کرو وہ کہنے لگے کیا ہم تجھ کو جہان کے لوگون سے منع نہین کر چکے ہین لوط نے کہا اگر تم کو ایسا ہی کرنا ہے تو یہہ

			مِنْ دِيَارِهِمْ وَمَا كَانُوا مُسْتَوْرِينَ ۝	(بچا کے گئے کیا) نہ (ہمارے) عذاب کو روک سکے۔
۲۷	النجم ۵۳	۳	وَثَمُودَ فَمَا أَبْقَىٰ ۝	اور ثمود کو بھی اور ... ان دونوں میں سے کسی کو بھی) باقی نہ رکھا۔
″	القمر ۵۴	۲	كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِالنُّذُرِ ۝ فَقَالُوا أَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهُ ۝ إِنَّا إِذًا لَّفِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ۝ أَأُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِن بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرٌ ۝ سَيَعْلَمُونَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْأَشِرُ ۝ إِنَّا مُرْسِلُو النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ۝ وَنَبِّئْهُمْ أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ ۖ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ۝ فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَىٰ فَعَقَرَ ۝ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ ۝	ثمود نے ڈرانیوالوں کو جھٹلایا کہنے لگے کیا ہم اپنے ہی میں سے ایک اکیلے آدمی کے کہنے پر چلیں ایسا کریں تو ہم گمراہ اور پاگل ٹھہرے (تعجب کی بات یہی) ہم (سب ہوتے سوائے) ایک اسی پر وحی اتری ہمیں بات یہ ہے وہ جھوٹا ہی لپاٹیا ہے (ہمنے صالح ؑ سے کہا) کل کو معلوم ہو جائیگا کون جھوٹا لپاٹیا ہے (انہوں نے جیسے قریش کی اسطرح) ہم انکے آزمانے کو اونٹنی بھیجیں گے تو بھی کوٹکتا رہ اور (انکے ستانے پر) صبر کیے رہ اور انکو جتلا دے کہ پانی انمیں (اور اونٹنی میں) بٹ گیا ہے ہر کوئی اپنے وقت پر پانی لینے آئے انہوں نے کیا کیا اپنے ساتھی (قدار) کو بلایا اسنے (تلوار کا) ہاتھ چلایا اور (اونٹنی کو) ہنسی کر ڈالا آخر میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا (آیا تھا) نکلا ہمنے انپر ایک چیخ کا عذاب بھیجا (حضرت جبرئیل ؑ کی چیخ کار) وہ روندی ہوئی باڑہ کیطرح (پیوند ہو کر) رہ گئے۔
۲۵	الحاقة ۶۹	۱	فَأَمَّا ثَمُودُ فَأُهْلِكُوا بِالطَّاغِيَةِ ۝	پھر ثمود تو ایک چنگاڑ (یا زلزلے) سے کھپائے گئے۔
۳۰	البروج ۸۵	۱	هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ ۝ فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ ۝	(اے پیغمبر ص) تجھکو کیا لگے (کافر) فوجوں فرعون اور ثمود کا قصہ پہونچا ہے
″	الفجر ۸۹	۱	وَثَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۝	اور ثمود کے ساتھ (کیا کیا) جنہوں نے وادی القری میں پہاڑ کو تراشا تھا
″	الشمس ۹۱	۱	كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا ۝ إِذِ انبَعَثَ أَشْقَاهَا ۝ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا ۝ فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا ۝ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُم بِذَنبِهِمْ فَسَوَّاهَا ۝ وَلَا يَخَافُ عُقْبَاهَا ۝	ثمود کی قوم والوں نے اپنی شرارت سے (پیغمبر صالح ؑ کو) جھٹلایا جب انمیں بڑا بدبخت شخص اٹھ کھڑا ہوا پھر اللہ تعالیٰ کے پیغمبر (صالح ؑ) نے انسے کہا اللہ تعالیٰ کی اونٹنی کو چھوڑ دو اور اسکو اپنی باری میں پانی پینے دو لیکن انہوں نے پیغمبر ؑ کو جھٹلایا اور اونٹنی کو مار ڈالا آخر انکے مالک نے انکے گناہ پر انکو الٹ مارا پھر انکو پورا غارت کر دیا اور اسکو ڈر نہیں انکا جو انجام ہوا۔

قصہ ۶۷ لوط علیہ السلام

باب ۶۷ حضرت لوط ؑ کے حالات اور موتفکات کا بیان

۸	الاعراف ۷	۱۰	وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُم بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّنَ الْعَالَمِينَ ۝ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّن دُونِ النِّسَاءِ ۚ بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ۝ وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَن قَالُوا أَخْرِجُوهُم مِّن قَرْيَتِكُمْ ۖ إِنَّهُمْ أُنَاسٌ يَتَطَهَّرُونَ ۝ فَأَنجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ۝ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِم مَّطَرًا	اور (اے پیغمبر ص) لوط ؑ کو یاد کر جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کیا تم وہ بیشرمی کا کام کرتے ہو جو تم سے پہلے سارے جہان میں کسی نے نہیں کیا بیشک تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں سے اپنی خواہش بیہمانہ کو لگا کرتے ہو بلکہ تم اجانور سے بھی) بڑھ گئے ہو اور اس کی قوم نے بس یہی جواب دیا کہنے لگے لوط اور اسکے لوگوں کو اپنی بستی سے باہر نکالو یہ لوگ پاکیزہ (اور مقدس) بننا چاہتے ہیں پھر ہم نے لوط ؑ اور اس کے گھر والوں کو بچا لیا صرف اسکی بی بی رہنے والوں میں رہ گئی اور ہم نے اون پر پتھراؤ کیا پتھراؤ

بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ۝ فَمَا كَانَ جَوَابَ
قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْٓا اٰلَ لُوْطٍ
مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ۝
فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنٰهَا
مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ
مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝

سچ یہ ہے کہ تم بڑے بے وقوف ہو پھر اُسکی قوم نے کچھ جواب دیا بجز یہ
کہنے لگے لوط ع کے گھر والونکو اپنی بستی سے نکال باہر کرو کیونکہ وہ لوگ
پاکیزہ (اور مقدس) بننا چاہتے ہین آخر ہمنے لوط ع اور اُسکے گھر والونکو
(عذاب سے) بچالیا مگر اُس کی بی بی جسکے حصے مین ہم نے رہجانا رکھدیا
تہا اور اُسکی قوم پر ہمنے پتھرونکا برساؤ کیا تو اُنلوگونکا برساؤ جو
(عذاب سے) ڈرائے گئے تہے کیا برا برساؤ تہا۔

۲۰	العنکبوت ۲۹	۳	وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ
الْفَاحِشَةَ ۖ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ
الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَ
تَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۙ وَتَاْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمُ
الْمُنْكَرَ ۭ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ
قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ
الصّٰدِقِيْنَ ۝ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى
الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ۝
″	″	۴	وَلَمَّآ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ
وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالُوْا لَا تَخَفْ وَ
لَا تَحْزَنْ ۡ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ اِلَّا
امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝ اِنَّا
مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا
مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝ وَلَقَدْ
تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝
۲۳	والصّٰفّٰت ۳۷	۴	وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَ
اَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ۝ اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ۝
ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ۝ وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ
عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ۝ وَبِالَّيْلِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝
۲۷	النجم ۵۳	۳	وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ۝ فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ۝
″	القمر ۵۴	۲	كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍۭ بِالنُّذُرِ ۝ اِنَّآ اَرْسَلْنَا
عَلَيْهِمْ حَاصِبًا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ۭ نَجَّيْنٰهُمْ
بِسَحَرٍ ۝ نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ۭ كَذٰلِكَ
نَجْزِيْ مَنْ شَكَرَ ۝ وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ
بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ۝

اور لوط ع (کو بھی بھیجا) جب اُنہنے اپنی قوم والون سے کہا تم تو ایسی
بے شرمی کا کام کرتے ہو جو تم سے پہلے سارے جہان مین کسی نے نہین کیا
(لواطت اور لونڈی بازی) کیا تم (عورتونکو چھوڑکر) مردونسے صحبت
کرتے ہو اور رستہ لوٹتے ہو (مسافرونکو ستاتے ہو) اور اپنی مجلس مین
برا کام کرتے ہو پھر اُسکی قوم نے (ان باتونکا) کوئی جواب نہین دیا
بھی کہنے لگے اگر تو سچا ہے تو اسہ تم کا عذاب ہمپر لے آ لوط ع
نے (عاجز ہوکر) دعا کی یا میرے خدا ان فسادی لوگونپر میری
مدد کر (انکو تباہ اور برباد کر یہ ماننے والے نہین)۔

اور جب ہمارے فرشتے لوط ع کے پاس پہونچے تو وہ اُن (کے آنے)
سے ناخوش ہوا اور اُسکا دل تنگ ہوگیا اور فرشتے کہنے لگے تو ڈر
نہین اور رنج نہ کر ہم تجھکو اور تیرے گھر والون کو (عذاب سے) بچاوینگے
البتہ تیری جورو رہنے والونمین شریک ہی (وہ عذاب مین مبتلا ہوگی)
ہم اس بستی والون پر اُن کے بُرے کامون کی سزا مین آسمان سے
عذاب اتارین گے (پتھر برسائین گے) اور ہمنے عقلمند لوگون کے لیئے
اس بستی مین سے ایک کھلا نشان چھوڑ دیا ہے۔

اور لوط بیشک پیغمبرون مین سے تہا جب ہم نے اُسکو اور اُسکے
گھر والے سب کو (عذاب سے) بچا دیا مگر ایک بڑہیا (لوط ع کی بی بی)
جو رہجانیوالونمین (رہگئی) تہی پھر دوسرے (سب) لوگونکو ہمنے تباہ کردیا
اور تم تو صبح کو اور (کبھی) رات کو اُنپر سے گذرتے رہتے ہو کیا تم کو عقل نہین

اور لوط ع کی بستیون (موتفکہ) کو بھی) اُسی نے الٹ مارا پھر اُنپر جو تباہی آنی تہی وہ آئی

لوط کی قوم والون نے بھی ڈرانیوالون (پیغمبرون) کو جھٹلایا ہمنے
پتھراؤ کیا مگر لوط ع کے لوگونپر (جو ایماندار رہتے) احسان کرکے ہمنے
صبح سویرے ہی اُنکو (وہانسے نکالکر) بچا دیا جو ہمارا شکر کرتے ہین ہم انکو ایسا ہی بدلہ دیتے ہین اور لوط ع نے (عذاب آنے سے
پہلے ہی) انکو ہماری پکڑ سے ڈرایا تہا مگر وہ ڈرانے مین لگے شک کرنے اور

			بَنِيٓ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝ لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ۝ فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ۝ وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ۝ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝	میری بیٹیاں (حاضر) ہیں اگر تم کو (میرا کہنا) کرنا ہے (یعنی میری زندگی کی قسم بیشک وہ اپنی مستی میں دیوانے ہو رہے تھے پھر سورج نکلتے انکو چنگھاڑ نے آدبوچا (حضرت جبرئیل نے ایک چیخ ماری) پھر ہم نے اس (بستی) کو (الٹ کر) اوپر تلے کر دیا اور (ہم نے) اُنپر کنکر کے پتھر برسائے بیشک اس (قصے) میں تو (ہر) لگانیوالوں کو نشانیاں ہیں اور یہ بستی تو سیدھے رستے پر ہے بیشک جو ایماندار ہیں اُنکے لیے تو اس (قصے) میں (خدا کی قدرت کی بڑی) نشانی ہے۔
۱۷	الانبیاء ۷۴	۵	وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ۝ وَاَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ۭ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝	اور لوط ع کو ہم نے پیغمبری دی (یا سمجھ فیصلہ کرنیکی) اور علم دیا اور ہم نے اُسکو بستی (سدوم) سے نجات دی جہان کے لوگ ناپاک کام کیا کرتے تھے (لوط ع) بیشک وہ بدکار لوگ تھے اور ہم نے اُسکو اپنی رحمت میں (جنت میں) داخل کر لیا بیشک وہ نیک بندوں میں سے تھا۔
۱۹	الفرقان ۲۵	۴	وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ۭ اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ۝	اور یہ کافر اُس بستی پر ہو آئے ہیں جس پر برا پتھراؤ کیا گیا تھا (یعنے سدوم پر جو لوط والوں کا شہر تھا) کیا انہوں نے اس کو نہ دیکھا ہوگا بات یہ ہے کہ انکو مر کر پھر جی اٹھنے کی امید نہیں ہے۔
۱۹	الشعراء ۲۶	۹	كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ۨ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ۝ قَالُوْا لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ۝ قَالَ اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ ۝ رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ۝ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ۝ اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ۝ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ۝ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَاۗءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝	لوط ع کی قوم نے (یعنے ملک والوں) نے پیغمبروں کو جھٹلایا جب اُنکے بھائی (یعنے ہموطن ہم شہر) لوط ع نے کہا کیا تم (خدا سے) نہیں ڈرتے میں تمہارا سچا (امانتدار) پیغمبر ہوں تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو اور میں (اس نصیحت کرنے) پر تم سے کچھ نیک نہیں مانگتا میرا نیگ تو بس اُسی پر ہے جو سارے جہانکا مالک ہے (انکو شرم نہیں آتی) تم جہان کے گودنڈوں پر چڑھتے ہو (مردوں سے برا کام کرتے ہو) اور جو تمہارے مالک نے تمہارے لیئے (اچھی پاکیزہ) بی بیاں پیدا کی ہیں انکو چھوڑ بیٹھے ہو بات یہ ہے کہ تم لوگ (شرارت میں) حد سے بڑھ گئے ہو وہ کہنے لگے لوط (دیکھ سنبھل) اگر تو (اس نصیحت سے) باز نہ آیگا تو بیشک بستی سے نکال باہر کیا جاویگا لوط ع نے کہا (خیر تمہارا اختیار ہے) میں تو تمہارے (اس) کام سے بیزار ہوں (پاک) پروردگار مجکو اور میرے گھر والوں کو تو انکے (ناپاک) کاموں سے بچا دے آخر ہم نے لوط ع اور اُسکے گھر والوں کو سب کو (عذاب سے) بچا دیا مگر ایک بڑھیا (لوط کی بی بی) (جو) رہنے والوں میں رہگئی اسکے بعد ہم نے دوسروں (سب) لوگوں کو ہلاک کر مارا اور اُنپر (پتھروں کا) برساؤ کیا تو برا برساؤ تھا اُنکو گوں کا جو (ہمارے عذاب سے) ڈرائے گئے تھے (پر کمبخت نہ ڈرے اور برا کام نہ چھوڑا) بیشک اس واقعہ میں خدا کی قدرت کی بڑی نشانی ہے اور (اے پیغمبر) لوط ع کو (یاد کر) جب اُنہوں نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا تم جان بوجھ کر (یا ایکدوسرے کے سامنے) بیحیائی کا کام کرتے ہو بھلا تم اپنی عورتوں کو چھوڑ کر للچا کر (شہوت بجھانے کو) مردوں (لڑکوں) پر گرتے ہو
۱۹	النمل ۲۷	۴	وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ۝ اَىِٕنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَاۗءِ ۭ	

الْغَائِرِيْنَ ۝ وَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
مِنْ قَوْمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ
اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ۝ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ
فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ
كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۚ
اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ۝
فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ
رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ
اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ۝

۱۲ هود ۱۱ ۸ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۗ قَالَ يٰقَوْمِ
اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۗ وَلَا
تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ اِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ
بِخَيْرٍ وَّاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ
مُّحِيْطٍ ۝ وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ
بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ
وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝ بَقِيَّتُ
اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ
وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ۝ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ
اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ
اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا
نَشٰٓؤُا ۗ اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ۝
قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ
مِّنْ رَّبِّيْ وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۗ
وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰى مَآ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ۗ
اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ۗ
وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ۗ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ
اِلَيْهِ اُنِيْبُ ۝ وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ
اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ اَصَابَ قَوْمَ
نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ۗ وَمَا
قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ۝ وَاسْتَغْفِرُوْا
رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ۗ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ

کرنیوالونمین بہتر ہے اور اُس کی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے
لگے (قسم خدا کی) اگر تم شعیبؑ کے کہنے پر چلے تو بیشک جب تو تم برباد
ہوئے آخر زلزلے (یہونچال) نے انکو آدبایا صبح کو اپنے گھرمین اوندھے
(مرے) پڑے تھے جن لوگون نے شعیب کو جھٹلایا (وہ ایسے مر
مٹے گویا اپنے گھرونمین (کبھی) رہے ہی نہ تھے جن لوگون نے
شعیب کو جھٹلایا وہی برباد ہوئے تو شعیبؑ اُنسے منہ پھیر لیا
اور کہنے لگا بھائیو مینے تو تم کو اپنے مالک کے پیغام پہونچا دیے
اور تمہاری خیرخواہی کی تو ایسے کافر لوگون کا مین کیا
غم کھاؤن۔

اور ہم نے مدین قوم کیطرف اُسکے بھائی شعیب کو بھیجا اُسنے کہا بھائیو
اللہ تم کو پوجو اُسکے سوا تمہارا کوئی سچا خدا نہین ہی اور ماپ اور
تول مین فرق نہ کرو (گھٹاؤ نہین) مین تو دیکھتا ہون تم آسودہ ہو
اور مجھ کو تمپر ایسے دن کے عذاب کا ڈر ہے جو (تم سب کو) گھیرلے گا
اور بھائیو ماپ اور تول انصاف سے پورے کرو اور لوگون کو (سودا
سلف مین) اُن کی چیزین کم نہ دو اور مُلک مین فساد مچاتے تمت
پھرو (ہر ایک کا حق ادا کرکے) جو اللہ تم (حلال سے) بچالے
وہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم ایماندار ہو اور مین تمہارے اوپر
کڑوڑی تو ہون نہین وہ کہنے لگے اے شعیب کیا تیری نماز نے
تجھے یہ سکھلایا کہ ہم اُن (بتون) کو چھوڑ بیٹھین جن کو ہمارے باپ
دادا پوجتے رہے یا اپنے مال مین جو ہم چاہین وہ نہ کرین تو تو بڑا
بردبار اور نیک چلن تھا شعیبؑ نے کہا بھائیو بھلا بتلاؤ تو سہی
اگر مین اپنے مالک کی طرف سے ایک کھلی سند رکھتا ہون اور اُسنے مجھ
کو اپنے (فضل) سے حلال روزی دی ہو اور مین یہ نہین چاہتا کہ
تمکو تو ایک کام سے منع کرون پھر خود اُسکو کرنے لگون مین تو چاہتا
ہون جہانتک مجھ سے ہو سکے تم کو سنوارون اور خدا ہی نے مجھکو
یہ توفیق دی ہے اُسی پر مین بھروسا کرتا ہون اور اُسی کی طرف
اپنا دل لگاتا ہون اور بھائیو کہین میرے ساتھ ضد کرنا تم کو اُس
(آفت) مین نہ ڈالدے جو آفت نوحؑ کی قوم پر پڑی (وہ سب
ڈوب گئے) یا ہودؑ کی قوم پر یا صالحؑ کی قوم پر اور لوطؑ کی قوم
بھی غم سے دور نہین اور اپنے مالک سے بخشش مانگو پھر اُس کی
درگاہ مین توبہ کرو بیشک میرا مالک مہربان ہے

لَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ۝ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ۝ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ۝

(الٹا یہ کیا) کہ لوط ؑ کے مہمانوں کو اُس سے مانگا (اُنسے برا کام کرنے کو) ہمنے اُنکی آنکھون کو اندھا کر دیا اور (ہمنے کہا) اب میرے عذاب اور ڈرانے کا مزہ چکھو اور دن کو سویرے ہی اُنپر وہ عذاب آپہونچا جو ٹل نہین سکتا تھا (ہمنے کہا) اب میرے عذاب اور ڈرانے کا مزہ چکھو۔

قصۂ شعیب علیہ السلام

باب ۶۸ حضرت شعیب ؑ کے حالات۔

۸ الاعراف ۱۱ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۭ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ قَدْ جَاۗءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَاۗءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۚ وَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَاِنْ كَانَ طَاۗىِٕفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا بِالَّذِيْٓ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَاۗىِٕفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ۝ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ۭ قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ۝ قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ۭ وَمَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ۭ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۭ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۭ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ

اور ہم نے مدین والون کی طرف شعیب ؑ کو بھیجا جو اُنکا بھائی تھا اُسنے کہا بھائیو اللہ تعالیٰ کو پوجو اُسکے سوا کوئی تمہارا سچا معبود نہین تمہارے پاس تو تمہارے مالک کیطرف سے ایک نشانی آچکی ہے تو ماپ تول پوری کرو اور لوگون کو اُنکی چیزون مین نقصان نہ دو اور جب ملک سنور گیا ہے تو اب اس مین خرابی مت مچاؤ اگر تم ایماندار ہو تو ان باتون پر عمل کرنا تمہارے حق مین بہتر ہے اور ہر رستے پر بیٹھ کر جو (لوگون کو) ڈراتے ہو اور اللہ تعالیٰ کی راہ سے اُسپر ایمان لانیوالے کو روکتے ہو اور اُسکو ٹیڑھا کرنا چاہتے ہو تو (آئندہ) اس طرح مت بیٹھو اور خیال کرو تم کتنے تھوڑے تھے پھر اللہ تعالیٰ نے تم کو بہت کر دیا اور (یہ بھی) دیکھو کہ فسادیو کا انجام کیسا ہوا اور اگر تم مین سے ایک گروہ کو اسکا یقین ہے جو مین دیکر بھیجا گیا اور ایک گروہ کو اُسپر یقین نہین ہے تو صبر کرو یہانتک کہ اللہ تعالیٰ ہمارے (اور تمہارے) درمیان فیصلہ کر دے اور وہ سب فیصلہ کرنیوالون مین بہتر ہے اُس کی قوم کے سردار متکبر کہنے لگے شعیب ہم تجھ کو اور جو تیرے ساتھ ایمان لائے ان سب کو اپنی بستی سے ضرور نکال باہر کرینگے یا تم پھر ہمارے دین مین آجاؤ گے شعیب نے کہا بھلا اگر ہم (اُس کو) برا سمجھتے ہون جب اللہ نے ہم کو تمہارے (غلط) دین سے نجات دی اگر پھر ہم تمہارے دین مین آجائین تو کہ ہمنے اللہ پر جھوٹ باندھا اور ہم سے تو یہ ہو ہی نہین سکتا کہ تمہارے دین مین پھر آجائین ہان مگر خدا کی مرضی ہو جو ہمارا مالک ہی ہمارے مالک کا علم سب چیز کو گھیرے ہوئے ہے اللہ ہی پر ہمارا بھروسا ہے مالک ہمارے ہمارا اور ہماری قوم کا انصاف سے فیصلہ کر دے اور تو سب فیصلہ

			وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝	اور بیشک تیرا مالک زبردست ہے رحم والا۔
۲۰	العنکبوت ۲۹	۴	وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِىْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝	اور (ہمنے) مدین والوں کی طرف اُنکے بھائی شعیب (پیغمبر) کو بھیجا اُسنے کہا بھائیو اللہ تعالیٰ کو پوجو اور آخرت کے دن کا خیال رکھو اور ملک میں اتنا بہت دہند (اندھیر) مت مچاؤ اُنہوں نے شعیب کو جھٹلایا آخر بھونچال نے اُنکو آدبایا تو اپنے گھروں میں (مرکر) اوندھے رہ گئے
			قصۂ ایوب علیہ السلام	**باب ۶۹ حضرت ایوب کا قصہ**
۱۷	الانبیاء ۲۱	۶	وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَسَّنِىَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ ۖ وَاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ۝	اور (اے پیغمبر) ایوب (پیغمبر) کو یاد کر جب اُسنے اپنے مالک کو پکارا مجھے (سخت) تکلیف لگ گئی ہے اور تو سارے رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے تو ہمنے اُس کی دعا قبول کر لی اور جو دکھ اُسکو لگ گیا تھا وہ دور کر دیا اور اُسکے گھر والے (جو پہلے تھے وہ) اُسکو دیے اور اتنے ہی اور یہ ہماری طرف سے اُسپر مہربانی تھی اور عبادت کرنے والوں کے لیے نصیحت تھی
۳۸	ص	۴	وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَسَّنِىَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ۝ اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ۝ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ۝ وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ۗ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ۗ نِعْمَ الْعَبْدُ ۗ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ۝	اور (اے پیغمبر) ہمارے بندے ایوب (پیغمبر) کو یاد کر جب اُسنے اپنے مالک سے فریاد کی جو کہ شیطان نے دہکا مارا ہے اور عذاب میں ڈالدیا ہے اپنا پاؤں (زمین پر) مار یہ ٹھنڈا پانی (تیرے) نہانے اور پینے کے لیے ہے اور ہمنے اُسکے گھر والے اُسکو دیے اور اتنے ہی اور یہ ہماری طرف سے (اُسپر) مہربانی تھی اور عقلمندوں کے لیے نصیحت تھی اور اپنے ہاتھ میں (سو) سینکوں کا ایک مٹھالے پھر (اپنی جورو کو) اُس سے مار دے اور قسم جھوٹی نہ کر بے شک ہمنے اُس کو صبر کرنیوالا پایا اچھا بندہ تھا وہ (خدا کیطرف) بہت رجوع رہنے والا تھا۔
			قصۂ ادریس ع	**باب ۷۰ حضرت ادریس ع کا ذکر۔**
۱۶	مریم ۱۹	۴	وَاذْكُرْ فِى الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ۚ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۝ وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۝	اور (اے پیغمبر) قرآن میں ادریس ع کا ذکر کر وہ بڑا سچا تھا (اور) نبی تھا اور ہمنے اُسکو بلند جگہ اٹھالیا۔
			قصۂ الیاس ع	**باب ۷۱ حضرت الیاس ع کا ذکر۔**
۲۳	والصّٰفّٰت ۳۷	۴	وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ۝ اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ۝	اور بیشک الیاس بھی پیغمبروں میں سے تھا جب اُسنے اپنی قوم سے کہا کیا تم لوگ (خدا سے) نہیں ڈرتے کیا تم بعل کو پکارتے ہو اور سب سے بہتر پیدا کرنیوالے کو چھوڑ بیٹھے ہو اللہ تعالیٰ کو جو تمہارا مالک ہے اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا (بھی) مالک تھا تو الیاس کی قوم والوں نے اُسکو جھٹلایا بیشک وہ (قیامت کے دن عذاب میں) پکڑے آئینگے

وَدُوْدٌ ۝ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَاِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ۝ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَاۗءَكُمْ ظِهْرِيًّا ۭ اِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝ وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰي مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ عَامِلٌ ۭ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ۭ وَارْتَقِبُوْٓا اِنِّىْ مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ۝ وَلَمَّا جَاۗءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۭ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ۝

بہت محبت کرنیوالا ہے وہ کہنے لگے شعیبؑ جو تو کہتا ہے اُس میں سے بہت باتیں تو ہماری سمجھ میں نہیں آتیں اور ہم دیکھتے ہیں تو ہم لوگوں میں کمزور ہے اور جو تیرے کنبے کے لوگ نہ ہوتے تو ہم (کب کے) تجھ پر پتھراؤ کر چکے ہوتے اور تو ہمارے سامنے کوئی چیز نہیں شعیبؑ نے کہا بھائیو کیا تم کو خدا سے زیادہ میرے کنبے کا خیال ہے اور خدا کو تو تم نے اپنی پیٹھ پیچھے ڈال دیا خیر میرے مالک کا علم تمہارے کاموں کو گھیرے ہوئے ہے اور بھائیو جیسا تم اپنی جگہ جو کرتے ہو میں بھی کر رہا ہوں آگے چلکر تم جان لوگے رسوائی کا عذاب کس پر آتا ہے اور کون جھوٹا تھا اور (وقت کے) منتظر رہو میں بھی تمہارے ساتھ منتظر ہوں اور جب ہمارا حکم آن پہونچا تو ہمنے شعیبؑ اور اُسکے ساتھ والے ایمانداروں کو تو اپنی مہربانی سے بچا دیا اور گنہگاروں کو چنگھاڑ نے آدبایا۔ پھر اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے (مر گئے) (اور ایسے مرمٹے) گویا کبھی وہاں بسے ہی نہ تھے سن لو مدین کے لوگ بھی اُسی طرح دھتکارے گئے جیسے ثمود کے لوگ۔

۱۴ الحجر ۵ وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ۝ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۘ وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝

۱۹ الشعراء ۲۶ ۱۰ كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْــَٔيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ اِنِّىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ۝ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ۝ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَاۗءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝ وَاتَّقُوا الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ۝ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ۝ وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝ فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَاۗءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

اور (لوط کی قوم کی طرح) بن میں رہنے والے (بھی) شریر تھے آخر ہمنے اُن سے بدلہ لیا اور یہ دونوں بڑے رستے پر تھے (کھلی سڑک پر)

بن کے رہنے والوں نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا جب شعیبؑ نے اُنسے کہا کیا تم (خدا سے) نہیں ڈرتے میں تمہارا سچا (امانت دار) پیغمبر ہوں تو خدا سے ڈرو اور میرا کہا مانو اور میں اس (نصیحت کرنے پر) تم سے کچھ نیک نہیں مانگتا میرا نیگ تو اُسی پر ہے جو سارے جہان کا مالک ہے ماپ پورا دیا کرو اور کم مت دو اور سیدھی ڈنڈی رکھکر تولو اور لوگوں کو اُنکی (خریدی) چیزیں کم نہ دو اور ملک میں دھند مچاتے مت پھرو اور اُس (خدا تعالیٰ) سے ڈرو جسنے تمکو اور اگلی خلقت کو پیدا کیا وہ کہنے لگے تجھپر تو کسی نے جادو کر دیا ہے اور کچھ نہیں اور تو تو ہمارے جیسا ایک آدمی ہے اور ہم تو تجھکو ضرور جھوٹا ہی سمجھتے ہیں اور اگر تو سچا ہے تو بھلا آسمان سے ایک ڈوہ (ٹکڑا) تو ہم پر گرا دے شعیبؑ نے کہا جو (گناہ کی باتیں) تم کر رہے ہو میرا مالک خوب جانتا ہے آخر اُنہوں نے شعیبؑ کو جھٹلایا پھر سائبان کے دن کا عذاب اُنپر آ رہا بیشک ایک بڑے دن کا عذاب تھا بیشک اس (واقعہ) میں (خدا کی قدرت کی) ایک نشانی ہے اور شعیبؑ کی قوم کے لوگ اکثر ایمان لانے والے نہ تھے

اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ۭ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ
حَكِيْمٌ ۝ لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖٓ
اٰيٰتٌ لِّلسَّاۗىِٕلِيْنَ ۝ اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ
وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ
عُصْبَةٌ ۭ اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِۨ ۝
اِقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا
يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا مِنْۢ
بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ۝ قَالَ قَاۗىِٕلٌ مِّنْهُمْ
لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ وَاَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ
الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ اِنْ
كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا لَكَ لَا
تَاْمَنَّا عَلٰي يُوْسُفَ وَاِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ۝
اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَيَلْعَبْ
وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝ قَالَ اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْٓ
اَنْ تَذْهَبُوْا بِهٖ وَاَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ
الذِّئْبُ وَاَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ۝ قَالُوْا
لَىِٕنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ
اِنَّآ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ۝ فَلَمَّا ذَهَبُوْا
بِهٖ وَاَجْمَعُوْٓا اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ
الْجُبِّ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ
هٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ وَجَاۗءُوْٓ
اَبَاهُمْ عِشَاۗءً يَّبْكُوْنَ ۝ قَالُوْا يٰٓاَبَانَآ
اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوْسُفَ
عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَمَآ
اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ۝
وَجَاۗءُوْ عَلٰي قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ۭ قَالَ
بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۭ فَصَبْرٌ
جَمِيْلٌ ۭ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰي مَا تَصِفُوْنَ ۝
وَجَاۗءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ
فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ۭ قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا غُلٰمٌ ۭ
وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝

وہ اپنا احسان تجھپر اور یعقوب کی اولاد پر پورا کریگا بیشک تیرا مالک
خوب جانتا ہی حکمت والا یوسف ع اور اُس کے بھائیون مین نشانیان
ہین پوچھنے والون کے لیے جب یوسف کے بھائیون نے کہا یوسف
اور اُسکے بھائی کو ہمارا باپ ہم سے زیادہ چاہتا ہے حالانکہ ہم جوان
مضبوط ہین بیشک ہمارا باپ ضرور کھلی غلطی کر رہا ہی یوسف کو
مار ڈالو یا کسی ملک مین (لیجاکر) پھینک آؤ تو تمہارے باپ کا رخ
تمہاری ہی طرف رہیگا اور یوسف ع کے بعد پھر تم لوگ اچھے رہوگے
اُن مین سے ایک کہنے والا کہنے لگا اگر تم کو کچھ کرنا ہی تو (ایسا کرو) یوسف
کو جان سے نہ مارو اوسکو اندھیرے کوئین مین ڈالدو کوئی راہی
چلتا (مسافر) اُسکو نکال لیگا کہا باوا تو یوسف کے لیے ہمپر بھروسا
کیون نہین کرتا اور ہم تو اس کی بھلائی چاہتے ہین کل اُسکو ہمارے
ساتھ کردے وہ (بھی) کچھ کھائے پیئے کھیلے کودیگا اور ہم اس کے
نگہبان رہین گے یعقوب ع نے کہا تم اسکو (کہین) لیجاؤ
تو مجھے رنج ہوتا ہی اور مجھ کو ڈر ہے تم غافل ہو جاؤ اور بھیڑیا
(لاندکا) اسکو کھالے وہ کہنے لگے اگر یوسف کو ہم اتنے بہت
ہوتے ہوئے بھیڑیا کھا جائے تو پھر ہم کسی کام ہی کے
نہین خیر جب وہ یوسف کو لے گئے اور (راہ مین) سب
نے یہہ ٹھہرایا کہ اسکو اندھیرے کنوئین مین ڈالدین اور
ہمنے (اُسی وقت) یوسف ع کو وحی بھیجی تو ضرور ان کو
اس (برے) کام پر جتلائے گا اور وہ بے خبر ہون گے
اور اندھیرے ہوئے پر (یعنے رات کو) روتے ہوئے اپنے باپ پاس
آئے کہنے لگے باوا ہم (شرط کے طور پر) دوڑنے لگے اور یوسف
کو ہمنے اپنے سامان کے پاس چھوڑ دیا اتنے مین بھیڑیا اس کو
کھا گیا اور ہم سچے بھی ہون تو تجھ کو ہماری بات کا یقین نہ
آئے گا اور یوسف ع کے کرتے پر جھوٹ موٹ کا خون بھی
لگا لائے یعقوب ع نے کہا بلکہ تمہارے دلون نے
ایک بات بنالی ہی خیر مین عمدہ صبر کرتا ہون اور تم جو باتین
بناتے ہو اُنپر اللہ ہی کی مدد چاہتا ہون اور ایک قافلہ آیا انہون
نے اپنا بہشتی بھیجا اُس نے جونہی اپنا ڈول ڈالا بہشتی کہنے لگا
واہ واہ یہ تو لڑکا ہے اور بہشتیون نے اُس کو دولت سمجھکر
قافلہ والون سے چھپایا اور اللہ خوب جانتا تھا جو وہ کر رہے تھے

		إِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِينَ ۝ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۝ سَلَامٌ عَلَىٰ إِلْ يَاسِينَ ۝ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝	مگر جو اللہ تعالیٰ کے خالص بندے تھے اور ہم نے الیاس ع کا ذکر خیر پچھلے لوگوں میں باقی رکھا (سب کہتے ہیں) الیاس پر سلام ہو ہم نیکوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں بے شک وہ ہمارے ایماندار بندوں میں سے تھا۔
		قصۃ اصحاب الاخدود	**باب ۴۲ خندق والوں کا قصہ**	
۳۰	البروج ۸۵	۱ قُتِلَ أَصْحَابُ الْأُخْدُودِ ۝ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُودِ ۝ إِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُودٌ ۝ وَهُمْ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ بِالْمُؤْمِنِينَ شُهُودٌ ۝ وَمَا نَقَمُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَنْ يُؤْمِنُوا بِاللّٰهِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ۝ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَاللّٰهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝	(اے پیغمبر ص) کہ کافر ضرور ایک دن تباہ ہونگے جیسے) کہا یاں کھودنے والے تباہ ہوئے جن میں آگ تھی بہت ایندھن والی جب کہا ئی کھودنے والے (خندق کے کنارے کنارے کرسیاں لگا کر) وہاں بیٹھے ہوئے تھے اور ایماندار وں پر جو (ظلم) وہ کر رہے تھے اُسکا تماشا اپنی آنکھوں سے) دیکھ رہے تھے اور ایماندار وں سے صرف اتنی بات پر چڑے تھے کہ وہ زبردست خوبیوں والے خدا پر ایمان لائے تھے جس کی آسمان اور زمین میں بادشاہت ہے اور ہر چیز
		قصۃ اصحاب الفیل	**باب ۴۳ اصحاب الفیل کا قصہ۔**	
۳۰	الفیل ۱۰۵	۱ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ ۝ أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ ۝ وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ ۝ تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ مِنْ سِجِّيلٍ ۝ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَأْكُولٍ ۝	(اے پیغمبر ص) کیا تو نے (اس واقعہ پر) نظر نہیں کی تیرے مالک نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا (سلوک کیا) اُس نے اُن کی (ساری) تدبیر خاک میں نہیں ملادی اور اُنپر جھنڈ کے جھنڈ پرندے بھیجے وہ اُنپر کھنگر کی پتھریاں مارتے تھے پھر اُن کو کھائے ہوئے بھس کی طرح کر دیا۔
		قصۃ یوسف ع	**باب ۴۴ حضرت یوسف ع کا قصہ**	
۱۲	یوسف ۱۲	إِذْ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَأَيْتُهُمْ لِي سَاجِدِينَ ۝ قَالَ يَا بُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُؤْيَاكَ عَلَىٰ إِخْوَتِكَ فَيَكِيدُوا لَكَ كَيْدًا إِنَّ الشَّيْطَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوٌّ مُبِينٌ ۝ وَكَذَٰلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ آلِ يَعْقُوبَ كَمَا أَتَمَّهَا عَلَىٰ أَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ	(اے پیغمبر ص وہ وقت یاد کر) جب یوسف ع نے اپنے باپ سے کہا باوا میں نے خواب میں) دیکھا کہ گیارہ تارے اور سورج اور چاند مجھ کو سجدہ کر رہے ہیں یعقوب ع نے کہا بیٹا (کہیں) اپنا یہ خواب اپنے بھائیوں سے نہ کہنا پھر تیری (خرابی کے لیے) کوئی فریب کی چال کر بیٹھیں کیونکہ شیطان آدمی کا کھلا دشمن ہے اور ایسے ہی وہ (اپنے بندوں میں سے) تجھ کو چن لے گا اور خوابوں کی تعبیر تجھ کو سکھلائے گا اور جس طرح اُس نے اپنا احسان تیرے دو دادوں ابراہیم علیہ السلام اور اسحٰق علیہ السلام پر اگلے زمانہ میں پورا کیا ایسے ہی

۱۱ و ۱۰ و ۹ و ۸ و ۷ و ۶ و ۵ و ۴ و ۳ و ۲ و ۱

فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ أَرْسَلَتْ إِلَيْهِنَّ
وَأَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَأً وَآتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ
مِّنْهُنَّ سِكِّينًا وَقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ فَلَمَّا
رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ وَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ وَ
قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا هَٰذَا بَشَرًا إِنْ
هَٰذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ قَالَتْ فَذَٰلِكُنَّ
الَّذِي لُمْتُنَّنِي فِيهِ وَلَقَدْ رَاوَدْتُهُ عَن
نَّفْسِهِ فَاسْتَعْصَمَ وَلَئِن لَّمْ يَفْعَلْ
مَا آمُرُهُ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُونًا مِّنَ الصَّاغِرِينَ
قَالَ رَبِّ السِّجْنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِي
إِلَيْهِ وَإِلَّا تَصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُنَّ أَصْبُ
إِلَيْهِنَّ وَأَكُن مِّنَ الْجَاهِلِينَ فَاسْتَجَابَ
لَهُ رَبُّهُ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ إِنَّهُ
هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ثُمَّ بَدَا لَهُم مِّن
بَعْدِ مَا رَأَوُا الْآيَاتِ لَيَسْجُنُنَّهُ حَتَّىٰ
حِينٍ وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيَانِ
قَالَ أَحَدُهُمَا إِنِّي أَرَانِي أَعْصِرُ خَمْرًا
وَقَالَ الْآخَرُ إِنِّي أَرَانِي أَحْمِلُ فَوْقَ رَأْسِي
خُبْزًا تَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ نَبِّئْنَا بِتَأْوِيلِهِ
إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ قَالَ لَا يَأْتِيكُمَا
طَعَامٌ تُرْزَقَانِهِ إِلَّا نَبَّأْتُكُمَا بِتَأْوِيلِهِ
قَبْلَ أَن يَأْتِيَكُمَا ذَٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِي
رَبِّي إِنِّي تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُونَ
بِاللَّهِ وَهُم بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ
وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِي إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ
وَيَعْقُوبَ مَا كَانَ لَنَا أَن نُّشْرِكَ
بِاللَّهِ مِن شَيْءٍ ذَٰلِكَ مِن فَضْلِ اللَّهِ
عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ
لَا يَشْكُرُونَ يَا صَاحِبَيِ السِّجْنِ أَأَرْبَابٌ
مُّتَفَرِّقُونَ خَيْرٌ أَمِ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ
مَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِهِ إِلَّا أَسْمَاءً

جب زلیخا نے اُن عورتوں کے طعنے سنے تو زلیخا نے اُنکو بلا بھیجا (مہمان بلایا)
اور ایک محفل کی طیاری کی اور اُن مین سے ہر ایک عورت کو ایک ایک
چھری دی اور یوسف سے کہا اب انکے سامنے نکل آ جب عورتون نے
یوسف ع کو دیکھا تو سہم گئین اور اپنے ہاتھ کاٹ لیے اور (بے اختیار)
بول اُٹھین حاشا للہ یہ آدمی کا سا ہے کو ہے یہ تو ایک نیک فرشتہ ہے
زلیخا نے کہا یہی تو وہ (غلام) ہے جس (کی محبت) مین تم مجھ پر طعنے
مارتی تھین اور سچ تو یہ ہے کہ مین ہی نے اسکی خواہش کی اسنے نہ
مانا اور (خیر) اگر (اب بھی) میرے کہے پر نہ چلے گا تو ضرور قید ہوگا
یوسف ع نے دعا کی مالک میرے جو کام یہ عورتین مجھ سے
کرانا چاہتی ہین اس سے تو قید مین رہنا مجھے پسند ہے اور اگر تو
ان کا چلتر مجھ سے نہ روکیگا تو مین ان (عورتون) کی طرف پہل
جاؤنگا اور نادان بن جاؤنگا تو مالک نے اس کی دعا قبول کی
اور ان عورتونکا چلتر اوپر سے روک دیا بیشک وہ سب کی سنتا
جانتا ہے پھر ان لوگون کو اتنی نشانیان دیکھنے پر بھی یہی سوجھا
کہ یوسف ع کو ایک مدت تک قید رکھین اور یوسف ع کے
ساتھ قید خانہ مین دو غلام اور گئے ایک نے کہا (جو ساقی تھا میں
(خواب مین) یہ دیکھتا ہون جیسے شراب نچوڑ رہا ہون اور دوسرے
نے کہا (جو نان بائی تھا) مین دیکھتا ہون اپنے سر پر روٹیان
لادے ہون پرندے اس مین سے کھا رہے ہین یوسف ان
خوابون کی تعبیر ہم کو بتلا دے کیونکہ ہم دیکھتے ہین تو نیک آدمی
ہے یوسف ع نے کہا مین تو تم سے جو کھانا تم کو (بادشاہ سے) ملتا
ہے اُس کا سب حال اُس کے آنے سے پیشتر بیان کر سکتا ہون
یہ وہ علم ہے جو میرے مالک نے مجھ کو سکھلایا مینے ان لوگونکا طریق
چھوڑ دیا جو اللہ پر یقین نہین رکھتے اور آخرت کو بھی وہ نہین مانتے
اور مین اپنے باپ دادون کے طریق پر چلتا ہون ابراہیم اور
اسحق ع اور یعقوب ع کے ہمارا یہ کام نہین کہ اللہ تعہ کے ساتھ
کسی چیز کو شریک کرین یہ (ایمان اور توحید) اللہ تعہ کا فضل
ہے ہم پر اور لوگون پر لیکن اکثر آدمی (اس بڑے فضل کا) شکر
نہین کرتے اے قید یو جدا جدا مالک اچھے یا ایک مالک
اللہ تعالیٰ اکیلا زبردست تم لوگ اللہ تعہ کے سوا جن کو
پوجتے ہو وہ نرے نام ہین۔

وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُودَةٍ وَكَانُوا فِيهِ مِنَ الزَّاهِدِينَ ۝ وَقَالَ
الَّذِي اشْتَرَاهُ مِنْ مِصْرَ لِامْرَأَتِهِ
أَكْرِمِي مَثْوَاهُ عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ
نَتَّخِذَهُ وَلَدًا ۚ وَكَذَٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ
فِي الْأَرْضِ وَلِنُعَلِّمَهُ مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ ۚ
وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَىٰ أَمْرِهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ
لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ آتَيْنَاهُ
حُكْمًا وَعِلْمًا ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝
وَرَاوَدَتْهُ الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا عَنْ نَفْسِهِ
وَغَلَّقَتِ الْأَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ۚ
قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ ۖ إِنَّهُ رَبِّي أَحْسَنَ
مَثْوَايَ ۖ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ۝ وَلَقَدْ
هَمَّتْ بِهِ ۖ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا أَنْ رَأَىٰ
بُرْهَانَ رَبِّهِ ۚ كَذَٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ
السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ ۚ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ ۝
وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيصَهُ
مِنْ دُبُرٍ وَأَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَى الْبَابِ ۚ
قَالَتْ مَا جَزَاءُ مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ سُوءًا
إِلَّا أَنْ يُسْجَنَ أَوْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ قَالَ
هِيَ رَاوَدَتْنِي عَنْ نَفْسِي ۚ وَشَهِدَ
شَاهِدٌ مِنْ أَهْلِهَا ۖ إِنْ كَانَ قَمِيصُهُ
قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ۝
وَإِنْ كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ
وَهُوَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ فَلَمَّا رَأَىٰ قَمِيصَهُ
قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ إِنَّهُ مِنْ كَيْدِكُنَّ ۖ إِنَّ
كَيْدَكُنَّ عَظِيمٌ ۝ يُوسُفُ أَعْرِضْ عَنْ
هَٰذَا ۚ وَاسْتَغْفِرِي لِذَنْبِكِ ۖ إِنَّكِ كُنْتِ
مِنَ الْخَاطِئِينَ ۝ وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ امْرَأَتُ
الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَنْ نَفْسِهِ ۖ قَدْ شَغَفَهَا
حُبًّا ۖ إِنَّا لَنَرَاهَا فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝

اور یوسف ع کے بھائیون نے اُس کو بہت کم قیمت گنتی کے
روپیون پر بیچڈالا اور وہ اُس کی خواہش نہین رکھتے تہے اور جس شخص
نے مصر والون مین سے اُسکو خریدا اُسنے اپنی جورو (زلیخا) سے کہا
اسکو اچہی طرح رکہہ شاید یہ (کسی دن) ہمارے کام آئے یا ہم اسکو
اپنا بیٹا بنالین اور اسیطرح ہمنے یوسف ع کو مصر کے ملک مین جمایا
اور مطلب یہ تہا کہ اسکو خوابون کی تعبیر دینا سکہائین اور اسر
زبردست ہی جو کام چاہتا ہی پورا کرتا ہے مگر اکثر لوگ نہین
جانتے اور جب یوسف ع اپنی جوانی کو پہونچا تو ہمنے اُسکو حکومت
دی اور علم دیا اور ہم نیکونکو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہین اور جس عورت
کے گہر مین وہ رہتا تہا اُسنے اپنی خواہش اُس کی ذات سے بہانا چاہی اور
دروازے (مکان کے سب) بند کردیے اور کہنے لگی لے آجا یوسف
نے کہا (اس بُرے کام سے) اللہ کی پناہ وہ تو میرا مالک ہے اُسنے
مجہ کو اچہی طرح عزت سے رکہا کیونکہ نمک حرام لوگ (کبہی) نہین پنپ سکتے
اور ہوا یہ کہ زلیخا نے یوسف کا قصد کیا اور یوسف نے زلیخا کا اور اگر وہ
اپنے مالک کی نشانی نہ دیکہتا اسیطرح تاکہ ہم برائی اور بدکاری سے
اسکو دور رکہین بیشک وہ ہمارے چنے ہوئے بندون مین سے تہا اور
دونو بہاگتے ہوئے دروازے کیطرف چلے اور زلیخا نے یوسف کا
کرتہ پیچہے سے چاک کردیا اور دونونے دروازے پر عورت کے خاوند
کو پایا کہنے لگی جو شخص تیری بی بی کے ساتہ برا کام کرنا چاہے اسکی یہی
سزا ہے کہ قید ہو یا تکلیف کی مار پڑے یوسف نے کہا اس عورت
نے خود مجہ سے اپنی خواہش بہانا چاہی اور زلیخا کے (لوگونمین سے) ایک
گواہ نے گواہی دی اگر یوسف کا کرتہ سامنے سے چاک ہی تب تو عورت
سچی ہی اور یوسف ع جہوٹا ہے اور اگر اسکا کرتہ پیچہے سے چاک ہے
تو عورت جہوٹی ہی اور یوسف ع سچا ہے جب خاوند نے
دیکہا کہ یوسف کا کرتہ پیچہے سے پہٹا ہے تو کہنے لگا یہہ
تمہارا ہی چلتر ہے بیشک عورتون کا چلتر غضب کا ہوتا ہی
یوسف تو اسکا کچہ خیال نہ کر اور (زلیخا) تو اپنا گناہ بخشوا بیشک
تو گناہ گار تہی اور شہر مین عورتون نے چرچا کیا کہ عزیز
کی عورت اپنے غلام سے خواہش بہانا چاہتی ہے
اس کی محبت مین دیوانی ہوگئی ہے ہم تو سمجہتی
ہین وہ صاف بہک گئی ہے

يُوسُفَ عَن نَّفْسِهِ ۚ قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا
عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِن سُوءٍ ۚ قَالَتِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ
الْآنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ أَنَا رَاوَدتُّهُ عَن
نَّفْسِهِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ۝ ذَٰلِكَ لِيَعْلَمَ
أَنِّي لَمْ أَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَأَنَّ اللَّهَ لَا
يَهْدِي كَيْدَ الْخَائِنِينَ ۝ وَمَا أُبَرِّئُ
نَفْسِي ۚ إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ
إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّي ۚ إِنَّ رَبِّي غَفُورٌ رَّحِيمٌ
وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ أَسْتَخْلِصْهُ
لِنَفْسِي ۖ فَلَمَّا كَلَّمَهُ قَالَ إِنَّكَ الْيَوْمَ
لَدَيْنَا مَكِينٌ أَمِينٌ ۝ قَالَ اجْعَلْنِي عَلَىٰ
خَزَائِنِ الْأَرْضِ ۖ إِنِّي حَفِيظٌ عَلِيمٌ ۝ وَ
كَذَٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ يَتَبَوَّأُ
مِنْهَا حَيْثُ يَشَاءُ ۚ نُصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَن
نَّشَاءُ وَلَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ۝ وَلَأَجْرُ
الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ۝
وَجَاءَ إِخْوَةُ يُوسُفَ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ
وَهُمْ لَهُ مُنكِرُونَ ۝ وَلَمَّا جَهَّزَهُم
بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُونِي بِأَخٍ لَّكُم مِّنْ أَبِيكُمْ ۚ
أَلَا تَرَوْنَ أَنِّي أُوفِي الْكَيْلَ وَأَنَا خَيْرُ
الْمُنزِلِينَ ۝ فَإِن لَّمْ تَأْتُونِي بِهِ فَلَا كَيْلَ
لَكُمْ عِندِي وَلَا تَقْرَبُونِ ۝ قَالُوا سَنُرَاوِدُ
عَنْهُ أَبَاهُ وَإِنَّا لَفَاعِلُونَ ۝ وَقَالَ لِفِتْيَانِهِ
اجْعَلُوا بِضَاعَتَهُمْ فِي رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ
يَعْرِفُونَهَا إِذَا انقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ
يَرْجِعُونَ ۝ فَلَمَّا رَجَعُوا إِلَىٰ أَبِيهِمْ قَالُوا
يَا أَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَأَرْسِلْ مَعَنَا
أَخَانَا نَكْتَلْ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ۝ قَالَ
هَلْ آمَنُكُمْ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا أَمِنتُكُمْ عَلَىٰ أَخِيهِ
مِن قَبْلُ ۖ فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ
الرَّاحِمِينَ ۝ وَلَمَّا فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوا
بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ إِلَيْهِمْ ۖ قَالُوا يَا أَبَانَا

کی ذات سے اپنی خواہش بجھانا چاہی وہ کہنے لگین حاشا للہ ہم کو
اس کی کوئی برائی معلوم ہی نہین ہوئی عزیز کی بی بی کہنے لگی اب
حق بات تو کھل گئی مینے خود اُس کی ذات سے اپنی خواہش بجھانا
چاہی تہی اور بیشک وہ سچا ہے یہ (سب جھگڑا) اس لیئے کیا کہ عزیز
جان لے کہ مینے پیٹھ پیچھے اُس کی چوری نہین کی اور چوروں کا
مکر اللہ چلنے نہین دیتا اور مین اپنے نفس کو (برائیون سے)
پاک نہین کہتا بیشک نفس تو برے کام کے لیئے ابھارتا ہی
مگر جب میرا مالک رحم کرے بیشک میرا مالک بخشنے والا مہربان ہے
اور بادشاہ نے کہا اس کو میرے پاس لے آؤ مین اسکو خاص
اپنے کام پر رکھون گا جب بادشاہ نے یوسفؑ سے گفتگو کی
کہنے لگا آج سے تو ہمارے پاس (بڑے) رتبے والا ہے امانت
دار یوسفؑ نے کہا مجھ کو ملک کے خزانون (کے انتظام) پر مقرر کر
دیجیے مین انکی حفاظت کر سکتا ہون اور خبردار ہون اور ہم نے
اسیطرح سے (مصر کے) ملک مین یوسف کو جگہ دی وہ جہان چاہتا تہا
اس ملک مین رہتا تہا ہم جسپر چاہتے ہین اپنی رحمت پہونچاتے
ہین اور نیکون کی محنت ہم برباد نہین ہونے دیتے اور ایمان دار اور
پرہیزگار لوگون کے لیئے آخرت کا ثواب بہتر ہے اور یوسفؑ کے بہائی اُسکے
پاس (مصر مین) آئے یوسفؑ نے اُنکو پہچان لیا اور اُنہون نے یوسفؑ
کو نہ پہچانا اور جب یوسفؑ نے اُن (کے سفر) کا سامان طیار کر دیا تو
کہنے لگا اپنے بے ماں بہائی کو بہی لیکر آؤ کیا تم نہین دیکھتے مین کیسی پوری
ماپ (غلہ) دیتا ہون اور مین سب سے اچھی طرح اتارتا ہون پہر اگر
تم اُسکو نہ لاؤ تو میرے پاس سے تم کو کچھ غلہ نہ ملیگا اور نہ میرے پاس
پہٹکنا وہ کہنے لگے ہم جاتے ہی اُسکے باپ سے خواہش کرینگے اور ہم
ضرور کرینگے اور یوسفؑ نے اپنے غلامون سے کہا یہ جو پونجی (ساتھ لائے
تہے وہ پہر) ان کے سامان مین رکھدو اسلیئے کہ جب یہ لوٹ کر
اپنے گہر پہونچین تو اپنی پونجی پہچانکر شاید پہر آئین پہر جب وہ لوٹ کر
اپنے باپ پاس پہونچکر تو کہنے لگے باوا غلہ کا ملنا اب بند ہو گیا بہائی کو
ہمارے ساتھ بہیجیے کہ ہم غلہ پہر لاتے ہین اور ہم اسکے نگہبان ہین باپ
نے کہا کیا مین اسپر ویسا ہی تمہارا ایسا ہی بہروسا کرون جیسا پہلے اسکے بہائی
پر تمہارا بہروسا کر چکا ہون اللہ تو بہتر نگہبان ہے اور وہ سارے رحم
کرنیوالون سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے اور جب اُنہون نے اپنا سامان کہولا دیکھا تو

سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ
بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ أَمَرَ
أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ
وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ يَا صَاحِبَيِ
السِّجْنِ أَمَّا أَحَدُكُمَا فَيَسْقِي رَبَّهُ خَمْرًا
وَأَمَّا الْآخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ
رَأْسِهِ قُضِيَ الْأَمْرُ الَّذِي فِيهِ تَسْتَفْتِيَانِ
وَقَالَ لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّهُ نَاجٍ مِنْهُمَا اذْكُرْنِي
عِنْدَ رَبِّكَ فَأَنْسَاهُ الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رَبِّهِ
فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِينَ ۝ وَقَالَ
الْمَلِكُ إِنِّي أَرَىٰ سَبْعَ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ
سَبْعٌ عِجَافٌ وَسَبْعَ سُنْبُلَاتٍ خُضْرٍ وَ
أُخَرَ يَابِسَاتٍ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي رُؤْيَايَ
إِنْ كُنْتُمْ لِلرُّؤْيَا تَعْبُرُونَ ۝ قَالُوا أَضْغَاثُ
أَحْلَامٍ وَمَا نَحْنُ بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَامِ بِعَالِمِينَ
وَقَالَ الَّذِي نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ أُمَّةٍ
أَنَا أُنَبِّئُكُمْ بِتَأْوِيلِهِ فَأَرْسِلُونِ ۝ يُوسُفُ
أَيُّهَا الصِّدِّيقُ أَفْتِنَا فِي سَبْعِ بَقَرَاتٍ
سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَسَبْعِ
سُنْبُلَاتٍ خُضْرٍ وَأُخَرَ يَابِسَاتٍ لَعَلِّي أَرْجِعُ
إِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ ۝ قَالَ تَزْرَعُونَ
سَبْعَ سِنِينَ دَأَبًا فَمَا حَصَدْتُمْ فَذَرُوهُ
فِي سُنْبُلِهِ إِلَّا قَلِيلًا مِمَّا تَأْكُلُونَ ۝ ثُمَّ
يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَأْكُلْنَ
مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلًا مِمَّا تُحْصِنُونَ ۝
ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ عَامٌ فِيهِ يُغَاثُ
النَّاسُ وَفِيهِ يَعْصِرُونَ ۝ وَقَالَ الْمَلِكُ
ائْتُونِي بِهِ فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ
ارْجِعْ إِلَىٰ رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ
اللَّاتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ إِنَّ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ
عَلِيمٌ ۝ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ إِذْ رَاوَدْتُنَّ

جو تمنے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیے ہین اللہ تعالیٰ نے تو انکے پوجنے کی
کوئی سند نہین اتاری اللہ تعالیٰ کو سوا کسی کی حکومت نہین ہے اُسنے تو یہ حکم
دیا ہے کہ سوا اُسکے کسی کو نہ پوجو یہی سیدھا رستہ ہے مگر اکثر لوگ نہین
جانتے اے قید یو تم مین سے ایک تو اپنے صاحب کو شراب پلائیگا
گا اور دوسرا جو ہے وہ سولی دیا جائیگا پھر پرندے اُس کے سر مین سے
کھائین گے جس بات کو تم دونو دریافت کرتے تھے اُس کا
فیصلہ (خدا کے پاس سے) ہو چکا اور جس کو یوسف ع نے
سمجھا کہ وہ چھوٹنے والا ہے اُس سے کہا اپنے صاحب کے پاس
ذکر کرنا لیکن شیطان نے اُسکو بھلا دیا کہ اپنے صاحب سے اُسکا ذکر کرے
آخر کئی برس تک یوسف ع قید خانہ مین پڑا رہا اور بادشاہ نے
کہا مین (خواب مین) دیکھتا ہون کہ سات گائین موٹی تازی ہین
اُن کو ساتھ دبلی سوکھی گائین کھائی جاتی ہین اور سات بالیان سبز
ہین اور باقی (سات) سوکھی ہین درباریو اگر تم خواب کی تعبیر دینا جانتے
ہو تو میرے اس خواب کی تعبیر بیان کرو وہ کہنے لگے یہ تو پریشان
خوابون کے کچھ ہین اور ایسے پریشان خوابونکی تعبیر ہم کو نہین معلوم
اور جو ان دو قیدیون مین سے چھوٹ گیا تھا اُسنے کہا اور ایک مدت کے
بعد اُس کو خیال آیا مین تم کو اسکی تعبیر بتاتا ہون مجھ کو بھیجو تو سہی اے
یوسف تو بڑا سچا آدمی ہے ہمکو بتلا سات موٹی تازی گائین ہین جنکو
سات دبلی سوکھی گائین کھائی جاتی ہین اور سات بالیان (اناج کی)
سبز ہین اور باقی (سات) سوکھی شاید مین (درباری) لوگون تک پھر
پہونچ سکون اور شاید (تیرا حال) انکو معلوم ہو یوسف ع نے کہا تم
معمول سے سات برس تک کھیتی کروگے پھر جب فصل کاٹو تو اناج
کو بالیون ہی مین رہنے دو مگر تھوڑا سا اپنے کھانیکے موافق نکال لو اور
سات برسون کے بعد ایسے سات برس آئینگے جن مین قحط ہوگا
جو کچھ تم نے ان برسون کے لیے آگے سے رکھ چھوڑا تھا اُسکو چٹ کر
جائینگے مگر تھوڑا سا بچا رکھوگے پھر انکے بعد ایک سال ایسا آئیگا جس مین لوگون
کے لیے برسات (اچھی) ہوگی اور اس سال رس بھی (خوب) نچوڑینگے
بادشاہ نے کہا یوسف کو میرے پاس لے آؤ جب بادشاہ کا بھیجا ہوا شخص
یوسف کے پاس آیا اُسنے کہا اپنے مالک کے پاس لوٹ جا اور اُس سے پوچھ ان
عورتون کا کیا قصہ ہے جنہون نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے تھے بیشک میرا خدا اُنکا
چلہ (مکر) جانتا ہے بادشاہ نے کہا (اے عورتو) تمہارا کیا حال گذرا جب تم نے یوسف

كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ ۝ قَالُوا
إِنْ يَسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ أَخٌ لَّهُ مِنْ قَبْلُ
فَأَسَرَّهَا يُوسُفُ فِي نَفْسِهِ وَلَمْ يُبْدِهَا
لَهُمْ ۚ قَالَ أَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۖ وَاللَّهُ أَعْلَمُ
بِمَا تَصِفُونَ ۝ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ إِنَّ لَهُ
أَبًا شَيْخًا كَبِيرًا فَخُذْ أَحَدَنَا مَكَانَهُ ۖ إِنَّا
نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ۝ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ
أَنْ نَّأْخُذَ إِلَّا مَنْ وَجَدْنَا مَتَاعَنَا
عِنْدَهُ ۙ إِنَّا إِذًا لَّظَالِمُونَ ۝ فَلَمَّا اسْتَيْأَسُوا
مِنْهُ خَلَصُوا نَجِيًّا ۚ قَالَ كَبِيرُهُمْ أَلَمْ
تَعْلَمُوا أَنَّ أَبَاكُمْ قَدْ أَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا
مِّنَ اللَّهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُمْ فِي يُوسُفَ ۖ
فَلَنْ أَبْرَحَ الْأَرْضَ حَتَّىٰ يَأْذَنَ لِي أَبِي
أَوْ يَحْكُمَ اللَّهُ لِي ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ۝
ارْجِعُوا إِلَىٰ أَبِيكُمْ فَقُولُوا يَا أَبَانَا إِنَّ
ابْنَكَ سَرَقَ ۖ وَمَا شَهِدْنَا إِلَّا بِمَا عَلِمْنَا
وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حَافِظِينَ ۝ وَاسْأَلِ الْقَرْيَةَ
الَّتِي كُنَّا فِيهَا وَالْعِيرَ الَّتِي أَقْبَلْنَا فِيهَا ۖ
وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ۝ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ
لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ أَمْرًا ۖ فَصَبْرٌ جَمِيلٌ ۖ عَسَى
اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَنِي بِهِمْ جَمِيعًا ۖ إِنَّهُ هُوَ
الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ۝ وَتَوَلَّىٰ عَنْهُمْ وَقَالَ
يَا أَسَفَىٰ عَلَىٰ يُوسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنَاهُ
مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ ۝ قَالُوا تَاللَّهِ
تَفْتَأُ تَذْكُرُ يُوسُفَ حَتَّىٰ تَكُونَ حَرَضًا
أَوْ تَكُونَ مِنَ الْهَالِكِينَ ۝ قَالَ إِنَّمَا
أَشْكُو بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ وَأَعْلَمُ مِنَ
اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ يَا بَنِيَّ اذْهَبُوا
فَتَحَسَّسُوا مِن يُوسُفَ وَأَخِيهِ وَلَا تَيْأَسُوا
مِن رَّوْحِ اللَّهِ ۖ إِنَّهُ لَا يَيْأَسُ مِن رَّوْحِ
اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُونَ ۝ فَلَمَّا دَخَلُوا

اور ہر ایک عالم سے بڑھ کر دوسرا عالم ہے یوسف کے بھائی کہنے
لگے اگر اسنے چوری کی (تو کچھ تعجب نہیں) اس کے بھائی نے بھی
پہلے چوری کی ہے یوسف نے اس بات کو اپنے دل میں چھپا لیا
اور انسے کچھ نہ کہا بولا کہ تم تو (یوسف سے) بدتر ہو اور اللہ تعالیٰ
خوب جانتا ہے جو تم بیان کرتے ہو کہنے لگے اے عزیز (مصر کے وزیر)
اس بنیامین کا ایک باپ ہے بہت بوڑھا تو ہم میں سے (اسکے
بدل) ایک کو تو رکھ لے ہم دیکھتے ہیں تو احسان کیا کرتا ہے یوسف نے
کہا اللہ کی پناہ کہ ہم کسی کو (ناحق) پکڑ رکھیں مگر جسکے پاس ہمنے
اپنی چیز پائی ایسا کریں تو ہم ظالم ٹھہرے جب یہ لوگ یوسف
سے ناامید ہو گئے تو الگ ہو کر مصلحت کرنے لگے ان میں جو بڑا
تھا کہنے لگا کیا تم کو معلوم نہیں تمہارے باپ نے تم سے خدا کی
قسم دیکر پکا اقرار کر لیا تھا اور پہلے تم یوسف کے باب میں ایک
قصور کر چکے ہو تو میں تو جب تک میرا باپ مجھ کو اجازت نہ دے
یا اللہ تعالیٰ اور کوئی تدبیر نہ نکالے اس ملک سے سرکنے والا نہیں اور اللہ تعالیٰ
بہتر فیصلہ کرنیوالا ہے تم اپنے باپ پاس لوٹ جاؤ اور اس سے کہو
باوا تیرے بیٹے نے چوری کی اور ہمنے تو اوپر ویسی گواہی دی جو
ہمنے یقین کیا اور ہمکو آئندہ کی یہ والی بات کیا معلوم تھی اور اس
بستی والوں سے پوچھ لے جہاں ہم تھے اور اس قافلہ والوں سے
جس میں ہم آئے ہیں اور ہم بالکل سچے ہیں یعقوبؑ نے کہا
بلکہ تمہارے دلوں نے ایک بات بنالی ہے تو میں عمدہ صبر کرونگا
مجھ کو تو امید ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو میرے پاس لے آئیگا بیشک
وہ جاننے والا ہے حکمت والا اور یعقوبؑ نے ان کی طرف سے منہ
پھیر لیا اور کہنے لگا ہائے یوسف اور غم کے مارے اس کی دونو
آنکھوں پر سفیدی چڑھ گئی اور وہ گھٹا رہا یوسف کے بھائی کہنے لگے
(باوا) اللہ تعالیٰ کی قسم تو یوسف ہی کی یاد میں لگا رہیگا یہانتک کہ
تو گل گل کر مر جوانمرگی کے قریب) ہو جائیگا یا مر جائے گا یعقوب
نے کہا میں (کیا کروں) اپنے دل کا درد اور غم اللہ تعالیٰ ہی پر کہتا
ہوں اور میں اللہ کے فضل سے وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے
بیٹا جاؤ پھر یوسف اور اس کے بھائی کا پتہ لگاؤ اور اللہ تعالیٰ کی
رحمت سے ناامید نہ ہو اسکی رحمت سے وہی لوگ ناامید ہوتے ہیں
جو کافر ہیں پھر جب یوسفؑ کے پاس پہونچے تو

مَا نَبْغِيْ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ وَ
نَمِيْرُ اَهْلَنَا وَنَحْفَظُ اَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ
بَعِيْرٍ ۭ ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ۝ قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ
مَعَكُمْ حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِيْ
بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ
قَالَ اللّٰهُ عَلٰي مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ۝ وَقَالَ
يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا
مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۭ وَمَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ
مِنْ شَيْءٍ ۭ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ
وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝ وَلَمَّا دَخَلُوْا
مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ۭ مَا كَانَ يُغْنِيْ
عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِيْ
نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ۭ وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ
لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝
وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰي يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ
اَخَاهُ قَالَ اِنِّيْٓ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَىِٕسْ
بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ
بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ
ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ
لَسٰرِقُوْنَ ۝ قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا
تَفْقِدُوْنَ ۝ قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ
وَلِمَنْ جَاۗءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ
قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ
فِي الْاَرْضِ وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ۝ قَالُوْا
فَمَا جَزَاۗؤُهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ۝ قَالُوْا
جَزَاۗؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَاۗؤُهٗ ۭ
كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ۝ فَبَدَاَ
بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَاۗءِ اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا
مِنْ وِّعَاۗءِ اَخِيْهِ ۭ كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ
مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ
اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ ۭ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ

ہمین اور کیا چاہیئے یہ پونجی بھی ہے جو ہم کو پھیر دی گئی ہے اور ہم
گھر والونکے لیئے غلہ لائینگے اور اپنے بھائی کی خبرداری کرینگے اور ایک اونٹ
بھر غلہ اور لائینگے اب کی جو لائے ہین وہ تھوڑا سا غلہ ہے باپ نے کہا مین تو
ہرگز اسکو تمہارے ساتھ نہین بھیجنے والا ہین جب تک تم خدا کی قسم کہا کر مجھ سے
عہد نہ کرو کہ تم ضرور اسکو لیکر میرے پاس آؤگے ہان اگر تم سب ہار جاؤ
تو یہ اور بات ہے جب انہون نے یہ عہد کر لیا تو باپ نے کہا جو ہم کہہ رہے ہین اللہ
اوسپر گواہ ہے اور یعقوب ع نے تو کہا اے میرے بیٹو ایک ہی دروازے سے سب نہ
جاؤ بلکہ الگ الگ دروازون مین سے جانا اور مین اللہ کے حکم کو تم سے ذرا
بھی ٹال نہین سکتا حکم تو بس اللہ تعالیٰ ہی کا چلتا ہے اسی پر مینے بھروسا
کیا ہے اور بھروسا کرنیوالونکو اسی پر بھروسا کرنا چاہیئے اور جب وہ مصر مین
اسی طرح جیسے باپ نے انکو حکم دیا تھا داخل ہوئے تو اللہ تعالیٰ کے سامنے تو یہ
تدبیر کچھ ان کو کام نہ آسکتی تھی وہ تو یعقوب ع کے دل کی بس ایک آرزو
تھی جو اسنے پوری کر لی اور بیشک یعقوب ع کو ہمنے سکھلایا وہ اسکو
جانتا تھا لیکن اکثر آدمی یہ نہین جانتے اور جب وہ یوسف پاس پہنچے
تو اسنے اپنے بھائی کو اپنے پاس اتارا اور کہا مین تیرا سگا بھائی
ہون تو یہ لوگ جو آج تک تیرے ساتھ کرتے رہے اس کا رنج مت
کر پھر جب یوسف ع نے انکا سامان اسفر کا طیار کر دیا تو رکابی پینے کا اکٹورہ
اپنے بھائی کے سامان مین رکھوا دیا پھر ایک پکارنیوالے نے پکارا
قافلہ والو تم بیشک چور ہو ان لوگون نے پکارنیوالون کی طرف رخ
کیا اور پوچھا کیون کیا چیز تمہاری گم ہے انہون نے کہا ہم کو بادشاہ کا
کٹورہ نہین ملتا اور جو شخص اسکو لیکر آئے اسکو ایک اونٹ بھرا
غلہ انعام ملیگا اور مین اسکا ضامن ہون یوسف کے بھائی کہنے
لگے قسم خدا کی تم تو جان چکے ہو ہم اسلیئے نہین آئے ہین کہ مصر مین
فساد مچائین اور نہ ہم چور ہین بادشاہی لوگ کہنے لگے بھلا اگر تم
جھوٹے نکلے تو چور کی کیا سزا ہے یوسف ع کے بھائی کہنے لگے
چوری کی سزا تو یہ ہے کہ جس کے سامان مین یہ کٹورہ ملے وہی اس کے بدلے
دیدیا جائے ہم ظالمونکو یہی سزا دیتے ہین پھر یوسف ع نے اپنے بھائی
کی خرجی سے پہلے دوسرون کی خرجیان دیکھنی شروع کین بعد
اس کے وہ کٹورہ اپنے بھائی کی خرجی سے نکلوایا ہمنے اسیطرح
یوسف کو تدبیر بتائی وہ مصر کے بادشاہ کے قانون کرو سے اپنے بھائی
کو رکھ نہین سکتا تھا مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ چاہتا ہم جسکی چاہتے ہین انکو درجہ بلند

			اَلْحَكِيْمُ رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَ عَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝	حکمت والا مالک میرے تو نے مجھ کو حکومت سے کچھ دیا اور خوابون کی تعبیر سے کچھ سکھلائی اے آسمانون اور زمین کے پیدا کرنیوالے تو ہی میرا والی ہے دنیا اور آخرت مین مجھ کو اپنا تابعدار رکھہ کر دنیا سے اٹھالے اور نیک بندون سے مجھ کو ملادے
			قِصَّةُ يُوْنُسَ عَلَيْهِ السَّلَامُ	**باب ۵۰ حضرت یونس علیہ السلام کا قصہ**
۱۱	یونس ۱۰	۱۰	فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ يُوْنُسَ لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ۝	پھر کیون کوئی بستی والی ایمان نہ لائے کہ اُنکا ایمان اُنکو فائدہ دیتا لیکن یونس ع کی قوم والے جب ایمان لائے تو ہمنے دنیا کی زندگی مین رسوائی کا عذاب اُن سے دور کر دیا اور ایک وقت تک اُن کو زندگی کا مزہ لینے دیا
۱۷	الانبیا ۶	۲	وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۝	اور مچھلی والے جب وہ خفا ہوکر اپنی قوم کے پاس سے چلدیا اور سمجھا کہ ہم اُسکو تنگ نہ کرینگے تب وہ اپنے قصور کا قائل ہوا اور اندھیرون مین پکارا (اے خدا) تیرے سوا کوئی سچا خدا نہین تو پاک ہے بیشک مین قصوروار تہا ہمنے اُسکی دعا قبول کی اور اُسکو غم سے نجات دی اور ہم ایمان والونکو اسیطرح بچالیتے ہین
۲۳	والصّٰفّٰت ۵	۳	وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۝ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ۝ فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ ۝ فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ۝ لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝ فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ ۝ وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ۝ وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ۝ فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ۝	اور بیشک یونس ع بھی پیغمبرون مین سے تہا جب بہاگ کر بھری ہوئی کشتی کے پاس پہنچا پھر قرعہ ڈالا (تین بار یونس ع کے نام پر نکلا) تو وہ ہار گیا پھر مچھلی اوسکو نگل گئی (اور وہ اپنے تئین) ملامت کر رہا تہا پھر اگر وہ تسبیح کرنیوالون مین نہ ہوتا تو جسدن تک لوگ (دوبارہ زندہ ہوکر) اٹہائے جائینگے وہ اُسی کے پیٹ مین رہتا آخر ہمنے اُسکو چٹیل میدان مین ڈالدیا اور وہ بیمار ہوگیا تہا اور اوسپر (سایہ کے لیے) ہمنے ایک کدو کا درخت اُگا دیا اور ہمنے یونس ع کو لاکھہ بلکہ زیادہ آدمیونکی طرف بہیجا تہا جب انپر عذاب آیا تو وہ ایمان لائے ہم نے انکو ایک مدت تک دنیا کے مزے اٹہانے دیئے
۲۹	القلم ۲	۴	وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ اِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ۝ لَوْلَآ اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ مَذْمُوْمٌ ۝ فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝	اور مچھلی والے (یعنی یونس ع پیغمبر) کی طرح (جلد باز) مت بن جب اُسنے (خدا کو) پکارا اور وہ غصہ (یا رنج) مین بہرا ہوا تہا اگر اُسکے مالک کا فضل اُسکو نہ سنبہالتا تو ایک چٹیل میدان مین بری حالون پہنیکے دیا جاتا (وہان بہوکون مرجاتا) آخر پروردگار نے اُسکو سرفراز کیا
			قِصَّةُ اَصْحَابِ الْكَهْفِ	**باب ۷۶ اصحاب کہف کا قصہ**
۱۵	الکہف ۱۲	۱	اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ	اے پیغمبر کیا تو یہ سمجھا کہ غار اور تختے والے

عَلَيْهِ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ مَسَّنَا وَأَهْلَنَا
الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجَاةٍ فَأَوْفِ
لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا إِنَّ اللَّهَ يَجْزِي
الْمُتَصَدِّقِينَ ۝ قَالَ هَلْ عَلِمْتُم مَّا فَعَلْتُم
بِيُوسُفَ وَأَخِيهِ إِذْ أَنتُمْ جَاهِلُونَ ۝
قَالُوا أَإِنَّكَ لَأَنتَ يُوسُفُ ۖ قَالَ أَنَا
يُوسُفُ وَهَٰذَا أَخِي قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا ۖ
إِنَّهُ مَن يَتَّقِ وَيَصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ
أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ۝ قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ آثَرَكَ
اللَّهُ عَلَيْنَا وَإِن كُنَّا لَخَاطِئِينَ ۝ قَالَ لَا
تَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ۖ يَغْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ ۖ
وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝ اذْهَبُوا بِقَمِيصِي
هَٰذَا فَأَلْقُوهُ عَلَىٰ وَجْهِ أَبِي يَأْتِ بَصِيرًا ۖ
وَأْتُونِي بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ ۝ وَلَمَّا فَصَلَتِ
الْعِيرُ قَالَ أَبُوهُمْ إِنِّي لَأَجِدُ رِيحَ يُوسُفَ
لَوْلَا أَن تُفَنِّدُونِ ۝ قَالُوا تَاللَّهِ إِنَّكَ
لَفِي ضَلَالِكَ الْقَدِيمِ ۝ فَلَمَّا أَن جَاءَ
الْبَشِيرُ أَلْقَاهُ عَلَىٰ وَجْهِهِ فَارْتَدَّ بَصِيرًا ۖ
قَالَ أَلَمْ أَقُل لَّكُمْ ۚ إِنِّي أَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا
لَا تَعْلَمُونَ ۝ قَالُوا يَا أَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا
ذُنُوبَنَا إِنَّا كُنَّا خَاطِئِينَ ۝ قَالَ سَوْفَ
أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّي ۖ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ
الرَّحِيمُ ۝ فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَىٰ يُوسُفَ آوَىٰ
إِلَيْهِ أَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوا مِصْرَ إِن شَاءَ
اللَّهُ آمِنِينَ ۝ وَرَفَعَ أَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ
وَخَرُّوا لَهُ سُجَّدًا ۖ وَقَالَ يَا أَبَتِ هَٰذَا
تَأْوِيلُ رُؤْيَايَ مِن قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا
رَبِّي حَقًّا ۖ وَقَدْ أَحْسَنَ بِي إِذْ أَخْرَجَنِي
مِنَ السِّجْنِ وَجَاءَ بِكُم مِّنَ الْبَدْوِ مِن
بَعْدِ أَن نَّزَغَ الشَّيْطَانُ بَيْنِي وَبَيْنَ إِخْوَتِي ۚ
إِنَّ رَبِّي لَطِيفٌ لِّمَا يَشَاءُ ۚ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ

کہنے لگے اے عزیز ہمپر اور ہمارے گھر والون پر قحط کی مصیبت
پڑی ہے اور ہم تھوڑی سی پونجی لیکر غلہ خریدنے کو آئے ہین
تو ہم کو پوری ماپ غلہ دلوا دے اور ہم کو خیرات دے کیونکہ اللہ
خیرات کرنیوالونکو اچھا بدلہ دیتا ہے یوسف نے کہا کیا تم کو معلوم
نہین جو تم نے یوسف اور اُسکے بھائی کے ساتھ سلوک کیا جب
تم جاہل تھے وہ کہنے لگے کیا تو ہی یوسف ہے یوسف نے کہا ہان مین
یوسف ہون اور یہ میرا (سگا) بھائی ہے اللہ تعالیٰ نے ہمپر احسان کیا
اسلیے کہ جو کوئی اللہ تعالیٰ سے ڈرے اور صبر کرے تو اللہ تعالیٰ ایسے نیک
لوگون کا حق برباد نہین کرتا کہنے لگے خدا کی قسم بیشک اللہ تعالیٰ نے
تجھ کو ہمپر بزرگی دی ہے اور بیشک ہم گنہگار (خطاوار) تھے
یوسف نے کہا آج مین تمپر کوئی الزام نہین لگاتا اللہ تم کو بخشے
اور وہ سب رحم کرنیوالون سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے یہ میرا کرتہ لیجاؤ
اور اسکو میرے باپ کے منہ پر ڈالدو وہ (سب چیزین) دیکھنے
لگے گا پھر بینائی آجائیگی اور اپنے سب گھر والون کو میرے
پاس لے آؤ اور جب قافلہ (مصر سے) نکلا تو اُنکے باپ نے کہا مین یوسف
کی خوشبو سونگھ رہا ہون اگر تم مجھ کو یہ نہ کہو کہ بوڑھا سٹھیا گیا ہے
وہ کہنے لگے خدا کی قسم تو تو اُسی اپنے پرانے خبط مین ہے پھر جب خوشخبری
دینے والا آن پہونچا تو کرتہ یعقوب کے منہ پر ڈالدیا جسطرح پہلے دیکھتا
تھا دیکھنے لگا یعقوب نے کہا (کیون) مینے تم سے نہین کہا تھا کہ اللہ
کی طرف سے مین وہ باتین جانتا ہون جنکو تم نہین جانتے کہنے لگے باوا
ہمارے گناہ (اللہ سے) بخشوا بیشک ہم گنہگار تھے یعقوب نے کہا بیشک
مین تمہارے لیے اپنے مالک سے بخشش چاہونگا بیشک وہ بخشنے والا
مہربان ہے پھر جب یوسف سے ملے تو اُسنے اپنے ماں باپ کو اپنے
پاس جگہ دی اور کہنے لگا خدا چاہے تو اب مصر مین بیکھٹکے داخل
ہو اور یوسف نے اپنے ماں باپ کو تخت پر بٹھلایا اور سب نے
یوسف کو سجدہ کیا اور یوسف نے کہا باوا جو خواب مینے پہلے دیکھا
تھا اسکی یہ تعبیر ہے اللہ تعالیٰ نے آج اس کو سچ کر دکھایا اور اُسکے
سوا مجھ پر یہ احسان کیا کہ مجھ کو قید خانہ سے نکالا اور شیطان نے
مجھ مین اور میرے بھائیون مین فساد ڈالدیا اس کے بعد گاؤن
سے تم سب کو لایا اور مجھ سے ملایا بیشک اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے
باریکی سے اس کو پورا کرتا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے

طَعَامًا فَلْيَأْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ
وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَدًا ۝ إِنَّهُمْ إِن
يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوكُمْ أَوْ يُعِيدُوكُمْ
فِي مِلَّتِهِمْ وَلَن تُفْلِحُوا إِذًا أَبَدًا ۝ وَ
كَذَٰلِكَ أَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ
اللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيهَا ۚ
إِذْ يَتَنَازَعُونَ بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوا
عَلَيْهِم بُنْيَانًا ۖ رَّبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ ۚ قَالَ
الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ
عَلَيْهِم مَّسْجِدًا ۝ سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّابِعُهُمْ
كَلْبُهُمْ ۖ وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ
كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۖ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ
وَثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ قُل رَّبِّي أَعْلَمُ بِعِدَّتِهِم
مَّا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ ۖ فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ
إِلَّا مِرَاءً ظَاهِرًا ۖ وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِم
مِّنْهُمْ أَحَدًا ۝

(اچھا کھانا ملتا ہو تو اس مین سے کچھ کھانا تمہارے پاس لیکر آئے
اور چپ چاپ رہے اور کسی کو تمہاری خبر نہ ہونے دے کیونکہ
اگر وہ تمہاری خبر پالین گے تو تم تک پہونچ جائینگے (تو پہر دنیا تم کو مار
ڈالینگے یا تم کو زبردستی اپنے دین مین دوبارہ شریک کرلینگے اور
ایسا ہوا یعنے پہر مشرک بن گئے تو تمکو کبھی بہلائی نہوگی اور
اسیطرح ہمنے انکی خبر کھولدی اسلیئے کہ انکو یقین آجائے کہ اللہ تعالے
کا وعدہ (مرکر پہر جی اوٹھنا) سچا ہے اور قیامت (کے آنے) مین
شک نہین جب (یعنے شہر والے اپنے (دین کے) معاملہ مین جھگڑ رہے تھے
تو انہون نے کہا ان لوگون پر ایک عمارت بنا دو (جو انکی یادگار رہے) انکا مالک انکا
حال خوب جانتا ہو جو لوگ (اسوقت) انکے معاملہ مین غالب رہے
انہون نے کہا ہم تو انپر ایک مسجد بنالینگے (اب تو یہ لوگ کہینگے کہ
(غار والے) تین تھے چوتھا انکا کتا اور (بعضے) کہینگے پانچ تھے چھٹا انکا
کتا بن دیکھے تکے چلاتے ہین اور (بعضے) کہینگے سات تھے آٹھوان
انکا کتا (ان لوگون سے) کہدے میرا مالک انکی گنتی خوب جانتا ہو اور
ان (غار والون) کو تھوڑے ہی لوگ جانتے ہین اور انکے معاملہ مین
(لوگون سے) جھگڑا نہ کر مگر اوپری (سرسری) جھگڑا اور نہ انکے معاملہ مین ان لوگون
سے کسی سے پوچھ گچھ کر اور یہ غار والے اپنی غار مین تین سو برس (سوتے) رہے اور نو برس
اوپر کہدے اللہ تعالے خوب جانتا ہو وہ کتنی مدت (سوتے) رہے

۱۵ الکہف ۱۵ ۴ وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ
وَازْدَادُوا تِسْعًا ۝ قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا

قِصَّةُ ذِي الْقَرْنَيْنِ وَيَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ

باب ذی القرنین اور یاجوج اور ماجوج کا قصہ

۱۶ الکہف ۱۸ ۱۱ وَيَسْأَلُونَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ۖ قُلْ
سَأَتْلُو عَلَيْكُم مِّنْهُ ذِكْرًا ۝ إِنَّا مَكَّنَّا لَهُ
فِي الْأَرْضِ وَآتَيْنَاهُ مِن كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۝
فَأَتْبَعَ سَبَبًا ۝ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا
تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَوَجَدَ عِندَهَا
قَوْمًا ۗ قُلْنَا يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ إِمَّا أَن
تُعَذِّبَ وَإِمَّا أَن تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا ۝
قَالَ أَمَّا مَن ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُ
ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا
نُّكْرًا ۝ وَأَمَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ

اور اے پیغمبر یہ لوگ تجھ سے ذوالقرنین کا حال پوچھتے ہین کہدے مین
اب تم کو اسکا کچھ ذکر سناتا ہون ہمنے اسکو زمین مین جمایا تھا حکومت
دی تھی) اور ہر طرح کا سامان اسکو دیا تھا آخر ہمنے ایک سامان کیا
جب (چلتے چلتے) سورج ڈوبنے کے مقام پر پہونچا دیکھا تو سورج کالے
کیچڑ کی گندھ مین ڈوبتا ہے اور وہان اسنے کچھ لوگ پائے (جو بالکل
وحشی اور برہنہ پھرتے تھے) ہمنے کہا اے ذوالقرنین (تجھے ہم نے اختیار دیا ہے)
یا تو انکو عذاب دے یا انسے اچھا سلوک کر اسنے عرض کیا جو کوئی
(انمین سے) شرارت کریگا (ایمان کی بات نہ مانیگا) اسکو ہم ہی سزا دینگے
پہر (آخرت مین) اپنے مالک کے پاس لوٹایا جائیگا تو وہ اسکو بری طرح عذاب
دیگا اور جو کوئی ایمان لائیگا اور اچھے کام کریگا اسکو خدا کے پاس

كَانُوا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۝ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى
الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ
رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝ فَضَرَبْنَا
عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ۝
ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى
لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ۝ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ
بِالْحَقِّ ۭ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ
هُدًى ۝ وَّرَبَطْنَا عَلٰي قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا
فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
لَنْ نَّدْعُوَا مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَآ
اِذًا شَطَطًا ۝ هٰٓؤُلَاۗءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ
دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ۭ لَوْلَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍ
بَيِّنٍ ۭ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَي اللّٰهِ
كَذِبًا ۝ وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ
اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗٓا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ
رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ
مِّرْفَقًا ۝ وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ
عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ
تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ
مِّنْهُ ۭ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ مَنْ يَّهْدِ
اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ
لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ۝ وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّ
هُمْ رُقُوْدٌ ۚ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ
الشِّمَالِ ۡ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ
بِالْوَصِيْدِ ۭ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ
مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ۝ وَ
كَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَاۗءَلُوْا بَيْنَهُمْ ۭ قَالَ
قَاۗىِٕلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ۭ قَالُوْا لَبِثْنَا
يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۭ قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ
بِمَا لَبِثْتُمْ ۚ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ
هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى

ہماری (قدرت کی) نشانیون مین سے ایک عجیب نشانی تھی جب
ان جوانون نے (ایک پہاڑ کی) غار (کہو) مین پناہ لی پھر دعا
کرنے لگے ملک ہمارے ہم کو اپنی خاص رحمت عنایت فرما اور
ہمارا کام اچھی طرح سے بنا تو ہمنے اُن کو کا تہیک دی (اُن کو سلا
دیا) کئی برس تک سوتے رہے پھر ہمنے انکو (جگا) اٹہایا اسلیے
کہ دیکہین اُنکے دونون فرقونمین سے کس فرقے کو اُنکی (غار مین)
رہنے کی مدت خوب یاد ہی ہم تجھہ سے اُنکا ٹہیک قصہ بیان کرتے
ہین یہ لوگ (اصحاب کہف) چند جوان شخص تہے جو اپنے مالک پر ایمان
لائے تہے اور ہمنے اُنکو اور زیادہ ہدایت دی اور ہم نے اُنکے دلونکو مضبوط
کر دیا تو وہ اٹہہ کہڑے ہوئے اور کہنے لگے کہ ہمارا مالک تو وہی ہی جو آسمان
اور زمین کا مالک ہی ہم تو ہرگز اُسکے سوا دوسرے کسی خدا کو پکارینگے
نہین اگر ہم ایسا کرین تو ہم نے بڑی کفر کی بات کہی یہ ہماری
قوم کے لوگ ہین جنہون نے اللہ تعہ کے سوا اور معبود (بہی) بنا رکہے
ہین (اگر یہ سچے ہین) تو اُنکے معبود ہونے پر کوئی کہلی سند کیون نہین لاتے
پہر اُس سے بڑہکر کون ظالم ہوگا جو اللہ تعہ پر جہوٹ باندہے اور جب
تم اُنسے (اپنی قوم کے لوگونسے) اور جنکو وہ خدا کے سوا پوجتے ہین اُن سے
الگ ہوگئے تو غار مین پناہ لو تمہارا مالک اپنی رحمت تم پر پہیلا دیگا
اور تمہارا کام آرام سے بنا دیگا اور (ایسی جگہ جا کر لیٹے اگر تو اُنکو دیکہے تو
دیکہیگا کہ سورج جب نکلتا ہی تو اُن کی غار سے داہنی طرف کترا جاتا ہے
(اُنپر دہوپ نہین آتی) اور جب ڈوبنے لگتا ہی تو اُن سے بائین طرف
کترا جاتا ہی اور وہ غار مین (تنگ جگہ پر) نہین ہین بلکہ کشادہ جاگہ مین
ہین یہ بہی خدا کی قدرت کی نشانیونمین سے (ایک نشانی) ہے جسکو اللہ تعہ
راہ پر لگائے وہی راہ پاتا ہی اور جسکو وہ بہٹکا دے اُسکا کوئی کام بنانے والا
راہ پر لانیوالا تو نہ پائیگا اور تو انکو (دیکہے تو) سمجہیگا وہ جاگ رہے ہین حالانکہ
وہ سو رہے ہین اور ہم داہنے اور بائین (سال مین ایکبار یا دوبار) اُنکے
کروٹ بدلتے ہین اور اُنکا کتا چوکہٹ پر اپنی بائین پساری پڑا ہی اگر تو انکو
چہانک کر دیکہے تو اُلٹے پاؤن بہاگ کہڑا ہوا اور تجھ مین اُنکی دہشت بہر جائے
اور ایسی ہی ہمنے اُنکو (ایک بار) جگایا اس لیے کہ آپس مین پوچھ گچھ کرین اُنمین سے
ایک کہنے والا کہنے لگا (بہائیو تم (یہان) کتنی دیر رہے ہوگے اونہون نے کہا دن
بہر رہے ہونگے یا دن سے کچھ کم کہنے لگے تمہارا مالک خوب جانتا ہی جتنی دیر تم یہان
رہے خیر (بات قصہ چہوڑو) تمہارے پاس جو یہ روپیہ ہے تم مین سے کسیکو دیکر شہر کو بہیجو وہ (جاکر)

إِنَّا إِلَيْكُمْ مُرْسَلُونَ ۝ قَالُوا مَا أَنْتُمْ إِلَّا
بَشَرٌ مِثْلُنَا وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمَٰنُ مِنْ شَيْءٍ
إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ۝ قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ
إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ۝ وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ
الْمُبِينُ ۝ قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ لَئِنْ لَمْ
تَنْتَهُوا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِنَّا عَذَابٌ
أَلِيمٌ ۝ قَالُوا طَائِرُكُمْ مَعَكُمْ أَئِنْ ذُكِّرْتُمْ
بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُسْرِفُونَ ۝ وَجَاءَ مِنْ
أَقْصَا الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَسْعَىٰ قَالَ يَا قَوْمِ
اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ۝ اتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْأَلُكُمْ
أَجْرًا وَهُمْ مُهْتَدُونَ ۝ وَمَا لِيَ لَا أَعْبُدُ
الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ أَأَتَّخِذُ
مِنْ دُونِهِ آلِهَةً إِنْ يُرِدْنِ الرَّحْمَٰنُ
بِضُرٍّ لَا تُغْنِ عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَلَا
يُنْقِذُونِ ۝ إِنِّي إِذًا لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝
إِنِّي آمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُونِ ۝ قِيلَ
ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ يَا لَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ
بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُكْرَمِينَ
وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَىٰ قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ
جُنْدٍ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِينَ
إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ
خَامِدُونَ ۝ يَا حَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ مَا
يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ
يَسْتَهْزِئُونَ ۝

(ملکر) یہ کہا ہم تمہارے پاس (خدا کی طرف سے) بھیجے گئے ہین وہ کہنے لگے تم تو ہماری طرح ایک آدمی ہو اور اللہ تعالیٰ نے کوئی کتاب نہین اتاری تم تو بس نرے جھوٹے ہو پیغمبرون نے کہا ہمارا مالک جانتا ہے کہ ہم بیشک تمہاری طرف بھیجے گئے ہین اور ہمارا کام اور کچھ نہین صرف کہولکر تم کو سنا دینا ہے وہ کہنے لگے تمہارا آنا تو ہم پر منحوس ہوا تم اگر باز نہ آؤ گے تو ہم تم کو پتھرون سے مار ڈالین گے اور ہماری طرف سے تم کو سخت تکلیف پہونچے گی پیغمبرون نے کہا تمہاری نحوست تمہارے ساتھ ہے تم کو جو نصیحت کی گئی (تو لگے نصیحت کرنیوالے ہی کو منحوس کہنے) بات یہ ہے کہ تم لوگ حد سے بڑھ گئے ہو اور شہر کے پرلے سرے سے ایک مرد دوڑتا ہوا آیا کہنے لگا بھائیو پیغمبرون کا کہنا مان لو اُن لوگون کا کہنا مان لو جو تم سے کچھ نیگ نہین مانگتے اور وہ ادر وہ ٹھیک رستے پر ہین اور بھلا کیا (کچھ جنون) ہوا ہے مین اُس (خدا) کو نہ پوجون جسنے مجھ کو پیدا کیا اور اُسی کے پاس تم سب کو لوٹ کر جانا ہے کیا مین اُسکو سوا اور سرونکو بھی خدا بنا لون اور اُنکا حال تو یہ ہے کہ اگر خدا مجھ کو کوئی دکھہ (تکلیف دینا چاہے تو انکی سفارش (بھی) میرے کچھ کام نہ آئے اور نہ وہ خود مجھ کو اس دکھہ سے چھڑا سکین (لیکن) اگر مین ایسا کرون تو بیشک صریح نادان ہون مین تو تمہارے مالک پر ایمان لایا ہون تم سن رکھو اُس سے کہا گیا (حق تعالیٰ نے فرمایا .... بہشت مین داخل ہو وہ (اُسوقت بھی) کہنے لگا کاش میری قوم کو یہ معلوم ہو جاتا کہ میرے مالک نے مجھکو بخشدیا اور عزتدارون مین مجھ کو شریک کیا اور اُسکے مرنے کے بعد بھی اُسکی قوم پر آسمان سے (فرشتونکی) کوئی فوج نہین اتاری اور نہ ہمکو ضرورت تھی بس ایک چنگھاڑ کی دیر تھی وہ اسی دم مجھہ کر (مرکر) رہ گئے ہائے افسوس ہے بندونپر جب اُنکے پاس (اللہ تعالیٰ کیطرف سے) کوئی پیغمبر آیا تو اُس سے ٹھٹھا کرنے لگے۔

اَلْمُتَفَرِّقَات

ذَمُّ الدُّنْيَا وَفَضْلُ الْآخِرَةِ

باب ۷ دنیا کی مذمت اور آخرت کی تعریف کا بیان

۳ آل عمران ۲ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ
وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ
الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ

لوگ عورتون کی محبت پر رجھائے گئے ہین جیسے بی بیان اور بیٹے اور سونے چاندی کے ڈھیر لگے ہوئے اور گھوڑے بلورے بدن کے

جَزَآءَ ۨ الْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ
اَمْرِنَا يُسْرًا ۝ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ۝ حَتّٰٓى اِذَا
بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى
قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ۝
كَذٰلِكَ ۭ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ۝
ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ۝ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ
وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ
يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ۝ قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ
يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ
فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ
بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ۝ قَالَ مَا مَكَّنِّيْ
فِيْهِ رَبِّيْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ
بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ۝ اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ۭ
حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ
انْفُخُوْا ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ
اٰتُوْنِيْٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ۝ فَمَا اسْطَاعُوْٓا
اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ۝
قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا جَآءَ
وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكَّاۗءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ
رَبِّيْ حَقًّا ۝ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَىِٕذٍ
يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ
جَمْعًا ۝ وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَىِٕذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ
عَرْضَۨا ۝ الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ
عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ۝
۱۷ الانبیاء ۷ حَتّٰٓى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ
مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ۝

اچھا بدلہ ملیگا (بہشت) ہاتھ آئیگی اور ہم اپنی باتوں میں بھی اُسکو آسان حکم دینگے پھر اُسنے ایک سامان کیا (پورب کے سفر کی طیاری کی) یہانتک کہ اس مقام پر پہونچا جہانسے سورج نکلتا ہی دیکھا تو سورج ایسے لوگوں پر نکلتا ہے جنکے لیے ہم نے سورج سے کوئی آڑ ہی نہیں رکھی (ایسا ہی اُسنے وہان بھی کیا اور ہم کو خوب معلوم ہے جو سامان اُسکے پاس تھا پھر اُس نے ایک سامان کیا جب (چلتے چلتے) دونوں پہاڑوں کے بیچ میں پہونچا وہاں اُس طرف (پہاڑونکے اوپر) ایسے لوگونکو دیکھا جو (دوسرے ملک والونکی) بات ہی نہیں سمجھتے وہ کہنے لگے اے ذوالقرنین (اس گھاٹی کے پرے) یاجوج اور ماجوج (دو قوم کے لوگ) ملک میں فساد مچاتے ہیں تو کیا ہم تیرے لیے کچھ چندہ جمع کریں اس شرط پر کہ ہمارے اور اُنکے بیچ میں تو ایک روک کردے ذوالقرنین نے کہا مجھکو جو میرے مالک نے مقدور دیا ہے وہ (تمہاری چندے سے) بڑھکر ہے تو محنت مزدوری سے میری مدد کرو میں تم میں اور اُنمیں ایک مضبوط آڑ کردونگا لوہے کے تختے مجھکو لادو جب دونوں کناروں تک دیوار کو برابر کردیا تو مزدورں کو حکم دیا اب دھونکو (آگ پھونکو جب وہ (لال) انگارا ہوگئی تو یہ حکم دیا اب تانبا لاؤ پگھلا کر اسپر اوندیل دونگا پھر (وہ ایسی بلند اور مضبوط بنی کہ) نہ اُسپر (یاجوج ماجوج) چڑھ سکے اور نہ اُسمیں سوراخ کرسکے ذوالقرنین نے کہا یہ میرے مالک (خداوند کریم) کی مہربانی ہی پھر جب میرے مالک کا وعدہ آئے گا تو اُسکو گراکر صاف (زمین کے برابر) کردیگا اور میرے مالک کا وعدہ سچا ہی اور اُس دن ہم یاجوج اور ماجوج کو ایک دوسرے میں لہریں مارتے ہوئے چھوڑ دینگے اور صور پھونکا جائیگا پھر ہم انکو (روز حشر کے میدان میں) جوڑ کر اکٹھا کردینگے اور دوزخ کو اُس دن کافرونکے سامنے لائینگے جن کی آنکھوں پر میری یاد سے پردہ پڑا ہوا تھا اور (حق) سننے کی طاقت نہ رکھتے تھے یہانتک کہ جب یاجوج ماجوج (ذوالقرنین کی روک کھول دی جائینگی (یعنی قیامت قائم ہوگی) حرام (ناممکن) ہے اور وہ ہر چڑھاؤ سے دوڑ پڑینگے

قصۃ اصحاب القریۃ ۷۸ — باب ۷۸ اصحاب القریہ کا قصہ

۲۲ یٰسٓ ۳۶ ۲ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ
اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۝ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ
اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا

اور (اے پیغمبر) ان لوگوں سے گاؤں والونکا قصہ بیان کر جب اُنکے پاس (اللہ تم کو) پیغمبر آئے جب ہم نے اُنکی طرف دو پیغمبر بھیجے اُنہوں نے دونوں کو جھٹلایا تو ہم نے تیسرے پیغمبر کو مدد کے لیے بھیجا اُن تینوں نے

		انظر کیف فضلنا بعضهم علی بعض ط وللاخرة اکبر درجٰت واکبر تفضیلا ۵	(اے پیغمبر دیکھ تو سہی ہم نے دنیا مین) ایک کو دوسرے پر کیسا بڑھا دیا ہے اور آخرت تو بیشک دنیا سے کئی درجہ بڑی ہے اور وہان کی
۱۵	الکہف ۱۶	۷ المال والبنون زینة الحیوة الدنیا ج والبقیٰت الصلحٰت خیر عند ربک ثوابا وخیر املا ۵	مال اور مرد بیٹے دنیا کی زندگی کی رونق ہین اور رہنے والی نیکیان ثواب اور امید کے لیے تیرے مالک کے نزدیک (دنیا کے مال اور اولاد سے کہین) بہتر ہین
۲۰	القصص ۲۸	۷ وما اوتیتم من شیء فمتاع الحیوة الدنیا وزینتها ج وما عند الله خیر وابقی ط افلا تعقلون ۵	اور (لوگو) تم کو جو کچھ ملا ہے وہ دنیا کی (چند روزہ) زندگی کا سامان اور اسی کی بہار (رونق) ہے اور اللہ تعالےٰ کے پاس جو ملنے والا ہے (اگر تم ایمان لاؤ) وہ کہین بہتر اور پایدار ہے کیا تم کو عقل نہین
۲۱	العنکبوت ۲۹	۷ وما هذه الحیوة الدنیا الا لهو ولعب ط وان الدار الاخرة لهی الحیوان ج لو کانوا یعلمون ۵	اور یہ دنیا کی زندگی کیا ہے کچھ نہین مگر بہلاوا اور کہیل کود اور (اگر سچ پوچھو تو) آخرت کا ہی گھر زندگی ہے کاش یہ لوگ اس بات کو جانتے ہوتے۔
۲۴	المؤمن ۴۰	۵ انما هذه الحیوة الدنیا متاع ز وان الاخرة هی دار القرار ۵	یہ دنیا کی زندگی (چند روزکا) مزہ ہے اور (ہمیشہ) رہنے کا گھر تو آخرت ہی ہے۔
۲۵	الشوریٰ ۴۲	۳ من کان یرید حرث الاخرة نزد له فی حرثه ج ومن کان یرید حرث الدنیا نؤته منها ومالله فی الاخرة من نصیب ۵	جو کوئی (نیک عمل کرکے) آخرت کی کھیتی چاہے ہم اسکی کھیتی اور بڑہا دینگے اور جو کوئی دنیا کی کھیتی چاہے ہم اسکو وہی دینگے اور آخرت مین اس کا کچھ حصہ نہ رہے گا
〃	〃	۴ فما اوتیتم من شیء فمتاع الحیوة الدنیا ج وما عند الله خیر وابقی للذین امنوا وعلی ربهم یتوکلون ۵	تو (اے لوگو) جو کچھ تم کو ملا ہے وہ دنیا کی (چند روزہ) زندگانی کا سامان ہے اور اللہ تعالےٰ کے پاس جو ثواب اُن لوگون کے لیے ہے جو ایماندار ہین اور اپنے مالک پر بھروسا رکھتے ہین وہ بہتر اور زیادہ
۲۵	الزخرف ۴۳	۳ وان کل ذلک لما متاع الحیوة الدنیا ط والاخرة عند ربک للمتقین ۵	اور یہ سب سامان کچھ نہین مگر دنیا کی (چند روزہ) زندگانی کا ہے اور (اے پیغمبر) آخرت (کی بھلائی) تو تیرے مالک کے پاس پرہیزگارون
۲۶	محمد ۴۷	۴ انما الحیوة الدنیا لعب ولهو ط وان تؤمنوا وتتقوا یؤتکم اجورکم ولا یسئلکم اموالکم ۵	دنیا کی زندگی کچھ نہین (چند روزکا) کہیل اور تماشا ہے اور اگر تم ایمان لاؤ گے اور (کفر اور گناہ سے) بچتے رہو گے تو اللہ تعالےٰ تمہارے نیک تم کو دیگا اور وہ تم لوگون کے مال تم سے نہین مانگے گا۔
۲۷	الحدید ۵۷	۳ اعلموا انما الحیوة الدنیا لعب ولهو وزینة وتفاخر بینکم وتکاثر فی الاموال والاولاد ط	(لوگو) یہ جان رکھو دنیا کی زندگی (اور کچھ نہین) بس کہیل اور تماشا ہے اور بناؤ سنگار اور ایک دوسرے پر بڑائی جتانا اور ایک دوسرے سے زیادہ مال اور اولاد کی خواہش کرنا۔
〃	〃	۴ وفی الاخرة عذاب شدید لا ومغفرة من الله ورضوان ط وما الحیوة الدنیا الا متاع الغرور ۵	اور آخرت مین (بدون کے لیے) سخت عذاب ہے اور (اچھون کے لیے) اللہ تعالےٰ کی معافی اور رضامندی ہے اور دنیا کی زندگی تو دھوکے کا سامان ہے۔

		وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ذَٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ قُلْ أَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَأَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ	اور مویشی (گائے بیل بھینس بکریاں) اور کھیت یہ سب دنیا کی (چند روزہ) زندگی کے مزے ہیں اور اچھا ٹھکانا تو اللہ ہی کے پاس ہے (اے پیغمبر) کہدو کیا میں تمکو ان (دنیاوی فانی) مزوں سے بہتر مزہ بتلاؤں جو لوگ پرہیزگار ہیں (یعنی شرک سے بچتے ہیں) انکو اپنے پروردگار کے پاس باغ ملینگے جنکے تلے نہریں بہ رہی ہیں اور (وہ) ہمیشہ انمیں رہینگے اور (انکے لئے) پاک بیبیاں اور (سب سے بڑی) نعمت اللہ (جل جلالہ) کی رضامندی (ملیگی) اور اللہ بندوں کو دیکھ رہا ہے
۵	النساء ۱۹	مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْأٰخِرَةِ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ۝	جو کوئی دنیا کا فائدہ چاہتا ہو تو اللہ تعالےٰ کے پاس دنیا اور آخرت دونوں کا فائدہ ہے اور اللہ تم سنتا دیکھتا ہے (اسپر کوئی بات پوشیدہ نہیں)
۷	الانعام ۴	وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَلَلدَّارُ الْأٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ أَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝	اور دنیا کی زندگی کچھ نہیں مگر کھیل اور دل بہلانا اور البتہ پرہیزگاروں کے لیے آخرت کا گھر بہتر ہے کیا تم کو عقل نہیں۔
۹	الاعراف ۲۱	وَالدَّارُ الْأٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ أَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝	اور پرہیزگاروں کے لیے آخرت کا گھر (کہیں) بہتر ہے کیا تم کو عقل نہیں۔
۱۰	التوبة ۶	فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي الْأٰخِرَةِ إِلَّا قَلِيْلٌ ۝	دنیا کی زندگی کا مزہ (بالکل) بے حقیقت ہے اور کچھ نہیں۔
۱۲	هود ۲	مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ إِلَيْهِمْ أَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ۝ أُولٰئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْأٰخِرَةِ إِلَّا النَّارُ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝	جو لوگ دنیا کی زندگی اور رونق چاہتے ہوں تو ہم اُن کے کاموں کا بدل دنیا ہی میں اُن کو پورا پہنچا دینگے اور وہ دنیا میں گھاٹا نہ اٹھائیں گے ان لوگوں کے لیے آخرت میں دوزخ کے سوا اور کچھ نہیں اور دنیا میں جو (اچھے) کام کیے تھے وہ (سب) اکارت ہوئے اور (اب) کیا کرانا سب ہوا ہو گیا۔
۱۲	یوسف ۱۲	وَلَدَارُ الْأٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۝	اور اس میں شک نہیں کہ پرہیزگاروں کے لیے آخرت کا گھر بہتر ہے
۱۳	الرعد ۳	وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْأٰخِرَةِ إِلَّا مَتَاعٌ ۝	اور یہ لوگ (مکہ کے کافر) دنیا کی زندگی پر پھولے ہوئے ہیں اور دنیا کی زندگی آخرت کے سامنے کچھ نہیں مگر بے حقیقت
۱۵	بنی اسرائیل ۲	مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَاءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ يَصْلٰهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۝ وَمَنْ أَرَادَ الْأٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولٰئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ۝ كُلًّا نُّمِدُّ هٰؤُلَاءِ وَهٰؤُلَاءِ مِنْ عَطَاءِ رَبِّكَ وَمَا كَانَ عَطَاءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ۝	جو شخص دنیا کی بھلائی چاہتا ہو تو جتنا ہم چاہتے ہیں اُسکو جلدی سے دنیا میں دیتے ہیں پھر (آخرت میں تو) اسکے لیے دوزخ ٹھہرا رکھی ہے جس میں وہ برے حالوں مردود ہو کر اُسکو جاتا ہے اور جو شخص آخرت کی بھلائی چاہتا ہو اور اسکے لیے جیسی کوشش کرنا چاہیے ویسی کوشش کرے اور ایماندار بھی ہو تو ایسے لوگوں کی کوشش قبول ہوگی ہر ایک کو ہم تیرے پروردگار کی بخشش سے مدد دیتے ہیں اور تیرے مالک کی بخشش (کسی پر) بند نہیں ہے۔

بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كٰفِرُونَ ۝ فَانْتَقَمْنَا
مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ۝

ہم تو جو دیکر بھیجے گئے ہو اُسکو نہیں مانتے آخر ہمنے اُنسے بدلہ لیا
(سب کو تباہ کر دیا) تو (اے پیغمبر) دیکھ تو سہی (پیغمبر دیکو جھٹلانے والوں کا

اَلتَّبْشِيْر ۸۱

باب ۸۱ بشارت اور خوشخبری کا بیان

۱	البقرۃ ۲	۳	وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۱
۲	″	۱۷	وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ۲
″	″	۱۹	وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۳ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۟ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ۝
۱۷	الحج ۲۲	۵	وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ ۴
″	″		وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ ۵
۲۲	الاحزاب ۳۳	۶	وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ۝ ۶
۲۳	الزمر ۳۹	۲	فَبَشِّرْ عِبَادِ ۙ الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ۭ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ ۭ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ ۷

اور (اے پیغمبر) خوشخبری سنا دے اُن لوگونکو جو ایمان لائے اور اچھے کام کیئے اُنکے لئے باغ ہین جنکے تلے نہرین بہ رہی ہین۔
اور ایسے ہی ہمنے تمکو ایک بیچ بیچ کی امت بنایا تاکہ تم دوسرے لوگون پر (قیامت کے دن) گواہ بنو اور پیغمبر (یعنے محمد صلے اللہ علیہ وسلم) تم پر گواہ ہو
اور صبر کرنیوالونکو خوشخبری دے اُنکو جب کوئی مصیبت آپڑتی ہے تو کہتے ہین ہم اللہ ہی کے ہین اور اللہ ہی کیطرف جانیوالے ہین انہی لوگون پر اللہ تعالے کی بخشش اور مہربانی ہوگی اور وہی بہشت کا راستہ پائینگے
اور گڑگڑانے والونکو خوشخبری دے جنکے دل اللہ تعہ کا نام لیتے ہی ڈر جاتے ہین اور جو مصیبت اُنپر پڑے اُسپر صبر کرتے ہین اور نماز کو درستی سے ادا کرتے ہین اور جو ہم نے اُنکو (اپنے فضل سے) دیا ہے اُسمین سے (ہمارے راہ مین) خرچ کرتے ہین
اور (اے پیغمبر) نیکون کو (بہشت کی) خوشخبری دے
اور ایمان والونکو خوشخبری سنا اُنپر اللہ تعہ کی طرف سے بڑا فضل ہوگا
تو میرے ان بندونکو خوشخبری سنا جو بات کو کان لگا کر سنتے ہین پھر جو اچھی ہوتی ہے اُسپر چلتے ہین یہی لوگ تو وہ ہین جنکو اللہ تعہ نے سیدھی راہ بتلائی ہے اور یہی لوگ تو عقل والے ہین

اَلْاِنْذَار ۸۲

باب ۸۲ ڈراوا اور تحذیر کا بیان

۱	البقرۃ ۲	۳	فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۚ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ۝ ۱
۳	″	۳۸	وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۡ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝ ۲
۳	ال عمران ۳	۲	قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ ۭ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ ۳

تو اُس آگ سے بچو جسکے ایندھن آدمی اور پتھر ہین (بجائے لکڑیون کے انمین جلینگے) وہ منکرون کے لیئے تیار ہے
اور اُس دن سے ڈرو جب تم کو اللہ کے پاس لوٹ جانا ہوگا یعنے موت کے یا قیامت کے دن) پھر ہر ایک شخص کو اُسکا کیا پورا بدلہ ملیگا اور اُنپر ظلم نہ ہوگا
(اے پیغمبر) کافرون سے کہدے کہ اب کوئی دن مین تم مغلوب ہوگے اور (قیامت کے دن) دوزخ کیطرف ہانکے جاؤگے اور وہ بری جگہ ہے

۲۹	القیمۃ	۱	كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ۙ وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ۝	نہین نہین (لوگو) تم (آدمیون کا قاعدہ ہے) جلد بازی پسند کرتے ہو اور انجام کا خیال نہین رکھتے
۷	الدھر	۲	اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ۝	یہ کافر تو دنیا کو پسند کرتے ہین اور (قیامت کے) سخت دن کو انہون نے اپنی (پیٹھ) پیچھے چھوڑ دیا ہے
۳۰	الاعلی	۱	بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۖ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝	مگر تم لوگ تو دنیا کی زندگی کو مقدم رکھتے ہو حالانکہ آخرت (دنیا سے کہین) بہتر اور زیادہ پائیدار ہے۔
۹۳	الضحی	۱	وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ۝	اور البتہ آخرت تیرے لیے دنیا سے (کہین) بہتر ہے۔

ذَمُّ التَّقْلِيْدِ ۸۰

باب۸۰ تقلید کی مذمت کا بیان

۲	البقرۃ	۲۱	وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ۭ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْـــًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ۝	اور جب اُن سے کچھ کہو اللہ نے جو (حکم) اتارا ہے اُسپر چلو تو کہتے ہین نہین ہم تو اُس طریق پر چلین گے جسپر ہمنے اپنے بزرگون کو چلتے ہوئے پایا بھلا اگر اُنکے بزرگ (باپ دادے) بے عقل اور گمراہ ہون۔
۷	المائدۃ	۱۴	وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ۭ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـــًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ۝	اور جب اُن سے (یعنی ان کافرون سے) کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالی نے جو اتارا ہے (یعنے قرآن شریف) اُسکی اور پیغمبر کیطرف آجاؤ تو کہتے ہین ہم کو وہی طریق بس ہے جسپر ہمنے اپنے باپ دادا کو پایا بھلا اگر اُنکے باپ دادے نرے بے علم اور گمراہ ہون تب بھی (یہ نہین کی پیروی کرینگے)
۸	الاعراف	۳	وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَاۗءِ ۭ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَي اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ ۡ وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۭ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ۝	اور جب یہ لوگ (یعنے مشرک) کوئی برا کام کرتے ہین تو کہتے ہین ہمنے اپنے بڑونکو ایسا ہی کرتے پایا اور اللہ نے ہم کو اس کام کا حکم کیا (اے پیغمبر) کہدے اللہ تعالی برے کام کا حکم نہین دیتا کیا جو بات تم کو معلوم نہین اُسکو اللہ تعالی پر لگاتے ہو (اے پیغمبر) کہدے میرے مالک نے تو انصاف کا حکم دیا ہے اور یہ کہ جہان نماز پڑھو اپنے منہ سیدھے کر لو اور نرے اُسکے تابعدار رہو کر اُسکو پکارو جیسے تم کو پہلے پیدا کیا
۱۲	ھود	۹	فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ۭ مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ اٰبَاؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ۭ وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ۝	تو یہ مشرک جن بتون کو پوجتے ہین تجھ کو اُن سے شک نہ پیدا ہو جیسے اُنکے باپ دادا بتونکو پوجتے ہین یہ بھی اُسی طرح پوجتے ہین اور ہم قیامت کے دن انکے عذاب کا حصہ انکو پورا پورا پہونچاوینگے کچھ کم نہ
۲۵	الزخرف	۲	وَكَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ۝ قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ۭ قَالُوْٓا اِنَّا	اور (اے پیغمبر) اسی طرح ہمنے تجھ سے پہلے جب کسی بستی مین کوئی ڈرانیوالا (پیغمبر) بھیجا تو وہان کے مال (دار) لوگ یہی کہنے لگے ہمنے اپنے باپ دادا کو ایک دین پر پایا اور ہم تو انہی کے قدم بقدم چلین گے پیغمبر نے (انکے جواب مین) کہا کیا اگر مین تم کو اس سے بڑھکر ٹھیک رستہ بتاؤن جسپر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا انہون نے کہا (کچھ بھی

		يَتُوبَ عَلَيْكُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ وَيُرِيدُ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الشَّهَوَاتِ أَنْ تَمِيلُوا مَيْلًا عَظِيمًا ۝ يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِيفًا ۝	اور اللہ تم کو گناہ سے پھیر لانا اور نیکی پر لگانا چاہتا ہے اور جو لوگ مزوں پر لگے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم (ایک طرف) جب جبک پڑو اللہ تمہارا بوجھ ہلکا کرنا چاہتا ہے۔ اور آدمی پیدائش سے کمزور بنا ہے
۵	النسآء ۹	وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللَّهَ تَوَّابًا رَحِيمًا ۝	اور اگر یہ لوگ جس وقت انہوں نے قصور کیا تھا تیرے پاس آکر اللہ تعالیٰ سے معافی مانگتے اور پیغمبر بھی (یعنے تو بھی) انکے لئے معافی چاہتا تو بیشک وہ اللہ تعالیٰ کو معاف کرنیوالا مہربان پاتے
۴	" ۱۶	وَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ۝	اور اللہ تعالیٰ سے معافی مانگ بیشک اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے
۴	" "	وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللَّهَ يَجِدِ اللَّهَ غَفُورًا رَحِيمًا ۝	اور جو کوئی (دوسرے کے ساتھ) برائی کرے یا اپنی جان پر ظلم کرے پھر اللہ سے بخشش چاہے تو اللہ کو بخشنے والا مہربان پائے گا
۶	المائدۃ ۶	فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّ اللَّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝	پھر جو کوئی قصور کے بعد (یعنے چوری کرکے) توبہ کرلے اور اچھا کام کرنے لگے تو اللہ اسکو معاف کردے گا بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے
۷	الانعام ۶	كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۖ أَنَّهُ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ فَأَنَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝	تمہارے پروردگار نے اپنی اوپر لکھ لیا ہے کہ وہ مہربانی کریگا یعنی جو کوئی تم میں نادانی سے کوئی گناہ کر بیٹھے پھر اسکے بعد توبہ کرے اور اپنے تئیں سنوار لے تو وہ بخشنے والا مہربان ہے
۹	الاعراف ۱۹	وَالَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِهَا وَآمَنُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ۝	اور جن لوگوں نے برے کام کئے پھر انکے بعد توبہ کی اور ایمان لائے تو بیشک تیرا ملک توبہ کے بعد البتہ بخشنے والا مہربان ہے
۹	الانفال ۴	وَمَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ۝	اور اللہ انکو عذاب کرنے والا نہیں جب تک وہ استغفار کرتے ہیں
۱۱	التوبۃ ۱۳	وَآخَرُونَ اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا عَسَى اللَّهُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝	اور کچھ ایسے لوگ ہیں (جو منافق نہیں) انہوں نے اپنے قصور کا اقرار کیا انہوں نے ایک اچھا کام کیا تو ایک برا ملا دیا قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ انکی توبہ قبول کرے بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے
"	" "	أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَأْخُذُ الصَّدَقَاتِ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝	کیا ان لوگوں کو (اب تک) معلوم نہیں کہ اللہ ہی تو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور خیرات (بھی) وہی لیتا ہے اور اللہ ہی بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔
"	" ۱۴	مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولِي قُرْبَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۝ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَنْ مَوْعِدَةٍ وَعَدَهَا إِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ لِلَّهِ تَبَرَّأَ	پیغمبر کو نہیں چاہیئے نہ ایمان والوں کو کہ مشرکوں کے لئے بخشش کی دعا مانگیں گو وہ انکے رشتہ دار ہوں جب انکو یہ معلوم ہوگیا کہ وہ (یعنے مشرک) دوزخی ہیں اور ابراہیم نے جو اپنے باپ کے لیے مغفرت کی دعا مانگی تھی تو کچھ نہیں مگر ایک وعدے کی وجہ سے جو اسنے اپنے باپ سے کیا تھا پھر جب ابراہیم کو یہ کھل گیا کہ اس کا باپ خدا کا دشمن ہے تو وہ اس سے الگ ہوگیا

۴	آل عمران	۱۴	وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ۝	اور اس آگ سے ڈرو جو کافرون کے لیے تیار ہوئی ہے۔
۱۶	مریم ۱۹	۲	وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ ۘ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝	اور ان (ظالموں کو) افسوس کے دن سے ڈرا جب کام تمام ہو جائیگا اور اب تو وہ غفلت میں ہیں اور ایمان نہیں لاتے۔
۱۶	۔	۵	وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ۝ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ۝	اور تم میں سے کوئی ایسا نہیں جو دوزخ میں نہ جائے (پار دوزخ پر سے گذرے) یہ تو تیرے مالک پر لازم ہے اسنے فیصلہ کر لیا ہے پھر جو پرہیزگار ہیں (شرک اور کفر سے بچتے رہے ہیں) انکو تو ہم دوزخ سے نکال لیں گے
۱۷	الحج ۲۲	۱	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ۝	لوگو اپنے مالک کے عذاب سے ڈرو کیونکہ قیامت کا پہونچال ایک بڑی آفت ہے۔
۲۱	لقمٰن ۳۱	۴	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۡ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا ۭ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۡ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۪ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝	لوگو اپنے مالک سے ڈرو اور اس دن کا خوف رکھو جس دن باپ اپنے اولاد کے کام نہ آئیگا اور نہ کوئی اولاد اپنے باپ کے کچھ کام آسکی بیشک اللہ تعالے کا وعدہ (قیامت کا دن) برحق ہے تو ایسا نہ ہو دنیا کی زندگی تم کو دھوکا دے اور شیطان تمہیں اللہ تعالے سے غافل کردے
۳۰	التکاثر ۱۰۲	۱	اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ۝ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۝ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۝ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۝ ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۝	لوگو تم کو مال اور اولاد کی زیادہ تر خواہش نے (اللہ کی یاد سے) غافل کر دیا یہانتک کہ تم قبرون میں جا پہونچے یہ سمجھ لو آگے چلکر تم کو (اس غفلت کا نتیجہ) معلوم ہو جائیگا پھر اچھی طرح سمجھ لو تم کو معلوم ہو جائیگا سمجھ لو اگر تم کو (اپنا انجام) یقینا معلوم ہوتا تو کبھی ایسی غفلت میں نہ رہتے تم بیشک (ایک روز) جہنم کو دیکھو گے پھر تم کو یقین کی آنکھ سے دیکھ لو گے پھر تم سے اس دن (دنیا کے) مزون کی بھی پوچھ ہوگی

اَلْعَفْوُ وَالتَّوْبَةُ وَالْاِسْتِغْفَارُ — باب ۸۳ مغفرت اور توبہ اور استغفار کا بیان

۴	النساء ۴	۳	اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّىْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ ۭ اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝	اللہ تعالے پر انہی کی توبہ قبول کرنا ہے جو نادانی سے برا کام کر بیٹھتے ہیں پھر جلدی سے (یعنے مرنے کے پیش تر) توبہ کر لیتے ہیں تو اللہ انکو معاف کر دیتا ہے اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا اور ان لوگونکی توبہ قبول نہیں جو برے کام کرتے رہتے ہیں جب موت انمیں سے کسی (کے سر پر) آن کھڑی ہوتی ہے تو کہنے لگتا ہے اب میں نے توبہ کی اور نہ ان لوگونکی جو کفر میں مرتے ہیں (اور اللہ کا عذاب دیکھکر مرنے کے بعد توبہ کرتے ہیں) ان (دونو قسم کے لوگون) کے لیے تو ہم نے تکلیف کا عذاب تیار کیا ہے۔
۵	۔	۵	يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ	اللہ چاہتا ہے اگلے (نیک) لوگون کا رستہ تمسے بیان کر دے اور تم کو انکی چلائے اور گناہ سے (نیکی کی طرف) پھیر دے اور اللہ بڑے علم والا ہے حکمت والا۔

اَلشَّفَاعَةُ ۸۴

۵	النساء	۱۱	مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ۝
۱۶	مریم	۶	لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ۝
۳	البقرة	۳۴	مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ
۱۷	طٰهٰ	۶	يَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَرَضِيَ لَهٗ قَوْلًا ۝
۱۷	الانبیاء	۲	وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ۝
۲۲	السبا	۳	وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ۭ حَتّٰٓى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ۭ قَالُوا الْحَقَّ ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۝
۲۴	الزمر	۵	قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ۭ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝
۲۹	المدثر	۲	فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ۝

لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۸۵

۸	الانعام	۲۰	وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝
۱۴	النحل	۲۵	لِيَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ اَلَا سَاۗءَ مَا يَزِرُوْنَ ۝
۱۵	بنی اسرائیل	۲	مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۭ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ

باب ۸۴ شفاعت کا بیان

جو شخص اچھی بات کی سفارش کرے (خواہ وہ قبول ہو یا نہ ہو) اُسکو اُسکے ثواب مین سے (قیامت کے دن) ایک حصہ ملیگا اور جو شخص بری بات کی سفارش کریگا اُسکو ایک حصہ اس مین سے ملیگا اور اللہ ہر چیز کا نگہبان ہے ۔

وہ کسی کی سفارش نہ کرسکینگے مگر اُس کی جس نے اللہ سے اقرار کرلیا ہے ۔

بے اُسکے حکم کے کون اُسکے پاس سفارش کرسکتا ہے

اُسدن کسی کی شفاعت کام نہ آئیگی مگر جس کو رحمن (سفارش کرنیکی) اجازت دے اور اُس کی بات پسند کرے

اور وہ فرشتے کسی کی سفارش نہین کرسکتے مگر جسکے لیئے خدا کی مرضی ہو اور وہ اُس کی ہیبت سے کانپ رہے ہین ۔

اور خدا تعالٰی کے پاس سفارش کام نہین آئی مگر جس کو وہ حکم دے جب انکے دل سے گھبراہٹ جاتی رہتی ہے تو (آپس مین) کہتے ہین تمہارے مالک نے کیا حکم دیا (دوسرے) کہتے ہین جو حق تہا (وہی حکم دیا) اور وہ اونچا ہے بڑا ۔

اے پیغمبر (کہدے سفارش تو ساری خدا کے اختیار مین ہے آسمان اور زمین (سب) مین اسی کا راج ہے پھر مرنیکے بعد بھی (تمکو اسی کی طرف پھرنا ہے)

تو انکو سفارش کرنے والونکی سفارش فایدہ نہ دیگی ۔

باب ۸۵ کوئی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائیگا

اور جو کوئی شخص گناہ کرے گا تو اُسکا وبال اُسیپر پڑے گا اور کوئی شخص دوسرے کا بوجھ اپنے اوپر نہ لے گا پھر تم (سب کو اپنے) مالک کی طرف لوٹ جانا ہے وہ تم کو وہ باتین بتلا دیگا جنمین تم اختلاف کرتے تھے

آخر وہ اپنے (گناہ ہونکے) پورے بوجھ قیامت کے دن اٹھائینگے اور جن لوگون کو بے جانے بوجھے گمراہ کرتے ہین اُنکے بوجھ (اٹھائینگے) سن لو کیا برا بوجھ اٹھا رہے ہین ۔

جو شخص سیدھے رستے پر چلا تو وہ اپنے ہی فائدے کے لیئے سیدھا چلتا ہے اور جو شخص (رستے سے) بہک گیا تو اُسکا وبال اُسیپر ہوگا اور کوئی بوجھ اٹھانیوالا دوسرے کا بوجھ نہین اٹھائیگا ۔

			مِنْهُ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ۝	بیشک ابراہیم بڑا رحم دل بردبار تھا۔
۱۱	التوبۃ	۱۴	لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا حَتّٰۤى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْۤا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّاۤ اِلَيْهِ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝	بیشک اللہ تعالے نے پیغمبر کو معاف کر دیا اور مہاجرین اور انصار کو بھی جنہوں نے سخت وقت میں پیغمبر کا ساتھ دیا جبکہ ان میں سے ایک گروہ کے دل ڈگمگا گئے تھے پھر اللہ تعالے نے انکو (دوبارہ) معاف کیا کیونکہ وہ انپر بہت مہربان اور رحم کرنیوالا ہے اور اللہ تعالے نے تین شخصونکو جو ڈھیل میں ڈالدے گئے تھے یہانتک کہ جب زمین (اتنی کشادہ ہوتے ساتھی انپر تنگ ہوگئی اور انکی جان انپر دوبھر ہوگئی اور سمجھ گئے کہ اللہ تعالیٰ کے عذاب یا غصے سے کہیں پناہ نہیں مگر اُسی کے پاس تب اللہ تعالے نے انپر کرم کیا تاکہ وہ توبہ کرین بیشک اللہ تعالے توبہ قبول کرنیوالا مہربان ہے
۱۱	ھود	۱	وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْۤا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ۝	اور اسلیے کہ تم اپنے مالک سے بخشش مانگو پھر اُس کی درگاہ میں توبہ کرو وہ تم کو ایک مدت معین تک اچھی طرح (دنیا کے) مزے اٹھانے دیگا اور جس نے زیادہ عبادت کی ہے اُسکو زیادہ اجر ملے گا اور اگر منہ موڑو گے تو مجھ کو ڈر ہے بڑے دن کا عذاب تم پر نہ ہو۔
۱۴	النحل	۱۵	ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْۤا اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝	جن لوگون نے نادانی سے بُرا کام کیا (اپنے شہوت) غالب ہوئی) پھر اسکے بعد توبہ کی اور (اپنے تئین) درست کر لیا پھر تیرا مالک ان کا طرف دار ہے تیرا مالک توبہ کے بعد ضرور بخشنے والا مہربان ہے۔
۱۶	طٰہٰ	۴	وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ۝	اور یہی میری صفت ہے بیشک جو کوئی (گناہون سے) توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک کام کرے پھر راہ پر لگا رہے تو میں اسکو بہت بخشنے والا ہون۔
۱۸	النور	۴	وَتُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝	اور مسلمانو تم سب ملکر اللہ تعالے کی درگاہ میں توبہ کرو اسلیے کہ تم مراد کو پہونچو۔
۱۸	الفرقان	۶	وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ۝	اور جو کوئی (گناہ سے) توبہ کرے اور نیک کام کرے تو وہ اللہ تعالے کی طرف پورا پھر آتا ہے۔
۲۵	الشوریٰ	۳	وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝	اور وہی خدا تو ہے جو اپنے بندون کی توبہ قبول کرتا ہے اور ان کی برائیان معاف کر دیتا ہے اور جو تم کرتے ہو وہ جانتا ہے
۲۶	محمد	۲	وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۝	اور اپنے گناہ کی بخشش کے لیے اور ایماندار مرد اور ایمان والی عورتوں کے لیے دعا مانگتا رہ۔
۲۸	التحریم	۲	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ۝	مسلمانو اللہ تعالے کی درگاہ میں سچی توبہ کرو

			ماھیۃ نار حامیۃ ۝	ہاویہ کیا ہے وہ دہکتی آگ ہے۔
			الجزء ۸۷	باب ۸۷ جزا اور بدلے کا بیان
۲۲	القصص ۲۸	۹	مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝	جو شخص (قیامت کے دن) ایک نیکی لیکر آئے گا اُس کو اُس سے بہتر بدلہ ملیگا اور جو برائی لیکر آئے گا تو جن لوگوں نے بری کام کئے ہین اُنکو اُتنا ہی بدلہ ملیگا جیسا وہ دنیا مین کرتے رہے۔
۲۱	الروم ۳۰	۵	ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝	لوگ جو برے کام کر رہے ہین انکی وجہ سے خشکی اور تری مین خرابی پھیل گئی ہے اللہ کا مطلب یہ ہے کہ اُنکے کچھ کاموں کی سزا انکو دنیا ہی مین چکھائے تاکہ وہ (ان برے کاموں سے باز آئین
۷	۷	۷	مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ۝ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ۝	جو شخص کفر کرے تو اپنے کفر کی سزا وہی پائیگا اور جو لوگ نیک کام کرین وہ اپنے لیے آپ (آخرت کی بہلائی کا) سامان کرینگے اسلیئے کہ اللہ تعالیٰ ایمانداروں نیک کام کرنیوالونکو اپنے فضل سے (اچھا) بدلہ دیگا بیشک وہ کافرونکو پسند نہین کرتا۔
۲۱	السجدۃ ۳۲	۲	فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝	تو کسی کو معلوم نہین اُنکے (اچھے) کاموں کے بدل جو آنکھون کی ٹھنڈک اُنکے لیے چھپاکر (آخرت مین) رکھی گئی ہے۔
۲۱	الاحزاب ۳۳	۳	لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝	کہ اللہ تعالیٰ سچونکو اُنکی سچائی کا بدلہ دے اور منافقونکو چاہے سزا دے چاہے (جب وہ توبہ کرین) اُن کو معاف کردے بیشک اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔
۲۲	السبا ۳۴	۱	لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝	اسلیئے کہ جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیئے اللہ تعالیٰ انکو بدلہ دے انہی لوگونکے لیے بخشش اور عزت کی روزی ہے۔
۷	۷	۲	ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ۭ وَهَلْ نُجٰزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ ۝	اُن کی ناشکری پر ہم نے اُن کو یہ سزا دی اور ہم انہی کو سزا دیتے ہین جو ناشکرے ہین۔
۷	۷	۴	هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝	جیسا وہ دنیا مین کرتے رہے ویسا ہی انکو بدلہ ملے گا۔
۲۳	یٰس ۳۶	۴	وَلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝	اور تم لوگون کو ویسا ہی بدلہ ملے گا جیسا کرتے رہے۔
۷	والصّٰفّٰت ۳۷	۲	وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝	اور تم کو وہی بدلہ ملے گا جیسے (کام دنیا مین کرتے رہے۔
۲۴	المؤمن ۴۰	۲	اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ ۭ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝	آج ہر شخص کو اُسکے اعمال کا بدلہ دیا جائیگا آج ظلم نہ ہوگا بیشک اللہ تعالیٰ جلد حساب کرنے والا ہے۔
۷	۷	۵	مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا ۚ	جو کوئی بُرا کام کریگا اُسکو ویسا ہی بدلہ ملیگا۔
۲۵	الشوریٰ ۴۲	۴	وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ۭ	اور برائی کا بدلہ اتنی ہی برائی ہے اسپر بھی جو کوئی معاف کردے اور (معاملے کو) صلح کرے تو اُسکا ثواب اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے
۵	ابراہیم ۱۴	۳	وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ	اور اللہ تعالیٰ نے آسمان اور زمین حکمت سے بنائے ہین۔

۲۲	النسآء ۴	۳	قُلْ لَّا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّآ اَجْرَمْنَا وَلَا نُسْـَٔلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝	کہدے ہمارے قصور تم سے نہ پوچھین گے اور تمہارے کامون کو ہم سے نہ پوچھین گے
۲۲ ع ۵	فاطر ۳۵	۳	وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۝	اور (قیامت کے دن) کوئی بوجھ اٹھانیوالا دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائیگا اور (قیامت مین) جو بوجھ سے لدا ہوگا اگر وہ کسی کو گواسکا بٹانے والا اپنا بوجھ اٹھانے کے لیئے بلائے تو وہ اسکا ذرہ بوجھ نہ اٹھائیگا اور (آخرت مین) کوئی بوجھ اٹھانیوالا دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائیگا
۲۳	الزمر ۳۹	۱	وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝	پھر تم کو اپنے مالک کی پاس لوٹ جانا ہے جو تم (دنیا مین کرتے رہے) اوسکا بدلہ دیگا وہ تم کو جتلا دیگا بیشک وہ تو دلون (تک) کی
۲۴	ع ۲	۴	فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ۝	پھر جو کوئی راہ پر جائے تو اپنا ہی بھلا کرے گا اور جو کوئی بہکے تو بہک کر اپنا ہی برا کرے گا اور تو کچھ اُنکا ذمہ دار نہین ہے
۲۵	حٰمٓ السجدۃ ۴۱	۶	مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ۚ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝	جو کوئی اچھا کرے گا وہ اپنے ہی بھلے کے لئے اور جو کوئی برا کریگا وہ اپنے ہی برے کے لئے اور تیرا مالک بندون پر ظلم کرنیوالا نہین
۲۵	الجاثیۃ ۴۵	۲	مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝	جو کوئی اچھا کام کرتا ہے وہ اپنے ہی بھلے کے لئے کرتا ہے اور جو کوئی برا کام کرتا ہے اسکا وبال اُسی پر پڑیگا پھر (آخر) تم کو اپنے مالک کی پاس
۲۷	النجم ۵۳	۳	اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِيْ صُحُفِ مُوْسٰى ۝ وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰٓى ۝ اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۝ وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ۝ وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ۝	کیا اسکو ان باتون کی خبر نہین پہونچی جو موسیٰ ع کی (کتاب توریت کے) ورقون مین ہے اور ابراہیم ع کی (کتاب کے) ورقون مین جسنے (اللہ کا حق) پورا ادا کیا (ان کتابون مین) یہ (لکھا) ہے کوئی بوجھ اٹھانیوالا دوسرے کے گناہون کا بوجھ نہین اٹھائیگا اور یہ (بھی لکھا) ہے کہ آدمی کو اپنی ہی

وَزْنُ الْاَعْمَالِ ۸۶ — باب ۸۶ اعمال کا تولا جانا

۸	الاعراف ۷	۱	وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ ِۨالْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ۝	اور اسدن ٹھیک تول ہوگی پھر جن کی تولین بھاری ہونگی وہی لوگ مراد پانیوالے ہین اور جن کی تولین ہلکی ہونگی انہون نے اپنی تئین تباہ کیا یہ بدلہ ہے ہماری آیتین جھٹلانے کا (یا نہ ماننے کا)
۱۸	المؤمنون ۲۳	۶	فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ۝	پھر جن کے (نیکیون کے) پلے بھارے ہو گئے تو وہی لوگ بامراد ہو گئے اور جنکے (نیکیون کے) پلے ہلکے ہو گئے تو یہی وہ لوگ ہین جنہون نے اپنے تئین آپ تباہ کیا وہ ہمیشہ دوزخ مین رہین گے
۳۰	القارعۃ ۱۰۱	۱	فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ	پھر جس کی تولین (نیک اعمال کی) بھاری نکلین گی تو وہ چین سے گذران کرے گا اور جس کے (نیک اعمال کی) تولین ہلکی نکلین گی اُسکا ٹھکانا ہاویہ ہوگا اور (اے پیغمبر) تو کیا جانے

کہدے ہمارے قصور تم سے نہ پوچھین گے اور تمہارے کامون کو ہم سے نہ پوچھین گے

اور (قیامت کے دن) کوئی بوجھ اٹھانیوالا دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائیگا اور (قیامت مین) جو بوجھ سے لدا ہوگا اگر وہ کسی کو گواسکا بٹانے والا اپنا بوجھ اٹھانے کے لیئے بلائے تو وہ اسکا ذرہ بوجھ نہ اٹھائیگا اور (آخرت مین) کوئی بوجھ اٹھانیوالا دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائیگا

پھر تم کو اپنے مالک کی پاس لوٹ جانا ہے جو تم (دنیا مین کرتے رہے) اوسکا بدلہ دیگا وہ تم کو جتلا دیگا بیشک وہ تو دلون (تک) کی

پھر جو کوئی راہ پر جائے تو اپنا ہی بھلا کرے گا اور جو کوئی بہکے تو بہک کر اپنا ہی برا کرے گا اور تو کچھ اُنکا ذمہ دار نہین ہے

جو کوئی اچھا کرے گا وہ اپنے ہی بھلے کے لئے اور جو کوئی برا کریگا وہ اپنے ہی برے کے لئے اور تیرا مالک بندون پر ظلم کرنیوالا نہین

جو کوئی اچھا کام کرتا ہے وہ اپنے ہی بھلے کے لئے کرتا ہے اور جو کوئی برا کام کرتا ہے اسکا وبال اُسی پر پڑیگا پھر (آخر) تم کو اپنے مالک کی پاس

کیا اسکو ان باتون کی خبر نہین پہونچی جو موسیٰ ع کی (کتاب توریت کے) ورقون مین ہے اور ابراہیم ع کی (کتاب کے) ورقون مین جسنے (اللہ کا حق) پورا ادا کیا (ان کتابون مین) یہ (لکھا) ہے کوئی بوجھ اٹھانیوالا دوسرے کے گناہون کا بوجھ نہین اٹھائیگا اور یہ (بھی لکھا) ہے کہ آدمی کو اپنی ہی

اور اسدن ٹھیک تول ہوگی پھر جن کی تولین بھاری ہونگی وہی لوگ مراد پانیوالے ہین اور جن کی تولین ہلکی ہونگی انہون نے اپنی تئین تباہ کیا یہ بدلہ ہے ہماری آیتین جھٹلانے کا (یا نہ ماننے کا)

پھر جن کے (نیکیون کے) پلے بھارے ہو گئے تو وہی لوگ بامراد ہو گئے اور جنکے (نیکیون کے) پلے ہلکے ہو گئے تو یہی وہ لوگ ہین جنہون نے اپنے تئین آپ تباہ کیا وہ ہمیشہ دوزخ مین رہین گے

پھر جس کی تولین (نیک اعمال کی) بھاری نکلین گی تو وہ چین سے گذران کرے گا اور جس کے (نیک اعمال کی) تولین ہلکی نکلین گی اُسکا ٹھکانا ہاویہ ہوگا اور (اے پیغمبر) تو کیا جانے

کوشش (ایمان) فائدہ مند ہوگا اور برے کی کوشش (کفر) جلد (قیامت کے دن) نیکوکار کی جانچ ہوگی

		شُفَعَاءُنَا فَيَشْفَعُوا لَنَا أَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ قَدْ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝	سفارشی ہین جو ہماری سفارش کرین یا ہم (دنیا مین) لوٹائے جائین تو جیسے ہم کرتے تھے اب وہ نہ کرین گے وہ دوسرے (اچھے) کام کرین یہ لوگ تو اپنی جانین تباہ کر چکے اور جتنی جھوٹی باتین بنا رہے تھے
۱۰	التوبۃ ۹	فَتَرَبَّصُوا إِنَّا مَعَكُمْ مُتَرَبِّصُونَ ۝ ۷	تو انتظار کرتے رہو ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کر رہے ہین۔
۱۱	یونس ۱۰	وَلَوْ يُعَجِّلُ اللَّهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ إِلَيْهِمْ أَجَلُهُمْ ۚ فَنَذَرُ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝ ۲	اور جسطرح سے اللہ تعالیٰ اُن کی دعا بھلائی کی جلدی قبول کرتا ہے اگر برائی کی بھی اُسی طرح جلدی سے قبول کرے تو اُن کی عمر ہی پوری ہو جاوے اور جن لوگونکو ہمسے ملنے کی امید نہین ہے اُنکو ہم اُنکی اپنی شرارت مین بہکتے ہوئے چھوڑ دیتے ہین۔
〃	〃	فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ ۝	تو انتظار کرتے رہو مین بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہونگا۔
۱۱	〃	فَهَلْ يَنْتَظِرُونَ إِلَّا مِثْلَ أَيَّامِ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ قُلْ فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ ۝ ۱۰	تو کیا یہ کافر بھی ویسے ہی عذابون کا انتظار کر رہے ہین جیسے انسے پہلے لوگون پر عذاب ہو چکے ہین (اے پیغمبر) کہدے تو انتظار کرتے رہو مین بھی تمہارے ساتھ انتظار کر رہا ہون۔
۱۲	ہود ۱۱	وَقُلْ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنَّا عَامِلُونَ ۝ وَانْتَظِرُوا إِنَّا مُنْتَظِرُونَ ۝ ۱۰	اور جو لوگ ایمان نہین لاتے اُن سے کہدے تم اپنی جگہ جو کرتے ہو کرتے جاؤ ہم بھی کر رہے ہین اور تم (ہمارا) انجام دیکھتے رہو ہم بھی راہ دیکھ رہے ہین۔
۱۴	النحل ۱۶	هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ أَمْرُ رَبِّكَ ۚ كَذَٰلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَٰكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝ فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝ ۴	یہ (کافر) اس کی راہ دیکھتے ہین کہ فرشتے ان کے پاس (جان نکالنے کو) آموجود ہون یا تیرے مالک کا عذاب (یا قیامت) آن پہونچے انسے پہلے جو لوگ گذر چکے انہون نے بھی ایسا ہی کیا اور اللہ تعالیٰ نے انپر (عذاب بھیجکر) ظلم نہین کیا وہ اپنے پر آپ ظلم کرتے تھے آخر جیسے (برے) کام کرتے تھے انہی کی برائیان انپر پڑین (یعنے انکا بدلہ ملا) اور جس (عذاب) پر ٹھٹھا مارتے تھے اسی نے انکو آگھیرا
۱۶	مریم ۱۹	قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلَالَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمَٰنُ مَدًّا ۝ ۵	(اے پیغمبر) ان لوگون سے کہدے جو گمراہ ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اُسکو اور ڈھیلا چھوڑ دیتا ہے خوب ڈھیلا۔
۱۶	طٰہٰ ۲۰	قُلْ كُلٌّ مُتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ أَصْحَابُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدَىٰ ۝ ۸	(اے پیغمبر ان سے) کہدے سب اپنی اپنی جگہ منتظر ہین تم بھی انتظار کرتے رہو آگے چلکر (یا عنقریب) تم جان لوگے کہ سیدھے رستہ والا کون ہے
۱۸	المؤمنون ۲۳	أَيَحْسَبُونَ أَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهِ مِنْ مَالٍ وَبَنِينَ ۝ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرَاتِ ۚ بَل لَّا يَشْعُرُونَ ۝ ۴	کیا یہ لوگ سمجھتے ہین کہ ہم جو اُن کی مال اور اولاد سے مدد کرتے ہین
۲۱	الصّٰفّٰت ۳۷	فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ ۝ ۳	تو انکو بھلائی پہونچانے مین جلدی کرتے ہین ہرگز نہین (بلکہ) یہ لوگ (ہمارا عذاب)
۲۲	فاطر ۳۵	فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا سُنَّتَ الْأَوَّلِينَ ۚ فَلَن تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۚ وَلَن تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَحْوِيلًا ۝ ۵	تو (اے پیغمبر) ان کافرون کا کچھ خیال نہ کر اور راہ دیکھتا رہ (اللہ تعالیٰ کی مدد کا منتظر رہ) پھر وہ اسی اللہ کے برابر کے منتظر ہین جو اگلے کافرون کے ساتھ ہوتا رہا (عذاب اترا) تو اللہ تعالیٰ کا طریقہ (اسکا طریقہ قاعدہ) تو ہرگز بدلتا ہوا نہ پائیگا اور تو ہرگز اللہ تعالیٰ کا طریقہ ٹلتا ہوا نہ پائیگا۔

			وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝	اور مطلب یہ ہے کہ ہر شخص کو اسکے کیے کا بدلہ ملے اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔
۲۷	النجم	۳	ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ۝	پھر اس کو پورے سے پورا بدلہ ملے گا۔
۷	الرحمٰن	۳	هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ۝	اچھے کام کیے تو اسکا بدلہ بھی اچھا ہی ملیگا۔
۳۰	البينة	۱	جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا	انکا بدلہ انکے مالک کے پاس سچ مچ بہشت کے باغ ہیں جن کے تلے نہریں پڑی بہ رہی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔

اَلتَّكْلِيْفُ وَالْمُؤَاخَذَةُ ۸۸ — باب ۸۸ تکلیف اور مواخذہ کا بیان

۳	البقرة	۴۰	لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۝	اللہ کسی شخص پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر اتنا ہی جتنا وہ اٹھا سکے جو اسنے اچھا کام کیا اسی کو فائدہ ہوگا اور جو برا کام کیا اسکا وبال اسی پر ہوگا۔
۳۲	فاطر	۵	وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ۝	اور اللہ تعالیٰ لوگوں کو انکے کاموں پر (فوراً) پکڑ لیا کرے (سزا دے) تو زمین پر ایک جاندار بھی باقی نہ چھوڑے مگر اللہ تعالیٰ ایک مقرر وقت تک انکو ڈھیل دیتا ہے جب انکا وقت (موت کا) آن پہنچیگا تو اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے۔

اَلْاِمْهَالُ وَالْاِنْتِظَارُ ۸۹ — باب ۸۹ انتظار کرنے کا بیان

۸	الانعام	۱۶	قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ	(اے پیغمبر) کہدو بھائیو تم جو کرتے ہو وہ کرتے رہو میں بھی (جو کرنیکا ہے وہ) کر رہا ہوں آگے چلکر تم جان لوگے کس کا انجام اچھا ہوتا ہے بیشک ظالم نہیں پنپتے (انکو بھلائی اور کامیابی نہیں ہوتی)
〃	〃	۲۰	هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِيَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ۭ يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ۭ قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ۝	یہ لوگ اور کچھ نہیں اسی کی راہ دیکھتے ہیں کہ فرشتے انکی پاس جان نکالنے کو آموجود ہوں یا خود پروردگار آجائے یا تیرے پروردگار کی کچھ بڑی نشانیاں آجائیں جسدن تیرے مالک کی کچھ (بڑی) نشانیاں آجائینگی تو جو شخص اس سے پہلے ایمان نہ لایا ہوگا اسنے ایمان میں کوئی نیک کام نہ کیا ہوگا تو اسکا ایمان فائدہ نہ دیگا (اے پیغمبر کہدے راہ دیکھتے رہو میں بھی راہ دیکھ رہا ہوں۔
۲	البقرة	۲۵	هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ	کیا یہ لوگ اس انتظار میں ہیں کہ اللہ تعالیٰ بادلوں کے چھپر لگائے ہوئے فرشتوں کو ساتھ لیے ہوئے انکے پاس آجائے اور جو ہونا ہے وہ ہو جائے اور سب کام اللہ ہی کے سامنے پیش ہونگے۔
۸	الاعراف	۶	هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ۭ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَاۗءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا مِنْ	کیا یہ لوگ اسکے پورا ہونیکا انتظار کر رہے ہیں جس دن وہ ہو پڑے گا تو جو لوگ اسکو پہلے سے بھولے ہوئے ہیں دنیا میں کہنے لگینگے بیشک ہمارے مالک کے پیغمبر سچی بات لیکر آئے تھے (سچ کہتے تھے) اب تو ہمارے

الرَّسُوْلِ وَاِذَا جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ۭ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَاۗرِّهِمْ شَيْـــًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ۭ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ۭ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

اور جب تیرے پاس آتے ہین تو (زبان دبا کر) اسطرح سے سلام کرتے ہین جسطرح اللہ تعالیٰ نے تجھپر سلام نہین بھیجا اور اپنے دل مین کیا کہتے ہین (اگر یہ سچے پیغمبر ہین) تو اللہ ہماری بات پر (سلام کہنے پر) ہمکو سزا کیون نہین دیتا انکی (سزا کے لیئے) دوزخ بس کرتی ہے اُسی مین گھسینگے وہ برا ٹھکانا ہی مسلمانو تم کانا پھوسی کرو تو گناہ کی بات اور ظلم اور پیغمبر کی نافرمانی کے لیئے کانا پھوسی نہ کرو ہان (اگر ضرورت ہو) تو نیک کام کرنے یا بری بات سے بچنے کے لیئے کانا پھوسی کرو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو جسکے پاس اکٹھا ہوکر تم کو جانا ہے یہ کانا پھوسی شیطان کا کام ہے اس سے مطلب ہی کہ مسلمان (اپنے بھائیون کو مارے جانیکی خبر سنکر) رنجیدہ ہون حالانکہ اس کانا پھوسی سے مسلمانون کو کوئی نقصان نہین پہونچا سکتا جب تک خدا کا حکم نہ ہو اور مسلمانون کو اللہ ہی پر بھروسا رکھنا چاہیئے مسلمانو جب تم پیغمبر کے کان مین کوئی بات کہنا چاہو تو کان مین بات کرنے سے پہلے کچھ خیرات سامنے دھر لیا کرو یہ تمہارے حق مین بہتر ہے اور اس سے دل صاف رہین گے پھر اگر تم کو خیرات کا مقدور نہ ہو تو اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہی (مسلمانو) کیا تم اس حکم سے کہ پیغمبر کے کان مین کوئی بات کہنے سے پہلے خیرات دھر لیا کرو ڈر گئے تو خیر جب تم ایسا نہ کر سکے اور اللہ تعالیٰ نے تمہارا قصور معاف کر دیا تو (اتنا تو ضرور کرو کہ) نماز کو درستی کے ساتھ ادا کرتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ تعالیٰ اور اُسکے رسول کا حکم مانتے رہو اور اللہ تعالیٰ کو تمہارے (سب) کاموں کی خبر ہے۔

اِتِّبَاعُ الظَّنِّ ۹۲

باب ۹۲ گمان کا بیان

۸ الانعام ۱۴ وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ۝

اور (اے پیغمبر) اگر تو ان لوگون کے کہنے پر چلے جو دنیا مین (یا مکہ مین) زیادہ ہین تو وہ تجھ کو خدا کی راہ سے بہکا دین گے یہ لوگ صرف اپنے خیال پر چلتے ہین اور کچھ نہین بس اٹکلین دوڑاتے ہین۔

" " ۱۸ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ۭ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ۝

(اے پیغمبر) کہدو تمہارے پاس کوئی دلیل بھی ہی تو ہمارے (دکھلانے کے) لیئے اُسکو نکالو (پیش کرو) کچھ نہین تم نرے گمان پر چلتے ہو اور بڑی اٹکلین دوڑاتے ہو۔

۱۱ یونس ۴ وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ۭ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـــًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا

اور ان مشرکون مین اکثر نرے گمان (اٹکل) پر چلتے ہین تو گمان کبھی یقین کا کام دے سکتا ہے بے شک اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو وہ

۲۳	یٰسٓ ۳۶	۳	مَا يَنْظُرُونَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ۝ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ۝	یہ لوگ بس اسی انتظار کر رہے ہین کہ ایک چیخ ہو پس ہین جگر رہی ہون اور ایک دم (صور کی آواز) انکو (ایک دم سی) آدبوچے پھر نہ تو وہ (کچھ) وصیت کر سکینگے گے اور نہ اپنے گھر والون تک لوٹ کر جا سکینگے۔
۲۳	ص ۳۸	۲	وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ۝	اور یہ (مکہ کے) کافر (صور کی) ایک چیخ کے منتظر ہین جو شروع ہوگی پھر بعد (پھر) بیچ مین دم نہ لیگی۔
۲۵	الزخرف ۴۳	۶	هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝	کیا یہ لوگ اس بات کا انتظار کر رہے ہین کہ ایک ہی ایکا قیامت انپر آن پہونچے اور اُن کو خبر نہ ہو۔
۲۵	الدخان ۴۴	۳	فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ۝	تو راہ دیکھتا رہ وہ بھی راہ دیکھ رہے ہین۔
۲۶	محمد ۴۷	۲	فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۝ فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ۝	تو کیا (اے پیغمبر) یہ (مکہ کے) کافر کس بات کو منتظر ہین بس اسی کو کہ ایک ہی ایکا قیامت ان (کے سر پر) آن کہڑی ہو تو قیامت کی بھی نشانیان آچکی ہین پھر جب قیامت (خود ہی) ان کے سر پر آن کہڑی ہوئی تو یہ (نصیحت) ان کو کیا فائدہ دیگی۔
۲۷	الطور ۵۲	۲	قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ۝	کہدے اچھا انتظار کرتے رہو مین بھی تمہارے ساتھ انتظار کر رہا ہون

قتل الاولاد ۹۰

باب ۹۰ اولاد کو قتل کرنے کا بیان

۸	الانعام ۶	۱۷	وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ۚ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ۝	اور اسیطرح بہت مشرکون کو انکے شریکون نے اُن کو تباہ کرنے اور اُنکے دین مین ملوثی کرنیکے لیئے اور شبہ ڈالنے کے لیئے اپنی اولاد کا مار ڈالنا اچھا بتایا ہے اور اگر اللہ چاہتا تو یہ مشرک اس کام کو نہ کرتے تو (اے پیغمبر) انکو اور انکی بہتان کو (اپنے حال پر) چھوڑ دے۔
۷	″ ″	۱۴۰	قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّحَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ۚ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ۝	بیشک جن لوگون نے خدا پر جھوٹ باندھکر جہالت کر کے نادانی سے اپنی اولاد کو مار ڈالا اور اللہ تعالیٰ نے جو رزق (روزی) اُن کو دیا اُسکو حرام ٹھیرایا وہ گمراہ ہوگئے اور راہ پر نہین آ سکتے۔
۷	″ ″	۱۵۱	وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ	اور اپنی اولاد کو محتاجی کے ڈر سے مار نہ ڈالو ہم (ہی) تمکو روزی دیتے ہین اور اُن کو (بھی) دینگے۔

النجوٰی ۹۱

باب ۹۱ کانا پھوسی اور سرگوشی کا بیان

۵	النساء ۴	۱۱۴	لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ	اکثر اُنکے صلاح و مشورہ مین بہلائی نہین ہوتی مگر وہ صلاح جو خیرات دینے یا اچھے کام کرنے یا لوگون مین ملاپ کرنیکے لیئے کیجاوے (وہ بیشک اچھی ہے)
۲۸	المجادلۃ ۵۸	۲	اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ	(اے پیغمبر) کیا تو نے ان لوگون پر نظر نہین ڈالی جنکو کانا پھوسی کرنے سے منع کیا گیا تھا لیکن جس کام سے منع کیا گیا تھا پھر وہی کرتے ہین اور کانا پھوسی ہی کرتے ہین تو گناہ اور ظلم اور پیغمبر کی نافرمانی کرنے کے

۲۵	الشوریٰ	۳	وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۝	اور جو کوئی نیکی کمائیگا تو ہم اُسکی خوبی اور بڑھا دینگے بے شک اللہ بخشنے والا قدر کرنے والا ہے۔
۲۷	الحدید	۲	مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗٓ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ۝	(لوگو تم مین سے) کون ایسا ہی جو اللہ تعالیٰ کو قرض دے اچھا قرضہ پھر اللہ اُسکا دونا اُسکو دیگا اور (اُسکے علاوہ) اسکو بہتر نیگ ملے گا۔
〃	〃	۲	اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ۝	بیشک خیرات کرنیوالے مرد اور خیرات کرنیوالی عورتین اور جو لوگ اللہ کو اچھا قرضہ دیتے ہین اُنکو دونا ثواب ملے گا اور (اُسکے علاوہ) اُنکو اچھا نیک دیا جائیگا (بہشت)
۲۸	التغابن	۲	اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ	اگر تم (اے مسلمانو) اللہ کو اچھا قرضہ دوگے تو اللہ تم کو دونا (بلکہ سات سو گنا تک) دے گا اور تمہارے گناہ بخشدے گا۔

خِلْقَةُ الْاِنْسَانِ وَطَبْعُهٗ — باب ۹۵ انسان کی فطرت اور طبیعت اور اسکی پیدایش کا بیان

۵	النساء	۵	وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ۝	اور آدمی پیدایش سے کمزور بنا ہے۔
۱۱	یونس	۲	وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَاۗىِٕمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ۭ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	اور جب آدمی کو کسی قسم کی تکلیف پہونچتی ہے تو پڑا یا بیٹھا یا کھڑا (ہر حال مین) ہم کو پکارتا ہے پھر جب ہم اُسکی تکلیف دور کردیتے ہین تو وہی چال چلتا ہے جیسے کسی تکلیف مین جو اسکو پہونچتی تھی ہمکو اُسنے پکارا ہی نہا ایسے ہی حد سے بڑھ جانیوالونکو اُنکے کام بھلے معلوم ہوتے ہین
〃	〃	۳	وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ	اور (شروع مین) لوگ ایک ہی راہ پر تھے پھر جدا جدا (مذہب) ہوگئے اور اگر اللہ کی ایک بات آگے نہ ہوچکی ہوتی تو جن جن باتون مین یہ اختلاف کرتے ہین اُنکا فیصلہ (کبکا) ہوگیا ہوتا۔
〃	〃	۳	وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّاۗءَ مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ اٰيَاتِنَا ۭ قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ۭ اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ۝	اور جب لوگون کو تکلیف لگ جاتی ہے اُسکے بعد ہم اُنکو اپنی مہربانی (کا مزہ) چکھاتے ہین تو ہماری آیتون مین چالبازی کرنے لگتے ہین (اے پیغمبر) کہدے اللہ کی چال بہت تیز ہے اور ہمارے فرشتے تمہاری چالین سب لکھتے جاتے ہین۔
۱۲	ھود	۲	وَلَىِٕنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ اِنَّهٗ لَيَـُٔوْسٌ كَفُوْرٌ ۝ وَلَىِٕنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَاۗءَ بَعْدَ ضَرَّاۗءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ۭ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝	اور اگر ہم آدمی کو اپنی مہربانی (کا مزہ) چکھاکر پھر اُسکو چھین لیتے ہین تو وہ ناامید ناشکرا بن جاتا ہی اور اگر ہم اُسکو اُس تکلیف کے بعد جو اُسپر آئی تھی پھر آرام (کا مزہ) چکھائین تو کہنے لگتا ہے اب سب دلدر مجھ سے دور ہوئے اور بیوقوف مست بن جاتا ہی مگر جو صابر ہین اور نیک کام کرتے ہین انہی لوگون کے واسطے بخشش اور بڑا اجر ہے۔
۱۳	ابراھیم	۵	اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ۝	بے شک آدمی بڑا بے وفا بڑا ناشکرا ہے۔

			یفعلون ۝	کر رہے ہین۔
۱۱	یونس	۷	وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ شُرَكَاءَ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ۝	اور جن لوگون کی یہ (مشرک) پیروی کرتے ہین کہ اللہ کے سوا انکو پکارتے ہین وہ شریک نہین ہین یہ مشرک اور کچھ نہین صرف گمان کی پیروی کرتے ہین اور کچھ نہین مگر خیال دوڑاتے ہین۔
۲۶	الحجرات ۴۹	۲	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ	مسلمانو (اپنے بھائی مسلمان کے ساتھہ) بہت گمان کرنے سے بچے رہو کیونکہ بعضا گمان گناہ ہے۔
۷	الذّٰریٰت ۵۱	۱	قُتِلَ الْخَرَّاصُونَ الَّذِينَ هُمْ فِي غَمْرَةٍ سَاهُونَ ۝	تباہ ہون (ملعون) جو غفلت مین (خدا کو) بھولے ہوئے ہین۔
۲۷	النجم ۵۳	۱	إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْأَنْفُسُ ۚ	یہ کافر بس گمان (اٹکل) پر چلتے ہین اور جو انکے دل مین آتا ہے وہ کرتے ہین۔
۷	″	۲۸	إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ ۖ وَإِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۝	وہ اور کچھ نہین صرف اٹکل (گمان) پر چلتے ہین اور گمان وہان کچھ کام نہین آتا جہان یقین چاہیے۔

ایفاء الکیل والوزن ۹۳ — باب ۹۳ ماپ تول پورا کرنے کا بیان

۸	الانعام ۶	۱۹	وَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ ۖ	اور ماپ اور تول کو انصاف سے پورا کرو۔
۳۰	المطففین ۸۳	۱	وَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ ۝ الَّذِينَ إِذَا اكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ ۝ وَإِذَا كَالُوهُمْ أَوْ وَزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ ۝ أَلَا يَظُنُّ أُولَٰئِكَ أَنَّهُمْ مَبْعُوثُونَ ۝ لِيَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝	ان لوگون کی خرابی ہوگی جو ماپ تول مین) کمی کرتے ہین جب وہ لوگون سے ماپ کر لین تو پورا لیتے ہین اور جب انکو ماپ یا تول کر دیتے ہین کم دیتے ہین کیا ان لوگون کو یقین نہین کہ وہ (مر کر پھر) ایک بڑے (ہولناک) دن کے لیے اوٹھائے جائینگے جس دن لوگ سارے جہان کے مالک کے سامنے (اپنے اعمال کا حساب دینے کو) کھڑے ہونگے۔

تضعیف الحسنات وجزاء السیئات ۹۴ — باب ۹۴ نیکیون کا دوچند سہ چند ثواب ملنا اور برائی کا بدلہ برابر برابر

۳	البقرۃ ۲	۳۶	كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِائَةُ حَبَّةٍ ۗ وَاللَّهُ يُضَاعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ ۗ	انکی مثال اس دانے کی سی ہے جس سے سات بالیان نکلین ہر بالی مین سے سو دانے اور اللہ تعالیٰ جسکو چاہتا ہے اس سے دونا دیتا ہے (یا اس سے زیادہ)
۸	الانعام ۶	۲۰	مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَىٰ إِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝	جو شخص (قیامت کو دن) ایک نیکی لے کر آئیگا اس کو دس (ایسی ہی نیکیون کا ثواب ملے گا اور جو کوئی ایک برائی لائیگا اسکو اتنی ہی (ایک ہی برائی کی) سزا ملیگی اور انپر ظلم نہ ہوگا۔
۲۲	السبا ۳۴	۵	فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ جَزَاءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوا	تو ایسے لوگون کو انکے کامون کا دوہرا ثواب ملے گا

۲۱	السجدة ۳۲	۱	وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنسَانِ مِن طِينٍ ۝ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِن سُلَالَةٍ مِّن مَّاءٍ مَّهِينٍ ۝ ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِن رُّوحِهِ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۚ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝	(۲۱) اور آدمی کی پیدایش گارے (کیچڑ) سے شروع کی پھر اُس کی نسل نچڑے بے حقیقت پانی سے قائم رکھی پھر اُسکو ٹھیک کیا (پتلہ بنایا سب اعضا درست کیے) اور اُسمین اپنی طرف سے جان پھونکی اور تم کو (سننے کے لیئے) کان دیے اور (دیکھنے کے لیئے) آنکھیں اور (سمجھنے کے لیئے) دل (مگر اسپر بھی) تم بہت کم شکر کرتے ہو۔
۲۲	الاحزاب ۳۳	۹	إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ فَأَبَيْنَ أَن يَحْمِلْنَهَا وَأَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْإِنسَانُ ۖ إِنَّهُ كَانَ ظَلُومًا جَهُولًا ۝ لِّيُعَذِّبَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ وَيَتُوبَ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝	(۲۲) ہم نے آسمان اور زمین اور پہاڑون کو (اپنی) امانت دکھائی (اور اُنسے پوچھا کیا تم اُسکو اوٹھاتے ہو) اُنہون نے اُسکا اٹھانا قبول نہ کیا اور اُسکے اٹھانے سے ڈر گئے اور آدمی نے (جھٹ) اُسکو اُٹھا لیا بیشک آدمی نے بڑا ظلم کیا نادانی کی (آدمی نے یہ امانت) اسلیے (اٹھائی) کہ اللہ جو منافق مرد اور منافق عورتین اور مشرک مرد اور مشرک عورتین تکلین اُنکو عذاب دے اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتون پر مہربانی کرے اور اللہ تعالے بخشنے والا مہربان ہے۔
۲۳	یٰس ۳۶	۵	أَوَلَمْ يَرَ الْإِنسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِن نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ۝	(۲۳) کیا آدمی نے یہ نہین دیکھا کہ ہم نے اُسکو نطفے سے بنایا پھر (اتنا بڑا ہوکر) وہ (ہم ہی سے) کھلم کھلا جھگڑنے لگا۔
″	والصّٰفّٰت ۳۷	۱	إِنَّا خَلَقْنَاهُم مِّن طِينٍ لَّازِبٍ ۝	(۲۴) ہمنے انکو لیسدار کیچڑ سے بنایا
″	الزمر ۳۹	۱	وَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُ مُنِيبًا إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُو إِلَيْهِ مِن قَبْلُ وَجَعَلَ لِلَّهِ أَندَادًا لِّيُضِلَّ عَن سَبِيلِهِ ۚ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيلًا ۖ إِنَّكَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ۝	(۲۵) اور جب آدمی کو کوئی تکلیف پہونچتی ہے تو دل سے اپنے مالک کی طرف رجوع ہوکر اُسکو پکارتا ہے پھر جب وہ اپنی طرف سے اُسکو کوئی نعمت دیتا ہے تو اُسکو بھول جاتا ہے جسکو وہ اس (نعمت کے ملنے) سے پہلے پکارتا تھا اور اللہ کی راہ سے بہکا دینے کو اُسکا برابر ٹھہراتا ہے دوسرون کو ٹھیراتا ہے کہدے تو اپنی ناشکری مین چند روز مزے کرلے آخر تو دوزخیون مین ہوگا۔
۳۴	″	۵	فَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ إِذَا خَوَّلْنَاهُ نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ ۚ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝	(۲۶) پھر (آدمی کا تو یہ حال ہے جب اُس) کو کوئی تکلیف پہونچتی ہے تو (رگڑ گڑا کر) ہمکو پکارتا ہے اُسکے بعد جب کوئی نعمت ہم اُسکو دیتے ہین تو (یون کہتا ہے مجھے تو میرے علم (اور لیاقت) سے یہ نعمت ملی ہے) نہین (نعمت نہین) وہ (اللہ کی) آزمایش ہے پر اکثر لوگ (اس بات کو) نہین جانتے
۲۱	الروم ۳۰	۴	وَإِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُم مُّنِيبِينَ إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا أَذَاقَهُم مِّنْهُ رَحْمَةً إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُم بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ۝	(۲۷) اور لوگون (کا یہ حال ہے اُن) کو جب کوئی تکلیف پہونچتی ہے تو اپنے مالک کی طرف رجوع ہوکر اُسکو پکارتے ہین پھر جب وہ اپنی مہربانی (کا مزہ) اُنکو چکھاتا ہے تو ایک گروہ اُن مین کا اُسی وقت شرک کرنے لگتا ہے
۲۵	حم السجدة ۴۱	۶	لَّا يَسْأَمُ الْإِنسَانُ مِن دُعَاءِ الْخَيْرِ وَإِن مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَئُوسٌ قَنُوطٌ ۝ وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِن بَعْدِ	(۲۸) آدمی بھلائی چاہنے سے کبھی سیر ہی نہین ہوتا اور اگر کہین اُسکو تکلیف پہونچی تو (جھٹ) آس توڑ کر (خدا کی رحمت سے) ناامید بنجاتا ہے اور کوئی تکلیف اُسکو پہونچنے بعد اگر ہم اپنی مہربانی (کا مزہ) اُسکو

۱۴	الحجر ۱۵	۳	وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ۝	اور ہم نے آدمی کو (یعنے آدم ؑ کو) کھنکھناتے کالے سڑے گارے سے پیدا کیا۔
۱۴	النحل ۱۶	۱	خَلَقَ الْإِنسَانَ مِن نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ۝	اُس نے آدمی کو نطفے سے پیدا کیا اور اُس وقت کیسا کمزور تھا) پھر (طاقت آنے ہی) ایک دم سے وہ کھلا جھگڑالو بن گیا۔
۱۵	بنی اسرائیل ۱۷	۲	وَيَدْعُ الْإِنسَانُ بِالشَّرِّ دُعَاءَهُ بِالْخَيْرِ وَكَانَ الْإِنسَانُ عَجُولًا ۝	اور آدمی (رنج اور غصہ کی حالت میں) اسی طرح بددعا کرنے لگتا ہے جسطرح بھلائی کی دعا کرتا ہے اور آدمی بڑا جلد باز ہے۔
〃	〃	〃	وَكُلَّ إِنسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَائِرَهُ فِي عُنُقِهِ وَنُخْرِجُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كِتَابًا يَلْقَاهُ مَنشُورًا ۝ اقْرَأْ كِتَابَكَ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًا ۝	اور ہر ہر آدمی کی قسمت (یعنے بھلا برا جو ہونا ہے) اُسکی گردن میں لٹکا دی ہے اور قیامت کے دن ہم اُسکو ایک کتاب نکالکر دکھائینگے جسکو وہ کھلی ہوئی پائیگا اپنے (عملوں کی) کتاب پڑھ لے آج تو خود اپنا حساب لینے کے لیے آپ ہی کافی ہے۔
〃	〃	〃	وَكَانَ الْإِنسَانُ كَفُورًا ۝	اور آدمی بڑا ناشکرا ہے۔
〃	〃	۹	وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَىٰ بِجَانِبِهِ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَئُوسًا ۝	اور جب ہم آدمی کو کوئی نعمت دیتے ہیں تو (الٹا شکر تو نہیں کرتا) کورا ہو جاتا ہے اور کروٹ پھیر لیتا ہے اور جب اُسپر مصیبت آتی ہے تو ناامید بنجاتا ہے
〃	〃	۱۱	وَكَانَ الْإِنسَانُ قَتُورًا ۝	اور آدمی بخیل ہے۔
〃	الکہف ۱۸	۸	وَكَانَ الْإِنسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ۝	مگر (بات یہ ہے) کہ آدمی سب سے زیادہ جھگڑالو ہے۔
۱۶	مریم ۱۹	۵	وَيَقُولُ الْإِنسَانُ أَإِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ أُخْرَجُ حَيًّا ۝ أَوَلَا يَذْكُرُ الْإِنسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِن قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ۝	اور آدمی (جو قیامت کا انکار کرتا ہے) کہتا ہے کیا جب میں مر جاؤنگا تو پھر (دوبارہ) جلاکر (قبر سے) نکالا جاؤنگا اس آدمی کو اتنا شعور نہیں کہ پہلے جب وہ کچھ نہ تھا ہمنے اسکو پیدا کر دیا۔
۱۷	الانبیا ۲۱	۳	خُلِقَ الْإِنسَانُ مِنْ عَجَلٍ سَأُرِيكُمْ آيَاتِي فَلَا تَسْتَعْجِلُونِ ۝	آدمی کی پیدائش میں جلد بازی ہے اب میں تم کو اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھلاتا ہوں تو مجھ سے جلدی نہ کرو۔
〃	الحجر ۲۳	۹	إِنَّ الْإِنسَانَ لَكَفُورٌ ۝	بے شک آدمی بڑا ناشکرا ہے۔
۱۸	المؤمنون ۲۳	۱	وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن سُلَالَةٍ مِّن طِينٍ ۝ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ۝ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ أَنشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ۝	اور ہم نے آدمی کو سنی سے بنایا اور (آدم ؑ کو) سنی سے پھر ہم نے اُس سنی (یا مٹی) کو نطفہ کرکے ایک محفوظ جگہ (یعنے رحم) میں رکھا پھر ہم اُسی نطفہ کو خون کی پھٹکی کر دیتے ہیں (یعنے بستہ خون) پھر پھٹکی کو گوشت کا مچہ کر دیتے ہیں پھر مچہ میں ہڈیاں پیدا کرتے ہیں پھر ہڈیوں پر گوشت چڑھاتے ہیں پھر ایک دوسری صورت بناکر اُسکو نکالتے ہیں (کیا کہنا) بڑی برکت والا ہے اللہ جو سب سے عمدہ بنانیوالا ہے
۱۹	الفرقان ۲۵	۳	وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِلْإِنسَانِ خَذُولًا ۝	اور شیطان تو آدمی کو (وقت پر) دغا دیتا ہے۔
۲۱	الروم ۳۰	۴	وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ۝	اور لوگوں (کا یہ حال ہے) اُن کو جب ہم (اپنی) مہربانی (کا مزہ) چکھاتے ہیں تو (خوشی میں) مست ہو جاتے ہیں (خدا کو بھول جاتے ہیں) اور اگر اُنکے اعمال کی سزا میں اُنپر کوئی مصیبت آتی ہے تو

		بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ۝	بات یہ ہے آدمی چاہتا ہی آیندہ بھی بُرا کام کرتا رہی (اور توبہ نہ کرے)
		يَسْـَٔلُ اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ۝	ڈھیٹ ہوکر پوچھتا ہے بھلا قیامت کب آئے گی۔
۲۹	القیمۃ ۷۵	۱ بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ۝	بلکہ آدمی اپنے اوپر آپ دلیل ہوگا گو وہ (اپنی بے
		وَّلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ ۝	قصوری کے لیئے) بہانے پیش کرے
		۲ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ۝	کیا آدمی یہ سمجھتا ہی کہ وہ سستا چھوٹ جائیگا (اُس سے کچھ باز پرس نہ ہوگی)
	الدھر ۷۶	۱ هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ	آدمی پر ایسا وقت بھی زمانے مین گذر چکا ہے جب وہ کوئی چیز نہ
		الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا ۝ اِنَّا	تھا جسکو ذکر کرین ہم نے آدمی کو آزمانے کے لیئے (عورت مرد کے)
		خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ	ملے ہوئے نطفے سے پیدا کیا اُس کو سُنتا دیکھتا
		نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ۝	بنایا۔
۳۰	عبس ۸۰	۱ قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ۝ مِنْ اَيِّ	آدمی پر خدا کی مار وہ کیسا (سخت) ناشکرا ہے (جانتے ہو) اللہ نے
		شَيْءٍ خَلَقَهٗ ۝ مِنْ نُّطْفَةٍ خَلَقَهٗ	اُسکو کس چیز سے بنایا نطفے سے (اور کس سے) اُسکو بنایا پھر اُسکو ٹھیک
		فَقَدَّرَهٗ ۝ ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ۝ ثُمَّ	کیا پھر (ماں کے پیٹ سے نکلنے کا) رستہ اُسپر آسان کیا پھر اُسکو (ایک
		اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ۝ ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ۝	مدت تک دنیا مین رہکر) مار ڈالا پھر قبر مین لیگیا پھر جب چاہیگا اُسکو
		كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ۝	جلا اوٹھائیگا سچ یہ ہے کہ آدمی کو جو اللہ نے حکم دیا تھا وہ بجا نہین لایا
۳۰	الانفطار ۸۲	۱ يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ۝	اے آدمی تجھکو تیرے کرم والے مالک سے کس نے بہکا دیا جس نے
		الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ۝	تجھکو بنایا اور بنایا بھی تو ٹھیک طور سے اور خوبصورتی کے ساتھ
		فِيْٓ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ۝	بنایا جس صورت مین اُسنے چاہا تجھکو جوڑ دیا۔
	الانشقاق ۸۴	۱ يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى	اے آدم زاد تو محنت اُٹھاتے اُٹھاتے (اسی طرح) اپنے مالک کی طرف
		رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ۝	جا رہا ہے آخر (ایک دن) اُس سے مل جائے گا۔
۳۰	الطارق ۸۶	۱ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝ خُلِقَ	آدمی کو سوچنا چاہیے وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا وہ کود کر نکلنے والے
		مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ۝ يَّخْرُجُ مِنْۢ بَيْنِ	پانی (یعنے منی سے) پیدا کیا گیا جو پیٹھ اور سینے کی ہڈیون کے
		الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ۝	بیچ مین سے ہوکر نکلتا ہے۔
	الفجر ۸۹	۱ فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ	لیکن آدمی کا یہ حال ہے جب اُسکا مالک اُسکو (چین آرام دیکر)
		فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ۝	آزماتا ہی دولت اور نعمت دیتا ہی تو وہ کہتا ہی میرے مالک نے میری عزت کی
		وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ	اور جب وہ اُسکو (دوسری طرح پر) آزماتا ہی اُسکی روزی اُسپر تنگ
		رِزْقَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ ۝	کر دیتا ہے تو وہ کہتا ہے میرے مالک نے مجھکو ذلیل کر دیا۔
	البلد ۹۰	۱ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ۝	بے شک ہمنے آدمی کو (ایسا) بنایا ہے (کہ سدا رنج اور) مصیبت مین (رہے)
	التین ۹۵	۱ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ	بے شک ہم نے آدمی کو بہت اچھے ڈھانچے مین بنایا پھر ہم نے
		تَقْوِيْمٍ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ۝	اُسکو (بوڑھا کرکے) نیچون سے نیچا پہنچا دیا۔
	العلق ۹۶	۱ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝	اُسی نے آدمی کو (خون کی) پھٹکی سے بنایا۔
		كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ۝ اَنْ رَّاٰهُ	سچ ہے کہ آدمی اپنے تئین دولتمند سمجھکر سرکش

ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ هٰذَا لِيْ ۙ وَمَآ
اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّجِعْتُ
اِلٰى رَبِّيْٓ اِنَّ لِيْ عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰى ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ
مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۝ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى
الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَ
اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ ۝
۲۵ الشوریٰ ۴۲ ۵ وَاِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً
فَرِحَ بِهَا ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ ۢ بِمَا
قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ۝
۲۵ الزخرف ۴۳ ۱ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ ۝
۲۷ النجم ۵۳ ۱ اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ۝
۲۹ المعارج ۷۰ ۱ اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ۝ اِذَا
مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ۝ وَّاِذَا مَسَّهُ
الْخَيْرُ مَنُوْعًا ۝ اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ۝ الَّذِيْنَ
هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ
فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ۝ لِّلسَّآئِلِ
وَالْمَحْرُوْمِ ۝ وَالَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ
بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ
عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۝ اِنَّ
عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ۝ وَ
الَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۝ اِلَّا
عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ
فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۝ فَمَنِ ابْتَغٰى
وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۝
وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ
رَاعُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ
قَآئِمُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ
يُحَافِظُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ۝
۲۹ القیمۃ ۷۵ ۱ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ۝
بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ۝

چکھاتے ہین تو کیا کہتا ہے یہ تو میرا حق تہا اور مین تو نہین سمجھتا کہ قیامت آئیگی اور اگر (بالفرض قیامت آئی اور) مین اپنے مالک کے پاس لوٹ گیا تو وہان میرے لیے اچھا ہی اچھا ہے خیر ہم کافرون کو اُنکے کرتوت ضرور جتا دینگے (کہ وہ اچھی تہی یا بُری) اور اُنکو ضرور سخت عذاب (کا مزہ) چکھائین گے اور ہم جب آدمی پر اپنا فضل کرتے ہین تو (ہمارا) خیال ہی چھوڑ دیتا ہی اور اپنی کروٹ موڑ لیتا ہے اور جب اُسکو تکلیف پہونچتی ہی تو (لمبی) چوڑی دعاء مانگتا ہے

۲۹ اور (آدمی کا تو یہ حال ہے) جب ہم اُسکو مہربانی کا مزہ چکھاتے ہین تو پھول جاتا ہی (ہمکو بھول جاتا ہی) اور اگر اُسکی کرتوت کے بدل کوئی مصیبت اُسپر آتی ہی تو آدمی پورا ناشکرا بن جاتا ہے

۳۰ بے شک آدمی بڑا کہلم کہلا ناشکرا ہے۔

۳۱ کیا بہلا آدمی کو جو آرزو کرے وہ مل سکتی ہے

۳۲ بے شک آدمی دل کا کچا بنایا گیا ہی جب اُسپر کوئی مصیبت آتی ہے تو گہبرا اٹہتا ہی اور جب دولت ملتی ہے تو بخیل ہو جاتا ہی مگر ایماندار نمازی جو ہمیشہ (بلا ناغہ) نماز پڑہتے ہین اور جنکے مال مین مانگنے والے (فقیر) اور چپ رہنے والے (فقیر) دونو کا ایک حصہ مقرر ہے اور جو بدلے کے دن (قیامت) کا یقین کہتے ہین اور جو اپنے مالک کے عذاب سے ڈرتے رہتے ہین بے شک اُنکے مالک کا عذاب ڈرنے کے لائق ہے اور جو اپنی شرمگاہ کو روکے رہتے ہین مگر اپنی بی بیون یا لونڈیون سے نہ روکین تو اُن پر کچھ الزام نہین پہر جو کوئی اُنکے سوا اور کچھ چاہے تو ایسے ہی لوگ حد سے بڑہ جانے والے ہین اور جو اپنی امانت اور اقرار کا خیال رکھتے ہین اور جو اپنی گواہیون پر جمے رہتے ہین اور جو اپنی نماز کی خبرداری رکھتے ہین یہی لوگ (بہشت کے) باغون مین عزت سے رہین گے۔

✣ ✣ ✣ ✣ ✣ ✣ ✣ ✣

۳۳ کیا آدمی جو کافر ہے یہ سمجھتا ہی کہ ہم (مرنے کے بعد) اُسکی ہڈیان جو گل سڑ گئی ہونگی) اکٹہا نہین کر سکتے کیون نہین ہم تو اُسکے پورا پورا اپنے اپنے ٹھکانے پر

			إِنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ۝	وہ سچ ہے بے شک تیرے مالک کی طرف سے (اترا ہے) لیکن اکثر لوگون کو یقین نہین۔
۱۳	الرعد	۳	أَفَمَن يَعْلَمُ أَنَّمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ أَعْمَىٰ ۚ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ۝	بھلا جو شخص یہہ جانتا ہے کہ تیرے مالک کی طرف سے جو تجھپر اترا وہ حق ہے (اُسپر ایمان لاتا ہے) وہ اُس شخص کی طرح ہے جو (دل کا) اندھا ہے قرآن سے وہی لوگ نصیحت لیتے ہین جو سمجھدار ہین۔
۱۴	النحل	۲	أَفَمَن يَخْلُقُ كَمَن لَّا يَخْلُقُ ۗ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝	تو کیا جو (اتنی بہت چیزین) پیدا کرے وہ اُسکے برابر ہے جو کچھ نہین پیدا کرتا بھلا (سوچو تو) جس شخص سے ہمنے ایک اچھا وعدہ (بہشت ملنے کا) کیا ہے اور وہ اُسکو پانے والا ہے کیا وہ اُس شخص کی طرح ہوسکتا ہے جسکو ہمنے دنیا کی زندگی کے (چند روزہ) مزے دیے ہین پر قیامت کو وہ اُسکو (عذاب بھگتنے کے لیئے) پکڑ لائینگے
۲۰	القصص	۷	أَفَمَن وَعَدْنَاهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيهِ كَمَن مَّتَّعْنَاهُ مَتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ الْمُحْضَرِينَ ۝	
۲۱	السجدة	۲	أَفَمَن كَانَ مُؤْمِنًا كَمَن كَانَ فَاسِقًا ۚ لَّا يَسْتَوُونَ ۝	کیا ایماندار گنہگار کی طرح ہو جائے گا (یہہ دونو) برابر نہین ہوسکتے۔
۲۲	فاطر	۲	وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَائِغٌ شَرَابُهُ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ ۖ وَمِن كُلٍّ تَأْكُلُونَ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُونَ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا ۖ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝	اور (اُسکی قدرت دیکھو) دو دریا (ملے ہوئے ہین لیکن) برابر نہین یہہ ایک میٹھا خوب میٹھا اُسکا پانی خوشگوار اور دوسرا کھاری کڑوا اور ہر ایک مین سے تم تازہ گوشت کھاتے ہو اور زیور (موتی مونگا) نکالکر پہنتے ہو اور تو دیکھتا ہے جہاز اُن مین (پانی) پھاڑتے ہوئے اسلیئے کہ تم اُس کا فضل تلاش کرو اور اسلیئے کہ تم (اُسکا) شکر بجالاؤ۔
۲۴	"	۳	وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ وَلَا الظُّلُمَاتُ وَلَا النُّورُ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُورُ وَمَا يَسْتَوِي الْأَحْيَاءُ وَلَا الْأَمْوَاتُ ۚ	اور اندھا اور دیکھیا برابر نہین ہوسکتا (یعنے کافر اور مومن) اور نہ اندھیرا اور اوجالا (یعنے کفر اور ایمان) اور نہ چھاؤن اور نہ دھوپ اور زندے اور مردے برابر نہین ہین۔
۲۳	والصّٰفّٰت	۲	أَذَٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا أَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ ۝	بھلا یہہ مہمانی بہتر ہے یا (بکھت) تھوہر کا درخت۔
۳۸	ص	۳	أَمْ نَجْعَلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَالْمُفْسِدِينَ فِي الْأَرْضِ أَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِينَ كَالْفُجَّارِ ۝	کیا جو لوگ ایمان لائے اور اُنھون نے (محنت مشقت اٹھاکر) اچھے کام کیئے اُنکو ہم اُن لوگون کی طرح کردینگے جنھون نے ملک مین دنگہ مچایا کیا ہم پرہیزگارون کو بدکارون کی طرح کردین گے
۳۹	الزمر	۱	أَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ آنَاءَ اللَّيْلِ سَاجِدًا وَقَائِمًا يَحْذَرُ الْآخِرَةَ وَيَرْجُو رَحْمَةَ رَبِّهِ ۗ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۗ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ۝	بھلا جو شخص رات کی گھڑیون مین عبادت مین لگا ہے کبھی سجدہ کر رہا ہے کبھی (نماز مین) کھڑا ہے آخرت سے ڈرتا ہے اور اپنے مالک کی مہربانی کی امید (بھی) رکھتا ہے (اُسکو) کہدو کیا جاننے والے اور نہ جاننے والے (دونو) برابر ہوسکتے ہین نصیحت وہی مانتے ہین جو عقل والے ہین۔
		۲	أَفَمَن شَرَحَ اللَّهُ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ فَهُوَ عَلَىٰ نُورٍ مِّن رَّبِّهِ ۚ	کیا وہ شخص جس کا سینہ اللہ نے اسلام (قبول کرنے) کے لیئے کھولدیا ہے اپنے مالک کی طرف سے (ایک) نور پر ہے

			اِسۡتَغۡنٰىهُ ؕ	بن جاتا ہے۔
۳۰	العدیٰت ۱۰۰	۱	اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوۡدٌ ۚ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيۡدٌ ۚ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الۡخَيۡرِ لَشَدِيۡدٌ ؕ	بے شک آدمی اپنے مالک کا ناشکرا ہے اور وہ خود اس بات کا (اپنی ناشکری کا) گواہ ہے اور اُس کو پیسے کی بڑی محبت ہے۔
۳۰	العصر ۱۰۳	۱	وَالۡعَصۡرِ ۙ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَفِىۡ خُسۡرٍ ۙ اِلَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوۡا بِالۡحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوۡا بِالصَّبۡرِ ۧ	عصر کے (وقت کی) قسم بے شک سب آدمی گھاٹے ہی مین پڑے ہوئے ہین مگر جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیئے اور ایکدوسرے کو حق پر چلنے کی نصیحت کرتے رہے اور (مصیبت مین) صبر کرنے کی لیئے کہتے رہے

اَلۡمُسَاوَاةُ وَالۡمُشَابَهَةُ ۹۶

باب ۹۶ ایک کا دوسرے سے مقابلہ اور مشابہت اور برابری اور ہمسری

۳	ال عمران ۳	۱۷	اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضۡوَانَ اللّٰهِ كَمَنۡۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاۡوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ۚ هُمۡ دَرَجٰتٌ عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيۡرٌۢ بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ ۝	بھلا جو کوئی اللہ تعالیٰ کی خوشی پر چلے (اور امانت مین خیانت نہ کرے) وہ اُسکی طرح ہوگا جو (چوری اور خیانت کرکے) اللہ تعالیٰ کے غضب مین آگیا اور اُسکا ٹھکانا دوزخ ہوا اور بُری جگہ پہونچا اللہ تعالیٰ کے پاس لوگون کے الگ الگ درجے ہین اور اللہ تعالیٰ اُنکے کامون کو دیکھ رہا ہے۔
۷	المائدۃ ۵	۱۳	قُلۡ لَّا يَسۡتَوِى الۡخَبِيۡثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوۡ اَعۡجَبَكَ كَثۡرَةُ الۡخَبِيۡثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِى الۡاَلۡبَابِ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ۝	(اے پیغمبر ص) کہدے گندا اور ستھرا برابر نہین اگرچہ گندے کا بہت ہونا تم کو اچھا معلوم ہو تو عقل والو اللہ تعالیٰ سے ڈرو تاکہ تم اپنی مراد کو پہونچو۔
۷	الانعام ۶	۵	قُلۡ هَلۡ يَسۡتَوِى الۡاَعۡمٰى وَالۡبَصِيۡرُ ۙ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوۡنَ ۝	(اے پیغمبر ص) کہدے کیا اندھا اور آنکھ والا برابر ہو سکتے ہین کیا تم غور نہین کرتے۔
۸	〃	۱۵	اَوَمَنۡ كَانَ مَيۡتًا فَاَحۡيَيۡنٰهُ وَجَعَلۡنَا لَهٗ نُوۡرًا يَّمۡشِىۡ بِهٖ فِى النَّاسِ كَمَنۡ مَّثَلُهٗ فِى الظُّلُمٰتِ لَيۡسَ بِخَارِجٍ مِّنۡهَا ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلۡكٰفِرِيۡنَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ	بھلا ایک شخص جو مردہ تھا ہمنے اُسکو جلایا اور اُسکو روشنی دی وہ اسکو لیئے ہوئے لوگون مین چلتا (پھرتا) ہے اُس شخص کی طرح ہوگا جسکا حال یہ ہے کہ اندھیرون مین پڑا ہوا ہے وہان سے نکل نہین سکتا اسی طرح کافرونکے نزدیک اُنکے کام بھلے معلوم ہوتے ہین
۱۱	التوبۃ ۹	۱۳	اَفَمَنۡ اَسَّسَ بُنۡيَانَهٗ عَلٰى تَقۡوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضۡوَانٍ خَيۡرٌ اَمۡ مَّنۡ اَسَّسَ بُنۡيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانۡهَارَ بِهٖ فِىۡ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ	بھلا جو شخص اللہ تعالیٰ کے ڈر سے اُسکی رضامندی کے لیئے اپنی (عمارت کی) بنیاد رکھے وہ اچھا ہے یا جو ایک پس پہسی پہٹے ہوئے کگار کے کنارے پر اپنی بنیاد رکھے پھر وہ کگار (دھڑام سے) اُسکو دوزخ کی آگ مین لے گرے
۱۲	ھود ۱۱	۲	اَفَمَنۡ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنۡ رَّبِّهٖ وَيَتۡلُوۡهُ شَاهِدٌ مِّنۡهُ وَمِنۡ قَبۡلِهٖ كِتٰبُ مُوۡسٰۤى اِمَامًا وَّرَحۡمَةً ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِهٖ ؕ وَمَنۡ يَّكۡفُرۡ بِهٖ مِنَ الۡاَحۡزَابِ فَالنَّارُ مَوۡعِدُهٗ ۚ فَلَا تَكُ فِىۡ مِرۡيَةٍ مِّنۡهُ ۖ	کیا جو شخص اپنے مالک کی طرف سے ایک دلیل رکھتا ہو اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک گواہ بھی اُسکو پہونچا ہو اور اُس سے پہلے موسیٰ ؑ کی کتاب اُسکو راہ دکھانے والی اور رحمت ہو چکی ہو ایسے لوگ وہی قرآن پر (بھی) ایمان لائینگے اور ان (کافرونکے) فرقون مین سے جو کوئی اُسکو مانے تو اُسکے لیئے دوزخ کا وعدہ ہے تو قرآن مین شک مت کر

۵۱	الذّٰرِیٰت	۱۰	وَفِیْ السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ۝	اور آسمان میں ہے تمہارا رزق اور جو تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔
۵۰	قٓ	۱	وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ ۝	قسم ہے قرآن کی جو بڑی شان والا ہے۔
۷	الذّٰرِیٰت	۱	وَالذّٰرِیٰتِ ذَرْوًا ۝ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ۝ فَالْجٰرِیٰتِ یُسْرًا ۝ فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ۝	قسم ہے ان ہواؤں کی جو مٹی اڑاتی ہیں پھر اُن (بادلوں) کی جو پانی کا بوجھ اٹھاتے ہیں پھر اُن (کشتیوں) کی جو چلتی ہیں (بادبان سے) پھر (فرشتوں سے) جو (اللہ کے پیغمبر) تیری نذر کی قسم بے شک وہ اپنی مستی میں دیوانے ہو رہے ہیں۔
۱۴	الحجر ۱۵	۵	لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِیْ سَكْرَتِهِمْ یَعْمَهُوْنَ ۝	
۲۶	الذّٰرِیٰت	۱	وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ۝	قسم ہے اس آسمان کی جو مین (ستاروں کی گذرگاہ کے) رستے ہیں۔
۱۱	یونس ۱۰	۶	قُلْ اِیْ وَرَبِّیْۤ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ۝	کہدے ہاں ہاں بے شک میرے مالک کی قسم یہ سچ ہے
۲۳	الذّٰرِیٰت	۱	فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَاۤ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ۝	تو آسمان اور زمین کے مالک کی قسم بے شک جن چیزوں کا تم سے وعدہ ہو رہا ہے وہ سچ ہیں (اُنمیں کوئی شبہ نہیں) جیسے تمہارا بات کرنا
۲۷	الطور ۵۲	۱	وَالطُّوْرِ ۝ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۝ فِیْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ۝ وَالْبَیْتِ الْمَعْمُوْرِ ۝ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ۝ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ۝	قسم ہے طور (پہاڑ) کی اور اُس کتاب کی جو کھلے ہوئے کاغذ پر لکھی ہوئی ہے اور آباد گھر کی اور اونچے چھت (آسمان) کی اور بھرے ہوئے دریا کی۔
۶	النجم ۵۳	۱	وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰی ۝	تارے کی قسم جب وہ نیچے کو چلے۔
۷۵	الواقعۃ ۵۶	۳	فَلَاۤ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ۝ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ ۝	مین تارے جہان جہان ڈوبتے ہین اُنکی قسم کھاتا ہون اور تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے۔
۲۹	القلم ۶۸	۱	نٓ ۝ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ ۝	قلم کی قسم اور (فرشتون کے) لکھنے کی قسم۔
۳۸	الحاقۃ ۶۹	۲	فَلَاۤ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ۝ وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ ۝	تو مین اُن چیزونکی قسم کھاتا ہون جنکو تم دیکھتے ہو اور جن کو نہین دیکھتے
۴۰	المعارج ۷۰	۲	فَلَاۤ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغٰرِبِ	تو مین پورب اور پچھم کے مالک کی (یعنے اپنی) قسم کھاتا ہون
۷۴	المدثر ۷۴	۲	كَلَّا وَالْقَمَرِ ۝ وَالَّیْلِ اِذْ اَدْبَرَ ۝ وَالصُّبْحِ اِذَاۤ اَسْفَرَ ۝	ہرگز تو نہیں مجھے چاند کی قسم اور رات کی جب گذرنے لگے اور صبح کی جب روشن ہو جائے۔
۲۹	القیمۃ ۷۵	۱	لَاۤ اُقْسِمُ بِیَوْمِ الْقِیٰمَةِ ۝ وَلَاۤ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ۝	مین قیامت کے دن کی قسم کھاتا ہون اور آدمی کے دل کی قسم کھاتا ہون جو بُرے کام پر ملامت کیا کرتا ہے۔
۷۷	المرسلٰت	۱	وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ۝ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ۝ وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ۝ فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ۝ فَالْمُلْقِیٰتِ ذِكْرًا ۝ عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ۝	قسم اُن ہواؤں کی جو ایک کے بعد ایک چلتی ہیں پھر جھونکا دیکر زور سے چلتی ہیں اور بادلون کو خوب پھیلا دیتی ہیں پھر اُنکو چیر کر جدا جدا کر دیتی ہیں پھر اُن فرشتون کی (جو آسمان سے پیغمبرون پر) وحی اتارتے ہیں الزام دینے کو (اللہ کی)
۷۹	النّٰزعٰت	۱	وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ۝ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ۝ وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ۝ فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ۝ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ۝	قسم اُن (فرشتون) کی جو (کافرونکی جانین بدن مین) ڈوب کر (سختی سے) نکالتے ہین اور قسم اُن فرشتون کی جو (مسلمانون کی جانین) گرہ کھولکر (آسانی سے) نکالدیتے ہین اور قسم اُن فرشتون کی جو (آسمان زمین مین)
۸۱	التکویر	۱	فَلَاۤ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۝ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۝ وَالَّیْلِ اِذَا عَسْعَسَ ۝ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ۝	تو مین ان ستاروں کی قسم کھاتا ہون جو دن کو چھپ جاتے ہین چلتے چلتے پیچھے رہ جاتے ہین اور رات کی قسم جب وہ جانے لگے اور صبح کی قسم جب وہ سانس لینے لگے

۲۳	الزمر	۳	أَفَمَن يَتَّقِي بِوَجْهِهِ سُوءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ	کیا جو شخص قیامت کے دن برے عذاب کو اپنے منہ پر روکے گا
۲۴	المؤمن	۶	وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَلَا الْمُسِيءُ قَلِيلًا مَّا تَتَذَكَّرُونَ	اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں ہو سکتا اور (اسیطرح) جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کئے وہ اور گناہگار برابر نہیں ہو سکتے تم بہت ہی کم سوچتے ہو۔
۲۴	حم السجدة	۵	وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ	اور بھلائی برائی برابر نہیں ہو سکتی۔
"	"	"	أَفَمَن يُلْقَىٰ فِي النَّارِ خَيْرٌ أَم مَّن يَأْتِي آمِنًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ	بھلا جو کوئی دوزخ میں ڈالا جائے وہ بہتر ہے یا جو قیامت کے دن بے کھٹکے (امن سے) آئے (لوگو تم دنیا میں) جو چاہو سو کرلو وہ تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے۔
۲۵	الجاثية	۲	أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ أَن نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَوَاءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ	کیا جن لوگوں نے برے کام کیے وہ سمجھتے ہیں کہ ہم انکو ان لوگوں کی طرح کر دینگے جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے دونوں کا جینا مرنا برابر کیا بُرا حکم لگاتے ہیں۔
۲۶	محمد	۲	أَفَمَن كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّهِ كَمَن زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُم	کیا جو لوگ اپنے مالک کی طرف سے ایک سند (رکھکر اُس) پر چلتے ہیں وہ اُن لوگوں کی طرح ہونگے جنکی بُری کام انکو بھلے کرکے دکھائے گئے ہیں اور وہ
"	"	"	كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ	(ایسے بہشت کے رہنے والے) ان (دوزخیوں) کی طرح ہو سکتے ہیں جو ہمیشہ آگ میں پڑے (جلتے) رہیں گے اور جلتا بہلتا پانی انکو پلایا جائیگا
۲۸	الحشر	۳	لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَائِزُونَ	دوزخ والے اور بہشت والے برابر نہیں ہو سکتے جو بہشت والے ہیں وہی مراد پائینگے۔
۲۹	الملك	۲	أَفَمَن يَمْشِي مُكِبًّا عَلَىٰ وَجْهِهِ أَهْدَىٰ أَمَّن يَمْشِي سَوِيًّا عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ	بھلا جو کوئی اوندھا ہو کر منہ کے بھل چلے وہ راہ پائے گا یا جو سیدھا صاف سڑک پر جا رہا ہو۔
"	القلم	۲	أَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِينَ كَالْمُجْرِمِينَ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ أَمْ لَكُمْ كِتَابٌ فِيهِ تَدْرُسُونَ إِنَّ لَكُمْ فِيهِ لَمَا تَخَيَّرُونَ أَمْ لَكُمْ أَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُونَ سَلْهُمْ أَيُّهُم بِذَٰلِكَ زَعِيمٌ	کیا ہم (اپنے) تابعدار بندوں (مسلمانوں) کو گناہگاروں کے برابر کر دینگے (لوگو) تم کو کیا ہو گیا ہے کیسا (بے تکا) حکم لگاتے ہو کیا تمہارے پاس کوئی (آسمانی) کتاب ہے اس میں تم (یہ) پڑھتے ہو جو تم چاہو وہ تم کو آخرت میں ملجائیگا یا تم نے ہم سے قسمیں لے رکھی ہیں جو قیامت تک چلیں گی کہ جیسا تم (اپنے لئے) حکم لگاؤ گے وہی تمہارے لیے ہوگا (اے پیغمبر) انسے پوچھ تو سہی ان میں کون اسکا ذمہ وار ہے۔

ما اقسم اللہ بہ ۹۷ — باب ۹۷ اللہ تعالیٰ نے کن کن چیزوں کی قسم کھائی ہے اُنکا بیان

۲۳	والصافات	۱	وَالصَّافَّاتِ صَفًّا فَالزَّاجِرَاتِ زَجْرًا فَالتَّالِيَاتِ ذِكْرًا	قسم اُن فرشتوں کی جو قطار باندھے صف باندھے ہیں پھر اُن (فرشتوں) کی جو (ابر کو) جھڑک کر ہانکتے ہیں پھر اُن (فرشتوں) کی جو قرآن کی تلاوت
۳۸	ص	۱	وَالْقُرْآنِ ذِي الذِّكْرِ	قسم ہے قرآن کی جس میں نصیحت ہے

		صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۙ اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۭ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ۝ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ۭ كُلَّمَآ اَضَاۗءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ۙ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝	سیٹ دی (اور اُس آگ کو بجھا دیا) اور اندھیرے مین اُنکو چھوڑ دیا کہ نہین دیکھتے بہرے گونگے اندھے ہین وہ راہ پر آنے والے نہین یا ایسی مثال ہے جیسے مینہ برس رہا ہو آسمان سے اُسمین اندھیرے ہین اور گرج اور بجلی مارے کڑک کے موت کے ڈر سے انگلیان اپنے کانون مین ٹھونس رہے ہین اور اللہ منکرون کو گھیرے ہوئے ہے قریب ہے بجلی اُنکی آنکھون کو اچک لے ہر بار جب اُن پر چمکتی ہے تو اُسکی روشنی مین چلتے ہین اور جب اندھیرا ہو جاتا ہے کھڑے رہ جاتے ہین اور اگر اللہ چاہتا تو اُنکے کان بہرے کر دے (بجلی کی کڑک سے) اور اُنکی آنکھین اندھی کر دے (بجلی کی چمک سے) بے شک اللہ سب کچھ کر سکتا ہے۔
۱	البقرۃ ۲	۳	اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ۭ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا ۙ وَيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ۭ
۲	″	۲۱	وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَاۗءً وَّنِدَاۗءً ۭ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝
۳	″	۳۶	مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ۭ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝
″	″	″	كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَاۗءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ۭ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰي شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝

اللہ تعالیٰ نہین شرماتا مچھر یا اُس سے بڑھکر کسی چیز کی مثال بیان کرنے مین جو ایمان والے ہین وہ جانتے ہین کہ یہہ مثال ٹھیک ہے اُنکے مالک کی طرف سے اور جو منکر ہین وہ کہتے ہین اللہ تعالیٰ کو کیا غرض پڑی تھی ایسی مثال کی (بات یہہ ہے) کہ اللہ تعالیٰ گمراہ کرتا ہے اس سے (یعنے اس مثال سے) بہتیرون کو اور راہ پر لاتا ہے بہتون کو

اور اُن کافرون کی مثال ایسی ہے جیسے ایک شخص ایسے (جانور) کے پیچھے چلائے جو صرف پکارنا اور چلانا سنتا ہے لیکن مطلب و مطلب خاک نہین سمجھتا بس آواز اُسکے کانمین جاتی ہے (یہ کافر) بہرے گونگے اندھے ہین پس یہ نہین سمجھتے

جو لوگ اپنے مال اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتے ہین اُنکی مثال اُس دانے کی سی ہے جس سے سات بالیان نکلین ہر بالی مین سو سو دانے اور اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے اس سے دونا دیتا ہے (یا اُس سے زیادہ) اور اللہ تعالیٰ سمائی والا ہے جاننے والا۔

اُس شخص کی طرح جو لوگون کو دکھانے کی نیت سے خرچ کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ اور پچھلے دن پر اُسکو یقین نہین (یعنے منافق ہے) تو اُسکی مثال ایسی ہے جیسے پتھر کی چٹان پر (تھوڑی سی) مٹی ہو پھر مینہ کا مینہ برسے اور اُسکو صفاچٹ کر دے (قیامت کے دن) اُن لوگون کو اپنی کمائی مین سے کچھ ہاتھ نہ لگے گا اور اللہ تعالیٰ کافر ناشکرے لوگون کو راہ پر نہین لاتا۔

۳۴ الانشقاق	۱	فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۝ وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ۝ وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ۝	۱۱ تو نہین شفق کی قسم کہاتا ہون اور رات کی اور جن چیزون پر رات چھا جاتی ہے اُنکی اور چاند کی جب (پندرہوین تاریخ) پورا ہو۔
۸۵ البروج	۱	وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ۝ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ۝ وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ ۝	۱۲ آسمان کی قسم جس مین برج ہین اور اُس دن کی قسم جسکا وعدہ (یعنے قیامت کی) اور گواہ کی اور جسپر گواہی دے گا۔
۸۶ الطارق	۱	وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ۝ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۝	۱۳ قسم ہے آسمان کی اور رات کو آنے والے کی اور تو کیا جانے رات کو آنے والا کیا ہے (وہ) چمکتا ہوا تارا ہے۔
" "	"	وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۝ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝	۱۴ مینہ برسانے والے آسمان کی قسم اور زمین کی قسم جو پھٹ جاتی ہے۔
۸۹ الفجر	۱	وَالْفَجْرِ ۝ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۝ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۝ وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ۝ هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ۝	۱۵ صبح کی قسم اور (ذی حجہ کی) دس راتون کی اور جفت اور طاق کی اور رات کی جب وہ گذرنے لگے عقلمند کے نزدیک تو ان چیزون کی بہاری قسم ہے۔
۹۰ البلد	۱	لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝ وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ۝	۱۶ (اسی پیغمبر) مین اس شہر (یعنے مکہ) کی قسم کہاتا ہون اور تو (ایک دن) اس شہر مین آزاد ہوگا اور باپ (آدم) اور اُسکی اولاد کی قسم کہاتا ہون
۹۱ الشمس	۱	وَالشَّمْسِ وَضُحٰىهَا ۝ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا ۝ وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰىهَا ۝ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰىهَا ۝ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰىهَا ۝ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰىهَا ۝ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ۝ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ۝	۱۷ سورج کی اور اُسکی روشنی (دھوپ) کی قسم اور چاند کی قسم جب سورج کے پیچھے نکلے اور دن کی قسم جب وہ سورج کو روشن کرے اور رات کی قسم جب وہ سورج کو ڈھانپ لے اور آسمان کی قسم اور اُسکی جسنے اُسکو بنایا اور زمین کی قسم اور اُسکی جسنے اُسکو بچھایا اور (آدمی کی) جان کی اور جسنے اُسکو بنایا اُسکی پھر اُسکی بری اور اچھی دونو باتین اُسکو بتلادین۔
۹۲ اللیل	۱	وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ۝ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۝ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ۝	۱۸ رات کی قسم جب وہ چھا جائے اور دن کی قسم جب وہ روشن ہو جائے اور اُس (خدا) کی قسم جسنے نر اور مادہ بنائے۔
۹۳ الضحیٰ	۱	وَالضُّحٰى ۝ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۝	۱۹ چاشت کے وقت کی قسم اور رات کی قسم جب ڈھانپ لے۔
۹۵ التین	۱	وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۝ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۝ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۝	۲۰ قسم ہے انجیر کی اور زیتون کی اور طور سینین (پہاڑ) کی اور اس امن والے شہر (مکہ کی)۔
۱۰۰ العدیٰت	۱	وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۝ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۝ فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۝ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۝ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۝	۲۱ قسم ہے (غازیونکی) دوڑنے والے گھوڑون کی جو دوڑنے مین آواز نکالتے ہین پھر ٹاپ مار کر پتھرون سے چنگاڑیان اڑاتے ہین پھر صبحی صبح (دشمن پر) چھاپا مارتے ہین پھر اُس وقت گرد اڑاتے ہین پھر (دشمنونکی) فوج مین گھس جاتے ہین۔
۱۰۳ والعصر	۱	وَالْعَصْرِ ۝	۲۲ عصر کے (وقت کی) قسم۔

الامثال ۹۸

باب ۹۸ کہاوتون اور مثلون کا بیان

۲ البقرة	۲	مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا ۝ فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ	۱ اُنکی کہاوت (مثل) اُس شخص کی سی ہے جسنے (اندھیری رات مین جنگل مین رات کو) آگ سلگائی جب اُس آگ نے اُسکے چاروں طرف روشنی پھیلائی (اور راہ دکھلائی) تو

۱۳	الرعد	۲	أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَالَتْ أَوْدِيَةٌ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا وَمِمَّا يُوقِدُونَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ حِلْيَةٍ أَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهُ كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ فَأَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاءً وَأَمَّا مَا يَنفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ ۝
۱۳	ابراہیم	۳	مَّثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ أَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيحُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ لَّا يَقْدِرُونَ مِمَّا كَسَبُوا عَلَىٰ شَيْءٍ ذَٰلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ۝
〃	〃	۴	أَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ ۝ تُؤْتِي أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ مِن فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِن قَرَارٍ
۱۴	النحل	۷	لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ وَلِلَّهِ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ
〃	〃	۱۰	فَلَا تَضْرِبُوا لِلَّهِ الْأَمْثَالَ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوكًا لَّا يَقْدِرُ عَلَىٰ شَيْءٍ وَمَن رَّزَقْنَاهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَجَهْرًا هَلْ يَسْتَوُونَ ۖ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا أَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلَىٰ شَيْءٍ وَهُوَ كَلٌّ عَلَىٰ مَوْلَاهُ أَيْنَمَا يُوَجِّههُّ لَا يَأْتِ بِخَيْرٍ هَلْ يَسْتَوِي هُوَ وَمَن

اسی نے آسمان سے پانی برسایا پھر اپنے اپنے اندازہ کے موافق نالے بہ نکلے پھر پولا ہوا جھاگ پانی کے ریلے نے (پانی کے) اوپر اوپر اٹھا لیا اور جن چیزوں کو زیور یا اور سامان بنانے کے لیے آگ میں تپاتے ہیں اُن میں بھی پانی کی جھاگ کی طرح پھین (کھوٹ) نکلتا ہے اللہ تعالیٰ حق اور باطل کی مثال بیان فرماتا ہے تو پھین (جھاگ باطل کی طرح ہے) وہ سوکھ کر مٹ جاتا ہے اور جو لوگوں کے کام آتا ہے وہ زمین میں قائم رہتا ہے اللہ (لوگوں کو سمجھانے کے لیے) ایسی مثالیں بیان فرماتا ہے۔

جن لوگوں نے اپنے مالک (خدا) کو نہ مانا اُنکے اعمال کا حال اُس راکھ کی طرح ہے جسپر آندھی کے دن زور کی ہوا چلے وہ جو انہوں نے (دنیا میں) کیا اُسمیں سے کچھ (آخرت میں) نہ پائیں گے یہی پرلے سرے کی تباہی ہے۔

(اے پیغمبر) کیا تو نے اسپر خیال نہیں کیا اللہ نے کلمہ طیبہ (اچھی بات) کی مثال کیسی بیان کی ایک پاکیزہ درخت سی جس کی جڑ مضبوط ہے اور شاخیں آسمان میں (یعنے اوپر کی طرف) اپنے مالک کے حکم سے ہر موسم پر میوہ دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ لوگوں سے مثالیں اسلیے بیان کرتا ہے کہ وہ سوچیں سمجھیں اور کلمہ خبیثہ کی (ناپاک گندی بات شرک اور کفر کی) مثال اُس پلید درخت کی سی ہے جو زمین کے اوپر ہی اوپر سے اوکھاڑ لیا جاتا ہے اُس کا جماؤ ہی نہیں۔

جو لوگ آخرت کا یقین نہیں رکھتے انہی کو ایسی بُری باتیں سجتی ہیں اور اللہ تعالیٰ کی تو وہ صفت ہے جو سب سے عمدہ اور درجہ بدرجہ ہے

تو اللہ کے لیے (دنیا والوں کی طرح) مثالیں نہ بیان کرو اللہ تعالیٰ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے اللہ تعالیٰ ایک مثال بیان کرتا ہے ایک شخص غلام ہے دوسرے (بندے) کی ملک جو کسی بات کا اختیار نہیں رکھتا اور ایک شخص وہ ہے جسکو ہمنے اپنے پاس سے اچھی دولت دے رکھی ہے وہ چھپا کر اور کھلے اُسمیں سے خرچ کرتا رہتا ہے کیا یہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں سب تعریف اللہ کی ہے لیکن (بات یہ ہے) اُن میں اکثر لوگ (ان باتوں کو) نہیں جانتے اور اللہ ایک اور (مثال) بیان فرماتا ہے دو مردوں میں ایک اُن میں گونگا ہے جو کچھ بھی ہوتا ہے وہ (غلام ہے) کچھ نہیں کر سکتا اپنے مالک پر بوجھ ہے جہاں کہیں اسے بھیجتا ہے کوئی کام بنا کر نہیں لاتا کیا یہ شخص

وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ
مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ
كَمَثَلِ جَنَّةٍۢ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ
اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ
فَطَلٌّ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ اَيَوَدُّ
اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ
وَّاَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ
لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ
الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۠ فَاَصَابَهَآ
اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ۗ كَذٰلِكَ
يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ۝

اور جو لوگ خدا تعالیٰ کی رضامندی چاہنے کو دلوں میں ایمان کی کہہ
اپنے مالوں کو خرچ کرتے ہیں انکی مثال ایک باغ کی سی ہے جو
ایک ٹیلے پر معہ لیعنے بلند زمین پر) واقع ہو زور کا مینہ پڑا تو دونا
میوہ پیدا ہوا اگر زور کا مینہ نہ پڑا تو پھوار اور اللہ تعالیٰ تمہارے
کاموں کو دیکھ رہا ہے کیا تم میں سے کوئی بھی یہ بات پسند
کرے گا کہ اسکا ایک باغ ہو کھجور اور انگور کا اسکے نیچے نہریں
بہ رہی ہوں اور ہر طرح کے میوے اسکو میسر ہوں اور بڈھا
ہو گیا ہو اسکے چھوٹے چھوٹے بال بچے ہوں (یا نا توان بچے
اور عورتیں) ایک دم اس باغ کو آگ بگولا ماری اور باغ جل جائے
اسی طرح اللہ تعالیٰ اپنے آئین تم سے بیان کرتا ہے اس لیئے
کہ تم غور کرو۔

۴	۱۲	مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ۭ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝
۹	۲۲	فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝ سَآءَ مَثَلًا ۨ الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ۝
یونس	۳	اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ۭ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَآ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ ۙ اَتٰىهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ۭ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝
ہود	۳	مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ وَالْبَصِيْرِ وَالسَّمِيْعِ ۭ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝

یہ لوگ (یعنے کافر) دنیا کی اس زندگی میں جو خرچ کرتے ہیں
اسکے تلف ہونے کی مثال ایسی ہے جیسے ہوا جسمیں پالا ہو
(یعنے سردی) وہاں لوگوں (بدکاروں) کی کھیت پر چلی جنہوں نے اپنے اوپر ظلم کیا
اور اسکو (یعنے سارے کھیت کو) غارت کر دی اور اللہ تعالیٰ نے اُنپر ظلم نہیں کیا وہ اپنے اوپر آپ ظلم کیا

تو اسکی مثال کتے کی طرح ہے اگر تو اسکو ڈانٹ کر نکالے تب بھی
زبان لٹکائے رہے یا اگر اسکو چھوڑ دے تب بھی زبان لٹکائے رہے
یہی مثال ہے اُن لوگوں کی جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو
(اے پیغمبر) یہہ قصے انکو سناؤ تاکہ وہ سوچیں جن لوگوں نے
ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور (اُس جھٹلانے سے) اپنا ہی بگاڑ کرتے
رہے اُن کی مثال بُری ہے

دنیا کی زندگی کی مثال ایسی ہے جیسے ہمنے آسمان سے پانی برسایا
پھر زمین کا سبزہ اسکی وجہ سے (خوب) گھنا ہوا نکلا کچھ آدمیوں کے
کھانے کا کچھ جانوروں کا یہاں تک کہ جب زمین نے اپنا بنگار
پورا کر لیا اور وہاں کے رہنے والے سمجھے کہ اب کیا ہی لے ڈالا
(ایک ہی بار) رات یا دن کو ہمارا عذاب اُسپر آن پہونچا ہم نے
کاٹ کر اسکو ایسا کر دیا جیسے کل وہاں کھیت ہی نہ تھا ایسے ہی
ہم سوچنے والوں کے لیئے اپنی آیتیں کھول کر
بیان کرتے ہیں۔

دونو فریقوں کی مثال ایسی ہے جیسے اندھے بہرے اور
دیکھنے سننے کی کیا دونو کا حال ایسا ہو کیا تم غور نہیں کرتے

			وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ۝ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ۝
۱۵	الکہف ۱۸	۶	وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ۝
۱۷	الحج ۲۲	۱۰	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ۭ وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـــًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ۭ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ۝ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝
۱۸	النور ۲۴	۵	اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ۭ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ۭ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْۗءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۭ نُوْرٌ عَلٰي نُوْرٍ ۭ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝
〃	〃	〃	وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۢ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَاۗءً ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْـــًٔا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ۭ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝ اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ۭ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ۭ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ۭ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ۝

اور خدا کے سوا اُسکو کوئی لوگ ایسے نہیں ملے جو اُسکی (اس گاڑھے وقت میں) مدد کرتے اور نہ وہ آپ (اپنے لیئے) کچھہ کرسکا ایسے وقت پر سچے خدا ہی کی حکومت چلتی ہی (اور کسی سے کچھہ نہیں ہوسکتا) اُسکا ۱۵ اور (ان کافروں سے) دنیا کی زندگی کی ایک مثال بیان کر (دنیا کی زندگی اس) پانی کیطرح ہی جسکو ہمنے آسمان سے برسایا پھر اُسکی وجہ سے زمین کا سبزہ (خوب) گھن گیلا (اچھی طرح زور سے بڑھا گنجان ہوکر) پھر (چند ہی روز میں) سوکھا چورا ہوگیا جسے ہوائیں اڑاتی پھرتی ہیں اور اللہ سب کچھہ کرسکتا ہے ۱۶ لوگو (تمہارے سمجھانے کے لیئے) ایک مثال بیان کی جاتی ہے دل لگاکر سنو جن کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو وہ ہرگز ایک مکھی نہیں بنا سکتے گو اسکے (بنانے کے) لیئے (سب کے سب) اکٹھا ہوجائیں اور (خیر بنانا تو کجا) اگر کبھی اُنسے اوچک لے (چھین کر چلدی) تو (پھر) اُس سے وہ چیز چھڑا نہیں سکتے (وہ ہاتھہ کہاں آتی ہے) چاہنے والا اور جس سے چاہتے ہیں دونو بودی (کمزور) ان مشرکوں نے اللہ کا مرتبہ جیسا کرنا چاہیئے ویسا مرتبہ نہیں کیا بیشک اللہ تو طاقت والا زبردست ہے ۱۷ اللہ تعالہ آسمان اور زمین کا نور ہے اُسکے نور کی مثال ایسی ہی جیسے ایک طاق ہو طاق میں چراغ (روشن) ہو چراغ ایک شیشے میں ہو شیشہ (ایسا صاف ہی) گویا چمکتا ہوا (موتی کی طرح) تارا ہے وہ چراغ ایک مبارک درخت زیتون (کے تیل) سے سلگایا جاتا ہی جسکا رخ نہ پورب کی طرف ہے (کہ شام کو اُسپر دھوپ آئی) نہ پچھم کی طرف اُسکا تیل (چونکہ بہت صاف ہے تو) قریب ہے کہ آگ چھوائی بغیر (آپ ہی آپ) سلگ پڑے (غرض ایک نور نہیں بلکہ) نور علے نور ہی اور اللہ تعالہ جسکو چاہتا ہی اپنا نور بتلاتا ہی اور اللہ تعالہ لوگونکے (سمجھانیکے) لیئے مثالیں بیان کرتا ہی ۱۸ اور کافرونکے (نیک) اعمال (جیسے خیرات وغیرہ) اس چمکتے ریتے کی طرح ہیں جو چٹیل میدان میں ہو پیاسا (جنگل میں دور سے) اسکو پانی سمجھتا ہی جب اُسکے پاس آتا ہے تو اُسے کچھہ بھی نہیں پاتا اور وہ دیکھتا ہی تو کیا) خدا تعالہ کو اپنے پاس پاتا ہے وہ اُسکا حساب پورا چکا دیتا ہی اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے یا (اُنکے اعمال) گہرے سمندر کے اندھیرون کی طرح ہیں جسکو ایک موج نے ڈھانک رکھا ہی اُسکے اوپر ایک اور موج ہی اُسکے اوپر بادل (غرض) کئی اندھیرے ہیں ایک کے اوپر ایک اگر کوئی اپنا ہاتھہ نکالے (تو اسقدر اندھیرا ہے کہ) اُسکو دیکھہ نہ سکے اور جسے اللہ تعالہ (اپنی ہدایت کی) روشنی نہ دی اُسکو روشنی کہاں ملے گی

يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً
مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ
مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا
اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا
يَصْنَعُوْنَ ۝

(اور اے پیغمبر) ان لوگون سے اُن دو آدمیون کی نقل بیان کرو
اُن مین سے ایک کو ہمنے انگور کے دو باغ دیے تھے اور دونون کے گرد
کھجور کے درخت تھے اور بیچ مین کھیتی دونو باغون نے (خوب)
اپنا میوہ دیا اور میوے مین کوئی کمی نہین ہوئی اور باغون کے
بیچ مین ہمنے ایک نہر بھی بہادی اور اُسکے پاس پھل بھی تھے
اب اپنے ساتھی سے (دوسرے بھائی سے) جو مومن تھا) بات کرتے کرتے
بول اٹھا مین مال و دولت اور عزت و آبرو کے جتھے مین تجھسے کہیں
بڑھکر ہون اور (بھائی کے ہاتھہ مین) ہاتھہ دیکر اپنے باغ مین گیا
(وہان پہنچے اور اترانے کے لیئے) کہنے لگا مین نہین سمجھتا کہ یہ باغ کبھی
ویران ہوگا اور مین نہین سمجھتا کہ قیامت آئیگی اور (خیر بالفرض)
اگر (آئی) مجھ کو اپنے مالک کے پاس پھر جانا پڑا تو وہان لوٹکر اس سے بھی
بہتر (جائداد) پاؤنگا اُسکا ساتھی (مومن) باتین کرتے کرتے اُس سے
کہنے لگا (یہ کیا بکتا ہی) کیا تو اُس خدا (کی قدرت) سے منکر ہوگیا
جسنے تجھ کو مٹی سے بنایا پھر نطفہ سے (یعنی کی ایک بوند سے) پھر پورا مرد
تجھ کو کردیا لیکن مین تو یہی کہتا ہون وہی (ایک) اللہ میرا مالک
ہی اور مین اپنے مالک کے ساتھہ کسی کو شریک نہین بناتا اور جب تو اپنے باغ
مین آیا تو نے یون کیون نہ کہا جو اللہ چاہی وہ ہوتا ہی جو کچھہ اختیار سے
وہ اُسی کا ہے اگر تو (اس وجہ سے) غرور کرتا ہی کہ) مجھہ کو مال اور اولاد مین
اپنے سے کم سمجھتا ہی تو عجب نہین میرا مالک تیرے باغ سے بہتر باغ مجھکو دے
اور تیرے باغ پر آسمان سے کوئی بلا (یا آگ) بھیجے پھر وہ چٹیل میدان
بنجائے یا اُسکا پانی نیچے اتر جائے اور تو کسی طرح اُسکو نہ پاسکے
(پھر پانی ایسا نہ آسکے اور سارا) تباہ ہوگیا پھر اُسنے جو (پیسہ)
باغ مین خرچ کیا تھا اُسپر دو ہاتھہ ملنے لگا اور باغ کا یہ حال تھا
کہ چھتریون پر گرا پڑا تھا اور وہ (باغ کا مالک) کہتا جاتا تھا ہائے افسوس
کاش مین اپنے مالک کے ساتھہ کسی کو شریک نہ کرتا

وَاَحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ
اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا
وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ۝

(اصل) محسن اُسی کو کہتے ہین جو سیدھی راہ پر ہو اور آپ بھی سیدھا ہو
(اصل) ایک بستی کی مثال بیان کی (جو اہل مکہ ہے) وہان کے لوگ
(ہر طرح) امن اور اطمینان سے تھے ہر طرف سے اُنکی روزی فراغت کے
ساتھہ چلی آتی تھی پھر اُنہون نے خدا کی نعمتون کی ناشکری کی تو
اللہ نے اُنکے کامون کی سزا مین اُن کو بھوک اور خوف
کے لباس کا مزہ چکھایا۔

۲	الجمعۃ ۶۲	۱	مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ۭ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝
	التحریم ۶۶	۲	ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ۭ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ۝ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ۝

۲	الجمعۃ ۶۲	۱	جن لوگون کو توریت دی گئی (یعنے یہودی) اور اُنھون نے اُسپر عمل نہین کیا اُنکی مثال گدہے کی سی ہے جسپر کتابین لدی ہون جن لوگون نے اللہ تعالے کی آیتون کو جھٹلایا اُنکی (ایسی ہی) بری مثال ہے اور اللہ تعالے بے انصاف لوگون (بدکارون کو) راہ پر نہین لگاتا۔
	التحریم ۶۶	۲	کافرون (کو سمجھانے) کے لیے اللہ تعالے نوح ؑ کی بی بی اور لوط ؑ کی بی بی کی مثال بیان کرتا ہے یہ دونو (عورتین) ہمارے دو نیک بندون کے نکاح مین تھین (یعنے نوح ؑ اور لوط ؑ کے) پھر اُن دونو نے اپنے خاوندون سے چوری کی تو اُنکے خاوند خدا کے سامنے کچھ اُنکے کام نہ آئے (حالانکہ وہ پیغمبر تھے) اور اُن دونو عورتون کے لیے یہ حکم ہوا کہ دوزخ مین جانیوالون کے ساتھ تم بھی دوزخ مین جاؤ اور ایمانداروں کی (تسلی کے لیے اللہ تعالے نے فرعون کی بی بی کی مثال دی جب اُسنے یون دعا کی مالک میرے لیے بہشت مین ایک مکان بنا اور مجھ کو فرعون اور اُسکے برے کامون سے بچائے رکھ اور ظالم لوگون سے نجات دے اور (ایمانداروں کی تسلی کے لیے اللہ تعالے نے مریم ؑ کی (مثال دی) جو عمران کی بیٹی تھی اُسنے اپنی عصمت بچائے رکھی (کسی مرد سے آلودہ نہین ہوئی) پھر ہمنے اپنی (بنائی ہوئی) روح اُسمین پھونک دی اور اُسنے اپنے مالک کی کلامون اور کتابون کو سچ مانا اور وہ (ہمارے) فرمانبردار بندون مین تھی

ذِكْرُ اَبِيْ لَهَبٍ ۹۹

باب ۹۹ ابولہب کا حال

۳۰	اللھب ۱۱۱	۱	تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۭ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ۭ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝ وَّامْرَاَتُهٗ ۭ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝

ابولہب کے دونو ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ (خود بھی) ہلاک ہوا اُسکا مال اور اُسکی کمائی کچھ کام نہ آئی وہ عنقریب شعلہ مارتی ہوئی آگ مین داخل ہوگا اور اُسکی جورو بھی (ام جمیل ابوسفیان کی بہن) جو لکڑیان اوٹھائے پھرتی ہے اُسکی گردن مین چھال کی رسی ہے

اَلْمَوْتُ ۱۰۰

باب ۱۰۰ موت کا بیان

۴	ال عمران ۳	۱۵	وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ۭ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۭ وَسَنَجْزِي الشّٰكِرِيْنَ ۝
″	″	۱۹	كُلُّ نَفْسٍ ذَاۗىِٕقَةُ الْمَوْتِ ۭ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ فَمَنْ زُحْزِحَ

اور کوئی شخص مر نہین سکتا جب تک خدا کا حکم نہ ہو اُسنے لکھ رکھا ہے مقرر وقت پر اور جو کوئی دنیا مین (اپنے نیک اعمال کا) بدلہ چاہے تو ہم اُسی مین سے اُسکو دینگے اور جو کوئی آخرت کا ثواب چاہے تو اُسکو اُسی مین سے دینگے اور شکر کرنے والون کو ہم جلد بدلہ دینگے ہر جان کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور قیامت ہی کے دن تم کو پوری پوری (تمہارے اعمال کے) بدلے دیے جائینگے پھر جو شخص دوزخ سے

۲۱	العنکبوت	۴	مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ اتَّخَذَتْ بَيْتًا ۭ وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝	۲۱ جن لوگون نے خدا کے سوا اور سے (دیوتا) سرپرست بنا رکھے ہین انکی مثال مکڑی کی ہے وہ بھی (اپنے نزدیک) ایک (مضبوط) گھر بناتی ہے حالانکہ سب گھرون مین بودے سے بودا مکڑی کا گھر ہے کاش یہ لوگ سمجھتے ہوتے
〃	〃	〃	وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ۝	۲۲ اور ہم یہہ مثالین لوگون کے (سمجھانے کے) لیے بیان کرتے ہین اور جو علم والے ہین وہی انکو سمجھتے ہین۔
۲۱	الروم	۴	ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ۭ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝	۲۳ اللہ تعالیٰ تمہارے (سمجھانے کے) لیے خود تمہاری ایک مثال بیان فرماتا ہے (وہ یہہ ہے) تمہارے جو غلام لونڈی ہین کیا وہ (اُس مال و دولت مین تمہارے شریک ہین جو ہمنے تم کو دیا ہے تم (اور وہ) انمین برابر ہو تم اُنسے اپنے (برابر والے) لوگونکی طرح ڈرتے ہو جو لوگ عقل رکھتے ہین ہم اُنکے (سمجھنے کے) لیے اپنی آیتین یون کھول کر بیان کرتے ہین۔
۲۳	الزمر	۳	ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ۭ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝	۲۴ اللہ تعالیٰ ایک مثال بیان کرتا ہے ایک شخص (غلام) ہے انمین کئی جھگڑالو ساجھی ہین اور ایک (دوسرا) شخص (غلام) ہے جو پورا ایک ہی شخص کا ہے کیا یہہ دونو غلامون کا حال برابر ہو سکتا ہے شکر خدا کا مگر ان مین اکثر لوگ نادان ہین۔
۲۶	الفتح	۴	وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۡ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۚ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْــَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰي سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۭ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝	۲۵ اور جو لوگ اُسکے ساتھ ہین (یعنے صحابہؓ) وہ کافرون پر سخت ہین آپس مین رحم دل ہین تو اُنکو دیکھتا ہے (کبھی) رکوع کر رہے ہین (کبھی) سجدہ کر رہے ہین اللہ تعالیٰ کے فضل اور اُسکی رضامندی کے فکر مین رہتے ہین اُنکی نشانیان اُنکے منہ پر ہین یعنے سجدے کی نشانی یہہ تو اُنکا حال تورات شریف مین بیان ہوا ہے اور انجیل شریف مین اُنکی مثال ایک کھیتی کی سی بیان کی گئی ہے جس نے (زمین سے) اپنی سوئی نکالی (سوا لکھہ یا پٹھا) پھر اُسکو زور دار کیا وہ موٹی ہو گئی اب اپنی نال پر سیدھی کھڑی ہو گئی کسانون کو بھلی لگنے لگی (اللہ نے یہہ اسلیئے (کیا) کہ کافر انکو دیکھہ کر جلین اُن لوگونمین جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے اُنسے اللہ تعالیٰ نے بخشش
۲۷	الحدید	۳	كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا ۭ	۲۶ اُنکی مثال ایک مینہ کی سی ہے جسکی پیداوار نے کسانون (کنبیون) کو خوش کر دیا پھر (چند ہی روز مین کوئی آفت آتی ہے) وہ سوکھہ جاتا ہے تو دیکھتا ہے وہ پیلا
۲۸	الحشر	۲	كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّىْ بَرِيْۗءٌ مِّنْكَ اِنِّىْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزٰۗؤُا الظّٰلِمِيْنَ ۝	۲۷ اُن منافقونکی مثال شیطان کی سی ہے وہ آدمی سے کہتا ہے کافر بنجا جب وہ کافر بنجاتا ہے اور کوئی سخت وقت آتا ہے) تو کہتا ہے (مجھسے کیا مطلب) مین تجھسے الگ ہون مین اللہ (کے غضب سے) ڈرتا ہون جو سارے جہان کا مالک ہے پھر اُن دونو کا انجام یہہ ہوا کہ دونو ہمیشہ کے لیے دوزخ مین پڑے اور بدکاروں کی یہی سزا ہے

		وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ۝	اُنکے منہ اور پیٹھ پر مار لگائینگے اُس وقت اُنکا کیا حال ہوگا
۲۶	ق	۲ وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ ۝	اور موت کی بیہوشی سب حقیقت کہولدیگی (اُس وقت اُس سے کہا جائیگا) یہی تو وہ ہی (یعنے موت) جس سے تو (ڈر کر) بھاگتا پھرتا تھا
۲۷	الواقعة ۵۶	۲ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ۝ عَلَىٰ أَنْ نُبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝	(پھر بنا لیکے بعد) ہم ہی نے تم مین (ہر ایک کی) موت کا وقت ٹھہرا دیا اور ہم اُس سے عاجز نہین ہین کہ تمہاری طرح بدلکر دوسرے (لوگ) پیدا کرین اور تم کو ایسی جگہ انہا کھڑا کرین جس کو تم نہین جانتے
۲۸	الجمعة ۶۲	۱ قُلْ إِنَّ الْمَوْتَ الَّذِي تَفِرُّونَ مِنْهُ فَإِنَّهُ مُلَاقِيكُمْ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝	(اے پیغمبر) ان لوگون سے) کہدی تم جس موت سے بہاگتے ہو وہ تو ضرور تمپر آنیوالی ہے پھر تم کو اُس (خدا) کے پاس لوٹکر جانا ہی جو چھپی اور کھلی (سب) باتین جانتا ہے وہ تمہارے کام جو تم (دنیا مین) کرتے رہے (اُنکا بدلہ دیکر) تم کو جتلا دے گا۔
۲۸	المنفقون ۶۳	۲ وَلَنْ يُؤَخِّرَ اللَّهُ نَفْسًا إِذَا جَاءَ أَجَلُهَا	حالانکہ اللہ کسی کو مہلت دینے والا نہین جب اُسکی موت آن پہنچے
۲۹	ملوح ۷۱	۱ إِنَّ أَجَلَ اللَّهِ إِذَا جَاءَ لَا يُؤَخَّرُ	کیونکہ خدا کا وعدہ (عذاب) جب آن پہنچتا ہے (کسی کے ٹالے) ٹل نہین سکتا
۳۰	النصر ۱۱۰	۱ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ۝	(اے پیغمبر) جب خدا کی مدد آن پہونچی اور (مکہ) فتح (ہوگیا) اور تو نے (لوگونکو) دیکھ لیا اللہ کے دین (یعنے اسلام) مین جوق جوق (جھنڈ جھنڈ) داخل ہو رہے ہین تو تعریف کے ساتھ اپنے مالک کی پاکی بیان کر اور اُس سے بخشش مانگ بے شک وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے
۵	النسآء ۴	۱۱ أَيْنَ مَا تَكُونُوا يُدْرِكْكُمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِي بُرُوجٍ مُشَيَّدَةٍ ۝	تم جہان رہو موت تم کو پکڑ لے گی گو کیسے ہی مضبوط قلعون مین رہو۔

اَلْمُتَفَرِّقَاتُ ۱۰۱

باب ۱۰۱ متفرق باتین

۲	البقرة ۲	۲۵ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُعْجِبُكَ قَوْلُهُ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللَّهَ عَلَىٰ مَا فِي قَلْبِهِ وَهُوَ أَلَدُّ الْخِصَامِ ۝ وَإِذَا تَوَلَّىٰ سَعَىٰ فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللَّهَ أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْإِثْمِ فَحَسْبُهُ جَهَنَّمُ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝	بعضا آدمی ایسا ہے جسکی باتین تجھکو دنیا کی زندگی مین بھلی لگتی ہین (وہ بار بار) اپنے دل کی سچائی پر اللہ تعالیٰ کو گواہ کرتا ہے حقیقت مین وہ سخت جھگڑالو ہے جب لوٹکر جاتا ہے تو زمین مین فساد مچانے کی (فساد پھیلانے کی) کوشش کرتا ہے اور کھیتیان اور جانین برباد کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ فساد کو پسند نہین کرتا اور جب اُس سے کہو (اری) خدا سے ڈر تو شیخی مین آکر اور گناہ کرتا ہے ایسے شخص کے لیے جہنم بس ہے اور وہ بے شک برا مقام ہے۔
۵	النسآء ۴	۵ إِنْ تَجْتَنِبُوا كَبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُدْخَلًا كَرِيمًا ۝	اگر تم بڑے گناہون سے بچتے رہوگے جو تم کو منع (کیے گئے ہین) تو ہم (تمہارے چھوٹے) گناہ تم پر سے اوتار دینگے اور تم کو عزت کی جگہ (بہشت) مین لے جائینگے۔

			عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۝	ہٹایا گیا اور جنت مین اُسکو لیگئے اُسنے مراد پائی اور دنیا کی زندگی تو دغا کی پونجی ہے اور کچھہ نہین۔
۷	الانعام ۶	۸	حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ۝	یہان تک کہ جب تم مین سے کسی کی موت آتی ہی تو ہمارے فرشتے اُسکی جان اٹھا لیتے ہین اور وہ حکم مین کوتاہی نہین کرتے
۷	〃	۱۱	وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ۝	کاش تو ان ظالمونکو اُس وقت دیکھی جب موت کی سختیون (سکرات) مین پڑی ہون اور فرشتے اپنے ہاتھہ پھیلائے (کہہ رہے ہون) اپنی جانین نکالو آج تم کو سزا ملے گی ذلت کا عذاب ہوگا اسلیئے کہ تم خدا پر جھوٹ بولتے تھے اور تم اُس کی آیتون پر اکڑ جاتے تھے۔
۸	الاعراف ۷	۴	وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ۝	اور ہر گروہ کی ایک (مقرر) مدت ہی جب اُنکی مدت آگئی تو ایک گھڑی نہ پیچھے رہ سکتے ہین نہ آگے بڑھ سکتے ہین۔
۱۱	یونس ۱۰	۵	لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ۝	ہر قوم کی ایک میعاد (مقرر) ہے جب اُن کا وقت آگیا تو ایک گھڑی آگے پیچھے نہین ہو سکتے۔
۱۸	المؤمنون ۲۳	۱	ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ۝	پھر اس (سب) کے بعد تم کو مرنا ضرور ہے۔
〃	〃	۶	حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ۝ لَعَلِّيْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ۭ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ۭ وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝	یہان تک کہ جب اُن مین سے کوئی مرنے لگے گا تو (اُسوقت ڈر کر) دعا کریگا اے مالک مجھہ کو پھر (دنیا مین) لوٹا دے شاید مین جس (دنیا) کو چھوڑ آیا ہون اب (پھر وہان جاکر) اُسمین اچھے کام کرون ہرگز نہین یہ کہان ہو سکتا یہ ایک بات ہی جو وہ کہیگا اور اُنکے مرے پیچھے ایک وقت ہے جسدن تک
۲۱	العنکبوت ۲۹	۶	كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۡ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ۝	ہر جاندار کو (ایکنہ ایک دن) موت کا مزہ چکھنا ہے پھر تم (سب) کو ہمارے پاس لوٹکر آنا ہی (اور اپنے اعمال کا جواب دینا)
〃	السجدۃ ۳۲	۱	قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝	کہدے (تمہارا بدن تو خاک مین ہتا ہی مگر) تمہاری جان موت کا وہ فرشتہ سمیٹ لیتا ہی جو تمپر تعینات ہے پھر تم کو اپنے مالک کے پاس جانا ہے
〃	الاحزاب ۳۳	۳	قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ الآية	کہدے اگر تم مرنے یا ماری جانے سے بھاگو تو یہ بھاگنا کچھہ تم کو فائدہ نہ دے گا
۲۴	الزمر ۳۹	۳	اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ۝	(اے پیغمبر) بے شک (ایک دن) تو مرنیوالا ہی اور وہ بھی (ایکدن)
〃	〃	۵	اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰٓى اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝	اللہ تعالیٰ جانون کو مرتے وقت (اپنے پاس) اٹھا لیتا ہی اور جو جو نہین مرے انکو سوتے وقت (اٹھا لیتا ہے) پھر جنپر موت کا حکم لگا چکا اُنکو تو (اپنے پاس) رکھہ چھوڑتا ہے اور باقی جانونکو جنپر موت کا حکم نہین لگا) ایک ٹھہرے ہوئے وعدے (موت) تک چھوڑ دیتا ہی بیشک اسمین غور کرنے والونکے لیے نشانیان ہین۔
۲۶	محمد ۴۷	۳	فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ	جب فرشتے انکی جانین نکالتے وقت

دوبارہ زندہ ہونے (دوبارہ جینے) کے بیان مین

صحیح بخاری با اسناد و با اعراب مع ترجمہ اردو بین السطور و فوائد مفیدہ برحاشیہ مسمی بہ تیسیر الباری شرح اردو صحیح بخاری

للہ الحمد ہر ان چیز کہ خاطر میخواست ✤ آخر آمد زپس پردہ تقدیر پدید ✤ ہرچند حدیث شریف کی کتابیں باترجمہ چھپتی رہتی ہیں مگر صحیح بخاری شریف ان اوصاف کے ساتھ ابتک طبع نہس ہوئی تھی۔ حالانکہ یہ کتاب اس پایہ کی تھی جسکو صحت کے رو سے اصح الکتب بعد کتاب اللہ صحیح البخاری کا خطاب باجماع امت حاصل ہے اور جامعیت ابواب و مسائل کے لحاظ سے بھی الجامع الصحیح المسند الی رسول اللہ اسکا لقب ہے۔ اور اسکے ترجمہ کو ہاتھ ڈالنا ہر کسیکا کام بھی نہ تھا۔ کیونکہ اسکے ہر ہر اسناد میں علم حدیث کے غواص بھرے پڑے ہیں اور تراجم الابواب ایسے لطیف استنباط پر مشتمل ہیں کہ ہزاروں علما مطابقت ترجمہ باحادیث و آیات میں سرگردان ہیں سو اللہ تعالی جزای خیر دی مولوی وحید الزمان صاحب سلمہ کو جنہوں نے اس کتاب کی کما ینبغی خدمت کی اور اس کتاب دقائق مآب کی ایسی واضح و مطلب خیز شرح لکھی کہ لوہے کو موم کر دیا اور اسکی تبلیغ عام کرنے کی غرض سے خاکسار شیخ احمد پسر شیخ محی الدین مرحوم مالک مطبع احمدی لاہور نے اسکی طبع و اشاعت کا بیڑہ اٹھایا سو اللہ کا شکر ہے کہ یہ کتاب ایسے نرالے ڈھنگ سے مطبع احمدی لاہور میں چھپ گئی ہے کہ ناظرین کو اسکو مطالعہ سے نور بصیرت و سرور سیرت حاصل ہوتے ہیں کتاب کا متن جلی خوشخط اعراب نہایت صحیح ہر سر سطر کے نیچے اس سطر کا ترجمہ بامحاورہ حاشیہ پر ضروری فوائد عربی سطریں حناشدہ ہر ہر پارہ علیحدہ لوح وٹائیٹل کے کامل تیس پارہ چھپکر تیار ہو چکے ہیں نمونہ قلم و خوشخطی دکھانے کو سطور ذیل میں درج ہیں کامل کتاب کی قیمت ۳۰ علاوہ محصولڈاک ہر ہر پارہ علیحدہ بھی بقیمت ۱۲ فی پارہ علاوہ محصولڈاک ملکتا ہے خاکسار شیخ احمد ولد شیخ محی الدین مرحوم تاجر کتب لاہور

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُمِّ سَلَمَةَ مَنْ هٰذَا أَوْ كَمَا قَالَ قَالَتْ هٰذَا دِحْيَةُ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بی بی ام سلمہ رضہ سے کہا (ہم جانتے ہوا یہ کون ہے انہوں نے کہا) دحیہ کلبی ہیں (اور کون)

فَلَمَّا قَامَ قَالَتْ وَاللّٰهِ مَا حَسِبْتُهُ إِلَّا إِيَّاهُ حَتّٰى سَمِعْتُ خُطْبَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بی بی ام سلمہ کہتی ہیں جب تک آنحضرت (مسجد میں جانے کے لیے) کھڑے ہوئے میں یہی سمجھتی رہی کہ وہ دحیہ تھے یہانتک کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا خطبہ سنا

نوٹ جو صاحب کامل بخاری بکمیت خریدفرمائیں انسے میں روپیہ لیجاوینگے

بے نظیر بمثیل مشکوۃ المصابیح مترجم اردو ترجمہ بین السطور بحواشی جدیدہ و مفیدہ سطور حناشدہ

اس کتاب باصواب کے اوصاف بیان کرنے کی کوئی ضرورت نہیں کون شخص ہے جو اس مبارک کتاب کو نہیں جانتا کونسا ملک ہے جہاں یہ کتاب داخل درس نہیں چونکہ گردش دوران سے ملک ہندوستان کے عام لوگ علم عربی سے بے بہرہ رہتے جاتے ہیں اسلیے اس کتاب کو اردو ترجمہ کے ساتھ طبع کرایا گیا ہے متن عربی خوشخط جلی قلم۔ با اعراب بین السطور ترجمہ لفظی حاشیہ پر ضروری فوائد سطور صحیح بخاری کی طرح رنگین اب اس کتاب کے مطالب سمجھنے کے لیے استاد کی بھی چنداں ضرورت نہیں رہی ہر اردو خوان مطلب سمجھ سکتا ہے۔ کیونکہ جو جو باتیں استاد طلب تھیں سب حواشی میں حل کر دی گئی ہیں اور خریداروں کی سہولت کے لیے آٹھ جلدوں میں تقسیم کر کے شائع کی ہے فی جلد رعایتی قیمت ۸ ہر ایک جلد علیحدہ بھی مل سکتی ہے۔ حالانکہ محض عربی کتاب بے ترجمہ معرا چار روپے سے کم نہیں ملتی یہ اس سے چوگنی کتاب معرب مترجم چار روپے میں کامل مل جاتی ہے ناظرین احمدی مطبع لاہور سے جلد منگالیں اور اس رعایت کو غنیمت سمجھیں۔

الملتمس شیخ احمد ولد شیخ محی الدین مرحوم تاجر کتب لاہور

عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ إِنَّ مِنْ أَشَرِّ النَّاسِ عِنْدَ اللّٰهِ مَنْزِلَةً يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَالِمٌ

روایت ہے ابو درداء سے کہا بدترین لوگوں کا نزدیک اللہ کے مرتبہ میں دن قیامت کے وہ عالم ہے

لَا يَنْتَفِعُ بِعِلْمِهِ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْ زِيَادِ بْنِ حُدَيْرٍ قَالَ قَالَ لِي عُمَرُ هَلْ تَعْرِفُ

کہ نفع نہیں اٹھاتا اس علم سے اپنے کے روایت کی یہ دارمی نے اور روایت ہے زیاد بن حدیر سے کہا کہا زیاد سے مجھ سے عمر نے کیا تو جانتا ہے؟

۹	الانفال ۸	۴	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ	مسلمانو اگر تم اللہ سے ڈرتے رہوگے تو اللہ تمہاری چھٹکارے کی صورت نکالدیگا اور تمہارے گناہ تمپر سے اتار دیگا اور تم کو بخشدے گا اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔
۱۹	الشعراء ۲۶	۱۱	وَالشُّعَرَاۗءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ۝ وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ۭ وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ	اور شاعر خود گمراہ ہوتے ہین اور انکی پیروی وہی کرتے ہین جو گمراہ ہون کیا تونے نہین دیکھا وہ (مضمون کے) ہر میدان مین سرمارتے پھرتے ہین اور (زبان سے) کہتے ہین جو کرتے نہین مگر جو (شاعر) ایمان لائے اور اچھے کام کیے اور اللہ تعالیٰ کی یاد بہت کی اور اُنپر ظلم ہونے کے بعد اُنہون نے بدلہ لیا اور جن لوگون نے ظلم کیا (شاعر ہون یا اور کوئی) اُنکو اب (عنقریب) معلوم ہوجائیگا وہ کہان لوٹکر جائینگے
۲۰	القصص ۲۸	۹	اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَاۗدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ۭ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَاۗءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ	(اے پیغمبر) جس نے تجھپر قرآن اوتارا وہ تجھ کو پھر اُسی جگھہ لے جائیگا جہان سے تو آیا کہدے میرا مالک خوب جانتا ہے کون ہدایت کی بات لایا ہے (یعنے قرآن) اور کون کھلی گمراہی مین ہے۔
۲۱	الروم ۳۰	۱	الٓمّٓ ۝ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ۝ فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ۝ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ۭ	نصاریٰ عرب کے قرب مین (یعنے شام یا اردن مین) دب گئے (یا رسیون نے دبا دیا) اور وہ دبے پیچھے اب چند سال مین غالب ہونگے۔
۲۶	الذٰریٰت ۵۱	۱	اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ۝ يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ۝	تمہاری ایک بات نہین ہے پیغمبر کی بات ماننے سے وہی باز رہتا ہے جو (روز اول) باز رکھا گیا۔
۳۰	الیل ۹۲	۱	اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ۝	بے شک تم لوگون کی کوششین جدا جدا ہین۔
۳۰	الانشراح ۹۴	۱	فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝	تنگی کے ساتھہ آسانی لگی ہوئی ہے بے شک تنگی کے ساتھہ آسانی لگی ہوئی ہے۔
۳۰	القریش ۱۰۶	۱	لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۝ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاۗءِ وَالصَّيْفِ ۝	(اللہ تعالیٰ نے اصحاب الفیل کو جو ہلاک کیا تو) اسلیئے کہ قریش کے لوگون کو جاڑے اور گرمی کے سفر کی چاٹ لگادی چاٹ۔
۱۵	بنی اسرائیل ۱۷	۶	وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيْٓ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ	اور جو دکھاوا ہمنے تجھ کو دکھلایا وہ صرف اس لیئے کہ لوگون کی جانچ ہو۔

بسمہ

مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا

اور خوابوں کی تعبیر تجھ کو سکھلاویگا ف۱ اور جسطرح اُس نے اپنا احسان تیرے دو دادوں ابراہیمؑ اور اسحاقؑ پر اگلے زمانہ میں پورا کیا

عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ لَقَدْ كَانَ

(اُنکو پیغمبری عطا فرمائی) ایسے ہی وہ اپنا احسان تجھ پر اور یعقوبؑ کی اولاد پر پورا کریگا ف۲ بیشک تیرا مالک خوب جانتا ہے ف۳ حکمت والا ہے ف۴ بیشک

فِيْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖٓ اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ۝ اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى

یوسفؑ اور اُسکے بھائیوں میں ف۵ نشانیاں ہیں پوچھنے والوں کیلئے ف۶ جب یوسفؑ کے بھائیوں نے ف۷ کہا یوسفؑ اور اُسکے بھائی (بنیامین) کو ہمارا

نوٹ اس قرآن مجید کا تحقیقی تفسیر مولوی حمید الزمان صاحب نے بلا کسی معاوضہ کے امر تسر والوں کو دیا تھا اُنہوں نے طبع خیر کا کام بند کر دیا میں نے ملازمت کی ہے اور اسکا تحقیقی نوٹ بند کر دیا ہے بندہ نے اسکا تحقیقی تفسیر بارہ سو روپیہ خرچ کر کے شائع کیلئے لیا ہے بغیر اجازت کے

ف۱ یعنی ہوا اللہ تعالیٰ کو تعبیر کا علم اپنا ہی ہے تھا کہ اُن کی تعبیر کبھی غلط نہیں ہوتی ف۲ یعنی جیسا اگلی کتابوں کی تفسیر سکھلا دیگا ف۳ تجھ کو بھی پیغمبری کی تفسیر سکھلا دیگا ف۴ تیرے بعد بھی اسرائیل میں سے پیغمبر ہوتے رہے ف۵ صفت ہے پیغمبروں کی جو سفر ازی کے لائق ف۶ یعنی بندوں میں سے ہر ایک غرض ف۷ یعنی یوسفؑ کے بھائی جو بھی پیغمبر ہوئے ف۸ حدیث والے کا بیٹا غرض والے کا بھی پیغمبر ان کے باپ یعقوبؑ بھی ف۹ یعنی یوسفؑ ان کے پوتا اور اسحاقؑ بھی پیغمبر ان کے دادا ابراہیمؑ بھی پیغمبر ف۱۰ اللہ شرف کی نشانیاں ہیں ف۱۱ یعنی اُنکے قصہ میں ف۱۲ قدرت کی نشانیاں ہیں ف۱۳ جو پوچھتے ہیں کہ کیا ہے یوسفؑ کا قصہ مجھ سے کہو ف۱۴ علیہ السلام کا قصہ کہتے ہیں کہ کچھ بات ایسی بتلاؤ جو ہم نہ جانتے ہوں

ف۱ یعنی اگر وہ بیان نہ کریں تو ہم سے کوئی نہ پوچھے ف۲ یعنی پیغمبر نہیں ہیں ف۳ ابراہیمؑ کے پوتے یعقوبؑ کی اور یوسفؑ کا ف۴ یعنی یوسفؑ کے بھائی ف۵ یعنی یوسفؑ اور بنیامین ف۶ یعنی پوچھنے والوں کیلئے ف۷ یعنی جس وقت پوچھا ف۸ یعنی یوسفؑ اور اسکے بھائی بنیامین کو ہمارے باپ یعقوبؑ بہت پیارے ہیں

ف۱ یعنی ہم جوان ہیں اور یہ بوڑھے ہیں ف۲ یعنی ہم کو بہت کچھ دیتے ہیں ف۳ یعنی ہم کو کچھ نہیں دیتے ف۴ یعنی ہم کو کچھ نہیں دیتے ف۵ یعنی ہم کو کچھ نہیں دیتے ف۶ یعنی ہم کو کچھ نہیں دیتے ف۷ یعنی ہم کو کچھ نہیں دیتے

نئی طرز کی سولہ خوبیوں والی تمام دنیا میں منفرد حمائل شریف ترجمہ اردو سلیس جسکے حواشی میں تفسیر بالاحادیث و الآثار پر اقتصار کیا گیا ہے نہایت ارزاں قیمت سے خریدفرمائیں

عاشقان دین کلام ربانی کو شائع ہو کہ مطبع احمدی لاہور نے اپنے فرائض منصبی کی تعلیم کی مدمیں سے بعد طبع ۱۴ الکتب بعد کتاب اللہ صحیح البخاری مترجم و صحیح مسلم و دیگر تمام کتب صحاح ستہ مترجم و متنی و تفسیر ترجمان القرآن مصنفہ نواب صدیق حسن خانصاحب بفضل الٰہی ترقی کے زینہ پر قدم رکھا ہے خدمت رسول مقبول کی تکمیل کے بعد خالق مقبول پر کرم بہت چست کرکے سولہ خوبیوں والی حمائل طبع کی ہے جسکی مثل پہلے کہیں نہیں ہوگی سولہ خوبیاں سند رجہ ذیل موجود ہیں (۱) متن قرآن کی سطریں رنگین (۲) ترجمہ حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب کا بین السطور لکھا گیا ہے جو نہایت سلیس و مطلب خیز ہے جس سے کم لیاقت شخص بھی اسکے سمجھنے پر قادر ہو سکتا ہے (۳) حاشیہ پر فوائد موضح القرآن مولانا شاہ عبدالقادر صاحب بالاستقصار دیئے گئے ہیں (۴) انکے علاوہ اور مضامین ضروریہ اہل سنت کی تفاسیر معتبرہ سے مثل تفسیر حافظ ابن جریر و تفسیر حافظ عماد الدین ابن کثیر و فتح البیان و تفسیر خازن و کتب حدیث سے مثل صحیح بخاری و فتح الباری وغیرہ کتب صحاح و غیرہ و احادیث سے منتخب کیے گئے ہیں (۵) تقطیع ایسی متوسط رکھی گئی ہے کہ سفر و حضر دونوں میں کام آسکے نہ بہت بڑی تقطیع رکھی گئی کہ گلان ہو نیکی وجہ سے آدمی کو سفر میں اٹھانا دشوار ہو نہ ایسی چھوٹی کہ عمر رسیدہ حضرت بغیر عینک کے تلاوت نہ کرسکیں (۶) خوشخطی و صفائی طبع و صحت کا خاص اہتمام کیا گیا ہے چنانچہ خوشخطی اور تقطیع کا ثبوت پشت نمونہ سے ملاحظہ فرمائیں (۷) اول ہی فہرست مضامین حواشی بھی لگا دیگئی ہے جس سے معلوم ہو سکتا ہے کہ حواشی میں کون کون سے مسائل کون کون سے صفحہ میں بیان کیے گئے ہیں (۸) اول میں فہرست مضامین قرآن مجید اضافہ کی گئی ہے جس سے حضرات واعظین و مناظرین کو ہر باب کے عنوان کے مطابق جتنی آیتیں قرآن مجید میں اپنے اپنے موقع پر متفرق آئی ہیں بوقت استدلال اپنے مدعا کے نکالنے میں کافی مدد مل سکتی ہے (۹) ۱۱۴ اسم اللہ جواول سورتوں میں سب علیحدہ علیحدہ لکھنا میں لکھی گئی ہیں جو ایک سے ایک نہیں ملتی (۱۰) ہر منزل جہاں سے شروع ہوتی ہے وہ صفحہ بیل بوٹوں سے سجایا گیا ہے تاکہ ہر ایک دیکھتے ہی معلوم ہو جائے کہ ہر ایک منزل یہاں ختم ہوئی اور دوسری منزل شروع ہو گئی (۱۱) ہر پارہ پشت ورق کے صفحہ پر ختم ہوتا ہے اور دوسرے ورق کے ابتدائی صفحے سے دوسرا پارہ شروع ہوتا ہے جو صاحب چاہیں تیسوں پارے علیحدہ علیحدہ بھی کرسکتے ہیں (۱۲) آخر میں رسالہ فضائل القرآن بھی لگایا ہے جس میں قرآن مجید پڑھنے اور یاد کرنے اور عمل کرنے کی خوبیاں لکھی گئی ہیں (۱۳) رسالہ لغات القرآن آخر میں بڑھایا گیا ہے جس میں فرہنگ کے طور پر الفاظ مشکلہ کے معنے لکھے گئے ہیں تاکہ جو شخص لغات القرآن یاد کرلے اس کو ترجمہ قرآن مجید سہولت سے سمجھ میں آجاوے اور بغیر قرآن مجید کے عربی بولنے اور سمجھنے کی طاقت ہو جاوے (۱۴) رموز اوقاف کا نقشہ اخیر میں اضافہ کیا گیا ہے چونکہ تلاوت قرآن مجید میں وقف و وصل کا لحاظ ضروری ہے اور وقف کے محل پر وقف نہ کرنے سے فہم معانی میں خلل آتا ہے اسلیئے یہ مضمون بھی فن تفسیر میں داخل ہے (۱۵) کیفیت نزول وحی اور جائے نزول کا بیان بھی ساتھ لگا دیا گیا ہے (۱۶) حضرت رسول کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی مختصر سوانح عمری بھی ساتھ لگا دیگئی ہے یہ حمائل ایک ہزار چھبیس ۱۰۲۶ صفحہ پر ختم ہوئی ہے جو صرف ۴ ہر منافع پر فروخت کیجاتی ہے باوجود ان تمام اور انکے علاوہ عمدہ خوبیوں کے قیمت بلا جلد کی ہمیشہ کے دو روپیہ اور مجلد چرمی مع ہیبی اتقری دو روپیہ بارہ آنے (عہ) مقرر کیگئی ہے تاکہ ہر امیر و غریب اس خلاصہ تفاسیر معتبرہ سے محروم نہ رہے جو صاحب چاہیں مجلد طلب فرماویں اور جو صاحب چاہیں بلا جلد طلب فرمائیں اگر بارہ آنہ سے زیادہ کی جلد کرانی منظور ہو تو فرمایش آنے پر حسب خواہش جلد بندی کرائی جائے گی۔

نوٹ جو صاحب آٹھ جلد حمائل شریف مجلد یکبارگی طلب فرمائیں انکو ایک جلد حمائل شریف مجلد بلا قیمت دیجاویگی اور جو صاحب آٹھ جلد حمائل شریف بلا جلد یکبارگی طلب فرمائیں انکو ایک جلد حمائل شریف بلا جلد بلا قیمت دیجاویگی۔ محصول ڈاک بذمہ خریدار ہے

خاکسار شیخ احمد اللہ شیخ محمد الدین تاجر کتب مالک مطبع احمدی لاہور بازار کشمیری

الم ۱ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۲
وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا
اور کہا ہم نے اے آدم رہ تو اور جورو تیری ف بہشت میں ف اور کھاؤ تم اس میں سے
رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۪ وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ
بافراغت جہاں چاہو اور مت نزدیک جاؤ اس درخت کے ف پس ہو جاؤ گے
الظّٰلِمِيْنَ ۝ فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا
ظالموں سے ف پس ڈگا یا انکو شیطان نے اس سے ف پس نکالدیا ان دونوں کو اس چیز
فِيْهِ ۪ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ
سے کہ تھے وہ اسکے اور کہا ہم نے اترو بعضے تمہارے واسطے بعض کے دشمن ہیں اور واسطے تمہارے
فِى الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ۝ فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ
زمین کے ٹھکانا ہے اور فائدہ ہے ایک وقت تک پس سیکھ لیں آدم نے
رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۚ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝
پروردگار اپنے سے کچھ باتیں پس پھر آیا اوپر اس کے تحقیق وہی ہے پھر آنے والا مہربان
قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّىْ هُدًى
کہا ہم نے اترو اس سے سب پس اگر آوے تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت
فَمَنْ تَبِعَ هُدَاىَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ وَ
پس جو کوئی پیروی کرے ہدایت میری کی پس نہیں ڈر اوپر انکے اور نہ وہ غم کھاویں گے اور
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ
جو لوگ کہ کافر ہوئے اور جھٹلایا نشانیوں ہماری کو یہ لوگ رہنے والے آگ کے ہیں
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىْ
وہ ہمیشہ اسکے میں رہیں گے اے بیٹو یعقوب کے یاد کرو نعمت میری جو

نمونہ

قرآن مجید مترجم اردو مع کامل تفسیر وحیدی

ترجمہ جدید سلیس اردو با محاورہ و برحاشیہ کامل تفسیر وحیدی مصنفہ مولانا مولوی وحید الزمان صاحب الخاطب بنواب فارق جنگ بہادر سابق

مجرد اصلاحوں میں سے کسی شخص کو اسمیں کلام نہیں کہ فلاح و صلاح دارین کا کفیل کلام خالق جلیل ہے۔ قرآن پاک ہی ایک ایسی کتاب ہے جسکے ساتھ تمسک کرنیوالا کبھی گمراہ نہیں ہوتا اور اُسکے غیر سے ہدایت طلب کرنیوالا کبھی راہ راست پر نہیں آسکتا۔ اور اس حبل اللہ متین کا اعتصام اسطرح ہو سکتا ہے کہ نظم قرآنی کو مع تجوید و تلفظ حاصل کرو اور اُسکے معانی کو حسب مراد ربانی فہم کر کے مطابق طاقت بشریہ عمل میں لانے کی کوشش کرو۔ اسی لیے علماء ربانیین نے اپنے اپنے زمانہ کی ضرورت کے مطابق تفاسیر متراجم جدیدہ لکھکر شائع کیے۔ گردش دوران و انقلاب زمان کی تاثیر جدید نے ہمارے وقت میں ملک ہندوستان میں یہ جدت دکھلائی کہ بعض بے عمل اور بعض بے علم صرف اردو زبانی کی بدولت مفسر حقانی و مترجم کلام ربانی بن بیٹھے اور خود ستائیاں کرنے لگے۔ لہذا بر طبق پیشگوئی خیر الانام علیہ الصلوٰۃ والسلام کہ اس ہمارے علم کے حامل آئندہ لوگوں میں سے ایسے عادل ہوتے رہینگے جو حد سے بڑھنے والوں کی تحریف اور جاہلوں کی تاویل کو باطل کرینگے اور کما قال صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مولانا مولوی **وحید الزمان** صاحب حیدرآبادی جو اسم با مسمی ہیں اور آپنے نام کیطرح یکتائے زمان ہیں۔ خدا تعالیٰ کی رحمت تامہ نے خلقت عامہ کی مصلحت کیلیے اُنکو اس خدمت کیلیے خاص کیا اور آپ کو اس پیشگوئی کا مصداق بنایا۔ مولانا کا مترجم لاثانی ہونا تو پہلے سے مانی ہوئی بات ہے آپ نے کتب صحاح ستہ کے ایسے عمدہ تراجم لکھکر شائع کرائے کہ بلاد قریبہ سے لیکر اطراف بعیدہ تک تمام لوگ کیا علماء کیا عوام کالانعام کیطرح بڑے شوق سے لے گئے اور ان تراجم کی عمدگی دیکھکر موافق سے لیکر مخالف تک سب آپ کا لوہا مان گئے۔ علی الخصوص آپکے سلسلہ تصنیف میں سے اصح الکتب بعد کتاب اللہ صحیح البخاری کا ترجمہ موسومہ تیسیر الباری تو ایسی بے نظیر کتاب واقع ہوئی ہے کہ اہل اسلام کے اختلاف مذاہبہم تو بجائے خود آریہ اور عیسائیوں نے بھی اس کتاب کو بڑے شوق سے خریدا۔ عرصہ ہوا یہ کتاب مطبع احمدی لاہور میں مولانا کی اجازت سے چھپ چکی ہے۔ آدم برسر مطلب غرض مولانا نے اُن عالمان بے عمل اور مترجمان بے علم کی تحریفات و تاویلات کا بُرا اثر مٹانے کے لیے ترجمہ کلام اللہ شستہ سلیس اُردو زبان میں لکھا اور تفسیر وحیدی تصنیف فرمائی۔ اس ترجمہ و تفسیر کی باطنی خوبیوں اور معنوی کمالات کے اظہار و شمار میں جسقدر مبالغہ کیا جاوے اور تعریف و توصیف کو جسقدر بڑھایا جاوے ممکن نہیں کہ اُسکے واقعی کمالات کا عشر عشیر بھی بیان ہو سکے لہذا تفصیل سے اعراض کر کے اجمالاً اس فقرہ پر اکتفا کیا جاتا ہے کہ تفسیر اُس عالم باعمل نے تمام تفاسیر اہلسنت کا لب لباب اور روح تفاسیر سلف و خلف کا (اردو میں) نکالکر مرتب کی ہے۔ رہی اُسکے صوری کمالات و ظاہری خوبیاں جنکا اہتمام آپکے مطبع احمدی لاہور نے طبع جدید میں کیا ہے وہ یہ ہیں (۱) متن قرآن مجید نہایت خوشخط بقلم جلی لکھوایا گیا ہے (۲) سطریں رنگین کی گئیں (۳) بین السطور سلیس اردو ترجمہ مطلب خیز با محاورہ لکھا گیا (۴) کامل تفسیر وحیدی حاشیہ پر آخر قلم سے لکھوائی گئی (۵) اول میں فہرست مضامین کلام اللہ لگائی گئی (۶) فہرست مضامین تفسیر وحیدی بھی اول میں اضافہ کی گئی جس سے مضامین کتاب اللہ و مضامین تفسیر کا علم اجمالی حاصل ہو سکتا ہے اور اس علم اجمالی سے عام لوگوں کو بھی فائدہ ہے مگر خاصکر حضرات واعظین و مبلغین کو اسکی اشد ضرورت رہتی ہے اور فہرست مضامین سے اُنکو کافی امداد مل سکتی ہے کہ بروقت استشہاد و استدلال فوراً اپنے مدعا کی آیت یا مسئلہ نکال سکتے ہیں۔ (۷) کاغذ عمدہ لگایا گیا ہے (۸) چھاپہ کی صفائی کا اعلیٰ انتظام کیا گیا ہے (۹) ۱۱۴ بسم اللہ جو اوائل سورتوں میں ہیں سب علیحدہ علیحدہ سطر میں لکھی گئی ہیں جو ایک سے ایک نہیں ملتی (۱۰) ہر منزل جہاں سے شروع ہوتی ہے وہ صفحہ بیل بوٹوں سے سجایا گیا ہے تاکہ ہر ایک کو دیکھتے ہی معلوم ہو جائے کہ ہر ایک منزل یہاں ختم ہوئی اور دوسری منزل شروع ہو گئی (۱۱) ہر پارہ پشت ورق کے صفحہ پر ختم ہوتا ہے اور دوسرے ورق کے ابتدائی صفحے سے دوسرا پارہ شروع ہوتا ہے جو صاحب چاہیں تیسوں پارے علیحدہ علیحدہ بھی کر سکتے ہیں (۱۲) آخر میں رسالہ فضائل القرآن لگایا گیا ہے جسمیں قرآن مجید پڑھنے اور یاد کرنے اور عمل کرنے کی خوبیاں لکھی گئی ہیں (۱۳) رسالہ لغات القرآن آخر میں لگایا گیا ہے جسمیں فرہنگ کے طور پر الفاظ مشکلہ کے معنے لکھے گئے ہیں تاکہ جو شخص لغات القرآن یاد کرے اُسکو ترجمہ قرآن مجید سہولت سے سمجھ میں آجاوے اور قرآن کے سوا بھی عربی بولنے اور سمجھنے کی طاقت ہو جاوے (۱۴) رموز اوقاف کا نقشہ اخیر میں اضافہ کیا گیا ہے چونکہ تلاوت قرآن مجید میں وقف اور وصل کا لحاظ ضروری ہے اور وقف کے محل پر وقف نہ کرنیسے فہم معانی میں خلل آتا ہے اسلیے یہ مضمون بھی فن تفسیر میں داخل ہے (۱۵) کیفیت نزول وحی اور جائے نزول وحی کا بیان بھی آخر لگایا گیا ہے (۱۶) حضرت رسول کریم کی مختصر سوانح عمری بھی ساتھ لگا دی گئی ہے (۱۷) ہر آیت کے دائرہ کے اندر ایک ہندسہ لگایا گیا ہے جس سے سورت کی آیتوں کی جسمیں نمبر کی یہ آیت ہے معلوم ہو جائے (۱۸) اخیر میں ایک نقشہ مخارج حروف کا لگایا گیا ہے جس سے حروف کی نسبت علوم ہو سکتا ہے کہ یہ حرف زبان کو فلاں مقام میں لگانے سے نکلتا ہے

باوجود ان تمام اور انکے علاوہ اور صدہا خوبیوں کے قیمت بلا جلد کی صرف پہلے رکھی گئی ہے اور جلد چونکہ مختلف قسم کی بنتی ہے قیمت مختلف رکھی گئی ہے تاکہ ہر شخص اپنی پسند کی جلد بندھوا لے اور کوئی قرآن مجید سے محروم نہ رہے نوٹ یہ بھی قرآن مجید ہے جو اس سے پہلے کئی دفعہ چھپکر شائع ہو چکا ہے اور بارہا ترجمہ و تفسیر کی تصحیح و تنقیح کر کے مطبع احمدی لاہور میں طبع ہوا ہے

ناشر و طابع: خاکسار شیخ احمد ولد شیخ محمد الدین صاحب مالک مطبع احمدی واقع لاہور